

2681

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله اهل الثناء على كل الثناء وجل الالاء والصلوة والسلام على اشرف الانبياء وسند الاولياء وعلى اله واصحابه الذين هم قدوة العرب العرباء واسوة الفصحاء والبلغاء اما بعد فيقول العبد الضعيف المعتصم بالعزيز القوي ذو الفقار علي الديوبندي ان الشعر حظ العرب وسائر الناس من بحارهم مغترفون وباقوالهم مقتدون وعلى اثارهم مهتدون وبفضلهم معترفون وقد كمل هذا الفن فيهم وشاع واشتهر ولم يوجد عنه في من سواهم عين ولا اثر وترعرع فيهم وفي غيرهم نبته لم يولد واقتبل فيهم شبابا وفي من عداهم لم يوجد وسار فيهم مسير الشمس وغيرهم لا يشعرون وهب فيهم هبوب الريح وسواهم عنه عمون كيف لا وملوكهم وامراؤهم شعراء ورجالهم ونساؤهم نظماء وقد ورد في الخبر عن سيد البشر عليه من الصلوات اكملها ومن التحيات اشملها ان من الشعر لحكمة وان من البيان لسحرا هذا ولما فرغت من تسويد كتاب تسهيل الدراسه في شرح الحماسه وارتضى به الفحول وتلقوه بالقبول لكونه فخر لهم الفخر ولا فخر النفس التمس مني بعض المترددين الي والمشتغلين لدي ان اشرح لهم في الهندي ديوان ابي الطيب احمد بن الحسين بن عبد الصمد الجعفي الكندي رحمه الله تعالى بهذا الطرز المرضي والنهج السني ليسهل فهم المعاني على الاوساط والادانى فاعتذرت بضيق باعي في العلوم فيما سمعوه والتجأت بقلة استطاعتي في الفن المعلوم فما وعوه فلما لم اجد بدا من اسعافهم بما اقترحوه بذلت فيه جهد المقل وحررته محترزا عن الايجاز المخل والاطناب الممل

ثم انجمدت غالبا فی حل اللغات وتحقیق المحاورات وشرح المعانی وبیان المبانی
علی التبیان للعکبری رحمه الله لکونه ناظرا علی اکثر الشروح وحررت معانی اللغة لکل شعر
وشرحت المحاورة ان احتیج الیها بالعربی اولا ثم ترجمت بالهندی بحیث یقوم مقام الشرح
ثانیا وسمیته تسهیل البیان فی شرح الدیوان لیطابق الاسم المسمی ویوافق اللفظ المعنی
والله تعالی اسئل ان یجعله مفیدا للمحصلین ویرزقنی ذکرا جمیلا فی الآخرین واخر
دعوانا ان الحمد لله رب العلمین وصلی الله تعالی علی سید المرسلین وآله واصحابه اجمعین

وقلت فیه

ومن مذهبی ان لا اخیب راجیا ... فلا عذر لی فی ان اجیب المنادیا
فقمت لتسوید الکتاب مشمرا ... ودمت لتحریر المطالب ساعیا
وما ارتجی اظهار فضلی وانما ... رجائی بقاء الذکر لو کان باقیا
بماذا اباهی اننی لست کاتبا ... فصیحا ولا ممن یجید القوافیا
فان رضیت عنی الکرام فلم ابل ... لعمری بان ارضی حسودا مراجیا
وارجو من النظار ان ینظروا الی ... صنیعی بعینی من یری الی راضیا
فعین الرضا من کل عیب کلیلة ... ولکن عین السخط تبدی المساویا
ومالی استجهد فی نفسی ولم اکن ... حریا لامر مثله ثم مالیا
لقد کلفونی مصعدا ما اطیقه ... وقد حملونی فوق راسی الرواسیا
ساُنشد بیتا للحریری انه ... ضمین لاظهار اعتذاری کافیا
علی اننی راض بان احمل الهوی ... واخلص منه لا علی ولا لیا
ویعرف قدر الترجمان وجهده ... ومحنته من یبتلی بالآتیا

والآن اشرع فی المقصود مستعینا بستار العیوب
ومفیض الخیر والجود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقال وقد امره سیف الدولة باجازة ابیات علی هذا الوزن والروی اولها

اضناه طول سقامه وشقائه	یالائمی کف الملام عن الذی
وهوی الاحبة منه فی سودائه	عذل العواذل حول قلب التائه

العاذل واحد العذال والعذل - وجمع عاذلة عواذل - والتائه المتحیر - وسویداء القلب الحبة السوداء فی جوفه کانها قطعة کبد وروی قلبی بالاضافة فیکون التائه صفة له ولیس بجید لانه لایقال تاه القلب - والروایة الجیدة اضافة القلب الی التائه وقد عیب علی ابی الطیب قوله التائه والقصیدة مهموزة کلها واعتذر له بانه لم یرد التصریع لان الهاء فی القافیة اصلیة -

ترجمہ ملامت گر عورتوں کی ملامت عاشق متحیر کے دلکی گرد و پیش ہیں ہی اور معشوقوں کی محبت اسکی عین سویدا قلب مین تو ملامت کا اثر وہاں تلک نہیں پہونچسکتا -

ویصد حین یلمن عن برحائه	یشکو الملام الی اللوائم حره

الملام اللوم - واللوائم جمع لائمة - والبرحاء شدة الحرارة التی فی القلب من الحب ترجمہ ملامت ملامتگر عورتوں سے حرارت و سوزش قلب عاشق کی شکایت کرتی ہی اور جبکہ وہ ملامت کرتی ہیں تو ملامت باعث شدة سوزش قلب دل کے پاس جانے سے رکجاتی ہی - خلاصہ یہ ہی کہ ملامت دل تک نہیں پہونچسکتی لہذا محض بیکار ہی -

اسخطت کل الناس فی ارضائه	وبمهجتی یا عاذلی الملک الذی

الباء متعلقة بمقدر محذوف - واراد بالملک سیف الدولة - ترجمہ اے ملامت گر میری جان قربان ہی اس بادشاہ پر کہ اسکے راضی رکھنے کی غرض سے مینے سب لوگوں کو جو مجکو بلاتے ہین ناخوش کیا ہی اور اسکی خدمت کو مقدم سمجھا ہی -

ملک الزمان بارضه وسمائه	ان کان قد ملک القلوب فانه

ترجمہ اگر وہ بادشاہ سب لوگوں کے دلونکا مالک ہوگیا ہی تو کیا عجب ہی کیونکہ وہ زمانہ کا اسکے آسمان و زمین سمیت مالک ہوگیا ہی - زمانہ کے مالک ہونیکا یہ مطلب ہی کہ وہ اسکی مراد کے موافق کام کرتا ہی -

الشمس من حساده والنصر من	قرنائه والسيف من اسمائه

ترجمه آفتاب منجملہ اسکے حاسدون کے ہی کیونکہ آفتاب سے اُسکا فیض زیادہ اور مشہور ہی - اور فتح اُسکے ساتھیون مین سے اور سیف منجملہ اسکے نامونکے ہی کیونکہ اُسکا لقب سیف الدولہ ہی -

این الثلاثة من ثلاث خلاله	من حسنه وابائه ومضائه

الخلال جمع خلة الخصلة - والاباء ان یابی الذل فلا یرضاه ترجمه تینون مذکورہ بالا یعنی آفتاب ور فتح و تلوار اسکی تین خصلتون سے کیا نسبت رکھتی ہین یعنے کچھہ نہین - آفتاب کو اُسکے حسن سے اور فتح ونصرت کو اُسکے عزت طلبی و انکار ذلت سے اور تلوار کو اُسکی تیزی سے -

مضت الدهور وما اتین بمثله	ولقد اتی فعجزن عن نظرائه

النظراء جمع نظیر وهو المثل - ترجمه زمانے بہت سے گذرے اور ممدوح کی مثل نہ لاسکے اور اب جو وہ آگیا ہی تو اُسکے امثال کے لانیسے وہ بالکل عاجز ہین -

واستزاده فقال

القلب اعلم یا عذول بدائه	واحق منك بجفنه وبمائه

ضمیر مائه یعود الی الجفن وقیل الی القلب وفیه بعد ترجمه ای جاہل ملامت گر دل اپنی درد کو خوب جانتا ہی پس تو باوجود جہالت کیون اُسکے سر ہو رہا ہی اور وہ اپنی پلکون اور اُسکے پانیکا تجھسے زیادہ حقدار و سزاوار ہی - خوب کہا ہی شعر نمی دانم ز منع گریہ مطلب چیست ناصح را * دل از من دیدہ از من آستین از من کنار از من -

فومن احب لاعصینك فی الهوی	قسما به وبحسنه وبهائه

الفاء تفریعیه علی ما تقدم - والواو للقسم - ومن فی موضع خفض ترجمه سو محبوب کی قسم ای ملامت گر در باب محبت جتنا سا تیری نافرمانی کرونگا - مین محبوب اور اُسکے حسن وجمال کی قسم کھاتا ہون -

أاحبه واحب فیه ملامة	ان الملامة فیه من اعدائه

الاستفهام للانکار - ترجمه یہہ کب ہوسکتا ہی کہ مین محبوب کو بھی پسند کرون اور اُسکی محبت کے بارہ مین ملامت کو بھی اُسکی محبت کے معاملہ مین ملامت اُسکے دشمن ہی پھر اجتماع ضدین کسطرح ہوسکتا ہی -

عجب الوشاة من اللحاة وقولهم	دع ما نراك ضعفت عن اخفائه

الوشاة جمع واش وهو الذی ینم حرف الکذب وینمقه - واللحاة جمع لاح وهو الذی ینزجر عن الاشیاء ویغلظ القول ترجمه میرے پاس دو قسم کے لوگ جمع ہین ایک چغلخور اور دوسرے ملامت گر - سو ملامتگر مجکو کہتے ہین کہ تو اپنے عشق کو چھپا نہین سکتا تو اُسکو چھوڑ دے اور چغلخور اُنکی اس قول سے تعجب کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جب یہہ شخص اپنے عشق کے

اُٹھا پر قادر نہین تو اُسکو کیسے چھوڑ سکتا ہی الغرض وہ اُس کو تکلیف مالا یطاق سمجھکر اُن کے اس کہنے پر کہ عشق چھوڑ دی تعجب کرتے ہین۔

وَارٰی بِطَرْفٍ لَا یَرٰی بِسِوَائِہٖ	مَا الْخِلُّ اِلَّا مَنْ اَوَدُّ بِقَلْبِہٖ

سوی اذا فتحتہ کسرتہ واذا مددتہ فتحتہ۔ والخل الخلیل والصدیق ترجمہ نہین ہی دوست مگر وہ شخص جسکو مین اوس کے دل سے دوست رکھون اور اُس آنکھ سے دیکھون کہ وہ دوست نہ دیکھے سوا اس آنکھ کے یعنی میرا دل اور آنکھ اُسکا دل اور آنکھ ہو۔ خلاصہ یہہ کہ دوست وہ ہی جو ہر شی مین تیرا موافق ہو۔

اَوْلٰی بِرَحْمَۃِ رَبِّھَا وَاِخَائِہٖ	اِنَّ الْمُعِیْنَ عَلَی الصَّبَابَۃِ بِالْاَسٰی

الصبابتہ رقتہ الشوق۔ واراد علی ذوے الصبابتہ فحذف المضاف۔ والاسی الحزن۔ والاخاء الاخوۃ والمجرور فی ربہا للصبابتہ وفی اخائہ للرب ای رحمتے واخائی۔ ترجمہ جو شخص باوجود میری عشق کے یا باوجود اُس حالت عشق کے جو مجھپر طاری ہی ملامت کرکے میرے غم کی مدد کرتا ہی اور اُسکو بڑہاتا ہی اُسکو لائق وسزاوار یہہ ہی کہ وہ مجھپر رحم کرے اور مجھسے بھائی چارہ برتے یعنی میرے اس غم سے رہائی کی کوئی تدبیر نکالے اور میری غمخواری کرے نہ یہہ کہ وہ ملامت کرکے میرے غم کو اور بڑہا دے۔

وَتَرَفُّقًا فَالسَّمْعُ مِنْ اَعْضَائِہٖ	مَہْلًا فَاِنَّ الْعَذْلَ مِنْ اَسْقَامِہٖ

اراد بالسمع آلتہ السمع ترجمہ ای ملامت گر ملامت کرنا چھوڑ دے کیونکہ ملامت منجملہ اسباب اُسکے بیماریون کی ہی۔ اور میر اضعف دیکھکر سخت گفتگو درباب منع عشق نکر آخر کان بھی تو میرے اعضا مین سے ہی اُسپر ایسا بوجھ مت رکھ جسکو وہ اُٹھا نہ سکے۔

مَطْرُوْدَۃً بِسُہَادِہٖ وَبُکَائِہٖ	وَھَبِ الْمَلَامَۃَ فِی اللَّذَاذَۃِ کَالْکَرٰی

ہب بمعنی سلم تیعدی الی مفعولین یقال ہب زیدا منطلقا۔ والسہاد الارق والملامتہ اول مفعولے ہب والثانی مطرودۃ ترجمہ ملامت کو جو تیرے نزدیک مثل خواب شیرین لذیذ ہی بسبب عاشق کی بیخوابی وگریہ کے متروک کردے یعنی عاشق کی گریہ وبیخوابی پر رحم کرکے اُس سے درگزر اور ملامت اور بیخوابی کی دوہری مصیبت اُسپر مت ڈال۔ یا یہہ معنی ہین کہ تو یہہ مان لے کہ ملامت گری مین تجکو مثل خواب شیرین نہایت مزہ آتا ہی مگر جب عاشق کی بیماری وگریہ دائمی کے سبب تونے سونا چھوڑ دیا ہی ایسا ہی ملامت کو جو تیرے نزدیک لذیذ ہی ترک کردے غرض جیسا ایک لذت کو تونے چھوڑا ہی ایسا ہی دوسرے کو چھوڑ دے۔

حَتّٰی یَکُوْنَ حَشَاکَ فِیْ اَحْشَائِہٖ	لَا تَعْذُرُ الْمُشْتَاقَ فِیْ اَشْوَاقِہٖ

اتی الاشواق بصیغتہ الجمع لاختلاف انواعہ۔ ومعنی قولہ فی احشائہ انیکون قلبک فی قلبہ ای تحب مثل ما یحب ترجمہ

الہی ناصح تو عاشق مشتاق کو درباب اُسکے اشواق کی ہرگز معذور نہین سمجھیگا جب تک کہ تیرا دل اُسکے دل مین نہو یعنی تو مریض محبت نہو سچ ہی ہے ع تا ترا حالے نباشد ہمچو من * حال من باشد ترا افسانہ پیش * چونکہ عاشق کو کبھی شوق مکالمت معشوق اور کبھی آرزوئے بوس وکنار وغیرہ وغیرہ ہوتے ہین لہذا شوق بصیغہ جمع لایا۔

إِنَّ القَتِيلَ مُضَرَّجاً بِدُمُوعِهِ ۔۔۔ مِثْلُ القَتِيلِ مُضَرَّجاً بِدِمَائِهِ

المضرج الملطخ بالدم ترجمہ بیشک عاشق جبکہ وہ اپنی خونی آنسوؤن مین لت پت ہو مثل مقتول کے ہی جبکہ وہ اپنے خون مین لتھڑا ہو۔ یعنی سرشکہای عاشق خون مقتول کے برابر ہین۔

وَالعِشْقُ كَالمَعْشُوقِ يَعْذُبُ قُرْبُهُ ۔۔۔ لِلْمُبْتَلَى وَيَنَالُ مِنْ حَوْبَائِهِ

المبتلی العاشق الذی بلی بالحب ۔ والحوباء النفس وجمعها حوباوات ترجمہ عاشق کو قرب عشق ایسا ہی محبوب ہی جیسا قرب معشوق باوجودیکہ عشق دشمن جان عاشق ہی مگر باایں ہمہ مرغوب ہی۔

لَوْ قُلْتَ لِلدَّنِفِ الحَزِينِ فَدَيْتُهُ ۔۔۔ مِمَّا بِهِ لَأَغَرْتَهُ بِفِدَائِهِ

ای بفداک ایاہ مضاف الی الفاعل ۔ والدنف الشدید المرض ترجمہ اگر تو عاشق زار سے کہے کہ جو تجکو رنج واندوہ ہی مین اُسپر قربان ہوجاؤن یعنی کاش یہہ مصائب بجائے تیرے مجکو ملجاوین تو تو اُسکو اس فدا ہونے پر غیرت دلائیگا الغرض غیرت عشق اُسکو اس امر کی اجازت نہین دیتی کہ معشوق مین اُسکا کوئی شریک ہو۔

وُقِيَ الأَمِيرُ هَوَى العُيُونِ فَإِنَّهُ ۔۔۔ مَا لَا يَزُولُ بِبَأْسِهِ وَسَخَائِهِ

ترجمہ ممدوح کو دعائے خیر دیتا ہی کہ امیر سیف الدولہ چشمہای سرگین کی محبت سے بچایا جاوے کیونکہ یہہ وہ درد لاعلاج ہی کہ رعب او رہیبت امیر اور اُسکے سخا وکرم سے نہین جاتا۔ سخی وغیر سخی کو ایک بھاؤ خریدتا ہی۔

يَسْتَأْسِرُ البَطَلَ الكَمِيَّ بِنَظْرَةٍ ۔۔۔ وَيَحُولُ بَيْنَ فُؤَادِهِ وَعَزَائِهِ

یستاسر یجعله فی الاسر والوثاق ۔ والبطل الشجاع الذی تبطل عنده دماء الاعداء الابطال شجاعته ۔ والکمی المستتر بسلاحه والعزاء الصبر ترجمہ وہ محبت دلیر ومسلح شخص کو پہلے ہی نظر مین قید کرلیتی ہی اور اُسکے دل اور صبر مین حائل ہوجاتی ہی یعنی صبر بھی نہین رہتا کہ اُسکے آسرے سے بیٹھا رہے۔

إِنِّي دَعَوْتُكَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَةً ۔۔۔ لَمْ يُدْعَ سَامِعُهَا إِلَى أَكْفَائِهِ

النوائب جمع نائبة وہی الشدائد ۔ والاکفاء المماثل والمراد بالسامع الممدوح ترجمہ بیشک مینے تجکو دفع مصائب کے لئے پکارا۔ اور اُس پکار کا سننے والا یعنی تو کبھی اپنے ہمسرون کی طرف لڑائی کے لئے نہین پکارا گیا کیونکہ تیرا کوئی ہمسر ہی نہین ہی بلکہ تو سب سے فائق ہے۔

فَأَتَيْتَ مِنْ فَوْقِ الزَّمَانِ وَتَحْتِهِ ۔۔۔ مُتَصَلْصِلاً وَأَمَامِهِ وَوَرَائِهِ

المتصلصل الذی لہ صلصلۃ وحفیف واصلہ الصوت ومنہ الصلصال الطین الذی لہ صوت ترجمہ سو تو میری حمایت کے لئے ہر طرف سے گونجتا آیا۔ زمانہ کے اوپر اور تلے اور آگے اور پیچھے سے خلاصہ تو میری ہر طرف سے سپر ہوگیا اور مجھکو سوائے حوادث زمانہ کا کچھ خوف نہ رہا۔

مَنْ لِلسُّیُوْفِ بِاَنْ تَکُوْنَ سَمِیَّہَا	فِیْ اَصْلِہٖ وَفِرِنْدِہٖ وَوَفَائِہٖ

الضمیر فی تکون للسیوف۔ والتقدیر من للسیوف بان یکون سیف الدولۃ لانہ سمیہا ترجمہ رسمی تلواروں کے لئے کون ضامن ہوسکتا ہی کہ وہ تلواریں مثل اپنے ہمنام سیف الدولہ کے ہوجاویں اسکی اصل اور اسکے جوہر اور اسکے وفائے عہد میں سے یہہ خوبیاں ممدوح ہی میں منحصر ہیں اور میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

طُبِعَ الْحَدِیْدُ فَکَانَ مِنْ اَجْنَاسِہٖ	وَعَلِیٌّ الْمَطْبُوْعُ مِنْ اٰبَائِہٖ

علی سیف الدولۃ وہو علی بن ابی الہیجاء بن حمدان التغلبی۔ والمطبوع المصنوع۔ والضمیر فی کان للحدید ترجمہ لوہا بنایا گیا سو وہ اپنے جنس کے اقسام سے بنا اگر وہ اچھی ہی تو وہ بھی اچھا ہوا اور اگر بری ہی تو وہ بھی برا ہوا۔ اور میر ممدوح علی اپنے آبا پہ بنایا گیا جیسے وہ اچھے اور شریف تھے ایسے ہی وہ بھی خالص اور عمدہ بنا۔ یعنی لوہا اجناس مختلف سے بنتا ہی مثل فولاد کے اور میر ممدوح اور اسکے آبا خالص ایک قسم کی ہیں پس تلوار کو سوائے مشارکت اسمی کوئی اور فضیلت حاصل نہیں ہی۔

وبلغ محمد بن اسحاق ان ابا الطیب ہجاہ فعاتبہ محمد بن اسحاق فقال

اَتُنْکِرُ یَا ابْنَ اِسْحَاقٍ اِخَائِیْ	وَتَحْسِبُ مَاءَ غَیْرِیْ مِنْ اِنَائِیْ

ثانی مفعولی تحسب محذوف ای جاریا او ماخوذا او بہ یتعلق الجار ترجمہ ای ابن اسحاق کیا تو میرے بھائی ہونیکا انکار کرتا ہی اور غیر کا پانی میرے برتن کا سمجھتا ہی یعنی کلام غیر اور میرے کلام میں تمیز نہیں کرتا ہی سو لیسا نہ چاہیے

اَاَنْطِقُ فِیْکَ ہُجْرًا بَعْدَ عِلْمِیْ	بِاَنَّکَ خَیْرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ

الہجر القبیح من الکلام والتحش۔ وہجر اذا ہذی وہو ما یقولہ المحموم عند الحمی ترجمہ کیا میں تیرے حق میں برا کلمہ بولوں بعد اسکے کہ میں تجکو تیرے زمانہ کے ساری دنیا سے بہتر جانتا ہوں۔

وَاَکْرَہُ مِنْ ذُبَابِ السَّیْفِ طَعْمًا	وَاَمْضٰی فِی الْاُمُوْرِ مِنَ الْقَضَاءِ

اکرہ وامضی معطوفان علی خبر ان فی البیت السابق ترجمہ اور بعد اسکے کہ میں نے تجکو جانلیا کہ تو دشمن کے واسطے تلوار کی دہار سے بھی زیادہ مکروہ ہی اور تمام امور میں قضا و قدر سے زیادہ تو چلتا ہی۔ نعوذ باللہ من مثل ہذہ المبالغۃ۔

وَمَا اَرْبَتْ عَلَی الْعِشْرِیْنَ سِنِّیْ	فَکَیْفَ مَلِلْتُ مِنْ طُوْلِ الْبَقَاءِ

اریت زادت - وبللت سئمت ترجمہ اور حال یہہ ہی کہ میری عمر بیس برس سے زیادہ نہین ہوئی تو اب کیسے مین درازی عمر سے تنگ دل ہوگیا - یعنی تیری ہجو کرنا عین مرگ ہی تو مین ایسا کام کیون کرتا -

وَمَا اسْتَغْرَقْتُ وَصْفَكَ فِي مَدِيحِي ۔۔۔ فَأَنْقُصُ مِنْهُ شَيْئًا بِالْهِجَاءِ

ترجمہ اور مین نے تیری تعریف کا اپنی مدح مین احاطہ نہین کیا کہ اب اُسمین ہجو کر کے کچھہ گھٹا دون یعنی ابتلک تیری پوری تعریف نہین کر چکا بالفعل تو مجکو اُسکا اتمام لازم ہی نہ ہجو کرنا -

وَهَبْنِي قُلْتُ هَذَا الصُّبْحُ لَيْلٌ ۔۔۔ أَيَعْمَى الْعَالَمُونَ عَنِ الضِّيَاءِ

ترجمہ اور تو یہہ مان لے کہ مینے کہا یہہ صبح رات ہی کیا اہل دنیا صبح کے روشنی سے اندھی ہوجائیگی اور میرا کہا مان لین گے یعنی بالفرض اگر مینے تیری ہجو کہی تو اُسکو کوئی نہین مانے گا بلکہ مجکو جھوٹا کہین گے -

تُطِيعُ الْحَاسِدِينَ وَأَنْتَ مَرْءٌ ۔۔۔ جُعِلْتُ فِدَاءَهُ وَهُمُ فِدَائِي

ترجمہ تو حاسدون کی اطاعت کرتا ہی حال آنکہ تو ایک مرد سزاوار اِس بات کا ہی کہ مین تیرے قربان ہون اور حاسد میرے قربان ہون -

وَهَاجِي نَفْسِهِ مَنْ لَمْ يُمَيِّزْ ۔۔۔ كَلَامِي مِنْ كَلَامِهِمِ الْهُرَاءِ

یمیز یفرق - والہراء الفحم الہار ہوالکلام الخطا ترجمہ اور اپنے نفس کا ہجو کرنیوالا وہ شخص ہی جو میرے کلام اور اُنکے لغو اور جھوٹے کلام مین فرق نکرے پس تو خود اپنی ہجو کرتا ہی -

وَإِنَّ مِنَ الْعَجَائِبِ أَنْ تَرَانِي ۔۔۔ فَتَعْدِلَ بِي أَقَلَّ مِنَ الْهَبَاءِ

الہباء شی یلوح مثل الذر فی شعاع الشمس ترجمہ اور بیشک منجملہ تعجبات یہہ امر ہی کہ تو مجکو اور میرے عمدہ کلام کو دیکھتا ہی کہ وہ آفتاب کے مانند روشن ہین اسپر تو مجکو اُس شخص کے برابر کرتا ہی جو ذرہ سے بھی کمتر ہی -

وَتُنْكِرُ مَوْتَهُمْ وَأَنَا سُهَيْلٌ ۔۔۔ طَلَعْتُ بِمَوْتِ أَوْلَادِ الزِّنَاءِ

اراد با ولاد الزنا البہائم والعرب تقول اذا طلع سہیل وقع الوباء فی البہائم ترجمہ اور تو حاسدون کی موت کا انکار کرتا ہی حال آنکہ مین سہیل ہون کہ مین بہائم اولاد زنا کی موت لیکر آیا ہون -

وقد ترجم ہذا الشعر النظامی فی قصیدتہ الفخریۃ حیث قال ؎ ولد الزنا ست حاسد منم آنکہ طالع من ✝ ولد الزنا کُش آید چو ستارۂ یمانی

وقال یمدح اباعلی ہارون بن عبد العزیز الكاتب

أَمِنَ ازْدِيَارَكِ فِي الدُّجَى الرُّقَبَاءُ ۔۔۔ إِذْ حَيْثُ كُنْتِ مِنَ الظَّلَامِ ضِيَاءُ

ویروی انت من الظلام ضیاء فیکون مبتدا و خبرا - والروایۃ المشہورۃ اذ حیث کنت فیکون ضیاء مبتدأ وخبرہ حیث

وتقدیرہ الضیاء حیث کنت مستقر او ہو العامل فی حیث بواذ ظرف للامن تقدیرہ امنوا ذاک اذ کنت بہذہ الصفۃ والازدیار افتعال من الزیارۃ اما مضاف الی الفاعل ای ازدیارک ایای اوالی المفعول ای ازدیاری ایاک والدجیٰ والدجیۃ ظلمۃ اللیل والرقباء جمع رقیب کشرفاء وشریف ترجمہ تیرے رقیبون کو یہہ خوف نہین رہا کہ تو ای محبوبہ ان سے شب تاریک مین چھپکر مجھسے ملے یا مین تجھسے اسیطرح ملاقات کرون کیونکہ تو جس جگہ ہوگی وہان بسبب تیرے نور جمال کے بجائے تاریکی کے روشنی ہوگی یعنی جیسا کوئی آفتاب سے تاریکی مین ملاقات نہین کر سکتا ایسا ہی تجھسے نہین مل سکتا۔

قَلَقُ الْمَلِیحَۃِ وَھِیَ مِسْکٌ ھَتْکُھَا	وَمَسِیرُھَا فِی اللَّیْلِ وَھِیَ ذُکَاءُ

قلق مبتدء وخبرہ ہتکہا۔ ومسیرہا عطف علیہ وخبرہ محذوف للعلم بہ۔ والواوان فی وہی للحال۔ وذکاء اسم للشمس معرفۃ لا ینصرف۔ واراد بالقلق الحرکۃ ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی حرکت حال آنکہ وہ مشک ہی اور اُسکے شب مین رفتار جبکہ وہ آفتاب ہی اُسکا پردہ فاش کرتے ہین۔ یعنی اُسکی حرکت ورفتار بسبب اُسکی بوئے خوش ونور چہرہ تابانکے چھپی نہین رہتی ہین ہر کسیکو معلوم ہوجاتے ہین۔

اَسَفِیْ عَلٰی اَسَفِیْ الَّذِیْ دَلَّھْتِنِیْ	عَنْ عِلْمِہٖ فَبِہٖ عَلَیَّ خَفَاءُ

خفاء مبتدء مقدم علیہ خبرہ وہو الجار والمجرور۔ وحرف الجر الاول متعلق بالاسف وحرفا الجر الاخیران متعلقان بخفاء۔ والاسف الحزن۔ والمدلہ الذی ذہب عقلہ ترجمہ مجکو رنج اُس غم کے جاتے رہنے کا ہی جسکی ادراک لذت سے مجکو تو نے غافل ومدہوش کردیا ہی کہ اُس غم کی کیفیت مجپر پوشیدہ ہوگئی ہی۔ یعنی مجکو بسبب شدت صدمات محبت وآلام فراق یہہ معلوم نہین رہا کہ غم عشق کیا چیز ہی۔ عاشق لوگ غم ودرد عشق کو نہایت عزیز ولذیذ سمجھتے ہین اب جو مجکو بسبب مصائب محبت وتکالیف فرقت اُسکو اُسکا ادراک نہین رہا لہذا اُسکی یاد مین کف افسوس ملتا ہی۔ واقعی درد عشق بڑے مزے کی چیز ہی۔ **ذوق** ؎ درد دل سے عجب ایک لطف ہی حاصل ہوتا ✦ سر سے لے پانوتلک کاشکے مین دل ہوتا ✦ وللہ در القائل ؎ درد ہی جانکی عوض ہر رگ وپے مین سارے ✦ چارہ گر ہم نہین ہونے کے جو درمان ہوگا ✦

وَشَکِیَّتِیْ فَقْدُ السَّقَامِ لِاَنَّہٗ	قَدْ کَانَ لَمَّا کَانَ لِیْ اَعْضَاءُ

الشکیۃ والشکوی والشکایۃ بمعنی مصدر اشتکی ترجمہ مجکو جسمانی بیماری کے جاتے رہنے کا شکوہ ہی کیونکہ وہ بیماری اُسوقت تلک تھی جب تلک میرے اعضا باقی تھے جب بسبب صدمات محبت میرے اعضا گھل گئے تو بیماری بھی جاتی رہی کیونکہ وجود حال بے محل کے ناممکن ہی۔ شارح عبکری لکھتے ہین کہ شاعر اعضا طلب کرتا ہی نہ بیماری مترجم کہتا ہی کہ یہہ امر خلاف شان عشق ہی۔ ظاہر یہہ ہی کہ وہ بیماری ودرد عشق طلب کرتا ہی جیسا کہ شعر سابق کے

شرح مین گذرا۔

فتشابہا کلتاہما نجلاء	ملأت عینک فی حشای جراحۃ

النجلاء الواسعۃ۔ وطعنۃ نجلاء واسعۃ ترجمہ جبکہ تونے میرے تیر نظارہ مارا تو تونے مانند اپنی چشم فراخ کے میرے اعضائ باطن مین ایک کشادہ زخم لگادیا اب تیری چشم اور میرا زخم دونون ایک کیندیکے فراخ ہین۔

تندق فیہ الصعدۃ السمراء	نفذت علی السابری وربما

الصعدۃ القناۃ التی تنبت معتدلۃ فلا تحتاج الی التقویم۔ والسابری الدرع العظیمۃ اللتی لا ینفذ ہا شئ وقیل الثوب الرقیق۔ ترجمہ وہ آنکھہ میری جسم مین مضبوط زرہ کو توڑ کر نفوذ کر گئی باوجودیکہ اکثر اُس زرہ مین گندم گون رسیدہ نیزے ٹوٹ جاتے تھے۔ حاصل یہہ ہی کہ وہ زرہ نیزونسے چشم کی حفاظت کرتی تھی مگر تیر نظر کو روک نسکے۔

واذا نطقت فاننی الجوزاء	انا صخرۃ الوادی اذا ما زوحمت

خص صخرۃ الوادی لصلابتہا بما یرد علیہا من السیول ترجمہ مین استحکام وثبات مین نالہ کا پتھر ہون جبکہ وہ سیل سے مقابلہ کیاجاوے کہ رو اُس سے ہزارون ٹکرین کھاوے مگر وہ اپنی جگہ سے نہین ہلتا۔ اور جب مین گفتگو کرتا ہون تو بلند گفتاری مین مثل جوزا برج کے رفیع منزلت رہتا ہون۔ یا یہہ مطلب ہی کہ جو شخص جوزا کے طالع مین پیدا ہوتا ہی وہ بڑا گویا ہوتا ہی مین خود جوزا ہون میری بلند گفتاری کا کیا کہنا ہی۔

ان لا ترانی مقلۃ عمیاء	واذا خفیت علی الغبی فعاذر

ان فی موضع نصب علی حذف الخافض ای فی ترجمہ اور جبکہ میری قدر ومنزلت کو ون جاہل پر پوشیدہ رہے تو مین اوسکو اس بات مین معذور سمجھتا ہون کہ کوئی چشم کور مجھے نہ دیکھے یعنی وہ نادان اور مثل اندھے کے نہ دیکھنے مین معذور ہے۔

صدری بہا افضی ام البیداء	شیم اللیالی ان تشکک ناقتی

ان فی موضع رفع خبر المبتدأ وحذف ہمزۃ الاستفہام من صدری دل علیہا ام البیداء وہی الارض الواسعۃ وسمیت بیداء لان من سلکہا باد وہلک۔ والشیمۃ العادۃ۔ وافضی اوسع۔ والضمیر فی بہا اللیالی ترجمہ راتون کی خصلتین یہہ ہین کہ وہ میرے ناقہ کو اس شک مین ڈالتے ہین کہ ان راتون مین میرا سینہ زیادہ وسیع ہی یا میدان وصحراے لق ودق جسمین راتون کو سفر کرتا ہون یعنی جو مین راتون کو جنگلہاے دور ودراز ودشوار گذار مین ہمیشہ سفر کرتا ہون تو میرا ناقہ میری جرٔت وہمت وجفاکشی ودوری منزل مقصود کو دیکھکر شک مین پڑجاتا ہے کہ میرا سینہ زیادہ وسیع وکشادہ ہی یا یہہ میدان بے آب ودانہ۔ غرض زمانہ مجکو ہمیشہ اسی چکر مین رکھتا ہی۔

اسادہا فی المہمہ الانضاء	فتبیت تسئد مسئدا فی نیہا

مسئدا حال من الناقۃ۔ والاساد منصوب علی المصدریۃ والناصب لہ مسئد وہو۔ اسم فاعل وفاعلہ الانضاء۔ والاساد

داسرح اسیر فی اللیل ناصتہ - والنی الشحم والمہمہ الارض الواسعۃ البعیدۃ والقضاۃ نہرلہ - وتقدیر البیت تبیت بذہ الناقۃ تسند سنداً الانضاء فی نیہا اسادا مثل اثاد ہا فی المہمہ ترجمہ سو وہ ناقہ ایسے حال مین شب گزارتے ہی کہ اُسکے چربے مین لاغری ایسی جلد اثر کرتی ہی جیسے وہ ناقہ اُس دشت ناپیداکنار مین جلد دوڑتی ہی -

اَنسَاعُهَا مَمْغُوطَةٌ وَخِفَافُهَا	مَنْكُوحَةٌ وَطَرِيقُهَا عَذْرَاءُ

الانساع سیور واحدہا نسع وہو ماتشد بہ الرحل والمعظ المد - دارادیا لمنکوحۃ المنقوبۃ بالحصٰی - والعذراء التی لم تفتض ولم اوان طریقہا لم یسلکہا احد والطریق یذکر ویونث ترجمہ اُس ناقہ کے کجاوے کے تسمے لمبی ودراز ہین یعنی وہ عظیم البطن ہی اور اُس کے سوزے بسبب سنگریزون اور دشوار گزاری راہ کے زخمی ہین اور اُسکی رہ اچھوتی ہی جسمین پہلے کوئی نہین چلا -

يَتَلَوَّنُ الْخِرِّيتُ مِنْ خَوْفِ التَّوَى	فِيهَا كَمَا تَتَلَوَّنُ الْحِرْبَاءُ

الخریت الدلیل والتوی الہلاک - والحرباء دابۃ تدور مع الشمس کیف مادارت تتلون فی الیوم الوانا کثیرۃ - ترجمہ راہ کے دشوار گزاری بیان کرتا ہی کہ اُس سرزمین مین رہبر شخص بخوف ہلاک گرگٹ کے مانند رنگ بدلتا ہی -

بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي عَلِيٍّ مِثْلُهُ	شُمُّ الْجِبَالِ وَمِثْلُهُنَّ رَجَاءُ

ترجمہ مجھہ مین اور میرے ممدوح ابو علی کے درمیان بلند پہاڑ جو بلندی اور علو شان مین مثل ممدوح کے ہین حائل ہین اور اُن پہاڑون کے مانند میری امید ہی یعنی بڑی آس کرکے جاتا ہون -

وَعِقَابُ لُبْنَانٍ وَكَيْفَ بِقَطْعِهَا	وَهُوَ الشِّتَاءُ وَصَيْفُهُنَّ شِتَاءُ

عطف علی شم الجبال - وکیف استفہام فی معنی الانکار - والباء متعلقۃ بمحذوف ای کیف لی بقطعہا واقوم بقطعہا ولبنان جبل معروف من جبال الشام ترجمہ مجھہ مین اور ممدوح مین علاوہ بلند پہاڑون کے کوہ لبنان کی گھاٹیان حائل ہین اور اُنکو کسطرح قطع کرسکتا ہون حالانکہ یہہ جاڑے کا موسم ہی اور لبنان کی گرمی کا موسم بہی مثل جاڑون کے سرد ہوتا ہی پس دیکھنا چاہئے کہ اُسکی سردی کا جاڑون مین کیا حال ہوگا -

لَبِسَ الثُّلُوجُ بِهَا عَلَيَّ مَسَالِكِي	فَكَأَنَّهَا بِبَيَاضِهَا سَوْدَاءُ

بہا وعلی متعلقان بلبس - والباء فی ببیاضہا متعلقۃ بمعنی کان وہو التشبیہ ترجمہ اُسکی برفون نے میرا راستہ چھپالیا ہی پس گویا وہ برف باوجود اپنی سفیدی کے سیاہ ہین یعنی جیسا سیاہی وتاریکی مین کچھہ معلوم نہین ہوتا ایسا ہی برف کی سفیدی مین کچھہ معلوم نہین ہوتا -

وَكَذَا الْكَرِيمُ إِذَا أَقَامَ بِبَلْدَةٍ	سَالَ النُّضَارُ بِهَا وَقَامَ الْمَاءُ

النضار الذہب ترجمہ جیسا سفیدی برف نے خلاف عادت سیاہی کا کام دیا ہی ایسا ہی جب سخی کسی شہر مین مقام کرتا ہی تو وہان خلاف دستور سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جمجاتا ہی یعنی اُسکی عطا کی کثرت سے گویا سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جیب

اسکی کثرت کرم کو دیکھتا ہی تو متحیرانہ و نادمانہ جھجا تاہی۔

هتت فلم تتجنس الانواء	جيد الفطار تروها كما ترى

الانوا فاعل رات والتقدیر لو رأته الانوا کماتراہ القطار بہتت ولم تتجبس ۔ والقطار جمع قطر وہو جمع قطرۃ ۔ وبہتت تحیرت وتتجس تتفتح ۔ والانوا جمع نو وہو سقوط النجم فی المغرب وطلوع فی المشرق وہی منازل القمر ۔ والعرب تنسب الیہا الامطار تقولون مطرنا بنوء کذا وقد نہی عنہ فی الشرع ترجمہ جب پانی نے کثرت عطای ممدوح دیکھی تو شرم سے جھکیا اور اگر انوا یعنی نچھتر جنکی طرف بارش منسوب ہوتی ہی ممدوح اور اسکے جود کو ایسے دیکھتے جیسا پانی نے اُسے دیکھا ہے تو مارے خجالت کے حیران رہجاتے اور نہ برستے ۔

حتى كان مداده الاهواء	في خطه من كل قلب شهوة

الاہوا جمع ہوی مقصور اد ہو المحبۃ وجمع الممدود اہویۃ ترجمہ ممدوح کے خط کی ہر دل مین خواہش اور رغبت ہے یہان تلک کہ گویا اُسکی روشنائی لوگون کی محبت ہے یعنی گویا کہ ممدوح لوگون کی خواہشون کی روشنائی بنا کر لکھتا ہی اور اس لئے اُسکی خط کو سب پسند کرتے ہین اس صورت مین ۔ اُسکی خوشخطی کی تعریف ہوئی ۔ اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہہ کنایہ ہو اُسکی بخشش سے یعنی اُسکی سب تحریرین درباب عطاے سائلین ہوتی ہین اس لئے اُسکا لکھا ہر ایک کو مرغوب ہے ۔ اور یہہ بھی احتمال ہے کہ یہہ کنایہ لوگون کی اطاعت سے ہو کہ تمام آدمی اُسکے حکم کو برضا و رغبت قبول کرتے ہین اور اپنی خواہش کے سوافق سمجھتے ہین ۔

حتى كان مغيبه الاقذاء	ولكل عين قرة في قربه

قرۃ مبتدا تقادم علیہ خبرہ ۔ وحرفا الجر تتعلقان بالمصدر ۔ والمغیب والغیبۃ بمعنی ۔ والاقذا جمع قذی وہو مایقع فی العین او الشراب ۔ والاقذا مصدر قذیت عینہ اذا طرحت فیہ القذی ترجمہ اُسکے قرب مین ہر آنکھہ کی خنکی ہے یہان تلک کہ اُسکی غیبت آنکھون کی کنکر ہین یا کنکر ڈالنا ہے ۔

في القول حتى يفعل الشعراء	من يهتدي في الفعل ما لا يهتدي

فاعل لایہتدی الشعراء ۔ ومن بمعنی الذی وفی البیت تعقید وتقدیرہ الذی یہتدی فی الفعل مالایہتدی الشعراء الیہ حتی یفعل ۔ وما بمعنی الذی منصوب المحل باسقاط حرف الجر تقدیرہ الذی لایہتدی الیہ الشعراء ۔ ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ مکارم ومساعی جمیلہ مین وہان تلک پہونچتا ہے یعنے اُن کو عمل مین لاتا ہے کہ شاعرون کے خیالات اور مبالغے اُس کے عمل سے پہلے وہان نہین پہونچ سکتے ناچار اُس کے اعمال حسنہ وافعال برگزیدہ کو دیکھکر اُسکی نقل کرتے ہین

في قلبه ولاذنه اصغاء	في كل يوم للقوافي جولة

جولۃ واصغاء مبتدان خبرا ہما مقدم علیہما وحرف الجر متعلقۃ بجولۃ ۔ واراد بالقوافی الاشعار تسمیۃ للکل باسم الجزء ۔ والجولۃ

الذہاب والمجی ترجمہ چونکہ ممدوح کے روبرو ہمیشہ قصائد مدحیہ پڑھے جاتے ہین اسلئے ہر روز اُسکے دلمین اشعار کی آمد و رفت رہتی ہے اور اُسکے کانون کے لئے سننا ہی متعین ہے -

وَاِغَارَۃٌ فِیمَا احْتَوَاہُ کَاَنَّمَا ۔۔۔ فِی کُلِّ بَیْتٍ فَیْلَقٌ شَہْبَاءُ

عطف علی جولتہ وفی کل بیت متعلق بمعنی کأن وہو التشبیہ - والفیلق الکتیبۃ - والشہباء الصافیۃ الحدید ترجمہ ہر روز اشعار اُسکے مال کو لوٹتے ہین گویا کہ ہر شعر مین اُسکا مال لوٹنے کو ایک لشکر ہتھیاربند صاف چھپا ہے -

مَنْ یَظْلِمُ اللُّؤَمَاءَ فِی تَکْلِیفِہِمْ ۔۔۔ اَنْ یُصْبِحُوا وَہُمُ لَہُ اَکْفَاءُ

من بمعنی الذی خبر مبتدا محذوف ای ہو الذی وان منصوبۃ المحل باسقاط حرف الجر واللؤماء جمع لئیم - ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ ناکسون پر ظلم کرتا ہے اور اُنکو یہہ مالا یطاق تکلیف دیتا ہے کہ وہ اُسکے ہمسر ہو جاوین جو اُنکے مقدور سے باہر ہے - شارح واحدی لکھتا ہے کہ یہہ مدح نہین ہے اور اگر کریم کہتا تو مدح ہوتی یعنی اسخیا کو تکلیف ہمسری دیتا ہے اور خوارزمی کہتا ہے من یظلم بالنون یعنی ہمارا ناکسونکو تکلیف ہمسری دینا ظلم ہے - عسکری لکھتا ہے کہ واحدی کی جانچ ویرکھ اچھی ہے اور اعتذار خوارزمی کا بہت اچھا -

وَنَذِیمُہُمْ وَبِہِمْ عَرَفْنَا فَضْلَہُ ۔۔۔ وَبِضِدِّہَا تَتَبَیَّنُ الْاَشْیَاءُ

نذیمہم بمعنی نذمہم - ترجمہ ہم ناکسون اور بخیلونکی ہجو کرتے ہین حالانکہ اُنھون ہی کے سبب ہمنے ممدوح کا فضل و کرم معلوم کیا ہے کیونکہ تمام چیزین اپنی ضد کے سبب ظاہر ہوتے ہین - اگر بخیل نہوتے تو سخیون کی خوبی ظاہر نہوتی

مَنْ نَفْعُہُ فِی اَنْ یُہَاجَ وَضَرُّہُ ۔۔۔ فِی تَرْکِہِ لَوْ تَفْطَنُ الْاَعْدَاءُ

ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ اُسکا فائدہ اس صورت مین ہے کہ وہ لڑائی کے لئے برانگیختہ کیا جاوے کیونکہ اس حالتمین وہ دشمنونکے اموال و کس و کو لوٹکر نفع حاصل کرتا ہے اور اُسکا نقصان اسمین ہے کہ وہ جنگ کے لئے آمادہ نکیا جاوے کہ اس صورت مین اعدا کے اموال و عیال سلامت رہینگے کاش یہہ نکتہ اُس کے دشمن سمجھین اور اُس کو نہ چھیڑین اور اُسکے مطیع رہین -

فَالسِّلْمُ یَکْسِرُ مِنْ جَنَاحَیْ مَالِہِ ۔۔۔ بِنَوَالِہِ مَا تَجْبُرُ الْہَیْجَاءُ

السلم بالفتح والکسر ضد الحرب - والہیجاء بالمد والقصر من اسماء الحرب ترجمہ سو صلح اُسکے مال کے دونون بازو ملین اُسکے بخشش کے سبب توڑتی ہے اُسی قدر کہ لڑائی اُسکا جبر نقصان کرتی ہے - یعنی وہ لڑائی مین جسقدر دشمنون کے اموال و اولاد لوٹتا ہے اُسی قدر بحالت صلح سائلونکو دے ڈالتا ہے -

یُعْطِی فَتُعْطَی مِنْ لُہَی یَدِہِ اللُّہَی ۔۔۔ وَتُرَی بِرُؤْیَۃِ رَأْیِہِ الْآرَاءُ

اللہی العطایا وہو جمع لہوۃ بضم اللام وہو اللقمۃ للطاحن فی فم الرحی فشبہت العطیۃ بہا ترجمہ وہ بخشش کرتا ہے پس اُسکے عطا ہے و دست سے اور ونکو بخشش دیجاتی ہے یعنی وہ سائلون کو اسقدر عطائے کثیر دیتا ہے کہ وہ اور ونکو

عطا کرنے لگتے ہین اور اُسکے سائل سئول ہوجاتے ہین اور اُسکی رائے کی خوبی کو دیکھکر دیکھنے والے ذی رائے بنائے جاتے ہین۔

فَکَانَّہُ السَّرَّاءُ وَالضَّرَّاءُ	مُتَفَرِّقُ الطَّعْمَیْنِ مُجْتَمِعُ القُوٰی

ترجمہ اُسکے دو مزے متفرق ہین یعنی احباب کے لئے شیرین اور اعدا کے واسطے تلخ ہے۔ اور وہ قوی العزم یعنی ارادہ کا پکا ہے۔ یا یہہ کہ باطنی قوی جو اور جاندارون مین متفرق ہین اُسمین سب مجتمع ہین یعنی وہ مثلاً شجاعت مین شیر۔ اور رائے مین حکیم۔ اور سخاوت مین حاتم ہے وغیرہ وغیرہ پس وہ گویا اپنے احباب و اعدا کے لئے عین سرور و محض ضرر ہے یا فراخی اور تنگدستی۔

مُتَمَثِّلٌ لِوُفُودِہٖ مَا شَاؤُا	وَکَاَنَّہٗ مَا لَا تَشَاءُ عِدَاتُہٗ

الوفود جمع وافد۔ والاسم الوفادة۔ وفد فلان علی الامیر رسولاً فہو وافد ترجمہ گویا ممدوح اپنے دشمنون کے لئے مجموعہ اُنکی خلاف خواہشون کا ہے ایسے حال مین کہ وہ اپنے اُن سائلون کے واسطے جو بامید عطا اُس کے پاس آتے ہین مجسم مجموعہ اُن کی خواہشون کا ہے۔

اِذْ لَیْسَ یَاْتِیْہِ لَہَا اسْتِجْدَاءُ	یَا اَیُّہَا الْمُجْدٰی عَلَیْہِ رُوْحُہٗ
فَلْتَرْکُ مَا لَمْ یَاْخُذُوْا اِعْطَاءُ	اِحْمَدْ عُفَاتَکَ لَا فُجِعْتَ بِفَقْدِہِمْ

الاستجدار الاستعطار و یرید بالمجدی الخ الموہوب روحہ۔ والجدیٰ والجدوی العطیہ۔ والعفاة جمع عاف و ہو الفقیر السائل ولا فجعت من الحشو الحسن المختار ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکے جان سائلون کی جانب سے اُسکو عطا کی گئی ہے کیونکہ اُسکی جان مانگنے والا اُسکے پاس نہین آتا اور اگر آتا اور اُسکو مانگتا تو تو جان بھی بخشدیتا کہ تو سائل کا سوال رد نہین کرتا پس جب کسی سائل نے تجھسے تیری جان نہین مانگی تو گویا اُس نے تجکو تیری جان بخشدی ہے۔ اب تو اپنے سائلونکی تعریف کر خدا تجکو اُنکے مفقود ہونے کا رنج ندے کیونکہ تو عطا اور سوال سائل کو دوست رکھتا ہے اور اسلئے سائل تیرے پیاری چیز ہے خدا اُنکو تیرے پاس بنا رکھے اور سائلونکی تعریف کی یہہ وجہ ہے کہ اُنھون نے تیری جان کا سوال نہین کیا ورنہ تو دے ہی ڈالتا سو چھوڑنا اُس چیز کا جو اُنھون نے تجھسے نہین مانگی اُس چیز کا تجکو بخش دینا ہے اسواسطے وہ قابل ستائش ہین۔

اِلَّا اِذَا شَقِیَتْ بِکَ الْاَحْیَاءُ	لَا تَکْثُرُ الْاَمْوَاتُ کَثْرَةَ قِلَّةٍ

اراد بالاموات القتلیٰ واراد بکثرة قلة کثرة الاموات وقلة الاحیاء۔ وشقیت بک ای بغضبک وقتلک ایاہم ترجمہ کثرت اموات وقلت احیا نہین ہوتی مگر جبکہ لوگ تیرے غضب مین مبتلا ہوکر شقی ہوجاوین اور اس سبب سے اُنکو تو قتل کرے کہ اس صورت مین اموات کی کثرت اور احیا کی قلت ہوگی۔ اس شعر کے اور معانی بھی لکھے ہین مگر

اکثر مخدوش ہین ۔

حَتّٰی تحُلَّ بِہٖ لَکَ الشَّحْنَاءُ	وَالْقَلْبُ لَا یَنْشَقُّ عَمَّا تَحْتَہٗ

الشحنار من المشاحنۃ وہی المعاداۃ ترجمہ کسی کا دل بسبب کسی مضمون کے جو اسمین پوشیدہ ہے نہین پھٹتا مگر جبکہ اسمین تیر الغض و کینہ مقام کرے کہ اس صورت مین بسبب خوف و رعب تیرے کے وہ شق ہوجاتا ہے ۔

لَمْ تُسَمِّ یَا ھَارُوْنُ اِلَّا بَعْدَ مَا اقْتَرَعَتْ وَنَازَعَتِ اسْمَکَ الْاَسْمَاءُ	

ترجمہ ای ہارون تیرا یہہ نام نہین رکھا گیا مگر بعد اسکے کہ اور اسمانے تیرے اسم سے جھگڑا کیا یعنی ہر ایک اسم چاہتا تھا کہ مین تیرا نام ہون اور آخر نوبت بقرعہ پہونچی اور اس نام کا قرعہ نکلا ۔

وَالنَّاسُ فِیْمَا فِیْ یَدَیْکَ سَوَاءُ	فَغَدَوْتَ وَاسْمُکَ فِیْکَ غَیْرُ مُشَارَکٍ

فی واسمک الواو للحال ترجمہ پس تو ایسے حال مین ہوگیا کہ تیرے اسم مین اور اسما شریک نہین ہین کیونکہ ہر شخص کا ایکسا ہی نام ہوتا ہے یعنی تیرا نام صرف ہارون ہے نہ اور نام اور یہہ معنی نہین ہوسکتے کہ اس اسم مین تیرا کوئی اور شریک نہین کیونکہ اس نام سکے بہت شخص ہین اور حال یہہ ہے کہ تمام لوگ تیرے مال مین برابر کے شریک ہین ہر ایک اسکو لیسکتا ہی ۔

وَلَقَدْ حَتّٰی ذَا الثَّنَاءُ لَفَاءُ	لَعَمَمْتَ حَتَّی الْمُدْنُ مِنْکَ مِلَاءٌ

اللفاء الحقیر الخسیس وقیل ہو الذی دون الحق وہذا البیت یسمی مصرعا لانہ اتی بالقافیۃ فی وسطہ کما یفعل فی اول القصائد ترجمہ تیرا ذکر خیر بسبب کثرت جود و سخا ہر جگہ موجود ہے یہان تلک کہ تمام شہر تجھسے اور تیرے ذکر جمیل سے پُر ہین ۔ اور تو مداحون کی مدح سے بڑھگیا یہان تلک کہ مدح مادحین یا میری ثنا حقیر و ناچیز اور تیرے استحقاق سے کم ہے ۔

لِلْمُنْتَہٰی وَمِنَ السُّرُوْرِ بُکَاءُ	وَجُدْتَ حَتّٰی کِدْتَ تَبْخَلُ حَائِلًا

قولہ للمنتہی ای من اجل المنتہی وہو مصدر کالانتہاء ترجمہ اور تونے بخشش کی یہان تلک کہ تو بخشش کی انتہا کو پہونچ گیا جسکے آگے کوئی اور سخا کا مرتبہ نرہا اب قریب ہے کہ تو بخیل ہوجاوے اور بسبب منتہی ہونے سخاوت کے تو رجوع کرے اور پیچھے لوٹے اور مائل بخل ہوجاوے اور یہہ کیا عجب ہے کیونکہ غایت سرور سے گریہ آجاتا ہے یعنی جب سرور انتہا کو پہونچ جاتا ہے تو کبھی کبھی انسان رونے لگتا ہے اور صورت شادی مرگ لاحق ہوجاتی ہے ۔

وَاَعَدْتَ حَتّٰی اُنْکِرَ الْاِبْدَاءُ	اَبْدَأْتَ شَیْئًا مِنْکَ یُعْرَفُ بَدْؤُہٗ

منک متعلق بیعرف او ببدءہ ولیست متعلقۃ بابدأت لفساد المعنی ترجمہ تونے سخاوت مین ایسا مضمون ایجاد کیا کہ اسکا آغاز تجھی سے ظاہر ہوا یعنی وہ مضمون اور اسکو تونے سوچھا ۔ اور پھر اُس مضمون کو ایسی ترقی کیساتھ ظاہر کیا کہ پہلا اظہار سخاوت اُسکی نسبت اوپرا اور بُرا معلوم ہونے لگا ۔ خلاصہ یہہ کہ تو ہر وقت سخا مین نئے نئے نکات ایجاد کرتا ہے ۔

وَالْمَجْدُ مِنْ اَنْ تُسْتَزَادَ بَرَاءُ	فَالْفَخْرُ عَنْ تَقْصِیْرِہٖ بِکَ نَاکِبٌ

بڑائی بزرگی - وانکبا نکوا اذا عدل عن الطریق - والتاء فی تستر للمخاطب ترجمہ سو فخر اپنی کوتاہی کے سبب تجھسے کنارہ کرتا ہی کیونکہ اسمین اتنی گنجائش اور وسعت نہین ہے کہ وہ تیرے لائق ہو - اور بزرگی بڑی اور بیزار ہے اس امر سے کہ تو اسپر بڑھایا جاوے یعنی فخر اور بزرگی کی تو حد و نہایت کو پہونچ گیا ہے اب وہ تیری ترقی کی گنجائش نہین رکھتے اسلئے فخر و مجد نادم و پشیمان ہو کر تجھسے کنارہ کش ہین -

فَاِذَا سُئِلْتَ فَلَا لِاَنَّكَ مُحْوِجٌ ۔۔۔ وَاِذَا كُتِمْتَ وَشَتْ بِكَ الْآلَاءُ

وشت نمت و دلت - والآلاء النعم والعطایا واحدہا الی بالکسر والفتح کمعی والمعاء وقتب واقتاب ترجمہ سو جب تو سوال کیا جاتا ہے تو یہہ اس سبب سے نہین ہوتا کہ تو سائلونکو تکلیف سوال دینے والا ہے بلکہ اس سبب سے کہ بباعث غایت سخا تجکو سائلونکی آواز بھلے معلوم ہوتی ہے - اور جبکہ تو چھپایا جاوے تو تیری بخششین تیری چغلی کھاتی ہین اور اسکی خوشبو سے تو معلوم ہو جاتا ہے -

وَاِذَا مُدِحْتَ فَلَا لِتَكْسِبَ رِفْعَةً ۔۔۔ لِلشَّاكِرِيْنَ عَلَى الْاِلٰهِ ثَنَاءُ

ترجمہ اور جب تو مدح کیا جاتا ہے تو وہ اسواسطے نہین ہے کہ تجکو بسبب مدح کے بلندی حاصل ہو کیونکہ تو پہلے ہی بلندی کی نہایت کو پہونچا ہوا ہے بلکہ وہ ایسا ہے جیسے شاکرین خداوند تعالی کی تعریف کیا کرتے ہین کہ وہ سبب حصول رفعت ذات پاک کے لئے نہین ہوتے بلکہ وہ بنظر حصول ثواب و امید زیادتی نعمت ہوتی ہے ایسا ہی تیرا حال ہے -

وَاِذَا مُطِرْتَ فَلَا لِاَنَّكَ مُجْدِبٌ ۔۔۔ يُسْقَى الْخَصِيْبُ وَتُمْطَرُ الدَّأْمَاءُ

الداماء البحر و یونث والجدب ضد الخصب وہو المحل - ترجمہ اور جبکہ تو مینہہ برسایا جاتا ہے تو وہ اسلئے نہین ہے کہ تو قحط رسیدہ ہے کیونکہ سرسبز زمین اور دریا پر بھی مینہہ برسائے جاتے ہین باوجودیکہ اُن کو بارش کی حاجت نہین ہوتی ایسا ہی حال تیرا ہے -

لَمْ تَحْكِ نَائِلَكَ السَّحَابُ وَاِنَّمَا ۔۔۔ حُمَّتْ بِهٖ فَصَبِيْبُهَا الرُّحَضَاءُ

الرحضاء عرق الحمی - والصبیب وہو المصبوب یعنی مطرہا المصبوب ترجمہ تیری عطا اس درجہ بڑھی ہوئی ہے کہ ابر قلیل المایہ اسکے مشابہ نہین ہو سکتا بلکہ اصل قصہ بارش کا یہہ ہے کہ تیری کثرت سخاوت کو دیکھکر بارہ شرم و حسد ابر کو تپ چڑھگئی ہے سو اسکا باران اوس کی تپ کا پسینا ہے -

لَمْ تَلْقَ هٰذَا الْوَجْهَ شَمْسُ نَهَارِنَا ۔۔۔ اِلَّا بِوَجْهٍ لَيْسَ فِيْهِ حَيَاءُ

ترجمہ تیرے چہرہ تابان کے سامنے ہمارے دن کا آفتاب نہین آتا مگر ایسے مونہہ سے جسمین حیا و شرم نہین ہے واقعی کمتر مرتبہ کی شی کا مقابلہ بلند مرتبہ چیز سے بیحیائی ہے -

فَبِاَيِّمَا قَدَمٍ سَعَيْتَ اِلَى الْعُلٰى ۔۔۔ اُدُمُ الْهِلَالِ لِاَخْمَصَيْكَ حِذَاءُ

الادم جمع ادیم وهو ظاهر کل شئ والاخمص من باطن القدم مالم یصیب الارض وکان صلعم خمصان الاخمصین لقاموس اہ انتعال النعل ہذ الاستفہام للتعجب واصلہ ترجمہ ای ممدوح توکس قدم اور چال سے بلندی مرتبہ کی طرف چلاکہ تجکو ایسا مرتبہ عالی نصیب ہوگیاکہ وہان تلک کوئی نہیں پہونچا اب اُسکو دعا دیتا ہے کہ ہلال کی ادھوڑی تیرے دونون پانون کے تلے کا جوتا ہو وے یعنی جو قدم اسقدر مرتبہ بلند پر پہونچا ہے وہ اس لائق ہے کہ ہلال کی ادھوڑی اُسکی جوتیان ہو وے۔

وَلَکَ الزَّمَانُ مِنَ الزَّمَانِ وِقَایَۃٌ	وَلَکَ الْحِمَامُ مِنَ الْحِمَامِ فِدَاءُ

ترجمہ زمانہ اپنے حوادثات سے تیرے سپر ہوجیو اور موت اپنے صدمات سے تجپر قربان یعنی زمانہ تیرے ہلاک ہونیسے پہلے ہلاک ہوجاوے اور موت تیری موت سے پہلے مرجاوے۔

لَوْ لَمْ تَکُنْ مِنْ ذَا الْوَرٰی اللّذْ مِنْکَ ھُوْ	عَقِمَتْ بِمَوْلِدِ نَسْلِھَا حَوَّاءُ

اللذ لغۃ فی الذی ترجمہ اگر تو منجملہ اس مخلوق کے جو درحقیقت وہ تجھسے ہی ہے نہوتا تو حضرت حوا اپنی نسل کی پیدائش سے بانجھ ہوجاتین۔ درحقیقت وہ تجھسے ہے کہ یہہ معنی ہین کہ دنیا اور مخلوق تجہی سے عبارت ہے کیونکہ تو سب سے افضل ہے اور باعث شرف آدمیان ہے اور بانجھ ہونے کا یہہ مطلب ہے کہ حضرت حوا تیرے ہی سبب اولادوالی شمار ہوتی ہین ورنہ اور لوگون کا وجود وعدم برابر ہے۔

وقال وقد غنّی مغن

مَاذَا یَقُوْلُ الَّذِیْ یُغَنِّیْ	یَا خَیْرَ مَنْ تَحْتَ ذِیْ السَّمَاءِ
شَغَلْتَ قَلْبِیْ بِلَحْظِ عَیْنِیْ	اِلَیْکَ عَنْ حُسْنِ ذَا الْغِنَاءِ

ہو استفہام تعجب۔ ہذا ذی من اسماء الاشارۃ اسقط منہا حرف التنبیہ ترجمہ اے بہترین اُن لوگون کے جو اس آسمان کے نیچے آباد ہین یہہ گانیوالا کیا کہہ رہا ہے یعنی وہ میری سمجھ مین نہین آتا کیونکہ تونے میرے دلکو بسبب نظارہ جانیبے روے نکو کی اس راگ کی خوبی سے روکدیا ہے۔

وہنی کافورًا بدار اشتراہا بمصر وہنا ہا ارفقال

اِنَّمَا التَّہْنِئَاتُ لِلْاَکْفَاءِ	وَلِمَنْ یَدَّنِیْ مِنَ الْبُعَدَاءِ

ترجمہ بیشک مبارکبادیان ہمسرونکے لئے ہین اور اس شخص کے واسطے جو دور افتادہ ہونے سے نزدیک ہو اور مین تیرا ہمسر نہین ہون بلکہ تجھسے کمتر ہون اور نہ کہین سے آیا ہون بلکہ ہمیشہ تیرے پاس رہتا ہون پس میری مبارکبادی کا کیا موقع ہے۔

وَ اَنَا مِنْکَ لَا یُہَنِّیْ عُضْوٌ | بِالْمَسَرَّاتِ سَائِرَ الْاَعْضَاءِ

ترجمہ اور مین تو تجھی سے ہون اور گویا تیرا ایک جزو ہون - اور ایک عضو اور اعضا کو خوشیونکی مبارکبادی نہین دیتا

مُسْتَقِلٌّ لَکَ الدِّیَارَ وَ لَوْ کَانَ | نُجُوْمًا آجُرُّ ھٰذَا الْبِنَاءِ

ترجمہ بسبب تیری شرف و علو قدر کے اِن گھرون کو تیرے لئے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ ستارے اس بنا کی خشتہای تعمیر ہون - تو اسوجہ سے بھی مبارکباد تعمیر مکان معلوم دینا مناسب نہین ہو کیونکہ وہ تیرے مرتبہ کے لائق نہین ہے

وَلَوَانَّ الَّذِیْ یَخِرُّ مِنَ الْاَمْوَاہِ فِیْہَا مِنْ فِضَّۃٍ بَیْضَاءِ

حرک واو لو الساکنۃ وہی لغۃ جیدۃ ترجمہ مین اس دیار کو تیری قدر سے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ جو اسمین پانی ڈالے جاتے ہین خالص چاندی کے ہون -

اَنْتَ اَعْلٰی مَحَلَّۃً اَنْ تُہَنّٰی | بِمَکَانٍ فِی الْاَرْضِ اَوْ فِی السَّمَاءِ

محلۃ تمیز - وان فی محل نصب باسقاط الجار اے من ترجمہ تیرا مرتبہ اس سے زیادہ ہے کہ تجھکو کسی مکان کی بابت زمین یا آسمان مین مبارکبادی دیجاوے اُسکی وجہ لگلے شعر مین ہے -

وَلَکَ النَّاسُ وَالْبِلَادُ وَ مَا یَسْرَحُ بَیْنَ الْغَبْرَاءِ وَ الْخَضْرَاءِ

ترجمہ کیونکہ سب لوگ اور شہر اور وہ جاندار جو درمیان زمین اور آسمان کے چرتے ہین تیرے ہین سو مبارکی کا کیا موقع ہے -

وَ بَسَاتِیْنُکَ الْجِیَادُ وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ سَمْہَرِیَّۃٍ سَمْرَاءِ

السمہریۃ منسوبۃ الی سمہر رجل من العرب وامراتہ ردینۃ ترجمہ اور تیرے باغ عمدہ گھوڑے اور وہ نیزے گندم گون ہین جنکو تو اُٹھاتا ہے - یعنی بخلاف اور امرائے عیش طلب کے جو درختونکو پسند کرتے ہین -

اِنَّمَا یَفْخَرُ الْکَرِیْمُ اَبُو الْمِسْکِ بِمَا یَبْتَنِیْ مِنَ الْعَلْیَاءِ

العلیا اذا ضمت العین قصرت واذا فتحت مدت ترجمہ ابو المسک سخی نہین فخر کرتا ہے مگر اُس بلند نامی کے کام پر جسکے وہ بنا ڈالتا ہے نہ اینٹ اور پتھر کے گھر پر -

وَ بِاَیَّامِہِ الَّتِیْ انْسَلَخَتْ عَنْہُ وَمَا دَارُہٗ سِوَی الْہَیْجَاءِ

وَ بِمَا اَثَّرَتْ صَوَارِمُہُ الْبِیْضُ لَہٗ فِیْ جَمَاجِمِ الْاَعْدَاءِ

دیایامہ فی معطوف علی قولہ بما یبتنی واراد بالایام الحروب کیوم بدر - ترجمہ اور ممدوح نہین فخر کرتا ہے مگر اپنی گذشتہ لڑائیون پر جبکہ اُسکا گھر سوائے لڑائیون کے اور کچھ نتھا اور فخر کرتا ہے اُن زخمہاے کاری پر کہ دشمنون کی کھوپریون مین اُس کے صیقلدار تلوارون نے لگائی ہین -

وَيُبْسَطُ بِكَ فِي بِهِ لَيْسَ بِالْمِسْكِ وَلٰكِنَّهُ أَرِيجُ الثَّنَاءِ

الاریج الطیب ترجمہ اور فخر کرتا ہے بوے خوش پر کہ وہ مشک معمولی نہین ہے بلکہ وہ تعریف کے خوشبو ہے۔ یعنی وہ معمولی خوشبو پر جو مشک سے پیدا ہوتی ہے فخر نہین کرتا بلکہ تعریف اور ذکر جمیل کی خوشبو پر۔

لَا بِمَا تَبْتَنِي الْحَوَاضِرُ فِي الرِّيفِ وَمَا يَطَّبِي قُلُوبَ النِّسَاءِ

الریف ہو المکان الخصب الکثیر الخضرۃ وجمعہ ارياف۔ وطباہ واطباہ اذادعاہ واستمالہ۔ ترجمہ وہ فخر نہین کرتا اُس بنا پر جبکو شہری لوگ سبزہ زارون اور خوش فضا جگہون مین بناتے ہین اور نہ اُس مرغوب شی پر جو عورتون کے دلون کو اپنی طرف مائل کرے بلکہ تعریف کی خوشبو اور نام آوری کے کامون اور قتل اعدا پر فخر کرتا ہے۔

نَزَلَتْ إِذْ نَزَلْتَهَا الدَّارُ فِي أَحْسَنَ مِنْهَا مِنَ السَّنَا وَالسَّنَاءِ

السنا المقصور الضیاء والنور والممدود العلو والرفعۃ۔ وفاعل نزلت الدار ترجمہ جبکہ تو اُس مکان مین اُترا تو وہ تیرے سبب اپنی خوبیون سے زیادہ نور وعلو رتبہ مین اُترا اور جلوہ گر ہوا۔ یعنی تیرے تشریف رکھنے سے وہ مکان زیادہ مشرف اور مزین ہوگیا۔

حَلَّ فِي مَنْبِتِ الرَّيَاحِينِ مِنْهَا | مَنْبِتَ الْمَكْرُمَاتِ وَالْآلَاءِ

ترجمہ جب تو اُس مکان مین فروکش ہوا تو جہان اُسمین ریحان جمی ہولی تھی وہ جگہ جائے جمنے کرم وبخشش کی ہوگی۔

بَفْضَحُ الشَّمْسَ كُلَّمَا ذَرَّتِ الشَّمْسُ بِشَمْسٍ مُنِيرَةٍ سَوْدَاءِ

ذرت الشمس اول ما طلعت ترجمہ ہمیشہ جبکہ آفتاب طلوع کرتا ہے تو وہ بسبب ایک آفتاب روشن سیاہ یعنی ممدوح کے رسوا وذلیل ہوتا ہے۔ آفتاب روشن سیاہ کے یہہ معنی کہ گو اُسکا رنگ کالا ہے مگر وہ بسبب شہرت ونا موری کے روشن ہے اور مثل آفتاب مشہور۔ متنبی براہ شوخی کافور کی تعریف مین اکثر ہنسی کا کلمہ کہ جاتا ہے۔

إِنَّ فِي ثَوْبِكَ الَّذِي الْمَجْدُ فِيهِ | لَضِيَاءً بُزْرِي بِكُلِّ ضِيَاءِ

ترجمہ بیشک تیرے لباس مین جسمین شرف وبجد خود موجود ہے البتہ ایسی روشنی ہی جو ہر روشنی پر عیب لگاتی ہے۔

إِنَّمَا الْجِلْدُ مَلْبَسٌ وَابْيِضَاضُ النَّفْسِ خَيْرٌ مِنِ ابْيِضَاضِ الْقَبَاءِ

ترجمہ بیشک جسم کی کھال بمنزلہ لباس کے ہے۔ اور طبیعت کی سفیدی یعنی روشنی قبا کی سفیدی روشنی سے بہتر ہے

كَرَمٌ فِي شَجَاعَةٍ وَذَكَاءٌ | فِي بَهَاءٍ وَقُدْرَةٌ فِي وَفَاءِ

کرم مبتدا خبرہ محذوف مقدم علیہ ای لک کرم ترجمہ تیرے لئے کرم ثابت ہے شجاعت مین اسے جامع سخاوت وشجاعت ہے اور تو ذکی الطبع ہے اور خوش رو۔ اور تجکو قدرت ہے وفا مین۔ یعنی یہہ سب اوصاف تجھہ مین جمع ہین۔

مَنْ لِبِيضِ الْمُلُوكِ أَنْ تُبْدِلَ اللَّوْنَ بِلَوْنِ الْأُسْتَاذِ وَالسَّحْنَاءِ

السحاب البیض یقال رئیۃ و علیہ سحائب السفر ترجمہ سفید رنگ بادشاہون کے لئے کون شخص اس بات کا تمنا من ہے کہ وہ لوگ اپنے رنگ کو استاذ یعنی ممدوح کے رنگ اور ہیئت سے بدل لیوین ۔ وجہ تمنائے ماوک اگلے شعر مین ہی۔

فترا ھا بنوا الحروب باعیان تراہ بھا غداۃ اللقاء

الاعیان جمع عین کا طیار و طیر ترجمہ وجہ تمنائے تبدیل رنگ یہہ ہے کہ ان بادشاہون کو جنگی لوگ ان آنکھون سے دیکھین جنسے کافور کو لڑائی کی صبح مین دیکھتے ہین یعنی بنگاہ ہیبت ۔

یا رجاء العیون فی کل ارض	لم یکن غیر ان اراک رجائی

ترجمہ اے ہر زمین مین آنکھون کی امید میری آرزو بجز اسکے نتھی کہ تجکو دیکھون ۔

ولقد افنت المفاوز خیلی	قبل ان نلتقی وزادی ومائی

المفاوز جمع مفازۃ من الفوز وسمیت المفازۃ علی سبیل التفاؤل بالسلامۃ کما یقال للدیغ السلیم وللسفر قافلۃ ای راجعۃ ترجمہ وبخدا جنگلون اور میدانون نے قبل اسکے کہ ہم ملین میرے گھوڑے اور میرا توشہ اور میرا پانی ختم کردیا غرض بیان درازی سفر ہے ۔

فارم بی ما اردت منی فانی	اسد القلب آدمی الرواء

الرواء المنظر ترجمہ سو مجکو بجائے تیر جس شخص کے چاہے مار دے کیونکہ مین شیر دل اور آدمی صورت ہون ۔ کہتے ہین کہ متنبی کافور کی مدح مین یہہ اشارہ کیا کرتا تھا کہ مجکو کسی ولایت کا حاکم بنا دے مگر اس نے اس کی آرزو پوری نہ کی ۔

وفؤادی من الملوک وان کان	لسانی یری من الشعراء

ترجمہ اور میرا دل شاہانہ ہے اگرچہ میری زبان شاعرانہ ہے ۔

وعرض علیہ سیفا ابو محمد عبید اللہ بن طغج فاشار بہ لبعض من حضر وقال

اری مرھفا مدھش الصیقلین	وبابۃ کل غلام عنا

یقال ھذا من بابتک ای یصلح لک ترجمہ مین ایک تیز تلوار صیقلگرون کو بسبب صفائی کے مدہوش کرنے والے اور ہر غلام سرکش کے لئے مصلح و آلہ درستی کو دیکھتا ہون ۔

اتأذن لی ولک السابقات	اجربہ لک فی ذا الفتی

لک السابقات یرید بہ الایادی السابقات ترجمہ کیا تو مجکو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ اسکو آزماؤن اس جوان پر اور حال یہہ ہے کہ تیرے احسانات مجھپر در باب عطائے شمشیر قدیم ہین ۔

وقال يذكر خروجه من مصر وما لقي وهو الاسود

اَلَا كُلُّ مَاشِيَةِ الْخَيْزَلٰى	فِدَاءُ كُلِّ مَاشِيَةِ الْهَيْدَبَا

الخیزلی مشیۃ فیہا استرخاء من مشیۃ النساء - والہید باشیتہ فیہا سرعۃ من مشی الابل وہو من قولہم ہدب الظلیم اذا اسرع
ترجمہ سن ہر عورت نرم رفتار قربان ہو ہر ناقہ تیز رفتار پر - یعنی مین عورتون کی بہ نسبت ناقہ تیز رفتار کو پسند کرتا ہون
غرض یہہ ہے کہ مین عیاش نہین ہون بلکہ سفر پیشیہ وجفاکش ہون اور اسلئے ناقہ کو دوست رکھتا ہون -

وَكُلِّ نَجَاةٍ بُجَاوِيَّةٍ	خَنُوفٍ وَمَا بِيْ حُسْنُ الْمِشَا

وکل بالخفض معطوف علی قولہ فدا کل - واراد بالنجاۃ الناجیۃ التی تنجی صاحبہا وہی الناقۃ السریعۃ السیر مختصۃ بالانثی -
وبجاویۃ منسوبۃ الی بجاوۃ وہی قبیلۃ من البربر ینسب الیہا النوق البجاویات وخنف البعیر یخنف خنافا اذا الوی انفہ من
الزمام - والمشا جمع مشیۃ کبدرۃ وبدر وسدرۃ وسدر ترجمہ اور وہ عورتین فدا ہون ہر ناقہ تیز رفتار نسل ناقہ ہائے قوم بجادہ
پر جو عمدہ ہوتے ہین اور بسبب تیز مزاجی کے گردن مروڑ کے چلتے ہین - اور مجکو رغبت خوش رفتاری زنان نہین ہے کیونکہ
مین آرام طلب تن پرست نہین ہون بلکہ سفر و مشقت کو پسند کرتا ہون - عرب کی عادت ہے کہ جفاکشی اور سفر پیشگی
اور دوپہر روز اور رات کے اندہیرے اور گرمی مین سفر کرنے کی تعریف کیا کرتے ہین - اور کاہلی وآرام طلبی کو نہایت زشت
سمجھتے ہین -

وَلٰكِنَّهُنَّ حِبَالُ الْحَيٰوةِ وَكَيْدُ الْعُدَاةِ وَمِيطُ الْاَذٰى

ترجمہ عورتین خوش رفتار چندان مفید نہین ہین مگر وہ ناقہ سراپا نافع اور فائدہ بخش ہین یعنی وہ زندگی کی رسیان
ہین جنکے ذریعہ سے موت کے غار سے نکل آتی ہین اور دشمنون کو دہوکا دینے کی تدبیر ہین اور ہر تکلیف کے دفعہ
کرنے کا سامان ہین یعنی وہ مہالک سے بچاتے ہین -

ضَرَبْتُ بِهَا التِّيْهَ ضَرْبَ الْقِمَارِ اِمَّا لِهٰذَا وَاِمَّا لِذَا

التیہ الارض البعیدۃ التی یتاہ فیہا لبعدہا وہو ہہنا تیہ بنی اسرائیل الذی بین القلزم وایلۃ ویسمی الضا بطن نخل -
ترجمہ اُس ناقہ کو تیہ یعنی وسیع میدان بنی اسرائیل مین جسمین وہ چالیس برس حیران پہرتے رہے ہنکایا جیسے قمار باز
قمار کا پانسہ ڈالتا ہے یا تو نجات اور کامیابی کے لئے یا واسطے ہلاکی تباہی کے جسکے سبب مرکر تکالیف سے نجات پاؤن -

اِذَا فَزِعَتْ قَدَّمَتْهَا الْجِيَادُ وَبِيْضُ السُّيُوْفِ وَسُمْرُ الْقَنَا

اضاف الفزع الی الناقۃ علی حذف المضاف ای فزع رکبہا - ترجمہ جبکہ ناقہ یعنی سوار ناقہ بسبب خوف دشمن گہبرا
جاتا تہا تو عمدہ گہوڑے اور چمکدار تلوارین اور گندم گون نیزے اُسکے آگے بڑہتے تہے - اُنکا دستور تہا کہ سفر مین ناقہ پر

سوار ہوتے تھے اور گھوڑے کوتل چلتے تھے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تھا تو گھوڑون پر سوار ہوکر لڑتے تھے۔

عَنِ الْعَالَمِيْنَ وَعَنْهُ غِنَا	فَمَرَّتْ بِنَخْلٍ وَفِي رَكْبِهَا

نخل ہو ماءٌ معروفٌ۔ وفی رکبھا ای رکبانہا یرید نفسہ واصحابہ ترجمہ سو وہ شتر نخل پر جو ایک مشہور پانی ہے گذرے اور حال یہہ تھا کہ شتر سوارون یعنی مجھہ مین اور میرے ہمراہیون مین اُس پانی سے اور تمام دنیا سے نہایت بے پروائی تھی یعنی ہم لوگ اپنی دلیری اور ہوشیاری اور اپنی موجودہ حالت پر قانع تھے۔

وَأَمْسَتْ تُخَيِّرُنَا بِالنِّقَابِ وَادِي الْمِيَاهِ وَوَادِي الْقُرَى

وادی مفعول تخیر نا اسکن یاءہ للضرورہ ترجمہ اور اُن شترون نے بمقام نقاب ایسے حال مین شام کی کہ وہ ہمکو اختیار دیتے تھے چلنے دو راہون مقامات وادی میاہ اور وادی قریٰ کا یعنی اونھون نے ہمکو بمقام نقاب ایسے موقع پر پہونچادیا کہ اگر ہم چاہین تو وہان سے براہ وادی قریٰ سفر کرین یا براہ وادی المیاہ۔

وَقُلْنَا لَهَا أَيْنَ أَرْضُ الْعِرَاقِ فَقَالَتْ وَنَحْنُ بِتُرْبَانَ هَا

ہا حرف اشارہ یرید قالت ہا ہی ہذہ الارض ترجمہ اور ہمنے شترون سے کہا عراق کی زمین کہان ہے سو اُنھون نے جب بمقام تربان تھے جواب دیا کہ یہہ ہی ارض عراق ہے۔ یہہ گفتگو مجازاً ہے یعنے ہماری حالت موجودہ مقتضی اس سوال و جواب کی تھی۔

وَهَبَّتْ بِحِسْمَى هُبُوبَ الدَّبُورِ مُسْتَقْبِلَاتٍ مَهَبَّ الصَّبَا

الدبور ریح تہب من الغرب۔ والصبا تقابلہا من مطلع الشمس۔ وحسمی بالحاء المہملۃ موضع فیہ ماءٌ من ماء الطوفان۔ ترجمہ اور بمقام حسمے شتر غایت نشاط و اہتزاز سے مثل باد غربی یعنی پچھوا کے چلے ایسے حال مین کہ وہ باد شرقی یعنی پروا کے چلنے کی جگہہ کا سامنا کرنے والے تھے خلاصہ یہہ ہے شتر مغرب سے مشرق کی طرف روانہ ہوئے۔

رَوَامِي الْكِفَافِ وَكَبْدِ الْوِهَادِ وَجَارِ الْبُوَيْرَةِ وَادِي الْغَضَا

روامی حال واسکن الیاء للضرورہ وبویرہ تصغیر بئر فی اشعار العرب وہنہ بیت الحماسۃ الا ای وادی المیاہ تثنیۃ۔ ترجمہ شتر ایسے حال مین چلے کہ وہ مقامات الکفاف و کبد الوہاد اور وادی الغضا کا جو پڑوس مین مقام بویرہ کے ہے قصد کرتے تھے۔

وَجَابَتْ بُسَيْطَةَ جَوْبَ الرِّدَاءِ بَيْنَ النَّعَامِ وَبَيْنَ الْمَهَا

الجوب القطع۔ ترجمہ اور ان شترون نے دامن میدان مقام بسیطہ کو ایسا قطع کیا جیسا چادر کو قطع کرتے ہین اور بسیطہ واقع ہے درمیان شتر مرغون اور نیل گاؤون یعنے گاوران وحشی کے یعنے وہ ہو کا مقام اور وحشیون سے آباد ہے انسان کے دل لگی کی جگہہ نہین ہے۔

بِهَا الْجَوَارِي بِعَضِ الصَّدَى	إِلَى عُقْدَةِ الْجَوْفِ حَتَّى شَفَتْ

عقدۃ الجوف مکان معروف۔ وماء الجواری منیل ترجمہ اونھون نے بسیطہ کو مکان عقدۃ الجوف تلک قطع کیا یہان

یہان تلک کہ چشمہ بارا لجواری سے کسی قدر پیاس بجھائے۔

فَلَاحَ لَهَا صُوَرٌ وَالصَّبَا	حُ وَلَاحَ الشَّغُوْرُ لَهَا وَالضُّحَى

یجوز الرفع والنصب فی الصباح والضحی فالرفع عطف علی صور والنصب مفعول لہ ترجمہ اور اُن شترونکو مقام صور اور صبح ایک ساتھہ ظاہر ہوے اور مقام شغور اور چاشت ایک ساتھہ یعنی صبح کو مقام صور اور چاشت کے وقت مقام شغور مین پہنچے

وَمَسَّى الْجُمَيْعِيَّ دِئْدَاؤُهَا	وَغَادَى الْأَضَارِعَ ثُمَّ الدَّنَا

للدئداء سیر ارفع من الخبب ومسی اتاہا مساء۔ والجمیعی والاضارع والدنا مواضع ترجمہ شترونکی تیز روی یعنی خود شتر شام کو بمقام جمیعی پہونچے اور صبح کو اول بمقام اضارع پہر موضع دنا مین۔

فَيَا لَكِ لَيْلًا عَلَى أَعْكُشٍ	أَحَمَّ الْبِلَادِ خَفِيَّ الصُّوَى

لیلا منصوب علی التمیز۔ واحم وخفی صفتان للبلاد اعکش موضع معروف۔ واحم اسود۔ والرواق الاطراف والصوی اعلام تبنی علی الطریق لیہتدی بہا ترجمہ سو تعجب ہے تجھسے اے لیسے رات مقام اعکش کے جسکی بستیان یا اطراف بسبب تاریکی کے سیاہ ہین اور نشانہاے راہ پوشیدہ۔

وَرَدْنَا الرُّهَيْمَةَ فِي جَوْزِهِ	وَبَاقِيهِ أَكْثَرُ مِمَّا مَضَى

الرہیمۃ موضع بقرب الکوفۃ۔ والجوز الوسط والضمیر فی جوزہ للیل واراد بالوسط ما یقرب بالوسط من اول اللیل اور راجع الی اعکش واراد الوسط الحقیقی فاندفع ما اوردہ ابن فورجہ من ان الوسط یخالف قولہ وباقیہ الخ۔ ترجمہ اُس صورت مین کہ ضمیر جوزہ کے لیل کی طرف راجع ہو یہہ ہے کہ ہم مقام رہیمہ مین صرف آدھی رات کے قریب پہونچے یعنی آدھی رات سے کچھہ پہلے اور باقی رات اُس حصہ سے جو گزر چکا تھا کچھہ زیادہ تھے اور اگر جوزہ کی ضمیر اعکش کی طرف راجع ہو تو مصرعہ ثانی پر کچھہ اشکال ہی نہین رہتا ہے۔

فَلَمَّا أَنَخْنَا رَكَزْنَا الرِّمَا	حَ فَوْقَ مَكَارِمِنَا وَالْعُلَا

ترجمہ سو جب ہم سواریون کو بٹھا کر کوفہ مین اُترے تو ہمنے اپنے نیزے مثل اُس شخص کی جو قیام کا ارادہ کرتا ہے اپنے عمدہ کامون وبلند نامی پر گاڑے یعنی نیکنامی ورفعت کے ساتھہ اُترے کیونکہ ہمنے کافور منحوس کو چھوڑ دیا تھا اور دشمنون کو اثناے راہ مین قتل کیا تھا اور یہہ سب ناموری کے کام ہین۔

وَبِتْنَا نُقَبِّلُ أَسْيَافَنَا	وَنَمْسَحُهَا مِنْ دِمَاءِ الْعِدَى

ترجمہ ہم نے ایسے حال مین رجوع کیا کہ اپنی تلوارون کو چومتے تھے کیونکہ اُنھون نے بسبب قتل دشمنان ہمکو ہلاکی سے نجات دی تھی پس وہ اسی قابل تہین۔ اور اُنکو دشمنونکے خونون سے صاف کرتے تھے۔

لِتَعْلَمَ مِصْرُ وَمَنْ بِالْعِرَاقِ	وَمَنْ بِخُرَاسَانَ أَنِّي الْفَتَى

العواصم من حلب الی حماۃ - والفتیٰ الرجل الکامل القوی ترجمہ یہہ سب کام مین نے اِس لئے کئے کہ اہل مصر و عراق اور حلب سے حماۃ تلک یا اہل خراسان معلوم کرلین کہ مین ایکا مرد پورا بہادر و قوی ہون -

وَاِنّیْ عَتَوْتُ عَلیٰ مَنْ عَتَا	وَاِنّیْ وَفَیْتُ وَ اِنّیْ اَبَیْتُ

ترجمہ اور ابیات کو دریافت کرلین کہ مینے سیف الدولہ کے ساتھہ وفا کی اور مینے قبول ظلم کافور سے انکار کیا اور مینے اُس شخص سے سرکشی کی جسنے مجھسے سرکشی کی تھی یعنی کافور سے -

وَمَا کُلُّ مَنْ سِیْمَ خَسْفاً اَبیٰ	وَمَا کُلُّ مَنْ قَالَ قَوْلاً وَفَا

سیم من السوم یقال فلان یسوم فلاناً الذل وقیل بمعنی اکرہ والخسف الضیم والذل ترجمہ اپنے قول کا پورا کرنے والا ہر شخص نہین ہوتا - اور قبول ظلم سے ہر شخص انکار نہین کرسکتا یعنی ایسا مین ہی ہون -

وَرَأْیٍ یُصَدِّعُ صُمَّ الصَّفَا	وَلَا بُدَّ لِلْقَلْبِ مِنْ آلَۃٍ

ترجمہ اور ہر دل کے لئے آلہ عقل ضروری اور ایسی رائے جو قوی اور سخت پتھر کو چیر دے اور اُسمین گھس جاوے

یَشُقُّ اِلَی الْعِزِّ قَلْبَ النَّویٰ	وَمَنْ یَکُ قَلْبٌ کَقَلْبِیْ لَہٗ

النوی الہلاک ترجمہ جسکا دل شجاعت وچستی رائے مین میرا سا ہوگا وہ ہلاکت کی دلکو چیرکر اور اُسکے شدائد مین گھسکر عزت حاصل کرے گا -

عَلیٰ قَدَرِ الرِّجْلِ فِیْہِ الْخُطَا	وَکُلُّ طَرِیْقٍ اَتَاہُ الْفَتیٰ

ترجمہ جو راہ جوان مرد چلتا ہے موافق اندازہ پائون کے اُسمین اُسکے قدم پڑتے ہین یعنی اگر اُسکے پائون لنبے ہین تو قدم بھی لنبے پڑینگے اور جو چھوٹے ہین تو چھوٹے - خلاصہ یہہ کہ جسقدر کسی کی ہمت ہوگی اوتنی ہی اُسکی کوشش ہوگی - کما قال ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق ✦ باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو -

وَقَدْ نَامَ قَبْلُ عَمًی لَا کَرًی	وَنَامَ الْخُوَیْدِمُ عَنْ لَیْلِنَا

اراد بالخویدم کافوراً - والعامۃ تسمی الخصی خادماً - ترجمہ اور خادمچہ یعنی کافور ہماری اُس رات سے جسمین ہم اُسکے پاس سے خفیہ چلے غافل ہوگیا اور ہمارے چلنے کی اُسے خبر نہوئی اور وہ تو پہلے ہی نابینائی کی نیند مین تھا نہ خواب معمولی مین یعنی پہلے ہی وہ عقل کا اندھا تھا -

مَہَامِہُ مِنْ جَہْلِہٖ وَالْعَمیٰ	وَکَانَ عَلیٰ قُرْبِنَا بَیْنَنَا

ترجمہ اور پہلے سے باوجود ہمارے قرب اور ہم صحبتی کے درمیان ہمارے بہت سے جنگل اور میدان اوسکے جہل اور بینائی کے اندھے پن کے حائل تھے اور اب تو دوری ظاہری بھی اُنپر مستزاد ہوگئی -

اَنَّ الرُّؤُسَ مَقَرُّ النُّہیٰ	لَقَدْ کُنْتُ اَحْسِبُ قَبْلَ الْخَصِیِّ

فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلٰی عَقْلِهٖ ۔۔ رَأَیْتُ النُّهٰی کُلَّهَا فِی الْخُصٰی

النہی جمع نہیہ وہی العقول لانہا تنہی عن القبیح ترجمہ و بخدا اس خصی کو دیکھنے سے پہلے مین یہہ خیال کرتا تھا کہ عقل کی قرارگاہ سر مین یعنی عقل دماغ سے متعلق ہے ۔ سو جب مینے خصی مذکور کی بیعقلی کو دیکھا تو معلوم کیا کہ عقل تمام خصیونمین ہوتی ہے تو جبکہ اسکے خصیے کاٹ ڈالے گئے تو عقل بھی جاتی رہی ۔

وَمَاذَا بِمِصْرَ مِنَ الْمُضْحِکَاتِ ۔۔ وَلٰکِنَّهٗ ضَحِکٌ کَالْبُکَا

ترجمہ اور مصر مین ہنسانے والی چیزین بہت ہین جسمین نمبر اول پر کافور ہے مگر یہہ ہنسنا رونے کے مانند ہے یعنی یہہ خندہ براہ خوشی نہین ہے بلکہ رونے کے قائم مقام ہے بسبب مصیبت اسکی بیعقلی کے ۔

بِهَا نَبَطِیٌّ مِنْ اَهْلِ السَّوَادِ ۔۔ یُدَرِّسُ اَنْسَابَ اَهْلِ الْفَلَا

یرید بالنبطی السوادی وہو الفضل بن خزابہ وزیر کافور ترجمہ مصر مین ایک گنوار دیہاتیون مین سے ہے جو ناموروں کے یا جنگلی لوگون کے نسب سکھاتا ہے حالانکہ وہ عرب نہین ہے ۔ مراد اس سے کافور کا وزیر ہے ۔

وَاَسْوَدُ مِشْفَرُهٗ نِصْفُهٗ ۔۔ یُقَالُ لَهٗ اَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰی

المشافر تکون لذوات الخف واذا وصف الرجل بالغلظ واستجفاء جعلوا لہ مشافر ترجمہ اور ایک حبشی کہ اسکے موٹے ہونٹ اسکے تمام جسم کے آدھے کے برابر ہین اسکو براہ خوشامد و کذب کہتے ہین کہ تو تاریکیون کے لئے ماہ شب چہاردہم ہے اس جھوٹ کا کیا ٹھکانا ہے ہ برعکس نہند نام زنگی کافور ؂

وَشِعْرٍ مَدَحْتُ بِهِ الْکَرْکَدَنَّ ۔۔ بَیْنَ الْقَرِیْضِ وَبَیْنَ الرُّقٰی

الکرکدن ہندیہ گنیڈا ترجمہ اور بہت سے شعر ہین کہ مینے انکو گینڈے کے یعنی کافور کے جو جسامت اور بدصورتی مین اسی چوپایہ کے مانند ہے تعریف کہی سو وہ میرا کلام ایک وجہ سے تو شعر تھا اور دوسری وجہ سے منتر کہ مین اسکے ذریعے سے اسکا مال اڑاتا تھا ۔

فَمَا کَانَ ذٰلِکَ مَدْحًا لَهٗ ۔۔ وَلٰکِنَّهٗ کَانَ هَجْوَ الْوَرٰی

ترجمہ سو یہ شعر اسکی مدح نہ تھی بلکہ تمام دنیا کی مذمت تھی کیونکہ لوگون نے میری خدمت مین کوتاہی کی اور ناچار مجکو اسکے پاس جانا پڑا ۔ ابو الفتح اسکے یہہ معنی کہتا ہے کہ تمام لوگ اس سے نفرت کرتے ہین بس ایسے حال مین اسکی مدح کرنی اونکو چڑانا اور انکی ہجو کرنا ہے ۔

وَقَدْ ضَلَّ قَوْمٌ بِاَصْنَامِهِمْ ۔۔ وَاَمَّا بِزِقِّ رِیَاحٍ فَلَا

ترجمہ اور بیشک ایک قوم اپنے بتونکی سبب گمراہ ہوئی ہے مگر ہوا کی مشک پر کوئی گمراہ نہین ہوا ۔ یعنی تعجب ہے کہ اسکی رعیت کیونکر اسکی اطاعت کرتی ہے ۔ نہ اسکی صورت ہی اچھی ہے نہ سیرت ۔ مشک بسبب سیاہی رنگ کے لکھا

وَتِلْکَ صُمُوتٌ وَذَا نَاطِقٌ	اِذَا حَرَّكُوهُ فَسَا اَوْ هَذَى

ترجمہ اور بت تو خاموش ہین اور یہہ بولتا ہے جب اُسکو ہلاتے ہین تو وہ گوز لگاتا ہے یا بیہودہ بکتا ہے یا بکتا ہے

وَمَنْ جَهِلَتْ نَفْسُهُ قَدْرَهُ	رَأَى غَيْرُهُ مِنْهُ مَا لَا يَرَى

ترجمہ اور جو شخص اپنی قدر ولیاقت کو نہین جانتا تو اور لوگ اُسکی وہ عیوب دیکھتے ہین جسکو وہ خود نہین دیکھتا

وقال وقد ذکر سیف الدولۃ ان انسانا عاب قولہ وانا اذا نزلت الخیام

لَقَدْ نَسَبُوا الْخِيَامَ اِلَى عَلَاءٍ	اَبَيْتُ قَبُولَهُ كُلَّ الْاِبَاءِ

ترجمہ لوگون نے یہہ کہا کہ خیمہ امیر کے اوپر ہے سو اس کے قبول کر لینے سے بالکل انکار کیا متنبی نے قصیدہ میمیہ مین جو آگے آویگا یہہ شعر لکھا ہے بیت انا افا تحلت لک الخیل وانا اذا نزلت الخیام + یعنی کاش جب تو کوچ کرے تو ہم تیرے گھوڑے ہوجاوین اور کاش جب تو گھوڑے پر سے اوترے اور خیمہ مین جاوے تو ہم تیرے خیمے مین ہوجاوین غرض تیری ہر تکلیف مین کام آوین - اسپر بعض معاندون نے اعتراض کیا ہے کہ شاعر نے خیمہ کو ممدوح کے اوپر لکھا اور یہہ مدح کے خلاف ہے - اُسکے جواب مین کہتا ہے کہ لوگ خیمہ کو ممدوح سے بلند کہتے ہین مین اسکو بالکل تسلیم نہین کرتا - دلیل شعر آئندہ مین ہے -

وَمَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلثُّرَيَّا	وَلَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلسَّمَاءِ

ترجمہ مین نے اس امر کو بھی تسلیم نہین کیا کہ ثریا تجھسے بلند ہے اور نہ یہہ تسلیم کیا کہ آسمان تجھسے اونچا ہے خیمہ کے تو کیا حقیقت ہے کیونکہ تیرا مرتبہ سب سے رفیع ہے پس مین کسطرح خیمہ کو تجھسے اونچا سمجھون -

وَقَدْ اَوْحَشْتَ اَرْضَ الشَّامِ حَتَّى	سَلَبْتَ رُبُوعَهَا ثَوْبَ الْبَهَاءِ

ترجمہ جب تو شام سے نکلا تو اُسکی زمین کو تو نے وحشتناک کر دیا یہانتک کہ تو نے وہان کی زمین اور بہار کے مقامات کا لباس روشن اُتار لیا اب وہان کچھہ رونق نہین رہی -

تَنَفَّسُ وَالْعَوَاصِمُ مِنْكَ عَشْرٌ	فَيُعْرَفُ طِيبُ ذَلِكَ فِي الْهَوَاءِ

العواصم ثغور معروفۃ منہا حلب وانطاکیۃ - ترجمہ جبکہ علاقہ عواصم جنمین حلب وانطاکیہ بھی ہے تجھسے دس منزل ہوتا ہے اور اُسوقت تو سانس لیتا ہے تو مقامات مذکورہ کے باشندونکو اتنے فاصلہ بعید سے تیری انفاس کی خوشبو معلوم ہوجاتی ہے -

وقال یہجو السامری

اُسَامِرِيُّ ضُحْكَةَ كُلِّ رَاءٍ	فَطِنْتَ وَاَنْتَ اَغْبَى الْاَغْبِيَاءِ

سامری منادی منسوب الی سر من رای ترجمہ ای مقام سر من رای کے رہنے والے اے ہر دیکھنے والیکے

سمجھے تو میرے اشعار سمجھ گیا حال آنکہ تو تمام غبیوں سے غبی ہے یعنی تو کیونکر سمجھ گیا باوجودیکہ تو سخت جاہل ہے اور اس خفگی کی یہہ وجہہ تھی کہ جب متنبی نے سیف الدولہ کے روبرو اپنا وہ قصیدہ جسکا اول یہہ ہی واحر قلباہ الخ پڑھا اور باہر چلا گیا تو ابن سامری نے سیف الدولہ سے کہا کہ کہو تو مین اُسکا سر اُتار لاؤن اسپر اُسنے اُسکی ہجو کہی۔

صَغُرْتَ عَنِ الْمَدِيحِ فَقُلْتَ أُهْجَى	كَأَنَّكَ مَا صَغُرْتَ عَنِ الْهِجَاءِ

ترجمہ جب تو مدح کے قابل نہوا تو تونے یہہ کہا کہ کاش مین ہجو کیا جاؤن شاید تو اپنی راے مین اپنے آپکو ہجو کے استحقاق سے کمتر نہین سمجھا۔ یعنی تو اس قابل ہی نہین ہے کہ کوئی تیری ہجو کرے۔

وَمَا فَكَّرْتُ قَبْلَكَ فِي مُحَالٍ	وَلَا جَرَّبْتُ سَيْفِي فِي هَبَاءِ

المحال بالضم من الکلام ما عدل عن وجہہ ترجمہ تجھسے پہلے مین نے کبھی نکمی اور برائی کے کام مین فکر نہین کی اور نہ اپنی تلوار کو ذرہ پر آزمایا یعنی تیری ہجو کرنا نکما کام ہے۔

حرف الباء

وقال یمدح سیف الدولۃ وہو لیسایرہ وقد اشتد المطر

لِعَيْنِي كُلَّ يَوْمٍ مِنْكَ حَظٌّ	تَحَيَّرُ مِنْهُ فِي أَمْرٍ عُجَابِ

ترجمہ ہر روز میری آنکھ کو تیری جانب سے ایسا حصہ ملتا ہے کہ وہ اُس سے ایک امر عجیب مین حیران رہجاتی ہے تفصیل اگلے شعر مین ہے

حِمَالَةُ ذَا الْحُسَامِ عَلَى حُسَامٍ	وَمَوْقِعُ ذَا السَّحَابِ عَلَى سَحَابِ

ترجمہ پرتلہ اس معمولی تلوار کا تلوار یعنی سیف الدولہ پر۔ اور برسنا اور موقع اس رسمی ابر کا کرم و بخشش کے ابر پر یعنی تجھپر۔ یعنی یہہ عجب ہی کہ تلوار تلوار پر لٹکتی ہے اور ابر کا مقام ابر پر ہے۔

تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ هَذَا الرَّبَابِ	وَتَخْلَقُ مَا كَسَاهَا مِنْ ثِيَابِ

الرباب بالفتح السحاب الابیض جمع ربابۃ ترجمہ اس ابر معمولی سے زمین کچھہ عرصہ بعد خشک ہو جاویگی اور جو لباس نباتات کا اُسکو پہنایا ہی وہ کہنہ ہو جاویگا مگر ممدوح کی عطا دائم و قائم ہے جیسا اگلے شعر مین ہے۔

وَمَا يَنْفَكُّ مِنْكَ الدَّهْرُ رَطْبًا	وَلَا يَنْفَكُّ غَيْثُكَ فِي انْسِكَابِ

ترجمہ اور زمانہ تجھسے تیری عطا کے سبب ہمیشہ تر رہے گا۔ اور تیرا ابر عطا ہمیشہ برستا رہے گا یعنی تیری عطا بطور باقیات صالحات کے ہی جنکا فیض خلق سے منقطع نہوگا۔ بخلاف ابر کے کہ اُسکا فیض چند روزہ ہے۔

تُسَايِرُكَ السَّوَارِي وَالْغَوَادِي	مُسَايَرَةَ الْأَحِبَّاءِ الطِّرَابِ

السواری السحب الساریۃ فی اللیل دون النھار لان السری مخصوص باللیل - والغوادی ما غدا من السحب - والطرب الذی تضرب وھو الذی یحرکہ الشوق واحدہ طرب وطروب ترجمہ ابر ہائے شب وصبح تیرے ساتھ عطا کا سبق لینے کو ایسے چلتے ہین جیسا ایک دوست دوسرے دوست خندان رو کے ساتھ چلتا ہے -

تُفِیْدُ الْجُوْدَ مِنْكَ فَتَحْتَذِیْهِ ۔ وَتَعْجِزُ عَنْ خَلَائِقِكَ الْعِذَابِ

تفید بمعنی تستفید ترجمہ وہ ابر تجھسے جود حاصل کرتا ہے سو وہ اُسکا اقتدا کرتا ہے یعنی کسی قدر وہ بھی عطا کرنے لگتا ہے مگر تیرے شیرین اخلاق کے مشابہ ہونے سے عاجز رہتا ہی یعنی تو اپنے سائلون کو خوشروئی کے ساتھہ بخشتا ہے اور ابر ترش رو اور رونی صورت بنکر - **وقال وقد انشدہ سیف الدولۃ بیتا ہو**

خَرَجْتُ غَدَاةَ النَّفْرِ اَعْتَرِضُ الدُّمٰی ۔ فَلَمْ اَرَ اَحْلٰی مِنْكَ فِی الْعَیْنِ وَالْقَلْبِ

فقال ابو الطیب

فَدَیْنَاكَ اَهْدَی النَّاسِ سَهْمًا اِلٰی قَلْبِیْ ۔ وَاَقْتَلَهُمْ لِلدَّارِعِیْنَ بِلَا حَرْبِ

اہدی اسم منادی باسقاط حرف الندا وہو من الہدایۃ وقال الواحدی اہدی من ہدیت ہدی فلان ای قصدت قصدہ ترجمہ ہم تجھپر قربان ای وہ شخص کہ اُسکا تیر میرے دلکی طرف بہت راہ پاتا ہے یا وہ میرے دلکی طرف زیادہ قصد کرتا ہی یعنی میرا دل اُسکا خاص نشانہ ہے اور ای وہ شخص جو زرہ پوشون کو بے قصد لڑائیکے زیادہ قتل کرتا ہے یعنی بے لڑائی تیر نگاہ سے اُن کو قتل کرتا ہے -

تَفَرَّدَ بِالْاَحْكَامِ فِیْ اَهْلِهِ الْهَوٰی ۔ فَاَنْتَ جَمِیْلُ الْخُلْفِ مُسْتَحْسَنُ الْكِذْبِ

ترجمہ محبت کے احکام اہل محبت مین انوکھے والبیلے ہین - خلاف وعدگی اور جھوٹ سب کے نزدیک بُری ہین مگر یہہ دونون امر تیرے لئے اچھے وزیبا ہین - یا یہہ کہ تو جمیل الوعد ہے باینہمہ تیرا جھوٹہ اچھا معلوم ہوتا ہے ولنعم ما قیل ~ وکل ما یفعل المحبوب محبوب ۞ وللہ در القائل ~ ویقبح من سواک الفعل عندی ۞ وتفعلہ فیحسن منک ذاک - حضرت شبلی سے کسی نے پوچھا کہ مکر سب کے لئے بُرا ہے خدا کی طرف سے کیسے اچھا معلوم ہوا - تو جواب مین اُنھون نے یہہ شعر پڑھا -

وَاِنِّیْ لَمَمْنُوْعُ الْمَقَاتِلِ فِی الْوَغٰی ۔ وَاِنْ كُنْتُ مَبْذُوْلَ الْمَقَاتِلِ فِی الْحُبِّ

ترجمہ اور بیشک میری جا ہائے قتل یعنی وہ جگہہ جہان زخم لگنے سے مجروح مرجاتا ہے لڑائی مین محفوظ ہین اور کوئی اُس جگہہ زخم نہین مار سکتا ہی بسبب میری شجاعت اور واقفیت فنون سپہ گری کے اور اگرچہ میرے مقتل محبت مین سبیل ہین -

وَمَنْ خُلِقَتْ عَیْنَاكَ بَیْنَ جُفُوْنِهٖ ۔ اَصَابَ الْحُدُوْرَ السَّهْلَ فِی الْمُرْتَقَی الصَّعْبِ

الحدور بالفتح المحط ای جای نشیب وبالضم الحط من علو الی سفل وقولہ اصاب السہل فی المرتقی الصعب مثل معناہ سہل علیہ ما یشق

علی غیرہ - ترجمہ جسکے پلکون مین تیری سی اچھی دو آنکھین پیدا کی جاوینگی تو اسکو اُس جگہہ جہان کی چڑھائی دشوار ہی عمدہ وسہل اتار کی جگہہ ملجاویگی یعنی ہر امر دشوار اُس کو سہل ہوجاوے گا۔

وقال یعزیہ عن عبدہ یماک وقد مات لجلب سنۃ اربعین وثلثمائۃ

لَا یُحْزِنِ اللّٰہُ الْاَمِیرَ فَاِنَّنِی	لَاٰخُذُ مِنْ حَالَاتِہٖ بِنَصِیبِ

لایحزن السید ہو مجزوم وہ عارلہ ای لایحزنہ اللہ شیئی ترجمہ خدا امیر سیف الدولہ کو کسی غم مین مبتلا نکرے اور دعا کی وجہ یہہ ہی کہ مجکو اُسکے حالات شادی و غم سے پورا حصہ ملتا ہے سو مین چاہتا ہون کہ مجکو اُس کے جانب سے خوشی کا حصہ ملے نہ غم کا۔

وَمَنْ سَرَّ اَھْلَ الْاَرْضِ ثُمَّ بَکٰی اَسًی	بَکٰی بِعُیُوْنٍ سَرَّھَا وَقُلُوْبِ

ترجمہ اور جسنے تمام اہل زمین کو خوش کیا اور پہر بسبب کسی غم کے رویا تو وہ اُن تمام آنکھونسے اور سب دلونسے جنکو اُسنے خوش کیا تہا رویگا یعنی اُسکا غم سب کو غمگین کریگا۔

وَاِنِّیْ وَاِنْ کَانَ الدَّفِیْنُ حَبِیْبَہٗ	حَبِیْبٌ اِلٰی قَلْبِیْ حَبِیْبُ حَبِیْبِیْ

حبیب خبر ان ترجمہ اور اگرچہ شخص مدفون سیف الدولہ کا حبیب ہے مگر بیشک میرا یہہ حال ہی کہ دوست کا دوست میرا بہی دوست ہی مثل مشہور ہی کہ محب المحب محب۔

وَقَدْ فَارَقَ النَّاسُ الْاَحِبَّۃَ قَبْلَنَا	وَاَعْیَا دَوَاءُ الْمَوْتِ کُلَّ طَبِیْبِ

ترجمہ اور بیشک ہم سے پہلے تمام لوگون نے اپنے دوستونسے مفارقت اختیار کی ہی اور موت کی دوانے ہر طبیب کو عاجز کر دیا ہے تو ایسی صورت مین مصیبت زدہ کو صبر لازم ہی۔ مرگ انبوہ جشنے۔

سُبِقْنَا اِلَی الدُّنْیَا فَلَوْ عَاشَ اَھْلُھَا	مُنِعْنَا بِھَا مِنْ جَیْئَۃٍ وَذُھُوْبِ

ترجمہ دنیا مین ہم سے پہلے لوگ لائے گئے سو اگر وہ سب جیتے رہتے تو ہم آنے اور جانے سے روکے جاتے یعنی بسبب کثرت ابادی کے کوئی چل پہر نہ سکتا خلاصہ یہہ ہی کہ مرگ حکمت سے خالی نہین ہے۔

تَمَلَّکَھَا الْاٰتِیْ تَمَلُّکَ سَالِبٍ	وَفَارَقَھَا الْمَاضِیْ فِرَاقَ سَلِیْبِ

ترجمہ آنیوالا اسکا وارث کا ایسا وارث ہوجاتا ہے جیسا چھینے والا - اور جانیوالا اسکو ایسا چھوڑ جاتا ہے - جیسا چھینا گیا شخص یعنی وارث بمنزلہ سالب ہی اور مورث بجائے مسلوب کے سچ ہی انما فی ایدیکم اسلاب لہالکین وستترکہا الباقون کما ترکہا الاولون۔

وَلَا فَضْلَ فِیْھَا لِلشَّجَاعَۃِ وَالنَّدٰی	وَصَبْرِ الْفَتٰی لَوْلَا لِقَاءُ شَعُوْبِ

شعوب اسم من اسماء المنیۃ معرفۃ لایدخلہا التعریف وسمیت شعوبا لانہا تفرق مشتقۃ من الشعبۃ وہی الفرقۃ ترجمہ اگر ملاقات

موت یعنی مرنا یقینی نہوتا تو دنیا مین شجاعت وسخاوت اور جوان مرد کے صبر کو کچھ فضیلت نہوتی۔ شجاعت کو تو اسوجہ سے کہ شجاع کی تعریف اسلئے کیجاتی ہے کہ وہ باوجود خوف موت مرنیسے نہین ڈرتا اور جب موت کا خوف ہی نرہا تو شجاعت قابل تعریف نرہے۔ اور سخاوت اور صبر کے اسوجہ سے فضیلت نہوتی کہ جب مرنا نہین رہا تو اگر کوئی کثرت سخاوت سے مفلس ہوگیا یا اسکو کسی طرح کا سخت صدمہ پہونچا تو چونکہ دوام بقا مین تبدل حالات یعنی تنگدستی کے بعد فراخی اور سختی کے بعد نرمی ہوا کرتی ہی تو آخر یہہ افلاس اور شدت صدمہ جاتے رہینگے اب چونکہ موت یقینی ہی تو بسبب افلاس وسختی صدمہ موت کا احتمال قوی ہی تو اسصورت مین سخاوت وصبر نہایت قابل قدر ہین۔ وہذا غایتہ تحریر الکلام فی ہذا المقام۔

فَاَدْنیٰ حَیوٰةِ الغَابِرِینَ لِصَاحِبٍ	حَیٰوةُ امْرِیءٍ خَانَتْہُ بَعْدَ مَشِیبٍ

ترجمہ گذشتون مین سب سے زیادہ وفا کرنے والی اُس شخص کی زندگی ہی کہ اُس زندگی نے اُس سے بعد بڑھاپے کی بیوفائی کی ہو۔ یعنی مرنا برحق ہی جوان نہ مرا تو بعد بڑھاپے کے مرنا لازم ہے پس کسی کے مرنے پر افسوس کرنا نامناسب ہے۔

لِاَبْقیٰ یَمَاکٌ فِی حَشَایَ صَبَابَةً	اِلیٰ کُلِّ تُرْکِیِّ النِّجَارِ جَلِیبِ

النجار الاصل وجلیب مجلوب من بلد الی بلد ترجمہ نجدا یماک میرے باطنی اعضا مین ایک رقت اور محبت ہر ترکی الاصل کے جو ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف لایا گیا ہو چھوڑ گیا۔

وَمَا کُلُّ وَجْہٍ اَبْیَضٍ بِمُبَارَکٍ	وَلَا کُلُّ جَفْنٍ ضَیِّقٍ بِنَجِیبٍ

الظاہر انہ اراد بجفن ضیق من لا ینظر الی کل احد لغرو حسنہ ترجمہ ہر شخص سفید رو مبارک نہین ہوتا اور نہ حسین تنگ چشم شریف ہوتا ہے یعنی یہہ دونون خوبیان یماک ہی مین جمع تھین تنگ چشم وہ حسین ہی جو بغرور حسن ہر شخص کی طرف نہ دیکھے ورنہ محمود تو فراخی چشم ہی قال الجامی رح ؎ شگلفے زد بصد افسون وتیرنگ ٭ دران خیمہ چو چشم خیمگی تنگ ٭ اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ ترک لوگ تنگ چشم ہوتے ہین یعنی اُنکی آنکھین چھوٹی ہوتی ہین پس حاصل یہہ ہوا کہ ہر ترک تنگ چشم شریف نہین ہوتا بلکہ یہہ جوہر یماک ہی مین پایا جاتا تھا۔

لَئِنْ ظَہَرَتْ فِینَا عَلَیْہِ کَاٰبَةٌ	لَقَدْ ظَہَرَتْ فِی حَدِّ کُلِّ قَضِیبٍ

اللام للقسم دخلت علی حرف الشرط وجوابہ محذوف ای لا باس ولا عجب۔ والقضیب السیف الخفیف الدقیق ترجمہ نجدا اگر ہم مین جو ذوی العقول ہین اوسپر بیچینی اور غم ظاہر ہوا تو کیا تعجب ہے کیونکہ یہہ غم ہر ہلکی وتیز تلوار مین بھی ظاہر ہوا باوجودیکہ وہ ذوی العقول مین نہین ہے۔ اور وجہ ظہور غم تلوارون مین یہہ ہی کہ وہ اُسکا استعمال خوب کرتا تھا۔

وَفِی کُلِّ قَوْسٍ کُلَّ یَوْمِ تَنَاضُلٍ	وَفِی کُلِّ طِرْفٍ کُلَّ یَوْمِ رُکُوبٍ

الطرف الفرس الکریم ذکرا کان او انثیٰ ترجمہ اور اُسکا غم ہر کمان مین بروز تیر اندازی اور ہر عمدہ گھوڑے مین بروز سواری ظاہر ہوا کیونکہ وہ ان دونون چیزون مین اُستاد اور اُنکا قدردان تھا۔

يَعِزُّ عَلَيْهِ أَنْ يُخِلَّ بِعَادَةٍ	وَ تَدْعُو لِأَمْرٍ وَهُوَ غَيْرُ مُجِيبٍ

ان يخل فاعل تعز وسكن الواو فی تدعو مع انه حقها الفتح للعطف علی یخل للضرورة ترجمہ یماک کو اپنی عادت کا ترک کرنا ناگوار ہی کہ تو اسکو کسی کام کے لئے پکارے اور وہ مجیب نہو۔

وَكُنْتُ إِذَا أَبْصَرْتُهُ لَكَ قَائِمًا	نَظَرْتُ إِلَى ذِي لِبْدَتَيْنِ أَدِيبِ

واللبدتين الصوف الذی علی کتفی الاسد وقیل الوفرة التی علی العنق ترجمہ اور مین جب اُس کو تیرے پاس کھڑا دیکھتا تھا تو مین ایک شیر با ادب جسکے دونون دوش یا گردن پر بڑے جھبڑے بال تھے دیکھتا تھا یعنی وہ جامع شجاعت و ادب تھا۔

فَإِنْ تَكُنِ الْعِلْقَ النَّفِيسَ فَقَدْتَهُ	فَمِنْ كَفِّ مِتْلَافٍ أَغَرَّ وَهُوبِ

المصرع الاول من قبيل الاضمار علی شريطة التفسير۔ والعلق شئی يضن به وقيل هو ما تعلق به الفواد ترجمہ سو اگر تو نے پیاری نفیس شئی گم کی ہی یعنی یماک کو تو تو نے اُسکو ایسے ہاتھ سے تلف کیا ہی جو بسبب غایت کرم کے اشیا کا بڑا تلف کرنیوالا اور روشن رو اور نہایت بخشش کرنے والا ہے سو اب تو یہہ سمجھ کہ ہمنے اُس کو کسی کو بخشدیا ہے تو پھر رنج کا کیا موقع ہے۔

كَأَنَّ الرَّدَى عَادٍ عَلَى كُلِّ مَاجِدٍ	إِذَا لَمْ يُعَوِّذْ مَجْدَهُ بِعُيُوبِ

الردی هو الموت۔ وعادی ظالم متعد۔ والماجد الكامل الشرف ترجمہ موت گویا ہر شریف و کریم شخص پر ظلم و تعدی کرنیوالی ہے اُس وقت مین کہ جب وہ شریف اپنی شرافت کو عیوب کی پناہ مین نہ لے یعنی اگر اُسمین کوئی عیب نہو تو اُسکو چشم بد کا زیان پہونچتا ہے۔ خلاصہ یہہ کہ یماک بے عیب تھا اسلئے موت نے اُسپر دست درازی کی۔ یا یہہ کہ سیف الدولہ کا کرم و مجد اور اوسکی دولت بے عیب تھی اور اسلئے چشم بد کا اُسکو خوف تھا۔ یماک کا مرگ اُسکے دولت کے لئے ایک قسم کا عیب ہی اور عین حکمت ہے کہ اِس عیب کے سبب اُسکے دولت نظر بد سے بچ گئے مگر یہ مضمون خلاف مدح و شان ممدوح ہی پس اول اولی ہی وما احسن ما قيل ؎ شخص الانام الی کمالک فاستعذ من شر اعينهم بعيب واحد۔

وَلَوْلَا أَيَادِي الدَّهْرِ فِي الْجَمْعِ بَيْنَنَا	غَفَلْنَا فَلَمْ نَشْعُرْ لَهُ بِذُنُوبِ

ترجمہ اور اگر زمانہ کے احسانات درباب ہمارے جمع کرنے کے نہوتے تو ہم اُسکے گناہون سے جو وہ ہمپر کرتا ہی غافل ہوتے اور اُنکی ہمکو خبر بھی نہوتی۔

وَلَلتَّرْكُ لِلْإِحْسَانِ خَيْرٌ لِمُحْسِنٍ	إِذَا جَعَلَ الْإِحْسَانَ غَيْرَ رَبِيبِ

ترجمہ جبکہ کوئی محسن اپنا احسان نہ نباہے اور اُسکو پورا نکرے تو اُس احسان کا چھوڑنا اُسکے لئے بہتر ہے یعنے احسان ناتمام سے اُس کا ترک بہتر ہے۔

وَإِنَّ الَّذِي أَمْسَى نِزَارٌ عَبِيدَهُ	غَنِيٌّ عَنِ اسْتِعْبَادِهِ لِغَرِيبِ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسکے قوم ہزار غلام ہین وہ ایک مسافر کے غلام بنانیسے بے پرواہے۔

کفی بصفاء الودّ رقّاً لمثلہ	وبالقرب منہ مفخراً لنسیب

الباء ان زائدتان - والضمیر فی مثلہ لسیف الدولۃ ترجمہ سیف الدولہ جیسے نامور شخص کے لئی یہہ کافی ہی کہ لوگ انکو بسبب اپنی صاف محبت کے غلام بنالے اور عاقل یا اسکے ہم نسب کے لئے واسطے فخر کے اسکا قرب و محبت بس ہے۔

فعوّض سیف الدولۃ الاجر انّہ	اجلّ مثاب من اجلّ مثیب

الضمیر فی انہ للاجر ویکون المثاب مصدراً بمنزلۃ الثواب والمثیب ہو اللہ تعالی ویجوز ان یکون الضمیر لسیف الدولۃ ویکون المثاب مفعولاً من الاثابۃ ترجمہ صورت اول مین یہہ ہی سیف الدولہ بسبب موت غلام کے نیک اجر کا عوض دیا جاوے کیونکہ بیشک وہ اجر خداوند تعالی کیطرفسے بڑی نعمت ہی اور صورت دوم مین یہہ کہ سیف الدولہ بڑا ماجور ہی خدا کی طرفسے۔

فتی الخیل قد بلّ النجیع نحورہا	یطاعن فی ضنک المقام عصیب

ضنک صفۃ محذوف ای فی یوم ضنک و ہو الضیق - والعصیب الشدید ترجمہ وہ اُن گھوڑون کا جنکی سینہ اعدا کے خون سے تر ہین شہسوار ہے اور وہ اُس سخت روز مین جہان بہادرونکا ٹھہرنا اور اُن کے پاؤن کا جمنا دشوار ہی نیزہ بازی کرتا ہی

یعاف خیام الرّیط فی غزواتہ	فما خیمہ الّا غبار حروب

الریط الملاء البیض - ویعاف یکرہ والخیم جمع خیمۃ ترجمہ وہ اپنی لڑائیون مین ریشمی خیمون مین قیام کرنا مکروہ جانتا ہی اُسکے خیمے نہین ہین مگر لڑائی کے غبار یعنی وہ عیش طلب نہین ہے بلکہ جفاکش و سخت مزاج ہے۔

علینا لک الاسعاد ان کان نافعاً	بشقّ قلوب لا بشقّ جیوب

ترجمہ اگر اس مصیبت مین ہماری امداد تیرے لئے نافع ہو تو ہمکو لازم ہے کہ تیری مدد اپنے دل چیر کر کرین گریبانکو چاک کرنا تو کیا حقیقت رکھتا ہے۔

فربّ کئیب لیس تندی جفونہ	وربّ کثیر الدمع غیر کئیب

ترجمہ، سو بہت سے بے چین شخص ہین جنکی پلکین آنسوؤنسے تر نہین ہوتین اور بہت سے بکثرت رونیوالے ہین کہ وہ بے چین نہین ہین یعنی آنسو غم کی دلیل نہین ہین۔ بہت سے غمگین نہین روتے اور بہت رونیوالے غمگین نہین ہین

تسلّ بفکر فی ابیک فانّما	بکیت فکان الضحک بعد قریب

ابیک بفتح الباء اراد ابیہ ابن جنی یرید ابویک فذہب بہ لغۃ صحیحۃ معروفۃ ترجمہ تو اپنے والدین کی مصیبت کو سوچکر تسلی حاصل کر کیونکہ اول تو ان کے غم مین تو رویا اور پھر عنقریب خوشی موجود ہوئی یعنی ایسا ہی حال اس صدمہ کا ہوگا کہ بہت جلد بھول جائے گا اور ہنسنے لگے گا۔

اذا استقبلت نفس الکریم مصابہا	بخبث ثنت فاستدبرتہ بطیب

اراد بالخبث الجزع وبالطيب الصبر وتركه الجزع دمعي تنتت صرفت اى صرفت النفس الخبث ترجمہ جب کہ شریف آدمی کی طبیعت اول نزول مصیبت مین بجزع وفزع پیش اتی ہی تو وہ صبر کی طرف رجوع کرکے اُس مصیبت کو لوٹا دیتی ہے اور اُس مصیبت کے پیچھے صبر وخوشدلی کو لاتی ہی خلاصہ یہ کہ عمدہ آدمی اوائل صدمہ مین گھبراکر اور یہہ سوچ سمجھکر صبر وتسلیم کو اختیار کرتا ہی اور اسی سے صدمہ آسان ہوجاتا ہی اور جو ایسا نہین ہوتا وہ سخت دشواریون مین گرفتار رہتا ہی -

وَلِلْوَاجِدِ الْمَكْرُوبِ مِنْ زَفَرَاتِهِ	سُكُونُ عَزَاءٍ أَوْ سُكُونُ لُغُوبِ

ترجمہ غمگین بےچین کے لئے اُسکے نالون اور آہون کے انجام یا تو سکون وقرار صبر کا ہی یا درماندگی کا - یعنی انجام بےقراری کا قرار ہی یا تو بسبب صبر کے اور اسمین اجر ملتا ہی یا بسبب تھکنے کے اور سمین اجر سے محروم رہتا ہے -

وَكَمْ لَكَ جَدًّا لَمْ تَرَ الْعَيْنُ وَجْهَهُ	فَلَمْ تَجْرِ فِي آثَارِهِ بِغُرُوبِ

جدا منصوب على التميز - وكم ان كانت خبرية فقد فصلت بينها وبين معمولها فيبطل عملها وان كانت للاستفهام فانصب ظاہر ترجمہ اور تیرے کسقدر اجداد ہین کہ تیری آنکھون نے اونکا مونہہ نہین دیکھا سو تو نے اُنکے غم مین اُنکے پیچھے آنسو کے ڈول نہین بہائے جبکہ ایسے صدمات پر تو نے صبر کیا ہی ایکا اجنبی غلام پر صبر کرنا کیا دشوار ہے -

فَدَتْكَ نُفُوسُ الْحَاسِدِينَ فَإِنَّهَا	مُعَذَّبَةٌ فِي حَضْرَةٍ وَمَغِيبِ

ترجمہ تجپر حاسدون کی جانین قربان ہوجاوین کیونکہ وہ جانین تیرے حضور اور غیبت دونون مین عذاب دیگئی ہین -

وَفِي تَعَبٍ مَنْ يَحْسُدُ الشَّمْسَ نُورَهَا	وَيَجْهَدُ أَنْ يَأْتِيَ لَهَا بِضَرِيبِ

نورہا بدل من الشمس - واسکن اليا فى ياتى للضرورة ترجمہ تیرے حاسد کسطرح دائمی تکلیف مین نرہین کیونکہ جو شخص آفتاب کے نور پر حسد کرے اور اس امر کی کوشش کرتا رہے کہ آفتاب کا مثل پیدا کرون تو وہ شخص ہمیشہ رنج و تعب مین رہے گا - نہ آفتاب کا مثل ہوگا نہ اُسکا حسد کا مرض جاویگا - خلاصہ یہہ کہ تو آفتاب ہے -

وقال يمدحه ويذكر بناء مرعش سنة احدى واربعين وثلثمائة

فَدَيْنَاكَ مِنْ رَبْعٍ وَإِنْ زِدْتَنَا كَرْبَا	فَإِنَّكَ كُنْتَ الشَّرْقَ لِلشَّمْسِ وَالْغَرْبَا

المربع المنزل فى كل اوان - والربع المنزل فى الربيع خاصة ترجمہ اى خانہ حبیب ہم تجپر قربان اگرچہ تو نے بسبب یاد ایام وصال کے ہماری بےچینی زیادہ کردی ہی کیونکہ کبھی تو محبوبہ کے لئے مشرق تھا کہ تجھہ مین سے وہ نکلتا تھا اور کبھی اسکے لئے مغرب کہ وہ تجھہ مین داخل ہوکر پوشیدہ ہوجاتا تھا - اس قسم کے عرب کے اشعار اس بنا پر ہوتے ہین کہ جس جگہ پانی اور مویشی کی چراگاہ ہوتی تھی تو مختلف قوم و نزتو اُس جگہ چندروز کے لئے آباد ہوجاتے تھے اور باہم ملاقاتین اور عشق بازی کے روابط پیدا ہوجاتے تھے اور جب پانی نہین رہتا تھا تو تمام قومین وہانسے چل پڑتی تھین اور

اور سیلاب پھیر جاتا تھا کوئی کہین گیا اور کوئی کہین۔ پھر جب کسی اتفاق سے وہان کو گذر ہوتا تھا تو وہ کھنڈر اور نشان مقامات مشہدہ دیکھکر اور ایام ملاقات یاد کرکے دردمند ہوتے تھے اور عاشقانہ اشعار کہتے تھے اور خود روتے اور سامعین کو رلاتے تھے اور اسکی کیفیت دردمند خوب جانتا ہے۔

وَكَيْفَ عَرَفْنَا رَسْمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ لَنَا	فُؤَادًا لِعِرْفَانِ الرُّسُومِ وَلَا لُبَّا

تدع بالتاء والیاء فمن روی بالتاء الفوقانیۃ حملہ علی المعنی لان المراد من امرأۃ ومن روی بالیاء التحتیۃ فہو علی لفظ من **ترجمہ** اور ہمنے کسطرح پہچانے نشان گھر اُس محبوب کے جسنے ہمارے لئے دل اور عقل واسطے شناخت نشانون کے نہین چھوڑی یعنی یہ عجیب امر ہے کہ اس بیہوشی مین بھی قوت شناخت باقی رہی۔

نَزَلْنَا عَنِ الْأَكْوَارِ نَمْشِي كَرَامَةً	لِمَنْ بَانَ عَنْهُ أَنْ نُلِمَّ بِهِ رَكْبًا

الاکوار جمع کور وہو رحل الناقۃ **ترجمہ** جب ہم اُس اُجڑے دیار پر پہونچے تو ہم کجاوون سے اتر پڑے اور پیادہ ہوئے واسطے تعظیم اُس محبوب کے جو اُس دیار سے جدا ہو گیا تھا۔ ایسا تسے بچنے کو کہ ہم اُسکی زیارت بحالت سواری کرین۔

نَذُمُّ السَّحَابَ الْغُرَّ فِي فِعْلِهَا بِهِ	وَنُعْرِضُ عَنْهَا كُلَّمَا طَلَعَتْ عَتْبًا

السحاب جمع سحابۃ **ترجمہ** ابر ہائے سفید کی (جو بہت برسنے والے ہوتے ہین) اس جرم مین کہ انھون نے گھرون کے نشان کے ساتھ کیا تھا (یعنی نشان مکان محبوبہ مٹا دئے تھے) ہم مذمت کرتے ہین اور جب وہ ابر ظاہر ہوتے ہین تو ہم براہ عتاب اُن سے روگردانی کرتے ہین۔

وَمَنْ صَحِبَ الدُّنْيَا طَوِيلًا تَقَلَّبَتْ	عَلَى عَيْنِهِ حَتَّى يَرَى صِدْقَهَا كِذْبَا

ترجمہ اور جو شخص ایک عرصہ تلک دنیا کا مصاحب رہا ہو اور اُسکو خوب جانچا ہو تو دنیا یعنی اُسکا کارخانہ اُسکی نظر مین اُلٹا معلوم ہوگا یہان تلک کہ اُسکے سچ کو جھوٹھ دیکھیگا کہ وہ محض دھوکے کی ٹٹی ہے۔ **قال ابونواس** ؎

إِذَا اخْتَبَرَ الدُّنْيَا لَبِيبٌ تَكَشَّفَتْ	لَهُ عَنْ عَدُوٍّ فِي ثِيَابِ صَدِيقِ
وَكَيْفَ الْتِذَاذِي بِالْأَصَائِلِ وَالضُّحَى	إِذَا لَمْ يَعُدْ ذَاكَ النَّسِيمُ الَّذِي هَبَّا

الاصائل جمع اصیل وہو آخر النہار۔ والضحی مقصور یؤنث ویذکر وہو حین تشرق الشمس **ترجمہ** اور مین کیسی اوقات آخر روز و چاشت سے لذت اُٹھاؤن جب تلک کہ وہ ہوائے سابق جو چلی تھی لوٹ نہ آوے۔ یعنی ہوائے محبوب یا اُس کا وصال یا ہوائے ایام شباب۔

ذَكَرْتُ بِهِ وَصْلًا كَأَنْ لَمْ أَفُزْ بِهِ	وَعَيْشًا كَأَنِّي كُنْتُ أَقْطَعُهُ وَثْبَا

ترجمہ منزل محبوب پر جو مین گذرا تو مین نے اُسکا وہ وصل یاد کیا جو بسبب کمی عرصہ وصل ایسا تھا گویا کہ وہ مجکو حاصل نہین ہوا تھا اور اُس عیش سریع الانقضا کو کہ گویا کودتے ہوئے اُسکو ختم کیا تھا۔

وفتانة العينين قتالة الهوى	اذا نفحت شيخا روائحها شبا

فتانة منصوبة عطفا على معمول ذكرت - وعدى النفح على المعنى لا على اللفظ كانه قال اصابت ترجمہ اور مینے یاد کیا محبوبہ کو جسکے آنکھیں فتنہ خیز اور اُسکی محبت بڑی خونریز ہے جبکہ اُسکی بوہائے خوش پیر ضعیف کو چھو جاوین تو فوراً جوان ہو جاوے اور اُسکی جوانی لوٹ آوے -

لها بشر الدر الذی قلدت به	ولم ار بدرا قبلها قلد الشهبا

الشهبا جمع شهب یعنی الدرة او جمع اشهب یعنی الکوکب لذکره البدر او جمع شهاب وهو النجم ترجمہ اُس محبوبہ کا ظاہر بدن صفائی وآب وتاب مین اُس موتی کے موافق ہی جسکا وہ ہار پہنائے گئی ہی - اور اُس سے پہلے مینے کبھی ایسا بدر نہین دیکھا جسکو ستارون کا ہار پہنایا گیا ہو -

فیا شوق ما ابقی ویا لی من النوی	ویا دمع ما اجری ویا قلب ما اصبا

قوله یا لی یحتمل ان یکون اراد اللام المفتوحة التی للاستغاثة کانه استغاث بنفسه من النوی - ویحتمل ان یکون اللام المکسورة التی للمستغاث من اجله کانه قال یا قوم اعجبوا لی من النوی - حذف یاءات الاضافة تخفیفا لان الکسرة تدل علیها وهو کثیر فی القرآن کقوله تعالی ویا قوم ترجمہ سوای میرے شوق تو کسقدر پائدار ہے اور ای میرے جی صدمات فراق سے میری فریادرسی کر یا اے قوم میرے صدمات فراق سے تعجب کرو - اور ای میرے اشک تو کسقدر کثرت سے بہنے والا ہی اور اے میرے دل تو کسقدر فریفتہ وعشقباز ہی -

لقد لعب البین المشت بها وبی	وزودنی فی السیر ما زود الضبا

اراد بلعب البین اقتداره علیهم - وقوله ما زود الضبا یرید به ما یقال ان الضب اذا خرج من سربه لم یهتد الیه ولذا یقال احیر من الضب - وقیل ان الضب لا یشرب وفی المفازة لانه لا یحتاج الی الماء ابدا ترجمہ بجدا جدائی تفرقہ انداز محبوبہ مجہپر کہیل گئی یعنی محیط ہوگئی اور سیر اور سفر مین اُسنے مجھے وہ توشہ دیا جو اُسنے سوسمار یعنی گوہ کو توشہ دیا یعنی حیرانے کا - کہتے ہین کہ جب گوہ اپنے سوراخ سے نکلکر کہین جاتی ہی تو وہ پھر اپنے بل کو نہین پاتی اور حیران پھرا کرتی ہی - یعنی مین بسبب فرط عشق کے ہمیشہ حیران وسرگردان پھرتا رہتا ہون اور گھر کی راہ نہین پاتا - یا یہہ معنی کہ جیسے گوہ جنگل مین کچھ توشہ جمع نہین کرتے یہان تلک کہ کبھی پانی بھی نہین پیتی ایسا ہی مین بے توشہ رہتا ہون یعنی معشوق مجھسے بے ملے چلا گیا ہی اور مجھے رخصت نہین کیا کہ اُسکی آخری ملاقات اور اخیر کی نظر بجائے توشہ ہوتی اسلئے مین بے توشہ ہون -

کما قال المتنبی فی قصیدته

قفا قلیلا بها علی فلا	اقل من نظرة ازودها
ومن تکن الاسد الضواری جدوده	یکن لیله صبحا ومطعمه غصبا

ترجمہ اور جسکے اجداد شیران ژندہ بون تو اُسکی رات بمنزلہ صبح کے اور اُسکا کہنا چنین حیثیت سے ہوتا ہی رات بمنزلہ صبح کے
یہ معنی کہ ظلمت شب اُسکے ارادونکو نہیں روکتی ۔

ولست ابالی بعد ادراکی العلی ۔۔۔ اکان تراثا ما تناولت ام کسبا

التراث ہو المال الموروث ترجمہ میں بعد اسکے کہ معالی امور حاصل کریون اسبات کی پرواہ نہیں کرتا کہ جو شے
حاصل کیا ہی وہ مال موروثی ہی یا میرا پیدا کیا ہوا ۔ غرض میرا مقصود حصول رفعت قدر ہی دگر ہیچ ۔

فرب غلام علم المجد نفسہ ۔۔۔ کتعلیم سیف الدولۃ الدولۃ الضربا

ترجمہ سو بہت سے ایسے غلام ہین کہ انھون نے اپنی طبیعت کو بزرگی آپ سکھالی ہی یعنی بے تعلیم معلم کے جیسا کہ سیف الدولہ
نے اپنے اہلکاران دولت کو یا خود دولت کو شجاعت اور ضرب بے تعلیم معلم کے سکھالی ہے ۔

اذا الدولۃ استکفت بہ فی ملمۃ ۔۔۔ کفاہا فکان السیف والکف والقلبا

استکفت ای بہ استعانت ترجمہ جبکہ دولت اس سے کسی صدمہ نازلہ میں مدد طلب کرتی ہی تو یہ اُسکو مدد کافی دیتا
ہے اور اُسکے لئے سیف اور ہتھیلی اور دل بنجاتا ہے ۔ یعنی معمولی شمشیر شمشیرزنی کچھ کام نہیں دیتی اور سیف الدولہ
دولت کے لئے تمام سامان شمشیرزنی کا دیتا ہے ۔

تہاب سیوف الہند وہی حدائد ۔۔۔ فکیف اذا کانت نزاریۃ عربا

حدائد جمع حدیدۃ ۔ ترجمہ ہند کی تلوارون سے خوف کیا جاتا ہی حال آنکہ وہ صرف لوہے کی ہین کہ بے دوسرے کی
مدد کے کچھ کام نہیں دیتین ۔ پس اُسکا کیا حال ہوگا جبکہ وہ نزار بن معد بن عدنان کی نسل سے عربی ہو کہ بغیر دوسرے
کی مدد تمام کام کرسکتا ہے یعنی وہ تو ضرور قابل خوف ہوگا ۔

ویرہب ناب اللیث واللیث وحدہ ۔۔۔ فکیف اذا کان اللیوث لہ صحبا

ترجمہ دندان شیر سے جبکہ وہ تنہا ہوتا ہے ڈرایا جاتا ہے پس ڈر کا کیا حال ہوگا جبکہ اور بہت سے شیر اُسکے یار ہون
یعنی اُس کا لشکر ۔

ویخشی عباب البحر والبحر ساکن ۔۔۔ فکیف بمن یغشی البلاد اذا عبا

عباب البحر ہو شدۃ امواجہ وتراکمہا ومنہ یسمی الفرس الشدید الجری ۔ والنہر الشدید الجریان یعبوبا وعب جری وتدفق
ترجمہ شدۃ امواج بحر سے خوف کیا جاتا ہے باوجودیکہ وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا ہوا ہے پس کیسا خوف ہوگا اُس شخص کا جو تمام
شہرون کو ڈھانک لے جب جوش مارے ۔

علیم باسرار الدیانات واللغی ۔۔۔ لہ خطرات تفضح الناس والکتبا

اللغی جمع لغۃ ترجمہ وہ ممدوح اسرار دیانات و راستکیشی اور مختلف زبانونکو خوب جانتا ہی اور اُسکے ایسے خیالات

ہین جو دمگ یعنی علما اور اُنکے کتب کو کم قدر و خوار کرتا ہے یعنی اُسکے خیالات ایسے ہین جاور ونکو نصیب نہین ہوئی۔

فبورکت من غیث کان جلودنا	بہ تنبت الدیباج والوشی والعصبا

الدیباج معرب دیبا ۔ والوشی کلما کان فیہ الوان مختلفۃ ۔ والعصب برود الیمن ترجمہ سو تو برکت دیا جائیو تو ایسا ابر رحمت ہے گویا ہمارے جسمون کی کھالین اُسکے سبب دیبا و چادر منقش و چادر یمانی اوگاتین ہین یعنی تو ہمیشہ اس قسم کے خلعت ہمکو عطا کرتا ہے۔

ومن واہب جزلا ومن زاجر ہلا	ومن ہاتک درعا ومن ناثر قصبا

الجزل الکثیر ۔ وہلا ہو زجر للخیل اراد بہ السرعۃ ۔ والقصب المعی والجمع اقصاب ترجمہ اور تو برکت دیا جائیو اے وہ شخص کہ تو بہت بخشنے والا اور لڑائی مین گھوڑون کا ہنکانے والا اور زرہون کا چیرنے والا اور دشمن کے آنتون کا کاٹنے والا ہے۔

ہنیئا لاہل الثغر رایک فیہم	وانک حزب اللہ صرت لہم حزبا

رایک فاعل فعلہ ہنیئا واصلہ ثبت رایک ہنیئا لہم فحذف الفعل واقیمت الحال مقامہ فعملت فیہ عملہ وفی روایۃ لکنا نہم وہو الظاہر وحزب اللہ منصوب ترجمہ اہل سرحد کے لئے تیری رائے گوارا اور مبارک ہو اور یہہ بات بھی کہ تو اے خدا کے گروہ و مددگار اُنکے لئے ناصر و معین ہوگیا۔

وانک رعت الدہر فیہا وریبہ	فان شک فلیحدث بساحتہا خطبا

الضمیر ان فی فیہا وساحتہا للارض وہی غیر مذکورۃ والعرب تضمر لغیر مذکور قال اللہ تعالی فوسطن بہ جمعا ای بالوادی وہو غیر مذکور ترجمہ اور یہہ بات بھی کہ بیشکا تو نے روئے زمین پر زمانہ اور اُسکے حوادث کو ڈرادیا ہی سو اگر زمانہ میری قول مین شک رکھتا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ساحت زمین پر کوئی حادثہ کر دکھائے سو ایسا ہرگز نہو سکیگا۔

فیوما بخیل تطرد الروم عنہم	ویوما بجود تطرد الفقر والجدبا

ترجمہ سو تو ایکروز تو بذریعہ سوار دستے اپنے لوگون سے روم کو دفع کرتا ہی اور ایک روز بذریعہ اپنی بخشش کے فقر و قحط کے تکالیف دور کرتا ہے یعنی تو صاحب شجاعت و سخاوت ہے۔

سرایاک تترى والدمستق ہارب	واصحابہ قتلى وامو الہ نہبا

تتری تتابع متواترۃ ۔ نہبی ای منہوبۃ وہی فعلی ۔ والدمستق اسم لملک الروم ترجمہ تیرے لشکر لگاتار آتے ہین اور دمستق بھگوڑا ہے اور اُسکے ساتھی مقتول اور اُسکے اموال لوٹے گئے ہین۔

اتی مرعشا یستقرب البعد مقبلا	وادبر اذ اقبلت یستبعد القربا

مرعش حصن ببلد الروم من اعمال ملطیۃ ترجمہ دمستق قلعہ مرعش پر ایسی خوشی مین آیا کہ آتے ہوئے دوری کو نزدیکی

سمجھتا تھا اور جب تو اُسکی طرف متوجہ ہوا تو ایسا گھبرا کر بھاگا کہ نزدیکی کو دوری سمجھتا تھا۔

كذا يترك الأعداء من يكره القنا ۔۔۔ ويقفل من كانت غنيمته رعبا

ترجمہ جیسا دمستق تیرے سامنے سے بھاگا ایسا ہی جو نیزون کی آنچ نہین سہارتا دشمنون کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور ایسا ہی وہ شخص جسکا حصہ اور لوٹ طرف مقابل کا خوف اور رعب ہی خالی ہاتھ اس گھر کی طرف لوٹتا ہے۔

وهل ردّ عنه باللقان وقوفه ۔۔۔ صدور العوالي والمطهمة القبّا

اللقان ثغر ببلاد الروم۔ والمطهم الذي يحسن منه كل شيء على حدته۔ والعوالي القنا۔ والقب الخيل المضمرة۔ وهو جمع اقب الضامر البطن ترجمہ اور کیا دمستق کے بمقام لقان کے ٹھہرنے نے اُس سے نیزون کے سینے اور نہایت عمدہ باجمال پتلی کمر کے گھوڑون کو دفع کردیا یعنی نہین بلکہ وہ خود بھاگ نکلا۔

مضى بعد ما التف الرماحان ساعة ۔۔۔ كما يتلقى الهدب في الرقدة الهدبا

الرماحان رماح الفريقين ترجمہ اسکے بعد کہ فریقین کے نیزے ایک ساعة ایک دوسرے سے ملے جیسے اوپر تلے کی پلکین باہم ملتی ہین وہ فوراً چلدیا۔

ولكنه ولّى وللطعن سورة ۔۔۔ إذا ذكرتها نفسه لمس الجنبا

السورة الحدة والارتفاع۔ ترجمہ ولیکن دمستق ایسے وقت بھاگا کہ نیزہ بازی اُسکے لشکر پر نہایت تیزی سی ہو رہی تھی اور ایسا مدہوش ہو کر کہ جب اُس تیزی کو اُسکا نفس یاد و خیال کرتا تھا تو وہ اپنے پہلو کو ٹٹولنے لگتا تھا کہ مبادا نیزہ اُسکے پہلو مین لگگیا ہو اور بسبب تیزی اور ہاتھ کی صفائی کے معلوم نہوا ہو۔

وخلّى العذارى والبطاريق والقرى ۔۔۔ وشعث النصارى والقرابين والصلبا

العذارى جمع عذراء وهي البكر من النساء۔ والبطاريق جمع بطريق وهم امراء الجيوش جمع فرسانه وشعث النصارى الرهبان والقرابين خواص الملوك واحدهم قربان ترجمہ اور وہ ایسے اضطراب مین بھاگا کہ وہ باکرہ عورتین اور سرداران لشکر اور اپنی بستیان اور پراگندہ مو نصاری یعنی راہب لوگ اور اپنی مصاحب اور اپنی صلیبین دشمن کے قبضہ مین چھوڑ گیا۔

أرى كلنا يبغي الحيوة لسعيه ۔۔۔ حريصا عليها مستهاما بها صبا

المستهام الذي يغلب عليه الحب فيهيم على وجهه۔ ونصب الثلاثة اسماء الفاعل على الحال ترجمہ مین ہر ایک کو دیکھتا ہون کہ اپنی کوشش سے طالب حیات ہے ایسے حالمین کہ اُسیر حریص مدہوش عاشق ہے۔

فحب الجبان النفس أورده البقا ۔۔۔ وحب الشجاع النفس أورده الحربا

ترجمہ سو نامرد کو اُسکے جان کے دوستی نے اُسکو لڑائی سے بچنے یا بقائے زندگی گھاٹ پر جا اُتارا اور بہادر کو اُسکی جان کی دوستی نے اُسے لڑائی مین ڈالدیا یعنی نامرد کو زندگی کی دوستی نے لڑنے کی اجازت ندی اور بہادر نے اپنی زندگی

مرادی مین سمجھے خلاصہ یہہ کہ مطلب دونون کا ایک ہی اور تدبیرین مختلف

وَيَخْتَلِفُ الرِّزْقَانِ وَالْفِعْلُ وَاحِدٌ ۔۔۔ اِلَى اَنْ تُرَى اِحْسَانُ هٰذَا لِذَا ذَنْبَا

ترجمہ اور دو رزق مختلف ہوتے ہین حالانکہ فعل ایک ہوتا ہے یعنی دو شخص ایک کام کے لئے سعی کرتے ہین مگر ایک کامیاب ہوتا ہی اور دوسرا محروم ۔ یہان تلک کہ اسکا احسان دوسرے کے لئے گناہ شمار ہوتا ہی خلاصہ یہہ کہ جو امر کامیاب شخص کے لئے محمود بمنزلہ احسان سمجھا جاتا ہی وہ ہی امر ناکام کے لئے غیر محمود اور گناہ ۔

فَاَضْحَتْ كَاَنَّ السُّوْرَ مِنْ فَوْقِ بَدْئِهٖ ۔۔۔ اِلَى الْاَرْضِ قَدْ شَقَّ الْكَوَاكِبَ وَالتُّرْبَا

ترجمہ سو وہ قلعہ ایسا ہوگیا کہ گویا اسکے دیوار نے اپنی بلندی کے شروع سے زمین تلک ستارون اور مٹی کو چیر ڈالا ہے یعنی گویا اسکے دیوار کے آسمان اور زمین کے بیچ مین بنیاد رکھی گئی اور وہانسے جانب اعلی نے ستارون کو چیر دیا ہے اور جانب اسفل نے زمین کی تہ تلک کو ۔

تَصُدُّ الرِّيَاحُ الْهُوْجُ عَنْهَا مَخَافَةً ۔۔۔ وَتَفْزَعُ فِيْهَا الطَّيْرُ اَنْ تَلْقُطَ الْحَبَّا

الهوج جمع هوجاء فهی من الريح التی لا تستقيم فتارة تاتی من ههنا وتارة من ههنا ترجمہ جو بائی ہوائین اس بلند قلعہ سے باز رہتے ہین یعنی وہان بسبب خوف عدم وصول یا ہیبت ممدوح نہین جا سکتین اور پرندے اسکی غایت ارتفاع کے سبب اسپر کا دانہ نہین چن سکتے اور انکے پر وہان تلک کی پرواز کی طاقت نہین رکھتے ۔

وَتَرْدِى الْجِيَادُ الْجُرْدُ فَوْقَ جِبَالِهَا ۔۔۔ وَقَدْ نَدَفَ الصِّنَّبْرُ فِى طُرْقِهَا الْعُطْبَا

الجرد القصار الشعر وهو من علامات العتق ۔ وتردی من الرديان وهو ضرب من العدو ترجم فيه الارض بحوافرها والصنبر السحاب البارد وقيل هو من ايام العجوز وهی سبعة ايام ۔ ويقال ان عجوزا كان لها سبعة اولاد فخرج كل واحد منهم فی يوم من هذه الايام فقتله البرد ۔ والعطب القطن ترجمہ ممدوح کے عمدہ کم مو گھوڑے اس قلعہ کے پہاڑون پر بشدت دوڑتے ہین اور زمین کو ہی کے پرخچے اوڑاتے ہین ایسے حال مین کہ ابر یخ بار نے اسکی راہون پر برف کو مانند روئی کے دہنیا ہے مقصود تعریف گھوڑون اور شہ سوارون کی ہے ۔

كَفٰى عَجَبًا اَنْ يَعْجَبَ النَّاسُ اَنَّهٗ ۔۔۔ بَنٰى مَرْعَشًا تَبًّا لِاٰرَائِهِمْ تَبَّا

ترجمہ اس سے زیادہ کیا کوئی تعجب کا امر ہوگا کہ لوگ تعجب کرتے ہین کہ سیف الدولہ نے ایسا عمدہ قلعہ مرعش کا بنا لیا سو انکی رائے ہلاک ہو جیو ۔ یعنی ممدوح کی نسبت یہہ تعجب کرتے ہین کہ اسنے ایسا مستحکم ولاگت کا قلعہ کیونکر بنا لیا یہہ لوگ اسکی مقدرت و مرتبت سے واقف نہین ہین اور انکی رائے نادرست ہے وہ تو اس سے بہتر نیا قائم کر سکتا ہے ۔

وَمَا الْفَرْقُ مَا بَيْنَ الْاَنَامِ وَبَيْنَهٗ ۔۔۔ اِذَا حَذِرَ الْمَحْذُوْرَ وَاسْتَصْعَبَ الصَّعْبَا

ترجمہ اور لوگون اور ممدوح مین کیا فرق ہو جب ممدوح امر خوفناک سے مثل اورونکے ڈرے اور مشکل کام کو مشکل سمجھے ۔

لِأمرٍ أعدّته الخلافةُ للعدى ۔ وسمّته دون العالم الصارمَ العضبا

الصارم والعضب السیف القاطع ترجمہ سلطنت نے اسکو کسی بڑے امر کے لئے طیار کیا ہے ۔ اور سارے عالم کو چھوڑ کر اسکا نام شمشیر تیز و بران رکھا ہے یعنی سیف الدولہ ۔

ولم تفترق عنه الأسنّة رحمةً ۔ ولم تترك الشامَ الأعادي له حُبّا

ترجمہ اور دشمنوں کے نیزے اس سے ترس کھا کر پریشان نہیں ہوئے ۔ اور دشمنوں نے ملک شام اسکے لئے بوجہ محبت نہیں چھوڑا بلکہ یہہ دونوں امر اسکی جرأت کے زور سے ظہور میں آئے ہیں ۔

ولكن نفاها عنه غيرَ كريمةٍ ۔ كريمُ الثنا ما سُبّ قطُّ ولا سبّا

الثنا بتقدیم النون مقصوراً یکون فی الشر والخیر یقال نثوت الکلام نثواً اذا اظہرتہ ۔ والثناء الممدود بتقدیم الثاء یکون فی الخیر وقال قوم بالعکس ترجمہ ولیکن ملک شام سے ان نیزوں اور دشمنوں کو نہایت ذلت کی حالت میں ایک شخص صاحب ذکر خیر نے کہ کبھی وہ دشنام نہیں دیا گیا اور نہ اس نے کسی کو دشنام دی یعنی سیف الدولہ نے جلاوطن کر دیا ہے ۔

وجيشٍ يُثنّي كلَّ طودٍ كأنّه ۔ خريقُ رياحٍ واجهت غصناً رطبا

وجیش عطف علی کریم والتثنیۃ الشق والضمیر فی کانہ عائد الی الجیش ۔ والخریق الریح الشدیدۃ والطود الجبل العظیم ترجمہ اور دشمنوں کو شام سے نکالدیا ایسے لشکر نے کہ وہ بڑے پہاڑ کو چیر ڈالے اور اسکے برابر دو ٹکڑے کر دے اور اسکے کثرت کے سبب گویا وہ سخت ہوائیں ہیں جو شاخہائے تر سے مقابل ہوئے ہیں کہ ایسے وقت میں ہوا سے آوازیں زیادہ پیدا ہوتی ہیں

كأنّ نجومَ الليل خافت مُغارَه ۔ فمدّت عليها من عجاجته حُجبا

قولہ حجبا جمع حجاب ککتاب وکتب والمغار الاغارۃ ترجمہ گویا رات کے ستاروں نے اس لشکر کی غارتگری سے خوف کیا تو اپنے اوپر غبار لشکر سے پردے کھینچ لئے ۔ یہہ کثرت غبار لشکر سے ستاروں کے پوشیدہ ہوجانے کی حسن تعلیل ہے ۔

فمن كان يُرضي اللؤمَ والكفرَ مُلكُه ۔ فهذا الذي يُرضي المكارمَ والربّا

ترجمہ سو جو شخص کہ اسکی سلطنت بخل اور کفر کو پسند کرے اسے مبارک ہو مگر یہہ ممدوح وہ شخص ہے کہ وہ سخاوت اور بخششوں کو اپنی عطا سے اور اپنے رب کو احیائے دین وجہاد سے راضی کرتا ہے ۔ وقال یعاتب سیف الدولۃ

ألا ما لسيفِ الدولةِ اليومَ عاتباً ۔ فداه الورى أمضى السيوفِ مضاربا

ترجمہ اے مخاطب سن کیا سبب ہے عتاب سیف الدولہ کا کہ وہ بوجہ مجھپر خفا ہے اسپر تمام خلق قربان ایسے حال میں کہ اسکی دھاریں تمام شمشیروں سے تیز ہیں ۔

وما لي إذا ما اشتقتُ أبصرتُ دونه ۔ تنائفَ لا أشتاقها وسباسبا

التنائف جمع تنوفۃ وہی المفازۃ ۔ والسباسب جمع سبسب وہی الارض البعیدۃ القفر ترجمہ اور مجکو کیا ہوگیا ہے

کہ جیسے مین اُسکی طرف مشتاق ہوتا ہون تو اُس سے ویسے بڑے جنگل وچٹیل میدان جنکا مین مشتاق نہین ہون دیکھتا ہون

وَقَدْ كَانَ يُدْنِي مَجْلِسِي مِنْ سَمَائِهِ	أُحَادِثُ فِيهَا بَدْرَهَا وَالْكَوَاكِبَا

جعل مجلسه کالسماء لعلو قدره وجعل من حوله کالکواکب وجعله کالبدر بینهم - ترجمہ اور سیف الدولہ میری مجلس کو اپنی مجلس سے جو بعلو قدر مین مثل آسمان کے ہے نزدیک کرتا تھا کہ مین اُس مجلس مین بدر مجلس یعنی سیف الدولہ اور ستارون سے یعنی اُسکے مصاحبون سے بات چیت کرتا رہتا تھا -

حَنَانَيْكَ مَسْئُولًا وَلَبَّيْكَ دَاعِيًا	وَحَسْبِيَ مَوْهُوبًا وَحَسْبُكَ وَاهِبَا

المنصوبات کلها علی الحال او التمیز - وحنانیک کلمة موضوعة موضع المصدر واستعملت مثناة کانه حنان بعد حنان ای تحننا بعد تحنن وکذلک لبیک من لب به اذا لزمه ترجمہ مین تجھسے بعجز وزاری پیش آتا ہون حالانکہ تو مسئول یعنی سوال کیا گیا ہے اور مین حاضر ہون کہتا ہون جبکہ تو مجھے بلانیوالا ہے اور اِس ارادہ کے لئے کہ کوئی بخشش کیا جاوے مین کافی ہون کیونکہ مین شکرگذاری ونشر ذکر خیر مین نامور ہون اور بخشش کرنے والا تو کافی ہے کہ سائل کو اور کسی کی حاجت نہین رہتی -

أَهَذَا جَزَاءُ الصِّدْقِ إِنْ كُنْتُ صَادِقًا	أَهَذَا جَزَاءُ الْكِذْبِ إِنْ كُنْتُ كَاذِبَا

ترجمہ اگر مین تیری مدح مین سچا ہون تو کیا یہہ تیرا عتاب میرے صادق ہونیکی جزا ہی اور کیا یہہ جزا جھوٹا کی ہی اگر مین جھوٹا ہون یعنی مین ان دونون صورتون مین قابل عتاب نہین ہون صورت صدق مین تو ظاہر ہے اور صورت کذب مین اور زیادہ قابل قدر ہون -

وَإِنْ كَانَ ذَنْبِي كُلَّ ذَنْبٍ فَإِنَّهُ	مَحَا الذَّنْبَ كُلَّ الْمَحْوِ مَنْ جَاءَ تَائِبَا

ترجمہ اور اگر بالفرض میرا گناہ تمام گناہون کا مجموعہ ہے تو جواب یہہ ہی کہ جو شخص اپنے قصور سے تائب ہو جاوے تو وہ سب اپنے گناہ محو کر دیتا ہے -

وقال وقد عرض علیه سیوف مذهبة فیها شئ غیر مذهب فامر بذهبها وقال

أَحْسَنُ مَا يُخْضَبُ الْحَدِيدُ بِهِ	وَخَاضِبَيْهِ النَّجِيعُ وَالْغَضَبُ

وخاضبیه علی صیغة الجمع وفی روایة بصیغة التثنیة عطف علی ما وقال ابن فورجة خفض خاضبیه علی القسم کذا وفی خاضبیه ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے لوہا رنگا جاوے اور عمدہ اُسکے رنگنے والون کا خون اور غصہ ہے غضب کو رنگنے والا اس لئے کہا کہ وہ سبب خون ریزی ہوتا ہے ورنہ حقیقت مین رنگنا کام خون کا ہی اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے تلوار رنگی جاوے قسم ہی آبرو اُسکے رنگنے والون کی خون وغضب ہی -

فلا تشفینہ بالنضار فما — یجتمع الماء فیہ والذہب

ترجمہ سو اُس تلوار کو لوہا چڑہا کر زر سے مت کر کیونکو سونا اور آب دونون اسمین جمع نہین ہوسکتے - یعنی سونے سے آبداری جاتی رہے گی -

واشتکی سیف الدولہ من دمل فقال فیہ

ایدری ما ارابک من یریب — وہل ترقی الی الفلک الخطوب

ارابک ای افزعک وما فاعل یدری ترجمہ جس مرض نے تجھے گھبرا دیا ہی کیا وہ جانتا ہی کہ کس عالی قدر کو مینے ستایا ہے - یعنی دمل تیرے مرتبہ سے ناواقف ہی ورنہ وہ تجکو تکلیف ندیتا - اور پھر متعجبانہ کہتا ہے کہ کیا آسمان تلک (یعنی تجھہ تلک کہ تو رفعت شان مین اُسکے مانند ہے) مصائب چڑہ سکتین ہین -

وجسمک فوق ہمۃ کل داء — فقرب اقلہا منہ عجیب

ترجمہ اور تیرا جسم ہر مرض کی ہمت سے بالاتر ہے سو قرب الکتر مرض کا تیرے جسم سے عجیب ہے -

یجشمک الزمان ہوی وحبا — وقد یؤذی من المقۃ الحبیب

التجشم شبہ الملاعبۃ والمغازلۃ ترجمہ زمانہ براہ محبت و دوستی تجھسے دل لگی کرتا ہے یعنی زمانہ بطور احباب تجھسے چھیڑ چھاڑ رکھتا ہی اور کبھی دوست دوست کی محبت سے تکلیف دیا جاتا ہے - سو یہان یہہ ہی صورت ہے -

وکیف تعلک الدنیا بشیء — وانت لعلۃ الدنیا طبیب

ترجمہ اور دنیا تجکو کوئی بیماری کسطرح دیسکتی ہی جبکہ تو دنیا کی بیماری کا طبیب ہی کہ اُس سے امراض ظلم دور کرتا ہی؛

وکیف تنوبک الشکوی بداء — وانت المستغاث لما ینوب

ترجمہ اور تجکو شکایت کسی مرض کی کسطرح ہوسکتی ہے اور حال یہہ ہی کہ تو ہر مصیبت کا فریادرس ہی -

مللت مقام یوم لیس فیہ — طعان صادق ودم صبیب

المقام مفتوحا ومضموما الاقامۃ ترجمہ تو اُس روز کے قیام سے جسمین اچھی نیزہ بازی وبہتا خون یعنی دشمنون کا نہو تنگ دل ہوجاتا ہی

وانت الملک تمرضہ الحشایا — لہمتہ وتشفیہ الحروب

الحشایا جمع حشیۃ وہی الفرس المحشوۃ ترجمہ اور تو ایسا بہادر جفاکش مرد ہے کہ اُسکو بچھونے نرم گدی کے بسبب اُسکی عالی ہمت کے بیمار کرتی ہین اور لڑائیان اُسکو شفا بخش ہین -

وما بک غیر حبک ان تراہا — وعثیرہا لارجلہا جنیب

ضمیر تراہا للخیل وان لم یجر لہا ذکر لانہ قد تقدم ما دل علیہا من ذکر الحرب والطعان - والعثیر الغبار ومن لطائف العلامۃ فی شرح المفتاح العثیر الغبار ولا تفتح فیہ العین - وان تراہا فی موضع نصب بحبک والجنیب المجنوب المقود ترجمہ اور تجکو کچھہ مرض وتکلیف نہین ہے سوا تیرے دوست رکھنے اس بات کو کہ دیکھے تو اُن گھوڑون کو ایسے حال مین کہ اُنکا غبار اُن کے

یا ولکا ساتھی اور تابع ہو یعنی اصل سبب تیری تکلیف کا یہہ ہی کہ تو اسپ دوانی و شمشیر رانی و میدان جنگ و قتل اعدا کا شائق ہی اور اس ورم نے تجھے اس امر سے روک رکھا ہے۔

وَلِلسُّمْرِ الْمَنَاخِرُ وَالْجُنُوبُ	مُجَلِّحَةً لَهَا اَرْضُ الْاَعَادِي

مجلحة بفتح اللام وتقديم الجيم على الحاء المهملة وفي القاموس المجلح المحمد المأكول واراد بالمجلحة ههنا المطيعة المنقادة وروى الخوارزمي مجلنة اي اجلنت لها ارض الاعدا ترجمہ دیکھے تو ان گھوڑونکو ایسے حال مین کہ دشمنون کی زمین انکی مطیع و تابع ہو اور گندم گون نیزے انکے دشمنون کی ناکین اور پہلو منقاد ہون۔

فَاِنَّ بَعِيدَ مَا طَلَبَتْ قَرِيبُ	فَقَرِّطْهَا الْاَعِنَّةَ رَاجِعَاتٍ

قرط الفارس عنان فرسه اذا القاه وارخاه الى الاذن وهي موضع القرط او بمد يده في العنان حتى يصل الى ذلك الموضع والقرط في اسفل الاذن والشنف في اعلاها فالتقريط ههنا اولى من التشنيف ترجمہ سو گھوڑون کی باگین جبکہ وہ دشمنون کی طرف لوٹتے ہین اونکے کانون کے نیچے تلک ڈھیلے چھوڑ دے کیونکہ اس صورت مین ان کا بعید مطلوب قریب ہی یعنی وہ فوراً دشمنون کی سرون پر پہونچ جاوینگے۔

فَلَمْ يُعْرَفْ لِصَاحِبِهِ ضَرِيبُ	اِذَا دَاءٌ هَفَا بُقْرَاطُ عَنْهُ

هفا ذهب وطار وهفا الشئ في الهواء ذهب۔ والضريب المثل والشكل والشبه ترجمہ جبکہ بقراط کسی مرض کے بیان سے چوک گیا تو اس مریض کا کوئی مثل و مانند نہوگا کیونکہ بقراط نے تمام امراض متعارفہ کو ذکر کیا ہی پس جب کوئی مریض اپنے مرض مین مبتلا ہو جسکو بقراط نے ذکر نہین کیا تو وہ مریض بے شبہ بیمثل ہوگا۔ واحدی نے اسکی شرح یہہ لکھی ہے کہ وہ مرض جسکا بقراط نے علاج نہین لکھا یہہ ہی کہ کوئی شخص ایکبار روز نہ لڑے تو وہ ملول ہو جاوے اور نرم گدے اسکو بیمار کر دین اور وہ جنگ و جدل سے شفا پاوے تو متنبی کہتا ہی کہ ایسا مریض بے مثل ہے دیکھنے مین نہین آیا۔ اور ایک جماعت شارحین دیوان ہذا کہتے ہین کہ اصح یہہ ہی کہ اذا بفتح ہمزہ ہی جو واسطے تقریر یا استفہام محض کے ہی۔ جبکہ متنبی نے سیف الدولہ کا ذکر کیا اور یہہ کہ وہ لڑائی کا عاشق ہے تو اب وہ کہتا ہی کہ کیا یہہ وہ مرض ہی کہ اسکو بقراط نے نجانا۔

جُفُونِي تَحْتَ شَمْسٍ مَا تَغِيبُ	بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْوَضَّاءِ تُغْشَى

الوضاء والوضئ المبالغ في الوضاءة وهي الحسن ترجمہ بسبب روشنی سیف الدولہ کے میری چشم و دیدہ ایسے آفتاب کو دیکھتے رہتے ہین جو کبھی غائب نہین ہوتا ورنہ یہہ آفتاب معروف تو رات کو غائب ہو جاتا ہے۔

وَاَرْمِي مَنْ رَمَى وَبِهِ اُصِيبُ	فَاَغْزُو مَنْ غَزَا وَبِهِ اقْتِدَارِي

ترجمہ سو مین اس سے لڑتا ہون جس سے وہ لڑتا ہی اور میرا بل اسکے سبب سے ہے اور مین اسکے تیر مارتا ہون جسکے وہ تیر مارتا ہے اور اسکے سبب کامیاب ہوتا ہون۔

وَلِلْحُسَّادِ عُذْرٌ اَنْ يَشِحُّوا	عَلىٰ نَظَرِي اِلَيْهِ وَاَنْ يَذُوبُوا

ان يشحوا في موضع نصب باسقاط حرف الجار اي في ترجمہ اگر حاسد لوگ اسبات مین بخل کرین کہ مین ممدوح کو دیکھون تو وہ اس بخل مین اور اس امر مین کہ میرے حسد کے سبب وہ گلجا وین معذور ہین کیونکہ یہہ بات قابل حسد ہے -

فَاِنِّي قَدْ وَصَلْتُ اِلىٰ مَكَانٍ	عَلَيْهِ تَحْسُدُ الْحَدَقَ الْقُلُوبُ

ترجمہ کیونکہ بیشک مین ایسے مرتبہ کو پہونچگیا ہون کہ اُس پر دل آنکھو پر حسد کرتے ہین کہ کیون آنکھین دیکھتی ہین اور ہم محروم ہین پس جب یہہ حال ہے تو اگر کوئی اور حسد کرے تو وہ معذور ہے - وما احسن ما قیل ؎

غیرت از چشم برم روئے تو دیدن ندہم ٭ گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

وقال وقد اوقع سیف الدولہ بنی کلاب لحدث احدثوہ سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ وہو مسعہ فادرکہم واوقع لیلا وقتل منہم

بِغَيْرِكَ رَاعِيًا عَبِثَ الذِّئَابُ	وَغَيْرَكَ صَارِمًا ثَلَمَ الضِّرَابُ

راعیا وصارما حالان وقیل تمیزان ترجمہ جس حال مین تو گلہ بان نہو اور کوئی اور راعی ہو تو بہیڑ بکریونکو بہیڑئے نقصان پہونچا ہین اور جبکہ تیرے سوائے کوئی اور تلوار کا وار کرنیوالا ہو تو تلوار مین دندانے پڑ جاتے ہین -

وَتَمْلِكُ اَنْفُسَ الثَّقَلَيْنِ طُرًّا	فَكَيْفَ تَحُوزُ اَنْفُسَهَا كِلَابُ

ترجمہ اور تو تو جن وانس کے تمام جانونکا مالک ہی پس بنے کلاب اپنی جانون کی کسطرح مالک ہو سکتے ہین -

وَمَا تَرَكُوكَ مَعْصِيَةً وَلٰكِنْ	يُعَافُ الْوِرْدُ وَالْمَوْتُ الشَّرَابُ

ترجمہ اور بنے کلاب تیرے آگے سے براہ معصیت نہین بہاگے بلکہ اس باعث کہ گھاٹ پر جانا اُس حال مین مکروہ معلوم ہوتا ہے جب وہان کا پانی موت ہو -

طَلَبْتَهُمُ عَلىٰ الْاَمْوَاهِ حَتّٰى	تَخَوَّفَ اَنْ تُفَتِّشَهُ السَّحَابُ

ترجمہ تونے اُنکو تمام پانیو پر تلاش کیا - یہان تلک کہ ابر اس بات سے ڈر گیا کہ تو اُنکو اُس مین بہی ڈہونڈہے کیونکہ پانی کا وہ بہی اُٹھانیوالا ہے -

فَبِتَّ لَيَالِيًا لَا نَوْمَ فِيهَا	تَخُبُّ بِكَ الْمُسَوَّمَةُ الْعِرَابُ

المسومۃ المعلمۃ ذوات الشیات - وتخب بک تعدو بک ترجمہ سو تو نے بہت سی راتین گزاری جنمین خواب کا نام بہی نہ تہا ایسے حالمین کہ نشانمند عربی گہوڑے تجکو جلد لئے جاتے تہے - جو گہوڑا اچہا ہوتا ہی اُسپر عمدگی کا نشان کردیتے ہین -

يَهُزُّ الْجَيْشُ حَوْلَكَ جَانِبَيْهِ	كَمَا نَفَضَتْ جَنَاحَيْهَا الْعُقَابُ

ترجمہ تیرے گرد لشکر اپنے دونون بازو اسی طرح ہلاتا ہی جیسا عقاب درندہ پرندہ اپنے دونون بازو شکار پر یا بوقت پرواز ہلاتا ہے ممدوح کو جب قلب لشکر مین تھا اُس عقاب کے ساتھ تشبیہ دی ہی جو اپنے بازؤنکو اڑنے کے لئے حرکت دیتا ہے۔

وَتَسْأَلُ عَنْهُمُ الْفَلَوَاتِ حَتّٰی	اَجَابَكَ بَعْضُهَا وَهُمُ الْجَوَابُ

ترجمہ اور تو اُنکو جنگلون سے پوچھتا رہا یعنی اُن مین تلاش کرتا رہا یہان تلک بعض جنگلون نے تجھے جواب دیا اور وہ بنی کلب خود جواب تھے یعنی بعض جنگلون مین وہ مل گئے۔

فَقَاتَلَ عَنْ حَرِيْمِهِمْ وَفَرُّوْا	نَدٰی كَفَّيْكَ وَالنَّسَبُ الْقُرَابُ

القراب القریب ترجمہ جس حال مین وہ بھاگ گئے تو تیرے دونون ہاتھون کی سخاوت اور قریب رشتہ داری نے جو تجھمین اور اُنمین تھی اُنکے اہل وعیال کیطرف سے تجھسے لڑائی کی اور تجکو اُن سے روکا یعنی تونے بسبب اپنی سخاوت و قرب نسب کے اُنکو بندی نہ بنایا۔

وَحِفْظُكَ فِيْهِمْ سَلَفَيْ مَعَدٍّ	وَاَنَّهُمُ الْعَشَائِرُ وَالصِّحَابُ

وحفظك معطوف علی ندی۔ واراد بسلفی معد ربیعۃ ومضر لانہ من ربیعۃ وبنو کلاب من مضر و ربیعۃ ومضر ابنا نزار بن معد بن عدنان۔ والصحاب جمع صاحب ترجمہ اور اُنکی اہل وعیال سے تجکو حفاظت آبروئے واجداد گذشتہ بنے معد یعنی ربیعہ ومضر بیٹون نزار بن معد بن عدنان نے اور اسبات نے کہ وہ تیرے کنبہ اور دوست ہین روکا۔

تُكَفْكِفُ عَنْهُمُ صُمَّ الْعَوَالِيْ	وَقَدْ شَرِقَتْ بِظُعْنِهِمُ الشِّعَابُ

تکفکف یعنی تکف۔ والعوالی الرماح۔ والظعن جمع ظعینۃ وہی المراۃ مادامت فی الھودج ثم اطلق لکل امراۃ ترجمہ تو نے اپنی ٹھوس نیزی ایسے حال مین روکتا تھا کہ پہاڑ کی گھاٹیان اُن کی عورتون سے بھر گئین تھین اور اُن کو اُس سے اچھو آنے لگا تھا۔

وَاُسْقِطَتِ الْاَجِنَّةُ فِی الْوَلَايَا	وَاُجْهِضَتِ الْحَوَائِلُ وَالسِّقَابُ

الاجنۃ جمع جنین وھو الولد فی بطن امہ۔ والولایا جمع ولیۃ وہی شیء البرذعۃ تجعل علی سنام البعیر ہی کساء یجعل تحت البرذعۃ واجھضت اسقطت۔ والحوائل جمع حائل وہی الانثی من اولاد الابل والسقاب جمع سقب وھو الذکر منہا ترجمہ اور بسبب شدت خوف وحشت فرار اُن کی حاملہ عورتون کے بچے عرق گیر ون مین اور اُن کے اونٹیون کے مادہ و نر بچے گر پڑے یعنی وہ تو گئین۔

وَعَمْرٌو فِیْ مَيَامِنِهِمْ عُمُوْرٌ	وَكَعْبٌ فِیْ مَيَاسِرِهِمْ كِعَابٌ

عمرو وکعب قبیلتان من بنی کلب ترجمہ جب بنی کلب کے قبیلے مختلف اطراف کو بھاگے تو بنی عمرو اُنکے دہنے طرف مین بہت سے عمرو ہو گئے اور کعب اُنکی بائین سمتون مین بہت سے کعب یعنی ہر قبیلہ پریشان ہو کر کئی قبیلہ بن گئے

وَقَدْ خَذَلَتْ اَبُوْ بَکْرٍ بَنِیْهَا ۔۔۔ وَخَاذَلَهَا قُرَیْطٌ وَالضِّبَابُ

ترجمہ اور قبیلہ ابوبکر نے اپنے بیٹونکو چھوڑ دیا اور قبیلہ مذکور کو قبائل قریط و ضباب نے یعنی ایک کو دوسرے کی خبر نرہی۔

اِذَا مَا سِرْتَ فِیْ آثَارِ قَوْمٍ ۔۔۔ تَخَاذَلَتِ الْجَمَاجِمُ وَالرِّقَابُ

ترجمہ جب تو کسی قوم کے نشانہائے قدم کے پیچھے جاتا ہی تو انکی کھوپریان اور گردنین ایک دوسرے کو چھوڑ دیتی ہین یعنی انکی گردن کہین گرتی ہی اور کھوپری کہین۔

فَعُدْنَ کَمَا اُخِذْنَ مُکَرَّمَاتٍ ۔۔۔ عَلَیْهِنَّ الْقَلَائِدُ وَالْمَلَابُ

الملاب ضرب من الطیب ترجمہ جب بنی کلاب بھاگ نکلے اور انکی عورتین گرفتار ہوئین تو تو نے انکو بلطف و کرم باعزت و آبرو رخصت کیا سو جیسے وہ گرفتار ہوئین تھین ویسے ہی بے کسی تکلیف کے ایسی آبرو سے لوٹین جیسے ہی نہین گئے تھین کہ انپر انکی ہار اور خوشبو تھی۔ غرض انکی کوئی چیز چھینی نہین گئی۔

یُثِبْنَکَ بِالَّذِیْ اَوْلَیْتَ شُکْرًا ۔۔۔ وَاَیْنَ مِنَ الَّذِیْ تُوْلِی الثَّوَابُ

ترجمہ تو نے جو انکو عزت و آبرو عطا کی اسکا وہ شکر کرتے ہین اور تیری عطا کے روبرو انکی شکرگذاری اور عوض کے کچھ قدر نہین ہے بلکہ عطا زائد ہے۔

وَلَیْسَ مَصِیْرُهُنَّ اِلَیْکَ شَیْنًا ۔۔۔ وَلَا فِیْ صَوْنِهِنَّ لَدَیْکَ عَابُ

ترجمہ انکا گرفتار ہوکر تیرے پاس آنا انکے لئے کچھ برائی نہین اور نہ انکا تیرے پاس محفوظ رہنا کچھ عیب ہے۔

وَلَا فِیْ فَقْدِهِنَّ بَنِیْ کِلَابٍ ۔۔۔ اِذَا اَبْصَرْنَ غُرَّتَکَ اغْتِرَابُ

ترجمہ اور نہ اس سبب سے کہ اونکی انسے قبائل عشایر یعنی بنی کلاب گم ہوئی انپر کچھ آثار غربت ہین جبکہ انھون نے تیرا روے روشن دیکھا۔ کیونکہ وہ تیرے قوم کے ہین پس گویا وہ اپنے کنبے مین ہین۔

وَکَیْفَ یَتِمُّ بَاْسُکَ فِیْ اُنَاسٍ ۔۔۔ تُصِیْبُهُمْ فَیُؤْلِمُکَ الْمُصَابُ

ترجمہ اور کسطرح تیرا خوف ان لوگون پر پورا ہو سکتا ہی کہ جب تو کچھ انکو تکلیف دی تو انکی مصیبت تجکو ستا دے۔

تَرَفَّقْ اَیُّهَا الْمَوْلٰی عَلَیْهِمْ ۔۔۔ فَاِنَّ الرِّفْقَ بِالْجَانِیْ عِتَابُ

ترجمہ اگرچہ وہ لوگ گنہگار و خطاوار ہین ای مولی تو انپر نرمی فرما کیونکہ نرمی گنہگار کے حق مین عتاب ہی کہ اثر اسکے بوجہ کے مارے مر جاتا ہی اور جیتے جی کبھی سر نہین اٹھاتا ہی اور ہمیشہ کے لئے غلام بنجاتا ہے۔

وَاِنَّهُمْ عَبِیْدُکَ حَیْثُ کَانُوْا ۔۔۔ اِذَا تَدْعُوْ لِحَادِثَةٍ اَجَابُوْا

ترجمہ اور بیشک وہ تیرے غلام ہین جہان ہون جب تو انکو کسی حادثہ کے وقت بلا دیگا فوراً حاضر ہونگے۔

وَعَیْنُ الْمُخْطِئِیْنَ هُمْ وَلَیْسُوْا ۔۔۔ بِاَوَّلِ مَعْشَرٍ خَطِئُوْا فَتَابُوْا

ترجمہ وہ لوگ عین خطاکار ہین اور وہ اُس گروہ مین جو خطا کر کے تائب ہوئے اول نہین ہین بلکہ اُنسے پہلے بہت سے خطا کرنیوالون نے توبہ کی ہی اور اُنکی توبہ قبول ہوئی ہے پس ایسا ہی تجکو مناسب ہے۔

وانتَ حیوٰةٌ لهم غضبت علیهم　　وهجر حیوتهم لهم عقابُ

ترجمہ اور تو اُنکی ایسی زندگی ہی جو اُنپر خفا ہوگئی ہی اور اُنکو اپنی زندگی کا چھوڑنا ہی بڑا عذاب ہے کہ اس سے زیادہ کیا تکلیف ہوگی۔

وما جهلت ایادیكَ البوادی　　ولكن ربما خفی الصوابُ

البوادی اہل البدو ترجمہ اور تیری نعمتون کو دیہاتی اور جنگلی لوگ بھول نہین گئے مگر بسا اوقات درست بات پوشیدہ ہوجاتی ہی اس صورت مین بوادی جہلت کا فاعل ہوا - اور یہہ بھی احتمال ہے کہ بوادی صفت ایادی کے ہو اور فاعل جہلت کا مضمر ہو اس صورت مین بوادی کے معنے النعما الظاہرات کے ہونگے اور ترجمہ یہہ ہوگا کہ وہ لوگ تیرے نعما سے ظاہر ہوکر بھول نہین گئے الخ۔

وكم ذنب مولده دلالٌ　　وكم بعد مولده اقترابُ

ترجمہ اور بہت سے گناہ ہونگا پیدا کرنیوالا ناز و دلال ہوتا ہی اور بہت سی دوری کا پیدا کرنیوالا نزدیکی اور قربت ہوتی ہی یعنی اکثر ناز احد الطرفین گناہ کی حد کو پہونچ جاتا ہی اور قریب نسب کے گھمنڈ پر ایسی بات پیدا ہوجاتی کہ جسکا انجام دوری ہوتا ہے ایسے ہی بنی کلب کے حرکات ہین۔

وجرمٍ جرّہ سفهاء قومٍ　　وحلّ بغیر جارمه العذابُ

ترجمہ اور بہت سے گناہ قوم کے کمینے لوگ کر بیٹھتے ہین اور عذاب غیر مجرم پر نازل ہوتا ہی یعنی وہ ناحق مارا جاتا ہے

فان هابوا بجرمهم علیًّا　　فقد یرجو علیًّا من یهابُ

ترجمہ سو وہ اگر اپنے جرم کے سبب علی یعنی سیف الدولہ سے ڈر گئے ہین تو اُس سے ہر خائف امید عفو رکھتا ہے بنی کلب نا امید نہون۔

وان یكُ سیفَ دولةِ غیرِ قیسٍ　　فمنه جلودُ قیسٍ والثیابُ

ترجمہ اور اگرچہ سیف الدولہ بنی قیس مین نہین ہے مگر سیف الدولہ کی عطا سے کھال اور کپڑے قیس کے بدن کے یعنے وہ اُسی کے ساختہ پرداختہ ہین۔

وتحت ربابه نبتوا واثّوا　　وفی ایامه كثروا وطابوا

اثوا کثروا - والرباب غیم متعلق بالسحاب من تحته یضرب الی السواد ترجمہ اور وہ لوگ اُسی کے ابر عطا کے تلے جمے اور بہت بڑھے ہین اور اُسی کی سلطنت مین زیادہ اور خوشحال ہوئے۔

وتحت لوائه ضربوا الأعادي ۔ وذل لهم من العرب الصعاب

ترجمہ اور اسی کے جھنڈے کے تلے اُنھوں نے اپنے دشمنون کو مارا اور سخت دشمن یعنی غیر مطیع عرب اُن کے تابع ہوگئے یعنے بحمایت قوت ممدوح ۔

ولو غير الأمير غزا كلابا ۔ ثناه عن شموسهم ضباب

الضباب جمع ضبابة وہی سحابۃ تغشی الارض کالدخان ۔ وکنی بالشموس عن السادات وبالضباب عن الرعاع ترجمہ اور اگر امیر سیف الدولہ کے سوا کوئی اور شخص بنے کلب سے لڑتا تو اسکو اُنکے گھٹیا لوگ اور رعیت اپنے سرداروں اور مکھیا لوگوں سے ہٹا دیتے مگر ممدوح کے مقابلہ مین کیا کر سکتے ۔

ولاقى دون ثايهم طعانا ۔ يلاقي عنده الذئب الغراب

الثای جمع ثایۃ وہی حجارۃ یجعل حول البیت یاوی الیہا الراعی لیلاً وہی مرابض الغنم ومبارک الابل ولاقی معطوف علی ثناہ ترجمہ اور وہ غیر بصورت حملہ اُنکے گھر کے پتھروں کے احاطے ورے لیسے نیزہ بازی سے ملاقات کرتا کہ وہان ہی اُسکے ہمراہیون کا ایسا کھیت پڑتا جسکے پاس کوے بھیڑیے سے ملاقات کرتا یعنی مقتولونکے نعش پر ۔

وخيلا تغتذي ريح الموامي ۔ ويكفيها من الماء السراب

وخیلاً معطوف علی طعاناً ۔ والموامی واحدہا موماۃ وہی المفازۃ ترجمہ اور ایسے گھوڑون جفاکش سے ملاقات کرتا جو بے آب و دراز میدانون کو قطع کرتے ہین کیونکہ اُنکی غذا جنگلون کی ہوا اور اُنکا پانی سراب یعنی دھوکا ہے یعنی پانی کے عوض دھوکے کو جو پانی کے ہمرنگ ہوتا ہے پانی سمجھکر سیر ہوجاتے ہین ۔

ولكن ربهم أسرى إليهم ۔ فما نفع الوقوف ولا الذهاب

اراد رب السد تعالی ولا یقال لغیرہ الا بالاضافۃ غالباً ترجمہ ولیکن اُنکا مالک راتون رات اُنپر چڑھ آیا سو ٹھہرنے اور مقابلہ کرنے نے اُنکو فائدہ نہ بخشا اور نہ بھاگنے نے بہرحال گرفتار ہوگئے ۔

ولا ليل أجن ولا نهار ۔ ولا خيل حملن ولا ركاب

ترجمہ سو ایسے حال مین نہ ان کو رات نے چھپایا اور نہ دن نے اور نہ گھوڑون نے اُن کو اُٹھایا اور نہ شترون نے غرض حیران رہ گئے ۔

رميتهم ببحر من حديد ۔ له في البر خلفهم عباب

ترجمہ تو نے اُن کے ایک لوہے کا ایسا دریا پھینک مارا کہ اُس دریا کو اُنکے پیچھے خشکی مین تموج تھا ۔ لشکر کو دریائے آہن کہا بسبب کثرت آہن پوشون کے ۔

فمساهم وبسطهم حرير ۔ وصبحهم وبسطهم تراب

ترجمہ سو ممدوح نے اُن کو بوقت شام ایسے حال مین جالیا کہ اُن کے بچھونے حریر کے تھے اور اُن کو بوقت صبح ایسا چھوڑا کہ اُن کے بچھونے مٹے تھے یعنی اُن کو قتل کر کے زمین پر گرا دیا یا سب لوٹ لیا اور فرش تلک نچھوڑا سوائے مٹی کے ۔

وَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْهُمْ قَنَاةٌ	كَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْهُمْ خِضَابُ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہو گئے کہ اُن مین سے جسکے ہاتھ مین نیزہ تھا وہ اُس عورت کے مانند ہو گیا جسکا ہاتھ مہندی سے رنگا ہوا تھا کوئی لڑ نہ سکا ۔

بَنُو قَتْلَى أَبِيكَ بِأَرْضِ نَجْدٍ	وَمَنْ أَبْقَى وَأَبْقَتْهُ الْحِرَابُ

بنو قتلے خبر مبتدا محذوف ای ہم ومن معطوف علیہ ۔ والحراب جمع حربۃ وہی اقصر من الرمح یحملہا الراجل
ترجمہ یہہ لوگ تیرے باپ کے مقتولون کے بیٹے زمین نجد مین ہین اور اُن لوگون کے بیٹے جن کو تیرے باپ نے اور نیزون نے باقی رکھا تھا ۔

عَفَا عَنْهُمْ وَأَعْتَقَهُمْ صِغَارًا	وَفِي أَعْنَاقِ أَكْثَرِهِمْ سِخَابُ

السخاب قلادہ تتخذ من قرنفل وغیرہ ولیس فیہا من الجوہر شئی یلبسہا الصبیان وجمعہا سخب ۔ ترجمہ تیرے باپ نے انکو معاف کیا اور بچپن مین آزاد کر دیا ایسے حال مین کہ انکے اکثر کی گردنون مین لونگ وغیرہ کے ایسے ہار تھے جنمین جواہر نہین ہوتے ہین اور لڑکے پہنتے ہین ۔

وَكُلُّكُمُ أَتَى مَأْتَى أَبِيهِ	فَكُلُّ فَعَالِ كُلِّكُمُ عُجَابُ

ترجمہ اور تم مین ہر ایک نے اپنے باپ کے سے کام کئے سو سب کام تم سب کے عجب ہین ۔ اُنسے یہہ تعجب ہے کہ باوجود سزائے سابق کیون تیری نافرمانی کی اور تجھسے یہہ عجب ہے کہ باوجود عصیان مکرر تونے کیون عفو کر دیا اور لا یلدغ المؤمن من حجر مرتین پر عمل نکیا اور بعض شراح نے مصرعہ اول کے یہہ معنی کہے ہین کہ تونے انکا قصور اپنے باپ کے مانند معاف کر دیا ۔ اور اُنھون نے تیری عاجزی ایسی کی جیسے اُنکے باپون نے تیرے باپ کے کی تھی ۔

كَذَا فَلْيَسْرِ مَنْ طَلَبَ الْأَعَادِي	وَمِثْلَ سُرَاكَ فَلْيَكُنِ الطِّلَابُ

ترجمہ جو شخص اپنے دشمنو کو تلاش کرے اُسے ایسی ہی چال چلنی چاہیئے اور جیسا تونے اُنکو رات کو جا مارا تلاش ایسی ہی مناسب ہے ۔

وقال یرثی اخت سیف الدولۃ وقد توفیت بمیافارقین سنۃ اثنین وخمسین وثلثمائۃ

يَا أُخْتَ خَيْرِ أَخٍ يَا بِنْتَ خَيْرِ أَبٍ	كِنَايَةً بِهِمَا عَنْ أَشْرَفِ النَّسَبِ

ترجمہ اے اچھے بھائی یعنی سیف الدولہ کی بہن اور اے اچھے باپ یعنی ابو الہیجا کی بیٹی ان دونون کنیتونسے

کنایہ کرتا ہون ایک شخص اشرف النسب سے یعنے یہہ کنیت اور نسب ایسا مشہور ہے کہ اُس کے کہتے ہی وہ مسماۃ مقرر ومتعین ہوجاتی ہے۔

وَمَنْ كَنَاكِ فَقَدْ سَمَّاكِ لِلْعَرَبِ	أُجِلُّ قَدْرَكِ أَنْ تُسْمَى مُؤَبَّنَةً

مؤبنۃ من التابین وہو مدح المیت ترجمہ تیری مرتبہ کو مین اس سے بڑا جانتا ہون کہ بحالت تعریف مردہ تیرا نام لیا جاوے اور جسنے تیرے اوصاف یا کنیت بیان کی تو بسبب غایت ناموری کے بیشک عرب کے روبرو تیرا نام لیا۔

وَدَمْعَهُ وَهُمَا فِي قَبْضَةِ الطَّرَبِ	لَا يَمْلِكُ الطَّرِبُ الْمَحْزُونُ مَنْطِقَهُ

الطرب خفۃ تعرض للانسان من فرط السرور او الحزن والمراد بہ ہہنا ما یلحقہ من الحزن ترجمہ بے چین مغموم اپنی گویائی اور اپنے آنسو پر اختیار نہین رکھتا بلکہ یہہ دونون بےچینی اور غم کے قبضہ مین ہین۔

عَنْ أَصْبَتَ وَكَمْ أَسْكَتَّ مِنْ لَجَبِ	غَدَرْتَ يَا مَوْتُ كَمْ أَفْنَيْتَ مِنْ عَدَدٍ

اللجب الصوت الجلبۃ ترجمہ فریب دیا تو نے اے موت کہ نام تو ایک شخص کے مارنے کا لیا اور اُس کی موت کے سبب ہزارون کو جنکی زندگی اُسکے باعث تھی فنا کر دیا اور بہت سے ارباب حوایج کے غل وشور جو اُس کے دروازہ پر رہتے تھے یک لخت بند کر دئے۔ اور ایک احتمال یہہ بھی ہے کہ اصبت کا خطاب سیف الدولہ کی طرف ہو یعنی اُسکو اُس کی بہن کی مصیبت پہونچا کر اُسکے ساتھ غدر کیا کہ اُسکی بہن کو اُس سے لے لیا حالانکہ وہ تیرا مددگار ہے اہلاک عدد کثیر مین اور دشمنون کے لشکرون کے تباہ کرنے اور اُنکے غل غپاڑہ کے بند کرنے مین ایسے شخص سے ایسا برتاؤ نہین چاہیے تھا۔

وَكَمْ سَأَلْتَ فَلَمْ يَبْخَلْ وَلَمْ تَخِبِ	وَكَمْ صَحِبْتَ أَخَاهَا فِي مُنَازَلَةٍ

ترجمہ اور اے موت تو اُسکے بھائی کے ساتھ لڑائی مین بہت رہا باینہمہ تو نے اُس سے بہت سی جانے لینے کا اکثر سوال کیا سو اُسنے اُنکے دینے مین کچھ بخل نکیا اور تو بے آس نہوئی اور باینہمہ حقوق تو نے اُسکے ساتھ غدر کیا۔

فَزِعْتُ فِيهِ بِآمَالِي إِلَى الْكَذِبِ	طَوَى الْجَزِيرَةَ حَتَّى جَاءَنِي خَبَرٌ

من الموصل الی الفرات تسمی الجزیرۃ وفزع الیہم استغاثہم ولجا الیہم ترجمہ اُسکی خبر وفات جزیرہ کو طے کر کے میرے پاس پہونچی سو مین بسبب اپنی امیدون کے جو مجکو متوفیہ سے تھین مضطربانہ اس خبر کے جھوٹہ ہونے کی طرف ملتجی ہوا یعنی خبر کو جھوٹ سمجھکر دلکو تسلی دی اور اُسکا سہارا پکڑا۔

شَرِقْتُ بِالدَّمْعِ حَتَّى كَادَ يَشْرَقُ بِي	حَتَّى إِذَا لَمْ يَدَعْ لِي صِدْقُهُ أَمَلًا

الشرق فی الفارسیۃ گرہ شدن آب در گلو ترجمہ یہان تلک کہ اس خبر کے صدق نے میری کوئی امید نچھوڑی یعنی مین بالکل نا امید ہوگیا تو بسبب کثرت اشک مجکو اچھو ہوگیا اور آخر یہانتک اشکون کو ترقی ہوئی کہ قریب تھا کہ خود آنسوؤنکو

میرے سبب اچھو ہوجاوے یعنی اشک نے میرا ہر طرف سے احاطہ کرلیا اور مین اسکے گلو مین گویا مانند آب باعث اچھو ہوگیا

وَالبُرُدُ فِي الطُّرُقِ وَالأَقلَامُ فِي الكُتُبِ	تَعَثَّرَتْ مِنهُ فِي الأَفوَاهِ أَلسُنُهَا

البرد جمع برید واصلها برد بضم الراء وهی اعلام تنصب فی الطریق فاذا وصل الیها الراکب نزل و سلم ما معه من الکتب الی غیره فیبر دبابه من التعب والحر فی ذلک الموضع ویتام فیه والنوم یسمی بردا ترجمہ اس خبر کی ہیبت کی سبب زبانین منہون مین لغزش کھانے لگین اور قاصد راہون مین اور قلم کتابون یعنی خطون مین - یعنی یہہ خبر ایسی ہولناک ہے کہ اسکا بیان زبان نہین کرسکتی اور نہ قاصد اسکو لیجا سکتا ہے نہ قلم لکھہ سکتے ہین

دِيَارُ بَكرٍ وَلَمْ تَخلَعْ وَلَمْ تَهَبِ	كَأَنَّ فَعلَةَ لَمْ تَملَأْ مَوَاكِبُهَا

کنی بفعلۃ عن اسمہا خولۃ ترجمہ مسماۃ خولہ مر گئے اب گویا اسکے لشکرون نے دیار بکر کو نہین بھر تھا اور نہ اسنے کبھی کسی کو خلعت دیا تھا اور نہ کچھہ بخشا تھا -

وَلَمْ تُغِثْ دَاعِيًا بِالوَيلِ وَالحَرَبِ	وَلَمْ تَرُدَّ حَيَاةً بَعدَ تَولِيَةٍ

بالویل متعلقہ بداع ترجمہ اور گویا اسنے کوئی زندگی بعد ہالک ہونے کے نہین لوٹائی تھے یعنی وہ اپنی زندگی مین جان بخشی کیا کرتی تھی اب وہ بات نہ رہی - اور نہ اس شخص کے جو یا ویلی یا حربے کہکر مستغیث ہوتا تھا کبھی فریادرسی کے -

فَكَيفَ لَيلُ فَتَى الفِتيَانِ فِي حَلَبِ	أَرَى العِرَاقَ طَوِيلَ اللَّيلِ مُذ نُعِيَت

ترجمہ جبسی اسکی خبر مرگ دیگئی ہی ملک عراق کی رات باین ہمہ دوری دراز ہوگئی سو بڑے جوانمرد سیف الدولہ کے درازی رات کا حلب مین کیا حال ہوگا -

وَأَنَّ دَمعَ جُفُونِي غَيرُ مُنسَكِبِ	يَظُنُّ أَنَّ فُؤَادِي غَيرُ مُلتَهِبٍ

یرید الظن وہو بالیا روالتاء ترجمہ کیا سیف الدولہ گمان کرتا ہے یا کیا تو ای سیف الدولہ گمان کرتا ہے کہ میرا دل اس غمکی آگ سے غیر مشتعل ہے اور یہ کہ میری پلکون سے آنسو ریزان نہین ہین -

لِحُرمَةِ المَجدِ وَالقُصَّادِ وَالأَدَبِ	بَلَى وَحُرمَةِ مَن كَانَت مُرَاعِيَةً

ترجمہ میرا دل مشتعل اور میرے اشک سائل کیون نہین ہین بلکہ ہین قسم ہے حرمتہ اوس مرحومہ کے جو بزرگی اور اور قاصدون اور ادب کے حرمتہ کے رعایت کرتے تھے -

وَإِن مَضَت يَدُهَا مَورُوثَةَ النَّشَبِ	وَمَن مَضَت غَيرَ مَورُوثٍ خَلَائِقُهَا

النشب المال ناطقا کان او صامتا ترجمہ اور قسم ہی حرمتہ اوس مغفورۃ کے جسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین کیا گیا بلکہ وہ اسکے ساتھہ گئے اور اگرچہ اسکی نعمت اور مال کے وارث کئے گئے - یعنی اسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین ہوا اور اسکا مال وارثون کی ارث ہوا -

وَهِمَّتُهَا فِي الْعُلَا وَالْمَجْدِ نَاشِئَةً	وَهَمُّ أَتْرَابِهَا فِي اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ

الاتراب واحد ہا ترب یقال ہذہ ترب ہذہ ای لدتہا واکثر ما یستعمل فی المونث ترجمہ اُسکی ہمت اور قصد جبسے اُسنے نشو ونما پایا بلندی اور سلطنت کے کامونمین یا بزرگی و شرف مین تھا اور اُسکے ہمعمرونکا قصد لہو ولعب مین

يَعْلَمْنَ حِينَ تُحَيَّى حُسْنَ مَبْسِمِهَا	وَلَيْسَ يَعْلَمُ إِلَّا اللّٰهُ بِالشَّنَبِ

الشنب حدة الاسنان وقال الاصمعی انہ برد الفم والاسنان ترجمہ جبکہ وہ تحیہ سلام پیش کی جاتے تھے یعنی جب اُس کی ہمعمر عورتین اُسکو سلام کرتی تھین اور وہ ہنسکر اُنکا جواب دیتے تھے تو وہ عورتین صرف اُسکے ہونٹون کی خوبصورتی معلوم کرتی تھین اور اُسکے آب دندان اور اُنکے خنکی کو سوائے خدا کوئی نہین جانتا تھا اُسکی عفت کی تعریف کرتا ہے

مَسَرَّةٌ فِي قُلُوبِ الطِّيبِ مَفْرِقُهَا	وَحَسْرَةٌ فِي قُلُوبِ الْبِيضِ وَالْيَلَبِ

الیلب الدروع الیمانیۃ تتخذ من الجلود وتخرز بعضہا الی بعض وہی اسم جنس الواحدۃ یلبۃ ترجمہ اُسکا سر خوشبو کی دلونمین عین مسرت ہی اور خود اور جلتہ کے دلون مین حسرت یعنی خود و جلتہ او سپر حسرت کرتے ہین کہ وہ اُنکو نہین پہنتے تھے اسلئے کہ وہ مردونکا لباس ہے اور خوشبو بسبب اُسکے استعمال مین اپنکے خوشی مناتی تھے اور طیب اور بیض کے لئے دل ثابت کئے کہ اُنکے واسطے مسرت اور حسرت ثابت کرے۔

إِذَا رَأَى وَرَآهَا رَأْسَ لَابِسِهِ	رَأَى الْمَقَانِعَ أَعْلَى مِنْهُ فِي الرُّتَبِ

فاعل رای البیض ترجمہ جبکہ خود اپنے پہرنے والے کا سر اور اُس مسماۃ کو دیکھتا ہے کہ وہ اُوڑہنا اوڑہی ہوئی ہے تو وہ اوڑہنونکو اپنے سے رتبون مین زیادہ دیکھتا ہی کیونکہ وہ اُسکے استعمال مین آتے ہین اور خود محروم ہے۔

فَإِنْ تَكُنْ خُلِقَتْ أُنْثَى لَقَدْ خُلِقَتْ	كَرِيمَةً غَيْرَ أُنْثَى الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ

ترجمہ سو اگر وہ زن مخلوق ہوئی ہی تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ وہ عظیم القدر پیدا کی گئی ہی کہ اُسکی عقل اور شرف مردانہ ہی۔

وَإِنْ تَكُنْ تَغْلِبُ الْغَلْبَاءُ عُنْصُرَهَا	فَإِنَّ فِي الْخَمْرِ مَعْنًى لَيْسَ فِي الْعِنَبِ

الغلباء الغلاظ الرقاب نعتہم بغلظ الرقبۃ لانہم لایذلون لاحد ترجمہ اگر اُسکی اصل و سرشت زبردست قوم تغلب سے ہے اور بایں ہمہ آن سے افضل ہے تو کیا تعجب ہے کیونکہ شراب مین ایک ایسی خوبی ہی جو انگور مین نہین ہے باوجودیکہ انگور اُسکی اصل ہے۔

فَلَيْتَ طَالِعَةَ الشَّمْسَيْنِ غَائِبَةٌ	وَلَيْتَ غَائِبَةَ الشَّمْسَيْنِ لَمْ تَغِبِ

ترجمہ سو کاش دو آفتابون مین سے ایک یہہ آفتاب مشہور اور دوسرے مسماۃ متوفیہ جو فیض اور نفع رسانی مین مثل آفتاب ہے) جو طلوع کئے ہوئی ہی یعنی یہہ رسمی آفتاب غائب ہو جاوے اور کاش جو وہ دونون آفتابونمین سے غائب ہو گئی ہے یعنی متوفیہ غائب نہ ہوتی۔

ولیت عین التی آب النهار بها ۔ فداء عین التی غابت ولم تؤب

آب رجع ترجمہ اور کاش وہ چشمہ آفتاب جسکو دن لئے پھرتا ہی قربان ہو اُس آفتاب کے جو غائب ہو گیا اور پھر نہ لوٹا یعنی متوفیہ کے

فما تقلد بالیاقوت مشبهها ۔ ولا تقلد بالهندیة القضب

القضب جمع قضیب وہو اللطیف الدقیق من السیوف ترجمہ اُسکی مثل و مانند نے یاقوت کا ہار نہین پہنا اور نہ ہندی تلوارین گلے مین ڈالین یعنی اُسکے مانند نہ عورتون مین گذری نہ مردون مین۔

ولا ذکرت جمیلا من صنائعها ۔ الا بکیت ولا ود بلا سبب

ترجمہ مین اُسکے احسانات مین سے کسی عمدہ احسان کو یاد نہین کرتا مگر رو پڑتا ہون اور کوئی دوستی بلا سبب نہین ہوتی پس میری یاد اُنکے احسانات کے سبب ہی۔ ابن جنی کی روایت بلا ود ولا سبب یعنی میرا اُسکو رونا کسی دوستی اور سبب سے نہین بلکہ اُسکے احسانات کی سبب۔

قد کان کل حجاب دون رؤیتها ۔ فما قنعت لها یا ارض بالحجب

ترجمہ اُسکے دیدار سے تو پورے پردے حائل تھے سو تو نے اے زمین اُن تمام پردون پر قناعت نکی یہان تلک کہ تو اُسکا خود حجاب ہو گئی۔

ولا رأیت عیون الانس تدرکها ۔ فهل حسدت علیها اعین الشهب

ترجمہ اے زمین تو نے نہین دیکھا کہ انسان کی آنکھین اُسکو دیکھتی ہون سو کیا تو نے ستارون کی آنکھون سے اُسپر حسد کیا کہ تو خود اُسکا حجاب بن گئی۔

وهل سمعت سلاما لی الم بها ۔ فقد اطلت وما سلمت من کثب

ترجمہ اور اے زمین کیا تو نے میرا سلام سنا جو میری طرف سے اُسکے پاس آیا کیونکہ مین نے اُسکے پاس سلام و دعا دور سے بہت بھیجے ہین اور قریب سے سلام کرنیکی نوبت نہین پہونچی کیونکہ اُسنے مجھسے بہت دور وفات پائی ہی۔

وکیف یبلغ موتانا التی دفنت ۔ وقد یقصر عن احیائنا الغیب

ترجمہ اور میرا سلام اُن مردون کو جو مدفون ہو چکے ہین کیونکر پہونچ سکتا ہے جبکہ وہ سلام ہمارے غائب زندون تلک پہونچنے مین کوتاہی کرتا ہے۔

یا احسن الصبر زر اولی القلوب بها ۔ وقل لصاحبه یا انفع السحب

والضمیر فی صاحبه یعود الی اولی القلوب وہو سیف الدولة ترجمہ اے صبر جمیل اُسکے پاس جا جو سب دلون سے متوفیہ کا قریب تر ہے یعنی سیف الدولہ کے پاس اور اُس سے یہہ کہدے کہ اے تمام ابرون سے زیادہ مفید کیونکہ

اسکی عطا محض سفیدی ابر کے برسنے سے کبھی سیلاب اور کبھی صاعقہ ستاتا ہے۔

وَاَکْرَمُ النَّاسِ لَا مُسْتَثْنِیًا اَحَدًا ۔ مِنَ الْکِرَامِ سِوٰی آبَائِکَ النُّجُبِ

النجب جمع نجیب وہو الکریم من کل شیٔ ترجمہ اور ای تمام لوگون سے کریم تر اور لوگون مین کسی کریم کو سوای تیرے آبای کرام کے استثنا یعنی جدا نہین کرتا یعنی سوائے اپنے آباء کرام کے تو سب سے اکرم ہے۔

قَدْ کَانَ قَاسَمَکَ الشَّخْصَیْنِ دَهْرُهُمَا ۔ وَعَاشَ دُرُّهُمَا الْمَفْدِیُّ بِالذَّهَبِ

ہذا جواب ہذا ایرید بالشخصین اختیہ الکبری والصغری وقد اخذ الموت الصغریٰ من قبل ترجمہ دو شخصون یعنی تیری دو بہنون بڑی اور چھوٹی کو انکے زمانہ نے تجھسے تقسیم کیا اور بڑی بہن جو صفائی اور نفاست مین مثل موتی کے تھی جیتی رہی اور چھوٹی بہن جو عظیم القدر مانند سونے کے تھی اسپر فدا ہوگئی یعنی مرگئی۔ خلاصہ یہہ کہ زمانہ نے بڑی بہن کو تیرے حصہ مین لگا دیا اور وہ جیتی رہی اور چھوٹی کو آپ لے لیا۔

وَعَادَ فِی طَلَبِ الْمَتْرُوکِ تَارِکُهُ ۔ اِنَّا لَنَغْفُلُ وَالْاَیَّامُ فِی الطَّلَبِ

ترجمہ اور بڑی بہن کا تارک یعنی زمانہ متروک یعنی اس بہن کی طلب مین پھر لوٹا اور اسکو بھی لے گیا۔ بیشک ہم لوگ غافل ہین اور دنون کی آمد و رفت ہماری تلاش مین رہتی ہے جب موقع لگتا ہے جان لیجاتی ہے۔

مَا کَانَ اَقْصَرَ وَقْتًا کَانَ بَیْنَهُمَا ۔ کَاَنَّهُ الْوَقْتُ بَیْنَ الْوِرْدِ وَالْقَرَبِ

القرب اللیلۃ التی یرد الوارد فی صبحہا الماء۔ والورد الورود علی الماء ترجمہ دونون بہنون کی موت مین کسقدر کم زمانہ گذرا گویا وہ زمانہ بسبب کوتاہی اسقدر تھا جسقدر کم وقت درمیان اس رات کے جسکی صبح کو پانی پر پہونچتے ہین اور درمیان اس صبح کے جسمین پانی پر پہونچتے ہین ہوتا ہے یعنی ایک رات۔

جَزَاکَ رَبُّکَ بِالْاَحْزَانِ مَغْفِرَةً ۔ فَحُزْنُ کُلِّ اَخِی حُزْنٍ اَخُو الْغَضَبِ

ترجمہ تیرا رب تیرے غمونکے جرم کو معاف فرماوے کیونکہ ہر غمگین کا غم غصہ کا ساتھی اور بھائی ہوتا ہے یعنی غم جیسا بہ نسبت اپنے مافوق کے ہوتا ہے ایسا ہی غضب بہ نسبت اپنے ماتحت کے پس گویا یہہ دو برادر ہین۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب انسان کسی مصیبت پر مغموم ہوتا ہے تو گویا قضا و قدر پر غصہ ہوتا ہے کہ کیون اسنے میری مرضی کے موافق نہ کیا اور یہہ غصہ جرم قابل طلب استغفار ہے۔

وَاَنْتُمْ نَفَرٌ تَسْخُو نُفُوسُکُمُ ۔ بِمَا یَهَبْنَ وَلَا یَسْخُونَ بِالسَّلَبِ

السلب ما یوخذ من القتیل من ثیاب وسلاح۔ والسلب بالفتح المسلوب ترجمہ اور تم ایک ایسے گروہ ہو کہ تمہاری طبیعتیں اپنی عطا پر خوش ہوکر دیتے ہین اور جو چیز ان سے بزور چھینی جاوے اسے گوارا نہین کرتین پس تمہارا غم بیجا ہے۔

حکّامُہم مِنَ مُلُوکِ النَّاسِ کُلُّہِم	مَحَلَّ سُمْرِ الْقَنَا مِنْ سَائِرِ الْقَصَبِ

ترجمہ تمام لوگون کے بادشاہوں کے بہ نسبت تمہارا محل اور مرتبہ ایسا ہی جیسا مرتبہ گندم گون نیزوں کا تمام سرکنڈوں مین

فَلَا تَنَالُ اللَّیَالِی اِنَّ اَیْدِیَہَا	اِذَا ضَرَبْنَ کَسَرْنَ النَّبْعَ بِالْغَرَبِ

النبع شجر صلب ینبت فی رؤس الجبل تتخذ منہ القسی۔ والغرب نبت ضعیف ینبت علی الانہار ترجمہ راتین تجکو نہ ستائین بیشک اُنکے ہاتھ ایسے غضب ہین کہ جب وہ صدمہ پہونچاتی ہین تو تبع جیسے مضبوط چوب کو غرب جیسے کمزور چوب سے توڑ ڈالتے ہین یعنی قوی کو ضعیف سے شکست دلوا دیتے ہین۔

وَلَا یُعِنَّ عَدُوًّا اَنْتَ قَاہِرُہٗ	فَاِنَّہُنَّ یَصِدْنَ الصَّقْرَ بِالْخَرَبِ

الخرب ہو ذکر الحباری ترجمہ اور وہ راتین اُس دشمن کی مدد نکیجیو جسپر تو غالب ہی کیونکہ وہ راتین چرغ جیسے قوی شکاری جانور کو تعدری سے جو ضعیف اور اُسکا شکار ہی شکار کر لیتے ہین۔

وَاِنْ سَرَرْنَ بِمَحْبُوبٍ فَجَعْنَ بِہٖ	وَقَدْ اَتَیْنَکَ فِی الْحَالَیْنِ بِالْعَجَبِ

ترجمہ اور اگر وہ راتین بذریعہ کسی شی محبوب کے خوش کرتے ہین تو اُس محبوب کو گم کر کے دردناک کرتے ہین اور وہ دونون حال یعنی سرور و غم مین تیرے پاس تعجب کو لاتے ہین یعنی یہہ عجب کہ ایک شے واحد سبب سرور و غم ہو۔

وَرُبَّمَا احْتَسَبَ الْاِنْسَانُ غَایَتَہَا	وَفَاجَأَتْہُ بِاَمْرٍ غَیْرِ مُحْتَسَبِ

ترجمہ اور بسا اوقات انسان غائت محنت کو سمجھ لیتا ہے اور پھر ناگاہ ایسی مصیبت جسکا خیال و گمان بھی نہو آپہنچتی ہی

وَمَا قَضٰی اَحَدٌ مِنْہَا لُبَانَتَہٗ	وَلَا انْتَہٰی اَرَبٌ اِلَّا اِلٰی اَرَبِ

اللبانۃ الحاجۃ والارب بمعناہا ترجمہ اور کسی نے اُن راتون سے اپنی حاجت پوری نہین کی بلکہ ایک حاجت نہین ختم ہوتی مگر دوسری حاجت پر۔ یعنی دنیا مین کسی کے سب مطالب پورے نہین ہوئے ایک مطلب پورا ہوتا ہے دوسرا مطلب آموجود ہوتا ہے۔

تَخَالَفَ النَّاسُ حَتّٰی لَا اتِّفَاقَ لَہُمْ	اِلَّا عَلٰی شَجَبٍ وَالْخُلْفُ فِی الشَّجَبِ

الشجب الہلاک والحزن ترجمہ تمام لوگ سب چیزون مین باہم مختلف ہین یہان تک کہ اُنکو کسی چیز پر اتفاق نہین مگر ہلاکی پر یعنی اس بات پر سب متفق ہین کہ انجام ہر جاندار کا ہلاکی ہے اور پھر ہلاکی ہی مین اختلاف ہی جسکا بیان اگلے شعر مین ہی۔

فَقِیْلَ تَخْلُصُ نَفْسُ الْمَرْءِ سَالِمَۃً	وَقِیْلَ تَشْرَکُ جِسْمَ الْمَرْءِ فِی الْعَطَبِ

اراد بالنفس الروح ترجمہ سو کہا گیا ہی کہ انسان کی روح بعد ہلاک جسم کے سالم بچ جاتی ہی اور یہہ قول اُن لوگون کا ہے جو بعث اور حشر کے قائل ہین۔ اور کہا گیا ہی کہ وہ روح ہلاکی مین جسم کے شریک ہی یعنی اُسکے ساتھہ یہہ بھی ہلاک ہو جاتی ہی اور یہہ قول دہریونکا اور اُن لوگونکا ہے جو قدم عالم کے قائل ہین۔

اَقَامَهُ الْفِكْرُ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالتَّعَبِ	وَمَنْ تَفَكَّرَ فِي الدُّنْيَا وَمُهْجَتِهِ

ترجمہ اور جو شخص دنیا مین اور اپنے جان کے معاملہ مین فکر کریگا تو اُسکو اُسکا فکر درمیان عجز اور اختیار مشقت کے کھڑا کردیگا - یعنی وہ کبھی حصول دنیا کے لئے تعب اور مشقت اختیار کریگا اور کبھی بخوف ہلاک اپنی جان کے ترک طلب و مشقت کریگا بہر حال طلب و عجز سے خالی نہین رہے گا - سو طالب دنیا تعب مین اور قاعد عجز مین رہے گا اور اُس کا عجز بخوف ہلاک جان ہوگا کیونکہ اگر وہ اپنی سلامتی کا یقین رکھے گا تو طلب سے باز نہین رہے گا وکتب الیہ سیف الدولۃ یستحجیۃ فقال

فَسَمْعًا لِاَمْرِ اَمِيْرِ الْعَرَبِ	فَهِمْتُ الْكِتَابَ اَبَرَّ الْكُتُبِ

ترجمہ مین مضمون خط کو جو تمام خطوط سے عمدہ ہی سمجھا سو مینے حکم امیر عرب کا خوب سنا یعنی سیف الدولہ کا حکم -

وَاِنْ قَصَّرَ الْفِعْلُ عَمَّا وَجَبْ	وَطَوْعًا لَهُ وَابْتِهَاجًا بِهِ

ترجمہ اور مین نے اُس حکم کی کما حقہ اطاعت کی اور سبب اُسکے کمال خوش ہوا اگرچہ میرا قول قدر واجب سے کم ہی یعنی اگرچہ مین بسبب اُس عذر کے جو آگے مذکور ہوگا حاضر نہین ہو سکتا -

وَاِنَّ الْوِشَايَاتِ طُرْقُ الْكَذِبْ	وَمَا عَاقَنِي غَيْرُ خَوْفِ الْوُشَاةِ

ترجمہ سوائے خوف غمازون کے حاضری سے مجکو کسی چیز نے نہین روکا اور اس خیال نے روکا کہ بیشک غمازیان جھوٹ کی راہین ہین یعنی جب انسان غمازی اختیار کرتا ہی تو ضرور جھوٹھ بولتا ہی سو مین اُنکے کذب سے ڈرا اور حاضری مین قاصر رہا -

وَتَقْرِيْبِهِمْ بَيْنَنَا وَالْخَبَبْ	وَتَكْثِيْرِ قَوْمٍ وَتَقْلِيْلِهِمْ

تکثیر بضم الراء عطف علی طرق وکذا تقلیلہم وتقریبہم - والظاہر انہ بکسر الراء عطفا علی خوف ومفعولا تکثیر وتقلیل محذوفان ای تکثیر مساوئنا وتقلیل مناقبنا - والتقریب والخبب ضربان من العدو فالاول ہو ان یرفع الفرس یدیہ معا ویضعہما معا والخبب ان یراوح الفرس بین قدمیہ ورجلیہ ترجمہ اور نہین روکا مجکو مگر اس خوف نے کہ قوم غماز کی چغلیان ہمارے عیوب کو بڑہانا اور ہماری خوبیونکو گھٹانا اور میرے اور آپ کے درمیان چغلخوری کے لئے پویا اور تیز قدم دوڑنا ہی یعنی وہ لوگ چغلخوری کے لئے دوڑتے پھرینگے -

وَيَنْصُرُنِي قَلْبُهُ وَالْحَسَبْ	وَقَدْ كَانَ يَنْصُرُهُمْ سَمْعُهُ

ترجمہ اور بیشک امیر کا کان اُنکی مدد کرتا تھا اور اُسکا دل اور اُسکے صفات نیکو میری مدد کرتے تھین یعنی امیر اُنکی غمازیان سنتا تھا مگر اُنکی تصدیق نہین کرتا تھا اور اُسکا دل میری طرف مائل تھا

وَلَا قُلْتُ لِلشَّمْسِ اَنْتِ الذَّهَبْ	وَمَا قُلْتُ لِلْبَدْرِ اَنْتَ اللُّجَيْنُ

ترجمہ اور حال یہہ تھا کہ مینے ماہ تمام کو چاندی نہین کہا اور نہ آفتاب کو کہا کہ تو سونا ہے یعنی مینے تیری ہمسری کی نہین گستاخی کر تو مجھ پر خفا ہو جیسا اگلے شعر مین کہتا ہی -

وَيَغضَبُ مِنهُ البَطِيُّ الغَضَبْ	فَيَقلَقُ مِنهُ البَعِيدُ الأَنَاةِ

فيقلق بالفاء جواب النفي ويغضب عطفا عليه منصوبان - الاناة الرفق ترجمہ یعنے امیر کی کوئی بیقدری کی بات نہین کہی کہ اُسکے سبب سے بڑا نرم مزاج اور حلیم یعنی سیف الدولہ رنجیدہ وخفا ہوجاوے اور غضب ناک و پرخشم شخص۔

وَلَا اعتَضتُ مِن رَبِّ نُعمَايَ رَبْ	وَمَا لَاقَنِي بَلَدٌ بَعدَكُم

لاقنی امسکنی والصقنی یقال فلان لایلیق درہما ای لایمسک ترجمہ اور نہین روکا مجکو تمہارے بعد کسی شہر نے اور اور اپنی نعمتونکے مالک کے عوض یعنی سیف الدولہ کے بدلے کوئی اور صاحب نعمت مینے نہین بدلا۔

أَنكَرَ أَظلَافَهُ وَالغَبَبْ	وَمَن رَكِبَ الثَّورَ بَعدَ الجَوَادِ

الظلف للبقرۃ والشاۃ والظبی کالقدم للانسان - الغبب والغبغب للبقر والدیک ما تدلی التحت حنکیہا ترجمہ اور جو بعد عمدہ گھوڑے کے بیل پر سوار ہو تو اُسکو اُسکے کھر اور گلے تلے کی لٹکتی کھال اوپرسے معلوم ہوگی یعنی تجھکو دیکھکر دوسرا امیر پسند نہین آتا۔ مگر اُسکو لفظ سوار ہی سے تعبیر کرنا خلاف شان ملوک ہے۔

فَدَع ذِكرَ بَعضٍ بِمَن فِي حَلَبْ	وَمَا قِستُ كُلَّ مُلُوكِ البِلَادِ

ترجمہ حلب والے یعنی سیف الدولہ سے مینے شہرونکے تمام بادشاہونکو قیاس اور مشابہ نہین کیا بعض کا تو کیا ذکر ہے۔

لَكَانَ الحَدِيدُ وَكَانُوا الخَشَبْ	وَلَو كُنتُ سَمَّيتُهُم بِاسمِهِ

ترجمہ اور اگر مینے اور بادشاہونکا نام اُسکے نام پر رکھا ہو یعنی اُنکو سیف کہا ہو تو یہہ ممدوح ہی کی تلوار ہی اور وہ لوگ لکڑی کے خلاصہ یہہ ہی کہ تیری مدح جو مین کرتا ہون وہ حقیقی ہے اور ونکی تعریف مجازی۔

أَم فِي الشَّجَاعَةِ أَم فِي الأَدَبْ	أَفِي الرَّأيِ يُشبَهُ أَم فِي السَّخَاءِ

ترجمہ کیا کوئی شخص اُس سے رائے مین تشبیہ دیا جاتا ہے یا سخاوت مین یا شجاعت مین یا ادب مین یعنی کوئی اُس کے ان مین مشابہ نہین ہے۔

كَرِيمُ الجِرِشَّى شَرِيفُ النَّسَبْ	مُبَارَكُ الِاسمِ أَغَرُّ اللَّقَبْ

الجرشی بکسر الجیم والراء والشین المشددۃ النفس ترجمہ اُسکا نام یعنی علی مبارک ہی کہ اُس سے برکت لیجاتی ہی بسبب نام مقدس حضرت علی مرتضیٰ کے اور بھی اس سبب سے کہ وہ علو پر دلالت کرتا ہی اور اُسکا لقب سیف الدولہ تمام جہان مین روشن ہی اور کریم النفس اور شریف النسب ہی کیونکہ وہ بنی ربیعہ سے ہی جو بڑے شریف شمار ہوتے ہین

فَتَاهُ يُخَلِّعُ مِمَّا سَلَبْ	أَخُو الحَربِ يُخدِمُ مِمَّا سَبَى

ترجمہ وہ لڑائی کا بھائی یعنی دوست ملازم ہے۔ جبکہ کسی کو خادم بخشتا ہے تو بندیون مین سے جو اُسکے تیرونکے ذریعہ سے قید ہوئے ہین اور جو دشمنونسے مال واسباب چھینتا اور لوٹتا ہی اُسمین سے لوگون کو خلعت دیتا ہی خرید کر نہین دیتا۔

إِذَا حَازَ مَالاً فَقَدْ حَازَهُ	فَتًى لَا يُسَرُّ بِمَا لَا يَهَبُ

ترجمہ جب وہ مال جمع کرتا ہی تو اسکو ایسا جوانمرد جمع کرتا ہی جو اس مال سے خوش نہین کیا جاتا جو بخشا نجا دے یعنی ممدوح مین یہ صفت موجود ہے۔

وَإِنِّي لَأُتْبِعُ تَذْكَارَهُ	صَلٰوةَ الْإِلٰهِ وَسَقْيَ السُّحُبْ

ترجمہ اور مین بیشک اسکی یاد کے بعد خدا کی رحمت اور ابرونکی بارش اسکے لئے طلب کرتا ہون۔

وَأُثْنِي عَلَيْهِ بِآلَائِهِ	وَأَقْرُبُ مِنْهُ نَأَى أَوْ قَرُبْ

ترجمہ اور مین اسکی نعمای سابقہ کے عوض اسکی تعریف کرتا رہتا ہون اور براہ محبت اس سے قریب ہون وہ مجھسے دور ہو یا نزدیک

وَإِنْ فَارَقَتْنِي أَمْطَارُهُ	فَأَكْثَرُ غُدْرَانِهَا مَا نَضَبْ

الغدران جمع غدیر وہو الباقی من السیل بعدہ واصلہ من غادرہ اذا ترکہ ترجمہ اور اگرچہ اسکے عطایا جو باران کے مانند مجھپر برستے تھے بالفعل مجھسے منقطع ہوگئے ہین مگر ان بارشون کا باقی ماندہ ابتلک خشک نہین ہوا یعنی اس کی عطایا کا بقایا ابتلک میرے پاس موجود ہے۔

أَبَا سَيْفَ رَبِّكَ لَا خَلْقِهِ	وَيَا ذَا الْمَكَارِمِ لَا ذَا الشُّطَبْ

الشطب جمع شطبۃ وہی طرائقہ التی فی متنہ۔ ومن قرءہ بفتح الطاء جعلہ واحدا ترجمہ ای اپنے رب کی تلوار نہ اسکے خلق کی اور ای صاحب مکارم کے نہ صاحب دھاریون کے جو تلوار کے پہل پر بنا دیتے ہین۔

وَأَبْعَدَ ذِي هِمَّةٍ هِمَّةً	وَأَعْرَفَ ذِي رُتْبَةٍ بِالرُّتَبْ

ترجمہ اور ای ہر صاحب ہمت سے ہمت مین بڑھے ہوئے اور ای ہر صاحب مرتبہ سے مرتبونکے زیادہ شناسا۔

وَأَطْعَنَ مَنْ مَسَّ خَطِّيَّةً	وَأَضْرَبَ مَنْ بِحُسَامٍ ضَرَبْ

ترجمہ اور ای ہر اس شخص سے جسنے نیزہ کو چہوا ہی زیادہ نیزہ باز اور اس سے جسنے تلوار ماری ہی بڑی تلوریلے۔

بِذَا اللَّفْظِ نَادَاكَ أَهْلُ الثُّغُورِ	فَلَبَّيْتَ وَالْهَامُ تَحْتَ الْقُضُبْ

ترجمہ اس اطعن واضرب کے لفظ سے تجکو تیرے اہل سرحد نے پکارا سو تونے انکو ایسے حال مین جواب دیا کہ ان کے کاسہ سر تلوارون کے تلے تھے۔

وَقَدْ يَئِسُوا مِنْ لَذِيذِ الْحَيَاةِ	فَعَيْنٌ تَغُورُ وَقَلْبٌ يَجِبْ

الوجیب خفقان القلب وغارت العین غورا اذا انخسفت من وجع او حزن ترجمہ اور تونے انکے ایسے وقت مین فریادرسی کی کہ وہ مزہ حیات سے ایسے ناامید ہوگئے تھے کہ ان کی آنکھ بسبب شدت صدمہ گڑ گئین تھین اور دل ان کا گھبراتا تھا۔

أنَّ عَلِيًّا ثَقِيلٌ وَصِبُ	وَغَرَّ الدُّمُسْتُقَ قَوْلُ الْوُشَاةِ

الوصب المريض ترجمہ اور دمستق کو دشمنون کے اس قول نے دھوکا دیا تھا کہ بیشک علی یعنی سیف الدولہ لسبب مرض کے اٹھ نہین سکتا۔

إِذَا هَمَّ وَهُوَ عَلِيلٌ رَكِبْ	وَقَدْ عَلِمَتْ خَيْلُهُ أَنَّهُ

ترجمہ اور بیشک دمستق کے سوارون نے یہہ امر جان لیا تھا کہ جب بحالت بیماری سیف الدولہ قصد کرے گا تو لڑائی کے لئے سواری کرے گا۔

طِوَالَ السَّبِيبِ قِصَارَ الْعَسِبْ	أَتَاهُمْ بِأَوْسَعَ مِنْ أَرْضِهِمْ

نصب طوالاً وقصاراً علی الحال۔ والضمیر المستتر فی اتاہم للدمستق۔ والسبیب شعر الناصیتہ والعرف والذنب والعسب جمع عسیب وہو منبت الذنب واوسع صفتہ خیل ترجمہ دمستق اہل ثغور پر گھوڑے جو لسبب کثرت و وسعت کے ان کی زمین سے زیادہ تھے چڑھا لایا جنکی پیشانی اور یال اور دم کے بال دراز تھے اور دم کی جگہ جسپر بال جمتے ہین چھوٹی تھی یعنی عمدہ گھوڑے۔

وَتَبْدُو صِغَارًا إِذَا لَمْ تَغِبْ	تَغِيبُ الشَّوَاهِقُ فِي جَيْشِهِ

الشواہق الجبال العالیات ترجمہ اونچے پہاڑ اسکے لشکر مین چھپ جاتے ہین کیونکہ وہ سب جگہ پھیل رہے تھے اور اگر بالکل نہین چھپتے تھے تو چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے تھے۔

إِذَا لَمْ تَخُطَّ الْقَنَا أَوْ تَثِبْ	وَلَا تَعْبُرُ الرِّيحُ فِي جَوِّهِ

الجو الہوی ترجمہ ولسبب کثرت نیزونکے ہوا اپنے میدان مین نہین گذر سکتے تھے اگر نیزون پر نہ پھلانگ جاوے یا کود جاوے

وَأَخْفَتْ أَصْوَاتَهُمْ بِاللَّجَبْ	فَغَرَّقَ مُدْنَهُمْ بِالْجُيُوشِ

اللجب الصوت الشدید ترجمہ سو دمستق نے اہل ثغور کے شہر لشکرونسے غرق کردئے یعنی انکی کثرت کے سبب تمام شہر نا معلوم ہوگئے گویا غرق ہوگئے اور انکی آوازونکو لسبب شور لشکر کے خاموش کردیا۔

وَأَخْبِثْ بِهِ تَارِكًا مَا طَلَبْ	فَأَخْبِثْ بِهِ طَالِبًا قَهْرَهُمْ

اخبث بہ صیغہ تعجب ترجمہ سو دمستق کسقدر خبیث ہی جبکہ اپنے لشکر کے لئے قہر کا طالب تھا اور وہ کسقدر خبیث ہی جبکہ وہ اپنے مطلوب کو چھوڑ بھاگا یعنی وہ طلب حرب دونون مین خبیث ہے۔

وَجِئْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْهَرَبْ	نَأَيْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْقَنَا

ترجمہ جب تو دور تھا تو وہ انسے نیزونسے لڑا اور جب تو آگیا تو وہ بذریعہ بھاگنے کے لڑا یعنی بجائے لڑنے کے بھاگ گیا۔

وَكُنْتَ لَهُ الْعُذْرَ لَمَّا ذَهَبْ	وَكَانُوا لَهُ الْفَخْرَ لَمَّا أَتَى

ترجمہ جب دمستق آیا اور اہل ثغور کو مغلوب کر لیا تو وہ اسکے لئے سبب فخر تھے اور جب تو آیا اور وہ بھاگا تو اسکے لئے عذر تھا کیونکہ وہ تیرے مقابلہ کی طاقت نہین رکھتا تھا۔

سَبَقتَ اِلَیہِم مَنَایَاھُم	وَمَنفَعَۃُ الغَوثِ قَبلَ العَطَب

ترجمہ تو اہل ثغور کے موتون سے پہلے اُن کے پاس پہونچ گیا۔ اور فریاد رس کی فریاد رسی کا نفع ہلاکی سے پہلے ہے بعد ہلاک کس کام کے۔

فَخَرُّوا لِخَالِقِہِم سُجَّدًا	وَلَو لَم تُغِث سَجَدُوا لِلصُّلُب

الصلب جمع صلیب ترجمہ سو اہل ثغور بعد تیری فریاد رسی اور دمستق کے بھاگجانے کے اپنے خالق کو سجدہ شکر کرتے ہوئے گرے اور تو انکی فریاد کو نہ پہونچتا تو بخوف روم صلیبونکو سجدہ کرتے۔

وَکَم ذُدتَ عَنہُم رَدًا بِالرَّدیٰ	وَکَشَّفتَ مِن کُرَبٍ بِالکُرَب

ترجمہ تو نے بہت دفعہ ان سے اُنکے ہلاکی بسبب ہلاک کرنے اُن کے دشمنون کی دور کی اور اُن کی بیچینی کو دشمن کو بیچین کرکے خوب دور کر دیا۔

وَقَد زَعَمُوا اَنَّہٗ اِن یَعُد	یَعُد مَعَہُ المَلِکُ المُعتَصِب

المعتصب الذی یعتصب للتاج براسہ ترجمہ اور بیشک روم نے یہہ خیال کر لیا تھا کہ اگر دمستق بعد گریز کے پھر لوٹے گا تو اُسکے ساتھ ملک اعظم تاج پوش بھی لوٹے گا مگر تیرے مقابلہ کی دونون کو ہمت نہوئی ملک اعظم کی اول دفعہ آنیکو دوبارہ آنا موافق محاورہ عرب کے کہا ہی کہ کبھی وہ عود ابتدائی آنیکو بھی کہتے ہین۔

وَیَستَنصِرَانِ الَّذِی یَعبُدَانِ	وَعِندَھُمَا اَنَّہٗ قَد صُلِب

ترجمہ اور دمستق اور ملک اعظم دونون اپنے معبود یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مدد مانگین گے اور حال یہہ ہی کہ اُن دونو کے نزدیک یہہ مقرر ہی کہ حضرت مسیح پھانسی دئے گئے یعنی یہود نے اُنکو پھانسی دیدیا۔

وَیَدفَعُ مَا نَالَہٗ عَنہُمَا	فَیَا لَلرِّجَالِ لِھٰذَا العَجَب

اللام فی للرجال مفتوحۃ لانہا لام الاستغاثۃ فہی للمستغاث بہ وہی مفتوحۃ۔ وفی لہذا الام التعجب وہی مکسورۃ ترجمہ اور جو مصیبت حضرت مسیح کو حسب اعتقاد مسیحیونکے یہود کے ہاتھ سے پہونچی ہے اُس مصیبت یعنی ہلاکی کو حضرت مسیح اُن دونو سے دور کرین گے سوای لوگو اس عجب کے فریاد رسی کرو۔ یعنی حضرت مسیح جب ہلاکی کو اپنے نفس سے دور نکر سکتے تو اورون سی کیسے دفع کر سکتے ہین۔

اَرَی المُسلِمِینَ مَعَ المُشرِکِینَ	اِمَّا لِعَجزٍ وَاِمَّا رَھَب

ترجمہ مین اور مسلمانونکو مشرکین کیساتھ ہم پیالہ د ہم نوالہ دیکھتا ہون یہہ امر یا تو اُنکے عجز کی سبب ہے یا خوف کی۔

وانت مع الله في جانب	قليل الرقاد كثير التعب

ترجمہ اور تو اُسے ایک طرف ہے اور خدا تیرے ساتھ ہے اور تو کم سونیوالا اور بڑا محنتی ہی یعنی تو تنہا اُسے لڑتا ہے۔

كانك وحدك وحدته	ودان البرية بابن واب

ترجمہ گویا فقط تونے خداوند تعالی کو واحد جانا ہی اور تمام خلق بیٹے اور باپ کے معتقد ہوگئے یعنی نصرانی ہوگئے۔

فليت سيوفك في حاسد	اذا ما ظهرت عليهم كئب

ترجمہ سو کاش تیری تلوارین اُس حاسد کے جسم مین غائب ہووین جو بسبب تیرے روم پر غالب ہونیکے بیچین ہوتا ہی

وليت شكاتك في جسمه	وليتك تجزي ببغض وحب

الشكاة المرض ومثله الشكو والشكوى والشكاية ترجمہ اور کاش تیرا مرض حاسد کے جسم مین ہو اور کاش تو اپنے دشمنون اور دوستونکو بقدر بغض اور دوستی کے جزا دے تو اس صورت مین مجکو باعث نہایت دوستی کے بڑا حصہ ملیگا جیسا اگلے شعر مین ہے

فلو كنت تجزي به نلت منك	اضعف حظ باقوى سبب

ترجمہ سو اگر تو بعوض محبت جزا دے تو بھی مجکو باوجود محبت کے جو سبب قوی ہی کمتر حصہ ملیگا کیونکہ تیری توجہ میری طرف نہین رہی ہی اس صورت مین سیف الدولہ پر عتاب ہی اور یہہ ہی معنی ابو الفضل عروضی نے لکھے ہین۔ اور مترجم کہتا ہی کہ شاعر نے پہلے شعر کے اخیر مصرعہ مین یہہ آرزو کی ہی کاش بقدر محبت جزا ملی تو اُسکے مناسبت سے اس شعر کا ظاہر یہہ مطلب ہی کہ اگر بقدر محبت تو جزا دی تو میرا حصہ بسبب میری قوی محبت کے اورونکے حصہ سے دونا ہوگا۔ دعوی یہہ ہے کہ میری محبت اورونسے دونی ہے

وقال وقد عذله ابو سعيد المخيمري على تركه لقاء الملوك في صباه

ابا سعيد جنب العتابا	فرب رأي خطأ صوابا

الظاهر ان خطأً بالنصب مفعول اول لرأى وصوابا مفعوله الثاني لانه من الظن والعلم ترجمہ اى ابا سعید عتاب سے کنارہ کر کیونکہ خطا کو صواب سمجھنے والے بہت سے لوگ ہین انہین مین سے تو ہی۔ یعنی تو جو مجکو بادشاہون سے نہ ملنے پر ملامت کرتا ہے اس معاملہ مین تو غلطی پر ہے اور وجہ غلطی اگلے شعر مین ہے۔

فانهم قد اكثروا الحجابا	واستوقفوا لردنا البوابا

ترجمہ کیونکہ بیشک اُن لوگون نے بہت سے پردہ دار مقرر کئے ہین اور ہمارے رد کرنے کو بہت سے دربان بٹھا رکھے ہین۔

وان حد الصارم القرضابا	والذابلات السمر والعرابا

يرفع فيما بيننا الحجابا

القرضاب السیف القاطع یقطع العظام صفۃ لحد۔ والذابلات الرماح اللینۃ۔ والعراب الخیل العربیۃ ترجمہ اور بیشک شمشیر کی برندہ دہار اور لچکیلے گندم گون نیزے اور عربی گھوڑے ہمارے درمیان کے پردے اٹھا دینگے۔ یعنی ہم ان تینون اشیاے مذکورہ کے ذریعہ سے بادشاہون پر خروج کرین گے۔ یہہ متنبی کی قدیمی ہیکڑیان اور منہ زوریان ہین جنکو شارح اسکا حمق لکھتا ہے۔

وقال رتجالاً لبعض الکلابیین وہم علی الشراب

بالصافیات الاکوبا	احبتی ان یملؤا

الاکوب جمع کوب وہو کوز لا عروۃ لہ۔ والصافیات جمع صافیۃ وہی الخمرۃ ترجمہ میرے دوستون کو زیبا ہی کہ شراب صاف سے کوزے بے دستی کے بہرین۔ یعنی ایسے کوزے جنمین دستگی اور پکڑنے کی چیز نہو۔

وعلی ان لا اشربا	وعلیہم ان یبذلوا

ترجمہ اور دوستونپر فرض ہے کہ وہ شراب مجکو دین اور مجکو لازم ہی کہ مین اسکو نہ پیئون۔

ت المسمعات فاطربا	حتی تکون الباترا

الباترات جمع باترۃ وہی السیف القاطع ترجمہ نہ پیئون یہان تلک کہ شمشیر ہائے قاطع جہنا جہن سناتیوالے ہون سواسوقت مین خوش ہونگا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ مین بے آواز ہاے شمشیر کے خوش نہین ہوتا۔

وقال یرثی محمد بن اسحق التنوخی وینفی الشماتۃ عن بنی عمہ

وای رزایاہ بوتر نطالب	لای صروف الدہر فیہ نعاتب

اللام فی لای زائدۃ۔ وای رزایاہ الروایۃ بفتح الیاء والعامل فیہ نطالب والوتر والترۃ العداوۃ ترجمہ زمانہ مین ہم اسکے کس کس گردش پر عتاب کرین اور کون کون اُس کی مصیبت سے انتقام کا مطالبہ کرین کیونکہ اُسکے مصائب بکثرت ہین۔

وقد کان یعطی الصبر والصبر عازب	مضی من فقدنا صبرنا عند فقدہ

العازب البعید ترجمہ وہ شخص چلدیا جسکے جانے سے ہمنے اپنا صبر گم کیا۔ اور جبکہ مصائب مین لوگون کا صبر دور ہوجاتا تھا تو وہ انکو صبر عنایت کرتا تھا یعنی انکی تسلی کرتا تھا۔ یا انپر اسقدر احسان کرتا تھا کہ اُن کو تحمل شدائد آسان ہوجاتا تھا۔

اسنتہ فی جانبیہا الکواکب	یزور الاعادی فی سماء عجاجۃ

ترجمہ غبار جو گھوڑون کے سمونکے سبب لڑائی کے میدان مین اڑتا ہی وہ اس معمولی آسمان کو چھپا کر خود دوسرا آسمان بنجاتا ہی سو وہ اس آسمان کے تلے دشمنونسے غٹاپٹ ہوتا ہی اور اُس غبار کے دونون طرف اُسکے چمکتے ہوئے نیزے بجای ستارونکے ہوتے ہین

فَتَسْفِرُ عَنْهُ وَالسُّيُوفُ كَأَنَّمَا	مَضَارِبُهَا مِمَّا انْفَلَلْنَ ضَرَائِبُ

للمضارب جمع مضرب بکسر الراء وہو حدہ وظبتہ والضرائب جمع ضریبتہ وہی الشئ المضروب بالسیف ترجمہ سو وہ غبار ممدوح سے دور ہوتا ہی ایسے حال مین کہ اُسکے اور اُسکے لشکر کے تلوارونکی دھارین بسبب دندانیدار ہونے کے گویا چیتی ہوئی ہین یعنی حقیقت مین تلوارین ضارب ہین مگر بسبب کثرت دندانون کے مضروب معلوم ہوتے ہین کہ کسی چیز نے انپر گر کے تلوارونکو مضروب کر دیا ہی۔

طَلَعْنَ شُمُوسًا وَالْغُمُودُ مَشَارِقٌ	لَهُنَّ وَهَامَاتُ الرِّجَالِ مَغَارِبُ

ترجمہ اُن تلوارون نے آفتاب بنکر طلوع کیا اور اُنکے مشارق اُنکے میان تھے اور مردونکی کھوپریان اُنکی مغارب تھین جنمین وہ چھپ جاتی تہین

مَصَائِبُ شَتَّى جُمِّعَتْ فِي مُصِيبَةٍ	وَلَمْ يَكْفِهَا حَتَّى قَفَتْهَا مَصَائِبُ

ترجمہ متوفی کا مرنا ایک مصیبت ہے جسمین بہت سے مصائب جمع کئے گئے ہین اور پہر اُن پر بہی کفایت اور بس نہین کی گئی یہان تلک کہ اُنکے پیچھے اور بہت سی مصیبتین آگئین ا اور وہ دشمنونکا ہمپر یہہ تہمت لگانا کہ یہہ ممدوح کی موت سے خوش ہوئے ہین۔

رَأَى ابْنُ أَبِينَا غَيْرُ ذِي رَحِمٍ لَهُ	فَبَاعَدَنَا عَنْهُ وَنَحْنُ الْأَقَارِبُ

ترجمہ یہہ کیسی غلط اور تعجب خیز بات ہی کہ ہمارے باپ کے بیٹے یعنی ابن عم پر غیر ذی رحم نے تو رحم کیا اور ہم کو اُس سے دور سمجھا حالانکہ ہم اُس کے قریب رشتہ دار ہین۔

وَعَرَّضَ أَنَّا شَامِتُونَ بِمَوْتِهِ	وَإِلَّا فَزَارَتْ عَارِضَيْهِ الْقَوَاضِبُ

عرض انا کان حقہ بان لکنہ اراد بمعنی ذکر ترجمہ اور اُس غیر ذی رحم نے ہمپر تعریض کی کہ ہم اُسکی موت سے خوش ہوئے اور مصرعہ ثانی مقولہ معترض کا بھی ہوسکتا ہے اور اُسوقت اُسکے یہہ معنی ہونگے کہ اگر ہم یہہ امر جھوٹ کہتے ہون تو ہمارے دونون رخسارونپر تلوارین لگیو اور یہہ بھی ہوسکتا ہی کہ یہہ مقولہ اُن لوگونکا ہو جو اپنے سے شماتت کی نفی کرتے ہین یعنی اگر انکی تعریض درست نہو تو انکو یہہ صدمہ پہونچیو۔

أَلَيْسَ عَجِيبًا أَنَّ بَيْنَ بَنِي أَبٍ	لِنَجْلِ يَهُودِيٍّ تَدِبُّ الْعَقَارِبُ

النجل النسل ترجمہ کیا یہہ بات عجیب نہین ہے کہ ایک باپ کے بیٹون مین بسبب ایک شخص یہودی النسل کے بچھو دوڑنے لگین یعنی اُسکی چغلخوریان۔

أَلَا إِنَّمَا كَانَتْ وَفَاةُ مُحَمَّدٍ	دَلِيلًا عَلَى أَنْ لَيْسَ لِلَّهِ غَالِبُ

ترجمہ من سوائے اس کے نہین ہے کہ وفات محمد کی دلیل ہے اس امر کی کہ خدا پر کوئی غالب نہین ہے کیونکہ وہ سب آدمیون پر غالب تھا۔

وقال یمدح المغیث بن علی بن بشر العجلی

دمعٌ جرٰی فقضٰی فی الربع ما وجبا ‏ ‏ ‏ لِاَھلِہٖ وشفٰی اَنّٰی ولا کربا

کرب ان یفعل کذا ای کاد وقارب وانّٰی بمعنی کیف ترجمہ میرے آنسو منزل محبوب مین خوب بہی سو جو حق اہل منزل محبوب کا مجہپر واجب تہا اُسکو ادا کیا اور گریہ نے مرض حرقت فرقت سے مجکو شفا دے کیونکہ رونیسے جی ہلکا ہوتا ہے - پہر اِس قول سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ قضائے حق وشفائے مرض کہان اور کسطرح ہوا یعنی نہین ہوا بلکہ اُنکے قریب بہی نہین ہوا - اول بسبب کثرت گریہ وشدت بیہوشی خیال کیا کہ یہہ دونون امر ظہور مین آگئے پہر سنبہلکر اور دلمین سوچکر کہتا ہے کہ اداے حق وشفا ہرگز حاصل نہین ہوئی بلکہ قریب حصول بہی نہین ہوئی -

عُجنا فاَذھب ما اَبقی الفراق لنا ‏ ‏ ‏ من العقول وما رَدَّ الذی ذھبا

ترجمہ ہم اُس منزل کی طرف لوٹے سو صدمہ فراق نے جوکچہہ قدر قلیل عقل ہماری چہوڑی تہی بسبب یاد محبوب کے اُسکو بہی اڑا لیا اور جو عقل پہلے لے گیا تہا اُسکو واپس نکیا -

سقیتہ عبرات ظنّہا مطرا ‏ ‏ ‏ سوائلا من جفونٍ ظنّہا سحبا

سوائلا صفۃ لعبرات وحرف الجر یتعلق بسقیتہ ترجمہ مینے اُس منزل کو ایسے آنسو ہائے سائل پلائے جسکو وہ باران سمجہے ایسی پلکون سے کہ اُس منزل نے اُنکو ابر سمجہا -

دار الملمّ لہا طیفٌ تھدّدنی ‏ ‏ ‏ لیلا فما صدقت عینی ولا کذبا

الالف واللام فی الملم بمعنی التی ودار خبر مبتدا محذوف ای ہذا الربع دار التی الم ترجمہ وہ منزل گہر ہے اُس محبوبہ کا جسکو اُسکا خیال میرے پاس لانیوالا ہے اور اُسنے مجکو رات مین ڈرایا سو میری آنکہ نے نہ اُسکی تصدیق کی اسلئے کہ جو اُسنے دیکہا وہ بے حقیقت اور خیال محض تہا اور نہ اُسکے خیال نے میرے ڈرانے اور دہمکانے مین کچہہ کوتاہی اور جہوٹ کیونکہ اُسنے جو فراق ودیگر امور میرے خلاف طبع کے دہمکی دی تہی اُن سب کو پورا کیا چنانچہ اُسکی مخالفت کی تفصیل اگلے شعر مین ہے

ناءیتہ فدنا ادنیتہ فناٰی ‏ ‏ ‏ جمّشتہ فنبا قبّلتہ فاَبٰی

نائیتہ ونایت عنہ ای بعدت - ونبا تجافی وتباعد - ونبا السیف اذا لم یعمل فی الضریبۃ - والتجمیش المغازلۃ ترجمہ مین اُسکے خیال سے دور رہا تو وہ میرے نزدیک آگیا - اُسکے پاس گیا تو وہ دور ہوگیا - مین نے اُس سے مغازلۃ اور دل لگی کی تو مجہسے خفا ہونے لگا - مینے اُسکا بوسہ لینا چاہا تو اُسنے انکار کیا بہرحال خیال محبوبہ نے ہر معاملہ مین میری مخالفت کی یعنی جو کیفیت محبوبہ کی تہی وہ ہی حال اُسکے خیال کا ہوا -

ھام الفؤاد باعرابیۃ سکنت ‏ ‏ ‏ بیتا من القلب لم تمدد لہ طنبا

ترجمہ میرا دل ایک اعرابیہ پر لٹو ہو گیا جو ایک دل کی کوٹھری پر قابض ہے جسکے لئے اُسنے طنابین نہین کھینچین۔

مظلومۃ الریق فی تشبیہہ ضربا	مظلومۃ القد فی تشبیہہ غصنا

خبر مبتدا محذوف ای ہی ولو خفضت علی النعت لاعرابیۃ جاز۔ والضرب بفتح الراء العسل الابیض الغلیظ ترجمہ اگر اسکے قد کو نزاکت مین شاخ سے تشبیہ دین یا اُسکے آب دہن کو شیرینی مین سفید شہد سے تو اُسکے قد اور آب دہن پر ظلم کیا جاوے کیونکہ اُسکا قد شاخ سے اور اُسکا آب دہن شہد سے بڑھا ہوا ہے۔

وعز ذلک مطلوبا اذا طلبا	بیضاء تطمع فیما تحت حلتہا

مطلوبا منصوب علی التمیز ای من مطلوب۔ والظرف متعلق بتطمع ترجمہ وہ گوری ہی کہ اپنی نرم گفتاری و خوش مزاجی سے اپنے اُس جسم کے جو اُسکے لباس مین چھپا ہوا ہے طمع دیتی ہے مگر جب اُسکی خواہش کیجاوے تو یہہ مطلب نہایت دشوار ہوتا ہے۔ یعنی وہ خوش اخلاق نرم مزاج پاکدامن ہے۔

شعاعہا و یراہ الطرف مقتربا	کانہا الشمس یعیی کف قابضہ

ضمیر قابضہ للشعاع قدم علیہ لانہ فاعل مقدم رتبۃ ترجمہ گویا وہ محبوبہ آفتاب ہی جسکی شعاع اپنی مٹھی مین کھینچنے والیکو عاجز کر دیتی ہے یعنی اوسکی مٹھی مین بند نہین ہوتے حالانکہ آنکھ اُسکو قریب دیکھتی ہے۔

من این جانس ہذا الشادن العربا	مرت بنا بین تربیہا فقلت لہا

الترب اللدۃ یقال ہذہ ترب ہذہ یعنی اتراب۔ والشادن من الظباء وغیرہا الذی شدن قرنہ وقوی وترعرع ترجمہ سو وہ اعرابیہ اپنے دو ہمعمروں کے درمیان ہمارے پاس کو گذری تو مینے اُسکی طرف اشارہ کر کے کہا کہ کیونکہ یہہ آہوئے عرب کے مشابہہ ہو گئے۔

لیث الشری وہو من عجل اذا انتسبا	فاستضحکت ثم قالت کالمغیث یری

استضحکت یعنی ضحکت کاستعجب بمعنی عجب ترجمہ سو اس میرے کہنے پر پہلے وہ ہنسی پھر کہا کہ مین مثل مغیث کے ہون کہ وہ شیر بیشہ شری ہے حالانکہ وہ بنی عجل سے ہے جبکہ وہ اپنا نسب بیان کرے یعنی وہ شیر ہی باوجودیکہ وہ بنی عجل سے ہے جسکے معنی لغت مین گوسالہ کے ہین۔

اعطی و ابلغ من املی و من کتبا	جاءت باشجع من یسمی واسمح من

ترجمہ بنے عجل ایسے شخص کو لائے جو ہر رفیع القدر سے زیادہ بہادر ہے اور سب سخیونسے زیادہ سخی ہی اور اُن لوگون سے جو لکھواتے اور لکھتے ہین بلیغ ہے یعنی مغیث جیسا شخص جو باین صفات موصوف ہے بنی عجل مین پیدا ہوا۔

او جاہل لصحی او اخرس خطبا	لو حل خاطرہ فی مقعد لمشی

ترجمہ ممدوح الیسا تیز طبیعت ہے کہ اگر اُسکی طبیعت درماندہ شخص مین حلول کرے تو وہ چل پڑے یا جاہل مین تو

وہ ہوشیار یہ عالم ہوجاوے یا گونگی مین تو وہ خطیب فصیح ہوجاوے۔

إِذَا بَدَا حَجَبَتْ عَيْنَيْكَ هَيْبَتُهُ ۔۔۔ وَلَيْسَ يَحْجُبُهُ سِتْرٌ إِذَا احْتَجَبَا

ترجمہ جب وہ ظاہر ہو تو اُسکی ہیبت تیری دونون آنکھون کو چھپالی یعنی اُسکی ہیبت کے سبب تیری دونون آنکھین بند ہوجاوین اور حال یہہ ہی کہ جب وہ حجاب مین ہو تو کوئی پردہ اُسکو چھپا نہین سکتا بسبب اُسکی روشنی اور حسن جسم کے۔

بَيَاضُ وَجْهٍ يُرِيكَ الشَّمْسَ حَالِكَةً ۔۔۔ وَدُرُّ لَفْظٍ يُرِيكَ الدُّرَّ مَخْشَلَبَا

المخشلب خرز من حجارة البحر ولیس بدر ترجمہ اُسکی سفید روئی ایسی ہی کہ اُسکے روبرو آفتاب سیاہ معلوم ہوتا ہی اور اُسکی لفظ موتی ہین جو معمولی موتی کو پوتھہ دکھلاتے ہین یعنی موتی اُسکے روبرو مثل پوتھہ بیقدر ہے۔

وَسَيْفُ عَزْمٍ تَرُدُّ السَّيْفَ هَبَّتُهُ ۔۔۔ رَطْبُ الْغِرَارِ مِنَ التَّامُورِ مُخْتَضِبَا

ہبتہ حرکتہ واہتزازہ۔ والغرار الحد۔ والتامور دم القلب ترجمہ اُسکا عزم ایک ایسی تلوار ہے کہ اُسکی حرکت معمولی تلوار کو ایسے حال مین لوٹاتی ہے کہ اُسکی دہار خون دل اعدا سے رنگین ہوتی ہے یعنی جب وہ مصمم قصد کرتا ہے تو تلوار کو خون اعدا سے رنگدیتا ہے۔

عُمْرُ الْعَدُوِّ إِذَا لَاقَاهُ فِي رَهَجٍ ۔۔۔ أَقَلُّ مِنْ عُمْرِ مَا يَحْوِي إِذَا وَهَبَا

الرہج الغبار ترجمہ دشمن کی عمر جب وہ غبار جنگ مین اُسکے سامنے آجاتا ہے اُسکے مال سے جب وہ بخشنے لگے کمتر ہوتی ہی یعنی جیسا اُسکا مال اُسکے ہاتھہ مین آتی ہی فوراً خرچ ہوجاتا ہی ایسی ہی دشمن کی عمر فوراً تمام ہوجاتی ہے۔

تَوَقَّهُ فَإِذَا مَا شِئْتَ تَبْلُوَهُ ۔۔۔ فَكُنْ مُعَادِيَهُ أَوْ كُنْ لَهُ نَشَبَا

تبلوہ منصوب باضمار ان ترجمہ اُسکے دشمنی سے بچیارہ اور جب تو اُسکا امتحان چاہے تو اُسکا دشمن بنجا یا اُسکا مال ہوجا سو صورت اول مین بسبب اُسکی شجاعت کے اور صورت دوم مین بسبب اُسکی سخاوت کے فوراً ہلاک ہوجاویگا۔

تَحْلُو مَذَاقَتُهُ حَتَّى إِذَا غَضِبَا ۔۔۔ حَالَتْ فَلَوْ قَطَرَتْ فِي الْبَحْرِ مَا شُرِبَا

ترجمہ اُسکا مذاق شیرین رہتا ہی یعنی خوش اخلاق رہتا ہے یہان تلک کہ وہ غضبناک ہوجاوے تو اُس کا مزہ بالکل بدل جاتا ہے یعنی تلخ ہوجاتا ہی سو اُسوقت اگر دریائی شیرین مین اُسکا قطرہ ڈالدیا جاوے تو وہ پینے کے قابل نرہے۔

وَتَغْبِطُ الْأَرْضُ مِنْهَا حَيْثُ حَلَّ بِهِ ۔۔۔ وَتَحْسُدُ الْخَيْلُ مِنْهَا أَيَّهَا رَكِبَا

ضمیر بہ یعود الی حیث۔ والغبطۃ ان تتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان ترید زوالہا ولیس بحسد وجعل الغبطۃ للارض والحسد للخیل لان الارض وان کثرت بقاعہا فہی کالمکان الواحد لاتصال بعضہا ببعض والخیل بخلاف ذلک لانہا متفرقۃ کالمتغائرۃ فاستعمل لہا الحسد لقبحہ ترجمہ وہ زمین پر جس مکان مین اُترتا ہی دوسرا قطعہ زمین کا اُسپر غبطہ کرتا ہی کہ کاش وہ مجھپر بھی اُترتا اور جس گھوڑے پر سوار ہوتا ہے دوسرا گھوڑا اُسپر حسد کرتا ہے کہ کاش وہ مجھپر سوار ہوتا نہ دوسرے پر۔

ولا یرد بفیہ کف سائلہ	عن نفسہ ویرد الجحفل اللجبا

ترجمہ وہ دست سائل کو تو اُسکے موُنہ کی طرف اپنی طرف سے رد نہیں کرتا مگر لشکر پر شور کو تنہا لوٹا دیتا ہے -

وکلما لقی الدینار صاحبہ	فی ملکہ افترقا من قبل یصطحبا

اصلہ لیصطحبان حذف النون بتقدیر ان ترجمہ اور جبکہ اُسکے ملک مین ایک دینار دوسرے سے ملتا ہے تو وہ قبل اسکے کہ ہم صحبت ہون اور ایکدوسرے کے پاس ٹھہرین متفرق ہو جاتے ہین یعنی سائلون کو دے ڈالتا ہے یعنی اُن دونون سے صرف چلتے ہوئے ملاقات ہو جاتی ہے اور اجتماع کی نوبت نہین پہونچتی -

مال کان غراب البین یرقبہ	فکلما قیل ھذا مجتد نعبا

المجتدی السائل ترجمہ اُسکا ایسا مال ہے کہ گویا جدائی کا کوا اُسکی تاکمین لگا رہتا ہے سو جب کہا جاتا ہے کہ یہہ سائل موجود ہے تو وہ کوا بول پڑتا ہے اور وہ مال سائلون مین تقسیم کیا جاتا ہے یعنی وہ جمع نہین رہتا بلکہ متفرق ہو جاتا ہے کیونکہ عرب کا یہہ خیال ہے کہ غراب البین جس قوم کی بستیو مین بولتا ہے وہ متفرق ہو جاتے ہین -

بحر عجائبہ لم تبق فی سمر	ولا عجائب بحر بعدھا عجبا

السمر المسامرۃ وھو الحدیث فی اللیالی ترجمہ وہ ایک دریا ہے کہ اُسکی عجائب کثیرہ نے افسانہ گوئی مین کوئی عجیب بات نہین چھوڑی اور نہ سمندر کے تعجب خیز باتین اُسکی عجائب کے بعد عجب رہین - خلاصہ یہہ کہ ممدوح ایسا صاحب امور عجیبہ ہے کہ اُسکے روبرو عجائب اسمار و بحار کے کچھہ حقیقت نہین رہی -

لا یقنع ابن علی نیل منزلۃ	یشکو محاولہا التقصیر والتعبا

ترجمہ جس مرتبہ کے حصول مین اُسکا قصد کرنیوالا اپنی کوتاہی اور درماندگی کی شکایت کرتا ہے ابن علی یعنی ممدوح کو اُسپر کامیابی بس نہین کراتی یعنی جس مرتبہ کا حصول اوروں کو دشوار ہے یہہ اُسپر بھی بس نہین کرتا -

ھز اللواء بنو عجل بہ فغدا	راسا لھم وغدا کل لھم ذنبا

ترجمہ بنو عجل نے اُسکے نام پر نیزے کو حرکت دی یعنی اُسکو اپنا سردار مانا سو وہ اُن کا سردار ہو گیا اور سب لوگ اُن کے دم یعنی تابع ہو گئے -

التارکین من الاشیاء اھونہا	والراکبین من الاشیاء ما صعبا

ای اعنی التارکین ترجمہ یعنی وہ لوگ آسان امور کو چھوڑتے ہین اور سخت امور پر سوار اور قابض ہوتے ہین غرض اولو العزم ہین

مبرقعی خیلہم بالبیض متخذی	ھام الکماۃ علی ارماحہم عذبا

العذب طرف کل شی ترجمہ وہ لوگ اپنی سواروں پر تلواروں کا برقع ڈالتے ہین کہ اُن تلک کوئی پہونچ نسکے اور دلیرون کے سرونکو اپنے نیزون کے سرو نیزے رکھتے ہین -

خرقاء تتهم الإقدام والهربا	إن المنية لو لاقتهم وقفت

خرقاء فزعة متحيرة ـ خرق يخرق اذا لصق بالارض من فزع ترجمہ اگر موت اُنکے سامنے آجاوے تو بیشک ہراسان وحیران کھڑے رہجاوے آگے بڑھنے اور بھاگنے کو تہمت لگاتے ہوئے یعنی یہہ کہتے ہوئے کہ اگر آگے بڑھے تو ماری جاؤنگی اور اگر بھاگے تو پکڑے جاؤنگے ـ غرض اُنکے سامنے موت کا حال بیحال ہوجاتا ہے ـ

فجازه وهو على آثارها الشهبا	مراتب صعدت والفكر يتبعها

الشهبا مفعول جاز ای جاز الفکر الشہب وہو علی آثار المراتب ترجمہ نبی عجل سکے مراتب بلند ہوئے اور فکر اُنکے پیچھے چلتا رہا سو فکر ستاروں سے بڑھگیا اور اسپر بھی اُن مراتب کے نشان قدم پر چلاگیا اُن تلک نہ پہونچ سکا ـ

فآل ما امتلأت منه ولا نضبا	محامد نزفت شعري ليملأها

نزف البیر نزح مارہ کلہ ـ وآل رجع ترجمہ اُنکے ایسے محامد ہین کہ اُنھون نے میرے شعر کو مثل پانی کے جو کنوین سے نکالا جاوے بالکل کھینچ لیا تاکہ وہ شعر اُنکے فضائل کو پُر کردے سو وہ شعر ایسے حال مین لوٹا کہ وہ فضائل اُس سے پر نہوئین اور نہ وہ شعر خشک ہوا ـ یہان شعر کو بمنزلہ پانی کے ٹھہرایا ہے اور اُسکی قنا و تمام نہونیکو اُسکا خشک نہونا مطلب یہہ ہے کہ اُنکے محامد کثیر ہین اور میری مدح گوئی بھی بیشمار ہے اسلئے نہ اُنکی مدائح ختم ہوتے ہین نہ میرے اشعار مدحیہ میرے تمام اوقات اسی شغل مین گذرتے ہین نہ اُنکی مناقب تمام ہونگے نہ میری شعر گوئی ـ

من يستطيع لأمر فائت طلبا	مكارم لك فت العالمين بها

ترجمہ تیرے لئے مکارم اور مناقب ہین کہ اُنکے سبب تو تمام عالم سے بڑھگیا ہے ـ اب اُس امر کی طلب کے جو بہت آگے بڑھگیا ہے کون طاقت رکھتا ہے ـ

إلي بالخبر الركبان في حلبا	لما أقمت بإنطاكية اختلفت

ترجمہ جب تم نے بمقام انطاکیہ اقامت کی تو شتر سواران سائل جو تمہارے پاس سے لوٹتے تو میرے پاس بمقام حلب تمہاری سخاوت وکرم کی خبر لائے ـ

أحث راحلتي الفقر والأدبا	فسرت نحوك لا ألوي على أحد

ترجمہ تو تمہاری خیر عطا سنکر مین تمہاری طرف چل پڑا کسی کے پاس نہین ٹھہرتا تھا ایسے حال مین کہ مین اپنی دو سواریون فقر اور ادب کو قطع طریق پر برانگیختہ کرتا تھا ـ یعنے چونکہ مین ادیب حاجتمند ہون اور تم ادب کے قدردان ہو اسلئے تمہارے پاس حاضر ہوا

لو ذاقها لبكى ما عاش وانتحبا	أذاقني زمني بلوى شرقت بها

الانتحاب رفع الصوت وترددہ بالبکا ترجمہ میرے زمانہ نے مجکو ایسی مصیبت کا جرعہ پلایا ہے جس سے مجھے اچھو ہوگیا یعنی وہ میرے گلے مین اٹک گیا اگر زمانہ اُس مصیبت کو چکھتا تو وہ جب تلک جیتا بیشک روتا اور جھینکتا ـ

وَاِنْ عَمِرْتُ جَعَلْتُ الْحَرْبَ وَالِدَةً	وَالسَّمْهَرِيَّ اَخًا وَالْمَشْرَفِيَّ اَبَا

عمر الرجل بالكسر عاش زمانا طويلا - والاسمهرا الصلابة والشدة والقناة الصلبة ويقال ہی نسبة الی رجل اسمہ سمہر کان یقوم الرماح ترجمہ اور اگر میری عمر بڑی ہوئی تو لڑائی کو والدہ اور نیزہ سمہری کو بہائی اور تلوار مشرفی کو والد بناؤنگا یعنی ہمیشہ لڑائی مین رہونگا تاکہ مطلب کو پہونچون -

بِكُلِّ اَشْعَثَ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا	حَتّٰى كَاَنَّ لَهٗ فِىْ قَتْلِهٖ اَرَبَا

ترجمہ مین ہمیشہ جنگ پیشہ رہونگا بمعیت ہر شخص پریشان موے کے جو موت سے ہنستا ہوا ملے گویا اس کو اپنے قتل مین کوئی بڑا مطلب رہے -

قُحٍّ يَكَادُ صَهِيْلُ الْخَيْلِ يَقْذِفُهٗ	مِنْ سَرْجِهٖ طَلَبًا لِلْعِزِّ اَوْ طَرَبَا

قح فی موضع خفض نعت اشعث - ومرح وطرب مصدران وقعا موضع الحال - والقح الخالص من کل شی ترجمہ ایسا پریشان مو جو خالص النسب ہو جبکہ وہ گھوڑے کے ہنہنانے کو سنے تو قریب ہی کہ وہ آواز اسکو بسبب عزت طلبی یا نشاط کے اسکے زین سے پھینکدے - اور ایک روایت مین مرحًا بالنصر دبی یعنی اڑائیکی خوشی سے اور یہہ مناسب تر ہے -

فَالْمَوْتُ اَعْذَرُ لِىْ وَالصَّبْرُ اَجْمَلُ بِىْ	وَالْبَرُّ اَوْسَعُ وَالدُّنْيَا لِمَنْ غَلَبَا

ترجمہ سو موت میری بڑی عذر خواہ ہی اس سے کہ مین بحالت ذلت مرون یعنی اگر مین طلب معالی مین قتل کیا جاؤن تو موت میری عذر خواہی کو کھڑی ہو جاویگی اور صبر مجھ جیسے بہادر کو زیبا ہے گھبرانا بزدلون کا کام ہوتا ہے - اور جنگل و میدان میرے لئے میرے گھر سے زیادہ وسیع ہین اس سے گھر اپنا پسند نہین کرتا اور دنیا اور اسکی دولت اس شخص کے لئے ہے جو لڑے اور غالب آوے نہ اسکے لئے جو گھر مین پڑا رہے - شارح نے خوب کہا ہی کہ یہہ ابیات جو آخر قصیدہ مین متنبی لایا ہے اسکے مطلب کے خلاف ہین - کیونکہ وہ مادح ہوکر بطلب عطا ممدوح کے پاس آیا ہی اور کہتا ہی کہ مین مصیبت زدہ زمانہ کا ستایا ہوا ہون پہر اسکو ذکر اپنی شجاعت و فتح بلاد و مزاحمت ملوک کا کیا موقع ہے - مگر کیا کرے کہ وہ اپنی عادت اور ہیکڑی پنی سے مجبور ہے اور اپنی قدر و منزلت سے زیادہ گفتگو کرتا ہے - مانگنا اور شیخی بگھارنا یہہ وہی مثل ہے بھیک مانگنا اور مروڑے رہنا -

وقال یمدح علی بن منصور الحاجب

بِاَبِىْ الشُّمُوْسُ الْجَانِحَاتُ غَوَارِبَا	اللَّابِسَاتُ مِنَ الْحَرِيْرِ جَلَابِبَا

رفع الشموس وما بعدہا علی الابتداء - تقدیرہ الشموس بابی مفدیات - ویجوز ان یکون خبرا والمبتدا محذوف کانہ یرید المفدیات بابی الشموس - ویجوز ان یکون خبرا لما لیسم فاعلہ ای تفدی بابی الشموس - ویجوز النصب بتقدیر افدی بابی الشموس - و غوارب حال - والجانحات المائلات - والجلابیب جمع جلباب وہی الملحفة والمرط والخمار وما یلبسہ النساء ترجمہ میرا باپ قربان ہو ویلے ان آفتابون پر جو پہر سے چھپتے ہین اور پردون مین چھپ جاتے ہین یعنی خوبصورت عورتون پر جو حریر کی اوڑہنیان

اور لباس پہننے والیان ہین۔

وَجَنَاتِهِنَّ النَّاهِبَاتُ النَّاهِبَا	المُنْهِبَاتُ قُلُوبَنَا وَعُقُولَنَا

من رفع وجناتہن جعلہا فاعل للنہبات یرید اللاتی انہبت وجناتہن قلوبنا وعقولنا ویکون قد اقتصر علی ذکر مفعول واحد۔ ومن نصب جعل الوجنات المفعول الثانی للنہبات ترجمہ انکے رخسارے ہمارے دلون اور عقلون کو لٹوادینے والی ہین اور صورت دوم مین یہہ ترجمہ ہوگا۔ کہ وہ عورتین ہمارے قلوب اور عقول کو اپنے رخسارونسے لٹوادینے والی ہین کہ وہ رخسارے لوٹنے والے کو لوٹنے والی ہین یعنی غارت گر بہادر کو۔

المُبْدِيَاتُ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبَا	النَّاعِمَاتُ القَاتِلَاتُ المُحْيِيَاتُ

ترجمہ وہ عورتین نازک اندام اپنے ہجر سے قتل کرنیوالی اور وصل سے زندہ کرنے والی اور ناز سے امور عجیبہ کے ظاہر کرنے والے ہین۔

فَوَضَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا	حَاوَلْنَ تَفْدِيَتِي وَخِفْنَ مُرَاقِبًا

الترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ اونہون نے مجھسے یہہ کہنا چاہا کہ ہم تمپر قربان اور رقیب سے ڈرین تو اس مطلب کو اشارۃ ادا کیا اور اپنے ہاتھون کو اپنے سینون پر رکھا یعنی ہماری جانین تجھپر قربان۔

مِنْ حَرِّ أَنْفَاسِي فَكُنْتُ الذَّائِبَا	وَبَسَمْنَ عَنْ بَرَدٍ خَشِيتُ أُذِيبُهُ

ترجمہ اور انھون نے ایسے دندان سے تبسم کیا جو سفیدی اور آبداری مین مثل اولی کے تھے مجکو خوف ہوا کہ بسبب حرارت اپنے انفاس کے جو بباعث گرمی عشق نہایت گرم ہین انکو گلا دونگا مگر نتیجہ یہہ ہوا کہ انکی جدائی مین مین خود گل گیا۔

وَارَدْتُمُ بِهِ الغَزَالَةَ كَاعِبَا	يَا حَبَّذَا المُتَحَمِّلُونَ وَحَبَّذَا

الغزالۃ من اسماء الشمس ترجمہ اے قوم وہ لوگ جو محبوبہ کو سوار کرکے لیگئے بہت بڑے صاحب نصیب ہین اور وہ نالہ بہت اچھا ہی جسمین مینے محبوبہ آفتاب رو کا بوسہ جب اسکی پستان ابھرنے لگی تھی لیا تھا۔

مِنْ بَعْدِ مَا أَنْشَبْنَ فِيَّ مَخَالِبَا	كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الخُطُوبِ تَخَلُّصًا

ترجمہ مصائب سے نجات کی امید کسطرح ہوسکتی اسکے بعد کہ انھون نے میری جسم مین ناخن گاڑدئے یعنی نہین ہوسکتے۔

مُتَنَاهِيًا فَجَعَلْنَهُ لِي صَاحِبَا	أَوْحَدْنَنِي وَوَجَدْنَ حُزْنًا وَاحِدًا

ترجمہ ان مصائب نے مجکو میرے مرغوبات سے تنہا کردیا اور انھون نے حزن یعنی غم فراق کو یکتا اور حد کو پہونچا ہوا پایا سو ان مصائب نے اس غم کو میرا مصاحب کردیا کہ وہ کبھی مجھسے جدا نہین ہوتا۔

تَحْتِي أَحَدُّ مِنَ السُّيُوفِ مَضَارِبَا	وَنَصَبْنَنِي غَرَضَ الرُّمَاةِ تُصِيبُنِي

ترجمہ ان مصائب نے مجکو تیر اندازونکا نشانہ بنادیا ایسے حالمین کہ میری محنتونکی ایسے تیر جو تلوارونکی دھارونسے تیز مین لگتے رہتے ہین۔

مُسْتَسْقِيًا مَطَرَتْ عَلَيَّ مَصَائِبَا	أَظْمَتْنِيَ الدُّنْيَا فَلَمَّا جِئْتُهَا

ترجمہ دنیانے مجکو پیاسا کیا سو مین جب اُسکے پاس پانی مانگتا آیا تو مجپر اُسنے مصائب کا مینہ برسا دیا۔

مِنْ دَارِشٍ فَغَدَوْتُ أَمْشِي رَاكِبَا	وَحُبِيتُ مِنْ خُوصِ الرِّكَابِ بِأَسْوَدٍ

حبیت بمعنی اوتیت والخوص جمع خوصا وہی الناقۃ الغائرۃ العینین من الجہد والاعیار۔ والرکاب جمع الابل من غیر لفظہ الواحدۃ راحلۃ۔ والدارش ضرب من الجلود وہو من جلد الضان۔ ومن خوص الرکاب بمعنی بدلاً منہا کقولہ تعالی ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ ای بدلا منکم ترجمہ بعوض تیکھے ہوئی مادہ شترونکی جنکی آنکھین بسبب کثرت محنت سفر کے گڑگئی ہون کالا موزہ گھٹیا کھال کا مجکو دیا گیا سو اب مین پیادہ سوار ہون یعنی حقیقت مین تو پیادہ ہون مگر چونکہ موزون پر سوار ہون چاہو سوار کہہ لو۔

جَاءَ الزَّمَانُ إِلَيَّ مِنْهَا تَائِبَا	حَالًا مَتَى عَلِمَ ابْنُ مَنْصُورٍ بِهَا

نصب حالاً بفعل مضمر ای اشکو او ذم ترجمہ مین ایسے اپنے برے حال کی شکایت یا مذمت کرتا ہون کہ اگر ممدوح کو اُس حال کی اطلاع ہوجاوے تو وہ میری حمایت کے لئے زمانہ کو ایسا لتاڑے کہ وہ اُسکے خوف سے میرے پاس اُسی حال سے توبہ کرتا ہوا آئے یعنی میری توبہ پھر کبھی تجکو تکلیف ندونگا۔

يَتَبَادَرَانِ دَمًا وَعُرْفًا سَاكِبَا	مَلِكٌ سِنَانُ قَنَاتِهِ وَبَنَانُهُ

یتبادران یفعل کلواحد منہا مایعارض بہ صاحبہ۔ والبنان جمع بنانۃ وہی الاصبع۔ والعرف المعروف ترجمہ وہ ایک بادشاہ ہے کہ بہال اُسکے نیزے کے اور اُسکی انگلیان خونریزی اور احسان کی طرف جو مثل باران ریزان ہے ایکدوسرے سے بڑھنا چاہتے ہین یعنی اُسکا نیزہ دشمنونکی خونریزی کی طرف اور اُسکی انگلیان سائلون کی بخشش کی جانب نہایت سرعت کے ساتھ ایکدوسرے سے آگے جانا چاہتے ہین خلاصہ یہ کہ وہ شجاع اور سخی ہے۔

وَيَظُنُّ دِجْلَةَ لَيْسَ تَكْفِي شَارِبَا	يَسْتَصْغِرُ الْخَطَرَ الْكَبِيرَ لِوَفْدِهِ

الوفد القوم تقصدون الملوک لحوائجہم ترجمہ وہ شئی عظیم القدر کو اپنے سائلونکے لئے کمتر سمجھتا ہے۔ اور بسبب کثرت عطا اور دریادلی کے خیال کرتا ہے کہ دریائے دجلہ باین کلانی پانی پینیوالے کے لئے کافی نہین ہی زیادہ کی حاجت ہے۔

بِعَظِيمِ مَا صَنَعَتْ لَظَنَّكَ كَاذِبَا	كَرَمًا فَلَوْ حَدَّثْتَهُ عَنْ نَفْسِهِ

نصب کرماً علی المصدر ای کرم کرماً ترجمہ ایسی بخشش کرتا ہے کہ اگر اُسکے روبرو اُسکے نفس کی وہ بڑی بات جو اُس نے کی ہے تو بیان کرے تو ممدوح تجکو جھوٹا سمجھے یعنی اُس امر کو بڑا سمجھکر اُسکی تصدیق نکرے شارح کہتا ہے کہ یہہ قول اُس کا اچھا نہین ہے کہ ممدوح اپنے فعل کو عظیم سمجھتا ہی بلکہ خوبی اسمین ہے کہ غیر اُسکو بڑا سمجھے نہ خود ممدوح۔

وَحَذَارِ ثُمَّ حَذَارِ مِنْهُ مُحَارِبَا	سَلْ عَنْ شَجَاعَتِهِ وَزُرْهُ مُسَالِمًا

ترجمہ تو حال اسکی شجاعت کا کونسے پوچھکر یقین کرے و بحالت صلح اس سے ملاقات کر اور تو بچ اس سے چھیڑ چھاڑ جبکہ وہ لڑنیوالا ہو یعنی تو خود اسکی شجاعت کا امتحان نکر ورنہ مار پڑےگا پھر اسکے لئے ایک مثال بیان کرتا ہے۔

فالموت تعرف بالصفات طباعہ   لم تلق خلقا ذاق موتا آئبا

ترجمہ سو موت کی طبیعت اسکے صفات سے معلوم ہوتی ہے ورنہ تو ایسے مخلوق سے نہین ملیگا جو موت کو چکھکر پھر واپس آنیوالی ہو۔

ان تلقہ لا تلق الا قسطلا   او جحفلا او طاعنا او ضاربا

القسطل بالسین والصاد الغبار۔ والجحفل الجیش العظیم ترجمہ اگر تو اسکی ملاقات کا ارادہ کرے تو تو اس سے نہین ملیگا مگر لڑائی کے غبار یا لشکر مین یا نیزہ بازی کرتا یا شمشیر زنی کرتا۔

او ہاربا او طالبا او راغبا   او راہبا او ہالکا او نادبا

ترجمہ اور دشمنونکو اسکے مقابلہ مین نہین دیکھے گا مگر اس سے بھاگنے والا یا اس سے طالب عطا یا اس سے بخشش کا خواہشمند یا اسکے خوف سے ڈرنے والا یا اسکی تلوار سے مقتول یا اپنے مقتول مردونپر رونے والا۔

واذا نظرت الی الجبال رأیتہا   فوق السہول عواسلا وقواضبا

العواسل الرماح المخلیۃ المضطربۃ لطولہا۔ والقواضب السیوف القواطع۔ والسہول جمع سہل وہی الارض اللینۃ ترجمہ اور جب تو زمین پر کھڑا ہوا پہاڑون کو دیکھے تو ان پہاڑون کو نرم زمینون پر ہلتے نیزے اور برندہ شمشیر دیکھے گا خلاصہ یہہ کہ اسکے مسلح لشکر پہاڑون پر پھیل رہے ہین تو اب وہان سوائے نیزون اور تلوارون کے کچھہ معلوم نہین ہوتا۔ غرض پہاڑون کا پتہ نہین ہے۔

واذا نظرت الی السہول رأیتہا   تحت الجبال فوارسا وجنائبا

ترجمہ اور جب تو پہاڑونپر سے میدانونکو دیکھے تو انکو ایسے حال مین دیکھے گا کہ پہاڑونکے تلے بالکل سوار اور گھوڑے ہین زمین ندارد ہے۔

وعجاجۃ ترک الحدید سوادہا   زنجا تبسم او قذالا شائبا

ترجمہ اور دیکھے گا تو غبار کو کہ لوہے کی چمک نے اسکی سیاہی کو ایسے حال مین چھوڑا ہے جیسے زنگی لوگ ہنستے ہین یا بوڑھے کی قفا یعنی گدی۔ یعنی لوہے کی چمک غبار کی سیاہی مین ایسے معلوم ہوتے ہے جیسے حبشیونکے دانت بوقت تبسم کے یا جیسے بڈھے کی قفا کی سفید بال اسکے گردکے سیاہ بالون مین۔

فکأنما کسی النہار بہا دجی   لیل واطلعت الرماح کواکبا

ترجمہ سو گویا دن بسبب سیاہی غبار کے رات کی سیاہی کا لباس پہنایا گیا اور نیزون نے ستارے طلوع کئے یا نیزے ستارے بنکر نکلے۔ لوہے کی چمک کو غبار کی سیاہی مین تشبیہ دی ہے ستارونسے جو رات کو نکلین۔

قد عسکرت معہا الرزایا عسکرا   وتکتبت فیہا الرجال کتائبا

كتائب جمع كتيبة وهي الجماعة من الفرسان ترجمہ اُس غبار مین مصائب نے اپنا لشکر جمع کیا تھا تا کہ ممدوح کے احد ابر کرین اور مرد ون نے غبار مین بسبب اپنی کثرت کے پرے کے پرے بنائے تھے۔

اُسْدٌ فَرَائِسُهَا الاُسُوْدُ يَقُوْدُهَا	اَسَدٌ تَصِيْرُ لَهُ الاُسُوْدُ ثَعَالِبَا

ترجمہ اُسکے لشکر کے سپاہی ایسے شیر ہین جنکا شکار شیر یعنی مردان دلاور ہین اُنکا سردار ایسا شیر ہے یعنی ممدوح جسکے روبرو شیر لومڑیان ہین یعنی مردان بہادر مثل شیر ممدوح کے آگے مثل لومڑی کے ہین۔

فِيْ رُتْبَةٍ حَجَبَ الوَرٰى عَنْ نَيْلِهَا	وَعَلَا فَسَمَّوْهُ عَلِيَّ الحَاجِبَا

اراد علیا فحذف التنوین لسکونه وسکون الالف فی الحاجب ترجمہ ممدوح ایسے عالی مرتبہ مین ہی کہ اُسنے خلق کو اُس رتبہ کے حاصل کرنے سے روکدیا اب اُسکو کوئی اُسکی سوا حاصل نہین کرسکتا اور وہ بلند مرتبہ ہی ان دونون وجہ سے لوگون نے اُسکا نام علی حاجب رکھا ہی یعنی علی تو بسبب رتبہ عالیہ کے اور حاجب اسلیئے کہ اُسنے اس رتبہ کے حاصل کرنیسے لوگونکو روکدیا ہی۔

وَدَعَوْهُ مِنْ فَرْطِ السَّخَاءِ مُبَذِّرًا	وَدَعَوْهُ مِنْ غَصْبِ النُّفُوْسِ الغَاصِبَا

ترجمہ اُسکو بسبب کثرت سخاوت کے مبذر کہنے لگے اور اس سبب سے کہ دشمنون کی جانین چھینتا ہی اُسکو غاصب۔

هٰذَا الَّذِيْ اَفْنَى النُّضَارَ مَوَاهِبًا	وَعِدَاهُ قَتْلًا وَالزَّمَانَ تَجَارِبَا

ترجمہ یہہ وہ شخص ہی کہ اُسنے سونے کو بخششو مین فنا کردیا اور اپنے دشمنون کو قتل سے اور زمانہ کو بڑے تجربونکے یعنی اُسکو اسقدر تجربہ ہی کہ زمانہ جو آیندہ کریگا اُسکو جان لیتا ہے پس گویا اُس نے زمانہ کو از روئے تجربہ فنا کردیا اور اُسکے تمام تغیرات کو جان لیا ہی اب زمانہ اُسپر کوئی ایسی حالت نہین لاسکتا جسکو اُسنے پہلے نجانا ہو۔

وَمُخَيِّبُ العُذَّالِ فِيْمَا اَمَّلُوْا	مِنْهُ وَلَيْسَ يَرُدُّ كَفًّا خَائِبَا

ومخیب عطف علی الذی ترجمہ اور یہہ درباب منع عطا ملامت گرونکو اُنکی امیدون مین اُسنے ناکامیاب کرنیوالا ہے یعنی اُنکی منع کو نہین مانتا ہے۔ اور کسی سائل کے ہاتھہ کو ناکام وخائب نہین لوٹاتا بلکہ سبکو بخشتا ہے۔

هٰذَا الَّذِيْ اَبْصَرْتُ مِنْهُ حَاضِرًا	مِثْلُ الَّذِيْ اَبْصَرْتُ مِنْهُ غَائِبَا

ابصرت علی صیغۃ التکلم والخطاب ترجمہ یہہ ممدوح وہ ہے کہ مینے یا تونے بحالت اُسکی حاضری کے کثرت عطا سے وہ چیز دیکھے جو اُس سے بحالت اُسکے غائب ہونے کے۔ یعنی اُسکے عطا ہر دو حال مین یکسان ہے یہہ نہین ہی کہ اپنے روبرو بلحاظ شرم حضوری زیادہ دیوے وبحالت غیبت کم دیوے۔

كَالبَدْرِ مِنْ حَيْثُ التَفَتَّ رَاَيْتَهُ	يُهْدِيْ اِلٰى عَيْنَيْكَ نُوْرًا ثَاقِبَا

ترجمہ وہ مثل بدر کے ہی جس جگہ سے تو اُسکی طرف متوجہ ہو تو اُسکو ایسے حال مین دیکھے گا کہ وہ تیری دونون آنکھون کو چمکتا نور بخشے گا۔ ایسا ہی ممدوح کا حال ہی کہ جہان دیکھئے اُسکی عطا سب کو پہونچتی ہے۔

جُودًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيدِ سَحَائِبَا	كَالْبَحْرِ يَقْذِفُ لِلْقَرِيبِ جَوَاهِرًا

ترجمہ وہ مثل سمندر کے ہی کہ قریب کو براہ بخشش جواہر دیتا ہی اور بعید کو ابر بھیجتا ہو ایسا ہی ممدوح کے فیض سے کوئی محروم نہین ہے

يَغْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبَا	كَالشَّمْسِ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُهَا

ترجمہ وہ آفتاب کے مانند ہی کہ ہو تو وہ وسط آسمان مین اور اُسکی روشنی تمام مشارق و مغارب کو محیط ہے۔

وَتَرُوكَ كُلِّ كَرِيمِ قَوْمٍ عَاتِبَا	أَمُهَجِّنَ الْكُرَمَاءِ وَالْمُزْرِي بِهِمْ

أمہجن الام تقبیحہ - والازریۃ حقرتہ - وتروک بمعنی تارک ترجمہ اے سخی لوگون پر عیب لگانے والے اور اُنکے حقیر کرنیوالے اور قوم کے ہر سخی کو ناراض کرنے والے - یعنی تیری سخاوت کے مقابل اور و نکی سخاوت کمتر اور حقیر ہے اور ہر کریم جب اپنی عطا تیری عطا سے کم دیکھتا ہے تو تجھسے یا اپنے نفس سے ناراض ہوتا ہے۔

وَجَدْتُ مَنَاقِبُهُمْ بِهِنَّ مَثَالِبَا	شَادُوا مَنَاقِبَهُمْ وَشِدْتَ مَنَاقِبًا

شادوا نبوا و رفعوا - والشید بکسر الشین کل شئی طلیت بہ الحائط من جص او غیرہ و بالفتح المصدر شادہ یشیدہ شیدا جصصہ والمثالب المخازی والمعائب ترجمہ اور لوگون نے اپنے مناقب مضبوط کئے اور تو نے اپنے مناقب ایسے مستحکم کئے کہ اُنکے مناقب تیرے مناقب کے سبب معائب معلوم ہونے لگے۔

إِنَّا لَنُخْبِرُ مِنْ يَدَيْكَ عَجَائِبَا	لَبَّيْكَ غَيْظَ الْحَاسِدِينَ الرَّاتِبَا

غیظ الحاسدین منصوب علی النداء او علی الاغراء ای الزم غیظ الحاسدین او علی المفعول لہ ای اقول لک لبیک من اجل غیظ الحاسدین - والراتب المقیم ترجمہ مین حاضر ہون ای حاسدین کے غیظ مجسم دائمی - یا لازم پکڑ تو حاسدین کے غصہ مستحکم کو یا مین لبیک کہتا ہون تیرے حاسدین کے ہمیشہ جلانے کو - ہم بیشک تیرے ہاتھون سے عطاہائے عجیبہ یا دشمنونکی عجیب خونریزیان دیکھتے ہین۔

وَحِجًى مُعَرًّا لَا يَخَافُ عَوَاقِبَا	تَدْبِيرُ ذِي حُنَكٍ يُفَكِّرُ فِي غَدٍ

الحنک جمع حنکۃ وہی التجربۃ وجودۃ الرائ - ورجل محتنک ومحنک اذا احکمتہ الامور و جربہا والغر بقصدہ ای الذی لم یجرب الامور ولا یفکر فی العواقب - ترجمہ تیری تدبیر صاحب تجربہ کی ہی جو انجام کی فکر کرتا ہے اور تیرا حملہ ناتجربہ کار کا سا ہے جو انجامون کا خوف نہین کرتا - خلاصہ یہہ ہے کہ تو ملک کا انتظام مدبرانہ کرتا ہے اور دشمنون پر حملہ ناعاقبت اندیشون کا سا جو مقتضائے بہادری ہے۔

أَنْفَقْتَهُ فِي أَنْ تُلَاقِيَ طَالِبَا	وَعَطَاءُ مَالٍ لَوْ عَدَاهُ طَالِبٌ

ترجمہ اور تیرے لئے ایسی عطا رمال ہے کہ اگر تجکو سائل نہ ملے تو اُس مال کو سائل کی تلاش مین خرچ ڈالے۔

لَا تُؤْثِرَنَّ فِي الثَّنَاءِ الْوَاجِبَا	خُذْ مِنْ ثَنَايَ عَلَيْكَ مَا اسْتَطَعْتَهُ

الاصل استطیع فادغم التاء فی الطاء ادحذف التخفیف انشا یکون التحیر غالبا والقصر للقدرۃ ترجمہ میری تعریف بقدر میری طاقت کے قبول فرما تعریف مین قدر واجب تجھپر لازم نکرکہ وہ میرے مقدور سے باہر ہے۔

مَا یُدْهِشُ الْمَلِكَ الْحَفِیظَ الْكَاتِبَا	فَلَقَدْ دُهِشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدُونَهٗ

دہش فہو مدہوش اذا تحیر ترجمہ بیشک مین تیرے کام مین متحیر ہون اسکی تعریف نہین کر سکتا اور کمتر اسکا جسکو مین دیکھکر حیران ہون اسقدر ہو کہ نگہبان کاتب حسنات فرشتہ کو حیران کرتا ہے کہ اسنے کوئی آدمی ایسا نہین دیکھا۔

وقال یمدح بدر بن عمار وہو علی الشراب الفاکہۃ قولہ

هَطِلٌ فِیهِ ثَوَابٌ وَعِقَابُ	اِنَّمَا بَدْرُ بْنُ عَمَّارٍ سَحَابُ

ترجمہ سوائے اسکے نہین ہو کہ بدر بن عمار ایک ابر بسیار بار ہو کہ اسمین ثواب وعقاب دونون ہین یعنی جیسے سحاب مین پانی اور اولی اور بجلیان ہوتی ہین ایسے ہی ممدوح مین دوستون کے لئے اسباب خیر اور دشمنون کے لئے عذاب ہو۔

وَمَنَایَا وَطِعَانٌ وَضِرَابُ	اِنَّمَا بَدْرٌ رَزَایَا وَعَطَایَا

ترجمہ نہین ہو بدر مگر دشمنون کے لئے مصائب اور دوستون کے لئے بخشش اور بدخواہون کے لئے موتین اور نیزہ سے بازی اور شمشیر زنی۔

جُهْدَهَا الْاَیْدِی وَذَمَّتْهُ الرِّقَابُ	مَا یُجِیلُ الطَّرْفَ اِلَّا حَمِدَتْهُ

ضمیر جہدہا للایدی۔ ترجمہ وہ کسی طرف نظر نہین پھیرتا مگر سائلون کے ہاتھ بقدر اپنی طاقت کے اسکا شکر کرتے ہین کیونکہ وہ انکو عطایا سے پر کرتا ہے اور دشمنون کی گردنین اسکی مذمت کرتی ہین کیونکہ ان کو قتل کرتا ہے۔ یعنی ممدوح ان دونون باتون سے خالی نہین ہوتا۔

یَتَّقِی اِخْلَافَ مَا تَرْجُو الذِّئَابُ	مَا بِهٖ قَتْلُ اَعَادِیهِ وَلٰكِنْ

ترجمہ اپنے دشمنون کے مارنے کی اسکو کچھ غرض اور ضرورت نہین ہے کیونکہ وہ طاقت مقابلہ نہین رکھتے مگر وہ اسی خلاف دعدگی سے ڈرتا ہے جو بھیڑئے اس سے امید رکھتے ہین یعنی وہ بھیڑیون کو مقتولون کا گوشت کھلاتا ہے اس لئے دشمنون کو مارتا ہے۔

وَلَهٗ جُودُ مُرَجًّى لَا یُهَابُ	فَلَهٗ هَیْبَةُ مَنْ لَا یُتَرَجّٰی

ترجمہ سو ممدوح کی ہیبت اس شخص کی سی ہو جس سے کچھ امید رحم نہین رکھی جاوے اور اسکی بخشش ایسی امیدگاہ آدمی کی ہے جس سے ہرگز کچھ خوف نکیا جاوے۔

وَعَجَاجُ الْحَرْبِ لِلشَّمْسِ حِجَابُ	طَاعِنُ الْفُرْسَانِ فِی الْاَحْدَاقِ شَزْرًا

اشتر من الطعن ما او برعن الصدر وقيل هو على غير الاستواء ترجمہ وہ سواروں کی آنکھوں کے ڈھیلوں میں اور انکا سینہ بچا کر نیزہ مارنے والا ہے ایسے حال میں کہ غبار جنگ آفتاب کا پردہ ہو جاوے یعنی نشانہ کا سچا ہے اگرچہ اندھیرا ہی ہو۔

باعث النفس على الهول الذي ‏ ‏ ما لنفس وقعت فيه اياب

ترجمہ وہ اپنے نفس کو ایسے خوفناک امر پر برانگیختہ کرتا ہے کہ جو نفس اس خوف میں پڑے اسکو رجوع وخلاص نصیب نہیں ہوتا۔

بابي ريحك لا نرجسنا ذا ‏ ‏ واحاديثك لا هذا الشراب

ترجمہ اپنے باپ کی قسم کھاتا ہوں کہ عمدہ تیری بو ہے نہ اس ہمارے نرگس کے اور تیری باتیں لذیذ ہیں نہ یہہ شراب۔

ليس بالمنكر ان برزت سبقا ‏ ‏ غير مدفوع عن السبق العراب

ترجمہ اگر تو ایسے مراتب بلند پر پہونچ گیا جو کوئی اور وہاں تلک نہیں پہونچا تو کیا انوکھی اور عجب بات ہے کیونکہ عربی عمدہ مضمر گھوڑے آگے بڑھنے سے روکے نہیں گئے۔ **واقبل يلعب بالشطرنج وقد جاد المطر فقال**

ألم تر ايها الملك المرجى ‏ ‏ عجائب ما رايت من السحاب

ترجمہ اے شاہ امیدگاہ کیا عجائب سحاب جو میں نے دیکھے تو نہیں دیکھتا۔

تشكى الارض غيبته اليه ‏ ‏ وترشف ماءه رشف الرضاب

ترجمہ زمین بسبب اپنی تشنگی کے سحاب سے اس کی غیبت کا شکوہ کرتی ہے اور آب سحاب کو ایسا چوستی ہے جیسا عاشق آب دہن محبوب کو۔

واوهم ان في الشطرنج همي ‏ ‏ وفيك تاملي ولك انتصابي

الشطرنج معرب من شدرنج وهو فارسي يعني من اشتغل به ذهب عناءه باطلا۔ والاجود ان يكسر شينه ليكون على وزن جردحل ترجمہ اور میں دیکھنے والوں کو اس خیال میں ڈالتا ہوں کہ میری فکر شطرنج میں مصروف ہے اور حال یہہ ہے کہ میں تیری خوبیوں میں تامل کرتا ہوں اور تیرے دیکھنے کے لئے جما بیٹھا ہوں نہ شطرنج کے لئے۔

سامضي والسلام عليك مني ‏ ‏ مغيبي ليلتي وغدا ايابي

ترجمہ اب میں جاؤنگا اور تجکو میرا سلام میری غیر حاضری میری رات بھر ہے اور کل کو میرا آنا۔

وقال في لعبة كانت ترقص بحركات

يا ذا المعالي ومعدن الادب ‏ ‏ سيدنا وابن سيد العرب

ترجمہ ای صاحب مراتب عالیہ اور کان ادب کے اور ایسے ہمارے سردار اور عرب کے سردار کے بیٹے۔

انت عليم بكل معجزة ‏ ‏ ولو سالنا سواك لم يجب

ترجمہ تو ہر امر کا جسکا جواب لوگون کو عاجز کردے خوب جاننے والا ہے اور اگر ہم تیرے سوا کسی اور سے پوچھین تو وہ کچھہ جواب نہ دے۔

اَمْ رَافِعَتٌ رِجْلَهَا مِنَ التَّعَبِ	اَهٰذِهٖ قَابَلَتْكَ رَاقِصَةً

ترجمہ کیا یہہ پتلی تیرے سامنے ناچتی ہوئی آئی ہی یا اسنے اپنے پانو کو تکان سے اٹھالیا ہی۔

وقال يمدح علي بن مكرم التميمي وهو علي بن محمد بن سيار بن مكرم وكان يحب الرمي

فَاَعْذَرُهُمْ اَشَفُّهُمْ حَبِيبَا	ضُرُوبُ النَّاسِ عُشَّاقٌ ضُرُوبَا

الشف الفضل ترجمہ مختلف لوگ مختلف معشوقون پر عاشق ہین سو زیادہ قبول کے قابل عشق اُس شخص کا کا ہے جس کا محبوب افضل و عمدہ ہے۔

فَهَلْ مِنْ زَوْرَةٍ تَشْفِي الْقُلُوبَا	وَمَا سَكَنِي سِوَى قَتْلِ الْاَعَادِي

السكن الصاحب ومن تسكن اليه وتحبه وتهواه ترجمہ اور میری دل لگی کی چیز سوائے قتل اعدا اور نہین ہے سو کیا ایسی ملاقات یعنی سوٹھہ بھیڑ دشمنون سے ہوگی جو بسبب قتل اعدا اونکو شفا دیگی جیسے معشوق کی ملاقات عاشق کے لئے شفابخش ہوتی ہے

تُرَدِّدُ بِهِ الصَّرَاصِرَ وَالنَّعِيبَا	تَظَلُّ الطَّيْرُ مِنْهَا فِي حَدِيثٍ

الصرصرة صوت النسر والبازي وغيره - والنعيب صوت الغراب ترجمہ اُس واقعہ سے مردار خوار پرند جمع ہوجاوین اور خوشی کے سبب باہم ایسی زور سے باتین کرین یعنی اتنا غل مچادین کہ اُسکے باعث گرس و باز وغیرہ کے پرون کی سنسناہٹ اور کوون کی کائین کائین یعنی اُنکے آواز پست ہوجاوے ایسی لڑائی کی آرزو کرتا ہے جسمین نہایت خونریزی ہو۔

حِدَادًا لَمْ تَشُقَّ لَهَا جُيُوبَا	وَقَدْ لَبِسَتْ دِمَاءَهُمْ عَلَيْهِمْ

الحداد ثياب الحزن تصبغ سوداء وتلبس عند المصيبة ترجمہ اُن پرندون نے مقتولون کے خون اپنے اوپر اُنکے ماتم کے لئے اسطرح پہن لئے ہین کہ اُنھون نے اپنی گریبان چاک نہین کئے کیونکہ وہ اس واقعہ سے مغموم نہین ہین بلکہ خوش ہین یا وہ جامہ ماتم بے سئے ہوئے پہن رہے ہین جنکے گریبان نہین بنائے اور ایک روایت مین دماءهم بالرفع ہی مطلب یہہ ہو کہ خون پرندونکے بدن پر خشک ہوگئے گویا اُنھون نے اپنے لباس معمولی کی جگہ اور لباس پہن لیا ہے اور سیاہ لباس اسواسطے کہا کہ خون خشک ہوجانے سے سیاہ ہوجاتا ہے۔

خَلَطْنَا فِي عِظَامِهِمُ الْكُعُوبَا	اَدَمْنَا طَعْنَهُمْ وَالْقَتْلَ حَتّٰى

ادمنا جمعنا وخلطنا وقيل من الدوام - والكعوب هي كعوب الرمح وهي الاطراف النواشز عند الانابيب ترجمہ ہمنے اُنپر نیزہ زنی و شمشیر زنی کو جمع کردیا یا ہمیشہ رکھا یہان تلک کہ ہمنے اُنکی ہڈیون مین اپنے نیزون کی گرہین ملادین یعنی گھسیڑ دین یا

ہمارے نیزوں کی گرہیں اُنکے بدن میں ٹوٹ گئی پس وہ اُنکی ہڈیوں سے ملگئیں۔

نسقی فی نحرِ فیہم الحلیبا	کأن خیولنا کانت قدیماً

قحف الرأس بالقصم علی ام الدماغ ترجمہ ہمارے گھوڑے اُن کے نقشوں کو روندتے ہوئے پھرتے رہے اور اُنسے جھجکے نہیں گویا اُنکو ہمیشہ کشتوں کی کھوپریوں میں دودھ پلایا جاتا تھا۔عرب کی عادت تھی کہ عمدہ گھوڑوں کو دودھ پلایا کرتے تھے۔

تدوس بنا الجماجم والتریبا	فمرت غیر نافرۃ علیہم

الجمجمۃ العظم الذی فیہ الدماغ۔والتریب والتریبۃ واحدۃ الترائب وہو موضع القلادۃ من الصدر ترجمہ وہ گھوڑے اُنکی نعشوں پر گذرے ایسے حال میں کہ وہ جھجکنے والے نہ تھے اور ہمکو اپنے اوپر سوار کئے اُنکی کھوپریاں اور سینے روندتے تھے۔

فتی ترمی الحروب بہ الحروبا	یقدمہا وقد خضبت شواہا

الشوی من الفرس قوائمہا لانہ یقال عبل الشوی۔والشوی الیدان والرجلان من الادمیین وکل ما لیس مقتلاً۔یقال رماہ فاشواہ اذا لم یصب المقتل ترجمہ اونکو ایسے حال میں کہ اُنکے پاؤں خون اعدا میں رنگین ہیں ایسا جوان کہ اُس کو لڑائیاں اور لڑائیوں کی طرف پھینکتے ہیں آگے بڑھاتا ہے یعنی میں لڑائیوں کا اور لڑائیوں کی طرف پھینکنے کے یہ معنی ہیں کہ وہ ہمیشہ لڑائیوں میں رہتا ہے جب ایک لڑائی ختم ہوتی ہے دوسری لڑائی میں چلا جاتا ہے۔

اصاب اذا تنمر ام اصیبا	شدید الخنزوانۃ لا یبالی

الخنزوانۃ ذبابۃ تقع فی انف البعیر فیشمخ لہا بانفہ فاستعیرت للکبر یقال لفلان خنزوانۃ وتنمر صار کالنمر فی الغضب ترجمہ وہ جوان سخت متکبر ہے جب مثل چیتے کے غضبناک ہوتا ہے تو اس امر کی کچھ پروا نہیں کرتا کہ آیا اُس نے دشمن کو قتل کیا یا وہ اُنکے ہاتھ سے مقتول ہوا۔

امنک الصبح یفرق ان یؤوبا	اعزمی طال ہذا اللیل فانظر

یفرق یخاف ویفزع ترجمہ اے میرے قصد دیکھ تو کیا یہ رات دراز ہوگئی ہے یا صبح تجھسے اِس بات میں ڈرتی ہے کہ وہ لوٹے۔یعنی بسبب تیرے دشوار ارادہ کے صبح ڈرتی ہے یا تیرا ارادہ جنگ صبح کو معلوم ہوگیا ہے اور اُسے خوف ہے کہ کبھی مجکو بھی دشمن سمجھے۔

یراعی من دجنتہ رقیبا	کأن الفجر حب مستزار

الدجنۃ الظلمۃ ترجمہ گویا فجر ایک دوست ہے جس سے ملنے کی درخواست کی گئی کہ وہ تاریکی شب کو رقیب جانکر اُس کی خوف کرتی ہے اِس لئے صبح نہیں ہوتی۔

وقد حذیت قوائمہ الجبوبا	کأن نجومہ حلی علیہ

الجبوب وجہ الارض وقیل الارض الغلیظۃ ترجمہ گویا رات کے تارے اسکا زیور ہیں اور اُسکے پاؤں میں زمین کی جوتیان

پہنائی گئی ہین پس وہ بسبب گرانی پای پوش کے اور کثرت زیور کے چل نہین سکتی اسلئے صبح نہین ہوتی۔

کَاَنَّ الْجَوَّ قَاسٰی مَا اُقَاسِیْ	فَصَارَ سَوَادُہٗ فِیْہِ شُحُوْبًا

الشحوب تغیر اللون والہزال ترجمہ گویا ماہین آسمان وزمین کے ہوا نے اسقدر رنج کھینچا ہے جسقدر مینے عشق سے تکلف اٹھائے اسلئے اُسکا رنگ سیاہ ہوگیا ہے سو اُسکی سیاہی تغیر رنگ کے باعث ہوگئی ہے اسلئے صبح نہین ہوتی۔

کَاَنَّ دُجَاہُ یَجْذِبُہَا سُہَادِیْ	فَلَیْسَ تَغِیْبُ اِلَّا اَنْ یَّغِیْبَا

الدجی جمع دجیتہ ترجمہ گویا میری بیداری تاریکی شب کو کھینچتی ہے۔ سو تاریکی غائب نہوگی جب تلک میری بیداری نہ غائب ہوگی۔ یعنی میری بیداری مجھسے غائب نہین ہوتی ہے یعنی ہر وقت موجود رہتی ہے اور وہ تاریکی شب کو برابر کھینچتی ہے اسلئے صبح نہین ہوتی۔

اُقَلِّبُ فِیْہِ اَجْفَانِیْ کَاَنِّیْ	اَعُدُّ بِہٖ عَلَی الدَّہْرِ الذُّنُوْبَا

ترجمہ اُس رات مین بسبب بیخوابی کے اِس کثرت سے اپنی پلکین جھپکاتا ہون گویا اُس سے زمانہ کی قصور اور گناہ جو مجھپر اُسنے کئے ہین شمار کرتا ہون یعنی زمانہ کے جور وجفا کیجیسے شمار نہین ہے ایسی ہی میری بیداری کی کوئی حد نہین ہے۔

وَمَا لَیْلٌ بِاَطْوَلَ مِنْ نَّہَارٍ	یَظَلُّ بِلَحْظِ حُسَّادِیْ مَشُوْبًا

المشوب المختلط ترجمہ اور میری رات بابین درازی اُس دن سے زیادہ دراز نہین ہے جو میرے دشمن کے دیدار سے مخلوط ہوکر مجھپر سایہ ڈالے۔

وَمَا مَوْتٌ بِاَبْغَضَ مِنْ حَیٰوۃٍ	اَرٰی لَہُمْ مَعِیْ فِیْہَا نَصِیْبًا

ترجمہ اور اُس حیوۃ سے جسمین حساد کا حصہ میرے ساتھ ہو اور اُنکو قتل نکرون کسی قسم کا مرنا برا نہین ہے۔

عَرَفْتُ نَوَائِبَ الْحَدَثَانِ حَتّٰی	لَوِ انْتَسَبَتْ لَکُنْتُ لَہَا نَقِیْبًا

النقیب ہوالذی یعرف القوم ترجمہ مین نے مصائب حوادث کو اسقدر خوب جانلیا ہے کہ وہ اگر صاحب نسب ہون یعنی کیطرف منسوب ہون تو مین انکا نساب یعنی نسب بیان کرنیوالا ہون۔

وَلَمَّا قَلَّتِ الْاِبِلُ امْتَطَیْنَا	اِلَی ابْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ الْخُطُوْبَا

ترجمہ اور جبکہ بسبب فقر وافلاس کے ہمارے شتر کم ہوگئے تو ہم ابن ابی سلیمان کیطرف حوادث اور مصائب کو شتر بناکر چلے۔

مَطَایَا لَا تَذِلُّ لِمَنْ عَلَیْہَا	وَلَا یَبْغِیْ لَہَا اَحَدٌ رُکُوْبًا

ترجمہ وہ مصائب ایسے ناقہ ہین کہ جو اُنپر سوار ہوتا ہے اُسکی تابعدار نہین ہوتین اور نہ کوئی اُسکی سواری چاہے۔

وَتَرْتَعُ دُوْنَ نَبْتِ الْاَرْضِ فِیْنَا	فَمَا فَارَقْتُہَا اِلَّا جَدِیْبًا

ترجمہ اور وہ مصائب کے ناقہ ہمارے جسم کو کہاتی ہین نہ زمین کی گھاس کو سو مین اُن ناقون سے جدا نہین ہوا مگر قحط زدہ

یعنی جب کہ وہ میرے جسم کو چرکین اور مجھین کچھ نرہا۔

فَلَولَاہُ لَقُلْتُ بِہِ النَّسِیبَا	اِلیٰ ذِی شِیمَۃٍ شَغَفَتْ فُؤَادِی

الشیمۃ الخلق۔ وشعف علت علی قلبہ الحب۔ وبالغین المعجمۃ وصل الی شغاف قلبہ۔ والنسیب التشبیب بالنساء فی الشعر ترجمہ میرا دل ایک صاحب خلق کا فریفتہ وشیفتہ ہوگیا اور اگر اُسکا خلق اور خو اُسکے سرشت اور صورت سے بہتر نہ ہوتے تو اُسکی صورت کی نسبت تشبیب کرتا یا یہ معنی کہ اُسکا رعب اور احتشام مانع نہوتا تو اپنے اشعار مین اُسکی تشبیب کرتا۔

وَاِنْ لَمْ تُشْبِہِ الرَّشَأَ الرَّبِیبَا	تُنَازِعُنِی ھَوَاھَا کُلُّ نَفْسٍ

الضمیر فی ہواہا راجع الی الشیمۃ۔ والرشاء بالتحریک ولد الظبیۃ الذی قد تحرک ومشی والربیب ہو المربی ترجمہ اُسکی سیرت کے عشق مین ہر نفس مجھسے جھگڑا کرتا ہی یعنی ہر ایک اُسکو چاہتا ہے اگرچہ ہرن کا بچہ بکری کے بچہ کے جو خانہ پروردہ ہوتا ہی مشابہ نہین ہو سکتا کیونکہ آہو برہ کا حسن خلقی ہوتا ہے لیسے ہی میرے عشق حقیقی سے اورونکا عشق مجازی لگا نہین کھاتا۔

اَتیٰ مِنْ آلِ سَیَّارٍ عَجِیبَا	عَجِیبٌ فِی الزَّمَانِ وَمَا عَجِیبٌ

عجیب خبر مبتداء المحذوف۔ وعجیبا خبر بالمشبہۃ بلیس ترجمہ ممدوح زمانہ مین ایک شی عجیب ہی اور جو آل سیار سے عجیب پیدا ہو وہ عجیب نہین ہے کیونکہ آل مذکور مجد وسخا مین نہایت درجہ کو پہونچے ہوئی ہے۔

یُسَمّیٰ کُلُّ مَنْ بَلَغَ الْمَشِیبَا	وَشَیْخٌ فِی الشَّبَابِ وَلَیْسَ شَیْخًا

ترجمہ وہ حالت شباب مین عقل پیرانہ رکھتا ہے اور ہر شخص جو بوڑھا ہوجاوے اوسے بوڑھا اور بزرگ نہین کہتے کیونکہ بزرگی بعقل است نہ بسال۔

وَرَقَّ فَنَحْنُ نَفْزَعُ اَنْ یَذُوبَا	قَسَا فَالْاُسْدُ تَفْزَعُ مِنْ قُوَاہُ

ترجمہ وہ دل کا مضبوط وسخت ہے سو شیر اُسکی قوتون سے ڈرتے ہین اور احباب کے حق مین نرم دل ہے سو ہم اُسکے رقیق القلب ہونے سے ڈرتے ہین کہ پھر وہ پگھل نجاوے۔

وَاَسْرَعُ فِی النَّدیٰ مِنْہَا ھُبُوبَا	اَشَدُّ مِنَ الرِّیَاحِ الْھُوجِ بَطْشًا

الھوج جمع ہوجاء وہی التی لا تستقر علی سنتہ واحدۃ ترجمہ وہ سخت چلنے والی ہوا اُن سے پکڑنے مین سخت ہے اور اُن سے سخاوت مین زیادہ تیز جاتا ہے۔

فَقُلْتُ رَاَیْتُمُ الْغَرَضَ الْقَرِیبَا	وَقَالُوا ذَاکَ اَرْمیٰ مَنْ رَاَیْنَا

ترجمہ اور لوگون نے کہا کہ جن تیر اندازونکو ہمنے دیکھا ہے ممدوح اُن سب سے زیادہ تیر انداز ہے سو مینے کہا کہ تمنے اُسکا قریب کا نشانہ دیکھا ہے اگر دور کا نشانہ دیکھو تو اور زیادہ تعجب کرو۔

وَمَا یُخْطِی بِمَا ظَنَّ الْغُیُوبَا	وَھَلْ یُخْطِی بِاَسْہُمِہِ الرَّمَایَا

الربایا جمع ربیۃ وہی کلی بلندی من عرض اوصید ترجمہ اور کیا وہ اپنے تیروں سے نشانی چوک سکتا ہے ایسے حال مین کہ اُس کا ظن امور غائبہ مین خطا نہین کرتا۔ یعنی جب وہ ایسے امور مین جو نظر سے غائب ہین خطا نہین کرتا تو امور محسوس مین کیسی خطا کر سکتا ہے۔ خلاصہ یہہ کہ وہ نشانہ کا سچا اور رائے کا صائب ہے۔

بانصلہا او نصلہا ندوبا	اذا نکبت کنانتہ استبنّا

نکبت قلبت علی راسہا۔ والندوب جمع ندب وہی آثار الجرح۔ والظاہر ان یقال بافوقہا لانصلہا والانمحال ان یتقابل النصا
ترجمہ جبکہ وہ اپنے ترکش کو اوندھا کرکے تیراندازی کے لئے اُسے خالی کرتا ہے تو اُنکے سوفار مین اُسکے بھالون کے آثار زخم ہم ظاہر دیکھتے ہین ورنہ ایک تیر کے بھال دوسرے تیر کے بھال مین نہین لگسکتی اور اگلا شعر ان معنون کی تائید کرتا ہے اور بعض شراح نے بانصلہا کو درست مانکر یہہ معنی کہے ہین کہ چونکہ اُسکے تیر طریق واحد پر چلتے ہین اسلئے ایک تیر کی بھال کا زخم دوسرے تیر کے بھال پر معلوم ہوتا ہے۔

فلولا الکسر لاتصلت قضیبا	یصیب ببعضہا افواق بعض

ترجمہ وہ بعض تیروں سے اور تیروں کے سوفارون مین نشانہ مارتا ہے سو اگر تیر مضروب نہ ٹوٹے تو سب تیر ملکر ایک متصل شاخ ہوجاوے۔ خلاصہ یہہ کہ وہ نشانہ کا بڑا سچا ہے۔

لہ حتی ظنناہ لبیبا	بکل مقوم لم یعص امرا

بکل مقوم بدل من ببعضہا۔ والبار متعلقۃ بیصیب ترجمہ وہ نشانہ لگاتا ہے ہر سیدھے تیر سے جو اُسکے ارادہ کے خلاف یعنی نشانہ پر لگنے سے نافرمانی نہین کرتا ہے یہان تلک کہ ہم نے اُس تیر کو ذوی العقول سے خیال کیا ہے۔

وبین رمیہ الہدف اللہیبا	یریک النزع بین القوس منہ

النزع جذب الوتر للرمی وضمیر منہ للمقوم ترجمہ اُسکی کمان کشی اُس تیر مقوم کے ذریعہ سے کمان سے نشانہ تلک تجکو ایک شعلہ آتش دکھاتی ہے۔ عرب سرعت حرکت کو آتش کے ساتھہ تشبیہ دیتے ہین۔

ولم یلدوا امرا الا نجیبا	الست ابن الاولی سعدوا وسادوا

اولی بمعنی الذین ترجمہ کیا تو اُن لوگون کی اولاد نہین ہے جو بڑے نیکبخت ہوئے اور سب کے سردار اور اُنھون نے کوئی مرد نہین جنا مگر شریف۔ مطلب یہہ کہ تو شریف ابن الشرفا ہے۔

وصادوا الوحش نملہم دبیبا	ونالوا ما اشتہوا بالحزم ہونا

نالوا عطفا علی قولہ وسادوا۔ والدبیب السیر البطی۔ ترجمہ اور اُن لوگون نے جو چاہا بسبب ہوشیاری کی بآسانی حاصل کرلیا اور اُنکے چیونٹی نے بآہستگی وحشیونکا شکار کرلیا۔

کساہا دفنہم فی الترب طیبا	وما ریح الریاض بہا ولکن

ترجمہ اور یہہ جو باغون مین خوشبو ہے سو وہ اُنکی نہین بلکہ اُنکی ہی مین مدفون ہونے نے باغون کو خوشبو کا لباس پہنا دیا ہے یعنی یہہ خوشبو تیرے بزرگون کے مدفون ہونے نے اُنکو عطا کی ہے کیا خوب کہا ہے ؎

سب کہان کچھ لالہ وگل مین نمایان ہوگئین — خاک مین کیا صورتین ہونگی کہ پنہان ہوگئین

أَيَا مَنْ عَادَ رُوحُ الْمَجْدِ فِيهِ	وَعَادَ زَمَانُهُ الْبَالِي قَشِيبَا

القشیب الجدید ترجمہ ای وہ شخص کہ بزرگی کی روح اُسمین لوٹ آئی ہے اور کہنہ زمانہ اُسکے سبب نیا ہوگیا ہے یعنی مجد مرگئے تھے اب تیرے سبب زندہ ہوگئے اور زمانہ پیر جوان ہوگیا ہے جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

تَيَمَّمَنِي وَكِيلُكَ مَادِحًا لِي	وَأَنْشَدَ لِي مِنَ الشِّعْرِ الْغَرِيبَا

ترجمہ تیرے وکیل نے میرا قصد کیا جبکہ وہ میری مدح کرتا ہوا تھا اور اُسنے میرے روبرو نادر شعر پڑھے۔

فَآجَرَكَ الْإِلٰهُ عَلَى عَلِيلٍ	بَعَثْتَ إِلَى الْمَسِيحِ بِهِ طَبِيبَا

ترجمہ سو خدا تجکو اجر نیک عطا کرے اُس علیل کی بابت جو طبیب بنکر آیا جسکو اُسکے مسیح کی طرف تونے بھیجا۔ وکیل کو علیل کہا اور اپنے آپ کو مسیح۔ اور مسیح کو طبیب کی حاجت نہین ہے کیونکہ وہ خود مردہ کو زندہ کرتا ہی خصوصًا جبکہ طبیب علیل ہو

وَلَسْتُ بِمُنْكِرٍ مِنْكَ الْهَدَايَا	وَلٰكِنْ زِدْتَنِي فِيهَا أَدِيبَا

ترجمہ مین تیرے تحفونکا منکر نہین ہون ہمیشہ تو بھیجتا ہی لیکن اسدفعہ تونے تحفونمین ایکا ادیب زیادہ کردیا۔

فَلَا زَالَتْ دِيَارُكَ مُشْرِقَاتٍ	وَلَا دَانَيْتَ يَا شَمْسُ الْغُرُوبَا

ترجمہ سو تیرے دیار تیرے نور سے ہمیشہ منور رہے اور ای شمس تو غروب کے قریب بھی نہو غروب ہونا تو بڑھکر ہے اُسکو دعائے ازدیاد عمر و دوام بقا کی دیتا ہے۔ مراد یہہ ہے کہ تیرا ذکر جمیل ہمیشہ دنیا مین رہے۔

لِأُصْبِحَ آمِنًا فِيكَ الرَّزَايَا	كَمَا أَنَا آمِنٌ فِيكَ الْعُيُوبَا

ترجمہ تیرا آفتاب اس لئے غروب نہو تاکہ مین تیرے حق مین مصائب سے مامون رہون یعنی تجکو کوئی مصیبت نہ پہونچے جیسا کہ مین تیری بابت عیوب سے بیخوف ہون یعنی مجکو ہرگز یہہ خوف نہین ہے کہ تجمین کوئی عیب پیدا ہوجاوے

وقال یصف مجلسین لابی محمد الحسن بن عبد اللہ بن طغج

أَلْمَجْلِسَانِ عَلَى التَّمْيِيزِ بَيْنَهُمَا	مُقَابِلَانِ وَلٰكِنْ أَحْسَنَا الْأَدَبَا

ترجمہ دونون مجلس باوجودیکہ اُن دونون کی آرائش مین فرق ہے ایک دوسرے کے مقابل ہین مگر اُنھون نے رعایت ادب عمدہ طور سے کی ہے جسکی شرح اگلے شعر مین ہے۔

إِذَا صَعِدْتَ إِلَى ذَا مَالَ ذَا رَهَبَا	وَإِنْ صَعِدْتَ إِلَى ذَا مَالَ ذَا رَغَبَا

ترجمہ جبکہ تو چڑھے اور بیٹھے ایک کی طرف تو دوسرے خوف کے مارے سرنگون ہوجاتے ہیں کہ کیون مجکو امیر نے چھوڑ دیا اور اگر بیٹھے اور صعود کرے تو دوسرے کی طرف تو اول دہشت سے جھکا پڑتا ہی یعنی اس امر کے خوف سے کہ مجکو کیون ناپسند کیا۔

فَلِمَ يُهَابُكَ مَا لَا حِسَّ يَرْدَعُهُ	إِنِّي لَأُبْصِرُ مِنْ شَأْنَيْهِمَا عَجَبَا

ترجمہ سو کیون تجھسے ڈرتی ہے وہ چیز جسکو شعور نہین روکتا بیشک مین ان دونون مجلسون کے ہر دو شان عجیب دیکھتا ہون پھر اب فرمائی کہ ذی شعور تجھسے کیون نہ ڈرے۔ **وقال وقد نظر الی السحاب**

تَعَرَّضَنْ لِيَ السَّحَابُ وَقَدْ قَفَلْنَا	فَقُلْتُ إِلَيْكَ إِنَّ مَعِي السَّحَابَا

ترجمہ اور جبکہ ہم لوٹے تو ابر ہمارے آگے آیا تو مین نے اس سے کہا کہ الگ رہ بیشک میرے ساتھ امیر ہے جو بخشش مین تجھسے کم نہین ہے یعنی تیری کیا ضرورت ہے۔

فَشِمْ فِي الْقُبَّةِ الْمَلِكَ الْمُرَجَّى	فَأَمْسَكَ بَعْدَمَا عَزَمَ انْسِكَابَا

ترجمہ سو خیمہ مین بادشاہ خلائق امیدگاہ کو دیکھ لے تاکہ میرے کہنے کی تجھے تصدیق ہوجاوے اس کہنے پر ابر بارش سے بعد قصد بارش رک گیا تاکہ ممدوح کے آگے شرمندہ نہونا پڑے۔

واشار الیہ طاہر العلوی بمسک وابو محمد حاضر فقال

اَلطِّيبُ مِمَّا غَنِيتُ عَنْهُ	كَفَى بِقُرْبِ الْأَمِيرِ طِيبَا

ترجمہ خوشبو ان چیزون مین سے ہے جنسے مین بے پروا ہون مجکو قرب و ہمنشینی امیر خوشبو کے لئے کافی ہے۔

يَبْنِي بِهِ رَبُّنَا الْمَعَالِي	كَمَا بِكُمْ يَغْفِرُ اللهُ ذُنُوبَا

ترجمہ ہمارا خدا بذریعہ امیر مراتب عالی کی بنیاد ڈالی جیسا تمھارے سبب ہی آل محمد صلی اللہ وسلم گناہونکو بخشے گا۔

وقال وقد استحسن عین باز فی مجلسہ

أَيَا مَا أُحَيْسِنَهَا مُقْلَةً	وَلَوْلَا الْمَلَاحَةُ لَمْ أَعْجَبِ

صغر فعل التعجب للحاقہ بالاسماء لعدم تصرفہ۔ ومعنی التصغیر ہنا المبالغۃ فی الاستحسان ترجمہ ای ہمنشین باز آنکھ کے لحاظ سے کسقدر خوشنما ہے اور اگر اسمین نمکینی نہوتی تو مین اسقدر خوش نہوتا۔

خَلُوقِيَّةٌ فِي خَلُوقِيِّهَا	سُوَيْدَاءُ مِنْ عِنَبِ الثَّعْلَبِ

الخلوقی حبتہ السوداء من عنب الثعلب ترجمہ اسکی آنکھ زرنگ دانہ مکوہ ہے جسکے رنگ مین سیاہی دانہ مکوہ کی سی ہے

إِذَا نَظَرَ الْبَازُ فِي عِطْفِهِ	كَسَتْهُ شُعَاعًا عَلَى الْمَنْكِبِ

ترجمہ جبکہ بازگردن موڑکر اپنی ایک طرف دیکھتا ہی تو اسکی آنکہ اسکے دوش کو یعنی اُس جانب کو جدہر دیکھتا ہی لباس نو پہنا دیتی ہی

وقال یمدح ابا القاسم طاہر بن الحسین العلوی

اُعِیدُوا صَبَاحِی فَہُوَ عِنْدَ الکَوَاعِبِ	وَرُدُّوا رُقَادِی فَہُوَ لَحْظُ الحَبَائِبِ

الکواعب جمع کاعبۃ وہی الجاریۃ التی قد علا نہدہا ۔ والحبائب جمع حبیبۃ ترجمہ میری صبح کو لوٹا لاؤ کہ وہ پاس زنان نارپستان کے ہے اور میری نیند کو ہٹا لاؤ کہ وہ دیکھنا زنان محبوبہ کا ہے یعنی میرا زمانہ حیات بالکل رات ہے اور میرے لئے صبح نہین ہے مگر انکا روے روشن ۔ اور میری رات بالکل بیداری ہی اور بے دیکھے محبوب کے مجکو نیند نہین آتی

فَاِنَّ نَہَارِی لَیْلَۃٌ مُدْلَہِمَّۃٌ	عَلٰی مُقْلَۃٍ مِنْ فَقْدِکُمْ فِی غَیَاہِبِ

المدلہم الشدید الظلمۃ ۔ والغیاہب جمع غیہب وہی الظلمۃ ترجمہ کیونکہ میرا دن اُس انکھ پر جو تمھاری دوری سے تاریکیون مین ہی شب دیجور ہے یعنے تمھارے ہجر کے صدمہ سے مین اندھا ہوگیا ہون اسلئے آنکھ کور دن روشن بمنزلہ شب تار کیا ہے ۔

بَعِیدَۃِ مَا بَیْنَ الجُفُونِ کَاَنَّمَا	عَقَدْتُمْ اَعَالِی کُلِّ جَفْنٍ بِحَاجِبِ

بعیدۃ بالرفع خبر مبتدا محذوف وبالکسر بدل من مقلۃ ترجمہ اُس آنکہ کی ایک پلک دوسری سے ایسی دور ہے کہ گویا تمنے اے محبوبو جانبہای اعلی ہر پلک فوقانی کی ابروسے باندھ دے اسلئے آنکہ بند نہین ہوتی متحیرانہ دیکھا رہتا ہون جب آنکھ بند نہین ہوتی ہے تو خواب کا کیا ذکر ہے اور پلک بالا کی وجہ تخصیص یہہ ہے کہ آنکہ اُسی کی نیچی ہونے سے بند ہوتی ہے کیونکہ حرکت اُسی کو ہے ۔

وَاَحْسَبُ اَنِّی لَوْ ہَوِیتُ فِرَاقَکُمْ	لَفَارَقْتُہُ وَالدَّہْرُ اَخْبَثُ صَاحِبِ

ترجمہ اور گمان کرتا ہون کہ اگر مین تمھارے فراق کی خواہش کرون تو البتہ تمھارے فراق سے مجکو فراق ہوجاوے کیونکہ زمانہ مصاحب خبیث ہے ہر بات مین میری آرزو کے خلاف کرتا ہے خوب کہا ہے ع مانگا کرین گے اب سے دعا ہجر یار کی آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کی ساتھ اور درست یہہ تھا کہ نفارقنی کہتا مگر اُس نے اُلٹا کہدیا اس خیال سے کہ جو تجھے الگ ہوگا تو تو بھی اُس سے الگ ہوجاویگا ۔

فَیَا لَیْتَ مَا بَیْنِی وَبَیْنَ اَحِبَّتِی	مِنَ البُعْدِ مَا بَیْنِی وَبَیْنَ المَصَائِبِ

ترجمہ سو کاش جو دوری مجہمین اور میرے دوستو مین ہے وہ دوری مجھ مین اور مصیبتو نمین ہوتی یعنی کاش دوست میرے مجھسے ایسے پاس ہوتے جیسے مصیبتین میرے پاس ہین اور کاش مجھسے مصیبتین ایسی دور ہوتین جیسے بالفعل دوست میرے مجھسے دور ہین

اَرَاکِ ظَنَنْتِ السِّلْکَ جِسْمِی فَعُقْتِہِ	عَلَیْکِ بِدُرٍّ عَنْ لِقَاءِ التَّرَائِبِ

السلک الخیط ۔ والترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ میرا خیال ایسا ہے کہ تونے ہار کے دہاگے کو میرا

جسم جو بسبب لاغری کے اُسکیے مانند باریک ہے سمجھلیا ہے اسلئے تونے بذریعہ موتی کے جو اُسمین پرو دیا ہوا ہے اُس دھاگے کو اپنے سینے سے لگنے نہین دیا یعنی تجکو مجھسے اسقدر نفرت ہے کہ میرے ہمشکل سے بھی بیزار ہے ۔

مِنَ السُّقْمِ مَا غَيَّرْتُ فِي خَطِّ كَاتِبِ	وَلَوْ قَلَمٌ اُلْقِيتُ فِي شَقِّ رَاسِهِ

ترجمہ اور اگر مین کسی قلم کے شگاف مین ڈالا جاؤن تو بسبب بیماری و لاغری کے لکھنے والے کے خط مین کچھہ تغیر نکرون

وَلَمْ تَدْرِ اَنَّ الْعَارَ شَرُّ الْعَوَاقِبِ	تُخَوِّفُنِي دُونَ الَّذِي اَمَرَتْ بِهِ

ترجمہ محبوبہ مجکو ہلاک ہونے سے ڈراتی ہے اور ہلاک کرتی ہے اُس سے جسکا وہ حکم کرتی ہے اور وہ یہہ ہے کہ وہ کہتے ہین کہ فرست کر گھر مین بیٹھا رہ اور وہ نہین جانتے کہ بیکار خانہ نشینی عار ہے اور عار تمام انجاموں سے بدتر ہے ۔

يَطُولُ اسْتِمَاعِي بَعْدَهُ لِلنَّوَادِبِ	وَلَا بُدَّ مِنْ يَوْمٍ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ

الیوم الاغر المشہور واصلہ البیاض ۔ والمحجل من صفات الخیل وہو الذی فی یدیہ ورجلیہ بیاض ویکون لونہ مخالفا لہا

ترجمہ اور مین کسطرح ترک سفر کرون حال آنکہ ایسے روز مشہور اور نشانمند کا ہونا ضرور ہی کہ جسمین تمام اپنے اعدا کو قتل کرون اور اُسکے بعد ایک عرصہ دراز تلک حورتونکا نوحہ اپنے مقتولون پر سنتا رہون ۔

وُقُوعُ الْعَوَالِي دُونَهَا وَالْقَوَاضِبِ	يَهُونُ عَلَى مِثْلِي اِذَا رَامَ حَاجَةً

العوالی الرماح الطوال ۔ والقواضب السیوف القواطع ۔ ترجمہ مجھہ جیسے کو جب وہ کوئی حاجت طلب کرے پڑنا نیزون اور تلوارونکا ورے اُس حاجت کے آسان امر ہے یعنی ضروب شدیدہ اُسکو اپنی حاجت روائی سے نہین روکتین ۔

يَزُولُ وَبَاقِي عُمْرِهِ مِثْلُ ذَاهِبِ	كَثِيرُ حَيٰوةِ الْمَرْءِ مِثْلُ قَلِيلِهَا

ترجمہ زندگی کثیر مرد کے مثل قلیل حیات کے جاتی رہتی ہے اور اُسکی باقی عمر فنا مین مثل گذشتہ عمر کے ہے پس نامردی سے کیا فائدہ ۔

عِضَاضَ الْاَفَاعِي نَامَ فَوْقَ الْعَقَارِبِ	اِلَيْكَ فَاِنِّي لَسْتُ مِمَّنْ اِذَا اتَّقَى

جعل عض الافاعی مثلا للہلاک لکونہ قاتلا وجعل لسع العقارب مثلا للعار لانہ لا یقتل ولکن یوذی اشد اذیۃ ترجمہ پرے ہٹ اے ناصح کیونکہ مین اُن لوگون مین سے نہین ہون کہ جب سانپونکے کاٹنے سے ڈرے تو بچھوونپر جا سوے یعنی مین ایسا نہین ہون کہ ہلاک کے خوف سے عار اختیار کر لون ۔

اَعَدُّوا لِيَ السُّودَانَ فِي كَفْرِ عَاقِبِ	اَتَانِي وَعِيدُ الْاَدْعِيَاءِ وَاَنَّهُمْ

الادعیاء جمع دعی واراد بہم ہہنا الذین یدعون الشرف وانہم من اولاد علیؓ والعباسؓ ۔ وکفر عاقب موضع بالشام ترجمہ مدعیان شرف و علویت کی دہمکی مجھہ تلک پہونچی اور یہہ بہی کہ اُن لوگون نے بمقام کفر عاقب میرے قتل کے لئے حبشیون کو طیار کیا ہے یعنی غلاموں کو ۔

فهل في وحدي قولهم غير كاذب	ولو صدقوا قالوا في جدّهم تحدّثهم

ترجمہ اور اگروہ لوگ اپنے نسب مین سچے ہوتے تو مین اُنکی دہمکی سے بیشک ڈرتا اور جب وہ اپنے نسب کے دعوے مین جھوٹے ہین تو کیا صرف میرے مقابلہ مین اُنکا قول سچ ہوگا یعنی نہین اپنے دعوی نسب اور میری دہمکی ہین دونون مین جھوٹے ہین

كأني عجيب في عيون العجائب	إلى لعمري قصد كل عجيبة

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم ہر امر عجیب کا قصد میری طرف ہے گویا مین عجائب کی آنکھون مین عجیب ہون یعنے مجھسے عجائب بھی تعجب کرتے ہین اور اسلیئے میری طرف آتے ہین۔ مقصود بیان اپنی عظمت کا اور کثرت مصائب کا ہے۔

وأي مكان لم تطأه ركائبي	بأي بلاد لم أجرّ ذوائبي

ذوابہ بالضم جلد یلقی علی موخر الرحل ترجمہ کس شہر مین مینے اپنے کجاوہ کے آخر مین لٹکتے ہوئے چمڑے کو نہین کھینچا اور کونسا مکان ہے جسکو میری سواریون نے نہین روندا۔ اپنی سیاحی اور سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

فأنبت كوري في ظهور المواهب	كأن رحيلي كان من كف طاهر

الكور بالضم الرحل باداتہ ترجمہ گویا میرا کوچ طاہر کے ہاتھ سے تھا سواسنے میرے کجاوہ کو اپنی بخششون کے پشت پر قائم کردیا یعنی جسطرح اُسکی عطایا ہر جگہ پہونچے ہین الیساہی مینے کوئی مکان بے دیکھے نہین چھوڑا پس گویا اُسکی بخششون پر سوار ہون۔ وہذا من احسن المخالص۔

وهن له شرب ورود المشارب	فلم يبق خلق لم يردن فناءه

ورود مصدر یردن والتقدیر مواہبہ یردن ورود الناس المشارب۔ والضمیر فی فنائه عائد الی لفظ الخلق وضمیر یردن للمواہب ترجمہ سو کوئی ایسی مخلوق باقی نہین رہی کہ ممدوح کی بخششین جو اُسکے لئے بمنزلہ حصہ آب ہین اُسکے صحن خانہ مین ایسی طرح نہ آتی ہون جیسے وہ مخلوق پانی کے گھاٹون پر آتی ہے یعنی خلاف دستور یہان کنوان پیاسون کے پاس آتا ہے۔

نزاع الأعادي وابتذال الرغائب	فتى علمته نفسه وجدوده

ترجمہ وہ ایک جوان ہے کہ اُسکی لیاقت ذاتی و شرافت موروثی نے اُسکو دشمنون کا قتل اور عمدہ چیزونکا خرچ کرنا سکھایا ہے۔

وردّ إلى أوطانه كل غائب	فقد غيّب الشهاد عن كل موطن

الشہاد جمع شاہد وہو الحاضر ترجمہ سو اُسنے اُن لوگون کو جو اپنے وطن مین حاضر رہتے تھے اور سفر اُنکی عادت کے خلاف تھا اُنکے وطن سے غائب کردیا یعنی اُنھون نے اُسکی عطا کا شہرہ سنکر سفر اختیار کیا اور جو لوگ اُسکی خدمت مین حاضر تھے اور اپنے وطن سے غائب اُنکو اسقدر دیکر کہ اُنکو پھر سفر کی حاجت نہ رہے اُنکے وطنون مین لوٹا دیا۔

أعز امّحاءً من خطوط الرواجب	كأن الفاطميون الندى في أكفهم

الرواجب جمع راجبة وہی مفاصل الاصابع التی تلی الانامل ترجمہ جمال اولاد حضرت فاطمہؓ ایسا ہے ہوتا ہے جیسا

پہلے شعر مین مذکور ہوا کہ عطا انکے ہاتھون مین خطوط متصل سر انگشتان سے بھی کثیر محو ہوتی ہے یعنی عطا انکے ہاتھون کو لازم ہے -

أُنَاسٌ إِذَا لَاقَوا عِدًى فَكَأَنَّمَا | سِلَاحُ الَّذِي لَاقَوا غُبَارُ السَّلَاهِبِ

السلاہب جمع سلہب وہو الطویل من الخیل ترجمہ یہ سادات ایسے لوگ ہین کہ جب انکے دشمنون سے مٹھ بھیڑ ہوتی ہے تو وہ دشمنون کے ہتیار کو اسپان دراز کا گرد یا غبار سمجھتے ہین یعنی ضعیف اسپان دراز پشت کی تخصیص کی وجہ یہہ ہے کہ وہ تیز رو ہوتے ہین اور اسلیئے انکا غبار کثیر اور بار بار ہوتا ہے -

رَمَوا بِنَوَاصِيهَا الْقِسِيَّ فَجِئْنَهَا | دَوَامِي الْهَوَادِي سَالِمَاتِ الْجَوَانِبِ

الہوادی الاعناق - والنواصی جمع ناصیۃ وہو مقدم شعر الراس ترجمہ ان لوگون نے اپنے گھوڑون کی پیشانیان اپنے دشمنونکی کمانون کے سامنے کردین تو وہ گھوڑے کمانون کے پاس ایسے حال مین آئے کہ انکی گردنین خون آلودہ تھین اور انکے اطراف یعنی پٹھے اور پہلو خون سے سالم تھے خلاصہ یہہ ہے کہ وہ گھوڑے سیدھے کمانون پر جا پڑے اسلیئے انکی گردنین تیر و نیزے کے زخمون سے خون آلودہ اور اطراف بچی ہوئی تھین غرض گھوڑون کی بہادری کا بیان منظور ہے کہ تیرون کے زخم انکو آگے بڑھنے سے نہین روکتے دستور یہہ ہے کہ تیر گھوڑون کی طرف آتے ہین یہان گھوڑے الٹے تیر و نیزے پر جا پڑے - یہہ شاعر کا ابداع ہی -

أُولَئِكَ أَحْلَى مِنْ حَيَوةٍ مُعَادَةٍ | وَأَكْثَرُ ذِكْرًا مِنْ دُهُورِ الشَّبَائِبِ

الشبائب جمع شبیبۃ ترجمہ وہ لوگ زندگی دوبارہ سے شیرین ترین - اور زمانہاے جوانی سے ذکر مین زیادہ ہین ہر کوئی ہر وقت ان کا ذکر خیر کرتا ہے -

نَصَرْتَ عَلِيًّا يَا ابْنَهُ بِبَوَاتِرٍ | مِنَ الْفِعْلِ لَا فَلٌّ بِهَا فِي الْمَضَارِبِ

ترجمہ ای بیٹی امیر المؤمنین علی کی تو نے بذریعہ اپنے افعال حسنہ کے جو عمدگی مین مانند شمشیر ہاے قاطع ہین اور انکی دہارون مین دندانے نہین پڑتے جناب موصوف یعنی اپنے باپ کی مدد کی - یعنی اولاد کی نجابت باپ کی شرافت وعظمت کی دلیل ہے -

وَأَبْهَرُ آيَاتِ التِّهَامِيِّ أَنَّهُ | أَبُوكَ وَأَجْدَى مَا لَكُمْ مِنْ مَنَاقِبِ

التہامی نسبۃ الی تہامۃ وسمیت بہا لشدۃ حرہا والخفاض ارضہا ترجمہ اور غالب تر معجزات تہامی یعنی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا یہہ معجزہ ہے کہ آنحضرت تجھسے حمیدہ صفات بیٹی کے پدر بزرگوار ہین - حاصل یہہ ہی کہ کفار قریش حضرت کو ابتر یعنی مقطوع النسل کہتے تھے بسبب نہ زندہ رہنے کسی صاحبزادہ کے سو خداوند تعالی شانہ نے حضرت کو تجھسا نامور فرزند عنایت فرمایا پس تو بڑا معجزہ حضرت کا ہے اور تیرے لئے انکا والد ماجد ہونا اون سب مناقب سے جو تمہارے لئے ہین یہہ منقبت بہت زیادہ تمہارے واسطے نافع ہے - اور ایک روایت مین احدی مالکم من مناقب جاحظی سے آیا ہے یعنی منجملہ اور مناقب کے یہہ بھی ایک منقبت ہے -

فَمَا ذَا الَّذِی یُغْنِی کِرَامُ الْمَنَاصِبِ	اِذَا الْمَرْءُ لَمْ تَکُنْ نَفْسُ النَّسِیْبِ کَأَصْلِہٖ

النسیب الشریف الاصل - والمناصب الاصول ترجمہ جبکہ نفس مرد شریف النسب کا مثل اپنے اصل کے نہو تو اُسکو شرافت اصول کچھہ مفید نہین ہوتی یعنی شرافت نسب خسیس الافعال کے لئے فائدہ بخش نہین ہے -

وَلَا بَعُدَتْ اَشْبَاہُ قَوْمٍ اَقَارِبِ	وَمَا قَرُبَتْ اَشْبَاہُ قَوْمٍ اَبَاعِدٍ

الاشباہ کالامثال الذین یشبہ بعضھم بعضاً ترجمہ جو شخص افعال مین ہمرنگ قوم اباعد ہے وہ حقیقتاً قریب نہین ہے اگرچہ نسباً قریب ہو کیونکہ ہمرنگی قرب نسب سے حاصل نہین ہوتی - اور جو شخص ہمرنگ قوم اقارب ہو وہ نفس الامر مین بعید نہین اگرچہ نسباً بعید ہو کیونکہ ہمرنگی موجب قرب نسب ہے - خلاصہ یہہ ہو کہ قرب نسب و بعد نسب قرب حرکات و سکنات اور بعد نسب بعد حرکات و سکنات سے حاصل ہوتے ہین -

فَمَا هُوَ اِلَّا حُجَّةٌ لِلنَّوَاصِبِ	اِذَا عَلَوِیٌّ لَمْ یَکُنْ مِثْلَ طَاهِرٍ

العلوی من کان من ولد علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ - والنواصب جمع ناصبی وہم الخوارج الذین نصبوا العداوۃ لہ رضی اللہ تعالی عنہ ترجمہ جبکہ کوئی علوی تقوی و طہارت مین مثل طاہر نہو تو وہ نہین ہے مگر دلیل خوارج کی بغض حضرت امیر المومنین علیہ پر یعنی جب اولاد اچھی نہین ہوتی تو کہتے ہین کہ اسکا باپ بھی ایسا ہی ہوگا -

فَمَا بَالُهُ تَأْثِیْرُهُ فِی الْکَوَاکِبِ	یَقُوْلُوْنَ تَأْثِیْرُ الْکَوَاکِبِ فِی الْوَرٰی

تاثیر الکواکب مبتدأ محذوف الخبر تقدیرہ تاثیر الکواکب حق ثابت او الخبر فی الجار والمجرور وہو الاجود ترجمہ لوگ کہتے ہین کہ ستارونکی تاثیر خلق مین حق ہو یا خلق مین حاصل ہے سو ممدوح کا عجب حال ہے کہ اُسکی تاثیر ستارون مین ہے یعنی ممدوح منحوس الطالع شخص کو مسعود الطالع کر دیتا ہے اس طرح کہ بسبب عطائے کثیر کے اُسکی نحوست کو دور کر دیتا ہے - یا لڑائی مین غبار اُسکے لشکر کا ستارونکو چھپا لیتا ہے یا یہہ کہ بسبب تیرگی غبار کے آفتاب پوشیدہ ہو جاتا ہے اور ستارے نظر آنے لگتے ہین قال قائلہم ؎ دو شب تارسے تشبیہ ہمارے دن کو ٭ تیرگی ہے کہ نظر آتے ہین تارے دن کو -

تَسِیْرُ بِهٖ سَیْرَ الذَّلُوْلِ بِرَاکِبِ	عَلَا کَتَدَ الدُّنْیَا اِلٰی کُلِّ غَایَةٍ

الکتد اصل العنق وقیل مجمع رؤس الکتفین فی الفرس ترجمہ ممدوح گردن یا دوش دنیا پر سوار ہوا کہ وہ دنیا اُسکو اسطرح لئے جاتی ہو جیسے مطیع سواری سوار کو جہان تلک وہ چاہے یعنی دنیا اُسکی بالکل تابعدار ہے -

وَیُدْرِکَ مَا لَمْ یُدْرِکُوْا غَیْرَ طَالِبِ	وَحُقَّ لَهُ اَنْ یَسْبِقَ النَّاسَ جَالِسًا

ترجمہ بسبب اپنے فضائل کے وہ سزاوار ہے کہ سب لوگون سے بے ارادہ بڑہجاوے اور بے طلب ان مراتب عالیہ پر پہونچے جو اورون کو نصیب نہین ہوئے -

لِمَنْ قَدَّامَهُ فِی اَجَلِّ الْمَرَاتِبِ	وَیُحْذٰی عَرَانِیْنُ الْمُلُوْکِ وَاِنَّهَا

العرانین جمع عرنین وہی الانوف ۔ والتعدی التنعل ترجمہ اور وہ سزاوار ہے اس امر کا کہ بادشاہون کے ناکین اسکی پائی پوش بنائی جاوین اور بیشک انکی ناکین اُسکے دونون قدمون سے مراتب علیہ مین جمع ہوجائینگے یعنی باعث حصول شرف ۔

لتفریقہ بینی وبین النوائب	ید للزمان الجمع بینی وبینہ

ترجمہ مجکو اور ممدوح کو ایکجا جمع کرنا زمانہ کا مجپر بڑا احسان ہے کیونکہ ممدوح نے مجمین اور مصائب مین تفرقہ کردیا ۔

وتشبیہہما شبہت بعد التجارب	ہو ابن رسول اللہ و ابن وصیہ

ترجمہ وہ بیٹا رسول خدا اور انکے وصی یعنی علی کا ہے اور اُنکے ہمرنگ و مشابہ ہے اور یہہ میری تشبیہ بعد تجربہ فضائل ممدوح کے ہے ۔ سچ ہے من اشبہ اباہ فما ظلم ۔

بافتل مما بان منک لعائب	یری ان ما ما بان منک لضارب

ما الاول بمعنی لیس والثانیۃ بمعنی الذی ترجمہ وہ یہہ سمجھتا ہے کہ اے مخاطب جو تجھسے بجواب تیری ضارب کے ظاہر ہو یعنی اُسکا قتل وہ زیادہ قاتل اُس سے نہین ہے جو تجھسے عیب گیر کیلئے ظاہر ہو یعنی عیب گیری کو قتل سے زیادہ موذی سمجھتا ہے

نعم فہذا فعلہ فی الکتائب	الا ایہا المال الذی قد ابادہ

ترجمہ سن ای وہ مال جسکو اُسنے ہلاک کیا ہے تو اپنے ہلاک ہونے پر صبر کر کیونکہ یہہ مصیبت صرف تجھپر نہین ہے بلکہ اُسکا اس قسم کا عمل دشمن کے لشکرون کے ساتھہ بھی ہے کہ وہ اُنکو بھی ہلاک کرتا ہے پس تجکو صبر لازم ہے ۔

عن الجود او کثرت جیش محارب	لعلک فی وقت شغلت فوادہ

ترجمہ شاید تونے کسی وقت اُسکے دلکو بخشش سے روکا ہو یا تیرے صرف کے سبب لشکر دشمن جنگئے کثیر ہوگیا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح نے جو اسطرح تجکو تلف کیا اور بالکل سائلون کو دیڈالا یہہ تیرے کسی قصور کے سبب ہے اور میری رائے مین تجھسے ان دونون قصور مذکورہ سے ضرور کوئی نکوئی صادر ہوا ہے ۔

سقاہا الحجی سقی الریاض السحائب	حملت الیہ من لسانی حدیقۃ

فصل بین المضاف والمضاف الیہ بالمفعول و ہو کثیر فی اشعارہم ای سقی السحائب الریاض ترجمہ مین اُسکے پاس اپنی زبانکا لگایا ہوا ایسا باغ لایا ہون جسکو میری عقل نے اسطرح پانی دیا ہے جیسا ابر باغونکو تر کرتے ہین مراد باغ سے قصیدہ ہے ۔

لاشرف بیت فی لوی بن غالب	فحییت خیر ابن لخیر اب بہا

ترجمہ سوائے اچھے بیٹے عمدہ باپ کے اشرف خاندان لوی بن غالب ہین تو اس قصیدہ کا تحفہ دیا گیا اچھے باپ سے مراد حضرت رسالت پناہ صلعم ہین اور اشرف بیت سے مراد بیت ہاشم بن عبد مناف ہے کیونکہ وہ اشرف اولاد لوی بن غالب وحضرت اسمعیل علیہ السلام کے ہے ۔

وقال یمدح کافورا سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

من الجآذر في زي الاعاريب | حمر الحلى والمطايا والجلابيب

الجآذر جمع جوذر وهو ولد البقرة الوحشية - والاعاريب جمع عرب اسم جنس - والجلابيب جمع جلباب وهو الملحفة ترجمہ لباس عرب مین یہہ بچہ پالنے کا دستور یعنی وہ عورتین جنکی آنکھین خوبصورتی اور کشادگی مین مثل آنکھ بچہ ہائے نیلگاؤ کے ہین کون ہین جنکا زیور سرخ یعنی سونیکا ہے اور سرخ رنگ اونٹنیون پر جو قابل پسند رنگ ہے سوار ہین اور اُن کی چادرین بھی سرخ ہین یہہ کلام تجاہل عارفانہ کی قسم سے ہے -

ان كنت تسأل شكا في معارفها | فمن بلاك بتسهيد وتعذيب

ترجمہ پھر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اگر تو اُنکے شناخت مین شک کرکے انکو پوچھتا ہے تو یہہ تو بتلا کہ تجکو مرض بیداری وعذاب دہی مین کس نے مبتلا کیا ہے -

لا تجزني بضنى بي بعدها بقر | تجزي دموعي مسكوبا بمسكوب

تجزني مجزوم بالدعاء وہو بلفظ النہي ومحکمہ حکم النہي - ولبعدہا ای بعد فراقہا - وقولہ بی صفۃ لضنی والباء متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ واقع او کائن - وضمیر بعدہا راجع الی قولہ بقر لتقدمہا رتبۃ والتقدیر لا تجزنی بضنی بی ضنی یقع بہا - وقولہ مسکوبا بالنصب علی البدل من الدموع کانہ قال تجزی دموعی مسکوبا منہا بمسکوب من دموعہا ترجمہ خدا کرے میری محبوبہ مجکو میری لاغری کے بدلے اپنی لاغری کی جزا نہ دیوے یعنی جیسا مین اُسکے فراق مین لاغر ہوگیا ہون خدا اُسکو اس صدمہ سے بچاوے گو یہہ صدمہ تو اُسکو پہونچ گیا ہے کہ جیسا مین اُسکے فراق مین رہا ہون ایسے ہی وہ میرے فراق مین رہتی ہے خواہ صدمہ ہے کہ محبوبہ کو رونیکا صدمہ پہونچ چکا ہے اُسکا کچھ علاج نہین ہے مگر دعا یہہ ہے کہ وہ لاغری کی صدمہ سے بچی رہے -

سوائر ربما سارت هوادجها | منيعة بين مطعون ومضروب

خبر مبتدا محذوف ای ہن سوائر - منیعۃ حال والظرف متعلق بہ - والہوادج جمع ہودج وہو مرکب النساء علی الابل ترجمہ وہ عورتین چلتی پھرتی ہین اُنکی سواری کے ہودج اکثر ایسے حال مین سفر کرتے ہین کہ غیر دن کی وہان تک رسائی نہین ہوتی اگر کوئی اُن تک پہونچنا چاہے تو وہ تیر سے چھیدا جاوے یا تلوار سے مارا جاوے -

وربما وخدت ايدي المطي بها | على نجيع من الفرسان مصبوب

الوخد ضرب من السیر ترجمہ اور بسا اوقات سواریون کے ہاتھ یعنی اُنکے اگلے پاؤن اُنکو لیکر خون ریختہ سواران پر تیز جاتے ہین کیونکہ عاشق اُنپر مثل پروانہ گرتے ہین اور محافظین اُنکو قتل کرتے ہین -

كم زورة لك في الاعراب خافية | ادهى وقد رقدوا من زورة الذيب

ای ادہی من زورۃ الذیب ترجمہ آپ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ محبوبہ کی ملاقات کے لئے اعراب مین جبکہ وہ سوتے تھے تیرا مخفی جانا ایسے وقت مین کہ وہ بھیڑئے کے آنے سے بھی زیادہ ہوشیاری سے تھا بہت دفعہ ہوا ہے بھیڑئے کا

یعنی طور پر آنا ضرب المثل ہے۔ اپنی بہادری اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے۔

أَزُورُهُمْ وَسَوَادُ اللَّيْلِ يَشْفَعُ لِي	وَأَنْثَنِي وَبَيَاضُ الصُّبْحِ يُغْرِي بِي

ترجمہ میں معشوقوں کے پاس رات کو جاتا ہوں اور اسکی سیاہی میری شفاعت اور مدد کرتی ہے کہ اسکی تاریکی کے سبب کوئی میرے آنے پر مطلع نہیں ہوتا اور آخر شب میں وہاں سے لوٹتا ہوں ایسے حال میں کہ صبح کی سفیدی محافظین کو میرے گرفتار کرنے پر برانگیختہ کرتی ہے کیونکہ وہ میرا آنا ظاہر کرتی ہے۔ حذاق کہتے ہیں کہ یہ شعر متنبی کے اشعار کا امیر ہے کہ اس کے اول مصرعہ میں پانچ چیزیں لایا۔ زیارۃ۔ سیاہی۔ لیل۔ شفاعت۔ لی جو شاعر کے فائدہ کی ہیں پھر دوسرے مصرعہ میں پانچ چیزیں مخالف بترتیب لایا۔ انثنی۔ بیاض۔ صبح یغری۔ بی جو شاعر کے نقصان کی ہیں اور باہمہ الفاظ حسن و معنی بدیع و عمدہ ہیں۔

قَدْ وَافَقُوا الْوَحْشَ فِي سُكْنَى مَرَاتِعِهَا	وَخَالَفُوهَا بِتَقْوِيضٍ وَتَطْنِيبِ

التقویض حط الخیام واراد بہ الرحلۃ کما اراد بالتطنیب الاقامۃ ترجمہ وہ اعراب اپنے گھروں کے رہنے میں وحوش کے موافق ہیں کیونکہ دونوں جنگل باش ہیں اور خیموں کے بوقت رحلت اوکھاڑنی و بوقت اقامت گاڑنے میں انکے مخالف ہیں کہ وحوش یہ نہیں کرتے۔

جِيرَانُهَا وَهُمُ شَرُّ الْجِوَارِ لَهَا	وَصَحْبُهَا وَهُمُ شَرُّ الْأَصَاحِيبِ

الجوار لہا المجاورین سماہم باسم المصدر۔ والاصاحیب جمع اصحاب وہی جمع صاحب ترجمہ وہ لوگ وحشیونکے ہمسائے ہیں مگر برے انکے ہمسائے ہیں اور انکے ساتھی ہیں مگر وہ برے ساتھی ہیں کیونکہ انکو شکار کرکے ذبح کر ڈالتے ہیں۔

فُؤَادُ كُلِّ مُحِبٍّ فِي بُيُوتِهِمِ	وَمَالُ كُلِّ أَخِيذِ الْمَالِ مَحْرُوبِ

المحروب الذی ذہبت حریبتہ وہی المال ترجمہ دل ہر دوست کا انکے گھروں میں ہے اور مال ہر مال گرفتہ بے مال کا یعنی انمیں جمال و شجاعت جمع ہے انکی عورتیں لوگوں کے دل لوٹتی ہیں اور مرد مال دشمنوں کے۔

مَا أَوْجُهُ الْحَضَرِ الْمُسْتَحْسَنَاتُ بِهِ	كَأَوْجُهِ الْبَدَوِيَّاتِ الرَّعَابِيبِ

الرعابیب جمع رعبوبۃ وہی المرأۃ الممتلئۃ البیضاء ترجمہ زنان شہری کے چہرے جو بسبب شہر باشی کے اچھے ہیں مثل چہرہ زنان جنگل باش سفید رنگ و گداز کے نہیں ہیں بلکہ بدویوں کے چہرے شہریوں سے اچھے ہیں وجہ اگلے شعر میں ہے۔

حُسْنُ الْحِضَارَةِ مَجْلُوبٌ بِتَطْرِيَةٍ	وَفِي الْبِدَاوَةِ حُسْنٌ غَيْرُ مَجْلُوبِ

الحضارۃ الاقامۃ فی الحضر والبداوۃ الاقامۃ فی البدو۔ والمراد حسن اہل الحضارۃ والبداوۃ ترجمہ کیونکہ حسن زنان شہری کا بذریعہ مانگ پٹی کے لایا جاتا ہے اور جنگل باش عورتوں میں حسن غیر مصنوع ہے۔

أَيْنَ الْمَعِيزُ مِنَ الْآرَامِ نَاظِرَةً	وَغَيْرُ نَاظِرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالطِّيبِ

العیز اسم للاعزی وہو خلاف الضان - وناظر ةٍ حال ای فی حال نظر ہن وامتداد اعناقہن ومن الآدام ای من حسن الآدام

ترجمہ شاعر زنان شہری کو مثل گو سفند و زنان بدویہ کو مثل آہوئے سفید خیال کرکے کہتا ہے کہ بکری کو جو گردن اٹھاکر مثل آہو نہین دیکھتے اہوان سفید سے جو ایک اداسے گردن اٹھاکر دیکھتے ہین حسن اور پاکیزگی مین کیا نسبت ہے بلکہ آہو حسن عیون واعضا مین اُس سے بدرجہا فائق ہین ولقد صدق فیما قال -

أَفْدِی ظِبَاءَ فَلَاةٍ مَا عَرَفْنَ بِهَا	مَضْغَ الْكَلَامِ وَلَا صَبْغَ الْحَوَاجِيبِ

ترجمہ مین قربان ہون آہوان دشتی پر جنہون نے دہان چبا چبا کر بولنا اور ابروؤنکا رنگنا نہین سیکھا یعنی وہ فصیحہ ہین اور حسن خداداد رکھتے ہین ؎ حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را

وَلَا بَرَزْنَ مِنَ الْحَمَّامِ مَائِلَةً	أَوْرَاكُهُنَّ صَقِيلَاتِ الْعَرَاقِيبِ

العراقیب جمع عرقوب وہو ما یکون عند الکعب ترجمہ اور زنان بدویہ حمام سے ایسے حال مین نہین نکلتین کہ اُن کے سرین ہلتے ہون یعنی مٹک کر اور اس طرح کہ اُنکی پی پاشنہ یعنی ایڑیون کے اوپر کا حصہ جسے ہند مین ٹشرین کہتے ہین چمکتی ہون خلاصہ یہ کہ اُنکا حسن خلقی ہے نہ مصنوعی -

وَمِنْ هَوَى كُلِّ مَنْ لَيْسَتْ مُمَوِّهَةً	تَرَكْتُ لَوْنَ مَشِيبِي غَيْرَ مَخْضُوبِ

التمویہ شبہ التدلیس والتلبیس ترجمہ اور بسبب محبت ہر ایسی عورت کے جو اپنے حسن مین تصنع دوست نہین ہے مینے اپنے بڑھاپے کے رنگ یعنی سفیدی مو کو بے رنگا چھوڑ دیا - یعنے چونکہ میری محبوبہ تکلف نہین کرتی اس لئے مین نے بھی تکلف چھوڑ دیا -

وَمِنْ هَوَى الصِّدْقِ فِي قَوْلِي وَعَادَتِهِ	رَغِبْتُ عَنْ شَعَرٍ فِي الْوَجْهِ مَكْذُوبِ

ترجمہ اور اس سبب سے کہ مین سچی بات کو دوست رکھتا ہون اور راستے کا خوگر ہون منہہ کی جھوٹی بالون سے مینے اعراض کیا یعنی بالونکا سیاہ خضاب نہین کیا -

لَيْتَ الْحَوَادِثَ بَاعَتْنِي الَّذِي أَخَذَتْ	مِنِّي بِحِلْمِي الَّذِي أَعْطَتْ وَتَجْرِيبِي

ترجمہ کاش حوادث زمانہ میرے حلم کے عوض جو اُنھون نے مجکو دیا ہے اور میرے تجربہ کے بدلے اُس چیز کو بیچ ڈالتے جسکو اُنھون نے مجھسے لے لیا ہے یعنی حوادث نے مجھسے جو لیلیٰ اور حلم اور تجربہ اُسکے عوض دیدیا ہے کاش جو دیا ہے وہ لیلے اور جو لیا ہے وہ دیدے -

فَمَا الْحَدَاثَةُ مِنْ حِلْمٍ بِمَانِعَةٍ	قَدْ يُوجَدُ الْحِلْمُ فِي الشُّبَّانِ وَالشِّيبِ

ترجمہ کیونکہ نوعمری حلم سے مانع نہین ہے بردباری کبھی نوجوانون اور بوڑھون مین بھی بیشک پائی جاتی ہے جیسا کا فور مین جو اگلے شعر مین مذکور ہے -

نَرَعْرَعَ الْمَلِكُ الْأُسْتَاذُ مُكْتَهِلًا	قَبْلَ اكْتِهَالٍ اَدِيبًا قَبْلَ تَأْدِيبِ

اہل الشام والجزیرۃ یعمون الخصی اوستاذا ترجمہ جیسا کہ بڑھا اور جوان ہوا بادشاہ اُستاذ یعنی کافور ادہیڑ قبل ادہیڑ ہونے یعنی قبل اسقدر عمر ہونے کے ادہیڑون کی سی عقل و تجربہ حاصل ہوگیا اور پہلے اس سے کہ کوئی اُسکو ادب دے ادیب ہوگیا یعنی یہہ امور اُسکی سرشت مین داخل ہین۔

مُجَرَّبًا فَهِمًا مِنْ قَبْلِ تَجْرِبَةٍ	مُهَذَّبًا كَرَمًا مِنْ قَبْلِ تَهْذِيبِ

ترجمہ جوان ہوا تجربہ کار سمجھدار تجربہ سے پہلے اور مہذب قبل تہذیب کے اس سبب سے کہ کرم اُسکی سرشت مین داخل ہے۔

حَتَّى اَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا نِهَايَتَهَا	وَهَمُّهُ فِي ابْتِدَاءَاتٍ وَتَشْبِيبِ

التشبیب ذکر ایام الشباب و یکون فی ابتداء قصائد الشعر ثم سمی ابتداء کل امر تشبیبا ترجمہ یہان تلک کہ کافور دنیا سے اُس کی نہایت کو پہونچ گیا اسلئے کہ بادشاہی سے کوئی مرتبہ بڑا نہین ہے باانیہمہ اُس کی ہمت کا اتبک شروع و آغاز ہے اسپر بھی قانع نہین ہے۔

يُدَبِّرُ الْمُلْكَ مِنْ مِصْرٍ اِلَى عَدَنٍ	اِلَى الْعِرَاقِ فَاَرْضِ الرُّومِ فَالنُّوبِ

ترجمہ مصر سے عدن تلک اور وہان سے عراق اور ارض روم اور نوبہ تلک ممدوح انتظام ملک کرتا ہے اُس کی سلطنت کی وسعت بیان کرتا ہے۔

اِذَا اَتَتْهَا الرِّيَاحُ النُّكْبُ مِنْ بَلَدٍ	فَمَا تَهُبُّ بِهَا اِلَّا بِتَرْتِيبِ

النکب جمع نکباء وہی الریح التی تہب فی غیر استواء ترجمہ جب اُسکے شہر و زمین پر باد سے ہوا کسی شہر سے آتی ہو سو اُسمین بسبب اُسکی عظمت کے سیدھی چلنے لگتی ہی یعنی اُسکی ہیبت کو انسانون کا تو کیا ذکر ہے ہوا تلک مانتی ہے۔

وَلَا تُجَاوِزُهَا الشَّمْسُ اِذَا شَرَقَتْ	اِلَّا وَمِنْهُ لَهَا اِذْنٌ بِتَغْرِيبِ

شرقت الشمس اذا طلعت ترجمہ مصر سے آفتاب بعد طلوع نہین گذرتا ہی مگر ممدوح سے اذن غروب حاصل کرتا ہی۔

يُصَرِّفُ الْاَمْرَ فِيهَا طِينُ خَاتَمِهِ	وَلَوْ تَطَلَّسَ مِنْهُ كُلُّ مَكْتُوبِ

التطلس محو ما فی الکتاب ترجمہ اُسکی سلطنت مین اُسکی مہر کی مٹی حکمرانی کرتی ہے اگرچہ اُسکا لکھا ہوا سارا مٹجاوے۔

يَحُطُّ كُلَّ طَوِيلِ الرُّمْحِ حَامِلُهُ	مِنْ سَرْجِ كُلِّ طَوِيلِ الْبَاعِ يَعْبُوبِ

حاملہ فاعل یحط۔ وضمیر حاملہ للخاتم۔ والیعبوب الفرس السریع الجری ترجمہ اُسکی مہر کا اُٹھانیوالا ہر شخص نیزہ دراز کو ہر گھوڑے دراز قدم تیز رو کے زین سے اُتار دیتا ہے یعنی اُسکی مہر کو ہر جوان مرد سجدہ کرتا ہے۔

كَاَنَّ كُلَّ سُؤَالٍ فِي مَسَامِعِهِ	قَمِيصُ يُوسُفَ فِي اَجْفَانِ يَعْقُوبِ

ترجمہ ہر سوال اُسکے کانون مین ایسا لذیذ معلوم ہوتا ہے گویا کہ وہ سوال حضرت یوسف کا کرتہ ہے حضرت یعقوب

الی آنکھون مین یعنی باعث سرور قلب و خنکی چشم

اِذَا غَزَتْهُ اَعَادِیْہِ بِمَسْأَلَۃٍ	فَقَدْ غَزَتْہُ بِجَیْشٍ غَیْرِ مَغْلُوْبِ

ترجمہ جب اسکے دشمن بذریعہ سوال اسپر چڑھائی کرتے ہین تو اسپر ایسا لشکر لیکر چڑھتے ہین جو کبھی مغلوب نہین ہوتا کیونکہ ممدوح سوال سائل رد نہین کرتا۔

اَوْ حَارَبَتْہُ فَمَا تَنْجُوْ بِتَقْدِمَۃٍ	مِمَّا اَرَادَ وَلَا تَنْجُوْ بِتَجْبِیْبِ

التجبیب الهرب ترجمہ یا اسکے دشمن اس سے لڑنے آوین تو وہ اس کے ارادہ سے نہ بذریعہ آگے بڑھنے کے بچا سکتے پاتے ہین اور نہ بذریعہ بھاگنے کے۔ بہر حال مین مارے جاتے ہین۔

اَضْرَتْ شَجَاعَتُہُ اَقْصٰی کَتَائِبِہٖ	عَلَی الْحِمَامِ فَمَا مَوْتٌ بِمَرْهُوْبِ

الاضرار اغراء الکلب علی الصید ترجمہ اسکی شجاعت نے اپنے لشکرون کو آخر تلک موت پر دلیر کر دیا ہے یعنی برانگیختہ کر دیا ہے سو اب کسی قسم کا مرنا ڈر کی چیز نہین رہا۔

قَالُوْا هَجَرْتَ اِلَیْہِ الْغَیْثَ قُلْتُ لَهُمْ	اِلٰی غُیُوْثِ یَدَیْہِ وَالشَّآبِیْبِ

الشآبیب جمع شؤبوب وہی الدفعۃ من المطر الشدید ترجمہ لوگون نے کہا کہ تو سیف الدولہ کو جو بخشش مین باران کے مانند تھا چھوڑ کر کافور کی طرف آیا یعنی تونے اچھا نکیا سو مینے ان سے کہا کہ مین جاتا ہون طرف باران ہائے کثیر اور بہت دفعہ بشدت برسنے والے کافور کے ہاتھ کے۔

اِلَی الَّذِیْ تَهَبُ الدَّوْلَاتِ رَاحَتُہُ	وَلَا یَمُنُّ عَلٰی اٰثَارِ مَوْهُوْبِ

ترجمہ ایسے شخص کی طرف جاتا ہون کہ اسکی ہتھیلی بہت سی دولتین بخشتی ہے اور جسکو دیتا ہے اس کے پیچھے اسپر احسان نہین رکھتا۔

وَلَا یُرَوِّعُ بِمَغْدُوْرٍ بِہٖ اَحَدًا	وَلَا یُفَزِّعُ مَوْفُوْرًا بِمَنْکُوْبِ

راعہ خوفہ۔ والموفور الملی الغنی۔ والمنکوب الذی اصابتہ نکبتہ ترجمہ جسپر غدر کیا گیا ہو اس سے دوسرے کو نہین ڈراتا یعنی ایک پر ظلم کر کے دوسرے کو عبرۃً نہین ڈراتا۔ اور مالدار کو بذریعہ مصیبت زدہ کے نہین دہمکاتا۔

بَلٰی یُرَوِّعُ بِذِیْ جَیْشٍ یُجَدِّلُہُ	ذَا مِثْلِہٖ فِیْ اَحَمِّ النَّقْعِ غِرْبِیْبِ

ذا مثلہ مفعول یروع۔ ویجدلہ یصرعہ علی الجدالۃ وہی وجہ الارض۔ والاحم والغربیب الاسود ترجمہ کیون نہین ڈراتا بلکہ سخت سیاہ غبار جنگ مین اپنے سے صاحب لشکر کو بذریعہ قتل دوسرے سر لشکر کے جسکو وہ خاک مین ملاتا ہے ڈراتا ہے کہ وہ قتل سر لشکر کو دیکھکر ڈر جاتا ہے اور اسکا مطیع ہو جاتا ہے۔

وَجَدْتُ اَنْفَعَ مَالٍ کُنْتُ اَذْخَرُہُ	مَا فِی السَّوَابِقِ مِنْ جَرْیٍ وَتَقْرِیْبِ

التقريب ضرب من عدو الخيل وهو ان يرفع يديه معاً ويضعهما معاً ترجمہ جو مال مین جمع کرتا تھا اسمین سب سے زیادہ مفید گھوڑون کی رفتار اور اُنکا پویہ جانا پایا کہ انھون نے مجکو ممدوح کے پاس پہونچا دیا۔

لمّا رأيتُ صروفَ الدهرِ تغدرُ بي | وَفَيْنَ لي ووفتْ صُمُّ الأنابيبِ

ترجمہ جبکہ گھوڑون نے حوادث روزگار کو میرے ساتھ غدر کرتے دیکھا تو انھون نے مجھسے وفا کی اور سخت اور ٹھوس پورون نیزون نے بھی۔ کہ مین اُن دونون کے ذریعہ سے حوادث گاہ سے نجات پاکر ممدوح کے پاس پہونچ گیا۔

فُتْنَ المهالكَ حتى قال قائلُها | ماذا لقينا من الجُرْدِ السراحيبِ

السراحیب جمع سرحوب وہی الفرس الطویلة ترجمہ وہ گھوڑے حوادث مہلکہ کو پیچھے چھوڑ آئے یہان تلک کہ اُن مہالک مین سے ایک بولے کہ ہمکو گھوڑیون کم مو دراز پشت سے کیا ذلت نصیب ہوئی کہ ہم انکا کچھ بگاڑ نسکے۔

تهوي بمنجردٍ ليست مذاهبُهُ | لِلُبسِ ثوبٍ ومأكولٍ ومشروبِ

المنجرد الرجل الماضی فی الامور الجاد فیہ ترجمہ وہ گھوڑے ایسے اولوالعزم پکے ارادہ کو تیز لئے جاتے ہین جسکی سفر کپڑے پہنے اور کھانے پینے کے لئے نہین ہین بلکہ حصول ناموری کے واسطے اور منجرد سے مراد خود متنبی ہے۔

يرى النجومَ بعينَيْ مَن يُحاولُها | كأنها سَلَبٌ في عينِ مسلوبِ

ترجمہ وہ صاحب عزم اپنی نظر کا تیر ستارون پر اُس شخص کے آنکھون سے مارتا ہے جو اُن ستارون کا قصد رکھتا ہے گویا وہ ستارے چھپا ہوا مال ہے چھینے گئے کی آنکھ مین کہ انکا واپس لرنا چاہتا ہے۔ اپنی بلندی ہمت کی تعریف کرتا ہے۔

حتى وصلتُ إلى نفسٍ محجّبةٍ | تلقى النفوسَ بفضلٍ غيرِ محجوبِ

ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہان تلک کہ مین ایسے شخص کے پاس پہونچا جو حسب عادت سلاطین نظر عوام سے پوشیدہ رہتا مگر اُسکا فضل وکرم پوشیدہ نہین ہے ہر وقت تمام لوگون کو پہونچتا ہے۔

في جسمِ أروعَ صافي العقلِ تُضحكُهُ | خلائقُ الناسِ إضحاكَ الأعاجيبِ

الاروع ہو الذی یروعک حسنہ ترجمہ وہ نفس ایک جسم خوشنما صافی العقل مین ہے جسکو بسبب نہایت ذکاوت کے لوگون کی عادتین ایسی ہنساتی ہین جیسے اشیائے عجیبہ ہنسایا کرتے ہین یعنی اور ونکی سمجھ اُسکے روبرو ہیچ ہے۔

فالحمدُ قبلُ لهُ والحمدُ بعدُ لها | وللقنا ولإدلاجي وتأويبي

الادلاج سیر اول اللیل والتاویب سیر النهار ترجمہ سو پہلے تو مین ممدوح کی تعریف کرتا ہون کیونکہ اسمین سب خوبیان ہین اور بعد ازان گھوڑون و نیزون و سفر شب و روز کے جنہون نے مجکو کافور تلک پہونچا دیا۔

وكيفَ أكفرُ يا كافورُ نعمتَها | وقد بلغنَكَ بي يا خيرَ مطلوبِ

ترجمہ ای کافور گھوڑون کے احسان کا مین کیونکر انکار کرون ایسے حال مین کہ ای خیر مطلوب انھون نے مجکو تیرے پاس پہونچا دیا۔

يَا اَيُّهَا الْمَلِكُ الْغَانِيْ بِتَسْمِيَةٍ	فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ عَنْ وَصْفٍ وَتَلْقِيْبِ

اغانی المستغنی ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ بسبب اپنے نام لینے کے مشرق و مغرب مین تعریف کرنی و لقب بتانے سے بے پرواہ ہے یعنی تو ایسا مشہور نامور ہے کہ جب تیرا نام لیا جاتا ہے تو اوراتی بتی بتانیکی حاجت نہین رہتی

اَنْتَ الْحَبِيْبُ وَلٰكِنِّيْ اَعُوْذُ بِهٖ	مِنْ اَنْ اَكُوْنَ مُحِبًّا غَيْرَ مَحْبُوْبِ

الضمیر فی بہ راجع الی الحبیب ترجمہ تو میرا دوست ہی مگر تیری پناہ چاہتا ہون اس امر سے کہ مین دوست پیار اہون یعنی تو مجھے دوست نہ رکھے

وقال یمدحہ وکان قد حمل الیہ ستمائۃ دینار

اُغَالِبُ فِيْكَ الشَّوْقَ وَالشَّوْقُ اَغْلَبُ	وَاَعْجَبُ مِنْ ذَا الْهَجْرِ وَالْوَصْلُ اَعْجَبُ

ترجمہ تیرے معاملہ مین شوق سے میرا مقابلہ رہتا ہے مگر شوق صبر پر غالب رہتا ہے اور شوق سے زیادہ عجیب فراق ہی کہ اسکی مدت دراز ہے اور حصول وصل بسبب کوتاہی کے نہایت عجیب ہے کہ اس سے کم مدت کوئی چیز نہین ہے۔

اَمَا تَغْلَطُ الْاَيَّامُ فِيَّ بِاَنْ اَرٰى	بَغِيْضًا تُنَائِيْ اَوْ حَبِيْبًا تُقَرِّبُ

ترجمہ کیا زمانہ میرے بابہ مین کبھی ایسے غلطی نہین کرتا کہ دشمن کو ایسے حال مین دیکھون کہ اسے زمانہ نے مجھسے دور کردیا ہو یا دوست کو مجھسے قریب کردیا ہو یعنی یہہ تعجب ہے کہ کبھی ایسا ظہور مین نہین آتا۔ اسکو زمانہ کی غلطی اسلئے کہا کہ یہہ دونون امر اسکے خلاف طبع ہین پس دیدہ و دانستہ تو وہ ایسا نہین کرسکتا مگر براہ غلطی شاید ہو جاوے۔

وَلِلّٰهِ سَيْرِيْ مَا اَقَلَّ تَئِيَّةً	عَشِيَّةَ شَرْقِيَّ الْحَدَالٰى وَغُرَّبُ

شرقی مبتدا والحدالی وغرب خبران۔ والحدالی بفتح الحاء وضمہا موضع بالشام وقیل جبل وغرب جبل والتایۃ التلبث والتمکث ترجمہ کیا خوب تھا میرا سفر کسقدر وہان ٹہرا کمتر تھا اس شام کو کہ میری جانب شرق کوہ حدالے وغرب تھی ایام وصال اور اسکے مواقع یاد کرکے تاسف کرتا ہے۔

عَشِيَّةَ اَحْفَى النَّاسِ بِيْ مَنْ جَفَوْتُهُ	وَاَهْدَى الطَّرِيْقَيْنِ الَّتِيْ اَتَجَنَّبُ

احفی ابلغ الناس مسئلۃ عنی ترجمہ وہ شام ایسی تھی کہ میرا وہان سب سے زیادہ حال پوچھنے والا اور میری بڑی عزت کرنے والا وہ شخص تھا جسکو مینے چھوڑ دیا یعنی سیف الدولہ۔ اور دونون راہون مین سے عمدہ وہ راہ تھی جس سے مین کنارا کرتا تھا۔ یعنی سیف الدولہ کی طرف کی راہ کو چھوڑ کر کافور کی طرف آیا۔

وَكَمْ لِظَلَامِ اللَّيْلِ عِنْدَكَ مِنْ يَدٍ	تُخَبِّرُ اَنَّ الْمَانَوِيَّةَ تَكْذِبُ

المانویۃ قوم ینسبون الی مانی زندیق مشہور کان یقول الخیر من النور والشر من الظلمۃ ترجمہ ای متنبی تاریکی شب کے تجھپر بہت احسان ہین کہ وہ خبر دیتے ہین کہ قوم مانی جو ظلمت کو شر کہتے ہین جھوٹے ہین۔

وَ ذَاكَ فِيهِ ذُو الدَّلَالِ الْمُحَجَّبُ	وَقَالَ رَدَى الْأَعْدَاءِ تَسْرِي عَلَيْهِمْ

ترجمہ تاریکی شب نے تجکو ہلاکی دشمنون سے جنکی طرف تو جاتا ہے بچایا اور تجھسے آملا تاریکی مین معشوق طناز پردہ نشین

أُرَاقِبُ فِيهِ الشَّمْسَ أَيَّانَ تَغْرُبُ	وَيَوْمٍ كَلَيْلِ الْعَاشِقِينَ كَمَنْتُهُ

ترجمہ اور بہت سے روز مثل عاشقونکی رات کے دراز تھے کہ مین انمین بخوف دشمنان چھپا رہا اُس روز مین آفتاب کو تاکتا رہا کہ کب غائب ہوگا تاکہ مین تمھاری طرف چل پڑون۔

مِنَ اللَّيْلِ بَاقٍ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَوْكَبُ	وَعَيْنِي إِلَى أُذُنَيْ أَغَرَّ كَأَنَّهُ

ترجمہ اور میری آنکھ طرف دونون کانون روشن دو گھوڑے کے لگی ہوئی تھی گویا اُس کی دونون آنکھون کے درمیان رات کا ایک ستارہ تھا گھوڑے کے کانون کی طرف اسلئے دیکھتا تھا کہ گھوڑا اندھیرے مین دور سے موذی چیز کو دیکھکر کان کھڑے کر لیتا ہے اور سوار کو ہوشیار کر دیتا ہے۔

تَجِيءُ عَلَى صَدْرٍ رَحِيبٍ وَتَذْهَبُ	لَهُ فَضْلَةٌ عَنْ جِسْمِهِ فِي إِهَابِهِ

الاہاب الجلد الغیر المدبوغ ترجمہ گھوڑے کے جسم سے اُسکی کھال بڑھی ہوئی ہے - جسقدر کھال بڑی ہوتی ہے اُسی قدر اُسکا قدم کشادہ ہوتا ہے کہ وہ بڑھی ہوئی کھال اُسکے کشادہ سینے پر آتی جاتی ہے۔

فَيَطْغَى وَأُرْخِيهِ مِرَارًا فَيَلْعَبُ	شَقَقْتُ بِهِ الظَّلْمَاءَ أُدْنِي عِنَانَهُ

ترجمہ اُس گھوڑے کے ذریعے سے مین اندھیرے کو چیر کر نکل گیا اُس گھوڑے کا یہہ حال تھا کہ جب مین اُسکی باگ کھینچتا تھا تو نشاط مین آکر کودنے لگتا تھا اور جب ڈھیلی چھوڑتا تھا تو کلیل کرنے لگتا تھا۔

وَأَنْزِلُ عَنْهُ مِثْلَهُ حِينَ أَرْكَبُ	وَأَصْرَعُ أَيَّ الْوَحْشِ قَفَّيْتُهُ بِهِ

ترجمہ جس وحشی کے پیچھے اُسکو ڈالتا تھا اُسکو اُسکے ذریعہ سے پچھاڑ لیتا تھا - اور جب کہ مین بعد شکار کر نیکے اُسکی پشت سے اُترتا تھا تو وہ ایسا ہی بے تکان تازہ دم ہوتا تھا جیسا کہ جب مین اُسپر سوار ہوا تھا۔

وَإِنْ كَثُرَتْ فِي عَيْنِ مَنْ لَا يُجَرِّبُ	وَمَا الْخَيْلُ إِلَّا كَالصَّدِيقِ قَلِيلَةٌ

ترجمہ نہین ہین گھوڑے مگر مثل دوست صادق کے کمتر اگرچہ ناتجربہ کار کی آنکھ مین کثیر معلوم ہوتے ہون۔

وَأَعْضَائِهَا فَالْحُسْنُ عَنْكَ مُغَيَّبُ	إِذَا لَمْ تُشَاهِدْ غَيْرَ حُسْنِ شِيَاتِهَا

الشیات جمع شیۃ وہی اللون ترجمہ جبکہ تو سوائے اُسکی خوبی رنگ اور اُسکے اعضا کے کوئی اور جوہر نہ دیکھے تو حقیقت یہہ ہے کہ گھوڑے کی خوبی کی تجکو شناخت نہین ہے کیونکہ اُسکی عمدگی دوڑ و چال ہے نہ صرف رنگ و اعضا۔

فَكُلُّ بَعِيدِ الْهَمِّ فِيهَا مُعَذَّبُ	لَحَا اللهُ ذِي الدُّنْيَا مُنَاخًا لِرَاكِبٍ

لحاہ اللہ لعنہ ترجمہ اس دنیا پر جو سوار کے تھوڑی دیر کے لئے فرودگاہ ہے خدا لعنت کرے کہ اُسمین بلند ہمت عذاب دیا جاتا ہے۔

أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَقُولُ قَصِيدَةً	فَلَا أَشْتَكِي فِيهَا وَلَا أَتَعَتَّبُ

لیت شعری ای لیت علمی ترجمہ مین کاش مجکو اس امر کی خبر ہو کہ کیا مجکو ایسی صورت بھی پیش آویگی کہ مین کوئی قصیدہ لکھون اور اسمین زمانہ کے جور کا شکوہ نہو اور اسپر اس بات خفا نہون یعنے اب تک تو زمانہ کے ظلم کے سبب یہہ نوبت نہین آئی آگے کی خبر نہین ہے ۔

وَبِي مَا يَذُودُ الشِّعْرَ عَنِّي أَقَلُّهُ	وَلَكِنَّ قَلْبِي يَا ابْنَةَ الْقَوْمِ قُلَّبُ

اقلہ فاعل یذود ۔ وقولہ یا ابنۃ القوم علی عادۃ العرب یخاطبون النساء ۔ واراد بابنۃ القوم کثرۃ اہلہا وعشیرتہا او ابنۃ الکرام ترجمہ اور مجھپر مصائب دہر اسقدر ہین کہ انکی کمتر مصیبت مجھسے شعر گوئی کو دور کرتی ہے ولیکن میرا دل اے بڑے کنبے کی بیٹی یا عمدہ لوگون کی بیٹی بڑا مدبر اور حیلہ جو ہے مین مصائب کو نہین مانتا ۔

وَأَخْلَاقُ كَافُورٍ إِذَا شِئْتُ مَدْحَهُ	وَإِنْ لَمْ أَشَأْ تُمْلِي عَلَيَّ فَأَكْتُبُ

عطف علی قلبی ترجمہ یعنی میرے شعر گوئی کے باوجود مصائب لاحقہ کے دو سبب ہین ایک تو یہہ کہ مین جید الحیلہ ہون دوسرے یہہ کہ کافور کے اخلاق ایسے ہین کہ مین اسکی مدح کا ارادہ کرون یا نہ کرون مضامین مدحیہ مجکو بتلاتے جاتے ہین اور مین بے تلاش و فکر مضمون انکو بلا تکلف لکھتا جاتا ہون ۔

إِذَا تَرَكَ الْإِنْسَانُ أَهْلًا وَرَاءَهُ	وَيَمَّمَ كَافُورًا فَمَا يَتَغَرَّبُ

ترجمہ جبکہ انسان اپنے کنبے کو پیچھے چھوڑے اور کافور کا قصد کرے تو وہ غریب الوطن نہین ہوتا کیونکہ کافور اقارب سے زیادہ خاطر داری کرتا ہے ۔

فَتًى يَمْلَأُ الْأَفْعَالَ رَأْيًا وَحِكْمَةً	وَنَادِرَةً أَحْيَانَ يَرْضَى وَيَغْضَبُ

ترجمہ کافور ایک جوان ہے جو اپنے افعال کو رائے و حکمت و عجب سے پر کرتا ہے جبکہ خوشنود ہو یا ناراض دونون حالون مین عجیب الافعال ہے ۔

إِذَا ضَرَبَتْ بِالسَّيْفِ فِي الْحَرْبِ كَفُّهُ	تَبَيَّنْتَ أَنَّ السَّيْفَ بِالْكَفِّ يَضْرِبُ

ترجمہ جبکہ اسکی ہتھیلی لڑائی مین تلوار مارتی ہے تو تو اسبات کو ظاہر دیکھیگا کہ تلوار بمدد ہتھیلی کاٹتی ہے ۔ یعنے اسکے ہاتھ کی تلوار ایسا گہرا اور شدید زخم لگاتی ہے کہ وہ حوصلہ شمشیر سے زیادہ ہوتا ہے پس صاف معلوم ہوجاتا ہے کہ یہہ اسکے ہاتھ کا اثر ہے نہ تلوار کا ۔

تَزِيدُ عَطَايَاهُ عَلَى اللُّبْثِ كَثْرَةً	وَتَلْبَثُ أَمْوَاهُ السَّمَاءِ فَتَنْضُبُ

اللبث المکث ترجمہ اسکی بخششین جسقدر دیر مین پہنچتی ہین اتنے ہی زیادہ ہوتی ہین اور باران کا تو یہہ حال ہے کہ جسقدر دیر مین برستا ہے اسی قدر خشکی آجاتی ہے یعنی اسکی عطائین ابر سے زیادہ ہین ۔

ابَا المِسْكِ هَلْ فِی الکَأْسِ فَضْلٌ نَالُہٗ	فَاِنِّی اُغَنِّی مُنْذُ حِیْنٍ وَتَشْرَبُ

ترجمہ ای ابو المسک کیا پیالہ مین کوے جرعہ باقی ہے جسکو مین پیلون کیونکہ مین عرصہ سے گار ہا ہون اور تو اُس سے مسرور ہوکر شراب پی رہا ہے یعنی مین عرصہ سے تیری مدح سرای کر رہا ہون تو اُسکو سنکر خوش ہوتا ہی اب اُسکا صلہ دینا چاہیئے۔

وَهَبْتَ عَلٰی مِقْدَارِ کَفَّیْ زَمَانِنَا	وَنَفْسِیْ عَلٰی مِقْدَارِ کَفَّیْكَ تَطْلُبُ

ترجمہ تو نے مجکو مقدار دونون ہاتھ ہمارے زمانہ کے دیا اور میرا جی بقدر تیرے دونون ہاتھ کے مانگتا ہی یعنی بہت زیادہ

اِذَا لَمْ تَنُطْ بِیْ ضَیْعَةً اَوْ وِلَایَةً	فَجُوْدُكَ یَکْسُوْنِیْ وَشُغْلُكَ یَسْلُبُ

النوط التعلیق۔ والضیعة البلدة والقریة ترجمہ جب تلک تو میرے متعلق کوئی گانو زمین یا حکومت کسی ملکا نکرے گا تو تیری بخشش مجکو پوشش بخشے گی اور تھوڑی سی مجھسے تیری بے پروائی مجھسے اُس کو چھین لے گی یعنی مین فقیر رہجاؤنگا۔

یُضَاحِكُ فِیْ ذَا الْعِیْدِ کُلٌّ حَبِیْبَهٗ	حِذَائِیْ وَاَبْکِیْ مَنْ اُحِبُّ وَاَنْدُبُ

ترجمہ اس عہد مین ہر شخص اپنے دوست کے ساتھ میرے سامنے خوشدلی کرتا ہی اور مین بسبب بعد وطن اپنے محبوب پر گریہ و زاری کرتا ہون۔

اَحِنُّ اِلٰی اَهْلِیْ وَاَهْوٰی لِقَاءَهُمْ	وَاَیْنَ مِنَ الْمُشْتَاقِ عَنْقَاءُ مُغْرِبُ

عنقاء مغرب علی الوصف والاضافة یقال ہو من قولہم اغرب فی البلاد اذا العبد وذہب فمن وصف فعلی الاتباع ومن اضاف فہو من باب المسجد الجامع ترجمہ مین اپنے کنبے کا مشتاق اور اُن کے دیدار کا خواہشمند ہون مگر کیا کیجے کہان مشتاق احباب اور کہان عنقا دور جانے والا۔

فَاِنْ لَمْ یَکُنْ اِلَّا اَبُو الْمِسْكِ اَوْ هُمُ	فَاِنَّكَ اَحْلٰی فِیْ فُؤَادِیْ وَاَعْذَبُ

ترجمہ سوا اگر کافور اور اقارب جمع نہین ہوسکتے تو تو بیشک میرے دل مین اُن سے شیرین اور مزیدار ہے تیری پاس رہنا مجکو اُنسے زیادہ پسند ہے۔

وَکُلُّ امْرِئٍ یُوْلِی الْجَمِیْلَ مُحَبَّبٌ	وَکُلُّ مَکَانٍ یُنْبِتُ الْعِزَّ طَیِّبُ

ترجمہ کیونکہ جو شخص عطا فرماوے محبوب ہی اور جو مکان عزت بخشے سو وہ اچھا ہی۔ سو یہ دونون باتین تیری پاس حاصل ہین۔

یُرِیْدُ بِكَ الْحُسَّادُ مَا اللّٰهُ دَافِعٌ	وَسُمْرُ الْعَوَالِیْ وَالْحَدِیْدُ الْمُذَرَّبُ

المذرب المحدد ترجمہ تیرے حاسد تیرے لئے وہ چیز چاہتے ہین جسکو خداوند تعالی اور تیرے گندم گون نیزے اور شمشیر بران تجھسے دفع کرنے والے ہین یعنی وہ تیرا تنزل چاہتے ہین۔ اور یہ اُنکی مراد ہرگز حاصل نہوگی۔

وَدُوْنَ الَّذِیْ یَبْغُوْنَ مَا لَوْ تَخَلَّصُوْا	اِلَی الشَّیْبِ مِنْهُ عِشْتَ وَالطِّفْلُ اَشْیَبُ

ترجمہ اور انکی خواہش سے ورے وہ چیز یعنی موت ہے کہ اگر بالفرض وہ اُس سے نجات پاکر بڑھاپے تلک پہونچ جاوین تو تو بامراد زندہ رہے گا اور انکے بچہ بھی بسبب شدت مصائب کے بوڑھا ہو جاویگا مگر انکے بڑھتے ہونے کی نوبت نہین پہونچیگی بلکہ پہلے ہی قتل کئے جاوینگے۔

إِذَا طَلَبُوا جَدْوَاكَ أُعْطُوا وَحُكِّمُوا	وَإِنْ طَلَبُوا الْفَضْلَ الَّذِي فِيكَ خُيِّبُوا

ترجمہ اگر تیرے حُسّاد تیری عطا طلب کرین تو وہ دئے جاوین اور اشیائے مرغوبہ کی پسند مین انکو اختیار دیا جاوے اور انکو مونھہ مانگی مراد بخشی جاوے اور اگر تیری بزرگی مانگین تو وہ ناکام کئے جاوین کیونکہ یہہ ممتنع الاعطا ہے۔

وَلَوْ جَازَ أَنْ يَحْوُوا عُلَاكَ وَهَبْتَهَا	وَلَكِنْ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا لَيْسَ يُوهَبُ

ترجمہ اور اگر یہہ امر جائز ہوتا کہ حاسد تیرے بلندی رتبہ لے لیوین تو تو انکو وہ دے ڈالتا مگر بعض چیزین قابل ہبہ نہین ہوتین مثل شرف و فضل کے۔

وَأَظْلَمُ أَهْلِ الظُّلْمِ مَنْ بَاتَ حَاسِدًا	لِمَنْ بَاتَ فِي نَعْمَائِهِ يَتَقَلَّبُ

ترجمہ منجملہ اہل ظلم بڑا ظالم وہ ہے کہ وہ اپنے منعم پر جسکی نعمتون مین لت پت ہو رہا ہے حسد کرے۔

وَأَنْتَ الَّذِي رَبَّيْتَ ذَا الْمُلْكِ مُرْضَعًا	وَلَيْسَ لَهُ أُمٌّ هُنَاكَ وَلَا أَبُ

صاحب مصر ایک خورد سال لڑکا چھوڑ کر مر گیا تھا اور اُسکے آزاد غلام کافور نام نے اُس کی پرورش اور ملک کی حفاظت کی تھی اسلئے کہتا ہے ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تو نے مالک ملک کی بحالت شیرخوارگے پرورش کی اور اُسکے وہان نہ ماں تھی اور نہ باپ

وَكُنْتَ لَهُ لَيْثَ الْعَرِينِ لِشِبْلِهِ	وَمَا لَكَ إِلَّا الْهِنْدُوَانِيُّ مِخْلَبُ

العرین الاجمۃ۔ والہندوانی منسوب الی الہند ترجمہ تو اُسکا ایسا محافظ ہو گیا جیسا بن کا شیر اپنے بچہ کا محافظ ہوتا ہے اور بحالیکہ شیر تیرا پنجہ صرف شمشیر ہندی ہے جس سے تو دشمنون کو قتل کرتا ہے۔

لَقِيتَ الْقَنَا عَنْهُ بِنَفْسٍ كَرِيمَةٍ	إِلَى الْمَوْتِ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْعَارِ تَهْرُبُ

ترجمہ تو نے اُسکی طرف سے نیزہ دنسے ملاقات کی ایسی شریف نفس کے ساتھ جو لڑائی مین عار فرار سے موت کو پسند کرتا ہے

وَقَدْ يَتْرُكُ النَّفْسَ الَّتِي لَا تَهَابُهُ	وَيَخْتَرِمُ النَّفْسَ الَّتِي تَتَهَيَّبُ

ترجمہ اور موت کبھی اُس جان کو سالم چھوڑتی ہے جو اُس سے نہین ڈرتی اور اُس جان کو ہلاک کرتی ہے جو موت سے ڈرتی ہے

وَمَا عَدِمَ اللَّاقُوكَ بَأْسًا وَشِدَّةً	وَلَكِنَّ مَنْ لَاقَوْا أَشَدُّ وَأَنْجَبُ

ترجمہ اور جو دشمن تجھسے لڑائی مین مقابل ہوئے اُنھون نے رعب اور سختی کو گم نہین کیا بلکہ وہ لوگ بھی بارعب جفاکش تھے مگر وہ جس سے متقابل ہوئے یعنی تو اور تیرا لشکر اُنسے زیادہ جفاکش اور نجیب تھا۔

ثَنَاهُمْ وَبَرْقُ الْبِيضِ فِي الْبِيضِ صَادِقٌ	عَلَيْهِمْ وَبَرْقُ الْبِيضِ فِي الْبِيضِ خُلَّبُ

البیض بالکسر جمع ابیض وھو السیف الصقیل والبیض بالفتح جمع بیضۃ وھو الخود - ترجمہ ممدوح نے دشمنون کو ایسے حال مین پس پا کیا کہ برق شمشیر ہائے صیقلدار اُن کی خودون مین سچے تھے اور برق خودونکی تلوارون مین بلا باران - برق خلب وہ ہے جو چمکے اور مینہ نہ برساوے اور صادق وہ کہ اُسکے بعد مینہ برسے چونکہ تلوارین خودکو کاٹکر خون بہاتی تہین اس لئے اُنکو صادق کہا اور خود چمکتے تھے اور بارش نہین لاتے تھے اس لئے اُنکو خلب کہا -

عَلٰی کُلِّ عُوْدٍ کَیْفَ یَدْعُوْا وَیَخْطُبُ	سَلَلْتَ سُیُوْفًا عَلَّمَتْ کُلَّ خَاطِبٍ

ترجمہ تونے دشمنون پر ایسی تلوارین کھینچین جنہون نے ہر خطیب کو ہر منبر پر یہہ سکھا دیا کہ کسطرح دعا کرے اور خطبہ پڑھے یعنی تونے ملک بزور شمشیر فتح کئے تو سب لوگ برغبت یا بخوف تیرا خطبہ اور تیری دعا پڑھنے لگے -

اِلَیْکَ تَنَاھَی الْمَکْرُمَاتُ وَتُنْسَبُ	وَیُغْنِیْکَ عَمَّا یَنْسُبُ النَّاسُ اَنَّہٗ

ترجمہ اور لوگ جو اپنی نسبت اپنے اپنے قبیلہ کی طرف کرتے ہین تجکو اس نسبت سے اس امر نے بے پروا کر دیا کہ تو تمام حسنات کا منتہی ہے اور وہ خود تیری طرف نسبت کیجاتے ہین پس تجکو کسی کی طرف منسوب ہونیکی کیا حاجت ہے سچ یہی ہے کہ ایک غلام حبشی بے اصل و نسب کے اس سے بہتر تعریف نہین ہوسکتی فللّٰہ درہ ثم للّٰہ درہ -

مَعَدُّ بْنُ عَدْنَانٍ فِدَاکَ وَیَعْرُبُ	وَاَیُّ قَبِیْلٍ یَسْتَحِقُّکَ قَدْرُہٗ

ترجمہ اور کونسا قبیلہ کہ اُسکا رتبہ تیرے انتساب کا مستحق ہو کیونکہ تو سب سے عظیم القدر ہے یہان تلک کہ معد بن عدنان و یعرب بن قحطان جو عرب کے اجداد ہین تیرے قربان ہین - یستخفک خاے معجمہ و فاے سے بھی ہوسکتا ہے یعنی اُسکا رتبہ تجکو ہلکا اور سبک سمجھے -

لَقَدْ کُنْتُ اَرْجُوْ اَنْ اَرَاکَ فَاَطْرَبُ	وَمَا طَرَبِیْ لَمَّا رَاَیْتُکَ بِدْعَۃً

ترجمہ اور جبکہ مینے تجکو دیکھا تو میرا خوش ہونا انوکھی اور نئی بات نہین ہے کیونکہ مجھے پہلے سے امید تھی کہ مین تجکو دیکھونگا اور خوش ہونگا یہہ اُسکا قول بطور تمسخر کے ہے گویا اُسکو بندر بنایا ہے - متنبی کافور کی تعریف مین اکثر صنعت توجیہہ استعمال کرتا ہے

کَاَنِّیْ بِمَدْحٍ قَبْلَ مَدْحِکَ مُذْنِبُ	وَتَعْذُلُنِیْ فِیْکَ الْقَوَافِیْ وَھِمَّتِیْ

ترجمہ تیرے معاملہ مین اشعار اور میری ہمت مجکو ملامت کرتے ہین کہ ممدوح کے سوا دوسرونکی تونے کیون تعریف کی گویا مین تیری مدح سے پہلے اور لوگون کی مدح کرنے کا گنہگار ہون اور تائب ہوکر آیا ہون -

اُفَتِّشُ عَنْ ھٰذَا الْکَلَامِ وَیُنْھَبُ	وَلٰکِنَّہٗ طَالَ الطَّرِیْقُ وَلَمْ اَزَلْ

ترجمہ مگر کیا کیجے کہ مسافت مجمین اور تجمین دراز تھی - اور مین ہمیشہ اشعار و قصائد مدحیہ کی تلاش کیا جاتا تھا اور وہ لوٹی جاتی تھین - یعنی میرے قدردان ہمیشہ میرے کلام کے متلاشی رہتے تھے اور اُس کو لوٹ لیتے تھے اس لئے مین تیری خدمت مین بمشکل پہونچ سکا -

تشرّق حتّی لیس للشّرق مشرق ۔۔۔ وغرّب حتّی لیس للغرب مغرب

ترجمہ سو میرا کلام مشرق مین وہان تک گیا کہ مشرق ختم ہوگئی اور مغرب مین وہان تک گیا کہ مغرب ختم ہوگئی ۔

اذا قلتہ لم یمتنع من وصوله ۔۔۔ جدارٌ معلّی او خباءٌ مطنّب

ترجمہ جب مین شعر کہتا ہون تو اسکو کانون تک پہونچنے کو نہ بلند دیوار روکتی ہے اور نہ طناب کشیدہ خیمہ یعنے میرا کلام اہل شہر اور اہل دشت کو برابر پہونچتا ہے سبحان اللہ گویا بلبل ہزار داستان بول رہا ہے ۔

وقال یمدحه ولم یلقه بعدها

منًی کنّ لی انّ البیاض خضاب ۔۔۔ فیخفی بتبییض القرون شباب

المنی جمع امنیة ۔ والقرون الذوائب ترجمہ مجکو آرزوئین اس امر کی تھین کہ سفیدی بالونکی بمنزلہ خضاب کے ہے یعنی بالون کی سیاہی کو چھپا دیتی ہے سو بسبب سفید ہونے سر کے پٹیون کے رنگ جوانی یعنی بالونکی سیاہی چھپ جاویگی خلاصہ یہہ کہ مین ہمیشہ آرزومند پیری تھا کہ وہ باعث اعتبار و عظمت لوگون کے نزدیک ہے ۔

لیالی عند البیض فودای فتنةٌ ۔۔۔ وفخرٌ وذاك الفخر عندی عاب

ترجمہ پیری کی آرزو مین ان راتون مین کرتا تھا کہ میرے سر کی دونون پٹیان گوری عورتون کے نزدیک فتنہ و باعث فساد تھین بسبب سیاہی اور خوبصورتی کے اور میرے وصال پر وہ فخر کرتی تھین اور میرے نزدیک وہ سیاہی و حسن بسبب میری عفت و تقوے کے عیب تھین ۔

فكیف اذمّ الیوم ما كنت اشتهی ۔۔۔ وادعو بما اشكوه حین اجاب

ترجمہ سو آج کیونکر مین اس چیز کا شکوہ کرون جسکو مین چاہتا تھا یعنی پیری کا اور کیونکہ مین دعا مانگتا تھا اس چیز کی کہ جب وہ دعا قبول کیجاوے تو مین اسکا شکوہ کرنے لگون یعنی جب پیری میری دعا سے آئی ہو تو اسکا شکوہ بیجا ہے ۔

جلا اللون عن لونٍ هدی كلّ مسلكٍ ۔۔۔ كما انجاب عن لون النهار ضباب

انجاب انکشف ۔ والضباب ما یصعد من الارض الی السماء مثل الدخان الواحد ضبابة ترجمہ رنگ سیاہ بالونکا بسبب سفیدی سو کے جسنے مجکو ہر راہ خیر کی ہدایت کی جاتا رہا جیسا کہ روشنی روز سے کہر جاتے رہے ۔

وفی الجسم نفسٌ لا تشیب بشیبه ۔۔۔ ولو انّ ما فی الوجه منه حراب

الحراب جمع حربة وهی اقصر من الرمح یحملها الراجل دون الفارس ترجمہ اور میرے جسم مین ایک نفس ہے جو جسم کے پیرے سے پیر و ضعیف نہین ہوتا اگرچہ مونہہ کے سفید بال برچھی ہوجاوین یعنی تکلیف دہی مین ۔

لها ظفرٌ ان كلّ ظفرٌ اعدّه ۔۔۔ ونابٌ اذا لم یبق فی الفم ناب

اعده فی موضع جزم جواب الشرط - واختار سیبویہ فی المضاعف الرفع فی موضع الجزم **ترجمہ** میرے نفس کے لیسے ناخن ہیں
کہ اگر یہہ ناخن موجودہ کند ہوجاوین تو مین انکو طیار رکھتا ہون اور اُس کے دانت ہین جبکہ مونہہ مین دانت نہ ہین یعنی
میری ہمت باوجود پیری قوی ہے -

وَاَبْلُغُ اَقْصَی الْعُمْرِ وَہِیَ کَعَابٌ	یُغَیِّرُ مِنِّیْ الدَّهْرُ مَا شَاءَ غَیْرَهَا

الکعاب بفتح الکاف الجاریۃ حین یبدو الثدی لہا للنہود **ترجمہ** سوائے میرے نفس کے زمانہ جس چیز کو چاہے بدلدے مگر
نفس کو نہین بدلسکتا اور مین نہایت عمر کو پہونچونگا ایسے حال مین کہ وہ جوان ہوگا -

اِذَا حَالَ مِنْ دُوْنِ النُّجُوْمِ سَحَابُ	وَاِنِّیْ لَنَجْمٌ یَهْتَدِیْ بِیْ صُحْبَتِیْ

ترجمہ جب شب تاریک مین جسمین ستارے پوشیدہ ہون تو بیشک مین اپنے ہمراہیونکی رہنمائی کیلئے بمنزلہ ستارے کے ہون
یعنی مین راہون کو خوب جانتا ہون سفر پیشہ ہون -

اِلٰی بَلَدٍ سَافَرْتُ عَنْهُ اِیَابُ	غَنِیٌّ عَنِ الْاَوْطَانِ لَا یَسْتَفِزُّنِیْ

ترجمہ مین اوطان سے بے پرواہون جس شہر کو چھوڑکر اُس سے سفر کرتا ہون تو پھر اُس شہر کی طرف واپسی مجکو بلا نہین سکتے -

وَاِلَّا فَفِیْ اَکْوَارِهِنَّ عُقَابُ	وَعَنْ ذَمَلَانِ الْعِیْسِ اِنْ سَامَحَتْ بِهِ

الزملان ضرب من السیر **ترجمہ** اور مین بے پرواہون رفتار شتر انسے سواگروہ مجھے سہل انکاری کرین اور میسر آجاوین
تو مین اُنپر سوار ہوجاتا ہون اور اگر میسر نہ آوین تو اُنکے پالان مین عقاب پرندہ ہے جو سواری کا محتاج نہین یعنے
مین پیادہ چل پڑتا ہون -

وَلِلشَّمْسِ فَوْقَ الْیَعْمَلَاتِ لُعَابُ	وَاَصْدٰی فَلَا اُبْدِیْ اِلَی الْمَاءِ حَاجَةً

الیعملات النوق التی یعمل علیہا فی الاسفار - ولعاب الشمس ما یتدلی منہا فی شدۃ الحرارۃ مثل الخیط **ترجمہ** اور مین اُسوقت
کہ اونٹنیونپر بسبب شدت گرمی کے آفتاب کی کرنین مثل دہاگون کے نظر آنے لگتی ہین تشنہ ہوتا ہون مگر پانی نہین
مانگتا یعنے صابر ہون -

تَدِبُّ حُمَیَّا الْکَاْسِ فِیْهِ فَلَا یَمْشِیْ -- لَا یُفْضِیْ اِلَیْهِ شَرَابُ	وَلِلسِّرِّ مِنِّیْ مَوْضِعٌ لَا یَنَالُهُ

ترجمہ اور بہید کی حفاظت کے لئے میرے جسم مین ایسی جگہ ہے جسکو میرا ہمنشین دریافت نہین کرسکتا اور وہان تلک
شراب کا اثر بھی نہین پہونچسکتا باوجودیکہ وہ تمام بدنمین سرایت کرجاتا ہے - اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہے -

فَلَاةٌ اِلٰی غَیْرِ اللِّقَاءِ تُجَابُ	وَلِلْخَوْدِ مِنِّیْ سَاعَةٌ ثُمَّ بَیْنَنَا

الخود الجاریۃ الناعمۃ - وتجاب تقطع **ترجمہ** زن نوجوان نازک اندام کے لئے میرے پاس صرف ایک ساعت ہی پھر ہم مین
جنگل حائل ہوتا ہے جو جدائی کی طرف قطع کیا جاتا ہے - یعنی مین عیش مین منہمک نہین ہون -

وَمَا الْعِشْقُ اِلَّا غِرَّةٌ وَطَمَاعَةٌ	تُعَرِّضُ قَلْبٌ نَفْسَهُ فَيُصَابُ

الغرۃ الاغترار ترجمہ اور عشق نہین ہے مگر ناتجربہ کاری اور طمع وصل دل اپنے آپ کو ان بلاؤن کے روبرو پیش کرتا ہے سو وہ مصیبت پہونچایا جاتا ہے۔

وَغَيْرُ فُؤَادِي لِلْغَوَانِي رَمِيَّةٌ	وَغَيْرُ بَنَانِي لِلزِّخَاخِ رِكَابُ

الرمیۃ ہی الطریدۃ التی ترمی۔ اوالرخاخ بالخاء المعجمۃ جمع رخ۔ وروی الزجاج بالزاء المعجمۃ والجیمین جمع زجاجۃ ترجمہ میرے دل کی سوا اور دل زنان جمیلہ کے شکار ہین اور میری انگلیون کے سوا اور انگلیان مہرہ شطرنج کے جسکا نام رخ ہے یا یا شیشہ ہائے شراب کی سواریان ہین اور ہین اُنسے محترز ہون۔

تَرَكْنَا لِأَطْرَافِ الْقَنَا كُلَّ شَهْوَةٍ	فَلَيْسَ لَنَا اِلَّا بِهِنَّ لِعَابُ

اللعاب الملاعبۃ ترجمہ ہمنے بسبب شوق اطراف نیزہ ونکے ہر خواہش کو چھوڑ دیا سواب ہماری دل لگی نہین مگر نیزہ ونکے ساتھ

نُصَرِّفُهُ لِلطَّعْنِ فَوْقَ حَوَادِرٍ	قَدِ انْقَصَفَتْ فِيهِنَّ مِنْهُ كِعَابُ

خوادر بالخاء المعجمۃ کانہا اصابہا الحذر من الجراحات وروی الواحدی حوادر وقال خیل غلاظ سمان والکعاب ہی النواشز فے اطراف الانابیب ترجمہ ہم نیزہ کو مارنے کے لئے گہاتے ہین گھوڑونپر جو زخمون کی کثرت سے گویا سن ہوگئے ہین یا گھوڑونپر جو طیار اور سخت مزاج ہین جنکے بدنمین نیزہ کی گرہین ٹوٹ گئی ہین۔

اَعَزُّ مَكَانٍ فِي الدُّنَا سَرْجُ سَابِحٍ	وَخَيْرُ جَلِيسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ

الدنی جمع الدنیا۔ والسابح من الخیل الشدید الجری فکانہ یسبح فی جریہ ترجمہ دنیا مین عمدہ مکان تیزرو نرم رفتار گھوڑونکا زین ہے جسپر سوار ہوکر دفع مکروہات وطلب مرغوبات بآسانی ہوسکتے ہین اور عمدہ ہمنشین زمانہ مین کتاب ہے جس سے طرح طرح کے معلومات حاصل ہوسکتے ہین۔

وَبَحْرٌ اَبُو الْمِسْكِ الْخِضَمُّ الَّذِي لَهُ	عَلَى كُلِّ بَحْرٍ زَخْرَةٌ وَعُبَابُ

وروی بحر بالجر عطفا علی جلیس۔ والخضم الکثیر الماء۔ والزخر تراکب الماء وعباب البحر شدتہ وقوتہ ترجمہ ابوالمسک دریائے کثیر الماء ہے یا خیر جلیس ابوالمسک دریائے مواج ہے کہ اُسکو ہر دریا پر مواجی وقوت حاصل ہے۔

تَجَاوَزَ قَدْرَ الْمَدْحِ حَتَّى كَأَنَّهُ	بِأَحْسَنِ مَا يُثْنَى عَلَيْهِ يُعَابُ

ترجمہ ممدوح مدح کے اندازہ سے بڑھگیا یہانتلک کہ جو عمدہ تعریف اُسکی کیجاتی ہے وہ اُس سے ایسی کمتر ہوتی ہے کہ گویا اُسپر عیب لگایا جاتا ہے۔

وَغَالَبَهُ الْاَعْدَاءُ ثُمَّ عَنَوْا لَهُ	كَمَا غَالَبَتْ بِيضَ السُّيُوفِ رِقَابُ

عنوا خضعوا وذلوا ترجمہ اول دشمنون نے اُس سے مقابلہ کیا پھر بدرجہ لاچاری اُسکے مطیع ہوگئے جیسا گردنین

سیقلداعزتلوار کامقابلہ کرتے ہین اورآخرکو اُس سے مغلوب ہو جاتے ہین -

وَاَکثَرُ مَا تَلقَی اَبَا المِسکِ بِذلَۃً	اِذَا لَم یَصُن اِلَّا الحَدِیدَ ثِیَابُ

الاالحدید ستثناء مقدم والتقدیر اذالم یصن الایدان الاالحدید فلما قدم المستثنی انصبہ ترجمہ اوراکثر ابوالمسک کواپنی جان خرچ کرنیوالا یعنی بیباکی سے لڑنے والا تواُسوقت دیکھے گاکہ جب بدنونکو کپڑے نہ بچاسکین بگر لوہا - یعنی ممدوح اُسوقت بھی بسبب نہایت شجاعت کے زرہ نہین پہنتا -

وَاَوسَعُ مَا تَلقَاہُ صَدرًا وَخَلفَہٗ	رِمَاءٌ وَطَعنٌ وَالاَمَامَ ضِرَابُ

رماء مصدر رامیتہ رماء ترجمہ اوراُسکو زیادہ کشادہ سینہ تواُسوقت پائیگاکہ اُسکے پیچھے دشمنونکی تیراندازی اور نیزہ بازی ہو اور اُسکے آگے شمشیر زنی - غرض درصورت احاطہ دشمن وہ بہت خوش رہتا ہے -

وَاَنفَذُ مَا تَلقَاہُ حُکمًا اِذَا قَضَی	قَضَاءً مُلُوکُ الاَرضِ مِنہُ غِضَابُ

ترجمہ اوراُسکا حکم اُسوقت زیادہ جاری ہوتا ہے کہ جب وہ ایسا فیصلہ کرے کہ بادشاہان روئے زمین اُس سے ناراض ہون یعنی اُسوقت بھی اُسکے حکم کوکوئی روک نہین سکتا اور فوراً جاری ہوتا ہے اور وقتونکا توکیا ذکر ہے -

یَقُودُ اِلَیہِ طَاعَۃَ النَّاسِ فَضلُہٗ	وَلَو لَم یَقُدهَا نَائِلٌ وَعِقَابُ

ترجمہ ممدوح کافضل اوراُس کی عظمت لوگون کی تابعداری کو اپنی طرف کھینچ لاتے ہین اگرچہ اُس تابعداری کو اُسکی بخشش اور عذاب نہ کھینچ لاوین یعنی اگراُسکی بخشش اور عذاب کا خوف ورجا دشمنون کو مطیع نکرے تواُسکا فضل مطیع کردیتا ہے

اَیَا اَسَدًا فِی جِسمِہٖ رُوحُ ضَیغَمٍ	وَکَم اُسُدٍ اَروَاحُهُنَّ کِلَابُ

ترجمہ اے وہ شیر کہ جسکے جسم مین شیر کی روح ہے یعنی واقعی شیر ہے اور بہت سے شیر توایسے ہوتے ہین کہ انکی روحین کتون کی سی روحین ہوتی ہین -

وَیَا اٰخِذًا مِن دَهرِہٖ حَقَّ نَفسِہٖ	وَمِثلُکَ یُعطَی حَقَّہٗ وَیُهَابُ

ترجمہ اوراے وہ شخص کہ اپنے زمانہ سے اپناحق پورالیتا ہے اور جو شخص شجاعت وسخاوت مین تجسا ہو گا اُسکا حق برابر دیا جاتا ہے اوراُسکا خوف کیا جاتا ہے - دونون نداؤن کا جواب اگلے شعر مین ہے -

لَنَا عِندَ هٰذَا الدَّهرِ حَقٌّ یَلُطُّہٗ	وَقَد قَلَّ اِعتَابٌ وَطَالَ عِتَابُ

یلطہ یجحدہ ویمطلہ ترجمہ ہمارا اس زمانہ کے پاس ایکحق ہے جسکی اداکا وہ انکار کرتا ہے اوراُسکی طرف سے ہمارے عتاب کا دورکرنا کمتر ہے اور عتاب دراز یعنی اُسکو ہمارے راضی کرنیکی کچھہ پرواہ نہین ہے -

وَقَد تُحدِثُ الاَیَّامُ عِندَکَ شِیمَۃً	وَتَنعَمِرُ الاَوقَاتُ وَهِیَ یَبَابُ

الشیمۃ العادۃ - والیباب الخراب الذی لیس بہ احد ترجمہ اور زمانہ تیرے خوف سے تیرے پاس اپنی عادت جوروجفا

کے بدلدیتا ہے اور مظلومونکی اوقات غیر آباد آباد ہوجاتے ہین پس کیا عجب ہی کہ تیری توجہ سی ہماری اوقات بھی اچھی ہوجاوین -

ولا ملک الا انت والملک فضلة ... کانک نصل فیه وهو قراب

القراب للسیف والسکین ہو الغشاء الذی یکون فیه ترجمہ اور نہین کوئی بادشاہ مگر تو اور سلطنت تو ایک امر زائد ہی یعنی تو ہر حالت مین لیاقت شاہی رکھتا ہی گویا تو زمانہ مین بمنزلہ تلوار ہی اور وہ غلاف شمشیر یعنی مقصود تو ہی ہے -

اری لی بقربی منک عینا قریرة ... وان کان قربا بالبعاد یشاب

الشوب الخلط ترجمہ مین اپنے لئے تیرے قرب مین چشم خنک دیکھتا ہون اگرچہ وہ قرب دوری وطن واحباب سی مخلوط ہے -

وهل نافعی ان ترفع الحجب بیننا ... ودون الذی املت منک حجاب

ترجمہ اور کیا یہہ بات مجکو مفید ہے کہ حجاب مجہمین اور تجہمین دور کئے جاوین یعنی مجکو ملاقات کا اذن عام ہوجاوے اور اُس چیز سے ورے جسکی مین تجھسے آرزو کرتا ہون حجاب رہین - الحاصل تقاضائے عطا کرتا ہی یا خواہش حکومت -

اقل سلامی حب ما خف عنکم ... واسکت کیما لا یکون جواب

انتصب حب لانہ مفعول لہ ترجمہ مین سلام کے لئے کم حاضر ہوتا ہون بسبب دوست رکھنے تمہارے تخفیف کے اور خاموش رہتا ہون اور کچھہ نہین کہتا تاکہ تمکو جواب دینے کی تکلیف نہو -

وفی النفس حاجات وفیک فطانة ... سکوتی بیان عندها وخطاب

ترجمہ اور میرے جی مین بہت سی حاجتین اور تجھہ مین غایت درجہ کے ایسے فراست ہے کہ میرا خاموش رہنا اُس کے روبروی بیان وخطاب ہے اب سمجھکر میری حاجت براری کرنی چاہئے -

وما انا بالباغی علی الحب رشوة ... ضعیف هوی یبغی علیه ثواب

الرشوة بضم الراد وکسرہا ہو ما یوخذ علی حکم معین ترجمہ پھر اپنے کلام سابق کی اصلاح کے لئے کہتا ہے کہ مین ممدوح کی دوستی پر رشوة نہین چاہتا ہون کیونکہ وہ محبت ضعیف ہے جسپر ثواب کی خواہش کیجاوے -

وما شئت الا ان ادل عواذلی ... علی ان رایی فی هواک صواب

ترجمہ اور یہہ جو مین طالب عطا ہون اُسسے میرا ارادہ نہین مگر ملامت گرونکا ذلیل کرنا کہ میری رای تیرے دوست رکھنے مین راہ پر ہے

واعلم قوما خالفونی فشرقوا ... وغربت انی قد ظفرت وخابوا

ترجمہ اور یہہ کہ جتلاؤن مین اُن لوگون کو جو میرے خلاف بجانب مشرق گئے اور مین بجانب مغرب کہ مین بیشک کامیاب ہوا اور وہ ناکامیاب -

جری الخلف الا فیک انک واحد ... وانک لیث والملوک ذئاب

ترجمہ لوگون مین اختلاف پھیل گیا مگر تیرے معاملہ مین کہ تو یکتا ہے وبیشک تو شیر ہے اور اور بادشاہ بھیڑ نئے پر سبکو اتفاق ہے

دِبَابًا فَلَمْ يُخْطِي فَقَالَ ذُبَابُ	وَاَنَّكَ اِنْ قُوْيِسْتَ صَحَّفَ قَارِئٌ

ترجمہ اور اسپر بھی اتفاق ہے کہ اگر تو اور بادشاہون سے قیاس کیا جاوے اور تو شیر اور وہ بھیڑیے ٹہرائے جاوین اور پڑہنے والا ذیاب کو ذباب یعنی مکس پڑہلی تو وہ خطا پر نہوگا کیونکہ واقعی تو بمنزلہ شیر ہے اور وہ بجائے مکس شیر۔

وَمَدْحُكَ حَقٌّ لَيْسَ فِيْهِ كِذَابُ	وَاِنَّ مَدِيْحَ النَّاسِ حَقٌّ وَبَاطِلٌ

کذاب مصدر کالکذب۔ ترجمہ اور اس امر پر اتفاق ہے کہ اور لوگون کی تعریف سچی بھی ہوتی ہے اور جھوٹی بھی اور تیری مدح بالکل سچی ہے جسمین جھوٹھ کی آمیزش نہین ہے۔

وَكُلُّ الَّذِيْ فَوْقَ التُّرَابِ تُرَابُ	اِذَا نِلْتُ مِنْكَ الْوُدَّ فَالْمَالُ هَيِّنٌ

ترجمہ جب تیری محبت مجکو حاصل ہوگئی تو مال بے حقیقت ہے اور جو چیز سوائے محبت کے مٹی پر یعنی زمین پر ہے وہ آخر کو مٹی ہوجاویگی کما قلت فی بعض قصائدی عشر بالصبابۃ فاقد السلوان لھا فلھا البقاء وکل شیٔ فانی۔

لَهٗ كُلَّ يَوْمٍ بَلْدَةٌ وَصِحَابُ	وَمَا كُنْتُ لَوْلَا اَنْتَ اِلَّا مُهَاجِرًا

ترجمہ اگر تو نہوتا تو مین نہوتا مگر ایسا سفر پیشہ کہ اس کے لئے ہر روز ایک نیا شہر ہے اور نئے یار یعنی تیری عنایات نے مجکو پابند مصر بنا دیا۔

فَمَا عَنْكَ لِيْ اِلَّا اِلَيْكَ اِيَابُ	وَلٰكِنَّكَ الدُّنْيَا اِلَيَّ حَبِيْبَةٌ

ترجمہ ولیکن تو میرے حق مین ساری پیاری دنیا ہے سو نہین تجھسے مگر تیری طرف رجوع یعنی جہان جاتا ہون تو تیری طرف جاتا ہون تیری عملداری سب طرف ہے۔ **وقال فی صباہ وقد رائی جرذا مقتولا**

اَسِيْرَ الْمَنَايَا صَرِيْعَ الْعَطَبِ	لَقَدْ اَصْبَحَ الْجُرَذُ الْمُسْتَغِيْرُ

الجرذ الذکر من الفار۔ والمستغیر من یطالب الغارۃ علی مافی البیت ترجمہ بیشک غارتگر چوہا موت کا قیدی اور ہلاک کا پچھاڑا ہوا ہوگیا یعنی مارا گیا۔

وَتَلَّاهُ لِلْوَجْهِ فِعْلَ الْعَرَبِ	رَمَاهُ الْكِنَانِيُّ وَالْعَامِرِيُّ

تلاہ صرعاہ ترجمہ ایک بنی کنانہ کا ایک بنی عامر کے شخص نے اس کے تیر مارا اور اسکو مونہہ کے بل مثل فعل عرب کے پچھاڑا

فَاَيُّكُمَا غَلَّ حُرَّ السَّلَبِ	كِلَا الرَّجُلَيْنِ اتَّلَا قَتْلَهٗ

ترجمہ دونون شخص اسکے قتل کے متولی ہوئے سو تم مین کس نے اسکا عمدہ اسباب چرالیا۔ بطور استہزا کہتا ہے۔

فَاِنَّ بِهٖ عَضَّةً فِي الذَّنَبِ	وَاَيُّكُمَا كَانَ مِنْ خَلْفِهٖ

ترجمہ اور تم مین کون اسکے پیچھے تھا کیونکہ بیشک اسکی دم مین دانت لگنے کے نشان ہین۔ استہزا کہتا ہے۔

وقال یہجو ضبتہ بن یزید العتبی وصرح بتسمیتہ فیہا لانہ کان لا یفہم التعریض کان جاہلاً وہذہ

القصیدۃ من اردی شعر المتنبی

مَا اَنْصَفَ الْقَوْمُ ضَبَّہْ	وَاُمَّہُ الطُّرْطُبَّہْ

الطرطبۃ المسترخیۃ الثدیین الطویلۃ ترجمہ لوگون نے ضبہ کا انصاف نکیا اور نہ اُسکی والدہ دراز اور ڈھیلی پستانکا قصہ اسکا یہہ ہے کہ ایک عرب نے اُسکے باپ کو قتل کیا اور اُسکی مان سے نکاح کرلیا - اور یہہ ضبہ اپنے مہمانون سے غدر کیا کرتا تھا چنانچہ متنبی بھی اُسکے پاس کو گذرا تو اُس نے مہانداری نکی اور اُسکو اور اُسکے رفیقون کو ہمیشہ گالیان دیا کرتا تھا - سو اُسکے رفیقون نے ارادہ کیا کہ اُسکو اُسی کے الفاظ قبیحہ سے جواب دین اور اس امر کی متنبی کو تکلیف دی سو اُسنے بکراہت درخواست منظور رکے اور کہا جو کچھ کہا -

رَمَوْا بِرَاْسِ اَبِیْہِ	وَبَاکُوا الْاُمَّ غُلْبَہْ

الیوک بالباء نزو الحمار علی الاتان ویروی ناکوا ای جامعوا ترجمہ نا انصافی یہہ کہ اُسکے باپ کا سر کاٹکر پھینکدیا اور زبردستی اُسکی مان پر حرم بیٹھے یا صحبت کی -

فَلَا بِمَنْ مَاتَ فَخْرٌ	وَلَا بِمَنْ نِیْکَ رَغْبَہْ

ترجمہ سو اُسکو نہ اپنے باپ متوفے پر فخر ہے اور نہ اماکیساتھ جو جماع کی گئی ہے کچھ رغبت کہ اُسکو اس فعل سے روکے

وَاِنَّمَا قُلْتُ مَا قُلْتُ	رَحْمَۃً لَا مَحَبَّہْ

ترجمہ اور مینے جو کہا ہی نہین کہا مگر براہ رحمت یعنی میرا قول ما انصف القوم الخ براہ رحم دلی ہے نہ بطور محبت

وَحِیْلَۃً لَکَ حَتّٰی	عُذِرْتَ لَوْ کُنْتَ تِیْبَہْ

تیبہ بمعنی تشعر ویروی تیتہ ترجمہ اور یہہ جو مینے کہا ہے تیرے سگھڑ بھلائی کیلئے کہا ہی تا کہ اگر تو میری بات سمجھے تو تو معذور سمجھا جاوے اور لوگ تجکو برا نکہین -

وَمَا عَلَیْکَ مِنَ الْقَتْلِ	اِنَّمَا ہِیَ ضَرْبَہْ

ترجمہ باپ کی قتل سے تجکو کیا نقصان ہے وہ قتل تو ایک سر کی چوٹ ہے - استہزاءً کہتا ہے -

وَمَا عَلَیْکَ مِنَ الْغَدْرِ	اِنَّمَا ہِیَ سُبَّہْ

ترجمہ اور تجکو اگر کوئی غادر کہے تو تیرا کیا نقصان ہے وہ تو فقط ایک دشنام ہے جس کی تجکو کچھ پرواہ نہین -

وَمَا عَلَيْكَ مِنَ الْعَارِ	اَنَّ اُمَّكَ قَحْبَهْ

ترجمہ اس بات سے کہ تیری اما قحبہ ہے تجکو کیا عار ہے۔

وَمَا يَشُقُّ عَلَى الْكَلْبِ	اَنْ يَكُوْنَ ابْنَ كَلْبَهْ

ترجمہ کتے کو یہہ کہنا کہ وہ کتیا کا بچہ ہے کیا گران گزرتا ہے یعنی کچھہ نہین۔

مَا ضَرَّهَا مَنْ اَتَاهَا	وَاِنَّمَا ضَرَّ صُلْبَهْ

ترجمہ تیری اما سے جو صحبت کرتا ہے اُسکو کچھہ نقصان نہین کرتا کیونکہ وہ اس کی عادی ہے ہان وہ شخص اپنی کمر کو نقصان پہونچاتا ہے۔

وَلَمْ يَنِكْهَا وَلٰكِنْ	عِجَانُهَا نَاكَ زُبَّهْ

العجان ما بین القبل والدبر۔ ترجمہ مرد نے اُس سے صحبت نہین کی بلکہ تیری مادر کے جسم مخصوص نے اُس کے کیر سے صحبت کی۔

يَلُوْمُ ضَبَّةَ قَوْمٌ	وَلَا يَلُوْمُوْنَ قَلْبَهْ

ترجمہ لوگ ضبہ کو ملامت کرتے ہین اور اُسکے دل کو ملامت نہین کرتے کہ اُسپر ملامت کا کچھہ اثر نہین ہے۔

وَقَلْبُهُ يَتَشَهّٰى	وَيُلْزِمُ الْجِسْمَ ذَنْبَهْ

ترجمہ اور ضبہ کا دل خواہش گناہ کرتا ہے اور اُسکے گناہ کا جسم کو الزام دیتا ہے۔

لَوْ اَبْصَرَ الْجِذْعَ شَيْئًا	اَحَبَّ فِي الْجِذْعِ صَلْبَهْ

ترجمہ اگر وہ تنہ درخت کو کیر سمجھے تو وہ اِس امر کو دوست رکھے کہ اُسکی کون شہتیر ہین ہو یعنی مابون ہے۔

يَا اَطْيَبَ النَّاسِ نَفْسًا	وَاَلْيَنَ النَّاسِ رُكْبَهْ

ترجمہ اے وہ شخص کہ باعتبار طبیعت سب لوگون سے اچھا ہے یعنی خلیق ہے اور اے وہ شخص کہ سب لوگونسے باعتبار زانو نرم ہے یعنی تجمین علت ابنہ اسقدر غالب ہے کہ کسی سے انکار نہین۔

وَاَخْبَثَ النَّاسِ اَصْلًا	فِي اَخْبَثِ الْاَرْضِ تُرْبَهْ

ترجمہ اور اے باعتبار اصل یعنی پدر کے اخبث الناس اور تیری زمین یعنے مادر سب زمینون سے خبیث ہی یعنی تو خبیث الطرفین ہے۔

وَاَرْخَصَ النَّاسِ اُمًّا	تَبِيْعُ اَلْفًا بِحَبَّهْ

ترجمہ اور اے بلحاظ مادر سب لوگون سے ارزان کہ وہ ہزار بار صحبت ایکدانہ کے عوض بیچتی ہے۔

كُلُّ الْفُعُوْلِ سِهَامٌ	لِمَرْيَمٍ وَهِيَ جَعْبَهْ

ترجمہ تمام بدکار زانیون کے کیر تیری مادر مریم کے لئے تیر ہین اور تیری مادر تیر دان -

وَمَا عَلٰى مَنْ بِهِ الدَّاءُ | مِنْ لِقَاءِ الْاَطِبَّهْ

ترجمہ کیا اعتراض ہوسکتا ہے بیمار پر اطبا کی ملاقات سے یعنی تجکو علتہ ابنہ لاحق ہے اور روطی تیری طبیب ہین بس انکی ملاقات مین تجپر کچھ اعتراض نہین ہوسکتا -

وَلَيْسَ بَيْنَ هَلُوْكٍ | وَحُرَّةٍ غَيْرُ خِطْبَهْ

الهلوک ہی الفاجرۃ ترجمہ اور درمیان زن فاجرہ اور صالحہ کے سوائے منگنی یعنی نکاح کے کچھ فرق نہین ہے تو تیری مادر زنا کو نکاح سمجھی ہے -

يَا قَاتِلًا كُلَّ ضَيْفٍ | غِنَاهُ ضَيْحٌ وَعُلْبَهْ

الضیح لبن یمزج بالماء - والعلبۃ قدح من جلود یشرب فیہ ترجمہ اے ہر مہمان قلیل المؤنتہ کے قاتل جسکو ایک پیالہ بہی کافی ہوسکتی ہے یعنی تو سخت بخیل اور غدار ہے اسقدر خرچ بھی تجکو گوارا نہین کہ اسکی جانکا دشمن ہوجاتا ہے

وَخَوْفَ كُلِّ رَفِيْقٍ | اَبَاتَكَ اللَّيْلُ جَنْبَهْ

عطف علی قاتلا ترجمہ اور اے باعث خوف ہر ایسے دوست کے کہ رات نے تجکو اسکے پہلو مین سلادیا ہے کیونکہ تو اسکو صرف جنون ایسے کے قتل کردیتا ہے -

كَذَا خُلِقْتَ وَمَنْ ذَا | الَّذِيْ يُغَالِبُ رَبَّهْ

ترجمہ تو ایسا ہی غدار پیدا کیا گیا ہے اور وہ کون ہے جو اپنے رب پر غالب ہووے یعنی یہہ غدر تیری سرشت مین داخل ہے

وَمَنْ يُبَالِيْ بِذَمٍّ | اِذَا تَعَوَّدَ كَسْبَهْ

ترجمہ اور مذمت کی کون پروا کرتا ہے جب ملامت کے کام کا عادی ہوجاوے یعنی تو اسکا عادی ہوگیا ہے لہذا ملامت کی پروا نہین ہے -

اَمَا تَرَى الْخَيْلَ فِي النَّخْلِ | سُرْبَةً بَعْدَ سُرْبَهْ

السربۃ ہی القطعۃ من الخیل والظبا وحمر الوحش ترجمہ کیا تو نخلستان مین گھوڑون کو ایک قطار بعد دوسری قطار کے نہین دیکھتا

عَلٰى نِسَائِكَ تَجْلُوْ | فُعُوْلَهَا مُنْذُ سَنَهْ

البنۃ القطعۃ من الزمان ترجمہ کہ وہ گھوڑے تیری عورتون کے روبرو اپنے کیر ایک عرصہ سے ظاہر کرتے ہین -

وَهُنَّ حَوْلَكَ يَنْظُرْنَ | وَالْاُحَيْرَاحُ رَطْبَهْ

الاحیراح تصغیر احراح وہو جمع حرح وتخفف علی حر ترجمہ اور وہ عورتین تیرے گرد انکے آلتونکو ایسے حالمین دیکھتی ہین کہ انکی شرمگاہین بسبب شہوت کے تر ہوتی ہین یعنی تو ایسا بے شرم ہے کہ یہہ امر تجکو ناگوار نہین ہے -

وَکُلُّ غَرٍّ مُوْلٍ بِعَزْلٍ | يَرَيْنَ تَحْسُدُنَ قِشْبَهْ

الغزمول الذي من الانسان وغیرہ ۔ والقشب ادعار القضیب من ذوات الحوافی ترجمہ اور جو کیر خچر کا وہ دیکھتے ہین تو اُسکے غلاف پر حسد کرتی ہین یعنی چاہتی ہین کہ اپنے جسم کو اُسکا غلاف بنا دین ۔

فَسَلْ فُؤَادَكَ يَا ضَبَّ | أَيْنَ خَلَّفَ عُجْبَهْ

ضب ترخیم ضبۃ ترجمہ سوائے ضبہ اپنے دلسے پوچھہ کہ اُسنے اپنا تکبر کہان چھوڑ دیا ۔

فَإِنْ يَخُنْكَ لَعَمْرِي | لَطَالَمَا خَانَ صَحْبَهْ

ترجمہ سو تکبر نے اگر تجکو چھوڑ دیا تو اپنی زندگی کی قسم کیا عجب ہے کیونکہ اُسنے بسا اوقات صاحبان تکبر کو چھوڑ دیا ہے جبکہ اُنکے پاس سامان تکبر باقی نہین رہا ۔

وَكَيْفَ تَرْغَبُ فِيهِ | وَقَدْ تَبَيَّنْتَ رُعْبَهْ

ترجمہ اور تکبر کی طرف تو کسطرح رغبت کرتا ہے حالانکہ تو نے اُسکی شوخی اور خوف کو ظاہر دیکھہ لیا ہے ۔

مَا كُنْتَ إِلَّا ذُبَابًا | نَفَتْكَ عَنْهُ مِذَبَّهْ

ترجمہ تو نہین تھا مگر ایک مکھے کہ تجکو تکبر سے ایک چوری نے اوڑا دیا ۔

وَكُنْتَ تَفْخَرُ تِيهًا | فَصِرْتَ تَضْرِطُ رَهْبَهْ

ترجمہ اور تو ایسے حالمین تھا کہ براہ تکبر فخر کرتا تھا سو اب تو وحشت کے مارے گوز لگانے لگا ۔ اور بعض روایت مین تنخر آیا ہی یعنے ناک سے آواز نکالتا تھا ۔

وَإِنْ بَعُدْنَا قَلِيلًا | حَمَلْتَ رُمْحًا وَحَرْبَهْ

ترجمہ اور اگر ہم تجھسے کچھہ دور چلے جاتے ہین تو چھوٹا بڑا نیزہ اُٹھانے لگتا ہے یعنی لڑائی کے لئے مسلح ہو جاتا ہے ۔

وَقُلْتَ لَيْتَ بِكَفِّي | عِنَانَ جَرْدَاءَ شَطْبَهْ

الشطبۃ الطویلۃ من الخیل ترجمہ اور تو کہنے لگتا ہے کہ کاش میرے ہاتھہ مین بے مو دراز پشت گھوڑے کے باگ ہو اور خوب روان ۔

إِنْ أَوْحَشَتْكَ الْمَعَالِي | فَإِنَّهَا دَارُ غُرْبَهْ

ترجمہ اگر تو بلند نامی کے کامو نسے گھبراتا ہے تو کیا عجب ہے کیونکہ وہ تیری نسبت خانہ غربت ہے

أَوْ آنَسَتْكَ الْمَخَازِي | فَإِنَّهَا لَكَ نِسْبَهْ

ترجمہ اور اگر رسوائی کے کامو نسے تو مانوس ہوا تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ تیرے ہم نسب ہین ۔

وَإِنْ عَرَفْتَ مُرَادِي | تَكَشَّفَتْ عَنْكَ كُرْبَهْ

ترجمہ اگر تو نہیں سمجھے میرا مطلب سمجھ جاوے تو تجھے غم دور ہو جاوے کیونکہ میرا مقصود تیرے بخل و قدرت کے اظہار سے یہہ ہے کہ کوئی جوان تیرے پاس بخا دے - اور یہہ ہی تیری عمدہ غرض ہے -

وَاِنْ جَهِلْتَ مُرَادِیْ	فَاِنَّهٗ بِكَ اَشْبَهُ

ترجمہ اور اگر تو میرے مطلب کو نسمجھا تو یہہ تیری شایان ہے کیونکہ تو بڑا جاہل و کودن ہے -

وقال یعزی اباشجاع عضد الدولۃ بعمتہ

آخِرُ مَا الْمَلْكُ مُعَزًّى بِهِ	هٰذَا الَّذِیْ اَثَّرَ فِیْ قَلْبِهٖ

ترجمہ یہہ غم جسنے ممدوح کے دلمین اثر کیا ہے آخر اُن غمونکا ہو جسکے سبب بادشاہ تعزیت کیا جاتا ہے یعنی خدا کرے کہ اسکے بعد تعزیت کی نوبت نہ پہونچے -

لَاجَزَعًا بَلْ اَنَفًا شَابَهٗ	اَنْ يَقْدِرَ الدَّهْرُ عَلٰى غَصْبِهٖ

ترجمہ یہہ اثر قلبی اُس پر صرف بسبب بیصبری کے نہین ہوا بلکہ اُسمین غیرت اور حمیت اس امر کی ملی ہے کہ زمانہ کو اُس کی چیز چھینے پر قدرت ہے -

لَوْ دَرَتِ الدُّنْيَا بِمَا عِنْدَهٗ	لَاسْتَحْيَتِ الْاَيَّامُ مِنْ عَتْبِهٖ

ترجمہ اگر دنیا کو اُس کے فضائل معلوم ہو وین جو اُسکو حاصل ہین تو زمانہ اُس کے ناراض کرنے سے شرماوے اور آیندہ ناراض نہ کرے -

لَعَلَّهَا تَحْسَبُ اَنَّ الَّذِیْ	لَيْسَ لَدَيْهِ لَيْسَ مِنْ حِزْبِهٖ

ترجمہ شاید زمانہ یہہ خیال کرتا ہے کہ جو چیز بادشاہ کے پاس نہین ہے بلکہ دور ہی وہ چیز اُسکے گروہ مین سے نہین ہے اسلئے اُسنے وہ چیز لیلی - یہہ اسلئے کہا کہ اُسکے پھوپی بغداد مین مری تھی -

وَاَنَّ مَنْ بَغْدَادُ دَارٌ لَهٗ	لَيْسَ مُقِيْمًا فِیْ ذُرٰى عَضْبِهٖ

الذری الکھف والکنف والعضب السیف ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہہ خیال کیا ہی کہ جسکا گھر بغداد مین ہو وہ اُسکی تلوار کی پناہ مین مقیم نہین ہے اسلئے اُسنے اُسکو لے لیا ورنہ یہہ لینا ناممکن تھا -

وَاَنَّ جَدَّ الْمَرْءِ اَوْطَانُهٗ	مَنْ لَيْسَ مِنْهَا لَيْسَ مِنْ صُلْبِهٖ

الضمیر فی صلبہ راجع الی المرء ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہہ سمجھا کہ مرد کی ہم جدوہ ہین جو اُسکے وطنون مین رہتے ہین جو اُسکے وطن مین نہین ہین وہ اُسکے ہم نسب نہین ہین اسلئے تیری پھپھی کو جو بغداد مین رہتی تھی تیرے کنبہ مین نہین سمجھا اور جسنے جدجاے بہاے روایت کی اُسکے سوافق یہہ معنے ہونگے کہ مرد کی کنبہ کی حد اُسکے وطن ہین -

اخاف ان یفطن اعداءہ	فیجفلوا خوفاً الی قربہ

ترجمہ مجکو اس بات کا ڈر ہے کہ اُسکے دشمن سمجھ لین کہ ممدوح کا قرب باعث امن و امان ہے تو حادثات سے خوف کھا کر اُسکے پاس جلد چلے آوین تا کہ اُسکی پناہ مین مصائب سے بری ہو جاوین۔

لا بد للانسان من ضجعۃ	لا تقلب المضجع عن جنبہ

ترجمہ انسان کو قبر مین ایک دفعہ ایسا لیٹنا ضرور ہے کہ لیٹنے کی جگہ کو اپنے پہلو سے قیامت تلک نہ بدلے۔

ینسی بہا ما کان من عجبہ	وما اذاق الموت من کربہ

ضمیر بہا راجع الی الضجعۃ ترجمہ اُس لیٹنے کے سبب جو اُس کا تکبر تھا اور جو موت نے اپنے بیچینی سے چکھایا ہے سب بھول جاوے گا۔

نحن بنو الموتی فما بالنا	نعاف ما لا بد من شربہ

ترجمہ ہم مُردون کی اولاد ہین کیونکہ ہمارے اجداد سب مر گئے سو کیا حال ہے ہمارا کہ ہم مکروہ جانتے ہین اُس چیز کو جسکا پینا ضرور ہی یعنے جرعہ موت کو

تبخل ایدینا بارواحنا	علی زمان ہن من کسبہ

ترجمہ ہمارے ہاتھ اپنی ارواح کا اُس زمانہ سے بخل کرتے ہین جو زمانہ کی پیدا کی ہوئی ہین یعنی ہماری ارواح زمانہ کے گردشون کی پیدا کی ہوئی ہین تو کوئی وجہ نہین ہین کہ ہم اُنکو واپس ندین۔

فہذہ الارواح من جوہ	وہذہ الاجسام من تربہ

ترجمہ سو یہہ ارواح عالم بالا سے آئی ہین اور ہمارے اجسام زمانہ کے لئے پیدا ہوئی ہین تو ضرور ہے کہ ہر عنصر اپنی حیز کی طرف رجوع کرے۔

فلو فکر العاشق فی منتہی	حسن الذی یسبیہ لم یسبہ

ترجمہ اگر عاشق معشوق کے حسن کے انجام کا فکر کرے جو اُسکو قید عشق مین مقید کرتا ہے تو وہ اُسکو قید نکرے یعنی اگر عاشق یہہ سمجھے کہ انجام کمال حسن زوال ہے تو کبھی عاشق نہو۔

لم یر قرن الشمس فی شرقہ	فشککت الانفس فی غربہ

ترجمہ آفتاب کا کنارہ مشرق مین ایسی طرح نہین دیکھا جاتا کہ لوگ اُس کی غروب ہونے مین شک کرین یعنے جو آفتاب کو نکلتا دیکھے گا تو اُسکو اُسکے غروب ہونے کا بھی یقین ہوگا۔ پس جب ہر چیز کو سوائے خداوند تعالےٰ کے زوال ہے تو کسی کے مرنے سے غم کیون کیا جاوے۔

یموت راعی الضان فی جہلہ	موتۃ جالینوس فی طبہ

ترجمہ بہتیرے جو انہونے ایسا اپنی حالت جہالت میں ایساہی مرتاہے جیسا جالینوس مہارت طب میں غرض عالم وجاہل دونوں برابر مرتے ہیں۔

وربما زاد علی عمره | وزاد فی الامن علی سربه

السرب ہنا النفس ترجمہ اور بسا اوقات جاہل کی عمر زیادہ ہوتی ہے اور باوجود جہل اُسکی جان زیادہ مامون ہوتی ہے۔

وغایة المفرط فی سلمه | کغایة المفرط فی حربه

ترجمہ اور انجام اُس شخص کا جو نہایت صلح پسند ہے مثل انجام اُس شخص کے ہے جو نہایت جنگجو ہے تو جزع و فزع کسی مصیبت پر نہ چاہیئے

فلا قضی حاجته طالب | فؤاده یخفق من رعبه

ترجمہ جس شخص کا دل موت کے خوف سے کانپتاہے وہ اپنے مطالب میں کامیاب نہو چونکہ وہ خطا پر ہے۔

استغفر الله لشخص مضی | کان نداه منتهی ذنبه

ترجمہ میں خدا سے اُس شخص کی مغفرت طلب کرتا ہوں جو مر گیا اُس کا بڑا گناہ اُس کی سخاوت تھی یعنے وہ سخاوت میں مسرف تھا چونکہ اسراف ممنوع ہے لہذا استغفر اللہ کہا۔ یا یہہ معنی کہ وہ بیگناہ تھا کیونکہ سخاوت گناہ نہیں بلکہ ثواب ہے۔

وکان من عدد احسانه | کانه اسرف فی سبه

ترجمہ اور جو شخص اُس کے احسان شمار کرتا تھا وہ اُس کو ایسا سمجھتا تھا کہ گویا اُسنے نہایت درجہ کے دشنام دئے یعنے اس امر کو پسند نہیں کرتا تھا۔

یرید من حب العلی عیشه | ولا یرید العیش من حبه

ترجمہ وہ اپنی زندگی بسبب اچھے کاموں کے محبت کے چاہتا تھا اور زندگی بسبب دوستی زندگی کے نہیں چاہتا تھا۔

یحسبه دافنه وحده | ویجده فی القبر من صحبه

ترجمہ اُسکا دفن کرنے والا قبر میں اُسے تنہا خیال کرتاہے اور حال یہہ ہے کہ اُسکے بزرگی قبر میں اُسکے بعض مصاحبوں میں ہے یعنی علاوہ مجد اور بھی اُسکے مصاحب ہیں مثل عفاف و سخا وغیرہ کے۔

ویظهر التذکیر فی ذکره | ویستر التانیث فی حجبه

ترجمہ چونکہ وہ ہمت مردانہ رکھتے تھے لہذا اُسکا ذکر مردانہ کیا گیا اور تانیث اُسکے پردوں میں ہے مثل ستر و عفاف کے۔

اخت ابی خیر امیر دعی | فقال جیش للقنا لبه

ترجمہ وہ عمدہ امیر کے باپ کی بہن ہے وہ امیر ایسا ہے کہ اُسنے لشکر کو بلایا تو لشکر نے تیر و نیزے کہا کہ اُس کو جواب دو کیونکہ ہم سب اُسکے مطیع ہیں۔

يَا عَضُدَ الدَّوْلَةِ مَنْ رُكْنُهَا | أَبُوهُ وَالْقَلْبُ أَبُو لُبِّهِ

ترجمہ ممدوح کو عقل اور اُسکے باپ کو قلب ٹھہرا کر کہتا ہے کہ اے بازو ایسی دولت کے کہ اُسکا رکن اُسکا باپ ہے اور دل یعنی تیرا باپ ہے اپنی عقل کا۔ چونکہ عقل دل سے افضل ہے اسلئے ممدوح اُسکے باپ سے افضل کہا۔

وَمَنْ بَنُوهُ زَيْنُ آبَائِهِ | كَأَنَّهَا النَّوْرُ عَلَى قُضْبِهِ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اُسکے بیٹے اُسکے باپوں کی زینت ہیں گویا وہ بیٹے شگوفے ہیں اُسکی شاخوں میں یعنے جیسا شگوفے باعث زینت شاخ ہوتے ہیں وہ اپنے اجداد کی زینت ہیں۔ اُنکو ممدوح کی زینت نہ کہا کیونکہ وہ زینت کا محتاج نہیں ہے۔

فَخْرًا لِدَهْرٍ أَنْتَ مِنْ أَهْلِهِ | وَمُنْجِبٍ أَصْبَحْتَ مِنْ عَقْبِهِ

المنجب الذي يلد النجباء ترجمہ تو اُس زمانہ کا جسکی تو اہل میں سے ہے اور اپنے باپ کا جو ایسے شریف اولاد کے تولد کا باعث ہوا اور تو اُسکی اولاد میں سے ہے فخر ہوگیا۔

إِنَّ الْأَسَى الْقِرْنُ فَلَا تُحْيِهِ | وَسَيْفُكَ الصَّبْرُ فَلَا تُنْبِهِ

القرن ما قارنك وما ثلك في السن او في الحرب - ونبا السيف اذا لم يقطع - ترجمہ بیشک غم حریف ہمسر ہے جو تجھسے لڑنا چاہتا ہے سو تو اُسکو زندہ مت چھوڑ۔ اور تیری تلوار صبر ہے تو اُسکو مت اُوچٹا یعنی وار خالی نجانے دے۔

مَا كَانَ عِنْدِي أَنَّ بَدْرَ الدُّجَى | يُوحِشُهُ الْمَفْقُودُ مِنْ شُهْبِهِ

الشهب جمع شهاب وهي الكواكب ترجمہ میں یہ سمجھتا تھا کہ ماہ تمام تاریکی کو یعنی تجھکو کہ مثل بدر ہے اُسکے ستاروں میں سے کسی ستارے کا مفقود ہونا وحشت میں ڈالے گا کیونکہ بدر اپنی روشنی میں ستاروں کا محتاج نہیں ہے۔

حَاشَاكَ أَنْ تَضْعُفَ عَنْ حَمْلِ مَا | تَحَمَّلَ السَّائِرُ فِي كُتْبِهِ

ترجمہ میں تجکو اسبات سے منزہ سمجھتا ہوں کہ تو اُس چیز کے اُٹھانیسے عاجز ہوجاوے جسکو قاصد وفات کی خبر لانیوالا اپنے خطوں میں اُٹھا لایا۔ تسکین کے لئے مغالطہ دیتا ہے۔

وَقَدْ حَمَلْتَ الثِّقْلَ مِنْ قَبْلِهِ | فَأَغْنَتِ الشِّدَّةُ عَنْ سَحْبِهِ

السحب الجر ترجمہ اور تو نے بیشک قبل اس حادثہ کے بڑا بھاری بوجھ اسی طرح اُٹھا لیا کہ شدت غم نے اُسکو کھینچ لیجانے سے بے پروا کر دیا۔ دستور ہے کہ جب کوئی بھاری چیز اُٹھ نہیں سکتی تو اُسکو کھینچکر لیجاتے ہیں۔

يَدْخُلُ صَبْرُ الْمَرْءِ فِي مَدْحِهِ | وَيَدْخُلُ الْإِشْفَاقُ فِي ثَلْبِهِ

ثلبه ثلبا اذا صرح بالعيب فيه ترجمہ مرد کا صبر اُسکی تعریف میں داخل ہے اور اُسکا جزع فزع اُسکے عیب میں۔

مِثْلُكَ يَثْنِي الْحُزْنَ عَنْ صَوْبِهِ | وَيَسْتَرِدُّ الدَّمْعَ عَنْ غَرْبِهِ

الصوب القصد والاصابة - والغرب مجاري الدمع ترجمہ تجسا صابر غم کو اپنی طرف قصد کرنے سے رد کرتا ہے۔

اور آنسوؤں کو اپنی آنکھ سے لوٹاتا ہے۔

إِيمَاءٌ بِقَاءٍ عَلَى فَضْلِهِ	إِيمَاءُ التَّسْلِيمِ إِلَى رَبِّهِ

ایما لغت فی اتاء ترجمہ یہہ صبر یا تو اپنی بزرگی پر رحم کرنے کے لئے ہوتا ہے یا خدا کی طرف تسلیم کرنیکو۔

وَلَمْ أَقُلْ مِثْلُكَ أَعْنِي بِهِ	سِوَاكَ يَا فَرْدًا بِلَا مُشْبِهِ

ترجمہ اور نہیں جو لفظ مثلک کہا اُس سے مراد تیرے سوا نہین کیونکہ تو بیمثل ہے اے یکتا بلا شبیہ کے۔

وقال یہجو الذہبی فی صباہ

لَمَّا نُسِبْتَ فَكُنْتَ ابْنًا لِغَيْرِ أَبٍ	ثُمَّ امْتُحِنْتَ فَلَمْ تَرْجِعْ إِلَى أَدَبِ

ترجمہ جب تیرا نسب ملایا گیا تو تو اپنے باپ کے سوا کسی اور کا بیٹا نکلا پھر تیری آزمائش کے گئے تو تیرا انجام ادب کی طرف نہ پھرا یعنی مجہول النسب بے ادب نکلا۔

سُمِّيتَ بِالذَّهَبِيِّ الْيَوْمَ تَسْمِيَةً	مُشْتَقَّةً مِنْ ذَهَابِ الْعَقْلِ لَا الذَّهَبِ

ترجمہ سو آج تیرا نام ذہبی رکھا گیا جو مشتمل ہے ذہاب عقل سے نہ ذہب یعنی سونے سے۔

مُلَقَّبٌ بِكَ مَا لُقِّبْتَ وَيْكَ بِهِ	يَا أَيُّهَا اللَّقَبُ الْمُلْقَى عَلَى اللَّقَبِ

ویک مخفف ویلک ترجمہ جو تو لقب دیا گیا ہے وہ لقب تجھپر افسوس تیرے ساتھ لقب دیا گیا ہے یعنے تیرے سبب سے لقب بدنام ہو گیا اے لقب جو لقب پر ڈالا گیا ہے۔

وقال یہجو وردان بن الطائی وقد کان افسد علیہ غلمانہ عند منصرفہ من مصر

لَحَا اللهُ وَرْدَانًا وَأُمًّا أَتَتْ بِهِ	لَهُ كَسْبُ خِنْزِيرٍ وَخُرْطُومُ ثَعْلَبِ

لحا اللہ فلانا قبحہ ولعنہ ترجمہ خدا وردان پر اور اُسکے مادر پر جنے اُسے جنا ہے لعنت کرے کہ اُسکا پیشہ خوک کا سا ہے اور ناک لومڑی کی۔ بنات وردان پاخانہ مین چھوٹے کیڑے ہوتے ہین نجاست خوار اس مناسبت سے اُس کو نجاست خواری مین خنزیر سے تشبیہ دی۔

فَمَا كَانَ فِيهِ الْغَدْرُ إِلَّا دَلَالَةً	عَلَى أَنَّهُ فِيهِ مِنَ الْأُمِّ وَالْأَبِ

ترجمہ سو جو اُسمین مضمون غدر ہے وہ دلالت کرتا ہے اس امر پر کہ یہہ عیب اُسمین مادر و پدر سے ارث مین پہونچا ہی

إِذَا كَسَبَ الْإِنْسَانُ مِنْ هَنِ عِرْسِهِ	فَيَا لُؤْمَ إِنْسَانٍ وَيَا لُؤْمَ مَكْسَبِ

الہن کنایۃ عن الفرج ترجمہ جبکہ انسان اپنی عورت کی شرمگاہ کی کمائی کھائے یعنی دیوث بنجائے تو وائے اُسپر اور اُسکے پیشہ پر۔

أهذا اللذيا بنت وردان بنته	هما الطالبان الرزق من شر مطلب

اللذيا تصغير الذی - بنات وردان ہی الدود تاکل العذرۃ ترجمہ بنات وردان کی مناسبت سے بطور تجاہل و استہزا کہتا ہے کہ کیا یہہ مردک وہ ہے شخص ہو کہ نجاست خوار کیڑا اُسکے بیٹے ہے کیونکہ وہ دونون اپنا رزق بری جگہ سے طلب کرتے ہین وردان تو اپنی زن کی فرج سے اور کیڑا نجاست سے -

لقد کنت أنفی الغدر عن توس طیئ	فلا تعذلا لی رب صدق مکذب

التوس الاصل ترجمہ مین غدر کو اصل اور طبیعت بنی طی سے دور کرتا تھا یعنی یہہ کہتا تھا کہ بنی طی غدار نہین ہو ا یہ جو وردان نے غدر کیا تو اے میرے دونون دوستو مجھپر ملامت نکرو - بہت سی سچی باتین جھٹلائی جاتی ہین یعنی میری رائے درست ہے بنی طے غدر نہین کرتے اور وردان نے جو غدر کیا وہ بنی طی سے نہین ہے کچھہ اور الا بلا ہے -

وقال یہجو کافورا - ولم یذکر ہذہ الاشعار صاحب التبیان

وأسود أما القلب منہ فضیق	نخیب وأما بطنہ فرحیب

ترجمہ اور بہت سے حبشی ایسے ہین کہ اُنکا دل بیشک ڈرپوک ہے مگر اُنکی تو ندبڑی ہو یعنی بسیار خوار ہین -

أعدت علی مخصاہ ثم ترکتہ	یتبع منی الشمس وہی تغیب

ترجمہ مینے اُسکے خصی کرنے کی جگہ کو دوبارہ خصی کردیا یعنی ایکا تو وہ پہلے سے خصی تھا اب مینے اُسکی ہجو کہکر اُسکو اور ذلیل و خوار کردیا پھر مینے اُسکو ایسے حال مین چھوڑا کہ مجھہ مین سے غروب ہوتے آفتاب کو نہایت تلاش کرتا تھا - منی الشمس بطور تجرید ہے جیسا رأیت من زید اسدا یعنی زید ایسا دلیر ہے کہ اُسمین سے مینے ایک جداگانہ شیر دیکھا - منی الشمس کے یہہ معنی کہ نورانیت مجھمین اسقدر ہے کہ چاہو تو مجھہ مین سے دوسرا ایسا ہی آفتاب نکال لو - خلاصہ مصرعہ دوم یہہ ہو کہ جب مین اُسکی ہجو کہکر چلا تو وہ مجکو تلاش کرتا رہگیا مجکو نہ پکڑ سکا جیسا کوئی آفتاب کو بوقت غروب پکڑنا چاہے تو وہ کب کامیاب ہو سکتا ہے -

یموت بہ غیظا علی الدہر اہلہ	کما مات غیظا فاتک وشبیب

ترجمہ کافور کی ریاست کو دیکھکر اہل روزگار زمانہ پر مارے غصہ کے مرے جاتے ہین کہ ایسے نالائق کو کیون رئیس کردیا جیسا کہ اسی غصہ مین فاتک و شبیب مرگئے - فاتک جکا لقب بسبب غایت سخاوت و شجاعت کے مجنون تھا - ممدوح متنبی ہے جسکی تعریف مین اُسکے چند قصیدے ہین اور اُسکا مرثیہ بھی ہے - اور شبیب ابن جریر قرامطہ مین سے ہے جو والی معرۃ النعمان تھا اُسنے کافور پر خروج کیا تھا اور دمشق کو محاصرہ کرلیا تھا - اسکا ذکر متنبی نے اپنے قصیدہ مین جس کا اول سہ عدوک مذموم بکل لسان ہے کیا ہو اُسکو محاصرہ دمشق مین مرگ مفاجات پیش آیا - یہہ دونون شخص

یعنی فاتک اور شبیب کافور کے دشمن جانے تھے ۔ اسی کی طرف اس مصرعہ میں اشارہ کیا ہے ۔

اِذَا مَا عَدِمتَ الاَصلَ وَالعَقلَ وَالنَّدٰی	فَمَا لِحَیٰوۃٍ فِی جَنَابِکَ طِیبُ

ترجمہ جبکہ تو نے اصالت اور عقل اور بخشش کو گم کیا یعنی یہہ امور تجھہ میں نہون تو تیری درگاہ میں زندگی اچھی نہین ہے

وقال فی صباہ لانسان قال لہ اسلمت علیک فلم ترد علی السلام ولم یذکرہ الصاحب التبیان

اَنَا عَاتِبٌ لِتَعَتُّبِکَ	مُتَعَجِّبٌ لِتَعَجُّبِکَ

ترجمہ مین عتاب کرتا ہون تیرے عتاب تکلف آمیز پر اور متعجب ہون تیرے تعجب کرنے پر ۔

اِذ کُنتُ حِینَ لَقِیتَنِی	مُتَوَجِّعًا لِتَغَیُّبِکَ

ترجمہ اسلئے کہ جب تو مجھسے ملا مین تیرے غائب ہونیکے سبب دردمند تھا ۔

فَشُغِلتُ عَن رَدِّ السَّلَامِ	وَکَانَ شُغلِی بِکَ

شغل عنہ اعرض عنہ وشغل بہ مال الیہ ترجمہ سو مین بسبب دردمندی فراق کے تیرے جواب سلام سے رکگیا اور مجھسے میرا اعراض اسلئے تھا کہ مین تیری ہی یاد مین لگ رہا تھا ۔ قال وقد انفذ الیہ سیف الدولۃ قول الشاعر ۔

رَاَی خَلَّتِی مِن حَیثُ یَخفٰی مَکَانُهَا	فَکَانَت قَذَی عَینَیهِ حَتّٰی تَجَلَّتِ

ترجمہ ممدوح نے میری حاجت ایسے موقع سے دیکھی جہان وہ چھپی ہوئی تھی سو وہ حاجت اسکی آنکھہ کا تنکا ہوگئی یہانتک کہ وہ دفع ہوگئے اور کھل گئے ۔ قال ابو الطیب والرسول واقف ارتجالا

لَنَا مَلِکٌ لَا یَطعَمُ النَّومَ هَمُّهُ	مَمَاتٌ لِحَیٍّ اَو حَیَاۃٌ لِمَیِّتِ

ترجمہ ہمارا ایک بادشاہ ہے کہ اسکا قصد جبتک پورا نہو تو وہ ذائقہ خواب نہین چکھتا یعنی صاحب عزم قوی ہے وہ اپنے زندہ دشمنون کی موت ہے اور مفلس اور مردہ دوستون کی زندگی ہے یعنی دشمنون کو لڑائی مین قتل کرتا ہے اور دوستون کو بخشش سے زندہ کرتا ہے ۔

وَیَکبُرُ اَن تَقذٰی بِشَیءٍ جُفُونُهُ	اِذَا مَا رَاَتهُ خَلَّةٌ بِکَ فَرَّتِ

ترجمہ جس شاعر نے فکانت قذی عینیہ کہا ہی اسکو رد کرتا ہی کہ ممدوح اس عجز سے پاک ہی کہ اسکی آنکھو مین کنک و خاشاک پڑے بلکہ اسکا تو یہہ حال ہے کہ جب تیری حاجت اسکو دیکھتی ہے تو وہ بھاگجاتی ہے ۔

جَزَی اللّٰهُ عَنِّی سَیفَ دَولَۃِ هَاشِمٍ	فَاِنَّ نَدَاہُ الغَمرَ سَیفِی وَدَولَتِی

الغمر الکثیر ترجمہ خدا میری طرف سے سیف دولت بنی ہاشم کو جزائے خیر دے کیونکہ اسکی عطائے کثیر میری تلوار اور میری دولت ہین ۔ وقال فی صباہ ۔

أَنْعَمْ بِجُودِكَ أَلْفَاظاً تَنْزِلُكَ بِهَا	فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ مَنْ عَادَاكَ مَكْبُوتَا

الكبت الاذلال ترجمہ تو اپنی بخشش سے میرے کلام کے جسکے ذریعہ سے مینے مشرق اور مغرب مین تیرے دشمن کو خوار کر چھوڑا ہے مدد کر یعنی بخشش زیادہ کر تا کہ مین تیری اور مدح کرون -

فَقَدْ نَظَرْتُكَ حَتَّى حَانَ مُرْتَحَلٌ	وَذَا الْوَدَاعُ فَكُنْ أَهْلاً لِمَا شِيتَا

نظرتک بمعنی انتظرتک والمرتحل الارتحال ترجمہ کیونکہ مین نے بیشک تیری بخشش کا انتظار کیا یہان تلک کہ میرا کوچ اور تیرا رخصت کرنا قریب آگیا سواب تو جس چیز کا سزاوار ہونا چاہے ہو جایا تو دے یا محروم کر -

وقال یمدح بدر بن عمار بن اسمعیل الاسدی

فَدَتْكَ الْخَيْلُ وَهِيَ مُسَوَّمَاتٌ	وَبِيضُ الْهِنْدِ وَهِيَ مُجَرَّدَاتٌ

المسومات المعلمات بعلامات تعرف بها ترجمہ گھوڑے جو بسبب عمدگی کے نشانمند ہین اور شمشیر ہائے ہندی برہنہ تجھپر قربان ہو جاوین یعنی یہہ دونون چیزین فنا ہو جاوین اور تو باقی رہے کہ اس صورت مین ہمارے لئے سب کچھ ہے -

وَصَفْتُكَ فِي قَوَافٍ سَائِرَاتٍ	وَقَدْ بَقِيَتْ وَإِنْ كَثُرَتْ صِفَاتٌ

ترجمہ مینے تیری تعریف ایسے شعرون مین کی جو بسبب اپنی خوبی کے سب جگہ پھیل گئے اور اگرچہ میرے شعر بہت ہو گئے مگر تیرے صفات ابتلک باقی ہین جو لکھے نہین گئین یعنی تیرے صفات کا احاطہ غیر ممکن ہے -

أَفَاعِيلُ الْوَرَى مِنْ قَبْلُ دُهْمٌ	وَفِعْلُكَ فِي فِعَالِهِمِ شِيَاتُ

الفعل جمعہ الفعال وجمعہا الافاعیل والشیۃ من الالوان ما خالف معظمہ کالغرۃ فی الادہم ترجمہ تمام خلق کے پہلے کام سیاہ ہین اور تیرا کام ان کے کامون مین دوسرے رنگ کا ہے یعنی جیسا مشکی گھوڑے کے جسم مین سفید داغ جدا گانہ معلوم ہوتا ہے ایسے ہی تیرے کام انکے کامون سے بسبب عمدگی کے جدا معلوم ہوتے ہین - اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تیرے کام انکے کامون کی زینت ہین - جیسا مشکی مین سفید داغ سبب زینت ہوتے ہین -

وقال یمدح ابا الحسین احمد بن عمران

سِرْبٌ مَحَاسِنُهُ حُرِمْتُ ذَوَاتِهَا	دَانِي الصِّفَاتِ بَعِيدُ مَوْصُوفَاتِهَا

الضمیر فی موصوفاتہا للصفات - والسرب بالکسر القطعۃ من الظباء والوحش والقطا ترجمہ میری معشوقہ ایک گروہ عورتونکی ہے جسکی خوبیان ایسی ہین کہ صاحبان خوبیونسے مین محروم ہون یعنی ان تلک میری رسائی نہین ہے وہ گروہ باعتبار صفات کے مجھسے نزدیک ہے کہ مین انکی وصف ہمیشہ بیان کرتا رہتا ہون مگر ان صفات کے موصوف یعنی خود وہ عورتین مجھسے دور ہین -

ادنی وکنت اذا رمیت بمقلتی ‏ | ‏ بشرا رأیت ارق من عبراتها

ضمیر عبراتها للمقلة وادنی ای اشرف من مکان عال - والبشر جمع بشرة وهو ظاهر الجلد ترجمہ اُس گروہ نے ہودجونسے مجھے دیکھا - مین جب اُنکے ظاہر بدن کو دیکھتا تھا تو اُسکو اپنی آنکھہ کے اشکونسے بھی زیادہ لطیف پاتا تھا -

یستاق عیسهم انینی خلفها ‏ | ‏ تتوهم الزفرات زجر حداتها

ترجمہ میرا نالہ اُنکے پیچھے اُنکے شترونکو ہنکاتا ہے سو وہ شتر میری نالونکو اپنی حدی خوانونکا ہنکانا سمجھتے تھے -

فکانها شجر بدت لکنها ‏ | ‏ شجر جنیت المر من ثمراتها

ترجمہ سو وہ شتر جبکہ ہودجون کو لیکر اُٹھے گویا درخت تھے مگر ایسے درخت کہ مجکو اُنکے پہلونسے تلخ پھل ملا کیونکہ وہ سبب فراق ہوگئے -

لا سرت من ابل لوانی فوقها ‏ | ‏ لمحت حرارة مدمعی سماتها

سمات جمع سمة وهی العلامة - مدمعی اے دمع مدمعی ترجمہ اے شتر تجکو چلنا نصیب نہو اگر مین تجپر سوار ہوتا تو میرے اشک کی گرمی تیرے نشان تلک کو مٹا دیتی تیرا تو کیا ذکر ہے - معلوم رہے کہ غمگین کے آنسو گرم ہوتے ہین -

وحملت ما حملت من هذی المها ‏ | ‏ وحملت ما حملت من حسراتها

ترجمہ کاش مین اِن گاوان دشتی کا بوجھہ اُٹھاتا جو تجپر لادا گیا ہے اور کاش تو اُٹھاتا وہ بوجہ اُنکے حسرتونکا جو مجھپر لادا گیا ہے معشوق کو گاو دشتی کے ساتھہ بوجہ خوبصورتی و حسن چشم تشبیہ دیتے ہین -

انی علی شغفی بما فی خمرها ‏ | ‏ لاعف عما فی سراویلاتها

الخمر جمع خمار ترجمہ مین باوجودیکہ اُس چیز کو دوست رکھتا ہون جو اُنکی اوڑہنیون مین پوشیدہ ہے یعنی اُن کے چہرہ کو البتہ پاک ہون اُس چیز سے جو اُنکے پائجامون مین ہے - اس شعر پر صاحب بن عباد نے بسبب فی کر از ام نہانی کے عیب لگایا ہے مگر دوسری روایت عمافی سرابیلاتها اِس عیب سے پاک ہے - کیونکہ سربیل کی معنی قمیص کے ہین

وتری الفتوة والمروة والابوة ‏ | ‏ فی کل ملیحة ضراتها

الفتی الکریم یقال هو فتی بین الفتوة والابوة الآبا، والاعمام والخؤلة والمروة الانسانیة ترجمہ میری جوانمردی اور شرافت نسب اور انسانیة کو ہر تمکین معشوقہ اپنے سوتین سمجھتے ہی یعنی یہہ میرے تینون صفات خلوت ناجائز سے مجکو منع کرتے ہین جیسا اگلے شعر مین ہے -

هن الثلاث المانعاتی لذتی ‏ | ‏ فی خلوتی لا الخوف من تبعاتها

ترجمہ وہی تینون میری لذت کو روکنے والے ہین میری خلوت مین نہ خوف اُس کے انجام بد کا یعنی مین نواحش سے بالطبع متنفر ہون -

وَمَطَالِبٍ فِيهَا الْهَلَاكُ أَتَيْتُهَا ۔۔۔ ثَبْتَ الْجَنَانِ كَأَنَّنِي لَمْ آتِهَا

ترجمہ اور بہت سے مطالب جن مین خوف ہلاک کا تھا مینے اس طرح کئے ہین کہ میرا دل ایسا مستقل تھا کہ گویا مینے اُن کامون کو کیا ہی نہین۔

وَمَقَانِبٍ بِمَقَانِبٍ غَادَرْتُهَا ۔۔۔ أَقْوَاتَ وَحْشٍ كُنَّ مِنْ أَقْوَاتِهَا

المقنب ہو الجماعۃ من الخیل ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ اور مینے بہت سے لشکر عظیم اعدا کو بمدد اپنے بڑے لشکر کے جنگلی جانورونکے خوراک بنادیا اور پہلے وہ وحشی جانور اُس لشکر کی خوراک تھے۔

أَقْبَلْتُهَا غُرَرَ الْجِيَادِ كَأَنَّمَا ۔۔۔ أَيْدِي بَنِي عِمْرَانَ فِي جَبَهَاتِهَا

اراد بالایدی النعم علی خلاف المتعارف و ہو ان الید بمعنی النعمۃ جمعہا الایادی و بمعنی العضو جمعہا الایدی ترجمہ مینے دشمنون کے لشکر کے سامنے اپنے گھوڑے ایسے روشن پیشانی کہ گویا بنی عمران کی نعمتین اُنکی پیشانیونپر چمک رہی ہین پیش کئے۔ نعمتون کے لئے اثبات روشنی بطور مجاز ہو

اَلثَّابِتِينَ فُرُوسَةً كَجُلُودِهَا ۔۔۔ فِي ظَهْرِهَا وَالطَّعْنُ فِي لَبَّاتِهَا

ترجمہ وہ بنی عمران از روئے شہسواری گھوڑون کی پشت پر جبکہ نیزے اُنکے سینون مین گھسے ہوئے ہون یعنی بحالت نہایت تیزی کے ایسے جمتے ہین جیسے اُنکی کھالین۔ اُنکی شہسواری اور اقدام کی تعریف کرتا ہے۔

اَلْعَارِفِينَ بِهَا كَمَا عَرَفَتْهُمُ ۔۔۔ وَالرَّاكِبِينَ جُدُودُهُمْ أُمَّاتِهَا

ترجمہ بنی عمران اُن گھوڑون کو ایسا پہچانتے ہین جیسے وہ گھوڑے اُنکو۔ اور اُن کی دادی اُن کی ماؤن پر سوار ہوا کرتی تھی۔ خلاصہ یہہ کہ وہ گھوڑے اُن کے خانہ زاد ہین اور یہہ اور اُن کے اجداد موروثی شہسوار اور خوش حال ہین نودولت نہین ہین۔

فَكَأَنَّهَا نُتِجَتْ قِيَامًا تَحْتَهُمْ ۔۔۔ وَكَأَنَّهُمْ وُلِدُوا عَلَى صَهَوَاتِهَا

الصہوۃ مقعد الفارس ترجمہ وہ گھوڑے اُنسے ایسے ملے ہوئے ہین اور وہ لوگ اُنکے مزاج سے ایسے آشنا ہین اور سواری مین ایسے مشاق ہین کہ گویا وہ گھوڑے بحالت قیام اُن کے نیچے پیدا ہوئے ہین اور گویا وہ سوار اُنکی پشتون پر پیدا کئے گئے ہین۔

إِنَّ الْكِرَامَ بِلَا كِرَامٍ مِنْهُمُ ۔۔۔ مِثْلُ الْقُلُوبِ بِلَا سُوَيْدَاوَاتِهَا

ترجمہ بیشک عمدہ گھوڑے جبتک اُنپر ایسے عمدہ سوار نہون مثل دلون کے ہین۔ جنکے سویدا یعنی دانہ سیاہ جو دلمین ہوتا ہی نہو۔ یا یون کہو کہ جبتک اور اشراف کی مجمع مین اُنکے اشراف نہون تو وہ مجمع مانند دل بی سویدا کے ہے۔

تِلْكَ النُّفُوسُ الْغَالِبَاتُ عَلَى الْعُلَا ۔۔۔ وَالْمَجْدُ يَغْلِبُهَا عَلَى شَهَوَاتِهَا

ترجمہ بنے ثمران ایسے نفوس ہین کہ اور لوگونپر بزرگی مین غالب آتے ہین اور شرف اور بزرگی اُنکی نفسانی خواہشون پر غالب ہے

سُقِيَتْ مَنَابِتُهَا الَّتِي سَقَتِ الْوَرٰى	بِيَدَيْ اَبِي اَيُّوْبَ خَيْرَ نَبَاتِهَا

ترجمہ اجداد واصول بنی عمران کے جنہون نے خلق کو بذریعہ دونون ہاتھون ابوایوب بہترین اپنی اولاد کے تروتازہ کردیا ہے تروتازہ کئے جاوین یعنی خدا تعالی اجداد ابوایوب کا بھلا کرے کہ اُسنے تمام خلق کو فائدہ پہونچایا ہے۔

لَيْسَ التَّعَجُّبُ مِنْ مَوَاهِبِ مَالِهِ	بَلْ مِنْ سَلَامَتِهَا اِلٰى اَوْقَاتِهَا

ترجمہ اُسکے مال کی کثرت عطاسے تعجب نہین ہے بلکہ اِس سے کہ ان بخششون تلک ایہہ کیونکہ سلامت رہا کیونکہ وہ جمع کرنا تو جانتا ہی نہین۔

عَجَبًا لَهُ حَفِظَ الْعِنَانَ بِاَنْمُلٍ	مَا حِفْظُهَا الْاَشْيَاءَ مِنْ عَادَاتِهَا

ترجمہ ممدوح سے تعجب ہے کہ اپنے گھوڑے کی باگ اپنی ہاتھ مین کیونکر رکھتا ہے کیونکہ چیزونکا نگاہ رکھنا تو اسکی عادتین نہین

لَوْ مَرَّ يَرْكُضُ فِي سُطُوْرِ كِتَابِهِ	اَحْصٰى بِحَافِرِ مُهْرِهِ مِيْمَاتِهَا

ترجمہ ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے کہ اگر ممدوح گھوڑا دوڑاتا اپنے خط کی سطرون مین گزرے تو اپنے بچھیرے کے قدم سے سطور کی میم شمار کردے۔ وجہ تخصیص میم کی یہہ ہے کہ وہ سم اسپ سے زیادہ مشابہہ ہی۔ اور جبکہ بچھیرے کو جو اکثر الہڑ ہوتا ہی ایسا قابو مین رکھتا ہی تو شایستہ گھوڑونکا کیا کہنا ہے۔

يَضَعُ السِّنَانَ بِحَيْثُ شَاءَ مُجَاوِلًا	حَتّٰى مِنَ الْاٰذَانِ فِي اَخْرَاتِهَا

ترجمہ وہ گھوڑا دوڑاتے اپنے نیزہ کی بھال کو جہان چاہے رکھدے یہان تلک کہ کانون کے سوراخ مین۔

نَكَبُوْا وَرَاءَكَ يَا ابْنَ اَحْمَدَ قُرَّحًا	لَيْسَتْ قَوَائِمُهُنَّ مِنْ آلَاتِهَا

ضمیر الاٰتہا عائد الی القرح وہو جمع قارح وہو ما اتی علیہا خمس سنین۔ والنکبوا الخر در علی الوجہ ترجمہ اے احمد کے بیٹے تیرے سامنے اور مقابلہ مین اور بخسال گھوڑے جو اپنے کمال قوۃ کو پہونچ جاتے ہین ایسے حال مین منہ کے بل گرتے ہین کہ گویا اُنکی پانو اُنکے قابو مین نہین رہے۔ یہہ بطور مثل کے ہے حاصل یہہ ہے کہ ادر اسخیا تیری برابری نہین کرسکتے ہین اور اگر ارادہ برابری کرتے ہین تو زک اُٹھاتے ہین۔

رَعَدُ الْفَوَارِسِ مِنْكَ فِي اَبْدَانِهَا	اَجْرٰى مِنَ الْعَسَلَانِ فِي قَنَوَاتِهَا

الرعد جمع رعدۃ۔ والعسلان الاضطراب۔ والقنوات جمع قناۃ ترجمہ سوارون کے بدنون مین تیرے خوف سے کپکپی و لرزہ زیادہ پھیلنے والی ہین حرکت سے اُنکے نیزون مین یعنی ایسے نیزے نہین ہلتے جیسے وہ کانپتے ہین۔

لَا خَلْقَ اَسْمَحُ مِنْكَ اِلَّا عَارِفٌ	بِكَ رَاءَ نَفْسَكَ لَمْ يَقُلْ لَكَ هَاتِهَا

را مقلوب رأی کما یقال تار و نائی ترجمہ تجھسے کوئی مخلوق زیادہ سخی نہین ہے مگر وہ تیرا شناسا کہ اُس نے تجھے دیکھا

اور تجکو یہہ تمہا کہ تو مجکو اپنی جان دیدے کیونکہ تو سوال سائل رد نہین کرتا سو وہ شخص تجھسے زیادہ سخی ہی گویا اس نے تیری جان بے قیمت ہی تجکو بخشدی ۔

غَلَتَ الَّذِی حَسَبَ الْعُشُوْرَ بِآیَۃٍ ۔۔۔ تَرْتِیْلُکَ السُّوَرَاتِ مِنْ اٰیَاتِھَا

غلطت فی الحساب خاصتہ و ہو مثل غلط فی الکلام وغیرہ ۔ والعشور اعشار القرآن ۔ والترتیل التبین والتحسین ترجمہ جس نے قرآن شریف کا تیرا پڑھنا سنا اور اسکو ایک معجزہ شمار کیا اسنے حساب مین غلطی کی کیونکہ تیرا سورتونکو بوضاحت وتجوید پڑھنا بھی تو قرآن کے معجزات مین سے ہے پس اسمین دو معجزے ہوئے ۔

کَرَمٌ تَبَیَّنَ فِیْ کَلَامِکَ مَاثِلًا ۔۔۔ وَیَبِیْنُ عِتْقُ الْخَیْلِ فِیْ اَصْوَاتِھَا

العتق الکرم والماثل الظاہر ترجمہ تیرے کلام مین کرم بخوبی ظاہر ہے یعنی جو تیرے کلام کو سنتا ہے وہ فوراً جان لیتا کہ تو کریم ہے جیسے گھوڑونکی عمدگی انکی آوازون سے ظاہر ہوتی ہے ۔

اَعْیَا زَوَالُکَ عَنْ مَحَلٍّ نِلْتَہٗ ۔۔۔ لَا تَخْرُجُ الْاَقْمَارُ مِنْ ھَالَاتِھَا

ترجمہ جس رتبہ شرف پر تو ہے اس سے تنزل تیرا البیاد شوار ہے جیساکہ چاندون کا اپنے ہالون سے نکلنا ۔

لَا نَعْذُلُ الْمَرَضَ الَّذِیْ بِکَ شَائِقٌ ۔۔۔ اَنْتَ الرِّجَالَ وَشَائِقٌ عِلَّاتِھَا

الرجال منصوب بشائق و ہو یعمل عمل الفعل وشاقہ اذا حملہ علی الشوق ترجمہ ہم اس مرض کو جو تجھے ہے ملامت نہین کرتے کیونکہ تو لوگون کو بھی اپنا مشتاق کرتا ہے اور انکی بیماریون کو بھی حاصل یہہ ہے کہ مرض تیرے پاس مشتاقانہ آیا ہی لہذا قابل ملامت نہین ہے ۔ متنبی اسکی حالت مرض مین مدح کرتا ہے ۔

فَاِذَا نَوَتْ سَفَرًا اِلَیْکَ سَبَقْتَھَا ۔۔۔ فَاَضَفْتَ قَبْلَ مُضَافِھَا حَالَاتِھَا

ترجمہ سو جب لوگ سفر کرکے تیرے پاس آنا چاہتے ہین تو تو انسے آگے بڑھتا ہے اور قبل ضیافت مردان انکے حالات امراض کے ضیافت کردیتا ہے یعنی انکے امراض براہ مہمان نوازی اپنے اوپر لے لیتا ہے ۔

وَمَنَازِلُ الْحُمّٰی الْجُسُوْمُ فَقُلْ لَنَا ۔۔۔ مَا عُذْرُھَا فِیْ تَرْکِھَا خَیْرَاتِھَا

ترجمہ اور فرودگاہ تپ کا جسم ہین تو ہمسے فرمائیے کہ اگر تپ عمدہ اجسام کو چھوڑ دے تو اسکا کیا عذر ہوگا ۔ یعنی کچھ نہین ۔

اَعْجَبْتَھَا شَرَفًا فَطَالَ وُقُوْفُھَا ۔۔۔ لِتَاَمُّلِ الْاَعْضَاءِ لَا لِاَذَاتِھَا

ترجمہ تونے اپنے شرف سے تپ کو متعجب کردیا سو وہ تیرے پاس مقیم ہوگئی تاکہ ان اعضا کو جو ایسے مصائب پر مشتمل ہین بغور دیکھے ۔ ورنہ اسکی اقامت اعضا کی تکلیف دہی کے لئے نہین ہے ۔

وَبَذَلْتَ مَا عَشِقَتْہُ نَفْسُکَ کُلَّہٗ ۔۔۔ حَتّٰی بَذَلْتَ لِھٰذِہٖ صِحَّاتِھَا

ترجمہ جو چیز تیری محبوب تھی اسکو تونے براہ سخاوت سب خرچ کرڈالا یہان تلک کہ تونے اپنی صحت اس بیماری کو بخشدی

وتعود ک الاسادُ من غابا تِھا	حق الکواکب ان تزورک من عل

ترجمہ ستارون کو لائق ہے کہ عالم بالا سے تیری زیارت کرین کیونکہ تو بھی بلند رتبہ ہے اور شیرون کو سزاوار ہے کہ اپنے بیشون سے آنکر تیری عیادت کرین کیونکہ وہ شجاعت مین تیرے ہمرنگ ہین۔

فلواتھا والطیر من وکناتھا	والجن من سترا تھا والوحش من

ترجمہ اور جن کو سزاوار ہے کہ اپنے پردون سے نکلکر تیری عیادت کرین اور جنگلی جانور اپنے جنگلون سے اور پرندے اپنے گھونسلون سے کیونکہ تیرا فیض سب کو برابر پہونچتا ہے۔

کنت البدیع الفرد من ابیاتھا	ذکر الانام لنا فکان قصیدۃ

ترجمہ تمام خلق ہمارے روبرو مذکور ہوئی سو وہ بمنزلہ ایک قصیدہ کے ہے اور تو اُسکے ابیات مین ایک نادر دیکتا فرد جیسا یہہ شعر اس قصیدہ مین۔ خلاصہ یہہ کہ تو باعث زینت مخلوقات ہے۔

کمماتھا ومماتھا کحیوتھا	فی الناس امثلۃ تدور حیوتھا

ترجمہ لوگون مین آدمی صورت بہت ہین جو گھومتے اور جوتیان چٹخاتے پھرتے ہین مگر اُنکی زندگی مثل موت کے ہے اور مرنا اُنکا مثل اُنکی زندگی کے یعنی نکمے ہین کہ اُنکا مرنا جینا برابر ہے۔

حتے وفرت علے النساء بناتھا	ھبت النکاح حذار نسل مثلھا

ترجمہ سو ایسے نسب کے خوف سے مین اپنے نکاح سے ڈرتا ہون یہان تلک کہ عورتون پر اُن کی بیٹیان مینے زیادہ کردین یعنی وہ گھر بیٹھے رہگئین مگر مینے اُنسے نکاح نکیا۔

ملک البریۃ لاتستقل ھباتھا	فالیوم صرت الی الذی لو انہ

ترجمہ سو مین آج ایسے سخی کے پاس جا پہونچا کہ اگر وہ تمام خلق کا مالک ہوجاوے اور اُسکو بخشدے تب بھی اپنے بخششونکو کمتر سمجھے۔

نظرت وعثرۃ رجلہ بدیاتھا	مسترخص نظر الیہ بما بہ

ترجمہ اگر آنکھین دیکر اُسکا دیدار ایک دفعہ نصیب ہوجاوے تو یہہ معاملہ ارزان ہے اور اُسکے پانو کا غبار یا اُسکی لغزش بدلہ خلق کے دیتیونکے سستے ہے۔ **وقال یمدح سیف الدولۃ وھو لیسایرہ**

ونار فی العدو لھا اجیج	لھذا الیوم بعد غد اریج

الاریج والارج الریح الطیبۃ۔ والاجیج تلھب النار ترجمہ اُس دن کو بعد کل کے یعنی تیسرے روز ایک نہایت عمدہ خوشبو ہوگی یعنی مژدہ فتح۔ اور دشمن مین لڑائی کی ایسی آگ ہوگی جسکا شعلہ بلند ہوگا۔

وتنکر فی مسالکھا الحجیج	تبیت بھا الحواضن امنات

الحواضن ہی اللاتی فی حضانتہ اولادھن ترجمہ اُس فتح سے وہ عورتین جو اپنے بچونکو پرورش کرتے ہین قید قبل

بیمن ہو وفا دیکے اور حاجی لوگ اپنے سفرون مین سالم رہین گے -

فاذا الت عد اتک حیث کانت	فراش ایھا الاسد المھیج

المھیج ہو الذی اہاجہ غیرہ ترجمہ اے چھیڑے ہوئے شیر تیرے دشمن جہان ہون تیرے شکار ہین -

عرفتک والصفوف معبات	وانت بغیر سیفک لاتعیج

لاتعیج ای ماتبالی ترجمہ مینے تجھے ایسے وقت پہچانا کہ لشکر آراستہ تھا اور تو سوا ہی اپنی تلوار کی کسی کی پروا نہین کرتا تھا متنبی سیف الدولہ کے ساتھہ بلاد روم مین تھا - اُسنے سیف الدولہ کو لشکر کے صفون سے باہر دیکھا کہ اپنا نیزہ ہلا رہا تھا سو اُسنے اُسے پہچانلیا یعنی تجکو کسی کی اپنی تلوار کے سوا پروا نہین ہے -

ووجہ البحر یعرف من بعید	اذا یسجو فکیف اذا یموج

یسجو یسکن دیدوم ترجمہ دریا تو جب ٹہرا ہوا ہو دور سے پہچانا جاتا ہے سو کیا حال ہوگا جب وہ موج زن ہو یعنے اُسوقت تو ہر کوئی اُسکو پہچان لے گا اُسکو نیزہ ہلاتے دیکھکر دریائے مواج سے تشبیہ دے -

بارض تھلک الاشواط فیھا	اذا ملئت من الرکض الفروج

الاشواط جمع شوط وہو القدم - والفروج مابین القوائم والبا متعلقہ تہاول فی الشعر الاتی ترجمہ اس زمین مین کہ چلنے والے کے قدم اُسکی وسعت کے سبب فنا ہو جاوین جبکہ لشکر کی تاخت سے اُسکے میدان پُر کئے جاوین -

تحاول نفس ملک الروم فیھا	فتفدیہ رعیتہ العلوج

العلوج جمع علج وہو کافر العجم ترجمہ ایسی زمین مین تو روم کے بادشاہ کا قصد کرتا ہے سو اُسکی کافر رعیت اُسپر فدا ہو جاتے ہین اور وہ مقتول و مخذول ہوتے ہین -

ابالغمرات توعدنا النصاری	ونحن نجومھا وھی البروج

الغمرات الشدائد ترجمہ کیا نصارے ہمکو شدائد سے ڈراتے ہین اور حال یہہ ہے کہ ہم شدائد کے ستارے ہین اور وہ شدائد ہمارے لئے بمنزلہ برج ہین جیسے ستارے برج کو نہین چھوڑتے ایسے ہی ہم شدائد مین رہتے ہین غرض جفاکش ہین

وفینا السیف حملتہ صدوق	اذا لاقی وغارتہ لجوج

اور ہم مین سیف الدولہ ہی کہ جسکا حملہ سچا اور کامل ہی بوقت جنگ اور اُسکی لوٹ لیجر ہی کہ بے استیصال رہتی ہی نہین

نعوذک من الاعیان باسا	ویکثر بالدعاء لہ الضجیج

ترجمہ ہم لوگ اُسکو خدا کی پناہ مین دیتے ہین نجوف چشم ہائے بد کے کہ اُسکی شجاعت و سخاوت کو نظر نہ لگجاوے اور اُسکی دعائے خیر کا ایکسا غل رہتا ہے یعنی اُسکے لئے سب دعا کرتے ہین -

رضینا والدمستق غیر راض	بما حکم القواضب والوشیج

القواضب جمع قاضب وهو السيف القاطع - والوشيج الرماح ترجمہ ہم شمشیر ہاے بران اور نیزون کے فیصلہ پر راضی ہین مگر دمستق راضی نہین ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہہ دونون میری شکست کا حکم کرین گے -

فَإِن يُقدِم فَقَد زُرنا سَمَندو — وَإِن يُحجِم فَمَوعِدُنا الخَليجُ

سمندو من بلاد الروم في اولها والخليج نهر عند قسطنطنية ترجمہ سو وہ اگر آگے بڑھا تو ہم شہر سمندو مین داخل ہو جاوین اور اگر لوٹا تو اُسکی ملاقات کی جگہ خلیج ہے جو اُسکی عملداری کی حد ہے - **وقال وقد تاخر مدحه عنه فتعتب عليه**

بِأَدنى اِبتِسامٍ مِنكَ تَحيى القَرائِحُ — وَتَقوى مِنَ الجِسمِ الضَعيفِ الجَوارِحُ

القرائح جمع قريحة وهي الطبيعة ترجمہ تیرے تھوڑے تبسم کے سبب طبیعتین زندہ ہو جاتی ہین اور جسم ناتوان کے اعضا قوی ہو جاتے ہین -

وَمَن ذا الَّذي يَقضي حُقوقَكَ كُلَّها — وَمَن ذا الَّذي يُرضي سِوى مَن تُسامِحُ

ترجمہ وہ کون شخص ہے جو تیرے سب حقوق ادا کرے اور وہ کون ہے جو تیرے حقوق ادا کرکے تجھے راضی کرے اُس شخص کے سوا جس سے تو سہل انگاری کرے -

وَقَد تَقبَلُ العُذرَ الخَفِيَّ تَكَرُّماً — فَما بالُ عُذري واقِفاً وَهوَ واضِحُ

ترجمہ بیشک تو عذر کو جو غیر واضح ہو براہ کرم قبول کر لیتا ہے سو کیا حال ہے میرے عذر کا کہ وہ واضح ہے قبول نہین ہوتا حالانکہ وہ باسید پذیرائی کھڑا ہے -

وَإِنَّ مُحالاً إِذ بِكَ العَيشُ أَن أَرى — وَجِسمُكَ مُعتَلٌّ وَجِسمِيَ صالِحُ

ترجمہ اس سبب سے کہ ہماری زندگی تیرے باعث سے ہے بیشک یہہ محال ہو کہ مین دیکھون کہ تیرا جسم علیل اور میرا جسم تندرست ہے

وَما كانَ تَركُ الشِعرِ إِلّا لِأَنَّهُ — تُقَصِّرُ عَن وَصفِ الأَميرِ المَدائِحُ

ترجمہ اور میرا تیرے اشعار مدحیہ کو چھوڑنا کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس باعث سے کہ میری تعریفین امیر کے حق تعریف سے کوتاہ ہین اسلیے شعر کہنے مین دیر ہوئی - **وقال لرجل بلغه عن قوم كلام**

أَنا عَينُ المُسَوَّدِ الجَحجاحِ — هَيَّجَتني كِلابُكُم بِالنُباحِ

المسود الذي جعله الناس سيدا لهم والجحجاح السيد العظيم ترجمہ مین سردار عظیم الشان کے لئے بمنزلہ چشم ہون یا عین وہ ہی ہون مگر تمہارے کتون نے بھونککر مجکو برانگیختہ کیا ہے یعنی غضبناک -

أَيَكونُ الهِجانُ غَيرَ هِجانٍ — أَم يَكونُ الصُراحُ غَيرَ صُراحِ

الهجان من الابل البيض ترجمہ کیا عمدہ و شریف غیر شریف ہو سکتا ہے یا خالص غیر خالص - یعنی مجکو کسی کی ہجو سے ضرر نہین پہنچ سکتا -

بجھلونی فاِن عشرت فتبلا	نسبتنی لھم صدود الراح

وہ مجکو بھول گئے ہین اور اگر کچھ اور دنون تک مین زندہ رہا تو انکو میرا نسب نیرونکے سر تبلا دینگے۔

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

جللا کما بی فلیک التبریح	اغذاء ذا الرشا الاغن الشیح

جللا خبر کان مقدم علیہ۔ والتبریح الشدۃ۔ والجلل الامر العظیم۔ والرشا ولد الظبیۃ والاغن الذی فی صوتہ غنۃ وہو صوت من الخیشوم والاستفہام انکاری وتقدیر البیت فلیک التبریح جللا کما بی ترجمہ جو شخص عشق مین مبتلا ہو تو لازم ہے کہ اُسکی شدت مصیبت ایسی ہو جیسے سخت محنت و مصیبت میری ہی اور میری تکلیف کیونکر سخت نہو کہ مین ایکسا بچہ آہو یعنی ایسی معشوقہ پر جو مثل آہو برہ حسین وخوشنما ہے مبتلا ہون پھر کہتا ہے کیا غذا اس بچہ آہو کی جو گنگنا بولتا ہے یعنی براہ ناز وادا ناک مین سے آواز نکالتا ہے گیاہ شیح ہے بلکہ یہہ نہین ہے اُسکی غذا تو قلوب و اکباد عشاق ہے پھر میری شدت محنت کسطرح انتہا کو نہ پہونچے۔

لعبت بمشیتہ الشمول وجردت	صنما من الاصنام لولا الروح

الشمول بالفتح الخمر ترجمہ شراب نے اُسکی رفتار کو ایک کھیل و تماشا کر دیا ہے یا شراب اُسپر محیط ہو گئی ہے کہ وہ مستانہ چلتی ہے نہایت خوش رفتاری سے اور شراب نے اُسکو منجملہ اور بتونکی خوبصورتی مین ایک بت بنا کر ظاہر کر دیا ہے اگر اُسمین روح نہوتے تو بالکل حقیقی بت معلوم ہوتے۔

ما بالہ لاحظتہ فتضرجت	وجناتہ وفوادی المجروح

تضرجت احمرت تجلا ترجمہ اُس آہو بچہ کا کیا حال ہے کہ مینے اُسکو دیکھا تو اُسکے رخسارہ شرم سے سرخ ہو گئے یا وجودیکہ اُسکو کسی چیز نے زخم نہین پہونچایا اور حال یہہ ہے کہ میرا دل زخمی ہو گیا یعنی یہہ عجیب تماشا ہے۔

ورمی وما رمتا یداہ فصابنی	سہم یعذب والسہام تریح

صاب السہم قصدہ واصابہ دقولہ ما رمتا یداہ الوجہ ان یقول رمت یداہ ولکنہ علی لغۃ من قال اکلونی البراغیث ترجمہ اور اُسنے میرے تیر لگایا اگرچہ اُسکے دونون ہاتھون نے نہین مارا تھا سو میرے ایسا تیر لگا کہ وہ ہمیشہ عذاب دیتا ہے۔ اور اور تیر تو قتل کرکے راحت بخشتی ہین۔

قرب المزار ولا مزار وانما	یغدو الجنان فنلتقی ویروح

ترجمہ ملاقات قریب ہو گئی مگر حقیقت مین ملاقات نہین ہان دل اُسکے پاس صبح وشام جاتا ہے اور خیالی ملاقات اُس سے ہو جاتی ہے۔ یعنی جب اُسکو یاد کرتا ہون ملجاتا ہون۔ اللہ در القائل ع دلکے آئینہ مین ہے تصویر یار

جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی ؎

وَ کُنْتُ سَرَائِرَ نَا اِلَیْکَ وَ شَفَّنَا	تَعْرِیْضُنَا فَبَدَالَکَ التَّصْرِیْحُ

ترجمہ ہمارے پوشیدہ بھید تجکو ظاہر ہوگئے اور ہمنے جو اپنے نفس کو تیرے عشق کے سامنے کیا سو اُسنے ہمکو لاغر کردیا سو یہ لاغری قائم مقام تصریح ہوگئی قال بعضہم ؎ نتوان داشت نہان عشق زمردم لیکن زرد سے رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج ۔

لَمَّا تَقَطَّعَتِ الْحُمُوْلُ تَقَطَّعَتْ	نَفْسِیْ اَسًا فَکَاَنَّہُنَّ طُلُوْحُ

الحمول الاحمال علی الابل والمراد ہہنا الابل التی حملتہا ۔ والطلاح جمع طلح و ہو شجر اسفلہ دقیق و اعلاہ کالقبۃ ترجمہ جبکہ شتران حاملان ہودج نظر سے غائب ہوگئی تو میری جان غم کے مارے تلف ہوگئی ۔ سو وہ شتران ہودج بردار گویا طلح کے درخت تھے نیچے پتلے اور پر سے پھیلے ہوئے ۔

وَجَلَا الْوَدَاعُ مِنَ الْحَبِیْبِ مَحَاسِنًا	حَسَنُ الْعَزَاءِ وَ قَدْ جُلِیْنَ قَبِیْحُ

ترجمہ وداع نے دوست کی بہت ایسی خوبیاں ظاہر کردین کہ جب وہ ظاہر ہوئین تو صبر جمیل قبیح ہوگیا ۔ کیا عمدہ شعر ہے

فَیَدٌ مُسَلِّمَۃٌ وَ طَرْفٌ شَاخِصٌ	وَ حَشًا یَذُوْبُ وَ مَدْمَعٌ مَسْفُوْحُ

اراد بالمدمع الدمع ترجمہ بوقت وداع ہمارا ہاتھ سلام کرتا ہوا اور آنکھ حیران کھلی کی کھلی اور اعضائے باطن گلتے ہوئے اور آنسو ٹپکتے ہوئے رہگئے ۔ یہ تقسیم نہایت عمدہ ہے ۔

یَجِدُ الْحَمَامُ وَ لَوْ کَوَجْدِیْ لَانْبَرٰی	شَجَرُ الْاَرَاکِ مَعَ الْحَمَامِ یَنُوْحُ

انبری اندفع واعترض واخذ ترجمہ کبوتر مغموم ہوتا ہے اور اگر میرے غم کے مانند اُسکا غم ہو تو اراک کا درخت جسپر وہ نالان ہے کبوتر کے ساتھ رونا شروع کردے ۔

وَ اَمَقَّ لَوْ خَدَتِ الشَّمَالُ بِرَاکِبٍ	فِیْ عَرْضِہٖ لَاَنَاخَ وَ ہْیَ طَلِیْحُ

الامق الطویل ۔ والوخد ضرب من السیر واراد ہہنا اسرعت ۔ والطلیح المعیی ترجمہ اور بہتیرے ایسے دشت وسیع مین اگر باد شمالی کسی سوار کو اُسکی مسافت کی عرض مین بہت جلد لیجاوے تو وہ سوار قبل قطع میدان و دشت اُتر پڑے ایسے حال مین کہ وہ ہوا درماندہ ہو جب عرض میدان ایسا وسیع ہے تو طول کا کیا حال ہوگا ۔ الحاصل وسعت میدان کی تعریف کرتا ہے ۔

نَازَعْتُہٗ قُلُصَ الرِّکَابِ وَ رَکْبُہَا	خَوْفَ الْہَلَاکِ حُدَاہُمُ التَّسْبِیْحُ

قلص الرکاب ہی الفتیۃ من الابل ترجمہ ایسے دشت سے ہمنے شتران جوان کا جھگڑا کرادیا یعنی وہ دشت یہہ چاہتے تھے کہ بسبب دشوار گزاری کے کسی کو چلنے نہ دین اور شتر اُسکو طے کرنا چاہتے تھے ملاصہ یہہ کہ ہمنے اپنے

شترونکو اُنھون نے روانہ کیا ایسے حال مین کہ سواران شتر بسبب خوف ہلاک حدی کی جگہ سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے تھے

لَوْ لَا الْاَمِیْرُ مُسَاوِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ	مَا جُشِّمَتْ خَطَرًا وَ رُدَّ نَصِیْحُ

ترجمہ اگر امیر مساور بن محمد یعنی ممدوح مقصد نہوتا تو شتر ایسے پر خطر راہ کی تکلیف نہ دئے جاتے اور نہ اُس ناصح کی بات کو جو مجکو ایسے سفر دشوار سے منع کرتا تہا رد کیا جاتا -

وَمَتٰی وَنَتْ وَ اَبُو الْمُظَفَّرِ اَمُّهَا	فَاَتَاحَ لِیْ وَلَهَا الْحِمَامَ مُتِیْحُ

ونت قصرت وفترت - وامہا قصدہا - واتاح قدر ترجمہ اور جبکہ شتر ایسے وقت مین سستی کرین کہ اُسکا مقصد ابو المظفر ہو تو موت کا مقدر کرنیوالا یعنی خدا میرے لئے اور شترون کے لئے موت مقدر کردے یعنی ہم دونون مرجاوین -

شِمْنَا وَ مَا حَجَبَ السَّمَاءَ بُرُوْقُهٗ	وَحَرٰی یَجُوْدُ وَ مَا مَرَتْهُ الرِّیْحُ

شمنا نظرنا الی سحابۃ این یمطر - وحری حقیق - ومرتہ استدرتہ ترجمہ سحاب ممدوح کو باران پر تفضیل دیتا ہے ہمنے ممدوح کی بجلیونکو یعنی اُسکی عطا کے نور کو دور سے دیکہا ایسی صورت مین کہ اُنھون نے آسمان کو نہین چھپایا تہا جیسا کہ باران آسمان کو چھپا کر برستا ہی اور ممدوح لائق اسکے ہی کہ وہ بخشش کرے ایسے حال مین کہ ہوا اُسکا باران باہر نہ لاوے یعنی باران معمولی مین دو عیب ہین ایک تو یہہ کہ اُسکا ابر حسن آسمان کو ہمسے پوشیدہ کردیتا ہے دوسرا یہہ کہ جب تلک ہوا اُسکو تحریک نکرے نہین برستا سو ممدوح مین یہہ دونون عیب نہین ہین -

مَرْجُوُّ مَنْفَعَةٍ مَخُوْفُ اَذِیَّةٍ	مَغْبُوْقُ كَاْسِ مَحَامِدٍ مَصْبُوْحُ

المغبوق ہو الذی یسقی عند الغبوق وہو آخر النہار - والمصبوح ہو الذی یسقی عند الصباح ترجمہ وہ دوستون کے لئے مرجو المنفعۃ اور دشمنون کے واسطے اذیت کا ڈرایا گیا اور صبح وشام پیالہ محامد کا پلایا گیا ہے یعنی وہ ہر وقت ممدوح ہے

حَنِقٌ عَلٰی بِدَرِ اللُّجَيْنِ وَمَا اَتَتْ	بِاِسَاءَةٍ وَعَنِ الْمُسِيْءِ صَفُوْحُ

ترجمہ چاندی کی تہیلیونپر وہ خفا ہے حالانکہ اُنھون نے اُسکی کچھ برائی نہین کی یعنی روپیہ کے توڑونکو اپنے خزانہ مین نہین آنے دیتا ہے آتے ہی سائلونکو دے ڈالتا ہے گویا انپر خفا ہی اور بدکار سے درگذر کرنیوالا ہے -

لَوْ فَرَّقَ الْكَرَمَ الْمُفَرِّقَ مَالَهٗ	فِي النَّاسِ لَمْ يَكُ فِي الزَّمَانِ شَحِيْحُ

ترجمہ اگر ممدوح اپنے کرم کو جو اُسکے مال کو بانٹ دیتا ہے لوگون مین تقسیم کردے تو زمانہ مین کوئی بخیل نرہے -

اَلْغَتْ مَسَامِعُهُ الْمَلَامَ وَغَادَرَتْ	سِمَةً عَلٰى اَنْفِ اللِّئَامِ تَلُوْحُ

ترجمہ اُسکے کانون نے ملامت یعنی ملامت گران سخاوت کو لغو کردیا یعنی اُنکی نہین سنتا اور ملامت کو بخیلون کی ناک کا نشان کردیا جو ہر وقت اُنکے چہرونپر عیان ہین -

هٰذَا الَّذِیْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ وَذِکْرُهٗ	وَحَدِيْثُهٗ فِيْ كُتْبِهَا مَشْرُوْحُ

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہے کہ بہت زمانے گزر گئے اور اسکا ذکر وحدیث زمانوں کی کتابون مین مفصل لکھا گیا یعنی ہمیشہ سے جو ذکر سخاوت کتب مین لکھا ہوا ہے اُس سے غرض یہی ممدوح ہے کہ وہ فرد کامل سخیا ہے یا یہہ معنی کہ قرن گزر جاوینگے کہ تیری سخاوت وسیرت کی تعریف کتب مین مذکور رہے گی ۔

أَلْبَابُنَا بِجَمَالِهِ مَبْهُورَةٌ	وَسَحَابُنَا بِنَوَالِهِ مَفْضُوحُ

ترجمہ ہماری عقلین جمال ممدوح دیکھکر حیران ہین ۔ اور ہمارا ابر اُسکی کثرت عطا کے سبب رسوا ہے ۔

يَغْشَى الطِّعَانَ فَلَا يَرُدُّ قَنَاتَهُ	مَكْسُورَةً وَمِنَ الْكُمَاةِ صَحِيحُ

ترجمہ وہ نیزے بازی کے میدان مین آتا ہے سو جب کوئی دلیر تندرست رہتا ہے یعنی مارا نہین جاتا تب تلک اُس کا نیزہ باوجود شکستگی وکثرت نیزہ زنی لوٹایا نہین جاتا یعنے جب تلک تمام دشمن قتل نہو جاوین لڑائی موقوف نہین کرتا ہے ۔

وَعَلَى التُّرَابِ مِنَ الدِّمَاءِ مَجَاسِدٌ	وَعَلَى السَّمَاءِ مِنَ الْعَجَاجِ مُسُوحُ

المجاسد جمع مجسد وهو المصبوغ بالزعفران ۔ والمسوح ما يعمل من الشعر الاسود ترجمہ اور زمین پر دشمنون کے خونون سے لباس سرخ زعفرانی بچھا ہوا ہے اور آسمان پر بسبب کثرت غبار کے کالا کمبل یا ٹاٹ ۔

يَخْطُو الْقَتِيلَ إِلَى الْقَتِيلِ أَمَامَهُ	رَبُّ الْجَوَادِ وَخَلْفَهُ الْمَبْطُوحُ

ترجمہ عمدہ گھوڑے کا سوار بطور عام یا ممدوح اپنے آگے ایک مقتول سے دوسرے مقتول پر قدم رکھتا ہے بسبب کثرت کشتگان کے جنسے میدان پر ہے اور اُسکے سوار کے پیچھے بھی ایک کشتہ پڑا ہے ۔ غرض بیان کثرت مقتولین ہے ۔

فَمَقِيلُ حُبِّ مُحِبِّهِ فَرِحٌ بِهِ	وَمَقِيلُ غَيْظِ عَدُوِّهِ مَقْرُوحُ

ترجمہ سو اس فتح کے سبب اُسکے دوست کی محبت کی قرارگاہ یعنی دل خوش ہے اور دل اُسکے دشمن کا زخمی ۔

يُخْفِي الْعَدَاوَةَ وَهِيَ غَيْرُ خَفِيَّةٍ	نَظَرُ الْعَدُوِّ بِمَا أَسَرَّ يَبُوحُ

ترجمہ دشمن اُس کی عداوت کو چھپاتا ہے مگر وہ چھپی نہین رہتی کیونکہ دشمن کی نظر اُس چیز کو جسکو اُس نے چھپایا ہے یعنی عداوت کو ظاہر کرتی ہے ۔

يَا ابْنَ الَّذِي مَا ضَمَّ بُرْدٌ كَابْنِهِ	شَرَفًا وَلَا كَالْجَدِّ ضَمَّ ضَرِيحُ

ترجمہ اے اُس شخص کے بیٹے کہ شرف مین اُسکے بیٹے کے مانند چادر نے کسی کو نہین چھپایا اور نہ اُسکے دادے کے مانند کسی کو قبر نے چھپایا ہے ۔

نَفْدِيكَ مِنْ سَيْلٍ إِذَا سُئِلَ النَّدَى	هَوْلٍ إِذَا اخْتَلَطَا دَمٌ وَمَسِيحُ

هول صفة لسيل ۔ وثنى الفعل مع ان الفاعل ظاهر كلغة اكلوني البراغيث ۔ والمسيح العرق ترجمہ ہم تجھپر قربان

کہ جب تجھسے بخشش طلب کیا وے تو تو مانند سیل ہے اور بوقت جنگ جبکہ خون اور پسینہ الجھا دین دشمنون کے لیئے ہول ہے

لو کنت بحرا لم یکن لک ساحل	او کنت غیثا ضاق عنک اللوح

اللوح الھواء ما بین السماء والارض ترجمہ اگر تو دریا ہوتا تو ناپیدا کنار ہوتا اور اگر تو باران ہوتا تو مسافت جو آسمان اور زمین مین ہے تیری کثرت بارش سے تنگ ہو جاتے ہین۔

وخشیت منک علی البلاد واھلھا	ما کان انذر قوم نوح نوح

ترجمہ اور تیری کثرت بارش یعنی عطا سے شہرون اور اُن کے باشندون کا مجکو وہ خوف ہوتا جس سے حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو ڈرایا یعنی غرق و طوفان کا۔

عجز بحر فاقۃ وورائہ	رزق الالہ وبابک المفتوح

ترجمہ آزاد مرد کو فاقہ کرنا سخت عجز کی بات ہے جبکہ اُسکے سامنے خدا کا رزق اور تیرا کشادہ دروازہ ہو جس مین کسی کی روک ٹوک نہین ہے۔

ان القریض شج بعطفی عائذ	من ان یکون سواءک الممدوح

سواءک اذا فتحت مددت وان کسرت قصرت۔ والشجی الحزین والغضبان ترجمہ بیشک شعر غضبناک ہے اور میری طرف اس امر سے پناہ مانگتا ہے کہ تیرے سوائے کوئی اور ممدوح ہو۔ کیونکہ واقعی سزاوار مدح تو ہی ہے۔

وذکی رائحۃ الریاض کلامھا	یبغی الثناء علی الحیا فتفوح

الحیا مقصور المطر ترجمہ تیز خوشبو باغون کی بمنزلہ اُسکے کلام کے ہے جب باغ اپنے محسن باران کی تعریف کرنا چاہتے ہین تو مہک پڑتی ہین یعنی چونکہ وہ بے زبان ہین اسلیئے اُنکا خوشبو دینا بھی باران کی تعریف ہے۔

جھد المقل فکیف بابن کریمۃ	تولیہ خیرا واللسان فصیح

ترجمہ باغ کا مہکنا بقصد تعریف باران مقلس کی سی کوشش ہے یعنی چونکہ وہ گویا نہین ہے لہذا اُس غریب سے سوائے خوشبو دینے کے اور طرح تعریف نہین ہوسکتی۔ پس کیا خیال ہے تیرا بہ نسبت میرے جو ایک شریف عورت کا بیٹا ہون جسکا تو بھلا کرتا ہے دمال بخشتا ہے اور اُسکی زبان فصیح ہے وہ کسطرح تجھسے محسن کا شکر و تعریف بجا نہ لاوے

وقال فی صورۃ جاریۃ

جاریۃ ما لجسمھا روح	بالقلب من حبھا تباریح

ایک چھوکری ہے جسکے جسم مین روح نہین ہے اور دلمین اُسکی محبت سے سوزشین ہین۔

فی کفھا طاقۃ تشیر بھا	لکل طیب من طیبھا ریح

ترجمہ اُس جاریہ کے ہاتھ مین ایک گلدستہ ہے کہ اُس سے اشارہ کرتی ہے اُس گلدستہ کی خوشبو سے ہر خوشبو کو

بوئے خوش پھیلتی ہے۔

وَدَمْعُ عَيْنِي فِي الْخَدِّ مَسْفُوحُ	سَأَشْرَبُ الْكَأْسَ مِنْ إِشَارَتِهَا

ترجمہ اب مین جام شراب اسکے اشارہ پر پیتا ہون ایسے حالمین کہ میری آنکھ کے آنسو رخسارہ پر جا رہے ہین کیونکہ مین شراب کیسے تنفر ہون

وأراد الانصراف من عند سيف الدولة فقال

وَمُنْصِرِي لَهُ أَمْضَى السِّلَاحِ	يُقَاتِلُنِي عَلَيْكَ اللَّيْلُ جِدًّا

ترجمہ تیرے معاملہ مین مجھسے رات سخت جنگ کرتی ہے یعنی میرا دل تیرے پاس سے جانیکو نہین چاہتا مگر رات جانے پر مجبور کرتی ہے اور میرا جانا اسکا چلتا ہتھیار ہے یعنی اسی سے اسکی خواہش پوری ہوتی ہے۔

بَعِيدٌ بَيْنَ جَفْنِي وَالصَّبَاحِ	لِأَنِّي كُلَّمَا فَارَقْتُ طَرْفِي

ترجمہ کیونکہ جب مین اپنی آنکھ کو تجھسے جدا کرونگا تو میری پلک اور صبح مین دوری ہوجاویگی رات بھر تیرے اشتیاق مین جاگتا رہونگا

وذكر وقعة وما فيها من القتلى فاستهول ذلك

وَفَارِسَ كُلِّ سَلْهَبَةٍ سَبُوحِ	أَبَاعِثَ كُلِّ مَكْرُمَةٍ طَمُوحِ

الطموح الشاخص البصر تكبرا۔ والسلهبة الطويلة من الخيل ترجمہ اے ہر بزرگی صعب الحصول کے زندہ کرنے والے اور اے ہر لمبی نرم رفتار گھوڑے کے سوار۔

وَعَاصِيَ كُلِّ عَذَّالٍ نَصِيحِ	وَطَاعِنَ كُلِّ نَجْلَاءٍ غَمُوسٍ

النجلاء الواسعة التي تغمس صاحبها في الدم في غموس ترجمہ اور اے ہر زخم وسیع خون مین ترکرنیوالے کے نیزہ مارنے والے اور اے ہر ملامت گر ناصح کے جو در باب کثرت سخا و شجاعت ملامت کرتا ہے نافرمانی کرنیوالے۔

دَمَ الْأَعْدَاءِ مِنْ جَوْفِ الْجُرُوحِ	سَقَانِي اللّٰهُ قَبْلَ الْمَوْتِ يَوْمًا

ترجمہ خدا ایکروز قبل موت تیرے دشمنونکا خون زخمون کے بیچمین سے مجکو پلاوے۔

وقال وارسل ابو العشائر بازيا على حجلة فاخذها فقال

عَلَى آثَارِهَا زَجِلُ الْجَنَاحِ	وَطَائِرَةٍ تَتَبَّعُهَا الْمَنَايَا

من رفع زجل فهو على الابتداء والخبر الجار والمجرور متعلق بالاستقرار۔ ونصبه على الحال والحجلة فارسية ایک ترجمہ اور بہت سے پرندہ ہین کہ موت اُنکا پیچھا کر رہی ہے اسکے نشانہائے قدم پر ایک اور پرندہ ہے جسکے پر دن سے

بسبب تیز پری کے آواز نکلتی ہے یعنی باز۔

عَلٰی جَسَدٍ تَجَسَّمَ مِنْ رِیَاحٍ	کَاَنَّ الرِّیْشَ مِنْہُ فِیْ سِہَامٍ

ترجمہ اُس زجل الجناح کے پر گویا تیر مین لگے ہوئے ہین بسبب اُسکی تیز پری کے یا اس سبب سے کہ وہ مثل تیر کے ہین اُسکے پر ایک جسم پر لگے ہوئے ہین جو ہوا ونسے مجسم ہوا ہے تعریف سرعت رفتار کرتا ہے۔

مُسِحْنَ بِرِیْشِ جُؤْجُؤِہِ الصِّحَاحِ	کَاَنَّ رُؤُسَ اَقْلَامٍ غِلَاظٍ

ترجمہ گویا موٹے سر قلم کے اُسکے سینہ کی زردار اور پر ونسے پونچھے گئے ہین۔ باز کی رنگینی کی تعریف کرتا ہے۔

لَہَا فِعْلُ الْاَسِنَّۃِ وَالرِّمَاحِ	فَاَقْعَصَہَا بِحُجْنٍ تَحْتَ صُفْرٍ

القعص دق العنق۔ والحجن بالتحریک الاعوجاج۔ والاسنۃ جمع سنان وہو حدید راس الرمح والرماح جمع رمح وہو الذی یکون فیہ السنان من القنا وغیرہ ترجمہ سو اُس باز نے اُس کبک کے اپنے ٹیڑھے ناخنونسے جو نیچے زرد رنگ کے پنجو نکے تھے فوراً گردن توڑ دی۔

وَاِنْ حَرَصَ النُّفُوْسُ عَلَی الْفَلَاحِ	فَقُلْتُ لِکُلِّ حَیٍّ یَوْمُ مَوْتٍ

الفلاح البقاء۔ جب ایہہ حال گذرا تو مینے کہا کہ ہر زندہ کیلئے ایک دن موت کا ہی اگرچہ جانین بقا کے حریص ہون۔

وقال یرثی سیف الدولۃ ویرثی ابن عمہ تغلب ابا وائل

اَکْرَمَ مِنْ تَغْلِبَ بْنِ دَاوُدٍ	مَا سَدِکَتْ عِلَّۃٌ بِمَوْلُوْدٍ

سدکت لزمت ترجمہ کوئی بیماری کسی مخلوق کو جو تغلب بن داؤد سے اشرف ہو لاحق نہین ہوئی یعنی شخص متوفیٰ سب بیمارون سے افضل تھا۔

حَلَّ بِہٖ اَصْدَقُ الْمَوَاعِیْدِ	یَاْنَفُ مِنْ مِیْتَۃِ الْفِرَاشِ وَقَدْ

یانف یکرہ ترجمہ وہ شخص بچھونے پر مرنے کو مکروہ سمجھتا تھا جبکہ اسکے پاس وہ چیز آوے جسکا وعدہ سب وعدون سے سچا ہے۔ چنانچہ اُسکی آرزو پوری ہوئی کہ وہ جنگ مین مرا۔

غَیْرِ سُرُوْجِ السَّوَابِحِ الْقُوْدِ	وَمِثْلُہٗ اَنْکَرَ الْمَمَاتَ عَلٰی

السوابح جمع سابحۃ او سابح وہو الشدید الجری کانہ یسبح فی جریہ۔ والقود الطوال من الخیل ترجمہ اُس جیسے مرد بہادر سوا سے سبکرو طویل گھوڑے کے زین پر مرنے کو پسند نہین کرتے یعنی لڑائی مین۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بوقت موت فرماتے تھے کہ میرے بدن پر ایک بالشت بھر جگہ نہین ہے کہ اُسمین زخم شمشیر یا نیزہ کا نہو افسوس ہے کہ مین اسوقت گدھے کیسی موت مرتا ہون۔ یعنی فراش پر۔

بَعْدَ عِثَارِ الْقَنَا بِلَبَّتِهِ	وَضَرْبِهِ أَرْؤُسَ الصَّنَادِيدِ

الصناد یدالسادة ترجمہ ایسے لوگ موت فراش کو بعد اس حال کے کہ تیرے اسکے سینے سے لگ کر پسلیان وین اور بعد اسکے کہ اسنے سر ہائی سرداران تلوار سے اوڑادئے ہون پسند نہین کرتے بلکہ میدان جنگ مین مرنا چاہتے ہین۔

وَخَوْضِهِ غَمْرَ كُلِّ مَهْلَكَةٍ	لِلذِّمْرِ فِيهَا فُؤَادُ رِعْدِيدِ

الذمر الشجاع ۔ والرعدید الجبان ۔ وغمر اصعب مواضع الحرب ترجمہ اور بعد اپنے گھسجانے کے سخت ترجائے ہلاک مین جسمین ہر بہادر کا دل مثل نامرد کے ہو جاوے بسبب خوف موت کے۔

فَإِنْ صَبَرْنَا فَإِنَّنَا صُبُرٌ	وَإِنْ بَكَيْنَا فَغَيْرُ مَرْدُودِ

ترجمہ اگر ہم اس صدمہ مین صبر کرین تو ہم صابر لوگ ہین اور اگر روئین تو ممنوع نہین ہے یا مردہ ہمارے پاس لوٹایا نہین جاویگا۔

وَإِنْ جَزِعْنَا لَهُ فَلَا عَجَبٌ	ذَا الْجَزْرُ فِي الْبَحْرِ غَيْرُ مَعْهُودِ

الجزر ہو رجوع ماء البحر الی خلف ترجمہ اور اگر ہم اسکے لئے جزع فزع کرین تو کیا عجب ہے کیونکہ اسطرحکا جزر یعنی بھاٹا دریا مین خلاف معمول ہے۔ یعنی یہہ نہایت بڑا جزر ہی۔

أَيْنَ الْهِبَاتُ الَّتِي يُفَرِّقُهَا	عَلَى الزَّرَافَاتِ وَالْمَوَاحِيدِ

الزرافات الجماعات ۔ والمواحید جمع موحد وہو الواحد ترجمہ کہان گئین وہ بخششین کہ متوفی بہت سے لوگون اور اکے دکے کو دیتا تھا یعنی یہہ اسکی موت کے سبب معدوم ہو گئین۔

سَالِمُ أَهْلِ الْوِدَادِ بَعْدَهُمُ	يَسْلَمُ لِلْحُزْنِ لَا لِتَخْلِيدِ

ترجمہ انکے بعد جو دوستون سے زندہ رہا ہے وہ انکے غم کے واسطے جیتا رہا ہی نہ ہمیشہ جینے کے واسطے۔

فَمَا تُرَجِّي النُّفُوسُ مِنْ زَمَنٍ	أَحْمَدُ حَالَيْهِ غَيْرُ مَحْمُودِ

الاستفہام انکاری ترجمہ سو جانین ایسے زمانہ سے کیا امید رکھین جسکے دو حالون مین سے عمدہ حال یعنی بقا غیر پسندیدہ ہے کیونکہ اسکا انجام غم مفارقت احباب یا مصائب پیری ہے۔

إِنَّ نُيُوبَ الزَّمَانِ تَعْرِفُنِي	أَنَا الَّذِي طَالَ عَجْمُهَا عُودِي

العجم العض ترجمہ بیشک دندان دہر مجکو خوب جانتے ہین کیونکہ مین وہ شخص ہون کہ زمانہ نے بہت دنون میری لکڑی کا دانت لگا کر امتحان کر لیا ہے کہ وہ سخت ہے۔

وَفِيَّ مَا قَارَعَ الْخُطُوبَ وَمَا	آنَسَنِي بِالْمَصَائِبِ السُّودِ

ترجمہ اور مجھہ مین صبر و قوت اسقدر ہے کہ وہ مصائب زمانہ سے لڑتے رہتے ہین اور مجھہ مین اسقدر سمجھہ او صبر ہے

کہ وہ اون مصایب مین جو روشن روز کو تاریک کردیتے ہین میرے سبب انس ہوتے ہین یعنی مین بامید ثواب صبر کرتا ہون

مَا كُنْتَ عَنْهُ إِذَا اسْتَغَاثَكَ يَا	سَيْفَ بَنِي هَاشِمٍ بِمَغْمُودِ

ترجمہ جب ستوفی نے قید بنی کلاب تجھسے فریاد رسی چاہی تو اے سیف بنی ہاشم تو اُس سے غلاف مین نرہا بلکہ کھلم کھلا اُسکو رہا کرایا۔

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا مَلِكَ	الْأَمْلَاكِ طُرًّا يَا أَصْيَدَ الصِّيدِ

الصید جمع اصید وہو المتکبر ترجمہ ای سخیون کے سخی ای بادشاہون کے بادشاہ اے متکبرون کے متکبر۔

قَدْ مَاتَ مِنْ قَبْلِهَا فَأَنْشَرَهُ	وَقْعُ قَنَا الْخَطِّ فِي اللَّغَادِيدِ

انشرہ احیاہ واللغادید جمع لغدود وہی لحمات عند اللہوات فی باطن الحلق ترجمہ ستوفی تو اس سے پہلے جب بنی کلاب نے اُسے قید کرلیا تھا مر چکا تھا مگر تیرے نیزون نے جو دشمنون کے حلقون مین لگے اُسکو زندہ کردیا تھا۔

وَرَمْيُكَ اللَّيْلَ بِالْجُنُودِ وَقَدْ	رَمَيْتَ أَجْفَانَهُمْ بِتَسْهِيدِ

رمیک بالرفع معطوف علی وقع القنا وقولہ بتسہید متعلق برمیت ترجمہ اور اُسکو زندہ کیا تیرے پہنکنے نے اپنے لشکرونکو رات مین درحالیکہ تو نے اُنکی پلکون مین بیخوابی پہینک مارے تھے یعنی اُسکو اس امر نے قید سے نجات دی کہ تو نے سرِ شام لشکر رات کو چڑہ دوڑا اور وہ تیرے خوف سے رات بہر نسوئے۔

فَصَبَّحْتَهُمْ رِعَالُهَا شُزَّبًا	بَيْنَ ثُبَاتٍ إِلَى عَبَادِيدِ

ضمیر رعالہا للخیل وہی جمع رعلۃ جماعۃ الخیل۔ والشازب الضامر من الخیل العوامل۔ والثبات جمع ثبۃ وہی جماعۃ مجتمعۃ وعبادید متفرقون ترجمہ سو اُنکو گلہ اسپان سبک جسم مجتمع و متفرق نے صبح کو جا مارا۔ اور جب لشکرون کا ذکر کیا تو گھوڑونکا ذکر بھی ضمناً آگیا اسلیئے اُنکی طرف ضمیر پہیر دی۔

تُحْمَلُ أَغْمَادُهَا الْفِدَاءَ لَهُمْ	فَانْتَقَدُوا الضَّرْبَ كَالْأَخَادِيدِ

الاخادید جمع اخدود وہو الشق فی الارض ترجمہ تلوارونکے میان اُنکے لئے فدیہ اُٹھا کر لیگئے سو اُنھون نے مثل خندقونکے مارکے زخم پرکھ لئے۔ میان تلوار کو تھیلی اور تلوار کو زر نقد اور اُنکے زخمی ہونے کو پرکھنا کہا یعنی اُنکو امید تھی کہ فدیہ مین دراہم و دنانیر ملینگے سو اُنکو زخم گہرے ملے۔

مَوْقِعُهُ فِي فَرَاشِ هَامِهِمِ	وَرِيحُهُ فِي مَنَاخِرِ السِّيدِ

الفراش جمع فراشۃ وہی عظام رقاق تلی قحف الراس وکل عظم رقیق والسید الذئب ترجمہ موقع اُس ضرب کا اُن کے سرونکی ہڈیون مین ہے اور بو اُس زخم کے بہیڑیون کے نتھنون مین جسکو سونگھکر اُنکو کہانے آتے ہین۔

أَفْنَى الْحَيَاةَ الَّتِي وَهَبْتَ لَهُ	فِي شَرَفٍ شَاكِرًا وَتَسْوِيدِ

ترجمہ اُس نے وہ زندگی جو تو نے اسے بخشی تھی بحالت شکر گذاری بزرگی اور سرداری کے کاموں مین فنا کر دی۔

سَقِيمُ جِسْمٍ صَحِيحٍ مَكْرُمَةٍ ۔۔۔ مَنْجُودُ كَرْبٍ غِيَاثُ مَنْجُودِ

سقیم ما بعد یا بدل من شاکر والمنجود المکروب ترجمہ شخص متوفی بسبب زخمون کے سقیم الجسم تھا و بلحاظ بزرگی کے تندرست بیچینی کا ستایا ہوا اور فریادرس بیچین آدمی کا تھا۔

ثُمَّ غَدَا قِدُّهُ الْحِمَامُ وَمَا ۔۔۔ تَخْلُصُ مِنْهُ يَمِينُ مَصْفُودِ

المصفود المقید۔ والقد بالشدیہ الاسیر من السیر ترجمہ پھر اسکا آلہ قید یعنے تسمہ موت ہوگئی جس سے قیدی کا ہاتھ چھوٹتا نہین ہے۔

لَا يَنْقُصُ الْهَالِكُونَ مِنْ عَدَدٍ ۔۔۔ مِنْهُ عَلِيٌّ مُضَيِّقُ الْبِيدِ

ترجمہ ممدوح یعنی سیف الدولہ کے شمار لشکر کو مرنے والے گھٹا نہین سکتے کیونکہ علی یعنی سیف الدولہ بسبب اپنے لشکرون کے میدان جنگ کو تنگ کرنے والا ہے۔

تَهُبُّ فِي ظَهْرِهَا كَتَائِبُهُ ۔۔۔ هُبُوبَ أَرْوَاحِهِ الْمَرَاوِيدِ

ضمیر ظہرہا للبید۔ والمراوید الریاح تجئی و تذہب ترجمہ اسکے لشکر دشت و میدانون مین ایسی تیزی سے چلتے پھرتے ہین جیسے جنگل کی آنے جانے والی ہوائین۔

أَوَّلُ حَرْفٍ مِنِ اسْمِهِ كَتَبَتْ ۔۔۔ سَنَابِكُ الْخَيْلِ فِي الْجَلَامِيدِ

ترجمہ اُسکے نام کا پہلا حرف گھوڑونکے سمون نے سخت پتھرون پر لکھدیا یعنی حرف عین جو بشکل سم اسپ ہے۔

مَهْمَا يُعَزَّ الْفَتَى الْأَمِيرُ بِهِ ۔۔۔ فَلَا بِإِقْدَامِهِ وَلَا الْجُودِ

ترجمہ جبکہ جوانمرد امیر یعنی سیف الدولہ متوفی کی نسبت تعزیت کیا جاوے تو اُسکی پیش قدمی اور بخشش سے تعزیت نہ کیا جایو کیونکہ وہ دائم ہے۔

وَمِنْ مُنَانَا بَقَاؤُهُ أَبَدًا ۔۔۔ حَتَّى يُعَزَّى بِكُلِّ مَوْلُودِ

ترجمہ منجملہ ہماری آرزوون کے اسکا ہمیشہ باقی رہنا ہی یہان تلک کہ وہ ہر مخلوق کیساتھ تعزیت کیا جاوے۔

وقال یمدحہ ویذکر ہجوم الشتاء الذی عاقہ عن غزو خرشنۃ ویذکر الوقعۃ

عَوَاذِلُ ذَاتِ الْخَالِ فِيَّ حَوَاسِدُ ۔۔۔ وَإِنَّ ضَجِيعَ الْخَوْدِ مِنِّي لَمَاجِدُ

العواذل جمع عاذلۃ ترجمہ صاحب خال محبوبہ کے زنان ملامت گر میرے معاملہ مین اُسپر حاسد ہین اور اُنکا حسد بجا ہی کیونکہ ہمخواب زن نازک اندام حسینہ کا یعنی مین صاحب شرف ہون یعنی ایسا ہمخواب شریف کس محبوبہ کو نصیب ہے

يَرُدُّ يَدًا عَنْ ثَوْبِهَا وَهُوَ قَادِرٌ ۔۔۔ وَيَعْصِي الْهَوَى فِي طَيْفِهَا وَهُوَ رَاقِدُ

ترجمہ اپنے تزاہد اور عفاف کی تعریف کرتا ہے کہ وہ بخواب محبوبہ کے کپڑون سے بحالت اپنی قدرت کے اپنے ہاتھ کو روکتا ہے اور جب اُسکا خیال خواب مین آتا ہے تو سوتی ہوئی بھی خواہش دلکی نافرمانی کرتا ہے یعنی میری بیداری کی پارسائی بمنزلہ میری سرشت کے ہوگئی اسلئے خواب مین بھی وہ نہین جاتی ۔

مَتَى يَشْتَفِي مِنْ لَاعِجِ الشَّوْقِ فِي الْحَشَا ۔۔۔ مُحِبٌّ لَهَا فِي قُرْبِهِ مُتَبَاعِدُ

اللاعج الشدید الحرق ۔ ترجمہ وہ محبوبہ کا دوست جو اپنی حالت قرب مین بھی اُس سے دور رہے یعنی براہ پارسائی خواہان وصل نہو سوزندہ شوق باطنی سے کب شفا پا سکتا ہے ۔ یعنی علاج عشق وصل ہے جب وصل سے احتراز ہے تو عاشق کے شوق کی آگ کیسے بجھ سکتی ہے ۔

إِذَا كُنْتَ تَخْشَى الْعَارَ فِي كُلِّ خَلْوَةٍ ۔۔۔ فَلِمْ تَتَصَبَّاكَ الْحِسَانُ الْخَرَائِدُ

ترجمہ اپنے اوپر اعتراض کرتا ہے کہ جب تو ایسا پارسا ہو کہ اپنی ہر خلوت مین ننگ و عار یعنی وصل سے ڈرتا ہے تو زنان خوبرو نازک اندام تجکو اپنا عاشق کس لئے بناتے ہین یعنی تیرا دل اودہر کیون مائل ہے

أَلَحَّ عَلَيَّ السُّقْمُ حَتَّى أَلِفْتُهُ ۔۔۔ وَمَلَّ طَبِيبِي جَانِبِي وَالْعَوَائِدُ

ترجمہ بیماری عشق میرے حق مین لپٹ گئی ناچار مین اُس سے مانوس ہوگیا اور طبیب اور زنان عیادت گر میری طرف سے تنگدل ہوگئے ۔

مَرَرْتُ عَلَى دَارِ الْحَبِيبِ فَحَمْحَمَتْ ۔۔۔ جَوَادِي وَهَلْ تَشْكُو الْجِيَادُ الْمَعَاهِدُ

الحمحمۃ دون الصہیل ۔ والمعاہد جمع معہد وہو الذی یعہد بہ شیئا ترجمہ حبیب کے گھر پر میرا گذر ہوا اور اُسکو پہچانکر میرا گھوڑا آہستہ ہنہنایا گویا اُسکو بھی ایام سابق یاد کرکے غم ہوا پھر تعجب کرکے کہتا ہے کہ کیا دوستونکا خالی گھر دیکھنا گھوڑون کو بھی مغموم کرتا ہے ۔

وَمَا تُنْكِرُ الدَّهْمَاءُ مِنْ رَسْمِ مَنْزِلٍ ۔۔۔ سَقَتْهَا ضَرِيبَ الشَّوْلِ فِيهَا الْوَلَائِدُ

الضریب اللبن الخاثر الذی حلب بعضہ علی بعض ۔ والشول النوق التی قلت البانہا ۔ والولائد جمع ولیدۃ وہی الجاریۃ الخادمۃ ترجمہ تعجب سابق دور کرتا ہے کہ کیونکر مشکی گھوڑا نشان منزل دوست کو نہ پہچانے جسمین اُسکو چھوکریون نے شیر شتر پلایا ہو ۔ ماننا فیہ بھی ہو سکتا ہے ۔

أَهُمُّ بِشَيْءٍ وَاللَّيَالِي كَأَنَّهَا ۔۔۔ تُطَارِدُنِي عَنْ كَوْنِهِ وَأُطَارِدُ

ترجمہ مین ایک امر کا قصد کرتا ہون اور راتون کا یہ حال ہے کہ وہ مجکو اُس امر کے ہونے سے روکتے ہین اور مین اُن کو دفع کرتا ہون ۔

وَحِيدٌ مِنَ الْخُلَّانِ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ ‏ ‏ إِذَا عَظُمَ الْمَطْلُوبُ قَلَّ الْمُسَاعِدُ

ترجمہ مین دوستون سے جدا ہون ہر شہر مین کوئی میرا مددگار نہین ہے اور حقیقت یہہ ہے کہ جب مقصد بڑا اور دشوار ہوتا ہی تو اُسکے مددگار کم ہوجاتے ہین۔

وَيُسْعِدُنِي فِي غَمْرَةٍ بَعْدَ غَمْرَةٍ ‏ ‏ سَبُوحٌ لَهَا مِنْهَا عَلَيْهَا شَوَاهِدُ

الغمرۃ الشدۃ ترجمہ اور میری مدد کرتا ہے ایک شدت مین بعد دوسری شدت کے ایک گھوڑا اسپ سیر کہ اُسکے لئے اُسیکے اُسپر کریم الاصل ہونیکے گواہ ہین یعنی اُسکے خصال اُسکے نجابت کے لئے بمنزلہ بہت سے گواہون کے ہین۔

تَثَنَّى عَلَى قَدْرِ الطِّعَانِ كَأَنَّمَا ‏ ‏ مَفَاصِلُهَا تَحْتَ الرِّمَاحِ مَرَاوِدُ

المراود جمع مرود وہو حدیدۃ تدور فی اللجام والمیل ترجمہ وہ گھوڑا باندازہ نیزہ زنی کے ایسا پھیرتا ہے کہ گویا اُسکے جوڑ نیزونکے نیچے سرمکی سلائیان ہین یا آہنین حلقہ لگام ہین یعنی اُسکا گھوڑا بسبب اعضا کی نرمی کے نیزہ کے ساتھہ پھیرتا ہے۔ گھوڑے کے جوڑونکو بسبب سرعت حرکت کے بوقت پھیرنے باگ کے آہن حلقہ لگام سے تشبیہ دے جو اپنے حلقہ کے ساتھہ جسطرف وہ پھیرے پھیر جاتا ہے۔

مُحَرَّمَةٌ أَكْفَالُ خَيْلِي عَلَى الْقَنَا ‏ ‏ مُحَلَّلَةٌ لَبَّاتُهَا وَالْقَلَائِدُ

ترجمہ میرے گھوڑون کے پٹھے نیزون پر حرام ہین مگر اُنکے سینے اور گردنین حلال ہین یعنی بھاگتا نہین ہون کہ دشمن میرے گھوڑونکی پٹھون پر زخم لگائے ہان سنمکہ ہوکر اُنکے سینون اور گردنون پر زخم لگا سکتے ہین۔

وَأُورِدُ نَفْسِي وَالْمُهَنَّدُ فِي يَدِي ‏ ‏ مَوَارِدَ لَا يُصْدِرْنَ مَنْ لَا يُجَالِدُ

المہند السیف المشحوذ والتہنید التشحیذ او المہند ہو السیف المضروب من حدید الہند ترجمہ اور مین اپنی جان کو جبکہ میرے ہاتھہ مین شمشیر تیز یا ساخت آہن ہندی ہوتی ہی ایسی مشکلون مین ڈالتا ہون کہ اُنمین سے سوائے بہادر چالاک شخص کے زندہ واپس نہین آتا۔

وَلَكِنْ إِذَا لَمْ يَحْمِلِ الْقَلْبُ كَفَّهُ ‏ ‏ عَلَى حَالَةٍ لَمْ يَحْمِلِ الْكَفَّ سَاعِدُ

ترجمہ جب دل ضارب کے ہاتھہ کو بحالت جرأت نہ اُٹھائے تو ہاتھہ کو بازو نہین اُٹھائیگا یعنی قوت ضرب دل سے ہوتی ہے نہ ہاتھہ سے تو اگر ہاتھہ کو دلسے قوت نہ پہونچے گی تو ہاتھہ کو بازو سے قوت نہ پہونچے گی۔

خَلِيلَيَّ إِنِّي لَا أَرَى غَيْرَ شَاعِرٍ ‏ ‏ فَلِمْ مِنْهُمُ الدَّعْوَى وَمِنِّي الْقَصَائِدُ

ترجمہ اے میرے دو دوستو مین سوا ایک شاعر یعنی متنبی کی اور شاعر نہین دیکھتا سو کسلئے اُنسے دعوی شاعری صادر ہوتا ہی اور مجھسے قصیدے

فَلَا تَعْجَبَا إِنَّ السُّيُوفَ كَثِيرَةٌ ‏ ‏ وَلَكِنَّ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ وَاحِدُ

ترجمہ سو اُنکے اس دعوے سے تعجب نکرو اور دیکھو کہ تلوارین بکثرت ہین لیکن سیف الدولہ اس زمانہ مین ایک ہی ہے

یہی مثل میری اور اور شاعرون کی ہے۔

لَهُ مِنْ كَرِيمِ الطَّبْعِ فِي الْحَرْبِ مُنْتَضٍ	وَمِنْ عَادَةِ الْإِحْسَانِ وَالصَّفْحِ غَامِدُ

انتضیت السیف سللتہ ترجمہ اُسکی شریف طبیعت تلوار کو لڑائی مین سونتتی ہے اور عادت احسان اور درگذر اُسکو میان مین کرنے والی ہے۔

وَلَمَّا رَأَيْتُ النَّاسَ دُونَ مَحَلِّهِ	تَيَقَّنْتُ أَنَّ الدَّهْرَ لِلنَّاسِ نَاقِدُ

ترجمہ جبکہ مینے تمام اپنے زمانہ کے لوگون کو اُسکے مرتبہ سے کمتر دیکھا تو مجکو اس امر کا یقین ہوگیا کہ زمانہ لوگون کو پرکھتا ہے جیسا کوئی شریف القدر ہوتا ہے اُسکو اُتنا ہی دیتا ہے سه دولت نہ بہ خدا کسے رالغلط۔

أَحَقُّهُمُ بِالسَّيْفِ مَنْ ضَرَبَ الطُّلَى	وَبِالْأَمْرِ مَنْ هَانَتْ عَلَيْهِ الشَّدَائِدُ

الطلی الرقاب الواحد طلیۃ ترجمہ تلوار باندہنے کا سزاوار تر وہ شخص ہے جو دشمنون کی گردنین اوڑادے اور حکومت کا مستحق وہ ہے جسکو مصائب اور شدائد معلوم نہون۔

وَأَشْقَى بِلَادِ اللهِ مَا الرُّومُ أَهْلُهَا	بِهٰذَا وَمَا فِيهَا لِمَجْدِكَ جَاحِدُ

ہذا اشارۃ الی ما تفعلہ بہم واشقی العائد الی ما نظر الی المعنی لان المراد بہا الناحیۃ ترجمہ تمام خدا کے شہرون مین تیرے قتل غارت کے سبب وہ ملک بڑے بدبخت ہین کہ روم اُنکے باشندے ہین اور حال یہہ ہے کہ اہل روم مین کوئی ایسا نہین ہے کہ تیری شجاعت و غارت کو دیکھکر تیری علو ہمت کا منکر ہو و با اینہمہ تیرے مطیع نہین ہوتے۔

شَنَنْتَ بِهَا الْغَارَاتِ حَتَّى تَرَكْتَهَا	وَجَفْنُ الَّذِي خَلْفَ الْفِرَنْجَةِ سَاهِدُ

الفرنجۃ قریۃ باقصی بلاد الروم ترجمہ تونے تمام ملک روم پر غارتین پہیلا دین یہان تلک کہ تونے اُسکو ایسی پرخطر حالت مین کر چھوڑا کہ جو لوگ فرنجہ سے پرے رہتے ہین باوجود بعد مسافت تیرے خوف سے سوتے نہین ہین۔

مُخَضَّبَةٌ وَالْقَوْمُ صَرْعَى كَأَنَّهُمْ	وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا سَاجِدِينَ مَسَاجِدُ

ترجمہ روم کے شہر خون آلودہ ہین اور وہان کے باشندے بچہڑے پڑے ہوئے ہین پس روم کے شہر گویا مسجدین ہین اور وہ لوگ سجدہ کرنیوالے گو وہ حقیقت مین سجدہ کرنے والے نہین ہین۔

تُنَكِّسُهُمْ وَالسَّابِقَاتُ جِبَالُهُمْ	وَتَطْعَنُ فِيهِمْ وَالرِّمَاحُ الْمَكَائِدُ

ترجمہ اُنکے گھوڑون کو اُن کے لئے بمنزلہ پہاڑ کے جسکی پناہ مین وہ شخص تھے ٹھہراکر کہتا ہے کہ اُن کے گھوڑے جو پہاڑ کے مانند تھے تونے اُن کو اُنپر سے سرنگون گرادیا یعنی قتل کردیا یا قید کرلیا۔ اور اُن کے تونے نیزے مارے اور تیری تدابیر و حیلے بمنزلہ نیزے کے ہین۔

وَتَضْرِبُهُمْ هَبْرًا وَقَدْ سَكَنُوا الْكُدَى	كَمَا سَكَنَتْ بَطْنَ التُّرَابِ الْأَسَاوِدُ

السبر جمع ہبرۃ وہی قطعۃ اللحم - والکدی جمع کدیۃ وہی الصلبۃ من الارض - والاساود ضرب من الحیات ترجمہ اور تو ان کو
ایسا مارتا ہے کہ اُنکے گوشت کے ٹکڑے اُڑا دیتا ہے ایسے حالمین کہ وہ سخت زمین مین گڑھے کھود کر جا رہے تھے جیسے مار ہائے
سیاہ زمین کے بیچین رہتے ہین - غرض تو نے انکو وہان بھی نچھوڑا -

وتضحی الحصون المشمخرات فی الذری | وخیلک فی اعناقہن قلائد

المشمخر العالی - والذری اعالی الجبل ترجمہ اور اُنکے بلند قلعے جو پہاڑون کی چوٹیون پر واقع ہین ایسے حال مین ہوگئے
کہ تیرے گھوڑے اُنکی گردنون کے ہار بن گئے - یعنی تو نے انکا حصار کر لیا -

عصفن بہم یوم اللقان وسقنہم | بہنزیط حتی ابیض بالسبی آمد

اللقان حصن للروم کہنزیط وآمد اہل بلاد الروم ترجمہ بروز جنگ مقام لقان تیرے گھوڑے آندھی کے مانند انپر
جا ٹوٹے اور تو انکو قید کر کے قلعہ ہنزیط مین لے گیا یہان تلک کہ شہر آمد بسبب کثرت قیدیان روم سفید ہو گیا کیونکہ
رومی رنگ کے سفید ہوتے ہین -

وألحقن بالصفصاف سابور فانہوی | وذاق الردی اہلاہما والجلامد

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے قلعہ سابور کو تخریب مین قلعہ صفصاف سے ملا دیا یہان تلک کہ سابور مثل صفصاف گر گیا
اور دونون قلعون کے باشندون اور اُنکے سخت پتھرون نے ہلاکی کا ذائقہ چکھا یعنی قیدی مقتول ہوئے اور قلعے منہدم -

وغلس فی الوادی بہن مشیع | مبارک ما تحت اللثامین عابد

غلس سار فی آخر اللیل والمشیع الجری المقدام ترجمہ اور اُن گھوڑون کو میدان مین یا گھاٹی مین بوقت تاریکی ایک
بہادر پیش رو یعنی سیف الدولہ لیگیا جو دونون نقابون کے تلے با برکت ہے اور عابد - اور دونون نقابون سے مراد
ایک تو وہ نقاب ہے جو مونہہ پر سردی و گرمی و غبار سے بچنے کے لئے ڈالا جاتا ہے اور دوسرا وہ جو چہرہ پر خود کے حلقون سے لٹکایا جاوے

فتی یشتہی طول البلاد ووقتہ | تضیق بہ اوقاتہ والمقاصد

ترجمہ سیف الدولہ درازی بلاد و زمان کو چاہتا ہے تاکہ اُسکا فضل و کمال خوب ظاہر ہو اور باوجود اسکی اوقات
اور مقاصد اُسکے لئے تنگ کرتے ہین یعنی اُسکی ہمت و حوصلہ بلند ہین -

اخو غزوات ما تغب سیوفہ | رقابہم الا وسیحان جامد

تغب بمعنی توخر - وسیحان بحر بلد الروم ولا یرید سیحان وجیحان الذان بخراسان ترجمہ ممدوح لڑائیونکا ملازم ہے
اُسکا جہاد منقطع نہین ہوتا اور اُسکی تلوارین آدمیون کی گردنون سے تخلف اور تاخیر نہین کرتین مگر جبکہ بسبب سرما
دریائے سیحان جمجا دے بسبب برف کے یعنی موسم سرما کے سخت مین -

فلم یبق الا من حماہا من الظبا | لمی شفتیہا والثدی النواہد

الظباء حد السیف - واللمی سمرۃ تکون فی شفۃ - والثدی جمع ثدی - والنواہد المرتفعات ترجمہ سو قتل نے کسی کو باقی نہین رکھا مگر اُس عورت کو جسکے ہونٹہ کے گندم گون تے اور پستان بلند نے شمشیر کی دہار سے بچا لیا -

وھُنَّ لدینا مُلقیاتٌ کواسدُ	تُبکی علیھنّ البطاریقُ فی الدجی

البطریق خواص الملک جمعہ بطاریق ترجمہ ان قیدی عورتون پر روم کے سردار جنکی وہ بیٹیان ہین راتون کو روتے ہین حالانکہ وہ ہمارے پاس بدارالاسلام مین ذلیل ومتاع کاسد ہین کہ کوئی اُنکی طرف متوجہ نہین ہوتا -

مصائبُ قومٍ عند قومٍ فوائدُ	بذا قضتِ الایامُ ما بین اھلھا

ترجمہ زمانہ نے اپنی اہل مین یہہ حکم کیا ہی کہ ایک قوم کو ناخوش کرکے دوسری قوم کو خوش کرتا ہے سچ ہی کہ جو امر ایک لوگونکو باعث مصائب ہے وہ ہے دوسری قوم کے واسطے سبب فوائد ہے -

علی القتلِ موموقٌ کأنک شاکدُ	ومن شرفِ الاقدامِ انک فیھمِ

موموق محبوب - والشاکد المعطی - والاقدام الشجاعۃ ترجمہ اور منجملہ شجاعت کے بزرگی کی ایک یہہ بات ہے کہ تو باوجود اُنکے قتل کرنیکے اُنکا ایسا محبوب ہے کہ گویا تو اُنکا عطا کرنے والا ہے یعنی بہادر سب کا محبوب ہوتا ہے -

وانّ فؤادًا رُعتَہ لک حامدُ	وانّ دمًا اجریتَہ بک فاخرٌ

ترجمہ اور شرف شجاعت سے یہہ بات ہے کہ جو خون اعدا تو گراتا ہے تو وہ تیرے سبب فخر کرتا ہے کہ مین ایسے بہادر کا کشتہ ہون اور جس دلکو تو ڈراتا ہے وہ تیرا ثنا خوان ہے -

ولکنّ طبعَ النفسِ للنفسِ قائدُ	وکلٌّ یری طرقَ الشجاعۃِ والندی

ترجمہ اور ہر شخص شجاعت وسخاوت کی خوبی جانتا ہے مگر سرشت نفس اُسکو اپنی طرف کھینچ لیجاتے ہے خلاصہ یہہ ہے کہ یہہ دونون وصف تیری ہی سرشت مین داخل ہین -

ھنیئتَ الدنیا بانک خالدُ	نُہبتَ من الاعمارِ ما لو حویتَہ

ترجمہ تو نے دشمنو نکی اسقدر عمرین اُنکو قتل کرکے لوٹے ہین کہ اگر تو اُن سب کو جمع کرلیتا اور اپنی عمر پر اُنکا اضافہ کردیتا تو دنیا اس امر کی مبارکباد ہی دیجاتی کہ تو ہمیشہ رہے گا - یہہ شعر مدح مین بجاے قصیدہ بلکہ بمنزلہ ایک دیوان کے ہے اُسمین بوجوہ کثیر مدح ہی ایک تو یہہ کہ وہ عمر دشمنو نکو لوٹتا ہی نہ اموال کو دوسرے یہہ کہ اُسنے اسقدر دشمن قتل کیے ہین کہ اگر وہ اُنکی عمر کا وارث ہوجاتا تو دنیا مین ہمیشہ رہتا تیسری یہہ کہ اُسکا دنیا مین ہمیشہ رہنا باعث صلاح اہل دنیا ہی ورنہ مبارکبادی دینی کا کیا موقع تھا چوتھی یہہ کہ وہ دشمنون کے قتل مین ظالم نہین ہی کیونکہ وہ اُنکی قتل سے صلاح دنیا واہل دنیا کا قصد کرتا ہی اور لوگ اُسکی ہمیشہ رہنے سے خوش ہین اسلیے ھنیئت الدنیا اہل دنیا کہا شارح ابن جنّی کہتا ہی کہ اگر سیف الدولہ کی مدح مین متنبی اس شعر کے سوا اور کچھ نکہتا تو اُسکے دوام یادگار کے لئے کافی تھا -

وانت لواءُ الدینِ واللہُ عاقدُ	فانت حسامُ الملکِ واللہُ ضاربٌ

ترجمہ سو تو شمشیر کی طرح ہے اور اُسکا مارنیوالا خدا ہی اور تو دین کا جھنڈا ہے اور خدا اُسکا بنانے والا ہے۔

وَاَنْتَ اَبُو الْهَيْجَا ابْنُ حَمْدَانَ يَا ابْنَهُ	تَشَابَهَ مَوْلُودٌ كَرِيمٌ وَوَالِدُ

ترجمہ اے ابو الہیجا کے بیٹے تو ابو الہیجا ابن حمدان ہی یعنی گویا تو وہی ہے۔ پسر کریم اور اُسکا والد باہم متشابہ ہوگئے۔

وَحَمْدَانُ حَمْدُونٌ وَحَمْدُونُ حَارِثٌ	وَحَارِثُ لُقْمَانٌ وَلُقْمَانُ رَاشِدُ

ترجمہ اور تیرا دادا حمدان بمنزلہ تیرے پردادے حمدون کے ہے اور وہ مانند حارث اور حارث مثل لقمان اور لقمان فضائل و کمالات مین مثل اپنے والد راشد کے ہے یعنی تیرے اجداد سب عمدہ ہین۔

أُولَئِكَ أَنْيَابُ الْخِلَافَةِ كُلُّهَا	وَسَائِرُ أَمْلَاكِ الْبِلَادِ الزَّوَائِدُ

ترجمہ یہ سب مذکورین سلطنت کے لئے مثل دانتون کے ہین یعنی باعث اُسکی قوت و دفع مضرت کے جیسا درندہ کے لئے اُسکے دانت آلہ شکار و دفع دشمن ہین۔ اور سب شہرونکے بادشاہ اوپری دانت ہین یعنی بیکار۔

أُحِبُّكَ يَا شَمْسَ الزَّمَانِ وَبَدْرَهُ	وَإِنْ لَامَنِي فِيكَ السُّهَى وَالْفَرَاقِدُ

السہی نجم خفی صغیر عند بنات النعش ترجمہ اے زمانہ کے آفتاب و چودہوین رات کے چاند مین تجکو دوست رکھتا ہون اگرچہ تیری محبت مین مجکو چھوٹے ستارے اور فرقدین یعنی گھٹیا لوگ ملامت کرین۔

وَذَاكَ لِأَنَّ الْفَضْلَ عِنْدَكَ بَاهِرٌ	وَلَيْسَ لِأَنَّ الْعَيْشَ عِنْدَكَ بَارِدُ

ترجمہ اور یہ میری محبت اسلئے ہے کہ تیرا فضل و شرف ظاہر و باہر ہی اور اسلئے نہین کہ زندگی تیرے پاس مزے سے گزرتی ہی۔

فَإِنَّ قَلِيلَ الْحُبِّ بِالْعَقْلِ صَالِحٌ	وَإِنَّ كَثِيرَ الْحُبِّ بِالْجَهْلِ فَاسِدُ

ترجمہ کیونکہ تھوڑے سے محبت عقل کے ساتھ راست آتی ہے اور بیشک بہت سی محبت جہل کے ساتھ نکمی ہے یعنی میری محبت عقلی بسبب تیرے فضل کے ہے۔ **وقال یمدحہ ویہنیہ بعید الاضحی**

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْ دَهْرِهِ مَا تَعَوَّدَا	وَعَادَاتُ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الطَّعْنُ فِي الْعِدَا

ترجمہ ہر شخص کو اُسکے زمانہ سے وہ حصہ ملتا ہی جسکا وہ خوگر ہے چنانچہ سیف الدولہ کی عادتین دشمنون مین نیزہ زنی ہے یعنی باوجودیکہ وہ سیف ہے نیزہ کا بھی کام دیتا ہی۔ اور یہ قتل اعدا اُسکی سرشت مین داخل ہی بے تکلف اُس سے صادر ہوتا ہی۔

وَأَنْ يُكْذِبَ الْإِرْجَافَ عَنْهُ بِضِدِّهِ	وَيُمْسِي بِمَا تَنْوِي أَعَادِيهِ أَسْعَدَا

ترجمہ اور اُسکی یہ بھی عادت ہی کہ خبر بد دشمنان کو جو اُسکی نسبت اڑاتے ہین اُسکے خلاف کے ساتھ جھوٹا کرتا ہی یعنی اگر وہ خبر اُسکی شکست کی اڑاوین تو فتح حاصل کرتا ہی۔ اور اُسکے دشمن جو اُسکے حق مین ارادہ کرتے ہین وہ اُس سے کامیاب ہوتا ہی یعنی جب اُس سے دشمن ارادہ جنگ کرتے ہین تو وہ اُنپر فتحیاب ہوکر اموال غنیمت و قیدیون کا فائدہ اُٹھاتا ہے۔

وَرُبَّ مُرِيدٍ ضَرَّهُ ضَرَّ نَفْسَهُ	وَهَادٍ إِلَيْهِ الْجَيْشَ أَهْدَى وَمَا هَدَى

اضر نفسہ فعل ماض واہدی الیضاً ترجمہ اور بہت سے دشمن اُسکے ضرر کا ارادہ کرنے والے ہین کہ وہ الٹا اپنا ضرر کر بیٹھے ہین اور بہت سے لوگ اُسکی طرف اپنا لشکر یا ارادہ جنگ لے جانے والے ہین کہ وہ اپنے لشکر کو اُسکے پاس بطور ہدیہ پیش کرتے ہین یعنی اُسنے اُس لشکر پر ایسا آسانی قبضہ کر لیا جیسا ہدیہ پر اور اُسنے راہ کی بات اختیار کی کہ اُس سے لڑنے آیا۔

وَمُسْتَكْبِرٍ لَمْ يَعْرِفِ اللهَ سَاعَةً	رَأَى سَيْفَهُ فِي كَفِّهِ فَتَشَهَّدَا

ترجمہ اور بہت سے متکبر سرکش ہین کہ اُسنے خدا کو دم بھر نہین پہچانا مگر جب اُسکی تلوار اُسکے ہاتھ مین دیکھی تو کلمہ شہادت پڑھنے لگا یا تو اُسکے خوف سے یا اُسکی نورانی صورت دیکھکر اُسکو خدا یاد آگیا۔

هُوَ الْبَحْرُ غُصْ فِيهِ إِذَا كَانَ رَاكِدًا	عَلَى الدُّرِّ وَاحْذَرْهُ إِذَا كَانَ مُزْبِدَا

ترجمہ ممدوح دریا ہے جب وہ ٹھہرا ہوا ہو تو اُسمین موتیون کے لئے غوطہ لگا یعنی اُسمین سے موتی نکال لے اور جب اُسمین جھاگ آتے ہون یعنی وہ جوش مین ہو تو اُس سے بچ اور کنارہ رہ۔

فَإِنِّي رَأَيْتُ الْبَحْرَ يَعْثُرُ بِالْفَتَى	وَهٰذَا الَّذِي يَأْتِي الْفَتَى مُتَعَمِّدَا

معنی یعثر بالفتی یہلکہ من غیر قصد لان العثر بالشئی لا یکون عن قصد ترجمہ کیونکہ مینے دریا کو دیکھا ہو کہ وہ بے قصد جوان کو ہلاک کرتا ہو اور یہہ ممدوح دشمن پر جانکر چڑھ آتا ہو پس یہہ زیادہ محل خوف ہے۔

تَظَلُّ مُلُوكُ الْأَرْضِ خَاشِعَةً لَهُ	تُفَارِقُهُ هَلْكَى وَتَلْقَاهُ سُجَّدَا

ترجمہ بادشاہان روئے زمین اُس سے بعجز پیش آتے ہین جو لوگ یعنی بادشاہ اُس سے مفارقت و مخالفت کرتے ہین وہ ہلاک ہوتے ہین اور جو اُسکے سامنے آتا ہے وہ بحال خضوع و سجود پیش آتا ہے۔

وَتُحْيِي لَهُ الْمَالَ الصَّوَارِمُ وَالْقَنَا	وَيَقْتُلُ مَا تُحْيِي التَّبَسُّمُ وَالْجَدَا

ترجمہ اور اُسکے لئے شمشیر ہائے بران و نیزے مال کو زندہ و جمع کرتی ہین اور جسکو وہ زندہ کرتے ہین اُسکو تبسم و خوشنودی و عطا مار ڈالتی ہین یعنی فنا کر دیتی ہین غرض بحالت خوشنودی سب مال بخشدیتا ہے۔

ذَكِيٌّ تَظَنِّيهِ طَلِيعَةُ عَيْنِهِ	يَرَى قَلْبُهُ فِي يَوْمِهِ مَا تَرَى غَدَا

التظنی۔ ہو التظنن قلبت النون یا ذا کتقضی البازی ترجمہ وہ تیز طبع ہے اُسکا گمان اُسکی آنکھہ کا دیدبان ہے یعنی اُسکا گمان ایسا صحیح ہے گویا بچشم دیدہ اُسکا دل آج اُسکو دیکھتا ہے جسکو اُسکی آنکھہ کل کو دیکھے گی۔

وَصُولٌ إِلَى الْمُسْتَصْعَبَاتِ بِخَيْلِهِ	فَلَوْ كَانَ قَرْنُ الشَّمْسِ مَاءً لَأَوْرَدَا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑون کے ذریعہ سے امر ہائے دشوار کو بہت جلد پہونچنے والا ہے سو اگر کنارہ آفتاب پانی ہوتا تو اپنے گھوڑون کو وہان ہی پانی پلاتا۔

لِذٰلِكَ سَمَّى ابْنُ الدُّمُسْتُقِ يَوْمَهُ	مَمَاتًا وَسَمَّاهُ الدُّمُسْتُقُ مَوْلِدَا

ترجمہ ممدوح مین جو اوصاف مذکورہ بالا ہین اسلئے دمستق کے بیٹے نے جو آپکے قید مین آگیا ہی بنی روز قید کو اپنی موت نام رکھا ہی کیونکہ وہ اُسکی تند خوئی کو جانتا ہی اور خود دمستق نے اُس روز کا نام یوم ولادت رکھتا ہی کہ وہ بھاگ کر بچگیا ہے۔

سَرَیْتَ اِلٰی جَیْحَانَ مِنْ اَرْضِ اٰمِدٍ	ثَلٰثًا لَقَدْ اَدْنَاکَ رَکْضٌ وَّ اَبْعَدَا

ثلاثا نصب علی الظرف ای فی ثلاث لیال۔ وجیحان نہر ببلاد الروم ترجمہ تو نہر جیحان تلک ارض آمد سے تین راتوں مین پہونچا۔ بیشک تیری تیز روی نے اس تھوڑے سے عرصہ مین کس قدر جلد جیحان سے قریب اور آمد سے بعید کر دیا تعجب کرتا ہی

فَوَلّٰی وَاَعْطَاکَ ابْنَہٗ وَجُیُوْشَہٗ	جَمِیْعًا وَّلَمْ یُعْطِ الْجَمِیْعَ لِتُحْمَدَا

ترجمہ سو دمستق بھاگ گیا اور تجکو اپنا بیٹا اور اپنے لشکر سب دیگیا اور یہہ سب جو دیے اس قابل نہین ہے کہ تو اسکی شکرگذاری کرے کیونکہ یہہ امر قہراً ہوا ہے۔

عَرَضْتَ لَہٗ دُوْنَ الْحَیٰوۃِ وَطَرْفِہٖ	وَاَبْصَرَ سَیْفَ اللّٰہِ مِنْکَ مُجَرَّدَا

ترجمہ تو دمستق کی زندگی اور اُسکی آنکھ مین حائل ہوگیا یعنی اُسکی آنکھ تیرے دیکھنے کے بعد دوسرے پر نہ پڑے تو ہی اُسکی آنکھو نمین بسبب اپنی عظمت کے سما گیا اور اُسنے تجھسے خدا کی شمشیر برہنہ دیکھی۔ یعنی تو خدا کی شمشیر برہنہ ہے۔

وَمَا طَلَبَتْ زُرْقُ الْاَسِنَّۃِ غَیْرَہٗ	وَلٰکِنَّ قُسْطَنْطِیْنَ کَانَ لَہُ الْفِدَا

ترجمہ اور تیرے لشکر کے نیل گون نیزون نے سوائے دمستق کے کسی اور کی تلاش نہین کی مگر اُسکا بیٹا قسطنطین اُسکا فدیہ ہوگیا یعنی جب لشکر اُسکے بیٹے کی گرفتاری مین مصروف ہوا وہ فرصت پاکر بھاگ گیا۔

فَاَصْبَحَ یَجْتَابُ الْمُسُوْحَ مَخَافَۃً	وَقَدْ کَانَ یَجْتَابُ الدِّلَاصَ الْمُسَرَّدَا

یجتاب یقطع ویلبس۔ والدلاص الدروع البارقۃ۔ ترجمہ سو دمستق نے ایسے حال مین صبح کی کہ تیرے خوف سے کمبل پہن رہا تھا تاکہ اُسکو کوئی نہ پہچانے یا یہہ کہ اپنی صورت لباس راہبانہ کر لیا تھا اور اس سے پہلے چمکتی زرہ دوہری بنی ہوئی پہنا کرتا تھا یعنی جنگ سے تائب ہوگیا۔

وَیَمْشِیْ بِہِ الْعُکَّازُ فِی الدَّیْرِ تَائِبًا	وَمَا کَانَ یَرْضٰی مَشْیَ اَشْقَرَ اَجْرَدَا

العکاز عصی فی طرفہا زج ترجمہ اور اسحالتین اُسنے صبح کی کہ اُسکو بھالا دار لاٹھی گرجا مین لیے جاتی تھی کیونکہ اُسنے جنگ سے توبہ کر لی تھی یعنی لاٹھی کی سہارے بسبب ضعف کے جاتا تھا اور پہلے تو اسپ اشقر کی رفتار کو بھی پسند نہین کرتا تھا

وَمَا تَابَ حَتّٰی غَادَرَ الْکَرُّ وَجْہَہٗ	جَرِیْحًا وَّخَلّٰی جَفْنَہُ النَّقْعُ اَرْمَدَا

ترجمہ اُسنے جنگ سے توبہ نکی جب تلک تیرے حملہ نے اسکے مونھہ کو زخمی نکر دیا اور غبار نے اُسکی آنکھہ کو چندیا دیا۔

فَلَوْ کَانَ یُنْجِیْ مِنْ عَلِیٍّ تَرَہُّبٌ	تَرَہَّبَتِ الْاَمْلَاکُ مَثْنٰی وَمَوْحَدَا

ترجمہ اگر علی یعنی سیف الدولہ کے خوف سے راہب بنجانا نجات دیتا تو تمام بادشاہ دو دو اور ایک ایک کرکے راہب بنجاوین۔

وكل امرئ في الشرق والغرب بعدها　　يعد له ثوبا من الشعر اسودا

ضمیر بعدہا لفعلة الدمستق ترجمہ اور بعد دمستق کے اس حرکت و بہروپ کے ہر مرد شرق و غرب مین اپنی لئی سیاہ کمبل کا لباس طیار کریگا اگر وہ جانیگا کہ راہب ہو جانا سیف الدولہ کے خوف سے نجات بخش ہے ۔

هنيئا لك العيد الذي انت عيده　　وعيد لمن سمى وضحى وعيدا

ترجمہ تجکو وہ عید مبارک ہو جسکی تو عید ہی یعنی جیسا لوگ عید سے خوش ہوتے ہین خود عید تیرے دیدار مبارک سے خوش ہوتی ہی پس تو عید کی عید ہی۔ اور تو عید ہی اُس شخص کی لئی جسنے خدا کا نام لیا اور قربانی کے اور عید منائی یعنی تمام مسلمانون کی لئی

وما زالت الاعياد لبسك بعده　　تسلم مخرقا وتعطى مجددا

ترجمہ اور اس عید کے بعد ہمیشہ عید ہائے کثیر تیرے لئے بمنزلہ لباس رہیو کہ تو ایک عید کہنہ کو سپرد کرے اور دوسری جدید عید تجکو دیجاوے ۔ جب عید کو لباس ٹھہرایا تو اُسکے لئے کہنہ و نو لایا ۔

فذا اليوم في الايام مثلك في الورى　　كما كنت فيهم اوحدا كان اوحدا

ترجمہ سو یہہ عید کا روز زمانہ مین ایسا ہی جیسا تو تمام خلق مین جیسا تو خلق مین یگانہ ہی وہ ایام مین یگانہ ہی۔

هو الجد حتى تفضل العين اختها　　وحتى يصير اليوم لليوم سيدا

ترجمہ یہہ ایک کی دوسری پر فضیلت نصیب کی بات ہی یہان تلک کہ ایک آنکھ اپنی بہن یعنی دوسری آنکھ سی افضل ہوتی ہے اور یہان تلک کہ ایک روز دوسرے روز کا سردار ہو جاتا ہے ۔

فيا عجبا من دائل انت سيفه　　اما يتوقى شفرتي ما تقلدا

الدائل اسم فاعل من دال یدیل و یرید بہ صاحب الدولة اخرجہ مخرج تامر ولابن وشفرتا السیف حداہ ترجمہ سو تعجب ہی اُس صاحب دولت یعنی خلیفہ سے جسکی تو تلوار ہی کیا وہ اُس تلوار کے دونون دہارون سے نہین ڈرتا جسکو تونے اپنی گردن مین لٹکایا ہی۔ غرض سیف الدولہ کو خلیفہ پر فضیلت دیتا ہے ۔ شارح ابن قطاع کہتا ہی کہ صحیح ذائل بذال معجمہ ہے جسکے معنی مرد شمشیر بند متبختر اور سہر طویل کی ہین یعنی وہ خلیفہ مرد شمشیر بند یا متبختر یا سیف طویل ہے ۔

ومن يجعل الضرغام بازا لصيده　　تصيده الضرغام فيما تصيدا

ترجمہ اور جو شخص شیر کو اپنی شکار کا باز کرے تو شیر منجملہ اور شکارونکی خود اُسکا بھی شکار کریگا خلاصہ یہہ کہ تو خلیفہ سی بڑہکر ہے ۔

رأيتك محض الحلم في محض قدرة　　ولو شئت كان الحلم منك المهندا

ترجمہ مینے تجکو خالص حلم خالص قدرت مین دیکھا اور اگر تو چاہے تو تیرا حلم تیز شمشیر یا ہندی تیغ ہو جاوے ۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تیرا حلم اختیاری ہی اگر چاہے تو بجائے حلم قتل عمل مین لانے لگے ۔

وما قتل الاحرار كالعفو عنهم　　ومن لك بالحر الذي يحفظ اليدا

ترجمہ آزاد مرد انکو جیسا تُنے عفو قبول کرتا ہے لیسے انکو دوسری چیز قبیل نہین کرتی - اور ایسا آزاد مرد کہان ملتا ہے جو نعمت واحسان کو یاد رکھے یعنی وہ ہم ہی ہین -

وَإِنْ أَنْتَ أَكْرَمْتَ اللَّئِيمَ تَمَرَّدَا	إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكْتَهُ

ترجمہ تو بھلے آدمی کی تعظیم کریگا تو اسکا مالک ہوجاویگا اور وہ بمنزلہ تیرے غلام کے ہوجاویگا اور اگر تو کمینہ کی تعظیم کریگا تو وہ سرکشی کریگا اور تیرے سر چڑھ جاویگا -

مُضِرٌّ كَوَضْعِ السَّيْفِ فِي مَوْضِعِ النَّدَا	وَوَضْعُ النَّدَى فِي مَوْضِعِ السَّيْفِ بِالْعُلَى

ترجمہ استعمال بخشش تلوار کی موقع مین انسان کے علو رتبہ کو مضر ہے جیسا استعمال تلوار بخشش کے موقع مین -

كَمَا فُقْتَهُمْ حَالًا وَنَفْسًا وَمَحْتِدَا	وَلَكِنْ تَفُوقُ النَّاسَ رَأْيًا وَحِكْمَةً

المحتد الاصل ترجمہ مگر تو رائے وحکمت مین سب لوگون سے فائق ہے جیسا تو نُسے حال یعنی امارت ونفس یعنی علو ہمت واصل یعنی نجیب الطرفین ہونے مین فائق ہے جو تو کرتا ہے مناسب موقع کرتا ہے -

فَيُتْرَكُ مَا يَخْفَى وَيُؤْخَذُ مَا بَدَا	يَدِقُّ عَلَى الْأَفْكَارِ مَا أَنْتَ فَاعِلٌ

ترجمہ جو کام تو کرتا ہی شعرا کے افکار کو باریک معلوم ہوتے ہین یعنی اُسکے نکات کو وہ لوگ کچھ سمجھتے ہین اور کچھ نہین سو جو انکی سمجھ سے پوشیدہ ہے اسکو چھوڑا جاتا ہے اور جو ظاہر ہے وہ لیا جاتا ہے -

فَأَنْتَ الَّذِي صَيَّرْتَهُمْ لِي حُسَّدَا	أَزِلْ حَسَدَ الْحُسَّادِ عَنِّي بِكَبْتِهِمْ

الكبت الصرف والاذلال ترجمہ تو مجھسے حاسدین کے حسد کو اُنسے اعراض کرکے دور کردے کیونکہ تو نے ہی تو انکو میرا حاسد بنایا ہے یعنی تو نے ہی مجکو عطایاے کثیر بخشکر انکو میرا حاسد بنادیا ہی سواب تو ہی انکے شر سے مجکو بچا -

ضَرَبْتُ بِنَصْلٍ يَقْطَعُ الْهَامَ مُغْمَدَا	إِذَا شَدَّ زَنْدِي حُسْنُ رَأْيِكَ فِي يَدِي

ترجمہ جب تیری خوبی رائے میرا پہونچا جو میرے ہاتھ مین ہے پکڑلیگی تو حاسد کے سرون مین اپنی شمشیر کا پھل ایسا مارونگا کہ وہ غلاف مین ہے اُسکے سرنکو کاٹ دیگا یعنی درصورت تیری دستگیری کی مجکو حساد کا کچھ خوف نہین ہے اور تھوڑا سا تُنسے تیرا اعراض میری سرخروئی کے لئے کافی ہے -

تُزَيِّنُ مَعْرُوضًا وَرَاعٍ مُسَدَّدَا	وَمَا أَنَا إِلَّا سَمْهَرِيٌّ حَمَلْتَهُ

السمهرى الرمح منسوب الى سمهر اسم رجل كان يقوم الرماح ترجمہ اور مین نہین ہون مگر ایک نیزہ جسکو تو نے اُٹھایا ہے سو وہ جب عرض مین رکھا ہو یعنی بحالت صلح تیری زینت کا سبب ہی اور جب تو اُسکو بجانب دشمن سیدھا کرے یعنی بحالت جنگ تو مخالفون کو ڈراوے یعنی دونون حالون مین اپنے لسان اور سنان سے تیرے لئے نفع رسان ہون -

إِذَا قُلْتُ شِعْرًا أَصْبَحَ الدَّهْرُ مُنْشِدَا	وَمَا الدَّهْرُ إِلَّا مِنْ رُوَاةِ قَلَائِدِي

ترجمہ زمانہ نہین ہے مگر میرے اشعار کا راوی جو خوشنمائی و تزئین مین مثل ہارون کے ہین جو گلے مین ڈالے جاتے ہین
جب مین کوئی شعر کہتا ہون تو زمانہ یعنی اہل زمانہ اُسکو پڑھنے لگتے ہین یعنی کامل شاعر مین ہی ہون اور طفیلے ہین۔

وغنّی بہ من لا یغنّی مغرّدا	فسار بہ من لا یسیر مشمّرا

المغرد المطرب ترجمہ سو جو شخص کا ہل چلتا نہین ہے میرا شعر سنکر دامن چڑھا لیتا ہے یعنی خوب بھاگنے لگتا ہے گویا اُسکو وجد آجاتا ہے
اور جو شخص خشک دماغ گاتا نہین ہے میرے شعر کو سنکر لے سے گانے لگتا ہے بسبب ذوق کے جو اُسکو حاصل ہوتا ہے

بشعری اتاک المادحون مرددا	اجزنی اذا انشدت شعرا فانما

ترجمہ جبکہ تو کسی کا کوئی شعر سنے تو صلہ مجکو دے کیونکہ مداح لوگ میرے ہی شعر کے مضمون کو دوبارہ باندھ لاتے ہین۔

انا الصائح المحکی والآخر الصدا	ودع کل صوت بعد صوتی فاننی

الصدا الصوت الذی یسمع من الجبل کانہ یحکی قولک او صیاحک ترجمہ میری آواز سنکر دوسرے کی آواز مت سن کیونکہ
میری آواز اصل ہے اور دوسری آواز گونج ہے جو میری آواز کی نقل ہے۔

وانعلت افراسی بنعماک عسجدا	ترکت السّری خلفی لمن قلّ مالہ

العسجد الذہب ترجمہ مینے شب روی کو قلیل المال لوگون کے لئے اپنے پیچھے چھوڑ دیا اور تیری نعمتون کے سبب
مینے اپنے گھوڑون کے نعل سونے کے بندھوالئے یعنی تیری عطا کے سبب نہایت تونگر ہوگیا ہون اور سفر و سیاحت
اور مفلسون کے لئے چھوڑ دی ہے کہ وہ بھی تیرے دربار مین آوین اور خوشحال ہوجاوین۔

ومن وجد الاحسان قیدا تقیدا	وقیدت نفسی فی ہواک محبۃ

ترجمہ اور اپنے آپکو تیری الفت مین مینے براہ محبت قید کر دیا اور سچ ہے کہ جسکو احسان کی قید نصیب ہوگی وہ خوشی سے قید ہوجاوے

وکنت علی بعد جعلنک موعدا	اذا سأل الانسان ایامہ الغنی

ترجمہ جب کوئی انسان اپنے زمانہ سے تونگری کا سوال کرے اور تو اُس مقام سے دور ہو تو وہ ایام تیرے آنیکا وعدہ کر لیتے ہین

وقال فیہ وہو بمصر

قبل الفراق اذی بعد الفراق ید	فارقتکم فاذا ما کان عندکم

ترجمہ مین تم سے جدا ہوا سو جو چیز قبل فراق تمہارے پاس تکلیف شمار ہوتی تھی وہ سب بعد فراق احسان ہوگیا کیونکہ
وہی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

اعان قلبی علی الشوق الذی اجد	اذا تذکرت ما بینی وبینکم

ترجمہ جب مین اُن معاملات ملال آمیز کو یاد کرتا ہون جو مجھ مین اور تم مین گزرے ہین تو وہ ملال میرے دلکے خلاف اُس
شوق کے جو مین پاتا ہون مدد کرتا ہے پس شوق مغلوب ہوجاتا ہے اُن تکالیف کو یاد کرکے جو تمہارے پاس مجکو پہونچین۔

وقال في صباه يمدح محمد بن عبد الله العلوي

أبعدُ ما بانَ عنكَ خُرَّدُها	أهذا بدِارِ سُباكَ أعيدُها

ہنا منصوب بفعل مضمر ای جعل اللہ اہلا تبلک الدیار فتکون ما ہولة وہو فی الحقیقة دعا لہا بالسقیا ترجمہ خدا اُس گھر کو آباد اور باران سے تروتازہ رکھے جسکے زنان نازک اندام نے تجکو قید کرلیا ایسے حال مین کہ جو چیز تجھسے دور ہے اور اس گھر کی زنان باکرہ نرم اندام اُس سے بھی زیادہ دور ہین یعنی ہر بعید سے بعید ہین اور باین ہمہ یہہ عجب ہے کہ دور ہی سے اپنے دام محبت مین گرفتار کرلیا۔

نضيجةٍ فوقَ خِلبِها يدُها	ظَلتَ بها تنطوي على كبدٍ

اصل ظلت ظللت حذف احد اللامین تخفیفا۔ ویدیا ر تفعت بنضیجة۔ والخلب غشاوة الکبد ترجمہ تو اُس گھر مین ایسی صورت سے کھڑا ہوا پیچ وتاب کھارہا تھا اپنے ایسے جگر پر کہ اُس جگر کا ہاتھہ اُسکے پردہ پر پک گیا تھا خلاصہ یہہ ہی کہ تو اُس گھر مین اپنا ہاتھہ جگر پر رکھکر کھڑا ہوا تھا جیسا اکثر شخص محزون کیا کرتا ہے بسبب سوزش جگر کے اس خوف سے کہ اُسکا جگر پھٹ نجاوے اور چونکہ ہاتھہ جگر سوزان پر دیر تلک رکھا رہا لہذا ہاتھہ پختہ اور بریان اسکی حرارت سے ہوگیا۔ اور ہاتھہ کو جگر کا ہاتھہ اسواسطے کہا کہ وہ اُسپر دیر تلک رکھا رہا گویا اُسی کا ہوگیا۔

أوجدُ ميتاً قُبيلَ أفقدُها	يا حاديَي عيسِها وأحسبُني

ترجمہ اے محبوبہ کے شتران سفید کے ہر دو حدی خوانون اور مین آپکو خیال کرتا ہون کہ پہلے میری نظر سے غائب ہونے محبوبہ کے مین مردہ پایا جاؤن۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

أقلَّ من نظرةٍ أُزوَّدُها	قِفا قليلاً بها عليَّ فلا

ترجمہ تم دونون محبوبہ کو تھوڑی دیر میرے پاس ٹھہراؤ۔ اس صورت مین مجکو ایک نظر دیکھنے سے کم تو فائدہ نہو گا جسکا مین توشہ دیا جاؤنگا۔ یعنی ایک نظر یار جو مجھپر پڑیگی وہ میرے لئے بجائے توشہ ہے۔

أحرُّ نارَ الجحيمِ أبردُها	ففي فؤادِ المحبِّ نارُ جوىً

ترجمہ اسلئے کہ عاشق کے دل مین سوزش دردلی ایک ایسی آگ ہے کہ دوزخ کی آگ مین سے جو زیادہ گرم ہے وہ اُس کے آتش سرد کے برابر ہے۔

فصارَ مثلَ الدِّمقسِ أسودُها	شابَ منَ الهجرِ فرقُ لِمّتِهِ

اللمة الشعر الذی یلم بالمنکب۔ والدمقس الحریر الابیض ترجمہ صدمہ فراق سے اُسکے سر کی بالون کی مانگ سفید ہوگئی سو جو بال اُسکے سیاہ تھے وہ مانند سفید ابریشم کے ہوگئے۔

يكادُ عندَ القيامِ يُقعِدُها	بانوا بخُرعوبةٍ لها كفَلٌ

الخرعوبة المرأة الشابة اللينة الطويلة الطرية ترجمہ وہ لوگ زن جوان دراز قامت نرم وگداز کو جسکے سرین ایسے ثقیل تھے کہ قریب تھا یہہ امر کہ وہ سرین بوقت عزم قیام اُسکو اُٹھنے ندین لیکر چلدئے ۔

وَبَجْلَةٍ اَسْمَرٍ مُقَبَّلُهَا	سَبْحَلَةٍ اَبْيَضٍ مُجَرَّدُهَا

الربحلة اللحيمة الطويلة وكذلك السبحلة والمقبل موضع التقبيل وهو الشفة ويوصف بالسمرة ۔ والمجرد الاطراف لانها تعرى من الثوب ترجمہ وہ زن گداز دراز قامت ہے کہ اُسکے لب گندم گون ہین اور بدن کے وہ اعضا جو جامہ سے باہر رہتے ہین مثل چہرہ و ہاتھہ پانون کے گورے ہین جب اطراف گورے ہین تو اور بدن نہایت گورا ہوگا ۔

يَا عَاذِلَ الْعَاشِقِينَ دَعْ فِئَةً	اَضَلَّهَا اللّٰهُ كَيْفَ تُرْشِدُهَا

ترجمہ اے عاشق کے ملامت گر تو اُس گروہ کو چھوڑ جنکو خدا نے گمراہ کردیا تو اُنکی کیونکر رہنمائی کریگا ۔

لَيْسَ يُحِيكُ الْمَلَامُ فِي هِمَمٍ	اَقْرَبُهَا مِنْكَ عَنْكَ اَبْعَدُهَا

حاك واحاك اذا اثر ترجمہ تیری ملامت اُن ہمتون پر اثر نکریگی کہ اُنمین سے جسکو تو اپنے سے قریب سمجھتا ہے کہ اُنپر تیری فہمائش اثر کریگی وہ ہی تجھسے زیادہ دور ہے یعنی تیرا گمان اُنکے معاملہ مین غلط ہے ۔

بِئْسَ اللَّيَالِي سَهِدْتُ مِنْ طَرَبٍ	شَوْقًا اِلَى مَنْ يَبِيتُ يَرْقُدُهَا

الطرب القلق وخفة الشوق ترجمہ کیا بُری تھین وہ راتین جنمین مین بسبب قلق شوق اُس محبوبہ کے جو رات بھر سوتی رہی جاگتا رہا یعنی وہ بیدرد تھے اسلئے سوگئے اور مین دردمند تھا جاگتا رہا ۔

اَحْيَيْتُهَا وَالدُّمُوعُ تُنْجِدُنِي	شُؤُونُهَا وَالظَّلَامُ يُنْجِدُهَا

الضمير في احييتها وينجدها لليالي وفي شئونها للدموع ۔ والشئون مجاري الدمع ترجمہ مینے اُس رات کو زندہ رکھا یعنی جاگتا رہا اور میرے اشکون کی بہنے کی جگہ میری مدد کرتی تھین اور تاریکی شب راتون کی مددگار تھی یعنی راتین اور میرے دنا دونون دراز تھے اور ینجدہا کی ضمیر شئون کی طرف بھی راجع ہوسکتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ تاریکیہاے شب مجاری دمع کی مدد کرتی تھین اور وجہ مدد یہہ ہے کہ تاریکی مین عاشق پر غم والم کا ہجوم ہوتا ہے اور یہہ ہجوم مجاری اشک کا مددگار ہوتا ہے کہ اشک بکثرت بہتے ہین ۔

لَا نَاقَتِي تَقْبَلُ الرَّدِيفَ وَلَا	بِالسَّوْطِ يَوْمَ الرِّهَانِ اُجْهِدُهَا

الرہان السباق ترجمہ میری اونٹنی یعنی میری جوتی اس بات کو قبول نہین کرتی کہ مین اپنے پیچھے اُسپر دوسرے کو بٹھالون اور نہ گھڑدوڑ کے دن بذریعہ چابک اُسکو زیادہ دوڑاؤن ۔ اپنے افلاس کا اظہار کرتا ہے ۔

شِرَاكُهَا كُورُهَا وَمِشْفَرُهَا	زِمَامُهَا وَالشُّسُوعُ مِقْوَدُهَا

شراک بالکسر بند نعل ۔ والمشفر مایقع علی ظہر الرجل من مقدم الشراک ۔ کور پالان با ساختگی آن ۔ شسع دوال نعل ۔

ترجمہ اس ناقہ کا بند نعل بمنزلہ اسکے پالان کے ہی - اور وہ حصہ بند نعل کا جو پشت پا پر ہی اوسکے باگ ہو - اور نعل کا تسمہ ناقہ کی مہار کے مانند ہے -

أَشَدُّ عَصْفِ الرِّيَاحِ يَسْبِقُهُ ... تَحْتِيَ مِنْ خَطْوِهَا تَأَيُّدُهَا

عصف الرياح بفتح العين شدة هبوبها وبالضم جمع عصوف وهو عاصف - ومعنى تأيدها تأنيها تلبثها وهو فاعل يسبقه -
ترجمہ میرے ناقہ کی رفتار نرم میرے نیچے اپنے قدم سے تیز ہواؤنکی رفتار سے سبقت لیجاتی ہے یعنی میں جوتی پہنکر آندھی سے زیادہ دوڑتا ہوں -

فِي مِثْلِ ظَهْرِ الْمِجَنِّ مُتَّصِلٌ ... بِمِثْلِ بَطْنِ الْمِجَنِّ قَرْدَدُهَا

الظرف متعلق بيسبقه ومتصل يروى بالخفض والرفع والرفع اقوى لانه خبر مبتدء موخر وهو قرددها - والقردد الارض فيها نجاد ووهاد ترجمہ میرے ناقہ تیز ہوا سے ایسے ناہموار میدان میں بڑھجاتے ہیں جو مثل پشت ڈہال نشیب و فراز رکھتا ہے اور اسکا ناہموار میدان ایسے ہی دوسرے میدان سے ملا ہوا ہی -

مُرْتَمِيَاتٌ بِنَا إِلَى ابْنِ عُبَيْدِ اللهِ غِيطَانُهَا وَفَدْفَدُهَا

غيطانها مبتدء موخر ومرتميات خبر مقدم - وضمير غيطانها وفدفدها للارض التي تقدم ذكرها بقوله في مثل ظهر المجن والغيطان المطمئن من الارض - والفدفد الارض الغليظة المرتفعة ترجمہ اس زمین کے نیچے اونچے میدان ہمکو ابن عبید اللہ کی طرف پھینکتے ہیں یعنی ہم ایسے تیز چلتے ہیں کہ گویا ہمکو کسی نے پھینکدیا -

إِلَى فَتًى يُصْدِرُ الرِّمَاحَ وَقَدْ ... أَنْهَلَهَا فِي الْقُلُوبِ مُورِدُهَا

بدل من ابن عبيد الله - وموردها فاعل انهلها اي سقاها اول مرة - والعلل الشرب الثاني - ويصدر الرماح اي ينزعها بعد الطعن من المطعون - ترجمہ اس جوان کی طرف جو نیزونکو دشمنوں کے اجسام میں سے ایسے حال میں نکالتا ہی کہ اسکے مارنیوالے یعنی ممدوح نے انکی دلونکا خون انکو خوب شکم سیر پلایا ہی - اگر مورد کو بضم پڑہیں تو ممدوح مراد ہی اور اگر بفتح میم تو مصدر ہی بمعنی ورود کے

لَهُ أَيَادٍ إِلَيَّ سَابِقَةٌ ... أُعَدُّ مِنْهَا وَلَا أُعَدِّدُهَا

ترجمہ ممدوح کے سابق احسان مجھپر بہت ہیں انمیں سے چند گنتا ہوں اور انکا حصر ناممکن ہی اسلئے کل شمار نہیں کر سکتا -

يُعْطِي فَلَا مَطْلُهُ يُكَدِّرُهَا ... بِهِ وَلَا مَنُّهُ يُنَكِّدُهَا

ترجمہ وہ بخشتا ہے سو اسکی دیر نگ ان نعمتوں کو مکدر نہیں کرتی اور نہ اسکا احسان جتانا انکو بگاڑتا ہی یعنی مطل و من ہی نہیں ہوتا

خَيْرُ قُرَيْشٍ أَبًا وَأَمْجَدُهَا ... أَكْثَرُهَا نَائِلًا وَأَجْوَدُهَا

ترجمہ ممدوح بلحاظ پدر تمام قریش سے بہتر ہی کیونکہ وہ فرزند رسول ہی اور قریش سے بخشش میں بڑھا ہوا ہی اور زیادہ سخی ہے

أَطْعَنُهَا بِالْقَنَاةِ أَضْرَبُهَا ... بِالسَّيْفِ جَحْجَاحُهَا مُسَوَّدُهَا

النجاح العبد العظیم ترجمہ وہ قریش مین سب سے زیادہ نیزہ زن اور بڑا تلوریا بڑا سردار مسلم النبوت ہے۔

أفرسها فارساً وأطولها　　باعاً ومغوارها وسيدها

ترجمہ وہ بڑا شہسوار قریش ہی جب سوار ہوا اور بڑا دراز دست یعنے سخی اور انہین دشمنوں کے حق مین بڑا لٹیرا اور سردار ہی

تاج لؤي بن غالب وبه　　سما لها فرعها ومحتدها

لوی ابن غالب ابو قریش ۔ والمحتد الاصل ترجمہ وہ لوی بن غالب کا تاج ہی اور اسکے سبب اولاد و آبای قریش بلند قدر ہوگئی

شمس ضحاها هلال ليلتها　　در تقاصيرها زبرجدها

التقصار بالفلق علی القصیرۃ وہی اصل العنق۔ ترجمہ ممدوح چاشت لوی کا آفتاب ہی اور اسکی رات کا ہلال ہی کہ ہر کوئی اسکو مشتاقانہ دیکھتا ہی۔ اور اسکی گردن کے ہار کا موتی اور زبرجد ہے۔

يا ليت بي ضربة أتيح لها　　كما أتيحت له محمدها

اتیح لہ ای قدر۔ ترجمہ ای کاش وہ ضربہ جسکے لئے انکا محمد یعنی ممدوح مقدر ہوا ایسے ہی ضربہ کہ اسکے واسطے مقدر ہوئی میرے لگتے اور مین اسپر قربان ہوجاتا اور وہ محفوظ رہتا۔ قولہ محمدہا۔ اس اضافہ مین اسطرف اشارہ ہی کہ ضربہ مذکورہ سے ممدوح محمود ہوگیا نہ معیوب۔ کہتے ہین کہ ممدوح بحالت جوانی کہ اسکی عمر بیس برس سے کم تھی ایک عربا کی قوم سے لڑا تھا اور بہت سے انہین قتل کئے تھے اور اسکے چہرہ پر زخم آیا تھا جس سے اسکا چہرہ خوبصورت ہوگیا تھا۔ سو متنبی ایسے ضربہ کی تمنا کرتا ہے۔

أثر فيها وفي الحديد وما　　أثر في وجهه مهندها

ترجمہ ممدوح نے اس ضربہ اور تلوار مین اثر کیا اور اسکے چہرہ پر ضربہ کی شمشیر تیز یا ہندی لوہے کی شمشیر نے کچھ اثر نکیا ضربہ اور تلوار مین اثر کرنے کی یہہ معنی کہ ضربہ سے قصد ضارب کا قتل تھا سو ممدوح نے اسکی مراد پوری نہونے دی یہہ اسکی تاثیر انہین ہوئی۔ اور تلوار نے اسکے چہرہ پر اثر نکیا یعنی اثر قبیح جس سے چہرہ کی رونق کم ہوجاوے نکیا بلکہ چہرہ کی رونق اور زیادہ کردی۔ خاص اس سبب سے کہ زخم چہرہ علامت شجاعت ہی اور عرب اسپر فخر کرتے ہین۔

فاغتبطت إذ رأت تزينها　　بمثله والجراح تحسدها

الغبطة ان تتمنى مثل حال المغبوط من غير ان يريد زوالها عنه۔ وان تمناه فهو حسد ترجمہ سو چوٹ نے جب اپنی زینت کو ممدوح جیسے شخص پر دیکھا تو اسنے غبطہ کیا یعنی اسنے یہہ آرزو کی کہ یہہ زینت مجکو بھی نصیب ہوتی اور اور زخم اس چوٹ پر حسد کرنے والے تھے کہ انکو ایسا عمدہ موقع فخر حاصل نہوا۔

وأيقن الناس أن زارعها　　بالمكر في قلبه سيحصدها

الضمیر فی قلبہ للزارع ترجمہ اور لوگون نے یقین کرلیا کہ بیشک اس چوٹ کا بمکر بونے والا اپنے دل مین اس چوٹ کو

کاٹے گا اور دل کی چوٹ قطعاً قاتل ہوتی ہی - اس صورت مین فی تجسد ہا کے متعلق ہوگا - اور یہہ بھی ہوسکتا ہی کہ
فی سلہ مکر ہو یعنی جسنے مکر اور فریب سے جو اُسکے دل مین جاگزین تھا خلاصہ یہہ ہی کہ یہہ ضرب براہ مکر لگائے تھے اور
اگر مواجہہ ہوتا تو یہہ امر ممکن نہ تھا سو لوگون یقین ہے کہ یہ ضارب مکار اپنے بوئی کو کاٹے گا یعنی ممدوح اُسکو سزا کا قائل

اَصْبَحَ حُسَّادُہٗ وَاَنْفُسُہُمْ	یُحْدِرُہَا خَوْفُہٗ وَیُصْعِدُہَا

الواو فی وانفسہم للحال ترجمہ اور اُسکے حاسد لوگ ایسے حال مین ہوگئے کہ اُنکی جانونکو ممدوح کا خوف کبھی نیچے اتارتا ہے
اور کبھی اوپر چڑھاتا ہی یعنی اُسکے خوف سے نہایت بے چین ہین -

تَبْکِیْ عَلَی الْاَنْصُلِ الْغُمُوْدُ اِذَا	اَنْذَرَہَا اَنَّہٗ یُجَرِّدُہَا

ترجمہ تلوار کے پہلون پر بخوف فراق دائمی اُنکے میان روتے ہین جبکہ ممدوح اُن میانونکو اس بات سے ڈراتا ہے کہ پہلون کو
اُنمین سے نکالیگا کیونکہ میان جانتے ہین کہ اب اُن پہلون کی میان گردنہائے اعدا ہونگے جیسا اگلے شعر مین ہے -

لِعِلْمِہَا اَنَّہَا تَصِیْرُ دَمًا	وَاَنَّہٗ فِی الرِّقَابِ یُغْمِدُہَا

ترجمہ کیونکہ میان جانتے ہین کہ وہ پھل خون بنجاوینگے اور ممدوح اُنکو دشمنون کی گردنون مین چھپا دیگا -

اَطْلَقَہَا فَالْعَدُوُّ مِنْ جَزَعٍ	یَذُمُّہَا وَالصَّدِیْقُ یَحْمَدُہَا

ترجمہ ممدوح نے پہلونکو میانونسے آزاد کیا اب دشمن بسبب خوف اُنکی مذمت کرتا ہی اور دوست اُنکی تعریف -

تَنْقَدِحُ النَّارُ مِنْ مَضَارِبِہَا	وَصَبُّ مَاءِ الرِّقَابِ یُخْمِدُہَا

ترجمہ ان پہلونکے لگنے کی جگہ سے آگ جھڑتی ہی بسبب شدت ضرب کے اور ریزش گردنون کے خون کی اُس آگ کو بجھاتی ہی

اِذَا اَضَلَّ الْہُمَامُ مُہْجَتَہٗ	یَوْمًا فَاَطْرَافُہُنَّ یُنْشِدُہَا

الانشاد ہو تعریف الضالۃ ترجمہ جبکہ کوئی سردار اپنی جان کسی روز گم کرے یعنی اُسکو اپنا قاتل معلوم نہو اور اُسکی
تلاش کرے تو ممدوح کی تلوارون کے اطراف اُسکی گم ہوئی چیز کا نشان دیتے ہین یعنی وہ کہتے ہین کہ تمہارے قاتل
ہم ہین خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح قاتل ملوک ہے -

قَدْ اَجْمَعَتْ ہٰذِہِ الْخَلِیْقَۃُ لِیْ	اَنَّکَ یَا ابْنَ النَّبِیِّ اَوْحَدُہَا

ترجمہ یہہ تمام مخلوق میرے ساتھ اس امر پر متفق ہوگئی ہی کہ اے فرزند نبی بیشک تو تمام کمالات مین یگانہ خلق ہے -

وَاَنَّکَ بِالْاَمْسِ کُنْتَ مُحْتَلِمًا	شَیْخُ مَعَدٍّ وَاَنْتَ اَمْرَدُہَا

وانک اراد وانک بالتشدید فخفف ضرورۃ مع الضمیر ویروی انت وشیخ معد خبر کان وقولہ وانت امردہا عطف علی الحال
ای محتلما امرد ترجمہ اور اس بات پر بھی متفق ہوگئے کہ تو کل بحال آغاز جوانی وامردی بمقتضائے بزرگی بعقل
است نہ بسال شیخ اور بڑا بنی معد کا تھا کہ سب امور تیرے مشورہ سے ہوتے تھے اسوقت کا تو کیا کہنا ہی کہ تیری عمر

زیادہ ہوگئی اور سب چیزونکا اور لڑائیونکا تجربہ کار ہوگیا ہے۔

ربیتھا کان منک مولدھا	فکم وکم نعمۃ مجللۃ

المجللۃ العظیمۃ ترجمہ سو بہت بہت عظیم نعمتین ہین کہ وہ تجھسے پیدا ہوئین اور تونے اُنکی پرورش کی یعنی اول تو تونے اُنکو بطور انعام عطا فرمائی اور پھر اُسپر مداومت کی اور اُنکو بنایا۔

اقرب منی الی موعدھا	وکم وکم حاجۃ سمحت بھا

ترجمہ اور بہت بہت حاجتین ہین کہ تونے اُنکے پورا کرنیمین جوانمردی کی اور وعدہ کرتی ہو انکو ایسا جلد پورا کردیا کہ اُن کا وعدہ ایسا قریب تھا کہ مین بھی اپنے نفس سے اتنا قریب نہین ہون۔ ظاہر ہو کوئی چیز اپنے نفس سے زیادہ نہین قریب ہوتی

ومکرمات مشت علی قدم البر الی منزلی تردّدھا

ترجمہ اور بہت سے احسانات ہین کہ وہ نکوئی کے قدم پر میرے گھر تلک آئے اور تو اُن احسانات کو میری نسبت بار بار عمل مین لاتا ہے۔ نکوئی کے قدم پر آنے سے مراد خلعت وانعام ہین جو ممدوح نے اُسکو بھیجے اور اگلے شعر مین جملا قر جلدی بہا اسپر دلالت کرتا ہے اور اِس سے یہہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حامل خلعت یعنی غلام بھی منجملہ عطایا تھا۔

اقدر حتی الممات اجحدھا	اقرّ جلدی بھا علیّ فلا

ترجمہ میرے بدن کی جلد نے تیرے احسانات وانعام کا مجھپر اقرار کیا سو وقت موت تلک مین اُن کا انکار نہین کرسکتا یعنی تیری خلعت عنایتی میرے بدن پر ہر کسی نے دیکھے اب اگر بالفرض تیری احسانات کا انکار بھی کرون تو اُسے کون مانیگا۔

خیر صلات الکریم اعودھا	فعد بھا لاعدمتھا ابدا

ترجمہ سو وہ احسانات بار بار فرمایہ استطاعت احسانات خدا تجھسے کبھی گم نکرے سخی شخص کی عطایا مین عمدہ وہی جو بار بار آوی

وقال ایضا فی صباہ

ببیاض الطلی وورد الخدود	کم قتیل کما قتلت شہید

الطلی الاعناق ترجمہ جیسا مین عشق گردنہای سفید ورخسارہای سرخ مین مقتول شہید ہون ایسے بہت سے مقتول ہین

فتکت بالمتیّم المعمود	وعیون المہا ولا کعیون

عطف علی بیاض الطلی۔ المہا جمع مہاۃ وہی بقر الوحش تشبہ اعین النساء بعیونہا لحسنہا وسعتہا۔ وفتکت قتلت بغتۃ والمتیم المذلل والمعمود الذی ہدہ العشق ترجمہ اور بہت سے مقتول چشمہاے محبوبان کے ہین جو خوبصورتے مین مثل چشمہاے گاوان دشتی ہین حالانکہ اُنکی آنکھین اُن آنکھون کے مانند نہین ہین جنہون نے عاشق بیچارہ زار ونزار شکستہ حال کو یعنی مجکو دفعۃً قتل کرڈالا ہے بلکہ اُنسے حسن وخوبی مین کمتر ہین یعنی میرا معشوق بیمثل ہے۔

درّ درّ الصبا ایام تجریر ذیولی بدار اثلۃ عودی

اصل الدر فی اللبن یقال در الضرع ثم کثر استعمالہ حتی قالوا للہ درہ ای اللبن الذی ارضعہ وہنہ در زید فیہ معنی التعجب یراد بہ الخیر لان غالب معیشۃ العرب من اللبن ودار الاثلۃ موضع بظاہر الکوفۃ - والاثل شجر من جنس الطرفا اذا حرکتہ الریح سمع منہ صوت حنین - وجر الذیول کنایۃ عن النشاط واللہو ترجمہ بلا ہو ایام کودکی کا ای ایام لہو ولعب ونشاط جو بمقام دار اثلہ گذرے لوٹ آؤ - ان ایام کو یاد کرتا ہی اور انکے واپس آنیکی درخواست کرتا ہے -

عمرک اللہ ہل رأیت بدورا	طلعت فی براقع وعقود

ترجمہ ای یار مخاطب خدا تیری عمر دراز کرے بتاؤ کہ کیا تو نے چودہوین رات کے چاندون کو برقعون اور جواہر کے ہار پہنے نکلتے دیکھا ہی یعنی نہین دیکھا - بدور سے مراد محبوبان ماہ طلعت ہین -

رامیات بأسہم ریشہا الہدب تشق القلوب قبل الجلود

رامیات صفۃ لبدور ترجمہ ایسے بدور کے تیر ہائے نگاہ جنکی پر پلکین ہین اپنے عاشقون کے مارتے ہین کہ وہ دلون کو کھالونسے پہلے چیر ڈالتے ہین - ذوق کا یہ شعر مشہور اسی کا ترجمہ معلوم ہوتا ہی مگر تشق القلوب الخ کے مضمونسے خالی ہی لگ گیا اور مزہ کیا ہمتو دونون کو بلا سمجھے + اسے تیر قضا اسکو پر تیر قضا سمجھے -

یترشفن من فمی رشفات	ہن احلی فیہ من التوحید

ترجمہ وہ عورتین براہ محبت میرا آب دہن بہت دفعہ چوستی ہین - وہ انکا بار بار چوسنا میرے موہنہ مین کلمہ توحید سے زیادہ شیرین معلوم ہوتا ہی - شاعر نے اس شعر مین رندی کی داد دی اور وہ حد سے بڑہگیا اور ایک روایت ہین فیہ حلاوۃ التوحید ہی اسمین بسبب تشبیہ کے فی الجملہ مبالغہ کم ہے - اور بندہ نے بعض کتب مین دیکھا ہے کہ توحید ایک قسم کے تمر کا نام ہے اسصورت مین شعر عیب مبالغہ بیجا سے پاک ہوجاتا ہے -

کل خمصانۃ ارق من الخمر بقلب اقسی من الجلمود

کل مرفوع علی البدل من الضمیر فی یترشفن - والخمصانۃ الضامرۃ ترجمہ ہر محبوبہ باریک شکم شراب سے باریک تر یعنی صاف ونازک تر کہ انکا دل پتھر سے بھی سخت ہی - یعنی بدن کے نازک اور دل کے سخت ہین -

ذات فرع کانما ضرب العنبر فیہ بماء ورد وعود

الفرع شعر الرأس - ترجمہ انکے سر کے بال ایسے خوشبودار ہین کہ گویا انکے بالون پر گلاب چھڑکا گیا ہی اور عنبر اور عود کی دھونی دیگئی ہی

حالک کالغداف جثل دجوجی اثیث جعد بلا تجعید

الحالک الشدید السواد صفۃ فرع والغداف ہو الغراب الاسود - والجثل الکثیر النبات والاثیث مثل الجثل والدجوجی مثل الحالک ترجمہ وہ سر کے بال مثل کالی کوے کے نہایت سیاہ ہین اور بکثرت ہین اور بے موڑے گھونگریالی ہین یعنی ایسے ہی مخلوق ہین -

مُحِیلُ الْمِسْکَ عَنْ غَدَائِرِهَا الرِّیحُ وَتَفْتَرُّ عَنْ شَنِیْبٍ بَرُودِ

ترجمہ ہوا اُسکے گیسوؤن سے مشک اُٹھاکر لیجاتی ہے اور کھڑکیدار اور ہموار دانتون سے ہنستی ہے یعنی اُس کے دندان ایسے ہین کہ کنبان تلے اوپر نہین ہین۔

جَمَعَتْ بَیْنَ جِسْمِ اَحْمَدَ وَالسُّقْمِ وَبَیْنَ الْجُفُوْنِ وَالتَّسْهِیدِ

ترجمہ اُس معشوقہ نے احمد یعنی میرے جسم اور بیماری کو اور میری پلکون اور بیخوابی کو ایکجا جمع کر دیا ہے۔

فَانْقُصِی مِنْ عَذَابِهَا اَوْ فَزِیدِی	هٰذِهٖ مُهْجَتِی لَدَیْکِ لِحَیْنِی

المهجة دم القلب وموضع الروح والحین الهلاک ترجمہ یہہ میری جان ہلاکی کے لئے تیرے سپرد ہے تجکو اختیار ہے کہ اُسکے عذاب کو بذریعہ اپنے وصل کے گھٹادے یا بسبب فراق زیادہ کردے۔

اَهْلُ مَابِی مِنَ الضَّنَا بَطَلٌ صِیدَ بِتَصْفِیفِ طُرَّةٍ وَبِجِیدِ

ای انا اہل ترجمہ مین اپنی لاغری کا سزاوار ہون اور ایسا بہادر دلیر ہون کہ زلف کی پٹی جمانے اور گردن سفید محبوبہ کو دیکھکر شکار ہوگیا ہون۔

شُرْبُهُ مَا خَلَا دَمَ الْعُنْقُودِ	کُلُّ شَیْءٍ مِنَ الدِّمَاءِ حَرَامٌ

ترجمہ ہر شئے کا خونون کی قسم سے پینا حرام ہے سوا‌ئے خون انگور کے یعنی شراب کے اور آب انگور کو خون سے بسبب سیلان تشبیہ دی

مِنْ غَزَالٍ وَطَارِفِی وَتَلِیدِی	فَاسْقِنِیهَا فِدًی لِعَیْنَیْکِ نَفْسِی

ترجمہ سو تو مجکو وہ شراب پلادے ای غزال تیری دونون آنکھون پر میری جان اور میرا پیدا کردہ اور موروثی مال قربان۔

وَدُمُوعِی عَلَى هَوَاکِ شُهُودِی	شَیْبُ رَأْسِی وَذِلَّتِی وَنُحُولِی

ترجمہ میرے سر کے بالون کی سفیدی اور میری زاری اور لاغری اور میرے آنسو تیری محبت پر میرے گواہ ہین یعنی اگر مین عشق چھپاتا ہون تو یہہ چارون گواہ تیری محبت کے ہوجاتے ہین لہذا وہ چھپائے نہین چھپتا شعر نتوان واشت نہان عشق زمردم لیکن + زردی رنگ رخ وخشکی لب راچہ علاج +

لَمْ تَرُعْنِی ثَلَاثَةً بِصُدُودِ	اَیَّ یَوْمٍ سَرَرْتِنِی بِوِصَالٍ

ترجمہ کون سے دن تو نے مجکو اپنے وصل سے خوش کیا ہو کہ اُسکے بعد تین روز تلک تجکو اپنے اعراض سے نہ ڈرایا ہو +

کَمُقَامِ الْمَسِیحِ بَیْنَ الْیَهُودِ	مَا مُقَامِی بِاَرْضِ نَخْلَةَ اِلَّا

المقام الاقامة سعد ار نخلة قریة تقرب بعلبک ترجمہ میری اقامت سرزمین نخلہ مین ایسی ہے جیسے حضرت عیسےٰ کی اقامت یہود مین یعنے جیسے یہودی حضرت مسیح کے دشمن ہین ایسے ہی قریہ مذکورہ کے باشندے میرے دشمن ہین۔

مَفْرَشِی صَهْوَةُ الْحِصَانِ وَلٰکِنْ قَمِیصِی مَسْرُودَةٌ مِنْ حَدِیدِ

العصوة مقعد الفارس من ظهر الفرس - والمسرودة المنسوجة من الحديد ترجمہ میرے فرش کی جگہ پشت گھوڑے کی ہے اور میرا کرتہ لوہے سے بنا ہوا ہے یعنی زرہ ہے - خلاصہ یہ کہ مین قریہ مذکورہ مین ایسی صورت سے گزران کرتا ہون -

لَامَةٌ فَاضَةٌ اَضَاةٌ دِلَاصٌ	اَحْكَمَتْ نَسْجَهَا يَدَا دَاوُدِ

بدل من مسرودة - اللامة الملتئمة الصنعة - والفاضة السابغة - واضاة صافية - والدلاص البراقة ترجمہ وہ زرہ ملی ہوئی حلقون کی چوڑی چکلی صاف وبراق ہے جسکو حضرت داؤد کے دونون ہاتھون نے خوب مضبوط بنایا ہے -

اَيْنَ فَضْلِي اِذَا قَنِعْتُ مِنَ الدَّهْرِ بِعَيْشٍ مُعَجَّلِ التَّنْكِيدِ

ترجمہ جبکہ مین زمانہ سے ایسی زندگی پر قناعت کرون جسکا رنج پہونچانا مجکو جلد ستاوے تو میری بزرگی کہان رہی -

ضَاقَ صَدْرِي وَطَالَ فِي طَلَبِ الرِّزْقِ قِيَامِي وَقَلَّ عَنْهُ قُعُودِي

ترجمہ بسبب افلاس کے میرا سینہ تنگ ہوگیا اور میری کوشش طلب رزق مین بہت ہوئے اور اسکی طلب سے میرا باز رہنا کم ہی

اَبَدًا اَقْطَعُ الْبِلَادَ وَنَجْمِي	فِي نُحُوسٍ وَهِمَّتِي فِي سُعُودِ

ترجمہ طلب رزق کے لئے ہمیشہ شہرون مین پھرتا ہون اور میرے نصیب کا ستارہ منحوس اور میری ہمت سعید و بلند ہے

فَلَعَلِّي مُؤَمِّلٌ بَعْضَ مَا اَبْلُغُ بِاللُّطْفِ مِنْ عَزِيزٍ حَمِيدِ

ترجمہ سو کاش مین بعض ایسی چیزون کی امید کرون کہ خدائے غالب وستودہ کی مہربانی سے انکو حاصل کرون جیسے ورنہ یہہ امید ہائے دور ودراز کار تو پوری ہوتی معلوم نہین ہوتین -

لِسَرِيٍّ لِبَاسُهُ خَشِنُ الْقُطْنِ وَمَرْوِيُّ مَرْوَ لُبْسُ الْقُرُودِ

اللام تحتمل وجہین احدہما ان یکون اعجبوا لسري - والآخران یکون متعلقة بلطف ای بلطف اللہ سبحانہ لسری ہذہ صفتہ ومروی مرو ثیاب دقاق تنسج بمرو ترجمہ تعجب کرو تم ایسی سردار کے لئے کہ اسکا لباس سخت روی کا ہے اور باریک کپڑے مرو کے لباس بندرون یعنی ناکسون کا - خلاصہ یہہ ہی کہ تعجب ہی مجھہ سا سردار ایسا کم قیمت لباس پہنے اور تنگ رہے اور کمینے لوگ چین اڑاوین ومثلہ فے الفارسیۃ ۔ اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان + طوق زرین ہم درگردن خرمی بینم - اور یہہ بھی ہوسکتا ہو کہ لام متعلق لطف ہو یعنی شاید عزیز حمید کی مہربانی سے جو مجھہ جیسے سردار کو ہو جاوے اپنی امیدونکو پہونچ جاؤن -

عِشْ عَزِيزًا اَوْ مُتْ وَاَنْتَ كَرِيمٌ	بَيْنَ طَعْنِ الْقَنَا وَخَفْقِ الْبُنُودِ

البنود جمع بند وہی الاعلام الکبار - وخفق البنود اضطرابہا ترجمہ بحالت عزت جیا رہ یا درمیان زخم نیزونکے اور حرکت جھنڈونکی ایسے حال مین کہ تو عزیز و کریم ہو - جا ذلت مین جینا برا ہے -

فَرُءُوسُ الرِّمَاحِ اَذْهَبُ لِلْغَيْظِ وَاَشْفَى لِغِلِّ صَدْرِ الْحَقُودِ

یقال ذہبت بالغیظ ولا یقال ذہبتہ ۔ والوجہ اشداذہا بالغیظ ولو قال اذہب بالغیظ لاستغنے ترجمہ کیونکہ نیزے کے سر غصہ کو خوب دفع کرتے ہین اور کینہ صاحب کینہ کو بخوبی شفا بخش ہین ۔

وَاِذَا مُتَّ مُتَّ غَیْرَ فَقِیْدِ	لَا کَمَا قَدْ حَیِیْتَ غَیْرَ حَمِیْدِ

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرتا ہے کہ بحالت عزت جی نہ ایسی طرح جیسا تو اتبلک غیر قابل تعریف جیا ہے اور جب تو مرے تو ایسے حال مین مر کہ گویا تو مفقود نہین ہوا کیونکہ تجھسے اتبلک کوئی ناموری کا کام نہین ہوا کہ تجکو کوئی یاد کرے اور تیرے مثل بہت سے عوام پائے جاتے ہین ۔

وَلَوْ کَانَ فِیْ جِنَانِ الْخُلُوْدِ	فَاطْلُبِ الْعِزَّ فِی اللَّظٰی وَدَعِ الذُّلَّ

لظی من اسماء جہنم ترجمہ سو تو عزت طلب کر اگرچہ دوزخ مین ملے اور ذلت کو چھوڑ اگرچہ جنت مین ہو ۔

یَعْجِزُ عَنْ قَطْعِ بُخْنُقِ الْمَوْلُوْدِ	یُقْتَلُ الْعَاجِزُ الْجَبَانُ وَقَدْ

البخنق بالجعل علی راس الصبے وتلبسہ المرءۃ عند ادہان راسہا ترجمہ عاجز شخص نامرد کو مار ڈالتا ہے باوجودیکہ وہ بچے کے سر کا کپڑا بھی نہین کاٹ سکتا ہے ۔ غرض نامردی کچھ مفید نہین ہوتی ۔

وَیُوَقَّی الْفَتَی الْمِخَشُّ وَقَدْ خَوَّضَ فِیْ مَاءِ لَبَّۃِ الصِّنْدِیْدِ

المخش الجری ۔ والصندید السید الکریم ترجمہ اور محفوظ رہتا ہے جوان مرد دلیر ایسے حال مین کہ سردار بہادر کے سینہ کے خون مین بار بار گھسا ہے یعنی پس نامردی سخت نازیبا و غیر مفید ہے ۔

وَبِنَفْسِیْ فَخَرْتُ لَا بِجُدُوْدِیْ	لَا بِقَوْمِیْ شَرُفْتُ بَلْ شَرُفُوْا بِیْ

ترجمہ مینے اپنی قوم کے سبب شرف حاصل نہین کیا بلکہ میری قوم میرے سبب شریف ہو گئی اور مین اپنے نفس پر فخر کرتا ہون نہ اپنے بڑون پر ۔ یعنی اوصاف اضافیہ میرے فخر کے باعث نہین ہین ۔

وَبِہِمْ فَخْرُ کُلِّ مَنْ نَطَقَ الضَّادَ وَعَوْذُ الْجَانِیْ وَغَوْثُ الطَّرِیْدِ

عوذ الجانی ای یعوذون بہم ترجمہ حالانکہ میرے اجداد باعث فخر تمام عرب ہین کیونکہ حرف ضاد سوائے عرب کوئی نہین بولتا ۔ اور میرے بڑے گنہگار کی پناہ و راندہ درماندہ کے فریادرس ہین ۔

لَمْ یَجِدْ فَوْقَ نَفْسِہٖ مِنْ مَزِیْدِ	اِنْ اَکُنْ مُعْجَبًا فَعُجْبُ عَجِیْبٍ

ترجمہ اگر مین اپنے نفس اور اسکے کمالات پر تعجب کرون اور اپنے کو بڑا گنون تو یہہ تعجب اس شخص عجیب کا سا ہے جو اپنے سے کسیکو زیادہ نپاوے تو اسکا اعجاب قابل انکار نہوگا ایسا ہی میرا حال ہے ۔

وَسِمَامُ الْعِدٰی وَغَیْظُ الْحَسُوْدِ	اَنَا تِرْبُ النَّدٰی وَرَبُّ الْقَوَافِیْ

سمام جمع سم ترجمہ مین ہمعمر و ہمزاد بخشش کا اور صاحب اشعار و زہر ہائے دشمنان و غصہ حاسدان ہون ۔

اَنَا فِی اُمَّةٍ تَدَارَکَهَا اللّٰهُ غَرِیْبٌ کَصَالِحٍ فِی ثَمُوْدِ

ترجمہ مین ایک امت مین سے ہون جو میری قدر نہین جانتی خدا انکا تدارک کرے یہہ جملہ دعائیہ خیر ہے یا دعائے
بد اول صورت مین یہہ معنی ہونگے کہ خدا انکی اصلاح کرے اور صورت دوم یہہ کہ انکا استیصال کرے اور غریب ہون
مثل حضرت صالح کے قوم ثمود مین شارحین کہتے ہین کہ اس شعر مین جو اسنے آپ کو حضرت صالح سے تشبیہ دی اور
شعر گزشتہ مین حضرت عیسے سے اس سبب سے لوگ اسکو متنبی کہنے لگے یعنی بتکلف آپکو نبی بناتا ہے۔

واہدی الیہ عبید اللہ بن خراسان ہدیۃ فیہا سمک من سکر وعسل فرد الیہ وکتب علیہ ہذہ الابیات

بَلَغَ الْمَدَی وَتَجَاوَزَ الْحَدَّا	قَصُرَتْ فَلَسْتُ بِزَائِدٍ وُدَّا

ترجمہ احسان سے باز رہ کیونکہ تو مجکو اپنی دوستی جو نہایت کو پہونچ گئی ہے اور حد سے بڑھگئی ہے بڑہا نہین سکتا۔

فَرَدَدْتُهَا مَمْلُوَّةً حَمْدًا	اَرْسَلْتَهَا مَمْلُوَّةً کَرَمًا

ترجمہ تونے اس جام کو جسمین حلوا تھا اپنی بخشش سے پر بھیجا سو مینے اسکو ایسے حال مین لوٹایا کہ وہ شکر سے
بھرا ہوا تھا۔ شکر سے مراد وہ اشعار ہین جو اسی جام پر لکھکر بھیجے تھے۔

مِنِّیْ بِہٖ وَتَظُنُّہَا فَرْدًا	جَاءَتْکَ تَطْفَحُ وَہِیَ فَارِغَۃٌ

طفح الشئ امتلاء وفاض۔ وضمیر بہ عائد الی الشعر المکتوب علی جوانبہا ترجمہ وہ جام تیرے پاس لبریز چھلکتا ہوا آیا اور وہ
خالی معلوم ہوتا ہے اور وہ حمد وشکر سے رونا بھرا ہوا ہے اور تو اسکو تنہا گمان کریگا۔

اَنْ لَا تَحِنَّ وَتَذْکُرَ الْعَہْدَا	تَاْبٰی خَلَائِقُکَ الَّتِیْ شَرُفَتْ

لا تحن ای لا تشتاق ترجمہ تیری عادتین جو بزرگ ہین اس امر سے انکار کرتی ہین کہ تو اپنے دوستون کا مشتاق
نہو اور جو تونے انسے دوستی کا عہد کیا ہے اسکو یاد نکرے اسلئے تو دوستونکو یاد فرماتا ہے۔

کُنْتَ الرَّبِیْعَ وَکَانَتِ الْوَرْدَا	لَوْ کُنْتَ عَصْرًا مُنْبِتًا زَہَرًا

ترجمہ اگر تو زمانہ کلیون کا اگانیوالا ہوتا تو تو زمانہ بہار ہوتا اور تیرے اخلاق بمنزلہ گلاب کے ہوتے یعنی تیرا زمانہ اشرف ہوتا
اور تیرے پھول عمدہ۔ وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی

ہَیْہَاتَ لَیْسَ لِیَوْمِ عَہْدِکُمْ غَدٌ	اَلْیَوْمَ عَہْدُکُمْ فَاَیْنَ الْمَوْعِدُ

ترجمہ بوقت رخصت احباب کہتا ہے کہ آج تمھاری ملاقات کا روز ہے سو اسکے بعد کونسی جگہ ملاقات ہوگی پھر اپنے
نفس کی طرف التفات کرکے کہتا ہے کہ یہہ استفسار لغو ہے اور یہہ مطلب نہایت بعید ہے کیونکہ اے دوستو
تمھاری یوم ملاقات کے لئے کل نہوگی کیونکہ مین کل کے آنے سے پہلے مرجاؤنگا خلاصہ یہہ ہے کہ مین تمھارے
بعد زندہ نرہونگا۔

اَلْمَوْتُ اَقْرَبُ مُخْلَبًا مِنْ بَيْنِكُمْ	وَالْعَيْشُ اَبْعَدُ مِنْكُمُ لَا تَبْعُدُوْا

قولہ لاتبعدوا من روی بفتح العین کان من الہلاک بَعِدَ یَبْعَدُ ای ہلک منہ قولہ تعالی الا بعدا لمدین کما بعدت ثمود۔ ومن روی بضم العین کان من البعد والبین ترجمہ موت بلحاظ اپنے پنجہ کے تمھاری جدائی کی نسبت مجھسے قریب ہے یعنی مین قبل فراق مرجاونگا اور زندگی تمسے دور ہے کیونکہ وہ بحالت تمھاری موجودگی کے معدوم ہوجاویگی پھر انکو دعا دیتا ہے۔

کہ تم ہلاک نہو ہمیشہ بنے رہو یا تم مجھسے دور نہو خدا تمکو ہمیشہ میرے پاس رکھے۔

اِنَّ الَّتِیْ سَفَکَتْ دَمِیْ بِجُفُوْنِہَا	لَمْ تَدْرِ اَنَّ دَمِیَ الَّذِیْ تَتَقَلَّدُ

ترجمہ بیشک وہ محبوبہ جسنے میرا خون اپنی آنکھوں سے گرایا ہے وہ نہین جانتی کہ میرا ہی خون اسکی گردن پر ہے یا وہ اسکا بمنزلہ ہار ہے یعنی وہ سرخ ہار جو پہنے ہوئے ہے وہ میرا خون ہے۔

قَالَتْ وَقَدْ رَاَتْ اصْفِرَارِیْ مَنْ بِہٖ	وَتَنَہَّدَتْ فَاَجَبْتُہَا الْمُتَنَہِّدُ

المتنہد شدۃ التنفس والزفرات ترجمہ جبوقت اسنے میرے رنگ کی زردی دیکھی تو بولی کہ کسنے اسکا ایسا حال کردیا اور یہہ کہکر براہ تاسف اسنے لنبا سانس لیا تو مینے اسکو جواب دیا کہ یہہ میرا حال لنبے سانس لینےوالی نے کیا ہے یعنی میری زردی رنگ کی باعث تو ہی ہے۔

فَمَضَتْ وَقَدْ صَبَغَ الْحَیَاءُ بَیَاضَہَا	لَوْنِیْ کَمَا صَبَغَ اللُّجَیْنَ الْعَسْجَدُ

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین چلدی کہ حیا و شرم نے اسکے سفید رنگ کو زرد مثل میرے رنگ کے کردیا تھا جیسا چاندی کو سونا رنگدار کرے۔ یعنی اوسکا سیمین رنگ سونے کے مانند زردی مائل ہوگیا۔ اس پر بعض لوگون نے یہہ اعتراض کیا ہے کہ شرم رنگ کو سرخ کردیتی ہے جیسا خوف زرد کردیتا ہے اسکا جواب یہہ ہے کہ اسکی شرم خوف فضیحت اور مواخذہ خون اور خوف رقیبونسے مخلوط تھی اور خوف شرم پر غالب آگیا تھا۔

فَرَاَیْتُ قَرْنَ الشَّمْسِ فِیْ قَمَرِ الدُّجٰی	مُتَاَوِّدًا غُصْنٌ بِہٖ یَتَاَوَّدُ

قرن الشمس اول ما یبدو منہا وقت الطلوع ویکون مائلا الی الصفرۃ ومتاودا ای متمایلا حال من قرن الشمس وغصن یجوز ان یکون مبتدا لانہ نکرۃ موصوفۃ او خبر مبتدا محذوف ترجمہ سو مینے اول کرن آفتاب کو ماہ تاریکی مین خرامان و لچکتا ہوا دیکھا کہ ایک شاخ یعنی قامت محبوبہ اسکے سبب لچکتی تھی خلاصہ یہہ ہے کہ محبوبہ ماہ کے مانند سفید تھی جب وہ شرم و خوف سے زرد ہوگئی تو اسکی زردی سفیدی اصلی سے ملکر ایسی ہوگئی جیسے آفتاب کی کرن ماہتاب مین۔

عَدَوِیَّۃٌ بَدَوِیَّۃٌ مِنْ دُوْنِہَا	سَلْبُ النُّفُوْسِ وَنَارُ حَرْبٍ تُوْقَدُ

عدویہ منسوبۃ الی عدی والنسبۃ الیہ عدوی کما فی علی علوی۔ وبدویۃ منسوبۃ الی البدو ہو البدو ترجمہ وہ محبوبہ بنی عدی سے گاؤں یا صحرا کی رہنے والی ہے اسکے پاس جانے سے ورے جانونکا مسلوب ہونا اور بھڑکتی ہوئی لڑائی کی آگ ہے

یعنی وہ عزیز القدر ہے اور اپنی قوم قوی کی محافظت مین ہی۔

وَذُو ابِلُ وَنُوعَلٌ وَتَسهُدٌ	وَهُوَاجِلٌ وَصَوَاهِلٌ وَمَنَاصِلٌ

الهواجل جمع هوجل وهی الارض الواسعة والنوق۔ والصواهل الخیول۔ والمناصل السیوف والذوابل الرماح ترجمہ اور آسکے پاس جانے سے ورے بڑے وسیع میدان یا اونٹنیان اور گھوڑے اور تلوارین اور برچھے ہین یعنی اُس تلک پہونچنا دشوار ہے بے سخت خونریزی کے ممکن نہین ہے۔

وَمَشَى عَلَيهَا الدَّهرُ وَهوَ مُقَيَّدُ	اَبلَت مَوَدَّتَهَا اللَّيَالِی بَعدَنَا

ترجمہ حوادث زمانہ نے ہمارے بعد آسکی محبت کو کہنہ کر دیا اور زمانہ نے اُسکو ایسے حالمین روندا کہ وہ مقید تھا مقید کی قید باظہار مبالغہ روندنے کی ہے کیونکہ مقید شخص یا شتر پاس پاس قدم رکھتا ہی اور اسلیے زیادہ روندتا ہی۔

مَرِضَ الطَّبِيبُ لَهُ وَعِيدَ العُوَّدُ	اَبرَحتَ يَا مَرَضَ الجُفُونِ بِمُمرَضٍ

ابرح برو برح بہ ای اشتد علیہ ترجمہ ای بیماری چشمان یار تو نے مجھ بیمار پر ایسی زیادتی کی کہ میرا طبیب بسبب علاج مرض خود بیمار ہو گیا اور عیادت گر بیمار ہو گئے یہان تلک کہ وہ عیادت کئے گئے یعنی لوگ آنکی عیادت کرنے لگے غرض بیان شدت و ہولناکی مرض ہے۔

وَلِكُلِّ رَكبٍ عِيسُهُم وَالفَدفَدُ	فَلَهُ بَنُو عَبدِ العَزِيزِ بنِ الرِّضَا

العیس الابل البیض المخلوط لونها بالصفرة۔ والفدفد الارض المستویة ترجمہ سواس بیمار یعنی مجکو بیٹے عبدالعزیز بن الرضا کافی ہین اور ہر قافلہ کے لئے آنکے شتران سفید مائل بزردی اور میدان ہے یعنی میرا مقصد ممدوح کا کعبہ ہے اور اور لوگون کو آنکے شتر و میدان ہین یعنے آنکو بجز تکالیف سفر کچھ حاصل نہین ہے۔

مَن فِيكَ شَامُ سِوَى شُجَاعٍ يُقصَدُ	مَن فِي الاَنَامِ مِنَ الكِرَامِ وَلَا تَقُل

من استفہام للانکار ترجمہ سوائے شجاع کے تمام خلق مین سخیون مین کون ہے کہ اُسکے پاس بطلب عطا قصد کیا جاوے اور یہہ مت کہہ کہ ای شام تجھمین سوائے شجاع کون ہے جسکا قصد کیا جاوے یعنی شام کی کیا تخصیص ہے تمام دنیا مین کوئی اُسکا مثل نہین ہے۔

وَسَطَا فَقُلتُ لِسَيفِهِ مَا يُولَدُ	اَعطَى فَقُلتُ لِجُودِهِ مَا يُقتَنَى

ترجمہ اُسنے بخشش شروع کی اور خوب بخشا تو مینے یہہ کہا کہ جو ذخیرہ کیا گیا ہے اُسکی بخشش کے لئے ہے یعنی سب بخشدیگا اور اُس نے حملہ کیا اور دشمنون کو قتل کرنے لگا تو مینے کہا کہ جو پیدا کیا گیا ہے وہ اُسکی تلوار کے لئے ہے یعنے سب کو قتل کر ڈالیگا۔ اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ اُسنے عطا کیا تو مینے اُسکی بخشش کو خطاب کرکے کہا کہ اب کوئی ذخیرہ جمع نکریگا کیونکہ تیری بخشش سبکو کافی ہے اب حاجت ذخیرہ کی نہین رہی اور اُسنے حملہ کیا تو مینے اُسکی تلوار سے

کہا کہ اب کوئی پیدا نکیا جاویگا تونے سبکو قتل کر دیا - اور یہہ بھی کہسکتے ہین کہ اُسنے بخشش کی تو مینے کہا کہ سارے ذخیرے اُسکی عطا کے نتیجے ہین اور اُسنے حملہ کیا تو مینے کہا کہ اب جو پیدا ہوگا وہ اُسکی تلوار کا آزاد کردہ و برودہ ہی کیونکہ بے اُسکے امان کے سلسلۂ پیدائش جاری نہین رہ سکتا -

وَتَحَيَّرَتْ فِيهِ الصِّفَاتُ لِأَنَّهَا	أَلْفَتْ طَرَائِقَهُ عَلَيْهَا تَبْعُدُ

ترجمہ اور ممدوح مین اوصاف مادحین حیران ہین کیونکہ اُن اوصاف نے ممدوح کی طریقے جنپر وہ مدح کیا جاتا ہی اپنے اوپر بعید پائے کہ وہ وصف دہان تلک پہونچ نہین سکتے لہذا وہ حیران کھڑے رہگئے -

فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ كُلًى مَفْرِيَّةٌ	يَذْمُمْنَ مِنْهُ مَا الْأَسِنَّةُ تَحْمَدُ

المعترک موضع الحرب - ومفریۃ مشقوقۃ ترجمہ ہر میدان جنگ مین گردہاے دشمنان پارہ پارہ ہین کہ وہ ممدوح کی اس قدر مذمت کرتے ہین جسقدر نیزے اُسکی تعریف کرتے ہین یعنے گردے بسبب تکلیف نیزہ زنی اُسکی مذمت کرتے ہین اور نیزے اُسکی بابت اُسکی تعریف -

نِقَمٌ عَلَى نِقَمِ الزَّمَانِ يَصُبُّهَا	نِعَمٌ عَلَى النِّعَمِ الَّتِي لَا تُجْحَدُ

ترجمہ وہ عتاب جو علاوہ عتاب زمانہ کی ممدوح دشمنونپر گراتا ہی وہ دوستونکے حق مین تہ بتہ نعمتین ہین جنکا انکار نہین ہوسکتا

فِي شَأْنِهِ وَلِسَانِهِ وَبَنَانِهِ	وَجَنَانِهِ عَجَبٌ لِمَنْ يَتَفَقَّدُ

ترجمہ ممدوح کے حال اور زبان اور انگلیون اور دلمین اُسکے صفات کے جویا کے لئے بڑا تعجب ہی یعنی اُسکا حال حمدہ اور زبان فصیح اور سخاوت دست و دلیری دل نہایت مرتبہ کو پہونچی ہوئی ہین کہ اُسپر ترقی ممکن نہین ہے -

أَسَدٌ دَمُ الْأَسَدِ الْهِزَبْرِ خِضَابُهُ	مَوْتٌ فَرِيصُ الْمَوْتِ مِنْهُ تُرْعَدُ

فریص جمع فریصۃ وہی لحمات عند الکتف تضطرب عند الخوف - والہزبر الشدید الغلبۃ - ترجمہ وہ شیر ہے کہ خون قوی شیر کا اُسکا خضاب ہی اور وہ ایسی موت ہی جسکے خوف سے موت کے شانون کا گوشت کانپتا ہے -

مَا مَنْبِجٌ مُذْ غِبْتَ إِلَّا مُقْلَةٌ	سَهِدَتْ وَوَجْهُكَ نَوْمُهَا وَالْإِثْمِدُ

منبج بلد من بلاد الشام ترجمہ جب سے تو شہر منبج سے غائب ہوا وہ مانند ایک چشم بے خواب کے تھا اور تیرا چہرہ اُس کی نیند اور سرمہ اثمد کے مانند ہے یعنے اُسکے مصلح کیونکہ خواب اور سرمہ اثمد مصلح چشم ہین -

فَاللَّيْلُ حِينَ قَدِمْتَ فِيهَا أَبْيَضٌ	وَالصُّبْحُ مُنْذُ رَحَلْتَ عَنْهَا أَسْوَدُ

ترجمہ جب تو اُس شہر مین آیا تو اُسکی رات بھی روشن ہوگئی اور جب تو اُسمین سے چلا گیا تو اُسکی صبح سیاہ -

مَا زِلْتَ تَدْنُو وَهْيَ تَعْلُو عِزَّةً	حَتَّى تَوَارَى فِي ثَرَاهَا الْفَرْقَدُ

الفرقد ہو نجم ویقابلہ نجم آخر لا یفترقان ترجمہ تو اُس شہر سے نزدیک ہوتا گیا اور وہ بسبب حصول عزت تا قرب بلند ہوتا گیا

یہانتلک کہ اُسکی مٹی مین فرقد ستارہ بھی چھپ گیا ۔

اَرْضٌ لَهَا شَرَفٌ سِوَاهَا مِثْلُهَا	لَوْ كَانَ مِثْلُكَ فِي سِوَاهَا يُوجَدُ

ارض خبر مبتدء محذوف ای ہی وسواہا مبتدء خبر ہا شاہا ترجمہ منبج کو شرف حاصل ہے اور اگر تیری مثل کوئی شخص سوائے منبج مین پایا جاوے تو وہ بھی مثل منبج کے ہوگا خلاصہ یہہ ہے کہ شرف منبج تیری سبب ہی جہان تو ہوگا وہ بھی شرف دار ہوگا

أَبْدَى الْعُدَاةُ بِكَ السُّرُورَ كَأَنَّهُمْ	فَرِحُوا وَعِنْدَهُمُ الْمُقِيمُ الْمُقْعِدُ

المقیم المقعد الامر المزعج ترجمہ دشمنون نے تیرے خوف سے تیرے آنیکی خوشی سنائی گویا وہ اس سے خوش ہوئے اور حال یہہ ہے کہ تیرے حسد وخوف سے اُنپر ایسی حالت طاری ہے کہ کبھی اُنکو کھڑا کرتی ہے اور کبھی بٹھاتی ہے یعنی نہایت بیچین ہین ۔

قَطَّعْتَهُمْ حَسَدًا أَرَاهُمْ مَا بِهِمْ	فَتَقَطَّعُوا حَسَدًا لِمَنْ لَا يَحْسُدُ

قولہ اراہم مابہم ای اراہم الحسد مابہم من التقصیر عنک والنقص دونک ای کشف لہم عن احوالہم ترجمہ تو نے اُنکو حسد سے پارہ پارہ کر ڈالا اور حسد نے اُن کو اُن کی نقصان پر مطلع کردیا کہ وہ تیری برابری براہ حسد کرنا چاہتے تھے اور نکر سکے تو وہ اُس شخص کے حسد سے جو کسی پر حسد نہین کرتا ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے کسی پر حسد نکرنے کے یہہ معنے کہ کوئی اسکے برابر نہین ہے کہ وہ اُسپر حسد کرے یا وہ حسد پیشہ نہین ہے ۔

حَتَّى انْثَنَوْا وَلَوَ انَّ حَرَّ قُلُوبِهِمْ	فِي قَلْبِ هَاجِرَةٍ لَذَابَ الْجَلْمَدُ

ترجمہ یہانتلک کہ وہ تجھسے اور اپنے فخر سے باز آئے اور اگر وہ حرارت حسد جو اُنکے دلون مین ہے دوپہر کے دلمین ہوتی تو سخت پتھر گلجاتا ۔

نَظَرَ الْعُلُوجُ فَلَمْ يَرَوْا مَنْ حَوْلَهُمْ	لَمَّا رَأَوْكَ وَقِيلَ هَذَا السَّيِّدُ

العلوج جمع علج وہو الغلیظ الجسم من الاعجام ترجمہ سرداران روم نے تجھے دیکھا تو اُنکی نظر اُن سردارون پر جو اُنکے آس پاس کھڑے تھے نہ پڑی جبکہ انہون نے تجھے دیکھا اور کہا گیا کہ یہہ سردار ہے ۔

بَقِيَتْ جُمُوعُهُمُ كَأَنَّكَ كُلُّهَا	وَبَقِيتَ بَيْنَهُمُ كَأَنَّكَ مُفْرَدُ

ترجمہ اُنکی جماعت ایسی رہگئی کہ گویا تو اُن سب کا مجموعہ ہے اور تو اُنکے درمیان یکتا رہگیا کہ تیرے سوا کبھی کوئی نہین تھا

لَهْفَانَ يَسْتَوْبِي بِكَ الْغَضَبَ الْوَرَى	لَوْ لَمْ يُنَهْنِهْكَ الْحِجَى وَالسُّؤْدُدُ

لہفان حال والعامل فیہ بقیت ویستوبی یستفعل من الوباء واللہف حرارۃ فی الجوف من شدۃ کرب ترجمہ تو بحالت شدۃ غضب کھڑا رہگیا اور اگر تجکو تیری عقل اور سرداری نروکتی تو تیرا غضب خلق کے لئے بمنزلہ وبا ہو جاتا اور سب کو ہلاک کردیتا ۔

كُنْ حَيْثُ شِئْتَ تَسِرْ إِلَيْكَ رِكَابُنَا	فَالْأَرْضُ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ الْأَوْحَدُ

ترجمہ تو جہان چاہے رہ ہماری سواریان تیرے پاس آوینگی کیونکہ زمین ایک ہے دوسری نہین ہے اور تو تمام زمین پر یکتا

ویگانہ ہیں پس جب تیرا یہ حال ہے تو تیرے سوائے کوئی منزل مقصود نہین ہی دور سے تیرے ہی پاس آوینگے ۔

وَصُنِ الحُسَامَ وَلَا تُذِلْ لَہٗ فَاِنَّہٗ	یَشْکُوْ یَمِیْنَکَ وَالْجَمَاجِمُ تَشْہَدُ

ترجمہ اور اپنی شمشیر روک اور اُسکو کام مین نہ لا کیونکہ وہ شمشیر تیرے داہنے ہاتھ کی بسبب کثرت شمشیر زنی کے شکایت کرتی ہے اور دشمنون کی کھوپریان کثرت قتل کی گواہی دیتی ہین ۔

یَبِسَ النَّجِیْعُ عَلَیْہِ وَھُوَ مُجَرَّدٌ	عَنْ غِمْدِہٖ فَکَاَنَّمَا ھُوَ مُغْمَدُ

ترجمہ خون اعدا تیری شمشیر پر خشک ہوگیا حال آنکہ وہ اپنے میان سے باہر ہے پس گویا وہ میان مین ہے ۔

رَیَّانَ لَوْ قَذَفَ الَّذِیْ اَسْقَیْتَہٗ	لَجَرٰی مِنَ الْمُہَجَاتِ بَحْرٌ مُّزْبِدُ

ریان منصوب بحال والعامل فیہ یلبس و مرفوعاً خبر مبتدء محذوف ترجمہ تیری تلوار ایسی سیراب ہی کہ اگر وہ اُس چیز کو قے کردے جسکو تو نے اُسے پلایا ہی تو خونہائے دشمنان سے ایک دریائے مواج جاری ہو جاوے ۔

مَا شَارَکَتْہُ مَنِیَّۃٌ فِیْ مُہْجَۃٍ	اِلَّا وَشَفْرَتُہٗ عَلٰی یَدِہَا یَدُ

ترجمہ خونریزی مین تیری تلوار کی موت شریک نہین ہوتی مگر اُسکی تیزی کا ہاتھ موت کے ہاتھ پر ہوتا ہے یعنے وہ اُس سے مدد لیتی ہے ۔

اِنَّ الرَّزَایَا وَالْعَطَایَا وَالْقَنَا	حُلَفَاءُ طَیٍّ غَوَّرُوْا وَاَنْجَدُوْا

ترجمہ بیشک دشمنون کی مصیبتین اور دوستون کی بخششین اور نیزے بنی طے کے ہم قسم ہین وہ کہا رہین رہین یا بانگرہین

صَحَّ یَالَ جُلْہُمَۃٍ تَذَرْکَ وَاِنَّمَا	اَشْفَارُ عَیْنِکَ ذَابِلٌ وَمُہَنَّدُ

یال اللام المفتوحۃ للاستغاثۃ والعرب اذا استغاثت فی الحرب تقول یالفلان ۔ وجلہمۃ اسم طے وطی لقبلہ ترجمہ جلہمہ یعنی بنی طی کی فریاد پکار دو تجکو ایسے حال مین چھوڑیگی کہ تیری آنکھہ کی پلکین نیزے اور شمشیر ہندی ہو جاوینگے یعنے اس کثرت اور تیزی سے فریادرسی کرینگے کہ جہان تک تیری نظر جاویگی وہ ہی نظر آوینگے یا تیری حمایت کے لئے تیرا ایسا احاطہ کرلین گے جیسے مژہ چشم چشم کو ۔

مِنْ کُلِّ اَکْبَرَ مِنْ جِبَالِ تِہَامَۃٍ	قَلْبًا وَّمِنْ جَوْدِ الْغَوَادِیْ اَجْوَدُ

تہامۃ بلد ۔ والغوادی جمع غادیۃ وہی السحابۃ التی تطلع صباحاً ۔ والجود المطر الغزیر ترجمہ جب تو جلہمہ سے فریاد کریگا تو تیری حمایت کے لئے ایسے لوگ آئین گے جو بلحاظ دل کوہہای تہامہ سے بڑے ہونگے اور باران صبح سے زیادہ برسنے والے یعنی شجاعت و سخاوت مین کامل ۔

یَلْقَاکَ مُرْتَدِیًا بِاَحْمَرَ مِنْ دَمٍ	ذَہَبَتْ بِخُضْرَتِہِ الطُّلٰی وَالْاَکْبُدُ

ترجمہ انمین کا ہر ایک ایسے حال مین تجھسے ملیگا کہ وہ ایسی شمشیر سرخ خون آلود لٹکائے ہوگا جسکی سبزی اصلی کو

گردنوں اور جگروں کے خون لے گئے ہوں گے - عمدہ لوہے کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے -

حتی یشار الیک ذا مولاہم | وہم الموالی والخلیقۃ اعبد

ترجمہ یہاں تلک کہ تیری طرف اشارہ کیا جاوے کہ یہ انکا سردار ہے - اور حقیقت میں وہ سب لوگ سردار ہیں اور تمام خلق ان کی غلام -

انی یکون ابا البریۃ آدم | وابوک والثقلان انت محمد

فی البیت تعقید وتقدیرہ کیف یکون آدم ابا البریۃ وابوک محمد والثقلان انت ترجمہ تمام خلق کے باپ حضرت آدم کیسے ہو سکتے ہیں حال آنکہ تیرا باپ محمد ہے اور جمیع جن و انس تو ہے یعنی تو فضل و کرم کے سبب ان سب کے قائم مقام ہے - اس صورت میں ابو البریۃ محمد ممدوح کا باپ ہوا -

یفنی الکلام ولا یحیط بوصفکم | ایحیط ما یفنی بما لا ینفد

ترجمہ کلام تمام ہو گیا اور تمہاری وصف کا احاطہ نہ کر سکا پھر کہتا ہے کہ فانی چیز غیر فانی کا کسطرح احاطہ کر سکتی ہے -

قال وقد وشی بہ قوم الی السلطان فحبسہ فکتب الیہ من الحبس

ایا خدد اللہ ورد الخدود | وقد قدود الحسان القدود

قد دشق ترجمہ ای خوگو خدا محبوبوں کے رخسارہ گلاب پاش پاش کردے اور خوش قامتوں کے قد و قامت چیر ڈالے معشوقوں میں جو چیزیں فتنہ خیز ہیں انکے زوال کی دعا مانگتا ہے وجہ اگلے شعر میں ہے -

فہن اسلن دما مقلتی | وعذبن قلبی بطول الصدود

ترجمہ کیونکہ محبوبوں نے بذریعہ انہیں دونوں چیزوں کے میری آنکھوں سے خون بہایا ہے اور میرے دلکو بسبب اعراض دراز کے سخت عذاب دیا ہے

وکم للہوی من فتی مدنف | وکم للنوی من قتیل شہید

ترجمہ اور محبت کے مارے جوانان لاغر بہت سے ہیں اور جدائی کے قتیل شہید بہت -

فواحسرتا ما امر الفراق | واعلق نیرانہ بالکبود

ترجمہ ہائے افسوس فراق کسقدر تلخ ہے اور کسقدر اسکی شعلے جگروں کو لپٹے ہیں -

واغری الصبابۃ بالعاشقین | واقتلہا للمحب العمید

اغری بالشئی اذا اولع بہ - والعمید الذی ہدہ العشق ترجمہ اور کسقدر عشق عاشقوں کو ابھارتا اور اشتیاق دیتا ہے اور وہ کسقدر عاشقان بیچارہ کو قتل کرتا ہے -

والہج نفسی لغیر الخنا | بحب ذوات اللمی والنہود

لہج بالشئی ولع بہ واللمی سمرۃ الشفۃ ترجمہ اور بغیر فسق و فجور کے کسی قدر میری طبیعت زنان سرمگین لب نار پستان

کی محبت پر حریص اور مائل ہے۔

فَکَانَتْ وَکُنَّ فِدَاءَ الْاَمِیْرِ	وَلَازَالَ مِنْ نِعْمَۃٍ فِیْ مَزِیْدِ

ضمیر کانت للنفس ترجمہ سو میری جان اور زنان محبوبہ دونون امیر پر قربان اور وہ ہمیشہ افزونی نعمت مین رہی۔

لَقَدْ حَالَ بِالسَّیْفِ دُوْنَ الْوَعِیْدِ	وَحَالَتْ عَطَایَاہُ دُوْنَ الْوُعُوْدِ

ترجمہ وہمکانے سے پہلے اُسکی تلوار آڑ ہو گئی اور وعدونسے پہلے اُسکی بخششین حائل ہین یعنی ممدوح دہمکانے سے پہلے دشمنونکو قتل کرتا ہے۔ اور دوستونکو وعدہ کے پہلے بخشش کرتا ہے۔

فَاَنْجُمُ اَمْوَالِہٖ فِی النُّحُوْسِ	وَاَنْجُمُ سُوَّالِہٖ فِی السُّعُوْدِ

ترجمہ سو اُسکے اموال کے ستارے نحوست مین ہین کہ وہ اُنکو ہمیشہ متفرق کرتا ہی اور اپنے سے دور پھینکتا ہے اور سائلون کو بخشدیتا ہی اور اُسکے سائلون کے ستارے سعادت مین ہین کیونکہ اُسکی عطا کے سبب دمبدم ترقی پر ہین

وَلَوْ لَمْ اَخَفْ غَیْرَ اَعْدَائِہٖ	عَلَیْہِ لَبَشَّرْتُہٗ بِالْخُلُوْدِ

ترجمہ اور اگر اُسکے دشمنون کے سوا مجکو اُسپر اَور کسیکا خوف نہوتا تو اُسکو مژدہ جاودانی دیدیتا۔ یعنی اُسکے باب مین مجکو اُس کے دشمنون کا تو کچھ خوف نہین ہے کیونکہ وہ بسبب ضعف اُسکو کچھ ضرر نہین پہونچا سکتے مگر حوادث زمانہ کسی کو اچھوتا نہین چھوڑتے لہذا اُسکو بشارت جاودان نہین دیسکتا۔ اور بعض روایات مین عین اعدائہ ہی یعنے اگر مجکو تیری نسبت خوف چشم بدا عدا نہوتا تو تجکو مژدہ خلود دیدیتا۔

رَمٰی حَلَبًا بِنَوَاصِی الْخُیُوْلِ	وَسُمْرٍ یُرِقْنَ دَمًا فِی الصَّعِیْدِ

الصعید التراب ترجمہ اُسنے حلب پر گھوڑون کے پیر اور گندم گون نیزے جو خون دشمنان زمین پر گرا دین پھینک مارے۔

وَبِیْضٍ مُسَافِرَۃٍ مَا یُقِمْنَ	لَافِی الرِّقَابِ وَلَا فِی الْغُمُوْدِ

ترجمہ اور صیقلدار شمشیرین چلتی پھرتی جو نہ گردنون مین ٹہرین اور نہ میانون مین بسبب کثرت حرب وضرب کے۔

یَقُدْنَ الْفَنَاءَ غَدَاۃَ اللِّقَاءِ	اِلٰی کُلِّ جَیْشٍ کَثِیْرِ الْعَدِیْدِ

ترجمہ وہ شمشیرین اور نیزے بروز جنگ ہر لشکر عظیم کثیر التعداد کیطرف موتونکو ہنکاتے ہین یعنی اُنکو فنا کردیتے ہین۔

فَوَلّٰی بِاَشْیَاعِہِ الْخَرْشَنِیْ	کَشَاءٍ اَحَسَّ بِزَاْرِ الْاُسُوْدِ

الخرشنی نسبۃ الی خرشنۃ بلدۃ من بلاد الروم۔ ترجمہ سو خرشنی مع اپنی فوج کے ایسا بہاگا جیسا بکری شیر کی آواز سنکر بھاگے۔ خرشنے سے مراد خرشنہ کا رہنے والا یا حاکم ہے۔

یَرَوْنَ مِنَ الذُّعْرِ صَوْتَ الرِّیَاحِ	صَہِیْلَ الْجِیَادِ وَخَفْقَ الْبُنُوْدِ

یرون بضم الیاء من الظن ترجمہ خرشنے اور اُسکے اتباع مارے خوف کے ہوا کی آواز کو گھوڑون کے ہنہنانے کی

وجہندون کی حرکت کی آواز گمان کرتے تھے۔

فَمَنْ کَالْاَمِیْرِ ابْنِ بِنْتِ الْاَمِیْرِ ۔۔۔ اَمْ مَنْ کَآبَائِہٖ وَالْجُدُوْدِ

ترجمہ۔ کون ہے مثل امیر کے جو بڑے امیر کا نواسہ ہے یا کون ہے مثل اسکے آبا واجداد کے۔

سَعَوْا لِلْمَعَالِیْ وَھُمْ صِبْیَۃٌ ۔۔۔ وَسَادُوْا وَجَادُوْا وَھُمْ فِی الْمُھُوْدِ

المعالی جمع معلا ردہو الارتفاع وصبیۃ جمع صبی ترجمہ ان لوگون نے جبکہ وہ لڑکے تھے بلندنامی کے کامون کی کوشش کی اور جبکہ وہ پنگھولون مین تھے جب ہی سے اپنی قوم کے سردار اور اسخیا تھے۔

اَمَالِکَ رِقِّیْ وَمَنْ شَانُہٗ ۔۔۔ ھِبَاتُ اللُّجَیْنِ وَعِتْقُ الْعَبِیْدِ

ترجمہ اے میرے غلامی کے مالک اور اے وہ شخص کہ اسکا کام چاندی کی بخششین اور غلامون کا آزاد کرنا ہے۔

دَعَوْتُکَ عِنْدَ انْقِطَاعِ الرَّجَا ۔۔۔ ءِ وَالْمَوْتُ مِنِّیْ کَحَبْلِ الْوَرِیْدِ

حبل الورید رگ فی العنق متصل بالقلب اذا قطع مات الانسان ترجمہ مینے تجھے بوقت انقطاع امید کی تیرے تئین پکارا ایسے حال مین کہ موت مجھسے ایسی قریب تھی جیسے شہرگ گردن۔

دَعَوْتُکَ لَمَّا بَرَانِی الْبِلٰی ۔۔۔ وَاَوْھَنَ رِجْلَیَّ ثِقْلُ الْحَدِیْدِ

البلی الفناء۔ وبرانی آزانی واخلنی ترجمہ مینے تجکو فریادرسی کے لئے جب پکارا کہ ہلاکی نے مجکو تباہ کردیا۔ اور میرے دونون پانوونکو گرانی آہن قید نے سست کردیا۔

وَقَدْ کَانَ مَشْیُھُمَا فِی النِّعَالِ ۔۔۔ فَقَدْ صَارَ مَشْیُھُمَا فِی الْقُیُوْدِ

ترجمہ ان پانوونکی رفتار سابق جوتیان پہنے ہوئی تھی اب تیرے غضب کے سبب بیڑیان پہنے چلتے ہین۔

وَکُنْتُ مِنَ النَّاسِ فِیْ مَحْفِلٍ ۔۔۔ فَھَا اَنَا فِیْ مَحْفِلٍ مِنْ قُرُوْدِ

ترجمہ اور مین پہلے آدمیون کے مجمع مین رہتا تھا اور اب مین بندرونکے مجمع مین ہون یعنے قیدیون مین جو اکثر چور وبدمعاش ہوتے ہین۔

تُعَجِّلُ فِیَّ وُجُوْبَ الْحُدُوْدِ ۔۔۔ وَحَدِّیْ قُبَیْلَ وُجُوْبِ السُّجُوْدِ

ترجمہ۔ وجوب سزا سے تعزیرات نے میرے باب مین جلدی کی اور میری حد تو قبل وجوب نماز کے یعنے نابالغی پر حد نہین ماری جاتی اور مین ابھی نابالغ ہون گو بیر ہون۔ غرض یا سید وگزیدا پنے تحقیر کرتا ہے کہ حاکم کو رحم آجائے۔

وَقِیْلَ عَدَوْتَ عَلَی الْعَالَمِیْنَ ۔۔۔ بَیْنَ وِلَادِیْ وَبَیْنَ الْقُعُوْدِ

ترجمہ اور میرے حق مین کہا گیا کہ تو نے خلق پر ظلم کیا درمیان مین میرے وقت پیدایش اور درمیان طاقت بیٹھنے کے

یعنی جب مین استعدیہ ہوا تھا سو تجھ پر یہہ تہمت لگائی گئی تھی اپنی تقصیر بغرض عفو کرتا ہی۔

فما لك تقبل زور الكلام * وقدر الشهادة قدر الشهود

ترجمہ سو تجکو کیا ہو گیا کہ تو جھوٹے کلام کو قبول کرتا ہی اور گواہی کی قدر مثل قدر گواہونکے ہوتی ہے پس جب گواہ جھوٹے ہین تو گواہی بھی جھوٹی ہے۔ قابل پذیرائی نہین ہے۔

فلا تسمعن من الكاشحين * ولا تعبأن بمحك اليهود

الكاشح من يضمر العداوة في كشحه۔ والمحك اللجاجة والمراد العداوة ويروى محل باللام السعاية ترجمہ سو اُن لوگون کی بات جو بیر کینہ اپنے باطن مین رکھتے ہین مت سن اور مجاجت اور نمامی یہود کی طرف جو مجھ پر اہینسوانا چاہتے ہین پروا مت کر کہ دشمن کی گواہی قابل سماعت نہین ہوتی۔

وكن فارقا بين دعوى أردت * ودعوى فعلت بشأو بعيد

الشأو الشأق والشوط ترجمہ اور درمیان دعوی اسبات کے کہ مین نے ارادہ کیا اور درمیان دعوی اس امر کے کہ مینے یہہ کام کیا بفاصلہ نہایت بعید تو فرق کرنیوالا ہو۔ خلاصہ یہہ کہ غمازون نے مجھپر یہہ دعوے کیا ہے کہ اسنے ارادہ فساد کیا ہے۔ نہ یہہ کہ مینے فساد کیا ہے سو ان دونون دعوون مین بڑا فرق ہے۔ اور حد ارادہ فعل بد پر نہین ماری جاتی بلکہ اتمام کرنے پر جب مینے فساد نہین کیا تو حد کیسی۔

وفي جودكيك ما جدت لي * بنفسي ولو كنت أشقى ثمود

ما فيما جدت مصدریہ ترجمہ اور بیچ اس تیرے سخاوت کے میرے نفس کو بخشا ہے اور مجکو قید سے چھوڑ دیا اگر چہ مین بدبخت ترین ثمود ہون یعنی قدار جسنے ناقہ کے کونچے کاٹ ڈالے اور تمام قوم کو ہلاک کرایا۔

وقال ابوتمام ابوبکر الطائی یہو نشد

إن القوافي لم تنمك وإنما * محقتك حتى صرت ما لا يوجد

ترجمہ بیشک اشعار نے تجکو نہین سلایا اور سوائے اسکے نہین ہے کہ انہون نے تجکو گھٹایا یہان تک کہ تو ایک ایسی شئے ہو گیا جو نہ پائی جاوے اسلئے تو شعر سنتے سنتے سو گیا۔

فكأن أذنك فوك حين تسمعها * وكأنها ما سكرت أمس فدا

ترجمہ اور جبکہ تو شعر سنتا تھا گویا تیرا کان تیرا منہ تھا اور گویا وہ اشعار تجکو بسبب تیرے مست ہوجانیکے سولانے واسطے تھے یعنی تو نے براہ گوش میرے اشعار کی شراب پی اور مستانہ سو گیا۔

وقال محمد بن زريق

محمد بن زريق لا تماري أحدا * إذا تفقد ما كان يبري قبل أن يبدا

ترجمہ ای محمد زریق کے بیٹے تیری عطا جب ہم گم کرین تو کسی کو نہین دیکھتے کہ وعدہ سے پہلے بخشش کرے یعنے ایسا تو ہی ہے۔

وَقَدْ قَصَدْتُكَ وَالتَّرْحَالُ مُقْتَرِبٌ	وَالدَّارُ شَاسِعَةٌ وَالزَّادُ قَدْ نَفِدَا

ترجمہ اور بیشک مین تیرے پاس ایسے وقت مین آیا ہون کہ میرا کوچ قریب ہے اور وطن دور اور ره توشہ راہ تمام ہوگیا ہے۔

فَخَلِّ كَفَّكَ تَهْمِي وَاثْنِ وَابِلَهَا	إِذَا اكْتَفَيْتُ وَإِلَّا أَغْرَقَ الْبَلَدَا

تھمی تدفق وتسح والوابل اشد المطر ترجمہ سوا اپنے ہاتھہ کو مجھپر برستا چھوڑ اور جب میرے پاس بقدر کفایت آجاوے تو اپنی سخا کی بڑی بارش کو روک ورنہ وہ تمام شہر کو غرق کردیگی یعنی تیری تھوڑی عطا میرے لئے کافی ہے بخشش کثیر کی حاجت نہین ہے۔

وقال یمدح اباعبادة بن یحیی البحتری

مَا الشَّوْقُ مُقْتَنِعًا مِنِّي بِذَا الْكَمَدِ	حَتَّى أَكُونَ بِلَا قَلْبٍ وَلَا كَبِدِ

ترجمہ شوق یاران مجھسے اس اندوہ نہانی پر بس کرنیوالا نہین ہے یہان تلک کہ مین بیدل و جگر ہوجاؤن یعنے ہر دو پاش پاش ہوجاوین اور مجنون بنجاؤن یعنے شوق میرا یہہ حال کرچھوڑیگا۔

وَلَا الدِّيَارُ الَّتِي كَانَ الْحَبِيبُ بِهَا	تَشْكُو إِلَيَّ وَلَا أَشْكُو إِلَى أَحَدِ

ترجمہ اور نہ وہ دیار جسمین دوست رہتا تھا میرے اچھی پر قناعت کرنے والی ہی یہان پر کلام ختم ہوا۔ پھر کہتا ہی کہ یہہ دیار مجھسے اُس وحشت کا شکوہ کرتی ہی جو اُسکو بسبب جدائی اُسکے رہنے والون کے لاحق ہوئی ہی اور مین کسی سے کچھہ شکوہ نہین کرتا یا تو اس سبب کہ مین صابر و بہادر ہون یا اس سبب سے کہ مین رازدار اسرار عشق ہون دوسری صورت یہہ ہی کہ مضمون شعر ثانے عطف کیا جاوے مضمون شعر اول پر بے اسکے کہ مصرع اول پر کلام تمام کیا جاوے۔ یعنے نہ دیار حبیب مجھسے شکوہ کرتی ہے اور نہ مین کسی سے شکوہ کرتا ہون کیونکہ دوستون کی جدائی نے دونون کو ہلاک کردیا ہے چنانچہ کہتا ہے۔

مَا زَالَ كُلُّ هَزِيمِ الْوَدْقِ يُنْحِلُهَا	وَالسُّقْمُ يُنْحِلُنِي حَتَّى حَكَتْ جَسَدِي

ہزیم الودق صوت السحاب و اکثر ما یستعملان فی صفۃ السحاب و ہو الذی لرعدہ صوت ترجمہ ہمیشہ کڑکتا ہوا ابر اُس دیار کو لاغر اور ضعیف کرتا رہا اور بیماری عشق مجکو لاغر کرتے رہے یہان تلک کہ وہ دیار اضمحلال مین میرے جسم کے مشابہہ ہوگیا۔

وَكُلَّمَا فَاضَ دَمْعِي غَاضَ مُصْطَبَرِي	كَأَنَّمَا سَالَ مِنْ جَفْنِي مِنْ جَلَدِي

ناقص نقص ورقی رداتہ فاض بجنہ سال ترجمہ اور جسقدر میرے اشک کم ہوتے ہین یا جسقدر بہتے ہین اسی قدر میرا صبر کم ہوتا جاتا ہو گویا کہ جو پانی میرے دونون آنکھونسے بہتا ہو وہ میرے صبر کا ٹکڑہ ہو۔

فَاَیْنَ مِنْ زَفَرَاتِی مَنْ کَلِفْتُ بِہٖ	وَاَیْنَ مِنْکَ ابْنَ یَحْیٰی صَوْلَۃُ الْاَسَدِ

ترجمہ میری آہونسے میرا محبوب کہان ہو یعنی دور ہے انکا حال کچھہ نہین جانتا اور کہان اور کس مرتبہ مین ہے ای یحیٰے کے بیٹے تیرے حملہ سے شیر کا حملہ یعنی شیر کا حملہ تیرے حملہ کے روبرو کچھہ قدر نہین رکھتا۔

لَمَّا وَزَنْتُ بِکَ الدُّنْیَا رَجَحْتَ بِہَا	وَبِالْوَرٰی قَلَّ عِنْدِیْ کَثْرَۃُ الْعَدَدِ

ترجمہ جبکہ مینے تیرے ساتھہ دنیا کو تولا تو دنیا اور اہل دنیا سے تیرا پلہ جھکتا رہا پس میرے نزدیک کثرۃ عدد کمتر از حقیقت ہوگئے یعنی مینے یہ جانلیا کہ وزن معالی و فضائل سے حاصل ہوتا ہو کثرت عدد کا کچھہ اعتبار نہین ہے۔

مَا دَارَ فِیْ خَلَدِ الْاَیَّامِ لِیْ فَرَحٌ	اَبَا عُبَادَۃَ حَتّٰی دُرْتَ فِیْ خَلَدِیْ

ترجمہ زمانہ کے دلمین میرے لئے کبھی کوئی خوشی نگذری ای ابو عبادۃ جب تلک تو میرے دلمین نگذرا یعنی مین جب تلک تیرے پاس نہ آیا کبھی خوش نہوا۔

مَلِکٌ اِذَا امْتَلَاَتْ مَالًا خَزَائِنُہٗ	اَذَاقَہَا طَعْمَ ثُکْلِ الْاُمِّ لِلْوَلَدِ

ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب اُسکے خزانے مال سے پر ہوجاتے ہین تو وہ خزائن کو ایسا مزہ چکھاتا ہے جیسا ماں کو گم کردن فرزند کا یعنی سب بخشدیتا ہے اور خزانہ خالی رہجاتا ہے جیساکہ فرزند کے جاتے رہنے سے مادر کی گود خالی رہجاتی ہے۔ خزانہ کو مادر اور مال کو بمنزلہ فرزند ٹہیرایا ہے۔

مَاضِی الْجَنَانِ یُرِیْہِ الْحَزْمُ قَبْلَ غَدٍ	بِقَلْبِہٖ مَا تَرٰی عَیْنَاہُ بَعْدَ غَدٍ

ترجمہ وہ دل چلا اور تجربہ کار ہے کہ اُسکی احتیاط و ہوشیاری اُسکی روشن دلی کے سبب اُسکو آج وہ چیز دکھلا دیتی ہی جسکو اُسکی آنکھین پرسون کو دکھلاوینگی یعنی صحیح الحدس و پیش بین ہے۔

مَا ذَا الْبَہَاءُ وَلَا ذَا النُّوْرُ فِیْ بَشَرٍ	وَلَا السَّمَاحُ الَّذِیْ فِیْہِ سَمَاحُ یَدٍ

ترجمہ یہہ روشنی وحسن ونور کسی بشر مین نہین ہی۔ اور یہہ سخاوت جو اُسمین ہی ہاتھہ کی سخاوت نہی بلکہ مثل ابر و دریا کے ہے۔

اَیُّ الْاَکُفِّ تُبَارِی الْغَیْثَ مَا اتَّفَقَا	حَتّٰی اِذَا افْتَرَقَا عَادَتْ وَلَمْ یَعُدِ

ای الاکف خبر مبتدا محذوف ای کفہ من ای الاکف و ما بمعنی ما دام ترجمہ ممدوح کی ہتھیلی کن عمدہ ہتھیلیون مین سے ہی یا سوائے کف دست ممدوح کے کونسی کف دست ایسی ہین کہ وہ اور باران جب تلک برسنے مین متفق رہین تو وہ باران کا کثرت فیض مین مقابلہ کرتی ہی اور جب وہ کف اور باران متفرق ہوجاوین تو وہ ہتھیلی پھر فیض کی طرف لوٹ آوے اور وہ باران نہین لوٹتا۔ خلاصہ یہہ کہ فیض باران منقطع ہوجاتا ہی اور اُسکا فیض دائمی ہی۔

حَتّیٰ تَبَحَّرَ فَهُوَ الْيَوْمَ مِنْ أُدَدِ	وَكُنْتُ أَحْسَبُ أَنَّ الْمَجْدَ فِي مُضَرٍ

مضر بن نزار بن معد بن عدنان ابو العرب و ادد بن قحطان ہو ابو الیمن ترجمہ اور مین گمان کرتا تھا کہ شرف اور بزرگی قبیلہ مضر کا حق ہی یہان تلک کہ وہ شرف قبیلہ بحر مین چلا گیا سو وہ آج بحری اددی ہے۔

حَسِبْتَهَا سُحُبًا جَادَتْ عَلَى بَلَدِ	قَوْمٌ إِذَا مُطِرَتْ مَوْتًا سُيُوفُهُمْ

ترجمہ اور ایسی قوم ہی کہ جب انکی تلوارین برس پڑتی ہین یعنی خون انداہاتی ہین تو اس کثرت سے بہاتی ہین کہ تو انکو ایسے ابر خیال کریگا جو کسی شہر پہ برس پڑے ہون۔

إِلَّا وَجَدْتُ مَدَاهَا غَايَةَ الْأَبَدِ	لَمْ أُجْرِ غَايَةَ فِكْرِي مِنْكَ فِي صِفَةٍ

ترجمہ مینے اپنی نہایت فکر کو تیری کسی صفت مین روان نہین کیا مگر اُسکی درازی غایۃ زمانہ تلک پائی یعنے جیسا زمانہ ممتد غیر معلوم الانتہا ہی ایسے ہی تیری کسی صفت کی انتہا نہین پس خاموشی بہتر ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

لَيْلَتُنَا الْمَنُوطَةُ بِالتَّنَادِ	أُحَادٌ أَمْ سُدَاسٌ فِي أُحَادِ

احاد لا یستعمل فی موضع الواحد لا یقال ہو احاد و انما یقال جاء وا احاد احاد و سداس نادر غریب لا یستعمل فی موضع الستۃ و تصغیر لییلتنا للتعظیم والتکثیر کقولہ علیہ السلام لعائشۃ یا حمیراء ۔ والمنوطۃ المتعلقۃ والتناد یوم القیامۃ لان الندا یکثر فیہ ترجمہ یہہ ہماری بڑی رات جو قیامت سے ملی ہوئی ہی ایک ہی یا چہہ ایک سے ملی ہوئی یعنی کل ہفتہ اور سارا زمانہ کیونکہ زمانہ ہفتون سے مرکب ہی ہر ہفتہ کے بعد دوسرا ہفتہ آتا ہی پس مراد ہفتہ سے تمام زمانہ ہی۔

خَرَائِدُ سَافِرَاتٌ فِي حِدَادِ	كَأَنَّ بَنَاتِ نَعْشٍ فِي دُجَاهَا

بنات النعش سبع کواکب معروفۃ والخرائد جمع خریدۃ وہی الجاریۃ الحییۃ ۔ والحداد ثیاب سود تلبس عند الحزن وسافرات بالرفع نعت لخرائد ۔ وبالنصب حال ترجمہ گویا ستارے بنات النعش تاریکی شب مین زنان شرمگین جامہ سیاہ ماتمی پہنے ہوئے موہنہ کھولے ہوئے ہین۔

وَقَوْدِ الْخَيْلِ مُشْرِفَةَ الْهَوَادِي	أُفَكِّرُ فِي مُعَاقَرَةِ الْمَنَايَا

اصل للعاقرۃ الملازمۃ ای تکون عقر دار ہا و تریدا لمشترک ۔ ومشرفۃ الہوادی طوال الاعناق ترجمہ مین اُس شب دراز مین موتونکی ملازمت اور اسپان بلند گردن کے تئین دشمنون کی طرف ہنکانیکو سوچ رہا ہون اور اس سبب وہ رات دراز معلوم ہوتی ہی کہ کب صبح ہو اور کب لڑون۔

يُسَفِّلُ دَمَ الْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِي	زَعِيمًا لِلْقَنَا الْخَطِّيِّ عَزْمِي

الزعیم الکفیل ۔ والحواضر اہل الحضر ۔ والبوادی اہل البادیۃ ۔ والخطی منسوبۃ الی الخط وہو موضع بالیمامۃ یحمل الیہ القنا

بلاد الہند فیقوم فیہ ترجمہ امور مذکورہ بالا مین ایسے حال مین سوچ رہا ہون کہ میرا قصد وارادہ نیزون خطی کے لئے خونریزی دشمنان شہری و دیہاتی کا ضامن ہوگیا ہے یعنی میرے ارادہ نے نیزدستے خونریزی جملہ دشمنان کا واثق وعدہ کر لیا ہے۔

اِلیٰ کَمْ ذَا التَّخَلُّفُ وَالتَّوَانِیْ	وَکَمْ هٰذَا التَّمَادِیْ فِی التَّمَادِیْ

ترجمہ طلب مقصود مین یہہ تاخیر وسستی کب تلک رہیگی اور کب تلک یہہ انتظار در انتظار رہیگا۔

وَشُغْلُ النَّفْسِ عَنْ طَلَبِ الْمَعَالِیْ	بِبَیْعِ الشِّعْرِ فِیْ سُوْقِ الْکَسَادِ

ترجمہ اور کب تلک بسبب بیع شعر کے بازار ناقدردانی وناروائی مین روکنا طبیعت کا طلب بزرگی سے رہیگا۔

وَمَا مَاضِی الشَّبَابِ بِمُسْتَرَدٍّ	وَلَا یَوْمٌ یَمُرُّ بِمُسْتَعَادِ

ترجمہ اور گذشتہ جوانی لوٹائی نہین جاتی اور نہ وہ دن جو گزرتا ہے لوٹایا جاتا ہے پس طلب مقصد مین جلدی چاہیے۔

مَتیٰ لَحَظَتْ بَیَاضَ الشَّیْبِ عَیْنِیْ	فَقَدْ وَجَدَتْهُ مِنْهَا فِی السَّوَادِ

ترجمہ جبکہ میری آنکھ بسبب پیری بالون کی سفیدی دیکھتی ہے تو وہ سفیدی گویا آنکھ کی سیاہی مین دیکھتی ہے اور جبکہ آنکھ کی سیاہی مین سفیدی آجاوے تو آنکھ اندھی ہوجاتی ہے۔ خلاصہ یہہ ہے کہ بڑہاپا اور اندہا ہونا ایک ہی چیز ہے۔

مَتیٰ مَا ازْدَدْتُ مِنْ بَعْدِ التَّنَاهِیْ	فَقَدْ وَقَعَ انْتِقَاصِیْ فِی ازْدِیَادِیْ

ترجمہ جبکہ مین بعد انتہائے جوانی آگے بڑہتا ہون تو میرے قویٰ کا گھٹنا میری طاقت کے بڑہنے پر آپڑتا ہے۔

أَأَرْضیٰ أَنْ أَعِیْشَ وَلَا أُکَافِیْ	عَلیٰ مَا لِلْأَمِیْرِ مِنَ الْأَیَادِیْ

الایادی جمع ید اذا کانت بمعنی النعمۃ والعطیۃ وبمعنی الجارحۃ یجمع علی اید ترجمہ کیا مین جینے کو پسند کرون اور جو مجہپر امیر ممدوح کی نعمتین ہین اُنکی مکافات نکرون یعنی یہہ نہین ہوسکتا۔

جَزَی اللّٰهُ الْمَسِیْرَ إِلَیْهِ خَیْرًا	وَإِنْ تَرَکَ الْمَطَایَا کَالْمَزَادِ

ترجمہ خدا میرے سفر کرنے کو امیر کی طرف جزائے خیر دے اگرچہ اُس سفر نے میری اونٹنیون کو توشہ دان کی طرح خالی کر دیا ہے جیسے توشہ دان کو توشہ سے۔

فَلَمْ تَلْقَ ابْنَ إِبْرَاهِیْمَ عَنْسِیْ	وَفِیْهَا قُوْتُ یَوْمٍ لِلْقُرَادِ

العنس الناقۃ الصلبۃ ترجمہ میری قوی ناقہ ابن ابراہیم سے ایسے حال مین نہین ملی کہ اسمین کلنی یا چیچڑی کے لئے ایک دن کی بھی خوراک ہو۔ یعنی صرف استخوان باقی رہگئے ہین۔

أَلَمْ یَکُ بَیْنَنَا بَلَدٌ بَعِیْدٌ	فَصَیَّرَ طُوْلَهُ عَرْضَ النِّجَادِ

البلد ہہنا المفازۃ۔ والنجاد حمائل السیف۔ والعرب تقدر فی القرب لقاب القوس وحمائل السیف ترجمہ کیا ہمہین اور ممدوح مین بعید میدان حائل نہین تہا سو اس سفر نے طول ودشتہائے بعیدہ کو ایسا قریب کر دیا جیسا پر تلہ کا عرض جو عرب

مین غایت قرب مین مستعمل ہے۔

وَاُبعَدَ بُعدَنَا بُعدَ التَّدَانِی	وَقَرَّبَ قُربَنَا قُربَ البِعَادِ

ترجمہ اور اُس سفر نے ہماری دوری کو ایسا بعید کر دیا جیسے پہلے نزدیکی دور تھی اور ہماری قرب کو ایسا قریب کر دیا جیسا پہلے دوری نزدیک تھی۔ یعنی قرب کو نزدیک کر دیا اور دوری کو دور۔

فَلَمَّا جِئتُهُ اَعلَی مَحَلِّی	وَاَجلَسَنِی عَلَی السَّبعِ الشِّدَادِ

الشداد المتقنتہ الصنعتہ ترجمہ سو مین جب ممدوح کے پاس آیا تو اُسنے میرے مرتبہ کو بڑا یا یعنی آؤبھگت کی اور اُسنے مجکو سات آسمانون پر بٹھا دیا یعنی نہایت تواضع سے پیش آیا اور میری عزت کی۔

تَهَلَّلَ قَبلَ تَسلِیمِی عَلَیہِ	وَاَلقَی مَالَہُ قَبلَ الوِسَادِ

تہلل تلالا وجہہ۔ والوسادۃ المخدۃ ترجمہ اس سے پہلے کہ مین اُسکو سلام کرون خوشی سے اُسکا چہرہ روشن ہو گیا اور قبل اسکے کہ وہ مجھے مسند عنایت کرے کیسہ ہائے زر میرے سامنے ڈالدئے۔

نَلُومُکَ یَا عَلِیُّ بِغَیرِ ذَنبٍ	لِاَنَّکَ قَد زَرَیتَ عَلَی العِبَادِ

ترجمہ ای علی ہم تجکو ملامت کرتے ہین بے اسکے کہ تو کوئی گناہ کرے۔ وجہ ملامت یہہ ہی کہ تو نے تمام لوگون پر عیب لگا دیا یعنی تیرے مقابلہ مین سب معیوب معلوم ہوتے ہین کیونکہ تیرا سا سخاوکرم کسی مین نہین ہے۔

وَاَنَّکَ لَا تَجُودُ عَلَی جَوَادٍ	هِبَاتُکَ اَن یُلَقَّبَ بِالجَوَادِ

ترجمہ اور اس بات پر تجکو ملامت کرتے ہین کہ تیری بخششین کسی سخی کو لقب سخی نہین بخشتین یعنے تیری عطایا باوجودیکہ ہر شخص کو پہونچتے ہین مگر کسیکو سخی کا لقب نہین بخشتین گو یا یہہ ایک قسم کا بخل ہے خلاصہ تیری عطایا بکثرت ہین اُن کے سامنے کوئی سخی کے لقب کا مستحق نہین ہے۔

کَاَنَّ سَخَاءَکَ الاِسلَامُ تَخشَی	اِذَا مَا حُلتَ عَاقِبَۃَ ارتِدَادِ

حلت انقلبت وتغیرت ترجمہ گویا تیری سخا تیرا مذہب اسلام ہی جبکہ تو سخا کی عادت کو چھوڑے تو انجام مرتد ہونیسے ڈرتا ہی یعنے قتل و دوزخ سے۔ غرض تو سخاوت کو اسلام اور بخل کو مثل ارتداد برا سمجھتا ہی۔

کَاَنَّ الهَامَ فِی الهَیجَا عُیُونٌ	وَقَد طُبِعَت سُیُوفُکَ مِن رُقَادِ

الهام جمع ہامتہ وہی الراس ترجمہ گویا دشمنون کی سر لڑائی مین بمنزلہ آنکھون کے ہین اور تیری تلوارین خواب سے بنائے گئے ہین۔ یعنی تیری تلوارین سرونپر ایسی آسانی سے غالب ہوتی ہین جیسے خواب آنکھونپر۔ یا یہہ کہ تیری تلوار کی جگہ دشمنون کے سر مین ہی جیسے خواب کی جگہ آنکھہ ہی۔ یا یہہ کہ تیری تلوارین بہ نسبت سر اعدا مثل خواب ہین کہ آنکھہ اُسکو روک نہین سکتی ایسے ہی سر تیری تلوار کو۔

فَمَا یَخْطُرُنَ اِلَّا فِیْ فُؤَادٍ	وَقَدْ صُغْتَ الْاَسِنَّةَ مِنْ ھُمُوْمٍ

یخطرن بجوزہ بضم الطار وکسرہا فمن ضم ارادالھموم ومن کسرارادالرماح ترجمہ اور بیشک تو نے اپنے نیزرون کو غمون سے بنایا ہو سو وہ نیزے نہین گزرتے ہین مگر دشمنون کے دلون مین جیسا غم ولکے سولے کہین نہین جاتا۔

مُعَقَّدَۃُ السَّبَائِبِ لِلطِّرَادِ	وَیَوْمَ جَلَبْتَھَا شُعْثَ النَّوَاصِیْ

یوم ظرف والعامل فیہ اذکر او ظفرت ترجمہ اوراُس روز کو یاد کر کہ تو گھوڑون کو ایسے حال مین لیگیا کہ اُنکے چہرونکے بال بسبب شدت دوڑ وغبار کے پریشان تھے اور اُنکے دم وریال کے بال دوڑانیکے لئے گرہ دئے ہوئے تھے یعنے اُس روز تجکو کیلئے کامل فتح حاصل ہوئی۔ دم او ریال کے بال کو لڑائی کے وقت گرہ لگا دیتے ہین۔

لَھُمْ بِاللَّاذِقِیَّۃِ بَغْیُ عَادٍ	وَحَامَ بِھَا الْھَلَاکُ عَلٰی اُنَاسٍ

حام دار ترجمہ اوراُن گھوڑون کے سیبان لوگون پر جو بمقام لاذقیہ قوم عاد کے مانند سرکشی کررہی تھی ہلاکی دائر ہوئی۔

وَکَانَ الشَّرْقُ بَحْرًا مِنْ جِیَادٍ	فَکَانَ الْغَرْبُ بَحْرًا مِنْ مِیَاہٍ

ترجمہ سولاذقیہ کے غرب مین پانی کا دریا تھا اور اُسکے مشرق مین گھوڑونکا دریا پس وہ دو دریا ؤنمین گھر گئے تھے۔

فَظَلَّ یَمُوْجُ بِالْبِیْضِ الْحِدَادِ	وَقَدْ خَفَقَتْ لَکَ الرَّایَاتُ فِیْہِ

ضمیر فیہ لبحر الجیاد۔ وخفقت اضطربت ترجمہ اوراُس گھوڑون کے دریا ؤن مین تیرے نفع کے لئے تیرے نیزے حرکت کررہے تھے۔ سو وہ دریا شمشیر ہائے تیز کے ذریعہ سے موج زن تھا یعنی اُسکی موجین شمشیر ہائے آبدار تھین۔

فَسُقْتَھُمْ وَحَدُّ السَّیْفِ حَادٍ	لَقُوْکَ بِاَکْبُدِ الْاِبِلِ الْاَبَایَا

الابایا جمع ابیّہ۔ والابل توصف بغلظ الاکباد وقال ر شحن اغلظ اکبادا من الابل بہ والابایا صفۃ الاکبد او الابل۔ ترجمہ وہ تجھسے مقابل ہوئے بحالت نافرمانی کہ اُنکے جگر سخت تھے مثل جگر شتر کے سو تونے اُنکو مثل شتر آگے دھر لیا اور تیری تلوار کی دھار اُن کو ہنکانے والی تھی۔

وَقَدْ اَلْبَسْتَھُمْ ثَوْبَ الرَّشَادِ	وَقَدْ مَزَّقْتَ ثَوْبَ الْبَغْیِ عَنْھُمْ

ترجمہ اور تونے اُنکا لباس سرکشی پارہ پارہ کر دیا اور اُنکو لباس راستی یعنی اطاعت کا پہنا دیا۔

وَلَا انْتَحَلُوْا وِدَادَکَ مِنْ وِدَادٍ	فَمَا تَرَکُوْا الْاِمَارَۃَ لِاخْتِیَارٍ

انتحل ادعیٰ ترجمہ سو انہون نے اپنی امارت خوشی سے نہین چھوڑی اور نہ تیری دوستی کا دعوٰی براہ دوستی کیا۔

وَلَا انْقَادُوْا سُرُوْرًا بِانْقِیَادٍ	وَلَا اسْتَفَلُوْا لِزُھْدٍ فِی التَّعَالِیْ

استفلوا انحطوا ترجمہ اور اُنھون نے تیری ماتحتی اسلئے نہین چاہی کہ اُنکو بلندی مرتبہ کی خواہش نہ تھی اور نہ وہ اسلئے مطیع رہے کہ وہ اطاعت سے خوش تھے بلکہ بزور شمشیر۔

وَلٰكِنْ هَبَّ خَوْفُكَ فِي حَشَاهُمْ	هُبُوبَ الرِّيحِ فِي رِجْلِ الْجَرَادِ

هب تحرک واضطرب۔ والحشا داخل الجوف۔ ورجل الجراد ہی القطعۃ من الجراد ترجمہ مگر انکے باطن مین تیرے خوف نے ایسا اثر کیا جیسا قطعہ ملخ مین ہوا چلتی ہے اور وہ متفرق ہوجاتی ہین۔

وَمَاتُوا قَبْلَ مَوْتِهِمِ فَلَمَّا	مَنَنْتَ أَعَدْتَهُمْ قَبْلَ الْمَعَادِ

ترجمہ جب وہ تیرے قید مین آئے تو قبل اپنی موت کے مرگئے اور جب تو نے براہ احسان ان کا قصور معاف کردیا تو انکا قبل حشر حشر کردیا یعنی وہ زندہ ہوگئے۔

غَمَدْتَ صَوَارِمًا لَوْ لَمْ يَتُوبُوا	مَحَوْتَهُمُ بِهَا مَحْوَ الْمِدَادِ

ترجمہ تو نے ایسی شمشیر ہائے قاطع کو میان مین کرلیا کہ اگر وہ توبہ نکرتے تو ان تلوارون سے ان کو ایسا نابود کردیتا جیسا کسی چیز مثلاً کاغذ سے سیاہی دور کردیتے ہین۔

وَمَا الْغَضَبُ الطَّرِيفُ وَإِنْ تَقَوّٰى	بِمُنْتَصِفٍ مِنَ الْكَرَمِ التِّلَادِ

الطریف الجدید والتلاد القدیم ترجمہ اور تازہ غصہ اگرچہ قوی ہو بخشش قدیم سے انتقام نہین لے سکتا یعنی اسپر غالب نہین آسکتا یعنی انکے عفو کا سبب تیرا کرم قدیم ہوا۔

فَلَا تَغْرُرْكَ أَلْسِنَةٌ مَوَالٍ	تُقَلِّبُهُنَّ أَفْئِدَةٌ أَعَادِي

ترجمہ سو تجھکو انکی زبانین دوستی ظاہر کرنیوالی جنکو انکے دشمن دل حرکت دیتے ہین فریب مین نہ ڈالین۔

وَكُنْ كَالْمَوْتِ لَا يَرْثِي لِبَاكٍ	بَكٰى مِنْهُ وَيَرْوٰى وَهُوَ صَادِي

ترجمہ تو دشمنان دوست نما کے لئے موت کے مانند رہ کہ وہ رونے والے پر جو اسکے خوف سے رووے رحم نہین کرتی اور اظہار سیرابی کرتی ہے حالانکہ وہ خون خلائق کے تشنہ رہتی ہے یعنی حریص ہلاک۔

فَإِنَّ الْجُرْحَ يَنْفِرُ بَعْدَ حِينٍ	إِذَا كَانَ الْبِنَاءُ عَلٰى فَسَادِ

نفر الجرح اذا ورم بعد الالتیام ترجمہ کیونکہ زخم ایک عرصہ کے بعد ورم لاتا ہے جبکہ بنار علاج فساد پر ہو یعنی جبکہ زخم اوپر سے بھر آوے اور اندر پیپ رہے تو زخم پر پھر ورم ہوجاتا ہے۔ پس انکی عداوت قدیمہ سے غافل نرہنا چاہیے۔

وَإِنَّ الْمَاءَ يَجْرِي مِنْ جَمَادٍ	وَإِنَّ النَّارَ تَخْرُجُ مِنْ زِنَادِ

ترجمہ اور بیشک پتھر سے پانی نکل پڑتا ہے اور بیشک آگ چقماق سے نکلتی ہے یعنی دشمنی دلون مین پوشیدہ رہتی ہے جیسا پانی پتھر اور آگ چقماق مین مگر اپنے وقت مین ظاہر ہوجاتے ہین۔

وَكَيْفَ يَبِيتُ مُضْطَجِعًا جَبَانٌ	فَرَشْتَ لِجَنْبِهِ شَوْكَ الْقَتَادِ

القتاد شجر لہ شوک ترجمہ اور کس طرح تیرا نامرد دشمن کروٹ کے بل لیٹے جسکے پہلو کے تلے تو نے خار درخت

تنا دیجیا مدے ہون۔

یری فی النوم رمحک فی کلاہ	و یخشی ان یراہ فی السہاد

السہاد امتناع النوم باللیل وذکر المتنبے السہاد للقافیۃ والمراد الیقظۃ لیقابل بین الضدین ترجمہ وہ دشمن خواب مین تیرا نیزہ اپنی گردن مین دیکھتا ہی اور ڈرتا ہی کہ کہین بیداری مین بھی ایسا ہی دیکھے۔

اشرت ابا الحسین بمدح قوم	نزلت بہم فسرت بغیر زاد

ترجمہ ای ابا الحسین تونے مجکو ایک قوم کی مدح کا اشارہ کیا سو مین انکے پاس اُترا اور انھون نے مجکو کچھہ ندیا سو مین انکے پاس سے بغیر توشہ چل پڑا یعنی اُنھون نے زاد راہ بھی ندیا۔

وظنونی مدحتہم قدیما	وانت بما مدحتہم مرادی

ترجمہ اور ان لوگون نے مجکو خیال کیا کہ مین اُن کا قدیم مداح ہون اور حال یہہ ہے کہ اُن کی مدح سے میری مراد تیری ہی مدح تھی۔

وانی عنک بعد غد لغاد	وقلبی عن فنائک غیر غادی

ترجمہ اور مین بیشک تیرے پاس سے پرسون جانیوالا ہون اور میرا دل تیری گھر سے صبح کو جانیوالا نہین ہے یعنی دل یہان ہی رہیگا

محبک حیثما اتجہت رکابی	وضیفک حیث کنت من البلاد

ترجمہ مین تیرا دوست ہون جہان میری سواریان جاوین اور تیرا مہمان ہون شہرونمین جہان ہون کیونکہ ہر جگہ مین تیرا دیا کھاتا ہون

وقال یمدح بدر بن عمار الاسدی

احلما نری ام زمانا جدیدا	ام الخلق فی شخص حی اعیدا

ترجمہ کیا مین خواب دیکھتا ہون یا نیا زمانہ ہی یا تمام خلق جو پہلے مرگئی ہے ایک شخص زندہ مین یعنی ممدوحمین لوٹائی گئی ہے خوبی زمانہ کو دیکھکر تعجب کرتا ہے کہ حسن روزگار جو مین دیکھتا ہون خواب وخیال ہے یا واقعی زمانہ جدید ہی جو پہلے نہ تھا یا تمام خلق ایک شخص زندہ کے جسم مین آگئی ہی کیونکہ اُسمین تمام خوبیان جو پیشینیان مین تھین جمع ہین۔

تجلی لنا فاضانا بہ	کانا نجوم لقینا سعودا

اضاء کیون متعدیًا ولازمًا ترجمہ ممدوح ہمارے لئے ظاہر ہوا سو ہم اُسکے سبب روشن ہوگئے۔ گویا ہم ستارے ہین کہ ہمنے سعادت سے ملاقات کی یعنی پہلے نحس تھے اب اُسکی سبب سعد ہوگئی۔

راینا ببدر وآبائہ	لبدر ولودا وبدرا ولیدا

الولود الوالد۔ والولید المولود ترجمہ ہمنے بسبب بدر بن عمار کے اور اُسکے اجداد کے بدر کا باپ اور بدر بیٹا دیکھا۔

طلبنا رضاہ بترک الذی	رضینا لہ فترکنا السجودا

ترجمہ ہمنے اپنی خوشنودی چھوڑکر اُسکی خوشی طلب کی سو ہمنے اسکو سجدے کرنے چھوڑ دئے یعنی ہمارا بھی مرضی اُسی کو سجدہ کرنے کی تھی مگر چونکہ اُسنے یہہ امر پسند نہ کیا اسلئے سجدہ چھوڑ دیا۔

جَوَادٌ بَخِيلٌ بِاَنْ لَا يَجُودَا	اَمِيرٌ اَمِيرٌ عَلَيْهِ النَّدٰى

ترجمہ وہ ایک امیر ہے کہ سخاوت اُسپر حاکم ہے اور وہ سخی ہی مگر ترک جود مین بخیل۔ بخل ترک جود مین غایت جود ہی۔

كَأَنَّ لَهُ مِنْهُ قَلْبًا حَسُودَا	يُحَدَّثُ عَنْ فَضْلِهِ مُكْرَهًا

ترجمہ اُسکی بزرگی کا مذکور اُسکے خلاف مرضی کیا جاتا ہی۔ یعنی وہ اپنے روبرو اپنے فضائل کے ذکر کو ناپسند کرتا ہی گویا ممدوح کو اپنے بزرگی طرف دل حاسد ہی خلاصہ گویا وہ اپنے فضل کا حاسد ہی جیسا حاسد ذکر فضائل محسود نہین پسند کرتا ایسا ہی وہ بھی

وَيَقْدِرُ اِلَّا عَلٰى اَنْ يَزِيدَا	وَيُقْدِمُ اِلَّا عَلٰى اَنْ يَفِرَّ

ترجمہ وہ ہر امر عظیم پر پیش قدمی کرتا ہی مگر لڑائی سے بھاگنے پر نہین کرتا۔ اور ہر چیز پر قادر ہے مگر اپنی قدر و منزلت بڑھانے پر یعنی فرار کو ہر خوف سے زیادہ بڑا جانتا ہی اور اُسکی قدر و منزلت نہایت کو پہونچگئی ہے لہذا اُسکو زیادہ نہین کرسکتا۔

فَمَا تُعْطِ مِنْهُ نَجِدْهُ جُدُودَا	كَأَنَّ نَوَالَكَ بَعْضُ الْقَضَاءِ

ترجمہ گویا تیری بخشش منجملہ قضا و قدر ہے سو تو اُسمین سے جو بخشتا ہے ہم اُسکو قائم مقام نصیبون کے پاتے ہین یعنی تیری عطا موجب شرف و برکت ہی ہم اُسکو یاوری بخت سمجھے ہین۔ دوسرے یہہ معنی بھی ہوسکتے ہین کہ قضا کی دو قسمین ہین ایک سعد دوسری نحس تیری عطا بالکل سعد ہے۔

رَدَدْتَ بِهَا الذُّبَّلَ السُّمْرَ سُودَا	وَرُبَّتَمَا حَمْلَةٍ فِي الْوَغٰى

التاء فی ربتما للتانیث وما زائدۃ۔ والذبل جمع ذابل وہی الرماح وکذلک السمر ترجمہ اور تیری لڑائی مین ایسے بہت سے حملے ہین کہ تونے اُنسے گندم گون نیزون کو سیاہ لوٹایا ہے یعنی اُنپر دشمنون کے خون خشک ہوکر سیاہ ہوگئے ہین۔ اور خون خشک ہوکر سیاہ ہوجاتا ہے۔

وَهَوْلٍ تَرَكْتَ مُبَادًا مُبِيدَا	وَهَوْلٍ كَشَفْتَ وَنَصْلٍ قَصَفْتَ

ہول عطف علی حملۃ۔ ومبادا ومبیدا حال والنصل السیف۔ والمبید المہلک ترجمہ اور بہت سے خوفناک امر تونے خلق سے دور کئے ہین اور بہت سی تلوارین تونے بزور ضرب توڑ ڈالی ہین اور بہت سے نیزے تونے ایسے حال مین چھوڑے ہے کہ تو دشمنونکا ہلاک کرنے والا تھا اور وہ نیزے بھی ہلاک کئے گئے تھے یعنی وہ بعد قتل اعدا خود ٹوٹ گئے تھے بسبب قوت نیزہ زنی کے۔

وَقِرْنٍ سَبَقْتَ اِلَيْهِ الْوَعِيدَا	وَمَالٍ وَهَبْتَ بِلَا مَوْعِدٍ

ترجمہ اور بہت سے مال تونے بلے وعدہ بخشدئے اور بہت ہمسرون کو تونے دہمکی سے پہلے جا مارا۔

بِهَجْرِ سُيُوفِكَ أَغْمَادَهَا | تَمَنَّى الطُّلَى أَنْ تَكُونَ الْغُمُودَا

ترجمہ دشمنون کی گردنین بسبب چھوڑ دینے تیری تلوارون کے اپنے میانون کو یہہ ارزو رکھتے ہین کہ وہ تیری تلوارونکے میان ہون تاکہ تیری تلوارونسے وہ بچے رہین یعنی چونکہ تیری تلوارین ہمیشہ دشمنون کو مارتی رہتی ہین اس لیے انھون نے اپنے میانون کو چھوڑ دیا ہی پس دشمن یہہ خواہش رکھتے ہین کہ وہ تیری شمشیرونکے میان ہووین تاکہ تلوارونسے بچین

إِلَى الْهَامِ تَصْدُرُ عَنْ مِثْلِهِ | تَرَى صَدَرًا عَنْ وُرُودٍ وُرُودَا

الصدر ہو الخروج بعد الری۔ والورود الدخول الی الماء والی متعلق بہجر ترجمہ تیری تلوارین دشمنونکے سرونسے ورد دشمنونکے سرون کی طرف جاتی رہتی ہین تو انکے بعض سرونسے لوٹنے کو بعد جانیکے دوسرے سرون پر جانا دیکھے گا یعنی ان تلوارون کا یہہ ہی کام ہی ہمیشہ آمد و رفت مین رہتے ہین اسلئے انہون نے اپنے میان چھوڑ دئے۔

قَتَلْتَ نُفُوسَ الْعِدَى بِالْحَدِيدِ | حَتَّى قَتَلْتَ بِهِنَّ الْحَدِيدَا

ترجمہ تونے دشمنون کی جانین لوہے سے مارین یہان تلک کہ تونے ان جانون سے لوہے کو قتل کر دیا یعنے اس مین دندانے پڑ گئے یا ٹوٹ گئے۔

فَأَنْفَدْتَ مِنْ عَيْشِهِنَّ الْبَقَاءَ | وَأَبْقَيْتَ مِمَّا مَلَكْتَ النُّفُودَا

الضمیر فی عیشہن للاعداء ترجمہ سو تونے انکی زندگی سے بقا کو کھو دیا یعنی انکو مار ڈالا اور اپنے مال کے لئے فنا کو باقی رکھا یعنے تونے دشمنون کو بسبب شجاعت کے اور اپنے اموال کو بسبب سخاوت کے فنا کر دیا۔

كَأَنَّكَ بِالْفَقْرِ تَبْغِي الْغِنَى | وَبِالْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ تَبْغِي الْخُلُودَا

ترجمہ گویا تو بسبب فقر کے غنا کا طالب ہی اور بسبب لڑائی مین مرنے کے دوام بقا کا خواہشمند یعنے تو اس قدر رغبت سے بکثرت سخاوت کرتا ہی گویا فقر جو انجام کثرت عطا ہی تیری نزدیک غنا ہے اور لڑائی مین مرنے کو حیات جاودانی سمجھتا ہی اس لئے سخت بےباکی سے لڑتا ہے۔

خَلَائِقُ تَهْدِي إِلَى رَبِّهَا | وَآيَةُ مَجْدٍ أَرَاهَا الْعَبِيدَا

ترجمہ تیری ایسی خصلتین ہین کہ وہ صاحب خصلت یعنی تیری طرف راہ تبلاتے ہین کہ تو کیسا صاحب فضل و شرف ہے اور وہ خصلتین نشان مجد و بزرگی ہین جو خدا اپنے بندون کو دکھلاتا ہی۔

مُهَذَّبَةٌ حُلْوَةٌ مُرَّةٌ | حَقَرْنَ الْبِحَارَ بِهَا وَالْأُسُودَا

ترجمہ وہ خصائل شایستہ اور دوستون کے لئے شیرین اور دشمنون کے لئے تلخ ہین جنکے سبب بلحاظ تیری کثرت بخشش کے دریاؤن کو ہمنے حقیر سمجھا اور بباعث تیری شجاعت کے شیرون کو کمتر جانا۔

بَعِيدٌ عَلَى قُرْبِهَا وَصْفُهَا | تَغُولُ الظُّنُونَ وَتُنْضِي الْقَصِيدَا

تُخُوِلُ الظُّنُونَ وَتُنْضِي الْقَصِيْدَا	بَعِيْدٌ عَلٰی قُرْبِہَا وَصْفُہَا

ترجمہ وہ خصائل باوجودیکہ وہ ہے قریب ہین اور ہمیشہ دیکھنے مین آتے ہین مگر انکا وصف و مدح ہے دور ہی یعنی ہماری قدرت مین نہین ہے اور وہ ایسے ہین کہ گمان خلق کو ہلاک اور قصیدونکو لاغر و بے قدر کرتے ہین غرض وہ ہمارے ادراک سے باہر اور شاعرون کے خیالات سے برتر ہین کہ ظن اور شعر مین نہین آسکتین۔

وَلَسْتَ لِفَقْدِ نَظِيْرٍ وَحِيْدَا	فَأَنْتَ وَحِيْدُ بَنِي آدَمٍ

ترجمہ سو تو بالذات یکتائے بنی آدم ہے اور بسبب فقد نظیر کے یکتا نہین ہی کیونکہ تیرا کوئی نظیر نہوا اور نہ ہو۔

وقال لما استنطم قوم ما قالہ فی آخر مرثیۃ جدتہ

لَا تَحْسُدُنَّ عَلٰی أَنْ يَنْئِمَ الْأَسَدَا	يَسْتَعْظِمُوْنَ أُبَيَّاتًا نَأَمْتُ بِہَا

ترجمہ لوگ ان تھوڑی اور چھوٹی بیتونکو جنکے ساتھہ مین دہاڑ کا بہت بڑا سمجھتے ہین اے لوگو اگر شیر آواز کرے یا دہاڑ دے تو اسپر تم حسد مت کرو۔

أَنْسَاهُمُ الذُّعْرُ مِمَّا تَحْتَہَا الْحَسَدَا	لَوْ أَنَّ ثَمَّ قُلُوْبًا يَعْقِلُوْنَ بِہَا

ترجمہ جہان وہ طاعن لوگ ہین اگر وہان سمجھدار قلوب ہوتے تو ان کو ان مضامین کا خوف جو میرے اشعار مین ہین حسد کو بہلا دیتا۔

وقال یمدح محمد بن بشار بن مکرم التمیمی

وَذَا الْجِدُّ فِيْہِ نِلْتُ أَوْ لَمْ أَنَلْ جَدُّ	أَقَلُّ فَعَالِي بَلْہَ أَكْثَرَہُ مَجْدُ

یجوز فی اکثرہ الحرکات الثلاث فالرفع یکون بلہ بمعنی کیف کما تقول کیف زید۔ والنصب تکون بلہ اسم فعل بمعنی دع وہو دابو دالثلاث ۔ والجر علی ان بلہ بمعنی المصدر مضافا فہا الی اکثرہ کقولہ تعالی فضرب الرقاب ترجمہ میرے تھوڑے اور چھوٹے کام بھی شرف و مجد ہین تو میرے بڑے کامون کی تلاش چھوڑ کہ وہ مجد ہین یا نہین خلاصہ یہہ کہ جب تجکو یہہ معلوم ہوگیا کہ میرے کمتر افعال بھی مجد ہین تو بڑے کامون کی تجسس کی کیا حاجت ہی وہ تو اچھے ہون ہی گے اور یہہ میری کوشش طلب مجد مین بقدر نصیب اور حظ ہی کیونکہ کوشش کا استعمال طلب مجد مین حظ عظیم ہے خواہ وہ مجکو حاصل ہو یا نہو اسکی کچھہ پرواہ نہین۔

كَأَنَّہُمْ مِنْ طُوْلِ مَا الْتَثَمُوْا مُرْدُ	سَأَطْلُبُ حَقِّي بِالْقَنَا وَمَشَايِخٍ

اللثام مایجعل علی الوجہ من فاضل العمامۃ ترجمہ اب مین اپنا حق بذریعہ نیزون اور بزرگان تجربہ کار کے جو بسبب دوام برقع پوشی کی گویا امرد ہین طلب کرونگا ۔یعنی وہ لوگ ہمیشہ لڑائی مین رہتے ہین اور اس لئے بسبب حفاظت غبار میدان جنگ و اظہار شرف اپنے چہرونکو عمامون کے دم اور اسکے بقیہ سے ہمیشہ چھپائے رہتے ہین اور ان کی

داڑھیان دیکھتے ہین نہین آتین گویا وہ بے ریشے ہین۔

ثِقَالٍ اِذَا لَاقَوْا خِفَافٍ اِذَا دُعُوْا	كَثِيْرٍ اِذَا اشْتَدُّوْا قَلِيْلٍ اِذَا عُدُّوْا

ترجمہ جب وہ مشائخ لڑتے ہین تو انکا حملہ سخت وگران ہی اور جب وہ مدد کے واسطے بلائے جاوین تو ہلکے ہین یعنی جلد پہونچتے ہین اور جب وہ اعدا پر حملہ کرتے ہین تو بہت معلوم ہوتے ہین کیونکہ بہتونکا کام دیتے ہین اور جب وہ شمار کئے جاوین تو تھوڑے ہین یعنی انکا ایک ایک شخص بمنزلہ ہزار ہے۔

وَطَعْنٍ كَاَنَّ الطَّعْنَ لَا طَعْنَ عِنْدَهُ	وَضَرْبٍ كَاَنَّ النَّارَ مِنْ حَرِّهِ بَرْدُ

ترجمہ اور اپنا حق طلب کرونگا بذریعہ ایسی نیزہ زنی کے کہ اور لوگون کے نیزہ زنی اُسکے روبرو کالعدم ہے و بذریعہ ایسی شدید مار کے کہ گویا آتش اُسکی حرارت کے روبرو خنکی ہے۔

اِذَا شِئْتُ حَفَّتْ بِيْ عَلٰى كُلِّ سَابِحٍ	رِجَالٌ كَاَنَّ الْمَوْتَ فِيْ فَمِهَا شُهْدُ

ترجمہ مین ایسے جتھے والا ہون کہ جب مین اپنے مددگارون کو اکٹھا کرنا چاہون تو میرے گرد چارون طرف ایسے جوانمرد جمع ہو جاوین جو ہر عمدہ گھوڑے پر سوار ہون اور ایسے شجاع گویا موت اُنکے موتہ مین مثل شھد شیرین ہی

اُذَمِّمُ اِلٰى هٰذَا الزَّمَانِ اُهَيْلَهُ	فَاَعْلَمُهُمْ فَدْمٌ وَاَحْزَمُهُمْ وَغْدُ

الفدم الغبی من الرجال۔ والوغد اللئیم الضعیف ترجمہ مین اس زمانہ سے اُسکے حقیر باشندونکی برائی بیان کرتا ہون کیونکہ اُنمین جو زیادہ جانتا ہی وہ غبی ہے اور جو اُنمین زیادہ محتاط ہے وہ ناکس ہی پس جاہل وغیر محتاط لوگ کیسے ہون گے

وَاَكْرَمُهُمْ كَلْبٌ وَاَبْصَرُهُمْ عَمٍ	وَاَسْهَدُهُمْ فَهْدٌ وَاَشْجَعُهُمْ قِرْدُ

ترجمہ اور اُنکا بڑا بزرگ خست مین مثل کتے کے ہی اور اُنمین زیادہ بینا اندھا اور اُنکا بڑا جاگنیوالا چیتے کے مانند کثیر النوم اور اُنکا زیادہ بہادر بندر کے مانند نامرد اور تھوڑ جیا۔

وَمِنْ نَكَدِ الدُّنْيَا عَلَى الْحُرِّ اَنْ يَرٰى	عَدُوًّا لَهٗ مَا مِنْ صَدَاقَتِهِ بُدُّ

ترجمہ آزاد و شریف مرد پر دنیا کی سختی اور قلت خیر سے ایک یہہ ہی کہ وہ اپنے ایسے دشمن کو دیکھے جسکی دوستی سے چارہ نہیں ہے

فَيَا نَكَدَ الدُّنْيَا مَتٰى اَنْتَ مُقْصِرٌ	عَنِ الْحُرِّ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ ضِدُّ

ترجمہ سدای سختی دنیا تو کب آزاد شخص کی تکلیف سے باز آویگی تاکہ اُسکا کوئی مخالف نہو۔

يَرُوْحُ وَيَغْدُوْ كَارِهًا لِوِصَالِهِ	وَتَضْطَرُّهُ الْاَيَّامُ وَالزَّمَنُ النَّكْدُ

ترجمہ اب تو وہ آزاد مرد شام وصبح ایسے حال مین کرتا ہی کہ ملاقات اہل دنیا کو مکروہ جانتا ہے اور اُسکو روزگار اور سخت زمانہ بے چین رکھتا ہی۔ یہہ شعر اور اُسکے پہلا تبیان مین نہین ہی۔ دیوان مطبوعہ کلکتہ سے منقول ہوئے۔

بِقَلْبِيْ وَاِنْ لَمْ اَرْوِ مِنْهَا مَلَالَةٌ	وَبِيْ عَنْ غَوَانِيْهَا وَاِنْ وَصَلَتْ صَدُّ

ترجمہ میرے ذلیلین دنیا کی طرف سے ملال ہے اگرچہ مین دنیا سے سیراب نہین ہوا اور میری عمر دراز نہین ہوئی آگے دیکھیے کیسی گذرتی ہے اور مجکو اُس کی حورتون سے جو بسبب حسن ذاتی کے آرائش سے بے پرواہ ہین اگرچہ وہ مجھہ سے ملین اعراض ہے۔

خَلِيلَايَ دُونَ النَّاسِ حُزْنٌ وَعَبْرَةٌ	عَلَى فَقْدِ مَنْ أَحْبَبْتُ مَا لَهُمَا فَقْدُ

ترجمہ تمام آدمیون کے سوا میرے دو دوست غم اور اشک ہین کہ وہ مجھسے دور نہین ہوتے اور یہہ غم میرا اور اشک اُس مفقود ہونے سے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی محبوب تو مفقود ہی اور غم و اشک ہر وقت موجود۔

تَلِجُّ دُمُوعِي بِالْجُفُونِ كَأَنَّمَا	جُفُونِي لِعَيْنَيْ كُلِّ بَاكِيَةٍ خَدُّ

ترجمہ میرے اشک میری پلکون سے ہر وقت چمٹے رہتے ہین گویا میری پلکین دونون آنکھون ہر رونیوالے کے رخسار ہین۔ یعنی جو اشک میری آنکھون سے جاری ہین وہ اتنے ہین جتنے رخسار ہر رونے والے پر ہین۔

وَإِنِّي لَتُغْنِينِي مِنَ الْمَاءِ نُغْبَةٌ	وَأَصْبِرُ عَنْهُ مِثْلَ مَا تَصْبِرُ الرُّبْدُ

النغبۃ الجرعۃ۔ والربد النعام ترجمہ اور بیشک مجکو پانیکا ایک گھونٹ کافی ہی اور مین پانی سے مثل شتر مرغ کے صبر کرتا ہون کیونکہ وہ پانی نہین پیتا۔ یعنی مین پانی بہت کم پیتا ہون اور وہ دلیل ہی کی خوراک کے۔

وَأَمْضِي كَمَا يَمْضِي السِّنَانُ لِطِيَّتِي	وَأَطْوِي كَمَا تَطْوِي الْمُجَلِّحَةُ الْعُقْدُ

الطیۃ المکان الذی تنطوی الیہ الرواحل۔ واطوی اجوع۔ والمجلحۃ الذیاب المصمۃ الماضیۃ۔ والعقد جمع اعقد وہو لذئب المنعقد لحمہ ہزالاً او ہو الذی فی ذنبہ عقدۃ ترجمہ اور مین اپنی منزل مقصود کی طرف مثل نیزے کی بھال کے جاتا ہون اور مین مثل اُس گرگ کے جو اپنے شکار پر پکا قصد رکھتا ہو اور وہ دبلا ہو بھوکا رہتا ہون۔ اہل عرب قلت خورش اور بھوک پر صبر کو اچھا اور قابل ستائش سمجھتے ہین۔

وَأُكْبِرُ نَفْسِي عَنْ جَزَاءٍ بِغِيبَةٍ	وَكُلُّ اغْتِيَابٍ جُهْدُ مَنْ لَا لَهُ جُهْدُ

الجہد بالضم الطاقۃ وبالفتح المشقۃ ترجمہ اور مین اپنے کو اس سے بڑا جانتا ہون کہ دشمن کی غیبت کو اُسکی جزا سمجھون کیونکہ ہر غیبت کرنا بے طاقت کی طاقت ہے یعنی جو انتقام نہین لے سکتا وہ غیبت کرتا ہے اور مجھے انتقام کی طاقت ہے پھر کیون غیبت کرون۔

وَأَرْحَمُ أَقْوَامًا مِنَ الْعِيِّ وَالْغَبَا	وَأَعْذِرُ فِي بُغْضِي لِأَنَّهُمُ ضِدُّ

ترجمہ جو لوگ سرش کم گو یائے یا عاجزی اور غباوۃ مین تبتلا ہین انپر مین رحم کرتا ہون اور مین اُنکو اپنے بغض مین معذور سمجھتا ہون کیونکہ وہ میری ضد ہین یعنی مین گویا اور ذکی ہون اور ایک ضد دوسری ضد کی دشمن ہوتی ہی اس لئے مین اُنکو معذور سمجھتا ہون۔

وَيَمْنَعُنِي مِمَّنْ سِوَى ابْنِ مُحَمَّدٍ	أَيَادٍ لَهُ عِنْدِي يَضِيقُ لَهَا عِنْدُ

رفع عند وہی ظرف لانہ حمل الکلام علی المعنی فکانہ قال یضیق بہا المکان ترجمہ اور مجکو سوائے ابن محمد کے اور امیر کے پاس جانے سے اسکے انعام جو میرے پاس اس کثرت سے موجود ہین کہ اُنکے رکھنے کو جگہہ نہین روکتے ہین۔

تَوَالَتْ بِلَا وَعْدٍ وَلٰكِنْ قَبْلَهَا	شَمَائِلُهُ مِنْ غَيْرِ وَعْدٍ بِهَا وَعْدُ

ترجمہ اُسکے انعام بے وعدہ پے درپے پہونچے ولیکن اُن انعام کے پہلے اُسکی کریمانہ خصلتین بے وعدہ انعام کے وعدہ ہین یعنی گو اُس نے وعدہ نہین کیا تھا مگر اُسکے شمائل حمیدہ اُسکے وعدہ کے قائم مقام تھین۔

سَرَى السَّيْفُ مِمَّا تَطْبَعُ الْهِنْدُ صَاحِبِي	إِلَى السَّيْفِ مِمَّا يَطْبَعُ اللهُ لَا الْهِنْدُ

ترجمہ میرے ساتھہ سیف ساخت ہند چلے اُس سیف کی طرف جو ساخت خداوند تعالی تھے نہ ہند کے یعنی مین ہندی شمشیر باندھکے اُسکے پاس آیا وہ میری سیف سے افضل تھا۔

فَلَمَّا رَآنِي مُقْبِلًا هَزَّ نَفْسَهُ	إِلَيَّ حُسَامٌ كُلُّ صَفْحٍ لَهُ حَدُّ

رفع حسام لکونہ فاعلا ہزاو ہو خبر مبتدا محذوف ترجمہ سو جب ممدوح نے مجکو دیکھا تو اُسنے آپکو قیام تعظیمی کی لئے حرکت دیے، وہ ایسی شمشیر ہے کہ اُسکے ہر طرف دشمنون کے لئے دہار ہے۔

فَلَمْ أَرَ قَبْلِي مَنْ مَشَى الْبَحْرُ نَحْوَهُ	وَلَا رَجُلًا قَامَتْ تُعَانِقُهُ الْأُسْدُ

ترجمہ سو مینے اپنے سے پہلے ایسے شخص کو نہین دیکھا کہ دریا اُسکی طرف چلا ہو اور نہ ایسے مرد کو دیکھا کہ شیر اُسکے معانقہ کیلئے کھڑے ہوئے ہون یعنی ممدوح نے میرا استقبال کیا اور مجھسے معانقہ کیا۔

كَأَنَّ الْقِسِيَّ الْعَاصِيَاتِ تُطِيعُهُ	هَوًى أَوْ بِهَا فِي غَيْرِ أَنْمُلِهِ زُهْدُ

ترجمہ گویا سخت کمانین براہ محبت اُسکی مطیع ہین کہ وہ اور ونسے نہین کھنچتین اور ممدوح بے تکلف کھینچتا ہے یا اُن کو سوائے انگشتان ممدوح کے اور ونسے پرہیز ہے۔ غرض تعریف کمان کشی و قوت بازو ہے۔

يَكَادُ يُصِيبُ الشَّيْءَ مِنْ قَبْلِ رَمْيِهِ	وَيُمْكِنُهُ فِي سَهْمِهِ الْمُرْسَلِ الرَّدُّ

ترجمہ ممدوح کے نشانہ کے سچے ہونیکی تعریف کرتا ہے کہ قریب ہے کہ قبل تیر پھینکنے کے تیر اپنے نشانہ پر جا لگے۔ اور اُسکو تیر از کمان جستہ کا لوٹانا کچھہ دشوار نہین بلکہ ممکن ہے۔

وَيُنْفِذُهُ فِي الْعَقْدِ وَهُوَ مُضَيَّقٌ	مِنَ الشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ وَاللَّيْلُ مُسْوَدُّ

ترجمہ اور وہ تیر کو سیاہ بال کی سخت گرہ مین نکالدیتا ہے جبکہ رات کالی ہو۔

بِنَفْسِي الَّذِي لَا يُزْدَهَى بِخَدِيعَةٍ	وَإِنْ كَثُرَتْ فِيهِ الذَّرَائِعُ وَالْقَصْدُ

یزدہی یحرک و یستخف ترجمہ اپنی جان قربان کرتا ہون اُس شخص پر کہ کسی فریب سے اگرچہ اُسمین بہت سے ذریعے

اور قصد امتحان مین آئے ہون ہلکا اور سبکسار نہین ہوتا یعنی کسی کے دم مین نہین آتا۔

وَمَنْ عِرْضُهُ حُرٌّ وَمَنْ مَالُهُ عَبْدُ	وَمَنْ بُعْدُهُ فَقْرٌ وَمَنْ قُرْبُهُ غِنًى

ترجمہ اور مین اُسپر قربان کہ اُسکی دوری فقیری ہی اور اُسکی نزدیکی تونگری ہی اور آبرو اُسکی عزیز ہے مثل عزت آزاد کے اور اُسپر کہ اُسکا مال غلام ہی کہ اُسکی عزت نہین کرتا ہر کسی کو دیڈالتا ہو

وَيَمْنَعُهُ مِنْ كُلِّ مَنْ ذَمُّهُ حَمْدُ	وَيَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ مُبْتَدِئًا بِهِ

ترجمہ وہ احسان بدون سوال کرتا ہو اور اُس احسان کو اُس شخص سے روکتا ہو جسکی مذمت کرنا گویا اُسکی تعریف ہی خلاصہ یہ ہی کہ وہ شریفونکو بے مانگے دیتا ہی اور اُن رزیلون کو نہین دیتا کہ اگر وہ کسی کی مذمت کرین تو وہ مذمت تعریف شمار ہو کیونکہ رزیل لوگ شریفون سے چڑتے ہین بس جسکی وہ مذمت کرتے ہین معلوم ہو جاتا ہی کہ وہ شخص مذمت کردہ شدہ شریف ہے۔

كَأَنَّهُمْ فِي الْخَلْقِ مَا خُلِقُوا بَعْدُ	وَيَحْتَقِرُ الْحُسَّادَ عَنْ ذِكْرِهِ لَهُمْ

ترجمہ وہ حاسدون کو اس سے کمتر سمجھتا ہی کہ اُنکا ذکر کرے گویا حاسد لوگ خلق مین ابتک پیدا ہی نہین ہوئی یعنی معدوم ہین

وَلَكِنْ عَلَى قَدْرِ الَّذِي يُذْنِبُ الْحِقْدُ	وَيَأْمَنُهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ غَيْرِ ذِلَّةٍ

ترجمہ اور اُس کے دشمن اُس سے بیخوف ہین نہ بسبب کمزوری و ذلت ممدوح کے بلکہ اس سبب سے کہ ممدوح کا کینہ بقدر گناہگار رہے نہ بقدر گناہ کے۔ چونکہ اُسکے نزدیک مجرم بے قدر ہین اس لئے اُن کے گناہ بھی بیقدر ہین واہ کیا عمدہ مضمون ہے۔

فَإِنَّكَ مَاءُ الْوَرْدِ إِنْ ذَهَبَ الْوَرْدُ	فَإِنْ يَكُ سَيَّارُ بْنُ مُكْرَمٍ انْقَضَى

ترجمہ سو اگر تیرا دادا سیار بن مکرم مرگیا تو اُسکے فضائل تیری طرف منتقل ہوگئے کیونکہ تو عرق گلاب ہے اگر گلاب جاتا رہا یعنی تو اُسکا خلاصہ اور اُس سے افضل ہے۔

وَأَلْفٌ إِذَا مَا جُمِّعَتْ وَاحِدًا فَرْدُ	مَضَى وَبَنُوهُ وَانْفَرَدْتَ بِفَضْلِهِمْ

عطف بنوہ علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید علی مذہب الکوفیین۔ وانث الضمیر والالف مذکر لانہ اراد الجماعۃ ترجمہ سیار اور اُسکے بیٹے مرگئے اور تو اکیلا اُنکی بزرگی کے ساتھہ باقی رہا۔ اور ہزار جب ایک ایک کرکے جمع کیا جاوے تو وہ فرد ہوتا ہے یعنی ہزار اکائیو نسے مرکب ہی مگر سب ملکر فرد ہوتا ہی۔ خلاصہ تو ایکسا قائم مقام ہزار کے ہے۔

وَمَعْرِفَةٌ عِدٌّ وَأَلْسِنَةٌ لُدُّ	لَهُمْ أَوْجُهٌ غُرٌّ وَأَيْدٍ كَرِيمَةٌ

معرفۃ عد ای کریمۃ کثیرۃ کالماء العدد ہو الذی لاینزح۔ ولد جمع الدہو الشدید الخصومۃ ترجمہ آل سیار کے چہرے سفید ہین یعنی بے عیب اور ہاتھہ سخی ہین اور معرفۃ کثیر و قدیم ہے اور بوقت خصومۃ وجدال زبانین

گویا وہ فصیح ہیں یعنے بجاث ہیں ۔

وَمَرْکُوزَةٌ سُمْرٌ وَمُقْرَبَةٌ جُرْدٌ	وَاَرْدِیَةٌ خُضْرٌ وَمُلْکٌ مُطَاعَةٌ

ترجمہ اور ان کی چادریں سبز ہیں جو لباس سادات ہے اور سلطنت مطیع اور گندم گون نیزے گڑے ہوئے اور عمدہ گھوڑے یعنی لڑائی کے لئے ۔

تَمِیمُ بْنُ مُرٍّ وَابْنُ طَابِخَةٍ اُدٌّ	وَمَا عِشْتَ مَا مَاتُوْا وَلَا اَبُوَاهُمُ

تمیم بن مر و اد بن طابخہ قبیلتان مشہورتان من العرب ینسب الیہما الممدوح التیمے ترجمہ اور جب تک تو زندہ ہے تو سیار اور مکرم نہیں مرے اور نہ انکے باپ تمیم بن مر و اد بن طابخہ کیونکہ انکے فضائل تجھ مین موجود ہین سو اب وہ تیرے سبب زندہ ہین ۔

وَبَعْضُ الَّذِیْ یَخْفٰی عَلَیَّ الَّذِیْ یَبْدُوْا	فَبَعْضُ الَّذِیْ یَبْدُوْ الَّذِیْ اَنَا ذَاکِرٌ

ترجمہ جو اسکے فضائل ظاہر ہین ہین ان مین سے تھوڑے ذکر کرتا ہون اور اسکے فضائل ظاہرہ بعض ہین ان فضائل کے جو مجھپر پوشیدہ ہین کیونکہ مین انکی خوبیون کو کما ہو حقہ نہین پہونچ سکتا ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ اسکے فضائل بکثرت ہین کچھ انمین سے مجھے معلوم ہین ان مین سے مین بعض کا ذکر کرتا ہون اور کل مجکو معلوم نہین ہین ۔ اور بعض جو ظاہر اور معلوم ہین انکی بھی حقیقت واقعی نہین جانتا جہان تک میرا فہم پہونچتا ہے ذکر کرتا ہون ۔

وَحُبُّ لِخَیْرِ الْخَلْقِ مِنْ خَیْرِهٖ الْوُدُّ	اَلُوْمُ بِهٖ مَنْ لَا مَنِی فِیْ وِدَادِهٖ

ترجمہ جو شخص مجکو اسکی دوستی پر ملامت کرتا ہے مین اسکو بسبب ممدوح یعنے فضائل ممدوح ملامت کرتا ہون کہ تو ایسے جامع صفات کو کیون دوست نہین رکھتا اور ایک بہترین خلق کو دوسرے بہترین خلق سے محبت [illegible] سزاوار ہے یعنی وہ خیر الامراہے اور مین خیر الشعرا پس دونون مین محبت سزاوار و لائق ہے ۔

بَنِی اللُّؤْمِ حَتّٰی یَعْبُرَ الْمَلِکُ الْجَعْدُ	کَذَا فَتَنَحَّوْا عَنْ عَلِیٍّ وَطُرْقِهٖ

الجعد السخی ۔ ترجمہ میرا ممدوح ایسا ہی جیسا مینے ذکر کیا سواے بخیلو اور ناکسو اس سے اور اس کی راہ سے دور رہو جاؤ تاکہ سخی بادشاہ یعنے ممدوح راہ معالی و فضائل چلتا رہے ۔

وَلَا فِیْ طِبَاعِ التُّرْبَةِ الْمِسْکُ وَالنَّدُّ	فَمَا فِیْ سَجَایَاکُمْ مُنَازَعَةُ الْعُلٰی

ترجمہ کیونکہ تمھاری عادتون مین بلند نامی سے جھگڑا کرنا نہین ہے یعنی تمکو شرف و مجد سے کچھ علاقہ نہین ہے جیسا کہ مٹی کی سرشت مین بوے مشک و ند نہین ہوتی پس تم اس سے مجد مین و شرف مین کیون جھگڑتے ہو ۔

وودع صدیقا لہ ابا البہی عند مسیرہ عنہ فقال ارتجالا

هَوَانًا لَهٗ لَوْ اَنَّ بَیْنًا یُوَلِّدُ	اَمَّا الْفِرَاقُ فَاِنَّهٗ مَا اَعْهَدُ

ترجمہ مگر فراق سو یہ وہ حضرت ہین جنکو مین خوب جانتا ہون اور اسکو ہمیشہ دیکھتا ہون وہ میرا حضرادو جو رہا ہوتا اگر فراق سو نوہ ہوتا اور اول مصرعہ کے یہہ معنی ہوسکتے ہین کہ تیرے فراق کی حقیقت مین خوب جانتا ہون اور کیا جانے گا اور فراق اسکی نسبت کچھ بھی نہین ہین ۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّنَا سَنُطِيعُهُ	لَمَّا عَلِمْنَا أَنَّنَا لَا نَخْلُدُ

ترجمہ اور بیشک ہمنے بخوبی جان لیا ہے کہ اب ہم فراق کے مطیع ہونگے جبکہ ہم نے جانلیا کہ ہم ہمیشہ نہین رہینگے ۔ غرض اخر الصحبۃ الفراق ۔

وَإِذَا الْجِيَادُ أَبَا الْبَهِيِّ نَقَلْنَنَا	عَنْكُمْ فَأَرْدَأُ مَا رَكِبْتُ الْأَجْوَدُ

ترجمہ ای ابا البہی جبکہ عمدہ گھوڑے ہمکو تمسے دور کرین اور لیجاوین تو جتنا عمدہ گھوڑا ہوگا اتنا ہی وہ ردی ہوگا کیونکہ جسقدر گھوڑا تیزرو ہوگا اتنا ہی جلد ہمکو تمسے دور کریگا اور فراق کا مددگار ہوگا ۔

مَنْ خَصَّ بِالذَّمِّ الْفِرَاقَ فَإِنَّنِي	مَنْ لَا يَرَى فِي الدَّهْرِ شَيْئًا يُحْمَدُ

ترجمہ جو شخص صرف فراق کی مذمت کرتا ہے وہ جانے کیونکہ مین ایسا شخص ہون کہ زمانہ مین کسی شے کو قابل تعریف نہین سمجھتا فراق کی کیا تخصیص ہے ۔ وقال یمدح الحسین بن علے الہمدانی

لَقَدْ حَازَنِي وَجْدٌ بِمَنْ حَازَهُ بُعْدُ	فَيَا لَيْتَنِي بُعْدٌ وَيَا لَيْتَهُ وَجْدُ

ترجمہ بتحقیق مجکو اس شخص کے عشق نے گھیر لیا جسکو دوری نے گھیر لیا پس اے کاش مین دوری ہوتا تاکہ مین اسکو گھیر لیتا اور اسکے ساتھ رہتا اور اے کاش وہ شخص عشق ہوتا کہ وہ مجکو گھیر لیتا تاکہ وہ مجھسے ملجاتا اور کبھی جدا نہوتا ۔

أُسَرُّ بِتَجْدِيدِ الْهَوَى ذِكْرَ مَا مَضَى	وَإِنْ كَانَ لَا يَبْقَى لَهُ الْحَجَرُ الصَّلْدُ

ترجمہ مین اس امر سے خوش کیا جاتا ہون کہ محبت ذکر ایام وصال گزشتہ کا از سر نو کرے اگرچہ اس ذکر کے روبرو سخت پتھر بھی باقی نہین رہتا یعنی بصدمہ تاسف و یاد ایام وصال پگھل جاتا ہے ۔

سُهَادٌ أَتَانَا مِنْكَ فِي الْعَيْنِ عِنْدَنَا	رُقَادٌ وَقُلَّامٌ رَعَى سِرْبُكُمْ وَرْدُ

السرب الجماعۃ من الابل والنعم وغیرہا ۔ والقلام نبت خبیث الرائحۃ ترجمہ جو بیخوابی آنکھ مین تیرے سبب ہمارے پاس آوے یعنی تیری یاد مین ہو وہ مثل خواب کے مزیدار ہے اور جب تمہارے گلہ شتران وغیرہ قلام جیسے بدبودار گھانس کو چرین وہ ہمارے نزدیک گلاب ہو یعنے تیرے عشق کے سبب تیری ہر چیز اچھی معلوم ہوتی ہے ۔

مُمَثَّلَةٌ حَتَّى كَأَنْ لَمْ تُفَارِقِي	وَحَتَّى كَأَنَّ الْيَأْسَ مِنْ وَصْلِكِ الْوَعْدُ

ترجمہ میرے دل مین تیری تصویر کھنچی ہوئی ہے گویا تو کبھی مجھسے جدا نہین ہوتی ہے اور ہر وقت موجود رہتی ہے اور یہان تلک کہ تیرے وصل سے ناامیدی گویا وعدہ وصال ہے ۔ خوب کہا ہے ۔

دل کے آئینہ مین ہی تصویر یار ۔ جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی ۔

وَیَعْبَقُ فِی ثَوْبَیَّ مِنْ رِیحِکَ النَّدُّ	وَحَتَّیٰ تَکَادِی تَمْسَحِینَ مَدَامِعِی

من روی لیعبق بالفتح عطفہ علی تکادی ومن رفعہ عطفہ علی تمسحین ترجمہ اور چونکہ تو دلمین مصور ہے تو ایسا خیال بندھتا ہی کہ ابھی میرے اشک جاری پوچھنے لگیگی اور میری دونون کپڑون مین تیری بوی خوش سے گویا مشک خوشبو بس گئی ہی

وَمِنْ عَهْدِهَا اَنْ لَا یَدُومَ لَهَا عَهْدُ	اِذَا غَدَرَتْ حَسْنَاءُ وَفَّتْ بِعَهْدِهَا

ترجمہ جب خوبصورت محبوبہ وعدہ شکنی کرے تو وہ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے کیونکہ اسکے بعض عہدون مین سے یہہ ہے کہ اسکا کوئی وعدہ پورا نہو تو اسصورت مین وفا کرنا ہے خلف عہد ہے ۔

وَاِنْ فَرِکَتْ فَاذْهَبْ فَمَا فِرْکُهَا قَصْدُ	وَاِنْ عَشِقَتْ کَانَتْ اَشَدَّ صَبَابَةً

الفرک بالکسر البغض بین الزوجین خاصۃً ترجمہ اور اگر وہ عورت عاشق ہوجاوے تو اسکا عشق بہت بڑھا ہوگا اور اگر دشمن ہوجاوے تو اسکے بغض کی کوئی حد نہوگی تو اسصورت مین تو اس سے بھاگ اور قطع محبت کردے ۔

وَاِنْ حَقَدَتْ لَمْ یَبْقَ فِی قَلْبِهَا رِضًی	وَاِنْ رَضِیَتْ لَمْ یَبْقَ فِی قَلْبِهَا حِقْدُ

ترجمہ اور اگر وہ کینہ رکھے تو اسکے دلمین ذرہ بھی خوشنودی نہین رہتی اور اگر خوش ہووے تو اسکے دلمین کچھ کینہ نہین رہتا

یُضِلُّ بِهَا الْهَادِی وَیَخْفَی بِهَا الرُّشْدُ	کَذٰلِکَ اَخْلَاقُ النِّسَاءِ وَرُبَّمَا

ترجمہ عورتون کی عادتین جیسی مینے بیان کین ایسی ہی ہین مگر تعجب ہی کہ لبسا اوقات انکے سبب وہ شخص گمراہ ہوجاتا ہی جو اورونکو راہ بتلاوے اور راہ راست انکے سبب پوشیدہ ہوجاتی ہے ۔

یَزِیدُ عَلَی مَرِّ الزَّمَانِ وَیَشْتَدُّ	وَلٰکِنَّ حُبًّا خَامَرَ الْقَلْبَ فِی الصِّبَا

ترجمہ مگر کیا کیجیے کہ وہ محبت جسنے دلکو ایام طفلی مین چھپا لیا ہی جسقدر زمانہ گزرتا ہی وہ زیادہ اور شدید ہوتی جاتی ہی یعنی باوجودیکہ عورتون کی عادت خراب ہی مگر ایام طفلی کی محبت قابل زوال نہین ہے مجبور ہون ۔

مُکَافَاةً یَغْدُو اِلَیْهَا کَمَا تَغْدُو	سَقَی ابْنُ عَلِیٍّ کُلَّ مُزْنٍ سَقَتْکُمُ

المزن جمع مزنۃ وہی المطرۃ والسحابۃ البیضا ترجمہ ای محبوبہ ابن علی یعنے ممدوح نے ہر باران کو جسنے تمکو سیراب کیا ہی سیراب کیا تمہارے سیراب کرنیکے مکافات مین سو وہ ممدوح اس ابر کی طرف بوقت صبح اسکے سیراب کرنے کو آتا ہی جیسا کہ وہ ابر بوقت صبح تمہارے سیراب کرنے کو آتا ہے ۔ یہہ خروج اور گریز تشبیب سے بطرف مدح نہایت خوب ہی کہ اس مین مدح اور تشبیب دونون جمع ہین ۔

وَیَنْبُتَ فِیهَا فَوْقَکَ الْفَخْرُ وَالْمَجْدُ	لِیُرْوِیَ کَمَا تُرْوِی بِلَادًا سَکَنْتَهَا

ترجمہ ممدوح باران کو سیراب کرنے ہر صبح جاتا ہے تاکہ وہ باران ایسا سیراب ہوجاوے جیسا اسنے تیرے شہرون کو

جسمین اسے محبوبہ تو رہتی ہو سیراب کیا ہے اور ان بلاد مین تجھپر فخر اور شرف پیدا ہو یعنی ابر ۔ سے بارانسے نباتات پیدا ہوتی ہے اور ممدوح کے باران سے شرف ومجد ۔

بِمَن تَشخَصُ الأَبصارُ يَومَ رُكوبِهِ | وَيُخرَقُ مِن زَحمٍ عَلى الرَجُلِ البُردُ

الباء متعلقہ بثبت او بقولہ یروی ترجمہ وہ ابر سیراب ہویا فخر ومجد پیدا ہو اس شخص کی برکت سے جس کی سواری کے دن لوگون کی آنکھین اس کے جلال وعظمت کو دیکھکر کھلی کی کھلی رہجاتی ہین اور اژدحام کے سبب مرد کی چادر پارہ پارہ ہوجاتی ہے ۔

وَتُلقي وَما تَدري البَنانُ سِلاحَها | لِكَثرَةِ إيماءٍ إِلَيهِ إِذا يَبدو

ترجمہ اور لوگون کی انگلیان بحالت بیخبری اپنے ہتھیار ڈالتی ہین کیونکہ جب وہ برآمد ہوتا ہے تو بکثرت اسکی طرف اشارے کئے جاتے ہین اور اسلئے انکے ہتیار گر پڑتے ہین اور انکو خبر نہین ہوتی ۔

ضَروبٌ لِهامِ الضارِبي الهامِ في الوَغى | خَفيفٌ إِذا ما أَثقَلَ الفَرَسَ اللِبدُ

ترجمہ جو لوگ لڑائی مین سرونپر تلوار مارتے ہین یہ انکے سرونپر متواتر تلوار مارتا ہو اور جبکہ گھوڑے کو اس کا عرق گیر بھی اٹھانا بھاری کرے تو وہ اسوقت سبکدست وچالاک ہوتا ہے ۔

بَصيرٌ بِأَخذِ الحَمدِ مِن كُلِّ مَوضِعٍ | وَلَو خَبَأَتهُ بَينَ أَنيابِها الأُسدُ

ترجمہ وہ تعریف کو ہر جگہ سے بذریعہ سخاوت حاصل کرنے مین بڑا ہوشیار ہے اگرچہ اس تعریف کو شیر اپنے دانتون مین چھپالین ۔

بِتَأميلِهِ يَغنى الفَتى قَبلَ نَيلِهِ | وَبِالذُعرِ مِن قَبلِ المُهَنَّدِ يَنقَدُّ

الباء متعلقہ بیغنی ترجمہ ہر مرد اسکے امیدوار کرنے سے قبل حصول عطا مالدار ہوجاتا ہے یعنے اسکا وعدہ سچا پس اسپر بھروسا کرکے غنی کی طرح خرچ کرنے لگتا ہے ۔ اور بذریعہ اپنے خوف کے قبل ضرب ہندی شمشیر کے دشمنون دل وجگر کو پارہ پارہ کرتا ہے ۔

وَسَيفي لَأَنتَ السَيفُ لا ما تَسُلُّهُ | لِضَربٍ وَمِمّا السَيفُ مِنهُ لَكَ الغِمدُ

الواو للقسم ترجمہ اپنی شمشیر کے قسم حقیقی شمشیر تو ہے نہ وہ جسکو تو مارنے کے لئے کھینچتا ہے اور جس چیز سے تلوار بنتی ہے یعنی لوہا تیرا میان ہے یعنے واقعی شمشیر تو ہی کہ شمشیر رسمی سے زیادہ تیز ہے اور میان تیرا وہ زرہ ہے جسے تو پہنتا ہے یعنی تیرا میان زرہ ہے جسمین تو مثل شمشیر آجاتا ہے ۔

وَرُمحي لَأَنتَ الرُمحُ لا ما تَبُلُّهُ | نَجيعاً وَلَولا القَدحُ لَم يُثقَبِ الزَندُ

النجیع دم بجوف ۔ ڈیثقب یضیئی ۔ والزند القداحۃ ترجمہ اور قسم ہے اپنے نیزے کی کہ حقیقی نیزہ تو ہے اگر

تیری قوت بازو نہو تو نیزہ کچھ بھی نہیں کرسکتا ہے نہ وہ جس کو تو خون اعداسے تر کرتا ہے۔ جیسا کہ اگر لوہے کو چقماق پرنہ مارین تو چقماق آگ نہ دے۔

مِنَ الْقَاسِمِیْنَ الشُّکْرَ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ	لِاَنَّهُمْ یُسْدٰی اِلَیْهِمْ بِاَنْ یُسْدُوْا

اسدی الیہ احسن الیہ ترجمہ ممدوح اُن لوگون کی اولاد ہی جو شکر کو مجھ مین اور اپنے بیچ مین تقسیم کرتے ہین کیونکہ انکی طرف احسان اسطرح کیا جاتا ہی کہ اُنکا انعام لیا جاوے یعنی اُنکا احسان قبول کرنا ایسا ہی کہ گویا انپر احسان کیا گیا خلاصہ یہہ ہے کہ وہ لوگ میرا اس بابت شکر کرتے ہین کہ مینے اُنکی مدح کی اور اُنکا انعام قبول کیا اور مین اُنکا شکر بابت قدردانی وعطائے انعام کرتا ہون پس طرفین ایک دوسرے کے شکر گذار ہین۔

فَشُکْرِیْ لَهُمْ شُکْرَانِ شُکْرٌ عَلَی النَّدٰی	وَشُکْرٌ عَلَی الشُّکْرِ الَّذِیْ وَهَبُوْا بَعْدُ

ترجمہ سو مجھپر دو شکر واجب ہوئے ایک شکر انعام کا اور دوسرا شکر اُنکی شکر گذاری کا کہ وہ عطائے ثانی ہے یعنی انہون نے جو میرے قبول انعام پر شکر کیا گویا وہ ہبہ ثانیہ ہے جسکا مجکو شکر کرنا چاہئے۔

صِیَامٌ بِاَبْوَابِ الْقِبَابِ جِیَادُهُمْ	وَاَشْخَاصُهَا فِیْ قَلْبِ خَائِفِهِمْ تَعْدُوْ

صیام یعنی قیام من صام الفرس اذا وقف ترجمہ اُنکے گھوڑے اُنکے ڈیرون کے دروازونپر کھڑے ہوئے ہین اور اُن گھوڑون کے اجسام اُنسے ڈرنیوالے کے دلمین دوڑ رہے ہین۔

وَاَنْفُسُهُمْ مَبْذُوْلَةٌ لِوُفُوْدِهِمْ	وَاَمْوَالُهُمْ فِیْ دَارِ مَنْ لَمْ یَفِدْ وَفْدُ

الوفود جمع وفد وہم الذین یقدمون علی الملوک ترجمہ اور اُنکی جانین اپنے آنیوالونپر وقف ہین اور اُنکے مال اوس شخص کے گھر مین جو نہیں آئے اُترنیوالے ہین یعنی اُنکے انعام عام ہین۔

کَاَنَّ عَطِیَّاتِ الْحُسَیْنِ عَسَاکِرٌ	فَفِیْهَا الْعِبِدّٰی وَالْمُطَهَّمَةُ الْجُرْدُ

العبدی جمع عبد۔ والمطہمۃ الخیل الحسان ترجمہ حسین کی بخششین گویا لشکر ہین کیونکہ اسمین غلام اور عمدہ گھوڑے کم مو ہوتے ہین سو یہہ چیزین اُسکے عطیات مین موجود ہین۔

اَرَی الْقَمَرَ ابْنَ الشَّمْسِ قَدْ لَبِسَ الْعُلٰی	رُوَیْدَكَ حَتّٰی یَلْبَسَ الشَّعْرَ الْخَدُّ

ترجمہ مین دیکھتا ہون کہ چاند آفتاب کے بیٹے نے لباس بزرگی پہن لیا یعنی تو چاند ہی اور تیرا باپ آفتاب ذرہ دم لے یہان تلک کہ تیرے رخسار پر ڈاڑہی جم آوے یعنی بالغ ہوجاوے اُسوقت دیکھنا کہ تیرے کمالات کہان تلک ترقی کرتے ہین۔ سچ ہے ہونہار بروکے چکنے چکنے پات۔

وَغَالَ فُضُوْلَ الدِّرْعِ مِنْ جَنَبَاتِهَا	عَلٰی بَدَنٍ قَدُّ الْقَنَاةِ لَهٗ قَدُّ

غالہا اذہب بہا ای رفعہا من الارض ترجمہ اور یہان تلک کہ ممدوح کا قد جو مثل نیزہ کی سیدھا اور کشیدہ ہے زوائد زرہ کو اُسکے

سب اطراف سے اوٹھالے یعنی زرہ اُسکے بدن پر ٹھیک آجائے۔

وَکَانَ کَذَا آبَاؤُہٗ وَھُمْ مُرْدُ	وَبَاشَرَ اَبْکَارَ الْمَکَارِمِ اَمْرَدًا

ترجمہ اُسنے جبکہ وہ امرد تھا دوشیزگان مکارم سے صحبت کی یعنی ایسی عمر مین ہی عمدہ مکارم کی عادت ڈالی اور یہ بات نئی نہین ہے کیونکہ اُسکے آبا واجداد بحالت بے ریشگی ویسی ہی تھے یعنے یہ خوبی موروثی ہے۔

مَخَافَۃَ سَیْرِیْ اَنَّھَا لِلنَّوٰی جُنْدُ	حَبَانِیْ بِاَثْمَانِ السَّوَابِقِ دُوْنَھَا

ترجمہ ممدوح نے مجکو عمدہ گھوڑون کی قیمت دی اور گھوڑے اس خوف سے عنایت نہین کئے ہین کہ ان پر چڑھکر چلا جاونگا کیونکہ گھوڑے فراق کے لشکر ہین اور جدائی کے مددگار اُسکی قدر شناسی کی تعریف کرتا ہے۔

ثَنَاءٌ ثَنَاءٌ وَالْجَوَادُ بِھَا فَرْدُ	وَشَھْوَۃَ عَوْدٍ اِنَّ جُوْدَ یَمِیْنِہٖ

شہوۃ عطف علی مخافۃ۔ والضمیر فی بہا للاثمان۔ وثناء ثناء بمعنی مثنی مثنی ترجمہ اُسنے مجکو دراہم ودنانیر یعنے قیمت اسپان اسلئے دی کہ دوبارہ پھر بخشش کی طرف رجوع کریگا کیونکہ اُسکے ہاتھہ کی بخشش مکرر ہوتی ہے اگرچہ اُن قیمتون کا دینے والا یکتا ہی مگر اُسکی بخشش دوتا ہے۔

وَفِیْ یَدِھِمْ غَیْظٌ وَفِیْ یَدِیَ الرِّفْدُ	فَلَا زِلْتُ اَلْقَی الْحَاسِدِیْنَ بِمِثْلِھَا

ترجمہ سوخدا ایسا کرے کہ مین ہمیشہ حاسدین سے ایسی ہی قیمت اسپان لیکر ملتا رہون کہ اُنکے ہاتھہ مین غصہ حاسدانہ ہو اور میرے ہاتھہ مین عطاے امیر تاکہ وہ لوگ اسی رنج مین ہلاک ہوجاوین۔

وَعِنْدَ ھُمْ مِمَّا ظَفِرْتُ بِہٖ الْجَحْدُ	وَعِنْدِیْ قَبَاطِیُّ الْھُمَامِ وَمَالُہٗ

القباطی جمع قبطیۃ وہی ثیاب بیض تعمل فی مصر۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ ترجمہ اور ہمیشہ رہین میرے پاس جامہ ہاے بادشاہ بلند ہمت اور اُسکا مال اور ہمیشہ رہے حاسدونکو انکار اُس چیز سے کہ مین نے بادشاہ سے پائی ہی یعنے وہ یہہ ہی حسد اُکتے رہین کہ امیر نے اسے کچھہ نہین دیا۔

یُحَاکِی الْفَتٰی فِیْھَا خَلَا الْمَنْطِقَ الْقِرْدُ	یَرُوْمُوْنَ شَاْوِیْ فِی الْکَلَامِ وَاِنَّمَا

الشاو الغایۃ ترجمہ شاعر لوگ کلام مین میری برابری چاہتے ہین اور حال یہہ ہی کہ بندر سواے گویائی کے اور چیز دیگر مردکے مشابہ ہوسکتا ہے۔ انسان کی طرح گویا نہین ہوسکتا ہے۔ غرض وہ لوگ بندر ہین میری سی گفتگو کہان سے لاوینگے

وَھُمْ فِیْ ضَجِیْجٍ لَا یُحِسُّ بِہَا الْخُلْدُ	فَھُمْ فِیْ جُمُوْعٍ لَا یَرَاھَا ابْنُ دَایَۃٍ

ابن دایۃ الغراب لانہ یقع علی دایۃ البعیر فینقرہا۔ والدایۃ موضع جرح البعیر من الرحل والخلد جنس من الفار اعمی یوصف بحدۃ السمع وفی المثل اسمع من خلد ترجمہ اور اُن حاسد لوگون کی جماعت ایسی قلیل ہے کہ اُنکو کوا باوجود حدت نظر نہین دیکھسکتا اور اُنکی غل کو چھچھوندر بھی باوجود تیزی سماعت نہین سن سکتے غرض بہت حقیر ہین۔

فَجَادُوا بِتَرْكِ اللَّذَمِ اِنْ لَمْ يَكُنْ حَمْدُ	وَمِنِّي اسْتَفَادَ النَّاسُ كُلَّ غَرِيْبَةٍ

يازوا الامر من المجازاة ترجمہ اور حال یہہ ہی کہ لوگون نے ہر نیا نکتہ مجھسے حاصل کیا ہے سوائے لوگو اس میرے احسان کے عوض ترک ذوم ہے کے جزا دو اگر تمکو لیاقت تعریف وحق شناسی نہین ورنہ مین تو تعریف کا مستحق تھا۔

وَهُمْ خَيْرُ قَوْمٍ وَاسْتَوَى الْحُرُّ وَالْعَبْدُ	وَجَدْتُ عَلِيًّا وَابْنَهُ خَيْرَ قَوْمِهِ

ترجمہ مینے علی اور اُسکے بیٹے کو اپنی قوم مین سبسے بہتر پایا اور آنکی قوم سب قومونسے اچھی ہی اور اُسکے سوا آزاد و غلام سب یکسان برابر ہین

وَفِي عُنُقِ الْحَسْنَاءِ يُسْتَحْسَنُ الْعِقْدُ	وَاَصْبَحَ شِعْرِي مِنْهُمَا فِي مَكَانِهِ

ترجمہ اور اُن دونون کے ممدوح ہونیکے سبب میرے شعر اپنے ٹہکانے لگ گئے اور خوبصورت عورتون کے گلے مین ہار اچھا معلوم ہوتا ہے

وسار الى محمد بن طغج و هو لا يدري اين يريد حتى دخل كفر دبليس فقال

كَالْغَمْضِ فِي الْجَفْنِ الْمُسَهَّدِ	وَزِيَارَةٍ عَنْ غَيْرِ مَوْعِدٍ

ترجمہ اور اس قریہ کا بے وعدہ دیکھنا اُسکی خوبی کے سبب ایسا ارام بخش ہے جیسا خواب شخص بیدار کی آنکھہ مین۔

دُمَعَ الْاَمِيْرِ اَبِي مُحَمَّدٍ	مَعَجَتْ بِنَا فِيْهِ الْجِيَادُ

المعج ضرب من السير سهل لين ترجمہ اُس قریہ مین ہمکو گھوڑے قدم قدم لیگئے امیر ابو محمد کے ساتھہ۔

لَوْ اَنَّ سَاكِنَهَا مُخَلَّدٌ	حَتَّى دَخَلْنَا جَنَّةً

ترجمہ یہان تلک چلے کہ اُس گانون مین پہونچے کہ وہ جگہ جنت تھی اگر اُسکے رہنے والے ہمیشہ رہتے اور فنا سے بچے رہتے۔

بِ كَاَنَّهَا فِي خَدِّ اَغْيَدَ	خَضْرَاءُ حَمْرَاءُ التُّرَا

ترجمہ وہ قریہ سر سبز ہی اور اُسکی مٹی سرخ رنگ کی ہی وہ سبزہ سرخ زمین پر ایسا معلوم ہوتا ہی کہ وہ خط سبز ہی سرخ و نازک رخسارے پر۔ اغید مین سرخی کے معنے بھی تھے مگر مراد شاعر رخسار نرم و سرخ ہے۔

فَوَجَدْتُهَا مَا لَيْسَ يُوجَدُ	اَحْبَبْتُ تَشْبِيْهًا لَهَا

ترجمہ مینے چاہا کہ اُسکو کسی سے تشبیہ کلی دون۔ و اُسکا مشبہ بہ معدوم پایا۔ کلی کی قید اسلئے لگائی کہ پہلے شعر مین تشبیہ جزءی گذر چکی ہے غرض ایسی چیز جسکو نہین ملی کہ تمام اوصاف مین اُسکی مثل ہو۔

نِّيْ فَهِيَ وَاحِدَةٌ لِاَوْحَدَ	وَاِذَا رَجَعْتَ اِلَى الْحَقَا

ترجمہ اور جب تم نفس الامر کی طرف رجوع کرے تو وہ قریہ خوبی مین ایک ہی ہے اور واسطے یکتا شخص ممدوح کے یعنے اُسکی ملک ہے۔ و ہم اللہ بالنهوض فاقعده فقال۔

بِهِ وَحُسْنُ الْمُلُوْكِ عَبْدَا	يَا مَنْ رَاَيْتُ الْحَلِيْمَ وَغْدًا

الوغد الدنی و هو الذی يعمل بطعام بطنه ترجمہ اے وہ شخص کہ اُس کے بمقابلہ مین مین نے حلیم کو ناکس پایا

وزیر بادشاہان آزاد کو غلام ۔

مَالَ عَلَے الشَّرَابُ جِدًّا	وَاَنْتَ بِالْمَكْرُمَاتِ اَهْدٰى

ترجمہ مجھپر شراب بشدت جھک پڑی اور غالب آئی اور تو عمدہ کاموں کی طرف بڑا راہ پانے والا ہو ۔

فَاِنْ تَفَضَّلْتَ بِانْصِرَافِي	عَدَدْتُهُ مِنْ لَدَيْكَ رِفْدًا

ترجمہ سواگرچہ میرا نام احمد ہے جو غیر منصرف ہو مگر تو مجھکو انصراف کی اجازت دی تو میں اسکو تیری عطا شمار کرون ۔

واطلق ابو محمد الباشق علے سماناةٍ فاخذہا فقال

اَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ بَلَغْتَ الْمُرَادَا	وَفِي كُلِّ شَاوٍ شَأَوْتَ الْعِبَادَا

ترجمہ کیا تو ہر شے سے اپنے مراد کو پہونچا اور ہر دوڑ میں تو تمام بندگان خدا سے سبقت لے گیا ۔

فَمَاذَا تَرَكْتَ لِمَنْ لَمْ يَسُدْ	وَمَاذَا تَرَكْتَ لِمَنْ كَانَ سَادَا

ترجمہ سو تو نے غیر سردار کے لئے کیا چھوڑا اور سردار کے لئے کیا یعنی تو نے تمام مراتب شرف و کامیابی حاصل کر لی ۔

كَأَنَّ السُّمَانَا اِذَا مَا رَأَتْكَ	تُصِيدُهَا تَشْتَهِي اَنْ تُصَادَا

السمانی جنس من الطیر کبر من العصفور ترجمہ گویا سمانا نے جب تجکو دیکھا کہ تو اسکا شکار کرنا چاہتا ہے تو وہ اسبات کے خواہشمند ہوئی کہ وہ شکار کیجاوے واجتاز ابو محمد ببعض الجبال فاثار خشفا فالتقطہ الکلاب فقال

وَشَامِخٍ مِنَ الْجِبَالِ اَقْوَدِ	فَرْدٍ كَيَافُوخِ الْبَعِيرِ الْاَصْيَدِ

الشامخ العالی ۔ والاقود الطویل ۔ والاصید الذی فی عنقہ اعوجاج من دائہ ۔ والصید دا یاخذ الابل فی اعناقہا

ترجمہ اور بہت سے پہاڑ بلند و طویل اور تنہا اور ٹیڑھی مثل سر شتر کج گردن کے ہیں ۔

يُسَارُ مِنْ مَضِيقِهِ وَالْجَلْمَدِ	فِي مِثْلِ مَتْنِ الْمَسَدِ الْمُعَقَّدِ

المسد حبل من لیف او شعر ترجمہ اُس پہاڑ کی تنگی اور پتھروں کے سبب ایک راہ تنگ میں جو مثل بٹی ہوئی گرہ زدہ رسی کے پیچیدہ تھی سیر کیجاتی تھی ۔

زُرْنَاهُ لِلْاَمْرِ الَّذِي لَمْ يُعْهَدِ	لِلصَّيْدِ وَالنُّزْهَةِ وَالتَّمَرُّدِ

ضمیر یعہد اما للامیر او للجبل ترجمہ ہم اُس پہاڑ میں ایسے امر کے لئے جسکا امیر عادی نہ تھا گئے ۔ امیر کا عادی نہونا اس سبب سے تھا کہ وہ لہو و لعب کو پسند نہیں کرتا ضروری کاموں میں لگا رہتا ہے یا وہ پہاڑ بسبب صعوبت اور بلندی کے شکار کا عادی نہ تھا یعنی کوئی شخص اُسمیں شکار کھیلنے نہیں جاتا مگر یہ امیر بسبب اپنی بہادری کے وہاں گیا ۔ واسطے شکار اور سیر اور لہو و لعب کے ۔

بِكُلِّ مَسْقِيِّ الدِّمَاءِ اَسْوَدِ	مُعَاوِدٍ مُقَوَّدٍ مُقَلَّدِ

ترجمہ ہم گئے کتّے ساتھ لیکر جنکو خون صید پلایا جاتا ہے اور رنگ کی کالے بار بار شکار کرنے والی اور زنجیر مین بندھی ہوئی اور گلے مین پٹے پڑے ہوئے تھے۔

بِكُلِّ نَابٍ ذَرِبٍ مُحَدَّدِ	عَلَى حَفَافَيْ حَنَكٍ كَالْمِبْرَدِ

ترجمہ اور گئے ہم کتّے لیکر کہ وہ شکار کرتے تھے ہر دانت تیز بران مثل سوہان سے جو لگے ہوئے تھے دو جانبون حلق پر

كَطَالِبِ الثَّارِ وَإِنْ لَمْ يَحْقِدِ	يَقْتُلُ مَا يَقْتُلُهُ وَلَا يَدِي

ترجمہ وہ کتّے اگرچہ کسے سے کینہ نہین رکھتے تھے مگر مثل طالب انتقام شکار کے پیچھے دوڑتے تھے اور جس قدر شکار مارتے تھے انکی دیت نہین دیتے تھے۔

يَنْشُدُ مِنْ ذَا الْخِشْفِ مَا لَمْ يَفْقِدِ

الخشف ولد الظبیہ ترجمہ وہ اس ہرن کے بچے سے جسکو ڈھونڈتے تھے گم نہین کرتے تھے یعنی جانے نہین دیتے تھے یہان متنبی نے بجائے خشفان جمع کے خشف واحد رکھدیا ہے۔

فَثَارَ مِنْ أَخْضَرَ مَمْطُورٍ نَدِي	كَأَنَّهُ بَدْءُ عِذَارِ الْأَمْرَدِ

ترجمہ سو وہ آہو بره سبزه زار باران رسیدہ تر سے کہ گویا وہ آغاز سبزہ ریشِ امرد تھا کتّے کی آہٹ پاکر اٹھ کر بھاگا۔

فَلَمْ يَكَدْ إِلَّا لِحَتْفٍ يَهْتَدِي	وَلَمْ يَقَعْ إِلَّا عَلَى بَطْنٍ يَدِ

ترجمہ وہ بچہ آہو نہین قریب تھا کہ راہ پاوے مگر طرف موت کے اور وہ نہ گرا مگر کتّے کے ہاتھ مین۔ یا یہ کہ جب وہ تھکا تو بحالت مایوسی اپنے پانو کرکے بیٹھ گیا۔

وَلَمْ يَدَعْ لِلشَّاعِرِ الْمُجَوِّدِ	وَصْفًا لَهُ عِنْدَ الْأَمِيرِ الْأَمْجَدِ

امجد ورلہ للکلب ترجمہ اور اُس کتّے نے روبرو امیر امجد کے شاعر عمدہ گو کے لئے اپنا کوئی وصف نہین چھوڑا کیونکہ اگر وہ اُسکے وصف مین مبالغہ بھی کرے تو وہ حال واقعی سے کم ہے۔

الْمَلِكِ الْقَرْمِ أَبِي مُحَمَّدِ	الْقَانِصِ الْأَبْطَالِ بِالْمُهَنَّدِ

القرم السید المکرم وہو من الابل مالایحمل علیہ ولایذلل ترجمہ امیر امجد کون ہے وہ ایک بادشاہ سید مکرم ابو محمد ہے جو شمشیر ہندی کے ذریعے سے دلیرون کو گرفتار کرلیتا ہے۔

ذِي النِّعَمِ الْغُرِّ الْبَوَادِي الْعُوَّدِ

الغر البیض ترجمہ جو نہایت روشن ظاہر ہونیوالی باربار لوٹنی والی نعمتون کا صاحب ہے۔

إِذَا أَرَدْتُ عَدَّهَا لَمْ أَعْدُدِ	وَإِنْ ذَكَرْتُ فَضْلَهُ لَمْ يَنْفَدِ

ترجمہ جب مین اُن نعمتون کے شمار کا ارادہ کرتا ہون تو شمار نہین کر سکتا اور اگر اُس کے فضل و کرم کا ذکر کرون تو وہ تمام نہین ہو سکتین۔ وقال ارتجالا یودعہ

مَا ذَا الوَدَاعُ وَدَاعُ الوَامِقِ الكَمِدِ	هٰذَا الوَدَاعُ وَدَاعُ الرُّوحِ لِلجَسَدِ

ترجمہ یہہ رخصت کرنا مثل رخصت کرنے عاشق غمگین کے نہین ہے بلکہ یہہ رخصت کرنا روح کو جسم کا رخصت کرنا ہی کیونکہ جدائی کے صدمہ سے مین بیشک مر جاؤنگا۔

إِذَا السَّحَابُ زَفَتْهُ الرِّيحُ مُرْتَفِعًا	فَلَا عَدَا الرَّمْلَةَ البَيْضَاءَ مِنْ بَلَدِ

زفتہ حرکتہ وساقتہ۔ عدا جاوز۔ والرملۃ من بلاد الشام وہی بلاد الممدوح ترجمہ جبکہ ابر کو ہوا اونچا اٹھاوے تو وہ ابر شہر رملہ سے جو خود شہر ہے تجاوز نکرے بلکہ سب کا سب وہان ہی برس پڑے وعائے ارزانی و برکت دیتا ہے۔

وَيَا فِرَاقَ الأَمِيرِ الرَّحْبِ مَنْزِلُهُ	إِنْ أَنْتَ فَارَقْتَنَا يَوْمًا فَلَا تَعُدِ

ترجمہ اور اے فراق امیر کے جس کی منزل وسیع ہے اگر تو ہمسے کسی روز جدا ہو جاوے تو پھر نہ آئیو کیونکہ ہم اُس کے فراق سے خوش نہین ہین۔

ودخل علی ابی العشائر الحسین بن علی بن حمدان وفی یدہ بطیخۃ من ند فی غشاء من خیزران علیہا قلادۃ من لؤلؤ فحیاہ بہا وقال شبہہا فقال

وَبَنِيَّةٍ مِنْ خَيْزُرَانٍ ضُمِّنَتْ	بِطِّيخَةً نَبَتَتْ بِنَارٍ فِي يَدِ

ترجمہ اور بہت سے بید کے بنے ہوئے ظرف ہین کہ اُسکے بیچین ایک خربزہ ہے جو ہاتھ کی آگ سے جما ہے۔ جب اُسکو خربزہ کہا تو اُسکو جمنے والی چیز کہا اور اُسکا جمنا ہاتھ کے آگ سے ٹہرایا کیونکہ آگ سے ہاتھ گرم کر کے اُسکو بنایا تھا تو گویا ہاتھ کی آگ اُسکی جمانیوالی ہوئی۔

نَظَمَ الأَمِيرُ لَهَا قِلَادَةَ لُؤْلُؤٍ	كَفِعَالِهِ وَكَلَامِهِ فِي المَشْهَدِ

ترجمہ امیر نے اُسکے لئے ایسا موتیون کا ہار طیار کیا جیساکہ مجمعون مین امیر کے کام و کلام ہوتے ہین یعنی ہار کے موتی ایسے مرتب ہین جیساکہ بوقت گفتگو اُسکے منہ سے موتی جھڑتے ہین۔

كَالكَأْسِ بَاشَرَهَا المِزَاجُ فَأَبْرَزَتْ	زَبَدًا يَدُورُ عَلَى شَرَابٍ أَسْوَدِ

قیل لاتشبہ کاساحتی یکون فیہا الشراب ترجمہ خربوزہ مذکورہ سیاہ رنگ کہ اُسکے گرد موتی مرصع ہین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا پیالہ شراب مین پانی ملایا ہی اور وہ کف لے آیا ہی جو سیاہ شراب پر پھر رہے ہین۔ شراب کی سیاہی بسبب سیاہی رنگ پیالہ کے ہی۔ وقال فیہا ارتجالا ایضا

وَسَوْدَاءَ مَنْظُومٍ عَلَيْهَا لَآلِئٌ	لَهَا صُورَةُ البِطِّيخِ وَهِيَ مِنَ النَّدِّ

ترجمہ اور رحبت سے سیاہ رنگ کی چیزین جیسے موتی پروئے ہوئے ہین وہ صورت مین تو خرپرہ ہے اور حقیقت مین ایک قسم کی خوشبو سی ہے جسے ند کہتے ہین۔

طلوع رواعی الشیبۃ فی الشعر الجعد	کأن بقایا عنبر فوق راسہا

رواعی جمع راعیۃ وہی اول شعرۃ تطلع من الشیب ترجمہ گویا بقیہ عنبر اُسکے سر پر اول بڑھاپے کا ظہور ہے گھونگر والے بالون مین۔ یہہ تشبیہ نہایت لطیف ہے۔ وعمل ابیاتاً بدیہاً فتعجب ابو الشائر من سرعتہ فقال۔

ولیس بمنکر سبق الجواد	أتنکر ما نطقت بہ بدیہا

ترجمہ کیا تو اُس شعر کو جو مینے فی البدیہہ کہا اوپرا سمجھتا ہے حال آنکہ عمدہ گھوڑے کا بڑہ جانا نئی چیز نہین۔

فاقتلہا وغیری فی الطراد	اراکض معوصات القول قسراً

المعوصات الصعبات واراکض اطارد ترجمہ مین اشعار مشکلہ کے پیچھے بزور گھوڑا دوڑاتا ہون سو اُسکو شکار کر لیتا ہون اور مجھسے سوا اور لوگ گھوڑا ہی دوڑاتے رہجاتے ہین۔ وقال یمدح کافوراً سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

واشکو الیہا بیننا وہی جندہ	اود من الایام ما لا تودہ

ترجمہ مین روزگار سے اُس امر کی اُمید رکھتا ہون جسکو وہ دوست نہین رکھتا اور زمانہ سے فراق احباب کی شکایت کرتا ہون اور وہ زمانہ خود مددگار فراق ہی یعنی مین زمانہ سے اُمید رکھتا ہون کہ مجکو احباب سے ملادے مگر وہ خواہان فراق ہے۔

فکیف بحب یجتمعن وصدہ	یباعدن حبا یجتمعن ووصلہ

ترجمہ وہ ایام اُس دوست کو جدا کر دیتے ہین جنکے ساتھ وہ اور وصل دوست اکٹھے ہوتے ہین پس کیا حال ہوگا اُنکا اُس دوست کے معاملہ مین جسکے اعراض کے ساتھ وہ جمع ہوتے ہین یعنی جبکہ زمانہ ملے ہوئے دوست کو ہمسے جدا کر دیتا ہے تو دوست مہاجر کو ہمسے کیونکر ملادے گا اور یہہ جو کہا کہ زمانہ وصل اور ہجر کے ساتھ جمع ہوتا ہی اُس کے یہہ معنی ہین کہ وصل اور ہجر اُسمین واقع ہوتے ہین۔

فما طلبی منہا حبیبا تردہ	ابی خلق الدنیا حبیبا تدیمہ

ترجمہ عادت دنیا اِس بات سے انکار رکھتی ہی کہ کسی حبیب موجود کو ہمارے پاس ہمیشہ رکھے سو اُس سے حبیب مفقود کو کہ وہ اُسے لوٹا لاوے کس طرح مین طلب کر سکتا ہون۔

تکلف شیء فی طباعک ضدہ	واسرع مفعول فعلت تغیرا

ترجمہ اور جو کام تو کرے اسمین سے وہ کام جلد متغیر ہو جاتا ہے کہ جس چیز کو تو تکلف کرے اور تیری طبیعت مین اُس سے نفرت ہو۔ خلاصہ یہ ہی کہ زمانہ اگر کسی کو دوست سے ملادیتا ہی تو چونکہ یہہ امر اُسکی سرشت کے خلاف ہے اسلیے فوراً اُسے وصل کو ہجر سے جو اُسکی طبیعت کے موافق ہے بدلدیتا ہے۔

رعى الله عيسًا فارقتنا وفوقها ۔۔۔ مهًا كلّها يولى بجفنيه خدّه

يولى من الولى المطر الثانى والاولى الوسمى ترجمہ خدا ان شترون سفید کی حفاظت کرے جو ہمسے ایسے حال مین جدا ہوئے کہ انپر زنان خوش چشم مثل گاوان وحشی کے سوار تہین ہے کہ ہر ایک انمین کی اپنی دونون آنکھونسے اپنے رخسار پر اشک مثل باران بسبب صدمہ فراق کے برسا رہی تہی ۔ آنکی کثرت گریہ کو باران سے تشبیہ دی ۔

بوادٍ بہ ما بالقلوب کانّہ ۔۔۔ وقد رحلوا جیدٌ تناثر عقدہ

ترجمہ یہہ موضع فراق ایسے صحرا مین تہا کہ اسپر انکی جدائی کا وہ ہی صدمہ تہا جیسا ہمارے دلونپر تہا اور جب اسمین سے معشوق کوچ کر گئے تو گویا وہ لیا رہگیا جیسے گردن کہ اسکا ہار پراگندہ ہوگیا ہو یعنے صحرا انکی رونق افروزی سے پرزیب تہا انکے جاتی ہے بے رونق مثل بے ہار گردن کے ہوگیا ۔

اذا سارت الاحداج فوق نباتہ ۔۔۔ تفاوح مسک الغانیات ورندہ

تفاوح من فاح یفوح ۔ والرند نبت طیب الرائحۃ ویقال انہ الآس ترجمہ جبکہ انکے ہودج صحرا کے نبات پر چل پڑے اور محبوبات مشک لگائی ہوئی تہین تو انکا مشک اور خس کو آس کو خوشبو مختلط ہوکر پہیوٹ پڑین اور تمام صحرا خوشبودار ہوگیا ۔

وحالٍ کاحداہن رمتُ بلوغہا ۔۔۔ ومن دونہا غول الطریق وبعدہ

ترجمہ اور بہت سے حال دشوار صعوبۃ مین مثل انکی ان معشوقون کے ہین یعنی صعوبت وصول مین کہ مینے اس حال کے پہونچنے کا ارادہ کیا اور اس حال کے ورے ہلاکی راہ اور اسکی دوری ہی خلاصہ یہہ کہ مین ایسے احوال کا قصد کرتا ہون جنکا حصول سخت دشوار ہے جیسا حصول قرب ان معشوقون کا ۔

واتعب خلق اللہ من زاد ہمّہ ۔۔۔ وقصّر عمّا تشتہی النفس وجدہ

الوجد السعۃ ترجمہ خلق خدا مین سب سے زیادہ رنجیدہ وہ شخص ہو کہ اسکی ہمت بڑہی ہوئی ہو اور اسکی طاقت و وسعت اس چیز سے جسکو اسکی طبیعت چاہتی ہے کوتاہ ہو یعنی ایسا ہی میرا حال ہے ۔

فلا ینحلل فی المجد مالک کلّہ ۔۔۔ فینحلّ مجدٌ کان بالمال عقدہ

ترجمہ سوچائے کہ طلب شرف مین تیرا سارا مال نہ کہل پڑے اور اگر ایسا کریگا تو وہ شرف اور بزرگی جسکی گرہ بسبب مال کے بندھی تہی کہل پڑیگی یعنی بزرگی مال سے ہے اگر مال نہین بزرگی بھی نہین پس سخاوت مین میانہ روی اختیار کرنا چاہئے ۔

ودبّرہ تدبیر الّذی المجد کفّہ ۔۔۔ اذا حارب الاعداء والمال زندہ

ترجمہ اور مال کی تدبیر مثل اس شخص کے کر کہ جب وہ دشمنون سے لڑے تو بزرگی اسکی ہتیلی ہو ۔ اور مال اسکا پہونچا ۔ ہتیلی کو مجد ٹہرایا اور پہونچے کو مال پس جیسے کف بے پہونچے کے دشمن کو نہین مار سکتے ایسے ہی مجد بے مال کے

حاصل نہین ہو سکتی ۔

وَلَا مَالُ فِي الدُّنْيَا لِمَنْ قَلَّ مَجْدُهُ	فَلَا مَجْدَ فِي الدُّنْيَا لِمَنْ قَلَّ مَالُهُ

ترجمہ سو جسکے پاس مال نہین ہے اُسکو دنیا مین رتبہ عالی حاصل نہین ہے اور جسکو علو رتبہ حاصل نہین تو گویا اُسکے پاس مال نہین ہے یعنی اگر صاحب مال اُسکے ذریعہ سے مجد طلب نکرے تو وہ ایسا ہے گویا اُسکے پاس مال نہین ہی کیونکہ ایسی صورت مین مالدار اور فقیر ذلت مین برابر ہین ۔

وَمَرْكُوبُهُ رِجْلَاهُ وَالثَّوْبُ جِلْدُهُ	وَفِي النَّاسِ مَنْ يَرْضَى بِمَيْسُورِ عَيْشِهِ

ترجمہ اور لوگون مین ایسے بھی شخص ہین کہ وہ آسان وکمتر زندگی پر راضی ہین اُن کی سواری اُنکے دونون پانون ہین اور اُن کا اوڑھنا مٹی ہے ۔

مَدًى يَنْتَهِي بِي فِي مُرَادٍ أَحُدُّهُ	وَلٰكِنَّ قَلْبًا بَيْنَ جَنْبَيَّ مَا لَهُ

ترجمہ مگر وہ دل جو میرے دونون پہلوؤن مین ہے اُسکو ایسی نہایت نہین ہے کہ کسی مراد مین اُس حد کے مجکو ایسی انتہا پر پہونچادی جو مین اُسکے لئے مقرر کردی ہو یعنی جبکہ مین کسی مطلوب کی اُس کے واسطے حد مقرر کرتا ہون وہ اُس سے اور بڑہنا چاہتا ہے ۔

فَيَخْتَارُ أَنْ يُكْسَى دُرُوعًا تَهُدُّهُ	يَرَى جِسْمَهُ يُكْسَى شُفُوفًا تَرُبُّهُ

الشفوف جمع شف وہی الثیاب الرقیقة ۔ تربہ تنعمہ ترجمہ وہ دل اپنے جسم کو دیکھتا ہی کہ اُسکو جامہاے باریک پہنائے جاتے ہین جو اُسکو آرام سے رکھتے ہین مگر وہ اس بات کو پسند کرتا ہی کہ اُسکو زرہین پہنائی جاوین جو جسم کو تکلیف دوین غرض اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے اور فخر وشرف جنگ مین سمجھتا ہے ۔

عَلَيَّ مَرَاعِيهِ وَزَادِي رُبْدُهُ	يُكَلِّفُنِي التَّهْجِيرَ فِي كُلِّ مَهْمَهٍ

التہجیر السیر فے الہواجر والربد النعام الذی خالط سواد ہ بیاض ترجمہ میرا دل مجکو دوپہر کے سفر کے ہر جنگل مین تکلیف دیتا ہے کہ میرے گہوڑے کا چارہ وہ گھانس ہی جسکو اُسکی چراگاہون مین چرلے اور میرا توشہ جنگل کی بھورے شتر مرغ ہین جنکو مین شکار کرکے کھاتا ہون سوا ئے اسکے کوئی اور توشہ نہین ہے ۔

رَجَاءً أَبِي الْمِسْكِ الْكَرِيمِ وَقَصْدُهُ	وَأَمْضَى سِلَاحٍ قَلَّدَ الْمَرْءُ نَفْسَهُ

ترجمہ اور بڑا تیز ہتیار کہ آدمی اپنے اوپر لٹکادے کافور کریم کی امید وقصد ہے کہ اُسے زیادہ باعث حفاظت کوئی اور ہتیار نہین ہے ۔ یہہ گریز مخلص بہت اچھا ہے ۔

وَأُسْرَةُ مَنْ لَمْ يُكْثِرِ النَّسْلَ جَدُّهُ	هُمَا نَاصِرَا مَنْ خَانَهُ كُلُّ نَاصِرٍ

الاسرة الاہل والاقارب ترجمہ کافور کی امید وقصد اُس شخص کے مددگار ہین جسکو تمام مددگارون نے چھوڑ دیا ہو

اور وہ دونون خویش واقارب اُس شخص کے ہین جسکے واسطے کی نسل کثیر نہین ہے۔

لَنَا وَالِدٌ مِنْهُ يُفَدِّيهِ وُلْدُهُ	أَنَا الْيَوْمَ مِنْ غِلْمَانِهِ فِي عَشِيرَةٍ

الولد یکون جمعاً وواحداً۔ قال ولیت زیاداً کان ولد حمار ترجمہ مین آج اُسکے غلامون کے سبب جو مجکو بخشدے ہین اپنے کنبے مین ہون کہ وہ میرے ہر وقت حامی وخیر خواہ ہین۔ ہمارے لئے اُس کافور سے والد ہی جسپر اُسکی اولاد قربان ہی۔ یعنے وہ گویا ہمارا والد ہے اور ہم اُسکے سعادتمند اولاد کہ اُسپر جان قربان کرتے ہین۔

وَمِنْ مَالِهِ دَرُّ الصَّغِيرِ وَمَهْدُهُ	فَمِنْ مَالِهِ مَالُ الْكَبِيرِ وَنَفْسُهُ

ترجمہ سو منجملہ اس کے مال کے بڑی شخص کا جان و مال ہے اور اُسی کے مال سے شیر و گہوارہ طفل ہے غرض اُسکے انعام عام ہین۔

وَتَرْدِي بِنَا قُبُّ الرِّبَاطِ وَجُرْدُهُ	نَجُرُّ الْقَنَا الْخَطِّيَّ حَوْلَ قِبَابِهِ

الرباط اسم لجماعۃ الخیل ویقال الرباط الخیل الخمس فما فوقہا۔ وتردی من الردیان وہو ضرب من العدو والقب ہو الضامر ترجمہ ہم اسکے قبون اور پردو کے گرد خطی نیزے کھینچتے ہین یعنی اُسکی خدمت وحفاظت مین ہمیشہ مصروف رہتے ہین اور اُنکے گرد چھریرے اور کم مو یعنے عمدہ گھوڑے ہمکو تیز لئے پھرتے ہین

دَوِيُّ الْقِسِيِّ الْفَارِسِيَّةِ رَعْدُهُ	وَنَمْتَحِنُ النُّشَّابَ فِي كُلِّ وَابِلٍ

شبہ السہام بالوابل لکثرتہ۔ ترجمہ اور ہم تیرون کے ہر تیر باران مین آزمائش کرتے ہین کہ اس باران کی گرج آواز کمانہائے فارسے ہے۔ یعنی مشق تیر اندازی کرتے رہتے ہین۔

فَإِنَّ الَّذِي فِيهَا مِنَ النَّاسِ أُسْدُهُ	فَإِلَّا تَكُنْ مِصْرُ الشَّرَى أَوْ عَرِينَهُ

الشری طریق فے جبل سلمی کثیر الاسد۔ والعرین الاجمۃ ترجمہ سو اگر مصر شری کی گہاٹی جسمین شیر بکثرت رہتے ہین یا اُسکا جنگل نہین ہے تو مت ہو کیونکہ جو مصر مین لوگ رہتے ہین بیشک مثل شیران مقام شری ہین۔

بِصُمِّ الْقَنَا لَا بِالْأَصَابِعِ نَقْدُهُ	سَبَائِكُ كَافُورٍ وَعِقْيَانُهُ الَّذِي

سبائک بدل من اسد جمع سبیکۃ وہی الفضۃ المذابۃ والعقیان الذہب ترجمہ کافور کے غلام اور مصر کے لوگ اور اُس کے سپاہی پارہ ہائے سیم وزر ہین جنکے پرکھ ٹھوس نیزون سے ہوتی ہے نہ انگلیون سے۔ یعنی اُسکے غلام بسبب عمدگی کے مثل سیم وزر قابل ذخیرہ کرنے کے ہین جنکا کھوٹا کھرا لڑائی مین معلوم ہوتا ہے نہ انگلیون سے۔

وَجَرَّبَهَا هَزْلُ الطِّرَادِ وَجِدُّهُ	بَلَاهَا حَوَالَيْهِ الْعَدُوُّ وَغَيْرُهُ

بلا اختبر ترجمہ اُن پارہ ہائے سیم وزر یعنے غلامون کا کافور کے گرد دشمن وغیرہ نے بخوبی امتحان کرلیا ہی اور اُنکا اصلی ونقلی لڑائی مین خوب تجربہ کرلیا ہے وہ دونون حالونمین کھرے رہے ہین۔

أَبُو الْمِسْكِ لَا يُفْنِي بِذَنْبِكَ عَفْوُهُ ... وَلٰكِنَّهُ يُفْنِي بِعُذْرِكَ حِقْدَهُ

ابو المسک یعنے کافور ایسا شخص ہے کہ تیرے گناہ سے اسکا عفو فنا نہین ہوتا مگر تیرے عذر سے اسکا کینہ فنا ہوجاتا ہے یعنی وہ کثیر العفو ہے اور کینہ ور نہین ہے جب گناہگار اس سے عذر کرتا ہے فوراً عفو کردیتا ہے۔

فَيَا أَيُّهَا الْمَنْصُورُ بِالْجَدِّ سَعْيُهُ ... وَيَا أَيُّهَا الْمَنْصُورُ بِالسَّعْيِ جَدُّهُ

ترجمہ اے وہ شخص کہ اسکی کوشش بسبب خوش نصیبی کے کامیاب ہے اور اے وہ شخص کہ اسکا نصیب بسبب کوشش کے فتحمند ہے یعنی تجھمین سعادت بخت اور کوشش دونون جمع ہین پس تیری کامیابی مین کیا شک ہے۔

تَوَلَّى الصِّبَا عَنِّي فَأَخْلَفْتُ طِيبَهُ ... وَمَا ضَرَّنِي لَمَّا رَأَيْتُكَ فَقْدُهُ

ترجمہ میرے ایام کودکی گذرگئے سو تونے اسکی خوشی کا مجکو خلیفہ عنایت کردیا یعنے انعام واکرام کہ اُنکے سبب میرے ایام لہو ولعب وسرور لوٹ آئے۔ اور جب مین نے تجکو دیکھا تو بسبب تیرے حسن خلق وکرم کے مجکو ایام کودکی کی جانے نے کچھ ضرر نہین کیا۔

لَقَدْ شَبَّ فِي هٰذَا الزَّمَانِ كُهُولُهُ ... لَدَيْكَ وَشَابَتْ عِنْدَ غَيْرِكَ مُرْدُهُ

ترجمہ تیرے پاس اس زمانہ مین ادھیڑ لوگ بسبب تیرے حسن خلق کے جوان ہوگئے اور تیرے غیر کے پاس اُنکے ظلم کے باعث بے ریشے لڑکے بوڑھے ہوگئے۔

أَلَا لَيْتَ يَوْمَ السَّيْرِ يُخْبِرُ حَرُّهُ ... فَتَسْأَلَهُ وَاللَّيْلَ يُخْبِرُ بَرْدُهُ

ترجمہ سن اے کاش یوم سفر اپنی گرمی کے اور شب سفر اپنی سردی کے تجکو خبر دے سو تو انسے میری مشقت کا حال پوچھے اور زیادہ مہربانی

وَلَيْتَكَ تَرْعَانِي وَحَيْرَانُ مُعْرِضٌ ... فَتَعْلَمَ أَنِّي مِنْ حُسَامِكَ حَدُّهُ

ترعانی بمعنی ترانی - وحیران نام بالشام - ومعرض ظاہر ترجمہ اور کاش تو مجکو دیکھتا اُسوقت کہ دریائے حیران ظاہر تھا تو توجان لیتا کہ مین تیری تلوار کی دھار ہون اور اراوہ کا پکا مثل تیری تلوار کے۔

وَإِنِّي إِذَا بَاشَرْتُ أَمْرًا أُرِيدُهُ ... تَدَانَتْ أَقَاصِيهِ وَهَانَ أَشَدُّهُ

ترجمہ اور بیشک مین جب کسی امر کا ارادہ کرتا ہون تو اسکی دور کی چیز میرے نزدیک ہوجاتی ہے اور سخت کام آسان۔

وَمَا زَالَ أَهْلُ الدَّهْرِ يَشْتَبِهُونَ لِي ... إِلَيْكَ فَلَمَّا لُحْتَ لِي لَاحَ فَرْدُهُ

قولہ لی متعلق بیشتبہون والیک متعلق بمحذوف ای سائراً الیک ترجمہ جب مین تیری طرف آتا تھا تو تمام امراء روزگار تیرے ہمرنگ معلوم ہوتے تھے سو جب تو ظاہر ہوا تو یگانہ زمانہ ظاہر ہوا اور میرا گمان غلط نکلا۔

يُقَالُ إِذَا أَبْصَرْتُ جَيْشًا وَرَبَّهُ ... أَمَامَكَ رَبٌّ رَبُّ ذَا الْجَيْشِ عَبْدُهُ

ترجمہ جب مین کسی لشکر اور اُسکے سردار کو دیکھتا تھا اور اُسکی عظمت سے حیران رہجاتا تھا تو کہا جاتا تھا یعنے لوگ کہتے

تجھے تعجب ہے کیون حیران رہگیا کیونکہ تیرے آگے ایک ایسا بادشاہ ہے کہ سردار اس لشکر کا جسکو دیکھتا ہے اوس بادشاہ کا غلام ہے۔

وَأَلْقَى الْفَمَ الضَّحَّاكَ أَعْلَمُ أَنَّهُ | قَرِيبٌ بِذِي الْكَفِّ الْمُفَدَّاةِ عَهْدُهُ

ترجمہ اور مین روے بسیار خندان کو دیکھتا ہون تو جانتا ہون کہ اس شخص کو بیشک اس ہاتھ سے جسپر جانین فدا ہین ابھی ملاقات ہوئی ہے کہ اسکی بخشش کے سبب وہ شادان وخندان ہے۔

فَزَارَكَ مِنِّي مَنْ إِلَيْكَ اشْتِيَاقُهُ | وَفِي النَّاسِ إِلَّا فِيكَ وَحْدَكَ زُهْدُهُ

ترجمہ سو مجھ مین سے تجھے ایسے شخص نے ملاقات کی جسکا اشتیاق تیری طرف بہت تھا اور تمام لوگون سے اُسنے بے رغبتی کی مگر صرف تجھسے تنہا بے رغبتی نہین کی یعنی تیری طرف راغب تھا۔ اور یہان منی تجرید کے لئے ہے جیسا رایت مین زیدا اسداً۔

يُخَلِّفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ دَارَكَ غَايَةً | وَيَأْتِي فَيَدْرِي أَنَّ ذَلِكَ جُهْدُهُ

ترجمہ جو شخص تیرے گھر نہین آتا وہ اپنے نہایت مقصود کو ترک کرتا ہے اور آتا ہے تو جانلیتا ہے کہ یہہ میری کوشش اکتساب مجد وحصول اموال کے لئے ہو۔ الغرض غایتہ مرام ہر طالب مرتبہ کی تیرے ہان حاضر ہونا ہے۔

فَإِنْ نِلْتُ مَا أَمَّلْتُ مِنْكَ فَرُبَّمَا | شَرِبْتُ بِمَاءٍ يُعْجِزُ الطَّيْرَ وِرْدُهُ

ترجمہ سو مین اگر اپنی مراد کو پہونچا تو کیا عجب ہے کیونکہ مین نے بسا اوقات وہ پانی پیا ہے کہ وہان تلک پہونچنا پرندونکو بھی عاجز کردے یعنی اگرچہ منزل مقصود مین پہونچنا سخت دشوار تھا مگر میری ہمت کے آگے کچھ مشکل نہ تھا۔ اور یہہ شعر ہجو بھی ہوسکتا ہے یعنی تو تو کیا ہے مین تو برے بخیلون سے لیکر چھوڑا ہے۔ متنبی کی عادت ہے کہ وہ کافور کی مدحمین اشعار ذوالجہتین لکھا کرتا ہے چنانچہ اس قصیدہ مین چند شعر ایسے ہی لکھے ہین۔

وَوَعْدُكَ فِعْلٌ قَبْلَ وَعْدٍ لِأَنَّهُ | نَظِيرُ فَعَالِ الصَّادِقِ الْقَوْلِ وَعْدُهُ

ترجمہ اور تیرا وعدہ فعل قبل وعدہ ہے یعنے نقد ہے کیونکہ شان یہہ ہے کہ فعل شخص صادق القول کے مانند اُسکا وعدہ ہوتا ہے یعنی صادق القول صادق الوعد بھی ہوتا ہے تو اُسکا وعدہ نقد ہوا۔

فَكُنْ فِي اصْطِنَاعِي مُحْسِنًا كَمُجَرِّبٍ | يَبِنْ لَكَ تَقْرِيبُ الْجَوَادِ وَشَدُّهُ

التقریب ضرب من العدو وقرب الفرس اذا رفع یدیہ معا ووضعہما معاً فی العدو ترجمہ سو تو میرے اوپر احسان کرنیمین تجربہ کارہن یعنی بعد میرے تجربہ واظہار لیاقت کے مجھپر احسان فرما تاکہ تجکو پویا عمدہ گھوڑے کا اور اُسکا حملہ ودوڑنا خوب ظاہر ہوجاوے اور بے تجربہ تو مین اور غیر برابر ہین۔

إِذَا كُنْتَ فِي شَكٍّ مِنَ السَّيْفِ فَابْلُهُ | فَإِمَّا تُنَفِّيهِ وَإِمَّا تُعِدُّهُ

قابلہ فاختبرہ ترجمہ جبکہ تجکو خوبی وزشتی شمشیر مین شک ہو تو اُسکا امتحان کرلے پھر یا تو وہ نکمی نکلیگی اور اُسکو تو پھینکدیگا؛ یا عمدہ کاٹ کریگی اور اُسکو لڑائی کے لئے مہیا رکھے گا۔ یہی میرا حال ہے بعد تجربہ میرے جوہر معلوم ہوجاوینگے۔

وَمَا الصَّارِمُ الْهِنْدِيُّ اِلَّا كَغَيْرِهٖ	اِذَا لَمْ يُفَارِقْهُ النِّجَادُ وَغِمْدُهٗ

ترجمہ جبکہ تلوار سے اُسکا پرتلہ اور میان جدا نہو تو ہندی شمشیر اور اور تلوار برابر ہین کیونکہ تلوار کی خوبی اُسکی کاٹ سے معلوم ہوتی ہے۔ ایسا ہی میرا حال بعد تجربہ معلوم ہو سکتا ہے۔ ابو الفتح کہتا ہے کہ متنبی کی درخواست کافور سے یہہ تھی کہ مجکو کسی ولایت کا والی کردے اسلئے بار بار کہتا ہے کہ میری شجاعت وکفایت شعاری کا امتحان کرلے کہ مجکو لیاقت والی ہونیکی ہے یا نہین۔

وَاِنَّكَ لَلْمَشْكُوْرُ فِيْ كُلِّ حَالَةٍ	وَلَوْ لَمْ يَكُنْ اِلَّا الْبَشَاشَةَ رِفْدُهٗ

ترجمہ اور بیشک تو ہر حال مین قابل شکر گذاری ہے اگرچہ اُس مشکور کی عطا سوا کشادہ پیشانی کے اور کچھ نہو۔

وَكُلُّ نَوَالٍ كَانَ اَوْ هُوَ كَائِنٌ	فَلَحْظَةُ طَرْفٍ مِنْكَ عِنْدِيْ نِدُّهٗ

الند المثل ترجمہ اور جو عطا تو نے دی یا دینے والا ہے سو ایک نظر عنایت تیری میرے نزدیک مثل اُن سب بخششون کے ہے۔

وَاِنِّيْ لَفِيْ بَحْرٍ مِنَ الْخَيْرِ اَصْلُهٗ	عَطَايَاكَ اَرْجُوْ مَدَّهَا وَهِيَ مَدُّهٗ

المد الزیادة ضد الجزر ترجمہ اور مین بیشک ایک دریائے خیر مین ہون جسکی اصل اور بیخ تیری عطایا ہین مین اُن عطایا کی زیادتی کی امید رکھتا ہون اور وہ عطایا اُس دریا کی افزائش اور مد ہین۔

وَمَا رَغْبَتِيْ فِيْ عَسْجَدٍ اَسْتَفِيْدُهٗ	وَلٰكِنَّهَا فِيْ مَفْخَرٍ اَسْتَجِدُّهٗ

ترجمہ اور میری رغبت زر مین کہ مین اُسکو کماؤن نہین ہے ہان میری رغبت مجد جدید مین ہے یعنی عطائے ولایت مین۔

يَجُوْدُ بِهٖ مَنْ يَفْضَحُ الْجُوْدَ جُوْدُهٗ	وَيَحْمَدُهٗ مَنْ يَفْضَحُ الْحَمْدَ حَمْدُهٗ

ترجمہ اس میری رغبت کو وہ عطا کریگا جسکی عطا بسبب کثرت کے اور سخیونکی عطا کو خوار کرتی ہے۔ اور ممدوح کی تعریف وہ شخص کریگا جسکی ستائش اور لوگون کی ستائش کو بیقدر کرتی ہے یعنی مین کہ میری ستائش سب سے بڑھکر ہے۔

فَاِنَّكَ مَا مَرَّ النُّحُوْسُ بِكَوْكَبٍ	وَقَابَلْتَهٗ اِلَّا وَوَجْهُكَ سَعْدُهٗ

ترجمہ کیونکہ تو ایسے حال مین ہے کہ نحوست کسی شخص کے ستارے کے سامنے نہین ہوتی ہے اور تو اُسکے سامنے آجاوے مگر تیرا چہرہ اُسکے لئے سعادت ہوجاتا ہے یعنی تو نحوس کو سعد کر دیتا ہے۔

وتصل قوم من الغلمان بابن الاخشيذي مولى كافور وارادوا ان يفسدوا الامر على الاسود فطالبه بتسليمهم اليه فسلمهم واصطلحا فقال

حَسَمَ الصُّلْحُ مَا اشْتَهَتْهُ الْاَعَادِيْ	وَاَذَاعَتْهُ اَلْسُنُ الْحُسَّادِ

ترجمہ صلح نے اُس فساد کو قطع کر دیا جسکو دشمنون نے چاہا تھا اور حاسدین کی زبانون نے اُسے مشہور کیا تھا۔

وَاَرَادَتْهُ اَنْفُسٌ حَالَ تَدْبِيْرُكَ	مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمُرَادِ

ترجمہ اور صلح نے اس فساد کو قطع کر دیا جسکا بہت سے مفسد آدمیون نے ارادہ کیا تھا اور تیری تدبیر دشمنون مین اور انکے مقصود و مرادمین حائل ہو گئے یعنی تیری تدبیر نے انکے ارادے پورے ہونے نہ دیئے۔

صَارَ مَا اَوْضَعَ الْمُخِبُّوْنَ فِيْهِ	مِنْ عِتَابٍ زِيَادَةً فِي الْوِدَادِ

الایضاع اسراع الابل۔ والخبب ضرب من العدو ترجمہ وہ فساد جسکے بڑہانے مین دشمنان جلد باز نے شتابی کی تھی وہ سبب زیادتی دوستی کا ہو گیا سچ ہے الوداد بعد العتاب اصفی وما احسن قول القائل۔

مجت رالیس از قطع محبت لذتے باشد ✢ کہ شاخ نخل پیوندی بہ از اول ثمر دارد

وَكَلَامُ الْوُشَاةِ لَيْسَ عَلَى الْاَحْبَابِ سُلْطَانُهُ عَلَى الْاَضْدَادِ

ترجمہ اور غمازون کے کلام کو دوستو نپر ایسا اثر و غلبہ نہین ہوتا جیسا دشمنو نپر۔ وجہ اسکی اگلے شعر مین ہے۔

اِنَّمَا تُنْجِحُ الْمَقَالَةُ فِي الْمَرْءِ	اِذَا صَادَفَتْ هَوًى فِي الْفُؤَادِ

ترجمہ کوئی گفتگو مرد پر کامیاب و موثر نہین ہوتی مگر جبکہ وہ خواہش قلب کے موافق ہو۔

وَلَعَمْرِي لَقَدْ هُزِزْتَ بِمَا قِيْلَ	فَاُلْفِيْتَ اَوْثَقَ الْاَطْوَادِ

الاطواد جمع طود وہو الجبل العظیم۔ والفیت وجدت ترجمہ اور اپنی زندگی کی قسم تو بسبب آن باتون کے جو تجھسے کہے گئیں بخت ہلایا گیا سو تو تمام بڑے پہاڑون سے زیادہ مستحکم پایا گیا یعنی تجھپر غمازی کا کچھ اثر نہین ہوا۔

وَاَشَارَتْ بِمَا اَبَيْتَ رِجَالٌ	كُنْتَ اَهْدٰى مِنْهَا اِلَى الْاِرْشَادِ

ترجمہ اس چیز کا جسکا تو نے انکار کیا یعنی جنگ کا بہت لوگون نے اشارہ کیا جنسے تو زیادہ راہ ہدایت پر تھا کہ انکا کہنا نہ مانا۔

قَدْ يُصِيْبُ الْفَتَى الْمُشِيْرُ وَلَمْ يَجْهَدْ وَيُشْوِي الصَّوَابَ بَعْدَ اجْتِهَادِ

رماہ فاشواہ اذا لم یصب ترجمہ جوان مشورہ دہندہ کبھی بے اجتہاد صواب کو پونہچتا ہی اور کبھی بعد اجتہاد بھی خطا کرتا ہے یعنی اول ہی دفعہ جو تو نے صلح پسندکی اور لوگون کے کہنے پر عمل نکیا وہ ہی درست نکلا۔

نِلْتَ مَا لَا يُنَالُ بِالْبِيْضِ وَالسُّمْرِ وَصُنْتَ الْاَرْوَاحَ فِي الْاَجْسَادِ

ترجمہ تو نے وہ مطلب حاصل کیا جو صیقلدار تلوار اور گندم گون نیزون کے استعمال سے حاصل نہین ہوتا اور تو نے ارواح کو اجسام مین نگاہ رکھا یعنی کشت و خون سے بچایا۔

وَقَنَا الْخَطِّ فِي مَرَاكِزِهَا حَوْلَكَ وَالْمُرْهَفَاتُ فِي الْاَغْمَادِ

ترجمہ اور نیزے خطی اپنی گڑنیکے جگہون مین تیرے گرد و پیش رہے اور شمشیر ہائے بران اپنے میانون مین اور باینہمہ تو کامیاب ہوا۔

مَا دَرَوْا اِذْ رَاَوْا فُؤَادَكَ فِيْهِمْ	سَاكِنًا اَنَّ رَاْيَهُ فِي الطِّرَادِ

ترجمہ اُن لوگوں نے سمجھا جب تیرا دل ساکن دیکھا کہ تیرے رائے جنگ میں ہو یعنی تو تدابیر جنگ اور اُسکی رعیب اور صواب کو سوچتا ہے کہ کون بہتر ہے۔

كُلُّ بِرَأْيٍ مُّعَلَّمٍ مُسْتَفَادِ	فَقَدَ ارَأَيْكَ الَّذِي لَمْ تُفِدْهُ

ترجمہ سو تیری رای پر جو کسی سے تو نے حاصل نہیں کی بلکہ سرشتی ہی ہر رای اسکی ہوئی حاصل کی ہوئی یعنی اور ونکے قربان ہو دے۔

لَمْ يَحْلُمِ تَقَادُمُ الْمِيلَادِ	وَإِذَا الْحِلْمُ لَمْ يَكُنْ فِي طِبَاعٍ

ترجمہ اور جبکہ حلم کسی سرشت میں نہو وے تو پہلے پیدا ہوتا یعنی کلانی عمر کو بردبار نہیں کرتے۔

فَبِهَذَا وَمِثْلِهِ سُدْتَ يَا كَافُورُ وَاقْتَدْتَ كُلَّ صَعْبِ الْقِيَادِ

ترجمہ سو اسے معاملہ حال اور اُسکے مثل کے سبب تو اے کافور سردار ہو گیا اور ہر صعب الطاعۃ کو تو نے مطیع کر لیا۔

عَةٌ لَبِسْتَ خَلَائِقَ الْآسَادِ	وَأَطَاعَ الَّذِي أَطَاعَكَ وَالطَّا

ترجمہ اور تیری تابعداری کی اُن لوگوں نے جو بہادری میں مثل شیر ہیں اور طاعت شیروں کی خصلت نہیں ہوتی تو یہ کام تیرے حسن تدبیر سے میسر ہو گیا۔

أَحْنَى مِنْ وَاصِلِ الْأَوْلَادِ	إِنَّمَا أَنْتَ وَالِدٌ وَالْأَبُ الْقَاطِعُ

ترجمہ تو اپنے خواجہ زادہ کا بمنزلہ پدر ہے کیونکہ تو نے اُسکی پرورش کی ہے اور باپ قاطع الرحم واصل الرحم اولاد سے زیادہ مہربان ہوتا ہے۔

لَا عَدَى الشَّرُّ مَنْ بَغَى لَكُمَا الشَّرَّ وَخَصَّ الْفَسَادُ أَهْلَ الْفَسَادِ

ترجمہ بطور بد دعا ے دشمنان کہتا ہے کہ جو شخص تم دونوں میں شر چاہے اُس سے بدی جدا نہو وے اور فساد اُن لوگوں کے ساتھ خاص رہے جو مفسد ہیں۔

مُ فَلَا احْتَجْتُمَا إِلَى الْعُوَّادِ	أَنْتُمَا مَا اتَّفَقْتُمَا الْجِسْمُ وَالرُّوحُ

ترجمہ تم دونوں جب تلک متفق رہو جسم اور روح کے مانند ہو یعنی بحالت اتفاق تندرست رہو گے اور طبیب اور بیمار پرسی سے مستغنی رہو گے۔ سو خدا کرے کہ تم عیادت گروں کے محتاج نہو۔ ہمیشہ صحیح و سالم رہو۔

وَقْتُ الطَّيْشُ فِي صُدُورِ الصِّعَادِ	وَإِذَا كَانَ فِي الْأَنَابِيبِ خُلْفٌ

الصعاد جمع صعدۃ وہی القناۃ المستقیمۃ۔ والطیش الخفۃ۔ والانابیب جمع انبوب ترجمہ اور جبکہ پوروں میں اختلاف ہوگا تو سیدھے نیزوں کے سینوں میں بھی واقع ہو جاویگی یہ بطور مثل ہے یعنی اختلاف راے خدام باعث تنازع سرداران ہوتا ہے۔ ابن جنی کہتا ہے کہ اگر بجائے صدور رؤس کہتا تو بہتر ہوتا کیونکہ خفت اور کجی اُس میں معلوم ہوتی ہے اور بسبب بلندی کے رئیس کے زیادہ مناسب ہے۔

وَشَقِی رَبَّ فَارِسَ مِنْ اِبَارِہٖ	اُشْمِتَ الْخُلْفُ بِالشُّرَاۃِ عِدَاھَا

الشراۃ ہم الخوارج سموا انفسہم بہذا الاسم یعنون انہم اشتروا انفسہم من اللہ بالقتال فی دینہ - وعدا جمع عدو و رب فارس ہو سابور ذوالاکتاف - والاباد بکسور انحی من معذ ترجمہ اختلاف باہمی خوارج نے انکے دشمنون کو یعنے مہلب بن ابی صفرہ اور رائس کے گروہ کو خوش کیا یعنے مہلب خوارج پر غالب نہین اسکتا تھا جب کسی تدبیر سے انمین اختلاف ڈالدیا اور وہ آپسمین لڑکر کٹ مرے اور انکا مجمع کم ہوگیا تو اس پر غالب آگیا اور اختلاف نے فارس کے بادشاہ سابور کو قوم ایاد سے شفادی یعنے یہہ قوم اسکے لئے بمنزلہ مرض تھی جب وہ مختلف ہوکر تتر بتر ہوگئے تو سابور امن چین مین ہوگیا اور دشمنون سے خوب انتقام لیا -

وَتَوَلّٰی بَنِی الْیَزِیْدِیِّ بِالْبَصْرَۃِ حَتّٰی تَمَزَّقُوْا فِی الْبِلَادِ

الضمیر فی تولی للخلف وبنی الیزیدی مفعولہ ترجمہ اور یعنے یزیدی کا تمام بصرہ اختلاف والی ومالک ہوگیا یہانتک کہ وہ لوگ شہرون مین متفرق ہوگئے - ابنا ریزیدی سے مراد ابو الحسن و ابو عبداللہ و ابو یوسف ہین جو بصرہ پر چڑہ گئے اور ابن واثق عامل خلیفہ کو وہانسے خارج کردیا اور بصرہ کے مالک ہوگئے مگر جب ان مین اختلاف ہوا تو ان کی سلطنت جاتی رہی -

وَکَطَسْمٍ وَاُخْتِھَا فِی الْبِعَادِ	وَمُلُوْکًا کَاَمْسِ فِی الْقُرْبِ مِنَّا

نصب ملوکا بتولی - وطسم واختہا جدیس قبیلتان من عاد ترجمہ اور اختلاف مالک ہوگیا ان بادشاہونکا جنکا زمانہ ہمسے ایسا قریب ہے جیسا گذشتہ کل یعنے دیروز اور ان بادشاہونکو جنکو گذرے ہوئے بہت روز ہوگئے جیسے قبائل طسم وجدیس یعنے یہہ تمام لوگ بسبب اختلاف باہمی تباہ ہوگئے -

وَمِنْ کَیْدِ کُلِّ بَاغٍ وَعَادِ	بِکُمَا بِتُّ عَائِذًا فِیْکُمَا مِنْہُ

بکما اے لاجلکما - العادے الظالم ترجمہ تمہارے نفع کے لئے مین نے ایسے حال مین رات گذاری کہ خدا سے پناہ مانگنے والا تھا تمہارے دونون کے معاملہ مین اختلاف باہمی اور فریب ہر باغی وظالم سے -

وَبِلُبِّکُمَا الْاَصِیْلَیْنِ اَنْ تَفْرُقَ صُمُّ الرِّمَاحِ بَیْنَ الْجِیَادِ

ترجمہ اور یعنے خدا سے پناہ مانگی اس امر سے کہ تم دونون کی ثابت اور مستحکم رائے مین اختلاف واقع ہو یہانتک کہ ٹھوس نیزے عمدہ گھوڑون مین متفرق ہوجاوین اور میدان جنگ قائم ہوجاوے -

بِالَّذِیْ نَالَ خَرَابُہٖ مِنْ عَتَادِ	اَوْ یَکُوْنَ الْوَلِیُّ اَشْقٰی عَدُوٍّ

یکون منصوب عطف علے تفرق - والباء متعلقۃ باشقے - ومن عتاد متعلق بمذخرانہ

والمولی المحب الموالی - والعتاد العدۃ والاہبۃ ترجمہ اور خدا کی پناہ ہے اس سے کہ دلی دوست کم بخت دشمن ہوجاوے اُن ہتیارون کے اور سامان حرب کے سبب جنکا تم ذخیرہ کرتے ہو یعنی تم مین وہ ہتیار جو دشمنون کے لئے جمع کئے گئے ہین نکل پڑین اور ایکدوسرے کو قتل کرنے لگے۔

مَاتَقُولُ الْعُدَاۃُ فِی کُلِّ نَادِ	هَلْ یَسُرَّنَّ بَاقِیًا بَعْدَ مَاضٍ

ترجمہ جو دشمن ہر محفل مین کہین گے وہ کیا اُس شخص کو خوش کریگا جو تم مین سے بعد مرنے والیکے زندہ رہے گا۔

دَدُانَ تَبْلُغَا اِلَی الْاَحْقَادِ	مَنَعَ الْوُدُّ وَالرِّعَایَۃُ وَالسُّو

دوستی اور حفظ عہود اور سیادت یہ تینون چیزین تم دونون کو باہمی بغض اور کینو نسے مانع ہوئین۔

وَحُقُوقٌ تُرَقِّقُ الْقَلْبَ لِلْقَلْبِ وَلَوْ ضُمِّنَتْ قُلُوبُ الْجَمَادِ

ترجمہ اور بغض اور عداوت سے تمکو وہ حقوق مانع ہوئے جو تیرے دلکو اُسکے لئے اور اُسکے دلکو تیرے لئے نرم کرتے ہین اگرچہ وہ سنگہائے سخت کی قلوب مین رکھی جائین یعنی تو نے اپنے خواجزادہ کو پدرانہ پرورش کیا اور اُسکی ملک کی حفاظت کی یہ ایسی باتین ہین جو تمہارے دلون کو باہم نرم کردین اگرچہ کیسے ہی سخت ہون۔

شَاکِرًا مَا اَتَیْتُمَا مِنْ سَدَادِ	فَغَدَا الْمُلْکُ بَاهِرًا مَنْ اَتَاہُ

الباہر الغالب - والسداد بالفتح الاستقامۃ والصواب ترجمہ سو تمہاری صلح کے سبب تمہاری سلطنت اُس شخص پر غالب ہوگئی جو اُس سے مقابلہ کو آوے اور وہ سلطنت تمہاری دربراہی اور درستی و استقامت کی شکر گزار ہے کہ تم نے خونریزی نہونے دے

فِیْهِ اَیْدِیکُمَا عَلَی الظَّفَرِ الْحُلْوِ وَاَیْدِی قَوْمٍ عَلَی الْاَکْبَادِ

ترجمہ اُس صلح مین تم دونو کی ہاتھہ فتح شیرین و عمدہ پر ہین اور قوم مفسد کے ہاتھہ اُنکے سینون پر تا کہ پہٹ نجاوین۔

فَةِ وَالْمَجْدِ وَالنَّدَی وَالْاَیَادِ	هٰذِہٖ دَوْلَةُ الْمَکَارِمِ وَالرَّا

ترجمہ تم دونون کی سلطنت عمدہ کامون اور شرف اور سخا اور نعمتون کے سلطنت ہے نہ لڑائی دنگے کی۔

کَسَفَتْ سَاعَةً کَمَا تَکْسِفُ الشَّمْسُ وَعَادَتْ وَنُورُهَا فِی ازْدِیَادِ

ترجمہ تمہارے دولت کو ایکساعت گرہن لگ گیا تھا جیسا سورج گہاکرتا ہے اور پھر لوٹی ایسے حال مین کہ اُس کا نور برترقی پر تھا۔

یَفْتَنِی مَارِدٍ عَلَی السُّرَّادِ	یَزْحَمُ الدَّهْرَ رُکْنُهَا عَنْ اَذَاهَا

المارد العاتی ترجمہ اس دولت کی قوت و سعادت زمانہ کو اپنی تکلیف دینے سے بذریعہ ایکجوانمرد کے جو سرکشون پر سرکش ہے روکتی ہے یعنی بذریعہ کافور کے جو کسی سرکش سے نہین دبتا بلکہ اُسکو دبا لیتا ہے۔

عَالِمٍ حَازِمٍ شُجَاعٍ جَوَادِ	مُتْلِفٍ مُخْلِفٍ وَفِيٍّ أَبِيٍّ

ترجمہ کیسا جوان مرد اموال کا تلف کرنیوالا یعنی سخی جب اُسکا مال خرچ ہو جاوے تو بذریعہ سیف دشمنوں کا مال چھین کر اُس کے بدلہ رکھدے۔ وعدہ وفا کرنیوالا۔ ذلت سے انکار کرنیوالا۔ عالم۔ ہوشیار۔ بہادر۔ سخی۔

أَجْفَلَ النَّاسُ عَنْ طَرِيقِ أَبِي الْمِسْكِ وَذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْعِبَادِ

ترجمہ دشمن لوگ کافور کے راہ سے جیت ہو گئے اور اُس سے معارضہ نکر سکے اور بندگان خدا کی گردنیں اُسکی مطیع ہو گئیں +

ضَيِّقٍ عَنْ أَتِيِّهِ كُلُّ وَادِ	كَيْفَ لَا يُتْرَكُ الطَّرِيقُ لِسَيْلٍ

الاتی السیل الذی یاتی من موضع الی موضع ترجمہ راہ کیونکر چھوڑ دی نجاوے اُس سیل کے لئے کہ اُسکی کثرت آمد آب سے ہر کھالہ و نالہ تنگ ہوا اور اُنہیں سمانسکے۔

وقال یہجوہ قبل مسیرہ من مصر بیوم واحد سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

بِمَا مَضَى أَمْ بِأَمْرٍ فِيكَ تَجْدِيدُ	عِيدٌ بِأَيَّةِ حَالٍ عُدْتَ يَا عِيدُ

ترجمہ آج عید ہے پھر عید کی طرف مخاطب ہو کر پوچھتا ہے کہ کس حال سے اے عید تو ہمارے پاس لوٹی ہی مثل سال گذشتہ یا کوئی تجھین نئے بات ہے۔

فَلَيْتَ دُونَكَ بِيدًا دُونَهَا بِيدُ	أَمَّا الْأَحِبَّةُ فَالْبَيْدَاءُ دُونَهُمُ

البیداء الفلاۃ جمعہا بید لا تبید من سلکہا ترجمہ مگر دوست سو انکا یہ حال ہے کہ اُنسے ورے جنگل مہلک حائل ہے کاش تجسے ورے بہت سے صحرا حائل ہوتے اُنسے ورے نہوتے۔ غرض یہ ہے کہ مین ایسے عید سے خوش نہین ہون اس صورت مین ضمیر دونہا کی احبہ کی طرف راجع ہوئی۔ اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہہ ضمیر بید کی طرف پھیری جاوے اس صورت مین یہہ معنی ہونگے کاش تجسے ورے بہت سے ایسے جنگل حائل ہون کہ اُنسے ورے اور جنگل ہون یعنی مجھین اور تجھین ای عید اُس فاصلہ سے دونا فاصلہ حائل ہو جو مجھین اور میرے دوستوںمین ہے غرض اظہار نفرت عید ہے

وَجْنَاءُ حَرْفٌ وَلَا جَرْدَاءُ قَيْدُودُ	لَوْلَا الْعُلَى لَمْ تَجُبْ بِي مَا أَجُوبُ بِهَا

الجوب القطع۔ والوجناء الناقۃ العظیمۃ الوجنات او الغلیظۃ الخلق۔ والحرف الناقۃ الضامرۃ۔ والقیدود الطویلۃ

ترجمہ اگر طلب بلند نامی نہوتی تو یہہ جو مسافت بعیدہ جنگل مین قطع کر رہا ہون ناقہ مضبوط لاغر اور اسپ کوتاہ مو طویل اُسکو مجھسے قطع نکرلتے یعنی یہہ سارے محنت طلب معالی کے لئے ہے۔

أَشْبَاهُ رَوْنَقِهِ الْغِيدُ الْأَمَالِيدُ	وَكَانَ أَطْيَبَ مِنْ سَيْفِي مُضَاجَعَةً

رونق السیف بیاضہ ونقائہ۔ والغید الناعمات مثل الامالید ترجمہ اگر طلب علٰے نہوتی تو زنان نازک اندام درخشندہ روی مشابہ براقی شمشیر میرے عمدہ ہمخواب ہوتین مگر اب جو میںنے شمشیر کی ہمخوابی بجاے معشوقوں کے پسند کرلی ہے

صرف بغرض طلب بلند نامی کے ہے۔

لَمْ يَتْرُكِ الدَّهْرُ مِنْ قَلْبِي وَلَا كَبِدِي ۔۔۔ شَيْئًا تُتَيِّمُهُ عَيْنٌ وَلَا جِيدُ

يتيمه الحب عبده وذلله ترجمہ زمانہ نے میرے دل وجگر سے کچھہ نہین چھوڑا جس کو معشوقون کی آنکھہ وگردن اپنا غلام بنالے۔

يَا سَاقِيَيَّ أَخَمْرٌ فِي كُؤُوسِكُمَا ۔۔۔ أَمْ فِي كُؤُوسِكُمَا هَمٌّ وَتَسْهِيدُ

ترجمہ اے میرے دونون شراب پلانیوالو کیا تمھارے پیالون مین شراب ہی یا انمین غم اور بیداری ہی یعنے تمھاری شراب بجائے سرور مجکو بیخوابی اور غم بڑھاتی ہی بسبب مفارقت احباب کے۔

أَصَخْرَةٌ أَنَا مَالِي لَا تُحَرِّكُنِي ۔۔۔ هٰذِي الْمُدَامُ وَلَا هٰذِي الْأَغَارِيدُ

الاغاريد صوت الغناء ترجمہ کیا مین سخت سنگ ہون مجکو کیا ہوگیا ہے کہ یہہ شراب اور یہہ راگ مجکو کچھہ حرکت نہین دیتیے۔

إِذَا أَرَدْتُ كُمَيْتَ الْخَمْرِ صَافِيَةً ۔۔۔ وَجَدْتُهَا وَحَبِيبُ النَّفْسِ مَفْقُودُ

الكميت من اسماء الخمر لما فيها من سواد وحمرة ترجمہ جب مین کھورے رنگ کی شراب چاہتا ہون تو وہ فوراً ملجاتی ہے مگر شراب لیکر کیا کرون ایسے حال مین کہ دلی دوست گم ہو یعنی احباب یا شرف وجد۔

مَاذَا لَقِيتُ مِنَ الدُّنْيَا وَأَعْجَبُهُ ۔۔۔ إِنِّي بِمَا أَنَا بَاكٍ مِنْهُ مَحْسُودُ

ترجمہ مین نے دنیا سے کیا کیا عجیب چیزین دیکھی ہین اور سب سے عجیب تر یہہ ہی کہ مین جس شے سے روتا ہون اُسپے پر حسد کیا گیا ہون یعنی مین کافور اور اُسکے بخل سے روتا ہون اور اور شاعر میرے اُس سے قرب پر حسد کرتے ہین۔

أَمْسَيْتُ أَرْوَحَ مُثْرٍ خَازِنًا وَيَدًا ۔۔۔ أَنَا الْغَنِيُّ وَأَمْوَالِي الْمَوَاعِيدُ

خازنا ویدا منصوبان علی التمیز۔ والمثری الغنی ترجمہ مین بڑا راحت مند توانگر بلحاظ خزانچی اور ہاتھہ کے ہوگیا۔ مین مالدار ہون اور میرے اموال کافور کے وعدے ہین یعنی کافور مجکو کچھہ دیتا نہین صرف جھوٹے وعدے کرکے نرے گوڑ سے پیٹ بھرتا ہے اسلئے میرے خزانچی اور میرے ہاتھہ کو کچھہ حفاظت کی تکلیف نہین ہی دونون آرام سے ہین۔

إِنِّي نَزَلْتُ بِكَذَّابِينَ ضَيْفُهُمُ ۔۔۔ عَنِ الْقِرَى وَعَنِ التَّرْحَالِ مَحْدُودُ

محدود ممنوع ومنہ الحد دلانہا تمنع المحدود من المعاصی ترجمہ مین ایسے جھوٹون مین فروکش ہون کہ اُنکا مہمان مہمانی اور کوچ سے روکا گیا ہی یعنی وہ مہمان کو نہ کچھہ دیتے ہین اور نہ اُسکو جانے دیتے ہین۔

جُودُ الرِّجَالِ مِنَ الْأَيْدِي وَجُودُهُمُ ۔۔۔ مِنَ اللِّسَانِ فَلَا كَانُوا وَلَا الْجُودُ

ترجمہ مردونکی بخشش بذریعہ ہاتھون کے ہوتی ہی اور ان جھوٹون کی عطا زبانی وعدے سو خدا کرے کہ نہ وہ رہین

ورنہ انکی جھوٹی بخشش - دونوں جاتی رہیں -

مَا يَقْبِضُ الْمَوْتُ نَفْسًا مِنْ نُفُوسِهِمْ	إِلَّا وَفِي يَدِهِ مِنْ نَتْنِهَا عُودُ

ترجمہ موت کوئی جان انکی جانوں میں سے قبض نہیں کرتی مگر ایسے حال میں کہ اس جان کی بوئے بد کے سبب موت کے ہاتھ میں لکڑی ہوتی ہو اسکے ذریعہ سے قبض روح کرتی ہے جیسے ناپاک چیز کو بذریعہ لکڑی اٹھاتے ہیں -

مِنْ كُلِّ رِخْوٍ وِكَاءِ الْبَطْنِ مُنْفَتِقٍ	لَا فِي الرِّجَالِ وَلَا النِّسْوَانِ مَعْدُودُ

الوکار ماتشد بہ القربہ - والمنفتق الموسع لکثرۃ لحمہ کانہ انشق - ترجمہ وہ کافور ان لوگوں میں سے ہے جنکے شکم کا تسمہ ڈھیلا ہے باد شکم کو روک نہیں سکتا گویا اسکا شکم پھٹا ہوا ہی نہ وہ مردوں میں شمار کیا جاتا ہے نہ عورتوں میں یعنے وہ نہ آلہ رجولیت رکھتا ہی نہ مکان مخصوص زنان -

أَكُلَّمَا اغْتَالَ عَبْدُ السَّوْءِ سَيِّدَهُ	أَوْ خَانَهُ فَلَهُ فِي مِصْرَ تَمْهِيدُ

اغتال اہلک وقتل غیلۃ ترجمہ کیا جب کوئی بد غلام اپنے مولی کو ناگاہ قتل کریگا یا اسکی خیانت کریگا تو اسکا کار مصر میں درست وراست ہوجا ویگا - یعنی مصریوں سے تعجب ہے کہ ایسے خائن وغدار غلام کو اپنا سردار بنا رکھا ہی - یہاں آں استفہام انکاری ہے یعنی ایسا ہونا چاہئے -

صَارَ الْخَصِيُّ إِمَامَ الْآبِقِينَ بِهَا	فَالْحُرُّ مُسْتَعْبَدٌ وَالْعَبْدُ مَعْبُودُ

مستعبد ذلیل ومعبود مطاع ترجمہ خصے مصر میں سب غلامان گریختہ کا پیشوا ہوگیا سو اب وہاں آزاد شخص تو ذلیل ہے اور غلام واجب الاطاعت -

نَامَتْ نَوَاطِيرُ مِصْرٍ عَنْ ثَعَالِبِهَا	فَقَدْ بَشِمْنَ وَمَا تَفْنَى الْعَنَاقِيدُ

النواطیر جمع ناظر وہو الذی یحفظ الکرم والنخل ترجمہ نگہبانان مصر لینے یا اسکے لومڑیوں سے غافل ہوگئے اور انہوں نے اس کثرت سے میوے کھائے کہ انکا دل کھانے سے بھر گیا اور اس سے انکو نفرت ہوگئی اور خوشہ ہائے انگور تمام نہیں ہوتے - نگہبانوں سے مراد سردار لوگ اور لومڑیوں سے اراذل ہیں -

الْعَبْدُ لَيْسَ لِحُرٍّ صَالِحٍ بِأَخٍ	لَوْ أَنَّهُ فِي ثِيَابِ الْحُرِّ مَوْلُودُ

ترجمہ غلام عمدہ آزاد کا بھائی نہیں ہو سکتا ہر اگرچہ غلام آزاد کے کپڑوں اور لباس میں پیدا کیا جاوے کافور کے خواجہ (آزادہ) کو برانگیختہ کرنا ہی کہ کافور اگرچہ اظہار دوستی کرے مگر وہ قابل اعتبار نہیں -

لَا تَشْتَرِ الْعَبْدَ إِلَّا وَالْعَصَا مَعَهُ	إِنَّ الْعَبِيدَ لَأَنْجَاسٌ مَنَاكِيدُ

مناکید جمع منکود ترجمہ غلام نخرید مگر اس حالیمں کہ چوب تعلیم اس کے ساتھ خریدے - بیشک غلام لوگ سرشت کے ناپاک اور بے خیر ہوتے ہیں - بے مار کی کام نہیں دیتے -

يُسِيءُ بِي فِيهِ كَلْبٌ وَهُوَ مَحْمُودُ	مَا كُنْتُ أَحْسَبُنِي أَبْقَى إِلَى زَمَنٍ

ترجمہ میں اپنی نسبت یہہ گمان نہیں کرتا تھا کہ اُس زمانہ تلک زندہ رکھا جاؤنگا کہ میرے ساتھ ایک کتا برائی کریگا اور اسپر بھی وہ بیر امدوح ہوگا یعنی باوجود اسکے کہ وہ قابل مذمت ہو مجکو اُسکی ستائش کرنیکی حاجت ہوگی۔

وَأَنَّ مِثْلَ أَبِي الْبَيْضَاءِ مَوْجُودُ	وَلَا تَوَهَّمْتُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ فُقِدُوا

ترجمہ اور مجکو اسکا وہم بھی نہ تھا کہ عمدہ لوگ گم کئے گئے اور یہہ کہ مثل ابے البیضار کے موجود ہے کافور کو ابو البیضا بطور تمسخر کہا

تُطِيعُهُ ذِي الْعَضَارِيطُ الرَّعَادِيدُ	وَأَنَّ ذَا الْأَسْوَدَ الْمَثْقُوبَ مِشْفَرُهُ

العضاریط الاتباع ۔ والرعادید جمع رعدید وہو الجبان وذی مخفف ہذی ترجمہ اور یہ بھی وہم تھا کہ اس حبشی سوٹے ہونٹھ بندھے ہوئے کی یہہ بے قدر ڈرپوک اطاعت کرینگے اور اُسکو اپنا سردار بنالینگے۔

لِكَيْ يُقَالَ عَظِيمُ الْقَدْرِ مَقْصُودُ	جَوْعَانُ يَأْكُلُ مِنْ زَادِي وَيُمْسِكُنِي

ترجمہ وہ بھوکا ہے کہ باوجود بسیار خواری کے سیر نہیں ہوتا اور میرے توشہ سے کھاتا ہی اور مجکو روک رکھا ہی اور جانے نہیں دیتا تا کہ لوگ کہیں کہ کافور بلند قدر ہے اور متنبی جیسے نامور شخص اُسکا قصد رکھتے ہیں۔ میرے توشہ سے کھاتا ہی اسکے یہہ معنی کہ میں نے اُسکو بڑا ہدیہ دیا ہی جس سے وہ کھاتا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ کافور نے متنبی کے واسطے چندہ کیا تھا اور وہ سب آپ ہی رکھ لیا۔ اور یہہ بھی کہتے ہیں کہ متنبی مدت قیام میں اپنے پاس سے کہاتا تھا اور کافور نے اُسکو کچھ نہیں دیا تھا باایں ہمہ اُسے رخصت نہیں کرتا تھا تو گویا کافور متنبی کا توشہ کہاتا تھا۔

لَمُسْتَضَامٌ سَخِينُ الْعَيْنِ مَفْئُودُ	إِنَّ امْرَأً أَمَةٌ حُبْلَى تُدَبِّرُهُ

المفئود الذی لافواد لہ ۔ ترجمہ بیشک وہ شخص کہ ایک چھوکری حاملہ اُسکی پرورش کرتی ہی وہ بیشک مظلوم گرم چشم یعنی بیچین بیدل ہے ۔ خواجہ زادہ کافور کو ترغیب سرکشی دیتا ہے۔

لِمِثْلِهَا خُلِقَ الْمَهْرِيَّةُ الْقُودُ	وَيْلُمِّهَا خُطَّةً وَيْلُمِّ قَابِلِهَا

ویلمہا بضم اللام وکسرہا یرید ویل لامہ فحذف لکثرتہ فی الکلام ۔ یقال عند التعجب من الشی ویلمہ ۔ ومنہ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی بصیر ویلمہ مسعر حرب والمہریۃ منسوبۃ الی مہرۃ بن حیدان بطن من قضاعۃ ۔ والقود الطوال طویل الظہر والعنق ترجمہ کتنا عجب ہے یہہ قصہ اور کیسا عجیب ہے وہ شخص جو اس قصہ کو قبول کرے ایسے ہی قصہ کے لئے یعنی کافور کے پاس سے بھاگنے کے لئے ناقہ نسل مہریہ دراز گردن و پشت پیدا کی گئی ہیں کہ اُسکے ذریعہ سے اُس سے جلد دور ہو جاوے۔

إِنَّ الْمَنِيَّةَ عِنْدَ الذُّلِّ قِنْدِيدُ	وَعِنْدَهَا لَذَّ طَعْمَ الْمَوْتِ شَارِبُهُ

القندید القند والخمر ترجمہ اور ایسی ہی صورت میں موت کے پیالہ پینے والے کو اُسکا ذائقہ اچھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ بیشک موت ذلت کے وقت مثل قند شیریں معلوم ہوتی ہے کیونکہ اشراف سے تحمل ذلت نہیں ہو سکتا ہے۔

مَنْ عَلَّمَ الْاَسْوَدَ الْمَخْصِيَّ مَكْرُمَةً ۔۔۔ اَقَوْمُهُ الْبِيْضُ اَمْ اٰبَاؤُهُ الصِّيْدُ

البیض الکرام ـ والصید جمع اصید ہم الملوک العظام ترجمہ حبشی خصی یعنی اختہ کو بزرگی کسنے سکہائی کیا اسکی قوم سفید یا اسکے دادون نے جو بادشاہ تھے بیض اور صید بطور استہزا کہتا ہے۔

اَمْ اُذْنُهُ فِيْ يَدِ النَّخَّاسِ دَامِيَةً ۔۔۔ اَمْ قَدْرُهُ وَهُوَ بِالْفَلْسَيْنِ مَرْدُوْدُ

ترجمہ یا اسکو بزرگی اسکے کان نے سکہائی ایسے حال مین کہ وہ بردہ فروش کے ہاتھ مین خون آلودہ تہا یا اسکے قدر وقیمت نے کہ جو دو پیسونکی زیادتی کے سبب یا دو پیسونکی عوض بسبب گرانی لوٹایا جاتا ہے بسبب اسکے خست وبدخوی وبدروئی کے

اَوْلَى اللِّئَامِ كُوَيْفِيْرٌ بِمَعْذِرَةٍ ۔۔۔ فِيْ كُلِّ لُؤْمٍ وَبَعْضُ الْعُذْرِ تَفْنِيْدُ

التفنید اللوم وضعف الرای وکویفیر تصغیر کافور ترجمہ ناکس لوگون مین ہر بخل وخست مین قابل پذیرای عذر یہ کافور ہے کیونکہ وہ کمینون کی اولاد ہے جنہون نے اسے سخاوت وکرم نہین سکہائی پس اسکا کیا قصور ہے پھر کہتا ہے کہ بعض عذر خست وضعف رای ہوتی ہین یعنی قائم مقام ہجو کے چنانچہ یہہ بیان عذر۔

وَذَاكَ اَنَّ الْفُحُوْلَ الْبِيْضَ عَاجِزَةٌ ۔۔۔ عَنِ الْجَمِيْلِ فَكَيْفَ الْخِصْيَةُ السُّوْدُ

الخصیۃ جمع خصی کعیتبہ وصبی ترجمہ اور یہہ اسکی معذوری اسوجہ سے ہے کہ سخی نر احسان کرنے سے عاجز ہین پھر کیا حال ہوگا بیچارے کالے خصیونکا مصرعہ اول تعریض ہے اور بادشاہون پر۔

وقال یمدح ابا الفضل محمد بن الحسین بن العمید ویہنیہ بعید النیروز

جَاءَ نَوْرُوْزُنَا وَاَنْتَ مُرَادُهْ ۔۔۔ وَوَرَتْ بِالَّذِيْ اَرَادَ زِنَادُهْ

نوروز ونیروز عید من اعیاد المجوس ـ ووری الزند کنایۃ عن بلوغ المراد ترجمہ ہمارا نوروز آیا اور تو اسکے آنے سے اسکا مطلب تیرا دیکھنا ہے اور جو اسنے ارادہ کیا تہا اسکے موافق اسکی چقماق نے آگ دی یعنی اسکا مطلب دلی جو تیرا دیکھنا تہا حاصل ہوگیا۔

هٰذِهِ النَّظْرَةُ الَّتِيْ نَالَهَا مِنْكَ ۔۔۔ اِلٰى مِثْلِهَا مِنَ الْحَوْلِ زَادُهْ

ترجمہ یہہ نظارہ جو نوروز نے تجہسے حاصل کیا ہے سال آیندہ کے نوروز تلک اسکا توشہ ہے یعنی وہ ایک سال اسکے سرور مین جیگا پس یہہ گویا اسکا توشہ ہی سال بہر کے لئے۔

يَنْثَنِيْ عَنْكَ آخِرَ الْيَوْمِ مِنْهُ ۔۔۔ نَاظِرٌ اَنْتَ طَرْفُهُ وَرُقَادُهْ

ترجمہ آج آخر روز مین تجھسے اسکی وہ آنکھ رخصت ہوگی جسکی تو آنکھ اور خواب ہے یعنے نوروز کے آنکھ کی تو آنکھ وخواب ہے اور اسکا سبب راحت خلاصہ یہہ کہ تجکو دیکہہ کر نوروز خنک چشم جاویگا۔

نَحْنُ فِيْ اَرْضِ فَارِسٍ فِيْ سُرُوْرٍ ۔۔۔ ذَا الصَّبَاحُ الَّذِيْ نَرٰى مِيْلَادُهْ

ترجمہ ہم سرزمین فارس مین نہایت خوشی مین ہین یہہ صبح نوروز جسکو ہم دیکھتے ہین آیندہ نوروز تلک بہلا دسرو ہے۔

کُلُّ اَیَّامِ عَامِهِ حُسَّادُهٗ	عَظَّمَتْهُ مَمَالِكُ الْفُرْسِ حَتّٰی

ترجمہ باشندگان ممالک فارس نے نوروز کو ایسا معظم ٹھرایا ہی کہ تمام سال کے روز اسپر حسد کرتے ہین۔

لِبْسَتُهَا تِلَاعُهٗ فَوِهَادُهٗ	مَا لَبِسْنَا فِيهِ الْاَكَالِيلَ حَتّٰی

التلاع جمع تلعة وہی ما ارتفع من الارض والوہاد ضدہا ترجمہ ہمنے نوروز مین تاج نہین پہنے جب تلک اُن تاجون کو اُسکے ٹیلون اور گڑہون نے نہین پہنا یعنی بسبب جوش بہار ہر اونچی نیچی جگہ پر پہول کھل رہی تھے جو بمنزلہ اُنکے تاج کے ہین۔

سَانَ مُلْكًا بِهِ وَلَا اَوْلَادُهٗ	عِنْدَ مَنْ لَا يُقَاسُ كِسْرٰی اَبُوسَا

الظرف متعلق بہ لبسنا۔ کسری ابوساسان ہو ملک فارس وقیل لملوک العجم بنو ساسان لہذا ترجمہ ہمنے تاج پہنے اُس شخص کے پاس کہ کسری ابوساسان اور اُسکی اولاد کا ملک اُسکے ملک سے قیاس نہین کیا جاتا۔

رَاْيُهٗ فَارِسِيَّةٌ اَعْيَادُهٗ	عَرَبِيٌّ لِسَانُهٗ فَلْسَفِيٌّ

ترجمہ ممدوح کی زبان عربی اور اُسکی راے حکیمانہ اور اُسکے عیدین فارسی ہین مثل نوروز و مہرجان کے۔

سَرَفٌ قَالَ اٰخَرٌ ذَا اقْتِصَادُهٗ	كُلَّمَا قَالَ نَائِلٌ اَنَا مِنْهُ

ترجمہ جبکہ ایک عطا کہتی ہی کہ مین منجانب ممدوح اسراف ہون یعنی وہ آپکو بڑا شمار کرتی ہی تو دوسری عطا کہتی ہی کہ یہہ تو اُسکی میانہ روی ہی۔ یعنی وہ اول عطاے کثیر دیتا ہی جو اسراف معلوم ہوتی ہی بعد اُسکے اُس سے اکثر دیتا ہے کہ عطاے سابق اُسکی نسبت میانہ روی معلوم ہوتی ہے خلاصہ یہہ ہی کہ اُسکی عطا ہردم متزائد رہتی ہی۔

وَالنِّجَادُ الَّذِي عَلَيْهِ نِجَادُهٗ	كَيْفَ يَرْتَدُّ مَنْكِبِي عَنْ سَمَاءٍ

ترجمہ کسطرح میرا شانہ آسمان سے رکے اور گھٹے حال آنکہ وہ پرتلہ جو اُس شانہ پر ہے ممدوح کا پرتلہ ہی یعنی مجکو یہہ فخر حاصل ہوا تو مین آسمان سے کندھے سے کندھا ملا کر چلتا ہون اُس سے دیتا نہین ہون۔

اَعْقَبَتْ مِنْهُ وَاحِدًا اَجْدَادُهٗ	قَلَّدَتْنِي يَمِينُهُ بِحُسَامٍ

ترجمہ ممدوح کی دست راست نے میری ایسی بے مثل تلوار لٹکادی ہی اور عطا کی ہی کہ اُس تلوار کے دادون نے اُس کو یکتا ہی چھوڑا تھا۔ تلوار کی اجداد سے مراد وہ کانین ہین جنمین عمدہ لوہا پیدا ہوتا ہے یعنی وہ تلوار ایسی اصیل جوہردار لوہے کی تھی کہ اُس قسم کا لوہا کانون مین اور پیدا نہین ہوا پس وہ بیمثل و بے نظیر ہے۔

تَرْجُمُ الشَّمْسَ اَنْهَا اٰرَادُهٗ	كُلَّمَا اسْتُلَّ ضَاحَكَتْهُ اِيَاةٌ

ایاۃ الشمس ضوابا۔ والارواد جمع راد وہو الضوء او جمع ریدو ہو الترب ترجمہ جب وہ سونتی جاتی ہے تو سورج کی روشنی اُس کے مشابہ ہوتی ہی یا اُس سے ہنستی ہی اور آفتاب خیال کرتا ہی کہ میری روشنی اُس روشنی کے مثل یا ہمزاد ہے

راد کو جمع لایا با وجودیکہ ایاۃ واحد ہے اس خیال سے کہ جب شمشیر برہنہ ہوتی آنکھی وقت روشنی ہوتی ہے پس جمع باعتبار افراد روشنی ہے۔

مَثَّلُوهُ فِي جَفْنِهِ خَشْيَةَ الْفَقْدِ فَفِي مِثْلِ أَثْرِهِ إِغْمَادُهُ

اثر بفتح الالف وسکون الثا رفرند السیف ترجمہ اُسکے بنانے والون نے اُسکے میان پر اس خیال سے کہ وہ نظر سے غائب نہووے اُسکی تصویر سونے سے کھینچدی ہی تاکہ وہ تصویر قائم مقام اصل شمشیر رہے اور اس تدبیر سے وہ محبوب انظار تلوار نظر سے غائب تھا اور ہر وقت پیش نظر رہے سو اُسکا میان مین کرنا اُس چیز مین ہی جو مثل تلوار جوہر دار ہی یعنے اُسکے میان پر بھی مثل شمشیر جوہر بنا دئے ہین۔

مُنْعَلٌ لَا مِنَ الْحَفَا ذَهَبًا يَحْمِلُ بَحْرًا فِرِنْدُهُ أَزْبَادُهُ

النعل حدیدۃ فی اسفل غمد السیف - والفرند ما السیف وجوہرہ ترجمہ اُسکے میان کے اخیر مین سونا لگا ہوا ہی اور یہہ نعل سودہ پائے کے سبب نہین ہی بلکہ واسطے آرائش و اظہار خوبے شمشیر خلاصہ یہہ کہ اُسکی کوتھی سونے کی ہی۔ اور وہ تلوار بسبب کثرت ابداری کے گویا ایک دریا کو اٹھائے ہوئے ہے جسکی کف اُس کے جوہر ہین یعنے اُس کے جوہر بمنزلہ کف دریا ہین۔

يَقْسِمُ الْفَارِسَ الْمُدَجَّجَ لَا يَسْلَمُ مِنْ شَفْرَتَيْهِ إِلَّا بِدَادُهُ

المدجج المغطے بالسلاح - والبداوان جانبا السرج ترجمہ وہ تلوار سوار کابل سلح اور اُسکے زین کو پورے برابر دو ٹکڑی کر دیتی ہے اُسکی دو دہارون سے سوائے کنار زین اور کوئی چیز نہین بچتی - کنار زین کے بچنے کی یہہ وجہ ہے کہ وہ وسط سے بچا ہوتا ہے - ہندی مین دو دہاری شمشیر کو کتی کہتے ہین - تلوار صرف ایک دہار سے کاٹتی ہی دونون دہارون کے یہہ معنے کہ جس دہار سے چاہے۔

جَمَعَ الدَّهْرُ حَدَّهُ وَيَدَيْهِ | وَثَنَائِي فَاسْتَجْمَعَتْ آحَادُهُ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح کے لئے تین یکتا چیزین جمع کردین - ایک تیز سے دہار شمشیر اور دوسرے دونون ہاتھ ممدوح کے - تیسرے میری تعریف سو زمانہ کی سب یکتا چیزین جمع ہوگئین یعنی شعر جو اُسکی مدح مین ہین وہ بھی یکتا ہین۔

وَتَقَلَّدْتُ شَامَةً فِي نَدَاهُ | جِلْدُهَا مُنْفِسَاتُهُ وَعِتَادُهُ

المنفسات الاشیاء النفیسۃ واحدہا منفس - والعتاد العدۃ - والکنایۃ فی المنفسات والعتاد للممدوح ترجمہ اور مین نے اپنے گلے مین وہ چیز لٹکائی جو اُسکی عطایا مین بمنزلہ خال تھی اور جلد اُس خال کی اُسکی نفیس چیزین اور تمام سامان جو اُسنے بخشا - خلاصہ یہہ کہ ممدوح نے اُسکو اشیائے نفیسہ مثل گھوڑون اور خلعتون اور ہتھیارون کے ہدیۃً بھیجین سو کہتا ہے کہ یہہ سیف اُن سب ہدایا مین ایسے نمایان تہی گویا اُن سب کے جسم کا خال تھا۔

فارقت لبدہ وفیہا طرادہ	فتی سنہا سوابق لن یہ

الضمیر فی فیہ عائد الی نداہ فی البیت الاول - والضمیر فی لبدہ وطرادہ للممدوح واراد بالطراد تادیبہ ترجمہ ان عمدہ گھوڑون نے جو منجملہ عطا تھے ہمکو سواری سکھادی کیونکہ بوقت عطا کو ممدوح کے زینونسے وہ جدا ہوگئے تھے مگر اُنمین وہ تادیب اور شائستگی جو اُسنے سکھائی تھی باقی تھی -

وبلادٌ تسیر فیہا بلادہ	ورجت راحۃ بنا لا تراہا

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہمارے پاس آنے سے امید اس راحت کی کی جو وہ اُسکو نہ دیکھین گے یعنی اُنکو میرے پاس بھی راحت نصیب نہوگی کیونکہ ہم اُسکے ساتھہ گھوڑون پر سوار ہوکر لڑائیو نمین رہین گے اور وہ شہر جنمین وہ گھوڑے پھیرینگے وہ وہ ہی شہر اُسکی عملداری کے ہین جو نہایت وسیع ہین پھر راحت کیسی -

هل لعذری الی الہمام ابی الفضل قبول سواد عینی مدادہ

ترجمہ کیا میرے عذر کو طرف سردار ابوالفضل کی دولت قبول حاصل ہوگی - میری آنکہ کی سیاہی اُسکے لکھنے کی سیاہی ہے ہوجاوے چونکہ ممدوح کاتب ہے اسلئے اُسکو دعا دیتا ہے کہ کاش میری آنکہ کی سیاہی اُسکی روشنائی ہوجاوے -

مکرمات المعلہ عوادہ	انا من شدۃ الحیاء علیل

ترجمہ مین بسبب شدت حیا کے ایسا بیمار ہون کہ عطایا اُسکے بیمار کرنیوالے کی اُسکی عیادت گر ہین قصہ اس شعر کا یہہ ہے کہ ممدوح نے متنبی کے کسی شعر مین اُس سے مناظرہ کیا تھا اسی واسطے اُسکو اپنا بیمار کنندہ کہا یعنی مین حیا کے سبب بیمار ہون اور اُسکی عطایا ہر روز میری عیادت کو آتی ہین -

عن علاہ حتی ثناہ انتقادہ	ما کفانی تقصیر ما قلت فیہ

ترجمہ میرے اشعار مدحیہ کی کوتاہی جو اُسکی بلندی مرتبہ کی تعریف مین مینے کہے مجکو کافی نہین ہوئی یہان تلک کہ اُس کے پرکھنے نے اُس تقصیر کو دوبالا کردیا - یعنی اول میری تقصیر ادائے حق توصیف مین اور دوسرا اُسکا پرکھنا یہہ دونون تقصیر ہوگئین کہ اُسکو حاجت پرکھنے کی ہوئی -

اننی اصید البزاۃ ولکن اجل النجوم لا اصطادہ

ترجمہ بیشک مین تمام بازونسے عالی مضامین کا زیادہ شکار کرنیوالا ہون یعنی بڑا مضامین بند شاعر ہون مگر کیا کیجے کہ مین اُس شخص کا جو ستارونسے بڑہا ہوا ہے شکار نہین کرسکتا یعنی ممدوح کا حق تعریف ادا نہین ہوسکتا -

والذی یضمر الفؤاد اعتقادہ	رُبّما لا یعبر اللفظ عنہ

ترجمہ بہت سے مضمون ایسے ہین کہ وہ لفظون سے تعبیر نہین ہوسکتے اور وہ چیز جسکو دل چھپاتا ہے وہ اُسکا اعتقاد ہے - یعنی تیری ہی تعریف کے مضامین مین بیان نہین کرسکتا مگر اُنکا تیری نسبت معتقد ہون -

مَا تَعَوَّدْتُ اَنْ اَرٰی کَاَبِی الْفَضْلِ وَهٰذَا الَّذِی اَتَاهُ اِعْتِیَادُهٗ

ترجمہ مجکو یہہ عادت نہین یعنی یہہ اتفاق نہین پڑا کہ مثل ابوالفضل کے کوئی عظیم القدر شعر فہم دیکھون اور یہہ شعر مدحیہ جو تیرے پاس لایا ہون یہہ میری ہمیشہ کی عادت ہی یعنی اگرچہ شعر گوئی میرا قدیم شغل ہے مگر کہین مجکو ایسا ممدوح شعر کا پرکھنے والا نہین ملا۔ اس سے معلوم ہوتا ہی کہ متنبی اُسکی تعریف کرتا ہوا جھینپتا اور دبتا ہے۔ کہتے ہین کہ یہہ متکبر بر غرور غلط شخص کبھی اپنے اشعار مین کسی سے ایسا نہین لپا اور کسی کی ایسی تواضع نہین کی جیسی ابوالفضل کی بیجا ہی بر فخر غرور آمود ہے

اِنَّ فِی الْمَوْجِ لِلْغَرِیْقِ لَعُذْرًا	وَاضِحًا اَنْ یَفُوْتَهٗ تَعْدَادُهٗ

ترجمہ بیشک اُس شخص کے لئے جو موج مین غریق ہو البتہ کھلا ہوا عذر ہے اس امر مین کہ وہ تعداد امواج نہ بتا سکے خلاصہ یہہ کہ مین تیرے اوصاف کے دریا مین بسبب اُنکی کثرت کے غرق ہون پس اُنکا شمار نہین کر سکتا۔

لِلنَّدٰی الْغَلَبُ اِنَّهٗ فَاضَ وَالشِّعْرُ عِمَادِی وَابْنُ الْعَمِیْدِ عِمَادُهٗ

ترجمہ اُسکی سخاوت کو غلبہ ہی کیونکہ وہ کثیر ہین اور کیونکر غلبہ نہو کیونکہ کہ میرا بھروسا شعر پر ہے اور سخاوت کا بھروسہ ابن العمید ممدوح پیہ ہی پس اعتماد سخاوت ایسے بڑے سخی پر ہے تو وہ کیونکر میرے شعر پر غالب نہ آوے۔

نَالَ ظَنِّیَ الْاُمُوْرَ اِلَّا کَرِیْمًا	لَیْسَ لِیْ نُطْقُهٗ وَلَا فِیَّ اٰدُهٗ

آلآد القوة والظن ہہنا بمعنی العلم ترجمہ میرا علم سب چیزونکو پہونچگیا سوائے اُس سخی کے کہ میری گویائی اُسکی گفتگو کے مانند فصیح نہین ہے اور نہ مجھین اُسکی سی شعر فہمی کی قوت۔

ظَالِمُ الْجُوْدِ کُلَّمَا حَلَّ رَکْبٌ	سِیْمَ اَنْ تَحْمِلَ الْبِحَارُ مَزَادُهٗ

المزاد جمع مزادة ترجمہ اُسکی بخشش ظالم ہے جبکہ کوئی قافلہ سترسواران بطلب عطا اُسکے پاس آتا ہے تو وہ اس امر کی تکلیف دیا جاتا ہے کہ اُن کے توشے دان دریاؤن کو اُٹھالین جو امکان سے باہر ہے یعنی اتنا دیتا ہی کہ کوئی اُٹھا نہیں سکتا

غَمَرَتْنِیْ فَوَائِدٌ شَاءَ فِیْهَا	اَنْ یَکُوْنَ الْکَلَامُ مِمَّا اُفَادُهٗ

ترجمہ اُسکے فوائد نے مجکو ڈھانپ لیا منجملہ اُن فوائد کے ایک یہہ تھا کہ اُسنے چاہا طرز کلام بھی اُن چیزون مین ہو جو اُسی سے فائدہ اٹھایا جاؤن یعنے مینے اُس سے حسن نظم وصحت کلام سیکھے اور اُس سکے انتقاد سے مجکو وہ شی حاصل ہوئی جس سے مین غافل تھا۔

مَا سَمِعْنَا بِمَنْ اَحَبَّ الْعَطَایَا	فَاشْتَهٰی اَنْ یَکُوْنَ فِیْهَا فُؤَادُهٗ

ترجمہ ہمنے ایسا سخی نہین سنا تھا کہ اُسکی یہہ خواہش ہو کہ عطایا مین دل ممدوح بھی ہو یعنی علم بھی منجملہ اُسکی بخششونکے ہے۔ علم کو دل سے تعبیر کیا کیونکہ دل محل علم ہے۔

خَلَقَ اللّٰهُ اَفْصَحَ النَّاسِ طُرًّا	فِیْ بِلَادٍ اَعْرَابُهٗ اَکْرَادُهٗ

ترجمہ خداوند تعالی نے اُن شہرون مین جنمین بجائے فصحا اعراب غیر فصیح کردیے رہتے ہین تمام لوگون سے زیادہ فصیح پیدا کردیا یعنی ممدوح باوجودیکہ غیر فصحا مین یعنی فارس مین رہتا ہی مگر وہ افصح الناس ہے۔

وَاَحَقَّ الغُيُوثِ نَفْسًا بِحَمْدٍ	فِي زَمَانٍ كُلُّ النُّفُوسِ جَرَادُهْ

اَحَق عطف علی قولہ افصح ترجمہ اور اُسکو پیدا کیا جو باران سے زیادہ اپنی ذات مین قابل ستائش ہی ایسے زمانہ مین کہ تمام جانین اُسکی مثل ملخ مفسد ہین یعنی وہ مصلح ہے اور سب مفسد۔

مِثْلَ مَا اَحْدَثَ النُّبُوَّةَ فِي العَالَمِ وَالبَعْثَ حِينَ شَاعَ فَسَادُهْ

ترجمہ اُسکو بوقت حاجت ایسا پیدا کیا جیسا کہ نبوۃ اور ارسال رسل کو جبکہ عالم مین فساد پھیل گیا خلاصہ یہہ ہی کہ جب عالم مین فساد شایع ہوگیا تو ممدوح کو اُسکا مصلح مثل انبیا علیہم السلام پیدا کردیا۔

زَانَتِ اللَّيْلَ غُرَّةُ القَمَرِ الطَّالِعِ فِيهِ وَلَمْ يَشِنْهَا سَوَادُهْ

ترجمہ رات کو چہرہ ماہ نے جو اسمین طالع ہی زینت دیدی اور اُس ماہ کو تاریکی شب نے عیب نہین لگایا۔

كَثُرَ الفِكْرُ كَيْفَ نُهْدِي كَمَا اَهْدَتْ اِلَى رَبِّهَا الرَّئِيسِ عِبَادُهْ

ترجمہ میری فکر اِس امر مین بہت ہوئی کہ کیونکر تیری طرف ہدیہ لیجاوین جیسے غلام لوگ اپنے رئیس مربی کے پاس ہدیہ لیجاتے ہین۔

وَالَّذِي عِنْدَنَا مِنَ المَالِ وَالخَيْلِ فَمِنْهُ هِبَاتُهُ وَقِيَادُهْ

ترجمہ اور جو چیز ہمارے پاس از قسم مال وگھوڑون کے ہے تو وہ اسی کی بخششین اور رسیان ہین یعنے سب اُسی کا دیا ہی پس اُنکو کیونکر ہدیہ پیش کرین۔

فَلْ بَعَثْنَا بِاَرْبَعِينَ مِهَارٍ	كُلُّ مُهْرٍ مَيْدَانُهُ اِنْشَادُهْ

مہار بالجر بدل وبالنصب تمیز ترجمہ سو ناچار ہم چالیس بچھیرے یعنی چالیس شعر بھیجتے ہین اور ہر بچھیرے کا میدان اُسکا پڑھنا ہی یعنے جیسے بچھیرون کی خوبی میدان مین دوڑانے سے معلوم ہوتی ہی ایسے ہی میرے شعرونکی خوبی پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔

عَدَدٌ عِشْتَهُ يَرَى الجِسْمُ فِيهِ	اَرَبًا لَا يَرَاهُ فِيمَا يُزَادُهْ

ترجمہ چالیس ایسے عدد ہین کہ اسمین جسم کا ایسا مطلب ہے کہ اُس مطلب کو وہ جسم اُس سے زیادہ مین نہین دیکھتا اور یہ بطور دعا کہتا ہی کہ تو اتنے ہی برس اور جیتا رہے۔ خلاصہ یہہ ہی کہ مینے عدد مذکور کو اسواسطے اختیار کیا ہی کہ چالیس برس حد شباب ہین اُسکے بعد انحطاط قوی شروع ہوجاتا ہی۔ اور ابن العمید کی عمر قریب اسّی برس کے تھے پس گویا یہہ کہتا ہی کہ ایکسو بیس برس جیتا رہے جو انسان کی عمر طبعی ہے۔

فَارْتَبِطْهَا فَاِنَّ قَلْبًا نَمَاهَا	مَرْبَطٌ تَسْبِقُ الجِيَادَ جِيَادُهْ

بنایا ہی انشاءہا وصنعہا ترجمہ سو توان بچہیرون کو باندہے کیونکہ وہ دل جسنے انہین بنایا ہی ایسا طویلہ ہی کہ اُسکے عمدہ گہوڑی اور عمدہ گہوڑونسے آگے بڑہجاتے ہین یعنی میرے اشعار کو اورونکے اشعار نہین پہونچتے -

وورد علیہ کتاب ابن العمید تیشوقہ فقال

بِکُتُبِ الْاَنَامِ کِتَابٌ وَرَدْ ۔ فَدَتْ یَدَ کَاتِبِہٖ کُلُّ یَدْ

البار متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ یفدی بکتب الانام کتاب ترجمہ یہہ خط جو میرے پاس آیا ہی تمام دنیا کے خط اُسپر قربان کیجاوین واُسکے کاتب کے ہاتھہ پر سب ہاتھہ قربان -

یُخَبِّرُ عَنْ حَالِہٖ عِنْدَنَا ۔ وَیَذْکُرُ مِنْ شَوْقِہٖ مَا نَجِدْ

ترجمہ وہ خط خبر دیتا ہی اپنے حال سے یعنی شوق سے جو ہماری اوپر گذر رہا ہی اور اپنے شوق کی وہ کیفیت بیان کرتا ہے جسکو ہم اپنے دل مین پاتے ہین خلاصہ یہہ کہ وہ ہمارا اشتاق ہے اور ہم اُسکے -

وَاَخْرَقَ رَائِیَہٗ مَا رَاٰی ۔ وَاَبْرَقَ نَاقِدَہٗ مَا انْتَقَدْ

انخرق التحیر من ہم وشدۃ - وبرق افا شخص بطرفہ من عجب وفزع ترجمہ اور اُس کتاب کے دیکہنے والے کو اُس خوبی خط نے جو اُسمین دیکہی حیران کردیا اور اُسکے پرکہنے ولے کو خوبی امتحان وحسن الفاظ ومعانی وبلاغت نے متعجب کردیا کہ اُس کی آنکہ براہ تعجب کہلی کی کہلی رہگئی -

اِذَا سَمِعَ النَّاسُ اَلْفَاظَہٗ ۔ خَلَقْنَ لَہٗ فِی الْقُلُوْبِ الْحَسَدْ

ترجمہ جبکہ لوگ اُسکے الفاظ کو سنین تو وہ الفاظ سامع کے دل مین حسد پیدا کردین -

فَقُلْتُ وَقَدْ فَرَسَ النَّاطِقِیْنَ ۔ کَذَا یَفْعَلُ الْاَسَدُ بْنُ الْاَسَدْ

ترجمہ سو جب اُسکے الفاظ ومعانی نے گویا لوگون کا شکار کرلیا تو مینے کہا کہ شیر بچہ شیر ایسا ہی کیا کرتا ہے -

وقال یمدحہ ویودعہ

نَسِیْتُ وَمَا اَنْسٰی عِتَابًا عَلَی الصَّدِّ ۔ وَلَا خَفَرًا زَادَتْ بِہٖ حُمْرَۃُ الْخَدِّ

الخفر الحیاء ترجمہ فراق کی تکلیفونسے مین سب چیزین بہول گیا مگر معشوقہ کی عتاب کو باوجود اُسکے اعراض کے نہین بہولا اور نہ بوقت عتاب اُسکی شرم کو جس سے اُسکے رخسار کی سرخی زیادہ ہوگئی -

وَلَا لَیْلَۃً قَصُرَتْ بِہَا بِقَصُوْرَۃٍ ۔ اَطَالَتْ یَدِیْ فِیْ جِیْدِہَا صُحْبَۃَ الْعِقْدِ

القصیر والقصورۃ ہی المحبوسۃ فی خدرہا ترجمہ اور نہ اُس رات کو بہولا ہون جو ایک پردہ نشین عورت کے سبب اور اُسکی لذت وصال مین منیکوتاہ کی کہ میرا ہاتہہ اُسکی گردن مین ہار کے ساتہہ دیر تلک سا رہا شبہائے وصال ہمیشہ کوتاہ معلوم ہوتی ہین جیسے شبہاے فراق دراز -

قربتُ به عِندَ الوداعِ من البُعدِ	ومَن لي بيومٍ مثلِ يومٍ كرهتُهٗ

ترجمہ اور کون شخص میرے لئے ضامن ہووے اس روز کا جو مثل اُس روز کے ہووے جسکو مینے مکروہ جانا یعنی یوم فراق کے مانند جسکو مینے بخیال مصائب دوری مکروہ جانا ایسا کوئی دن لاوے جیسا یوم وداع تھا اور یہہ آرزو اس سبب سے ہے کہ مین بروز وداع محبوبہ سے بدلہ دوری کے نزدیک ہوگیا یعنی معانقہ رخصت کے لئے الحاصل یہہ اُسکی تمنا بخیال قربت ہے نہ بطمع فرقت۔

فقدتُ فلم افقدْ دموعي ولا وجدي	وان لا يخصّ الفقدُ شيئاً فانني

ترجمہ اور کون اس امر کا ضامن ہووے اور میرے لئے تدبیر کرے کہ گم کرنا یعنی جدا ہونا کسی شی کے ساتھہ خاص نہو کیونکہ مین نے بیشک اپنے دوست گم کئے اور اپنے اشکون اور اپنے عشق کو گم نکیا سو اب میری یہہ آرزو ہے کہ فقد عام ہو نہ خاص پس جب حبیب کو گم کرون تو عشق بھی گم ہو جاوے۔

وان كان لا يغني فتيلاً ولا يجدي	تمنٍّ يلذّ المستهام بمثلهٖ

الفتیل ہو ما علی شق النواۃ والمراد بہ القلیل ترجمہ یہہ جو مین ذکر کر رہا ہون ایک آرزو ہے کہ اس قسم کی تمنا سے عاشق متلذذ ہوتا ہے اگرچہ یہہ آرزو کچھہ مفید نہین ہے اور بیحاصل ہے۔

ولكنّه غيظُ الاسيرِ على القِدِّ	وغيظٌ على الايامِ كالنارِ في الحشا

القد سیور یشد بہا الاسیر ترجمہ اور مجکو زمانہ پر ایسا غصہ آرہا ہے جو مثل آگ میرے باطن یا دل مین بھڑک رہا ہے مگر وہ محض بیکار ہے جیسا قیدی کا غصہ تسمہ پر جس سے وہ بندھا ہو کہ یہہ اُسکو فائدہ بخش نہین ہے۔

فانّهٗ عندي في دلوقي من الغمدِ	فامّا تريني لا اقيم ببلدةٍ

الدلوق بالدال المهملة ہو سرعة الانسلال ترجمہ سو اگر مجکو تو ایسے حال مین دیکھتی ہے کہ مین کسی شہر مین نہین ٹہرتا سو اُسکی وجہ یہہ ہے کہ آفت میرے میان شمشیر کی میری جلد اوگلنے مین ہے میرے تیزے کے سبب یعنی تیز شمشیر اپنے میان کو کاٹ کر نکل پڑتی ہے اسی طرح مجکو کسی شہر مین قرار نہین ہے۔

فاحرمهٗ عرضي واطعمهٗ جلدي	يحلّ القنا يومَ الطعانِ بعقوتي

بعقوتی ای بقربی وقد احاط بی ترجمہ بروز جنگ نیزہ بازی نیزے مجکو گھیر لیتے ہین سو اُسپر اپنی آبرو حرام کرتا ہون اور اپنی کہال اوسکو کہلاتا ہون یعنی مین بھاگتا نہین اور زخمی ہوتا ہون۔

نجائبُ لا يفكرن في النحسِ والسعدِ	تبدّل ايامي وعيشي ومنزلي

النجائب جمع نجیب وہو الکریم من الابل او جمع نجیبۃ وہی الناقۃ الکریمۃ ترجمہ میری ایام عمر اور زندگی اور میرے مقام کو عمدہ گھوڑے اور ناقے جو نامبارک و مبارک ایام کا کچھہ فکر نہین کرتے بدلتے رہتی ہین یعنی برابر لئے پھرتے ہین اس لئے مین اُنکے سبب

راحت قیام سے محروم ہون۔

وَاَوْجُہُ فِتْیَانٍ حَیَاءً تَلَثَّمُوْا	عَلَیْہِنَّ لَا خَوْفًا مِّنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

اوجہ معطوف علی نجائب ترجمہ اور میرے مقام وغیرہ کو میرے جوان مرد غلام گھوڑون پر سوار جنہون نے چہرون پر براہ حیا نقاب ڈال رکھی ہی نہ بخوف گرمی و سردی بدلتے رہتے ہین۔

وَلَیْسَ حَیَاءُ الْوَجْہِ فِی الذِّئْبِ شِیْمَۃً	وَلٰکِنَّہٗ مِنْ شِیْمَۃِ الْاَسَدِ الْوَرْدِ

الشیمۃ الخلیقۃ ترجمہ اور شرم روی بہیڑیے کی خصلت نہین ہے مگر وہ خصلت شیر سرخ رنگ کی ہو کہتے ہین جب تلک شیر سے آنکھین ملائے رہو اُسوقت تلک حملہ نہین کرتا یعنی میرے جوان باحیا ہین۔

اِذَا لَمْ تُجِزْہُمْ دَارَ قَوْمٍ مَوَدَّۃٌ	اَجَازَ الْقَنَا وَالْخَوْفُ خَیْرٌ مِّنَ الْوُدِّ

ترجمہ جبکہ اُن غلامون کو کسی قوم کے گھر مین جانیکی محبت اجازت ندی یعنی اسمین براہ محبت نجاسکین تو انکو انکے نیزے اُس گھر مین جانیکی اجازت دیدیتے ہین یعنے بزور سلاح گھر پر دخل کر لیتے ہین اور خوف دوستی سے بہتر ہے کیونکہ ڈرنیوالا شخص بہ نسبت دوست کے زیادہ اطاعت کرتا ہی۔

یَحِیْدُوْنَ عَنْ ہَزْلِ الْمُلُوْکِ اِلَی الَّذِیْ	تَوَفَّرَ مِنْ بَیْنِ الْمُلُوْکِ عَلَی الْجِدِّ

حاد تباعد ترجمہ میری جوانان ہمراہی بادشاہون کی خوش طبعی اور لہو ولعب سے کنارہ کرتے ہین اور اُس بادشاہ کیطرف جاتے ہین جو بجد وجہد یعنی سپاہ مین سب بادشاہون سے زیادہ ہو یعنی لہو ولعب کو پسند نہین کرتے۔

وَمَنْ یَّصْحَبِ اسْمَ ابْنِ الْعَمِیْدِ مُحَمَّدٍ	یَسِرْ بَیْنَ اَنْیَابِ الْاَسَاوِدِ وَالْاُسْدِ

الاساود الافاعی ترجمہ جو سفر مین نام ابن العمید محمد کا ساتھ رکھے گا یا اُسکا نام پڑہتا رہے گا تو وہ درمیان دانتون افاعی یعنی مارہائے افعی اور شیرونکے بخوف جا سکے گا یہ برکت نام ممدوح۔

یَمُرُّ مِنَ السُّمِّ الْوَحِیِّ بِعَاجِزٍ	وَیَعْبُرُ مِنْ اَفْوَاہِہِنَّ عَلٰی دُرْدِ

الوحی السریع۔ والدرد جمع اورد وہو الذی ذہبت اسنانہ ویمر ویعبر فے موضع الحال من قولہ یسر بین انیاب ای یسیر مارًا عابرًا ترجمہ اور جو ابن العمید کا نام اپنے ساتھ رکھے گا تو وہ افاعی اور شیرونکے دانتون مین ایسے حال مین گذریگا کہ سریع الاثر زہر اُسکی مضرت سے عاجز ہوگا اور سانپونکے اور شیرونکے دانت ایسے ہلوجا دینگے کہ گویا اُنکے موہنہ مین نہین ہین سب ٹوٹ گئے ہین یعنی سالم گذرے گا کوئی نقصان اُسکو نہین پہونچے گا۔

کَفَانَا الرَّبِیْعُ الْعِیْسَ مِنْ بَرَکَاتِہٖ	فَجَاءَتْہُ لَمْ تَسْمَعْ حُدَاءً سِوَی الرَّعْدِ

ترجمہ موسم بہار نے اُسکی برکتون کے سبب شتر ہنکانے کی تکلیف ہمکو ہونے دی سو وہ شتر ممدوح کے پاس ایسے حال مین آئے ہے کہ انہون نے سوائے رعد آواز حدی نہ سنی یعنی آواز رعد قائم مقام حدی ہوگئی۔

•	إِذَا مَا اسْتَحْيَيْنَ الْمَاءَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ	كَرَعْنَ بِسِبْتٍ فِي إِنَاءٍ مِنَ الْوَرْدِ

السبت جلود تدبغ بالقرظ فيبقى عليها الشعر ترجمہ جبکہ ہمارے شتر اُس پانی سے جو آپ کو اُنکے روبرو ظاہر کرتا تھا شرم کرتے تھے تو وہ بذریعہ ادھوڑی مدبوغ یعنے اپنے ہونٹونکے جو مثل چرم مدبوغ نرم تھے ایک گلاب کے برتن مین پانی پینے لگتے تھے یعنی وہ پانی جو بسبب سیلاب راہ مین جا بجا باقی رہگیا تھا اور بسبب کثرت گل دریا حین جو اسکے گرد تھے وہ جگہ گلاب کا برتن معلوم ہوتی تھی اور وہ شترون کے سامنے بار بار آتا تھا تو وہ براہ شرم وقبول تواضع اسکو پینے لگتے تھے۔ مراد بیان کثرت بارش ہی۔ شارح عروضی نے روایت سابق ابن جنی پر بہت تشنیع کی ہے اور کہا ہی کہ روایت صحیح استحیین بجیم سے ہے کہ یہہ ہی مناسب لفظ عرض کے ہے یعنی پانی اپنے آپکو شترون پر پیش کرتا تھا اور وہ اسکو قبول کرتے تھے یعنی پینے لگتے تھے۔

•	كَأَنَّا أَرَادَتْ شُكْرَنَا الْأَرْضُ عِنْدَهُ	فَلَمْ يُخْلِنَا جَوٌّ هَبَطْنَاهُ مِنْ رِفْدِ

الجو ما اتسع من الاودیة ترجمہ گویا زمین نے یہہ ارادہ کیا کہ ہم اسکا شکر ممدوح سے کرین سو ہمکو کسی فراخ نالہ نے جسکو ہم اترے سے بے بخشش نہ چھوڑا یعنے پانی اور گھاس دیا۔

	لَنَا مَذْهَبُ الْعُبَّادِ فِي تَرْكِ غَيْرِهِ	وَإِتْيَانِهِ نَبْغِي الرَّغَائِبَ بِالزُّهْدِ

ترجمہ ممدوح کی خدمت مین ہمکو آنے مین اور سوا ممدوح کے اور امرا کے چھوڑنے مین ہمارا مذہب زاہد لوگون کا ہے کہ بسبب چھوڑ دینے لذائذ دنیائے فانی کے جو قلیل اور حقیر ہین نعمائے اخروی کے جو کثیر اور دائمی ہین طالب ہین ایسا ہی ہم اور امرا کی عطائے قلیل کو چھوڑ کر ممدوح کی اشیائے مرغوبہ کثیرہ کو چاہتے ہین۔

	رَجَوْنَا الَّذِي يَرْجُونَ فِي كُلِّ جَنَّةٍ	بِأَرْجَانَ حَتَّى مَا يَئِسْنَا مِنَ الْخُلْدِ

خفف ارجان بتشدید الراء لانه اسم اعجمی ترجمہ جن نعمتونکی زاہد ہر جنت مین آرزو کرتے ہین ہم اُن لذتون کی خواہش ارجان شہر ممدوح مین کرتے ہین کہ وہان سب نعمتین ہین یہان تلک کہ ہم مقام مذکور مین صفت بقا سے بھی کہ مخصوص بجنت ہے ناامید نہین ہین۔

•	تَعَرَّضُ لِلزُّوَّارِ أَعْنَاقُ خَيْلِهِ	تَعَرُّضَ وَحْشٍ خَائِفَاتٍ مِنَ الطَّرْدِ

الطرد التصید ترجمہ ممدوح کے گھوڑون کی گردنین اُسکے سائلونکو ایسے موڑ موڑ کر دیکھتے ہین جیسے بسبب خوف صیاد کے وحشی جانور خوفناک گردنین اُٹھا اُٹھا کر دیکھا کرتے ہین۔ خلاصہ یہہ کہ اُسکے گھوڑے جانتے ہین کہ وہ ہمکو انکو بخشدیگا اور اُنکو اُسکی مفارقت منظور نہین ہی اس لئے وہ سائلون کو اُس خوف کی نظر سے دیکھتے ہین جیسے وحشی جانور صیاد کو۔

•	وَتَلْقَى نَوَاصِيهَا الْمَنَايَا مُشِيحَةً	وُرُودَ قَطًا صُمٍّ تَشَايَحْنَ فِي وِرْدِ

الشیخ المسرع والجد ترجمہ اور اسکے گھوڑے اپنے چہرونکو نہایت تیزی سے موئون مین ڈالدیتے ہین جیسے بھرے سے قطا پانی کیطرف جانے مین جلدی کیا کرتے ہین - اول تو قطا کی عادت ہی تیز روی کی ہوتی ہی خصوصاً جبکہ وہ بھرے ہون کہ کسی آواز سے رکتے نہین ہین -

وَتُنْسِبُ أَفْعَالُ السُّيُوفِ نُفُوسَهَا	إِلَيْهِ وَيُنْسَبْنَ السُّيُوفُ إِلَى الْهِنْدِ

الضمیر فی نفوسہا والضمیر فی ینسبن للافعال ترجمہ اور تلوار کے کام اپنے کو ممدوح کی طرف نسبت کرتے ہین اور وہ کام تلوارون کو ہند کی طرف یعنی ضرب شدید بید قوی دست ممدوح کی طرف منسوب ہے کیونکہ وہ اسکی قوت سے حاصل ہوئی اور تلوار ہند کی طرف پس ضرب قوی سے قوت دست ضارب اور خوبی شمشیر دونون معلوم ہوتے ہین -

إِذَا الشُّرَفَاءُ الْبِيضُ مَتُّوا بِقُتْرِهِ	أَتَى نَسَبٌ أَعْلَى مِنَ الْأَبِ وَالْجَدِّ

البیض الکرام السادۃ ومتوا تقربوا - والقتو الخدمۃ ترجمہ جبکہ شرفا کرام ممدوح کی خدمت سے تقرب ڈھونڈتے ہین تو ان کو بہ نسبت باپ دادے کے ایک نسب اعلے حاصل ہوجاتا ہی یعنی ان کو اسکی خدمت سے وہ شرف حاصل ہوتا ہی جو باپ دادے سے نہین ملتا -

فَتًى فَاتَتِ الْعَدْوَى مِنَ النَّاسِ عَيْنَهُ	فَمَا أَرْمَدَتْ أَجْفَانَهُ كَثْرَةُ الرَّمْدِ

فاتت سبقت - والعدوی ان یعدی الشئ الشئ فیصیر مثلہ ترجمہ ممدوح ایک جوان ہے کہ اسکی آنکھ دوسرے کے مرض لگ جانے سے بچ گئی ہی یعنی اور لوگونکا حمق اسپر اثر نہین کرتا - سو لوگونکا کثرت سے آنکھ کا دکھنا اسکی آنکھ کو نہین دکھاتا - یہہ بطور مثل ہے کہ اور ون کے عیب اسمین سرایت نہین کرتے -

وَخَالَفَهُمْ خَلْقًا وَخُلْقًا وَمَوْضِعًا	فَقَدْ جَلَّ أَنْ يُعْدَى بِشَيْءٍ وَأَنْ يُعْدِي

ترجمہ ممدوح لوگون سے بلحاظ سرشت و عادت و مرتبہ کے جدا ہی سو وہ بیشک بڑا ہی اس امر سے کہ اسپر غیر کا اثر پہونچایا جاوے یا وہ کسی پر اثر کرے کیونکہ کسی مین ایسی لیاقت نہین ہی کہ اسکی تعلیم کے لائق ہووے -

يُغَيِّرُ أَلْوَانَ اللَّيَالِي عَلَى الْعِدَى	بِمَنْشُورَةِ الرَّايَاتِ مَنْصُورَةِ الْجُنْدِ

ترجمہ وہ راتون کے رنگ دشمنون پر بذریعہ جھنڈون پراگندہ اور لشکر منصور کے بدلدیتا ہے یعنی رات کا رنگ جو سیاہ ہوتا ہی بسبب سلاح درخشان لشکر منصور بدل ڈالتا ہی اور انکو روشن کردیتا ہے -

إِذَا ارْتَقَبُوا صُبْحًا رَأَوْا قَبْلَ ضَوْئِهِ	كَتَائِبَ لَا يَرْدِي الصَّبَاحُ كَمَا تَرْدِي

الرویان ضرب من العدو ترجمہ جبکہ دشمن صبح کے منتظر ہون تو وہ قبل روشنی صبح دیکھین گے کہ صبح ایسی جلدی نہین کرتی جیسے وہ لشکر جلدی کرتے ہین یعنی صبح سے پہلے انکو جا مارتے ہین -

وَمَبْثُوثَةً لَا تُتَّقَى بِطَلِيعَةٍ	وَلَا يُحْتَمَى مِنْهَا بِغَوْرٍ وَلَا نَجْدِ

عطف علی کتائب ترجمہ اور قبل صبح اعدا اسکے پھیلے ہوئے لشکر کو دیکھین گے جس سے بذریعہ دیدبان و محافظ بچنا نہین ہو سکتا اور نہ اُنسے کہادر وبانگر میں بچایا جاتا ہی۔

يُغْضِنَ إِذَا مَا عُدْنَ فِي مُتَفَاقِدٍ	مِنَ الْكُثْرِ غَانٍ بِالْعَبِيدِ عَنِ الْحَشْدِ

یغضین من غاض الماء اذا ذہب ونقص ۔ والمتفاقد الذی یفقد بعضہ بعضا الکثرۃ واضطرابہ وغان بمعنی مستغن والحشد الجمع ترجمہ جبکہ اُسکے لشکر لوٹ پر پڑتے ہین تو بسبب اپنی کثرت کے ایکدوسرے کو گم کرتا ہی اور بسبب کثرت غلامون کے وہ اس سے بے پرواہ ہی کہ اورونکو خدمت کے لئے جمع کرے یا یہہ کہ اُسکا سب لشکر اُسکا غلام ہی ہیچ میل لوگ نہین ہین

حَثَتْ كُلُّ أَرْضٍ تُرْبَةً فِي غُبَارِهِ	فَهُنَّ عَلَيْهِ كَالطَّرَائِقِ فِي الْبُرْدِ

ترجمہ ہر زمین کچھہ مٹی غبار لشکر مین بکھیرتی اور ملاتی ہی سو وہ شیان اُس لشکر پر مثل دھاریون کے ہیں چادر مین خلاصہ یہہ کہ اُسکا لشکر مختلف زمینون پر لڑتا پھرتا ہی سو اگر ایسی زمین مین جاتا ہی کہ جسکی مٹی سیاہ ہی تو اُسپر سیاہ غبار اور سرخ زمین پر سرخ غبار پڑتا ہی تو یہہ رنگارنگ کے غبار اُسپر چادر دن کی سی دھاریان معلوم ہوتی ہین ۔

فَإِنْ يَكُنِ الْمَهْدِيُّ مَنْ بَانَ هَدْيُهُ	فَهَذَا وَإِلَّا فَالْهُدَى ذَا فَمَا الْمَهْدِي

ترجمہ سو اگر مہدی موعود وہ شخص ہے کہ جسکی عادت وخصلت نیک وروشن ہو تو وہ یہہ ہی شخص ہی اور نہین تو یہہ شخص ہدایت مجسم ہی پھر امام مہدی کس کام کے رہے یا کیا چیز ہین ۔ نعوذ باللہ من القول الباطل ۔

يُعَلِّلُنَا هَذَا الزَّمَانُ بِذَا الْوَعْدِ	وَيَخْدَعُ عَمَّا فِي يَدَيْهِ مِنَ النَّقْدِ

ترجمہ ہمکو یہہ زمانہ بوعدہ امام مہدی بہلا رہا ہی اور یہہ جو نقد اُسکے سامنے ہے اُس سے ہمکو فریب دیتا ہی یعنی ممدوح نقد مہدی ہی پھر زمانہ کو نسیہ کی کیا ضرورت ہے ۔

هَلِ الْخَيْرُ شَيْءٌ لَيْسَ بِالْخَيْرِ غَائِبٌ	أَمِ الرُّشْدُ شَيْءٌ غَائِبٌ لَيْسَ بِالرُّشْدِ

اصل المصرع الاول ہل الخیر شئی غائب لیس بالخیر ترجمہ کیا خیر وہ ہی شی ہی جو غائب ہی سو یہہ تو خیر کی بات نہین ہی اور کیا راستی وہ ہی چیز ہی جو غائب ہی سو یہہ تو راہ کی بات نہین ہے یعنی یہہ درست بات نہین ہی کہ خیر ورشد کو غائب مانین یعنی ابن العمید کو جو حاضر ہی مہدی تسلیم نکرنا اور غائب کو مہدی ماننا درست نہین ہے ۔

أَأَحْزَمَ ذِي لُبٍّ وَأَكْرَمَ ذِي يَدٍ	وَأَشْجَعَ ذِي قَلْبٍ وَأَرْحَمَ ذِي كَبِدِ
وَأَحْسَنَ مُعْتَمٍّ جُلُوسًا وَرِكْبَةً	عَلَى الْمِنْبَرِ الْعَالِي أَوِ الْفَرَسِ النَّهْدِ

نصب احزم و ما بعدہ علی النداء بالہمزۃ ۔ والنہد العالی المرتفع ترجمہ اے ہر عاقل سے ہوشیار تر اور ہر سخی سے زیادہ کریم اور اے ہر دلاور سے زیادہ بہادر اور ہر جگر دار سے زیادہ رحیم ۔ اور ہر عمامہ بند سے عمدہ باعتبار نشست و سواری بلند منبر اور اونچے گھوڑے کے ۔

تَفَضَّلَتِ الْاَيَّامُ بِالْجَمْعِ بَيْنَنَا	فَلَمَّا حَمِدْنَا لَمْ تَدُمْ مِنَّا عَلَى الْحَمْدِ

ترجمہ ہم دونون کے اکٹھا کرنے مین اولا زمانہ نے ہمپر مہربانی کی سوجب ہمنے اسکی بابت اجتماع کے تعریف کی تو اس نے ہم کو تعریف پر دائم نرکھا بلکہ جب نوبت فراق پہونچی تو اسکی تعریف ہمنے والیس کرلی ساس شعر مین تین ضمائر جمع کی لایا اس غرض سے کہ ہم دونون ایکدوسری کی ملاقات کے مشتاق تھے۔

جَعَلْنَ وَدَاعِيْ وَاحِدًا لِثَلَاثَةٍ	جَمَالِكَ وَالْعِلْمِ الْمُبَرِّحِ وَالْمَجْدِ

اراد بالمبرح ہہنا الغزیر فانہ ہو الذی یشتد علی العالم حصولہ ترجمہ ان ایام نے میری ایک رخصت کو تین چیزون سے رخصت ہونا قرار دیا ایک تو تیری جالسے اور دوسرے تیرے علم کثیر سے اور تیسرے تیری بزرگی سے کہ تیرے سوا یہہ تینون چیزین اور جگہ نہین پائی جاتین۔

وَقَدْ كُنْتُ اَدْرَكْتُ الْمُنٰى غَيْرَ اَنَّنِيْ	يُعَيِّرُنِيْ اَهْلِيْ بِاِدْرَاكِهَا وَحْدِيْ

ترجمہ اور تیری خدمت مین آنے سے میری سب آرزوئین مجکو ملگئین سوائے اس امر کے کہ میر اکنبہ مجپر تنہا خوری کا عیب لگاویگا اسلئے یہہ تیری نعمتین ان پاس لیجانا مجکو ضرور ہے۔

وَكُلُّ شَرِيْكٍ فِي السُّرُوْرِ بِمُصْبَحِيْ	اَرٰى بَعْدَهُ مَنْ لَا يَرٰى مِثْلَهُ بَعْدِيْ

ترجمہ جب مین وطن پہونچونگا تو میرے خوشی کے شریک لوگ یعنے میرے کینہ کے آدمی اور میرے احباب مجھے صبح کو لینگے اور تیری بخششونکو دیکھکر محظوظ ہونگے مگر مین بعد ممدوح اس شخص کو دیکھونگا جو بعد میری مفارقت کے ممدوح کی مثل کو نہین دیکھیگا کیونکہ اسکا کوئی نظیر نہین ہے۔

فَجُدْ لِيْ بِقَلْبٍ اِنْ رَحَلْتُ فَاِنَّنِيْ	مُخَلِّفُ قَلْبِيْ عِنْدَ مَنْ فَضْلُهُ عِنْدِيْ

ترجمہ سو تو اے ممدوح اگر مین کوچ کرون مجکو ایکسا دل اپنے پاس سے بخشدے کیونکہ مین اپنے دل کو اس شخص کے پاس چھوڑے جاتا ہون جسکی عطا میرے پاس ہے یعنی مین بلحاظ جسم تجسے جدا ہوتا ہون اور اپنے دلکو تیرے پاس بسبب شدت محبت جو باعث کثرت عطا ہی چھوڑے جاتا ہون۔

وَلَوْ فَارَقَتْ نَفْسِيْ اِلَيْكَ حَيَاتَهَا	لَقُلْتُ اَصَابَتْ غَيْرَ مَذْمُوْمَةِ الْعَهْدِ

ترجمہ اور اگر میرا نفس اپنی زندگی چھوڑدے اور تجکو اختیار کرلے تو مین بیشک کہون کہ میرے نفس نے راہ کی بات اختیار کی اور اسکا عہد غیر مذموم ہے یعنی الفائے عہد اسی کا نام ہے وقال یمدح عضد الدولۃ اباشجاع

اَزَائِرٌ يَا خَيَالُ اَمْ عَائِدٌ	اَمْ عِنْدَ مَوْلَاكَ اَنَّنِيْ رَاقِدٌ

ترجمہ خیال محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ اے خیال کیا تو میری ملاقات کو آیا یا بطور عیادت کرکے اور عیادت ملاقات سے لائق تر ہی کیونکہ مین بیمار ہون بسبب عشق تیری بھیجنے والیکے کیا تیرا مولیٰ یہہ سمجھتا ہی کہ مین سو رہا ہون یعنی تندرست ہون۔

لیس کما ظنّ غشیةٌ لحقت | فجئتنی فی خلالها قاصد

ترجمہ تیرے سولی کا یہہ خیال کہ مین سوتا ہون درست نہین ہے بلکہ بصدمہ فراق مجکو ایک گونہ بیہوشی آگئی تھی کہ تو اُس غشی مین میرے پاس آگیا یعنی مین سوتا نتھا بلکہ بیہوش تھا۔

عُد واعدها فحبّذا تلفٌ | ألصق ثدیی بثدیها الناهد

الناهد المرتفع ترجمہ ای خیال محبوبہ تو پھر آ اور غشی کو بھی لوٹا لا اگرچہ اُس غشی مین ہلاک ہوجاؤن کیونکہ وہ ہلاکی بہت عمدہ ہے جو میری چھاتی کو اُسکی ادبھری ہوئی چھاتی سے ملاوے۔

وجدتَّ فیه بما یشحّ به | من الشتیت المؤشّر البارد

الثغر الشتیت المتفرق الذی فیہ اشر وهو الحسن ترجمہ اور اے خیال تونے اُس چیز کی بخشش کی جسمین دوست بخل کرتا تھا یعنی بوسہ اچھے دندان متفرق خنک کے۔

إذا خیالاته أطفن بنا | أضحکه أنّنی لها حامد

ترجمہ جبکہ دوست کے خیالات ہمارے گرد گھومتے ہین اور ہم اُنکے آنیکی شکرگذاری کرتے ہین تو اُسکو یہہ امر ہنساتا ہے کہ مین خیالات کی تعریف کرتا ہون کیونکہ خیال بے حقیقت شے ہے قابل شکرگذاری نہین ہے۔

وقال إن کان قد قضی أربا | منّا فما بال شوقه زائد

الاربا الوطر والحاجة ترجمہ اور دوست میری طرف اشارہ کرکے کہتا ہی کہ اگر متنبی نے بذریعہ خیال ہمسے اپنا مطلب پورا کرلیا ہی اور اُسکو تسلی ہوگئی ہی تو اُسکا شوق ہماری طرف کیون بڑھتا ہی۔

لا أجحد الفضل ربّما فعلت | ما لم یکن فاعلا ولا واعد

ترجمہ مین اُسکے خیالات کے فضل واحسان کا انکار نہین کرتا کیونکہ اُنھنے بہت دفعہ وہ کام کئے ہین کہ جنکو حبیب نے نہ کبھی کیا اور نہ وعدہ کیا یعنے اُسکا خیال آیا اور ہمسے ملا اور معانقہ کیا اور دوست نے یہہ کام کبھی نہین کیا۔

لا تعرف العین فرق بینهما | کلّ خیال وصاله نافد

ترجمہ ملاقات واقعی وخیالی مین میری چشم کچھہ فرق نہین جانتی کیونکہ وہ دونون خیال ہین اُسکا وصال جسمانی بھی تو جلد تمام ہوجاتا ہی مثل خیال کے۔

یا طفلة الکفّ عبلة الساعد | علی البعیر المقلّد الواخد

الطفلة الناعمة۔ والعبلة الممتلئة۔ والمقلد الذی فی عنقه قلادة۔ والواخد المسرع فی السیر ترجمہ ای نازک ونرم دست گداز شانہ جو قلادہ پڑے ہوئے تیز رو شتر پر سوار ہے۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

زیدی أذی مهجتی أزد لکِ هوًی | فأجهل الناس عاشق حاقد

ترجمہ تو مجکو زیادہ تکلیف دیوے مین تیری محبت مین ٹر ہونگا اور رنج نہین کرونگا کیونکہ تمام لوگون مین سب سے نادان وہ عاشق ہے جو معشوق سے اُسکے ستانے پر کینہ رکھنے لگے۔

حَکَیْتَ یَا لَیْلُ فَرْعَھَا الْوَارِدُ	فَلَحْلِ نَوَاھَا بِجَفْنِیَ السَّاھِدِ

الوارد والشعر الطویل المترسل - ترجمہ ای شب فرقت تو اُسکے دراز گیسو کے مشابہ ہوگئی یعنی رنگ کی سیاہی و درازی مین تو میری چشم بیدار کے لئے اُسکی دوری فراق کے بھی مشابہ ہوجا یعنی تو مجھسے دور ہوجا جیسا وہ دوست مجھسے دور ہے۔ درازی شب ہجر سے گھبرا کر کہتا ہی کہ تو چلی جا اور کہین صبح ہونے دے۔

طَالَ بُکَائِیْ عَلٰی تَذَکُّرِھَا	وَطُلْتَ حَتّٰی کِلَاکُمَا وَاحِدُ

ترجمہ محبوبہ کی یاد مین میرا رونا طویل ہی اور ای رات تو بھی طویل ہی یہانتلک کہ دونون کی درازی ایک ہی ہی۔

مَا بَالُ ھٰذِی النُّجُوْمِ حَائِرَۃً	کَاَنَّھَا الْعُمْیُ مَا لَھَا قَائِدُ

ترجمہ اِن ستارون کا بحالت حیرانی کیا حال ہے کہ اپنی جگہ سے ہلتے ہی نہین گویا وہ نابینا ہین جن کا کوئی ہاتھ پکڑکے لیجانے والا نہین ہے۔

اَوْ عُصْبَۃٌ مِّنْ مُلُوْکِ نَاحِیَۃٍ	اَبُوْ شُجَاعٍ عَلَیْھِمُ وَاجِدُ

علیهم المیم اذا تحرک عند التقاء الساکنین یحرک بالضم والکسر والضم اولی ترجمہ یا وہ ستارے بادشاہان گردو پیش کے ایک گروہ ہین کہ ابو شجاع اُنپر خفا ہے اور وہ حیران کھڑے ہین اُسکے خوف سے۔

اِنْ ھَرَبُوْا اُدْرِکُوْا وَاِنْ وَقَفُوْا	خَشُوْا ذَھَابَ الطَّرِیْفِ وَالتَّالِدِ

ترجمہ اگر وہ بھاگین تو پکڑے جاوین اور اگر کھڑے رہین تو اموال جدیدہ وقدیمہ کے جاتے رہنے کا اُنکو خوف ہے۔

فَھُمْ یَرْجُوْنَ عَفْوَ مُقْتَدِرٍ	مُبَارَکِ الْوَجْہِ جَائِدٍ مَاجِدُ

ترجمہ سو وہ لوگ ایک قابو یافتہ مبارک چہرہ صاحب جود ومجد کے عفو کی امیدوار ہین۔

اَبْلَجَ لَوْ عَاذَتِ الْحَمَامُ بِہٖ	مَا خَشِیَتْ رَامِیًا وَّلَا صَائِدُ

الابلج الذی ما بین حاجبیہ بیاض ترجمہ ایسا مقتدر وکشادہ ابرو ہے کہ اگر کبوتر اُسکی پناہ پکڑلین تو اُنکو کسے تیر انداز وشکاری کا کچھہ خوف نرہے۔

اَوْ رَعَتِ الْوَحْشُ وَھِیَ تَذْکُرُہٗ	مَا رَاعَھَا حَابِلٌ وَّلَا طَارِدُ

ترجمہ یا وحشی جانور اُسکی یاد مین چرین تو اُنکو کوئی جال والا وشکاری نہ ڈراوے۔

تُھْدِیْ لَہٗ کُلَّ سَاعَۃٍ خَبَرًا	عَنْ جَحْفَلٍ تَحْتَ سَیْفِہٖ بَائِدِ

الجحفل الجیش العظیم - والبائد الہالک اگر تہدی معروف پڑھا جاوے تو ترجمہ یہہ ہوگا کہ زمانہ ممدوح سے کی ہر ساعت

دشمن کے بڑے لشکر کی کہ وہ تیغ ممدوح سے ہلاک ہوگئے خبر لاتا ہی اور اگر تہدی مجہول پڑہا جاوے تو ترجمہ یہہ ہوگا کہ اُسکو یہہ خبر ہدیۃً پہنچائی جاتی ہے۔

اَوْمُوْضِعًا فِی فِتَانٍ نَاجِیَۃٍ	تَحْمِلُ فِی التَّاجِ هَامَۃَ الْعَاقِدِ

عطف علی خبرًا۔ والموضع المسرع فی السیر۔ والفتان غشاء من ادم یغشی بہ الرحل والناجیۃ الناقۃ السریعۃ ترجمہ اور ہر ساعت اُسکے پاس زمانہ ایکا تیز رو قاصد کو کہ اُسکے سریع السیر ناقہ کے تو بڑی مین سر ایک تاجور کا مع تاج ہوتا ہی لاتا ہی یعنی ہر وقت اُسکے پاس خبر فتح بلاد اور دشمن بادشاہونکے سر مع تاج آتے رہتے ہین کیونکہ اُس کے کثیر لشکر مختلف ممالک مین پھیل رہے ہین۔

یَاعَضُدًا رَبُّہٗ بِہِ الْعَاضِدُ	وَسَارِیًا یَبْعَثُ الْقَطَا الْهَاجِدُ

العاضد المعین ترجمہ ای وہ مددگار خلافت کہ اُسکا رب یعنی خداوند تعالی اُسکے ذریعہ سے دین اسلام کی مدد کرتا ہے اور ای شب رو کہ بسبب انبوہ لشکر کے سوتی قطاؤنکو اڑادیتا ہی یعنے اُنکے اشیانون سے۔

وَمُمْطِرَ الْمَوْتِ وَالْحَیَاۃِ مَعًا	وَاَنْتَ لَا بَارِقٌ وَّلَا رَاعِدُ

ترجمہ اے اپنے دشمنون پر موت اور اپنے دوستون پر زندگی ایکساتھ برسانے والے حالانکہ نہ تو برق کے مانند چمکنے والا اور نہ رعد کی طرح گرجنے والا ہے۔

نِلْتَ وَمَا نِلْتَ مِنْ مَضَرَّۃٍ وَّهُسُوْذَانَ مَا نَالَ رَأْیُہُ الْفَاسِدُ

وہسوذان ملک الدیلم ترجمہ وہسوذان کی مضرت تو نے اِس قدر کی جسقدر چاہئے یعنی بہت زیادہ مگر تو نے اُسکو اِس قدر نقصان نہین پہونچایا جسقدر اُسکی رائے فاسد نے اُسکو ستایا خلاصہ یہہ کہ ہرچند تو نے اُسکو بہت نقصان پہونچایا ہے مگر اُسکی رائے فاسد نے تجسے زیادہ اُسکو مضرت پہونچائی۔

یَبْدَأُ مِنْ کَیْدِهٖ بِغَایَتِہٖ	وَاِنَّمَا الْحَرْبُ غَایَۃُ الْکَائِدِ

ترجمہ اُسکی رائے کا فساد ظاہر کرتا ہی کہ اُس نے اول ہی وہ فریب کیا جو آخر مین کرنا چاہئے تھا یعنی پہلے ہی لڑ پڑا اور لڑائی تو تدبیر لڑنے والیکی آخر مین ہوتی ہی مثل ہے کہ آخر الدوا الکی۔

مَاذَا عَلٰی مَنْ اَتٰی مُحَارِبَکُمْ	فَذَمَّ مَا اخْتَارَ لَوْ اَتٰی وَافِدُ

ترجمہ کیا ضرر ہے اُس شخص پر کہ وہ تمسے لڑنے والے یعنی وہسوذان کے پاس آدے اور اُس رائے کی جو اُس نے پسند کی ہی یعنی لڑائی کی برائی بیان کرے اور کہے کہ کاش وہسوذان تمہارے پاس سائل ہوکر آتا تو اُسکے لئے بہتر ہوتا کیونکہ درصورت جنگ وہ ناکامیاب رہا۔

بِلَا سِلَاحٍ سِوٰی رَجَائِکُمْ	فَفَازَ بِالنَّصْرِ وَانْثَنٰی رَاشِدُ

الیار متعلقہ باتی ہو امد - ترجمہ وہ تمھارے پاس سائل ہو کر اسکے پاس سوائے تمھاری امید کے کوئی اور ہتھیار نہو نا
آتا تو وہ فتح کو پہونچتا اور کامیاب لوٹتا یعنے اس صورت مین وہ ہر طرح فائدہ مین تھا۔

بُقَارِعُ الدَّهْرُ مَنْ بُقَارِعُكُمْ	عَلَىٰ مَكَانِ الْمَسُودِ وَالسَّائِدْ

یقارع یحارب - والمسود الذی سادہ غیرہ - والسائد الذی ساد غیرہ ترجمہ جو تمسے لڑتا ہی اس سے زمانہ لڑتا ہی پھر وہ
رتبہ مین کسی کا تابع ہو یا اُسکے اور لوگ تابع ہون۔

وَلَيْتَ يَوْمَيْ فَنَاءِ عَسْكَرِهِ	وَلَمْ تَكُنْ دَانِيًا وَلَا شَاهِدْ

ترجمہ اور کاش ان دو روز نمین کہ وہسوذان کا لشکر تیرے باپ کے مقابلہ مین فنا ہو گیا تھا اور تو اُسوقت نہ اُسکے
قریب تھا اور نہ انمین حاضر تو موجود ہوتا اور اُسکی تباہی کو دیکھتا کہ وہ بھی شکستین ایسی ہی تھین جیسے تیرے مقابلہ
مین - خلاصہ یہہ کہ جیسے اُسکو تیرے باپ نے شکست دی تہی ایسے ہی تو نے دی اور بعض نسخ مین ولیت یوزن ضربت
ہے یعنی اُن دو روز ون مین کہ تیرے باپ نے دہسوذان کو شکست دی تھی درحقیقت تو نے ہی اُسکے لشکر کو
بھگایا تھا کیونکہ باپ کی فتح بیٹے کی فتح ہے چنانچہ اگلے شعر مین ہے۔

وَلَمْ يَغِبْ غَائِبٌ خَلِيفَتُهُ	جَيْشُ أَبِيهِ وَجَدُّهُ الصَّاعِدْ

ترجمہ اور حقیقت مین وہ شخص غائب نہین شمار ہوتا جن کا خلیفہ اُس کے باپ کا لشکر اور اُس کا نصیب درجہ بلند
پر چڑھنے والا ہو۔

وَكُلُّ خَطِّيَّةٍ مُثَقَّفَةٍ	يَهُزُّهَا مَارِدٌ عَلَىٰ مَارِدْ

عطف علی جیش - والخطیۃ المثقفۃ ہی القناۃ المقومۃ المستویۃ - والمارد ہو الذی لا یطاق خبثا وعتوا ترجمہ اور
وہ شخص غائب نہین سمجھا جاتا ہی جسکا خلیفہ ہر نیزہ سیدہا ہو جسکو ایک سرکش سوار ایک سرکش گھوڑے پر یا شخص سرکش
یعنے دشمن پر ہلاتا اور اُسکا زخم مارتا ہو - ممدوح کے باپ کی لشکر کی تعریف کرتا ہی - یہہ تفصیل بعد اجمال ہے۔

سَوَافِكٍ مَا يَدَعْنَ فَاصِلَةً	بَيْنَ طَرِيِّ الدِّمَاءِ وَالْجَاسِدْ

سوافک بالجر نعت خطیۃ و بالرفع خبر لمبتدا محذوف - والجاسد اللاصق الذی قد جف ترجمہ وہ نیزے ایسے خونریز
ہین کہ درمیان خون تازہ و جامد کے فاصلہ نہین چھوڑتے یعنی متواتر زخم لگاتے ہین۔

إِذَا الْمَنَايَا بَدَتْ فَدَعْوَتُهَا	أُبْدِلَ نُونًا بِدَالِهِ الْحَائِدْ

الحائد الذی یحید عن الشی ترجمہ جبکہ موتین ظاہر ہووین تو وہ یہہ دعا مانگتی ہین کہ حائد کی دال نون سے بدلجائیو اور
حائن یعنی ہلاک ہوجائیو - خلاصہ یہہ ہے کہ لشکر عضد الدولہ کے سپاہی لوٹ کے وقت یہہ دعا کرتے ہین۔

إِذَا دَرَى الْحِصْنُ مَنْ رَمَاهُ بِهَا	خَرَّ لَهَا فِي أَسَاسِهِ سَاجِدْ

الضمیر فی بہا للخیل یدل علیہا ذکر الحرب ترجمہ جبکہ قلعہ نے معلوم کیا کہ کس شخص نے یہہ گھوڑے اُسکے طرف تیزی سے دوڑائے گئے ہین تو وہ اپنی بنیاد مین سجدہ کرتا ہوا گر پڑا یعنی ممدوح کی ہیبت سے۔

مَا کَانَتِ الطِّرْمُ فِی عَجَاجَتِہَا	اِلَّا بَعِیْرًا اَضَلَّہٗ نَاشِدُ

الطرم ناحیۃ دہسوذان وبلادہ او حصنہ۔ والناشد الطالب ترجمہ نواحے طرم یا یہہ قلعہ اپنے غبار مین ایکا شتر کے مانند تھا جسکو ڈہونڈنے والے نے گم کیا تھا سو تونے اُسپر قبضہ کر لیا۔

تَسْأَلُ اَہْلَ الْقِلَاعِ عَنْ مَلِکٍ	قَدْ مَسَخَتْہُ نَعَامَۃً شَارِدُ

یسأل بالیا الحصن وبالتا للخیل ترجمہ وہ گھوڑے اہل قلعہ سے بادشاہ کا حال پوچھتے ہین جسکو ان گھوڑون نے بھاگنے والا شتر مرغ مسخ کر دیا ہی یعنی دہسوذان جو بسبب کثرت غبار سیاہ مسخ ہو کر مثل شتر مرغ گریزان ہو گیا ہی اُسکا حال گھوڑے اہل قلعہ سے پوچھتے ہین کہ وہ کہان گیا۔ عرب شتر مرغ کو شدید النفرۃ بڑا بھاگنے والا کہتے ہین۔

تَسْتَوْحِشُ الْاَرْضُ اَنْ تُقِرَّ بِہٖ	فَکُلُّہَا مُنْکِرٌ لَہٗ جَاحِدُ

ترجمہ زمین اس بات سے گھبراتی ہے کہ دہسوذان کے چھپانے کا اقرار کرے سو سب قطعات زمین اُس کے چھپانے سے انکار کرتے ہین۔

فَلَا مُشَادٌ وَلَا مُشِیْدٌ حَمٰی	وَلَا مَشِیْدٌ اَغْنٰی وَلَا شَائِدُ

المشاد والمشید جمیعا البناء المرتفع۔ والمشید بالفتح المبنی بالشید وہو الکلس وشادہ بناہ وشاد بناءہ رفعہ والشائد فاعل منہ۔ والحمی بالیمیٰ وحمیٰ فلان فلانا منعہ من ان یصل الیہ ضرر ترجمہ سو نہ تو بنا ہائے مرتفعہ دہسوذان کی ممدوح کو روک سکین اور نہ چونہ گچ کی دیوارین اُسکو مفید ہوئین اور نہ بنانے والا۔ یعنے قلعہ کے گچ کی دیوارین اور لشکر اُس کو نہ روک سکا۔

فَاغْتَظْ بِقَوْمٍ وَہْسُوْذُ مَا خُلِقُوْا	اِلَّا لِغَیْظِ الْعَدُوِّ وَالْحَاسِدِ

دہسوذ منادی مرخم ترجمہ اے دہسوذان تو اُس قوم سے ہمیشہ غضبناک رہ جو دشمن اور حاسد ہی کے جلانے کے واسطے پیدا کئے گئے ہین یعنی قوم عضد الدولہ سے۔

رَاَوْکَ لَمَّا بَلَوْکَ نَابِتَۃً	یَاْکُلُہَا قَبْلَ اَہْلِہِ الرَّائِدُ

بلوک اختبروک۔ والرائد الذی یرتاد لاہلہ الکلاء ترجمہ قوم عضد الدولہ نے جب تیرا امتحان کیا تو تجکو ایک شی حقیر مثل اُس گھانس کے پایا کہ جسکو گھانس کے ڈہونڈنے والے اپنے لوگون کے آنے سے پہلے کھا جاتے ہین۔

وَخَلِّ زِیًّا لِمَنْ یُحَقِّقُہٗ	مَا کُلُّ دَامٍ جَبِیْنُہٗ عَابِدُ

ترجمہ ای دہسوذان اپنا ملوکانہ لباس اُس شخص کے لئے چھوڑ دے جو اُسکا لائق و سزاوار ہے کیونکہ ہر وہ شخص

جسکی پیشانی خون آلودہ ہے عائد نہین ہوتا تو یہہ تیر الموکا نہ لباس کچھہ مفید نہین ہو۔

لَقِيتَ مِنْهُ فَيُمْنُهُ عَامِدٌ	إِنْ كَانَ لَمْ يَعْمَلِ الأَمِيرُ لَهَا

الیمن السعود والاقبال فی کل شئی وہو الجد المیمون ترجمہ اگر امیر نے تیرے لشکر کے قتل و غارت کا ارادہ نہین کیا کیونکہ وہ معرکہ مین موجود نتھا تو اسکے طالع میمون نے اسکا ارادہ کیا ہے یعنی یہہ تیری شکست و قتل اسکی اقبال سے ہوئے ہین

بُشْرَى بِفَتْحٍ كَأَنَّهُ فَاقِدُ	يُقْلِقُهُ الصُّبْحُ لَا يَرَى مَعَهُ

ترجمہ ممدوح کو وہ صبح بیچین کرتی ہے جس مین کوئی مبشر فتح نآوے اس صورت مین اسکی ایسی حالت ہوتی ہو کہ گویا اسنے کوئی چیز گم کی ہو سو پھرے اسطرح جیسے بھولا ہوا۔

مَا خَابَ إِلَّا لِأَنَّهُ جَاهِدُ	وَالأَمْرُ لِلّٰهِ رُبَّ مُجْتَهِدٍ

ترجمہ اور فتح و شکست کا اختیار خداوند تعالی کو ہے بہت سی کوشش کرنے والے ناکام نہین ہوئے مگر اس سبب سے کہ وہ کوشش کرنے والے تھے اور اس کوشش پر بھروسہ رکھتے تھے کیونکہ بھروسہ صرف خدا کا چاہیئے۔

يَجْبُنُ عَنْ حَائِضٍ إِلَى صَارِدْ	وَمُتَّقٍ وَالسِّهَامُ مُرْسَلَةٌ

عطف علے مجتہد حبض السہم اذا وقع بین یدی الرامی لضعف الرمی ۔ والصارد ہو السہم النافذ ترجمہ اور بہت سے اپنی جان بچانے والے ہین اس حالت مین کہ تیر چھوڑے جاری ہون کہ وہ کم زور تیر سے بچکر زورآور تیر کی طرف چلے جاتے ہین اور اس لئے ہلاک ہوتے ہین۔

أَقَائِمًا نَالَ ذَاكَ أَمْ قَاعِدُ	فَلَا يُبَلْ قَاتِلٌ أَعَادِيَهُ

لایبل اصلہ لایبالی حذف الیا قیاسا علے لاتبل اصلہ لاتبالی مع ان المقیس علیہ جاز فیہ الحذف لکثرۃ الاستعمال ولایبل لایکثر استعمالہ فجوز فیہ ما جوز فی غیرہ ترجمہ سو جو شخص اپنے دشمنون کو قتل کرتا ہے وہ پرواہ نہین کرتا ہے کہ آیا اسکو کھڑے ہوئے مارا یا بیٹھے ہوئے ۔غرض یہہ ہو کہ مطلب قتل دشمنان ہے اسمین کچھہ فرق نہین ہے کہ اسکو آپ قتل کیا یا اور سے قتل کرایا۔

مَنْ صِيغَ فِيهِ فَإِنَّهُ خَالِدُ	لَيْتَ ثَنَائِي الَّذِي أَصُوغُ فِدَى

ترجمہ کاش میری تعریف جسکو مین ڈھالرہا ہون اس شخص پر قربان جسکے لئے وہ ڈھالی گئی ہے کہ اس کے ذریعہ سے یہہ تعریف بھی ہمیشہ رہے گی۔

لِدَوْلَةٍ رُكْنُهَا لَهُ وَالِدُ	لَوَيْتُهُ دُمْلُجًا عَلَى عَضُدٍ

العضد مؤنثۃ وذکر الضمیر العائد الیہا فی قولہ حملا علے المعنے لانہ اراد بہ عضد الدولۃ وہو مذکر ترجمہ مینے اپنے اشعار مدحیہ کا بازو بند بنا کر اس بازوے دولت پر جسکا رکن اسکا والد ہے یعنے اسکا لقب رکن الدولہ ہو جو پدر ممدوح ہی باندہا ہے

چونکہ لقب ممدوح عضدالدولہ ہے اسلئے اُسکی مدح کو بازو بند لکھا۔ وقال سے صباہ

سیفُ الصُّدُودِ علیٰ اَعلیٰ مُقلدِہٖ

ترجمہ شمشیر اعراض معشوق کی اوپر بالائی حصہ اُسکی گردن کے ہے یعنی وہ عاشقوں کو اپنے اعراض سے قتل کرتا ہے پس گویا اعراض کی تلوار اُسکی گردن سے لٹکتی ہے اور مصرع ثانی محفوظ نہین رہا۔ ایک فریق تو یہہ کہتا ہے کہ مصرع ثانی یہہ ہے یفری طلی ذا المعفیہ فی تجردہٖ ترجمہ وہ اپنے عاشقوں کی گردنین اعراض کو ظاہر کرکے کاٹتا ہے۔ اور ایک فریق یہہ کہتا ہے کہ دوسرا مصرع بکف اہیف ذی مطل بموعدہ ہے ترجمہ وہ اعراض کی تلوار ایک معشوق باریک کمر کی ہاتھہ مین ہے جبکا وعدہ پورا ہونے مین بہت دیر لگتی ہے یعنی وعدہ خلاف ہے جو خاصہ معشوق ہے اور ابن قطاع کہتا ہے کہ اصل کا مصرع یہہ ہے۔ وشادن روم من بھواہ فی بلاہ ترجمہ اور بہت سے معشوق مثل آہو برہ کے خوشنما ہین کہ روح عاشق اُس کے ہاتھہ مین ہے۔

اِلّا اتقاہُ بِتُرسٍ مِن تَجلُّدِہٖ	مَا اھتزَّ مِنہُ علیٰ عضوٍ لِیبتُرہٗ

ترجمہ وہ شمشیر معشوق عاشق کے کسی عضو کے کاٹنے کے لئے نہین ہلتی مگر وہ عاشق اُس شمشیر کے صدمہ سے بذریعہ سپر صبر بچتا ہے یعنی جسقدر وہ اعراض کرتا ہے عاشق صبر کرتا ہے۔

مَا ذمَّ مِن بَدرِہٖ فِی حَمدِ اَحمدِہٖ	ذمَّ الزَّمانُ اِلیہِ مِن اَحِبَّتِہٖ

الضمیران فے الیہ واحبتہ راجعان الی المتنبی وضمائر المصراع الثانی للزمان واحمد ہو المتنبی او ممدوح آخر۔ ترجمہ زمانہ نے متنبی کے روبرو اُسکے دوستون کی اسقدر برائی کی جسقدر زمانہ نے اپنے چاند کی برائی اپنے احمد کی تعریف مین بیان کی خلاصہ یہہ کہ زمانہ نے میرے احباب کی اسلئے برائی کی کہ اُنہون نے متنبی جیسے عاشق صابر سے مفارقت اختیار کی۔ اور یہہ بھی کہا کہ میرا بدر باوجود اپنے کمال روشنی کے احمد کی نسبت مذموم ہے۔

تَردَّدُ النُّورُ فِیہَا مِن تَرَدُّدِہٖ	شَمسٌ اِذَا الشَّمسُ لَاقتہُ عَلیٰ فَرَسٍ

ترجمہ یہ ممدوح ایسا آفتاب ہے کہ جب رسمی آفتاب اس سے اُسوقت ملاقات کرے جسوقت وہ سوار ہو کر گھوڑے کو جولانگاہ مین پھیرتا ہو تو اُسکے بار بار جانے آنیسے نور آفتاب مین بار بار آتا ہے یعنی یہہ آفتاب ممدوح سے اکتساب نور کرتا ہے۔

فَالعَبدُ یَقبُحُ اِلّا عِندَ سَیِّدِہٖ	اِن یَقبُحِ الحُسنُ اِلّا عِندَ طَلعَتِہٖ

ترجمہ حسن مخلوقات برا معلوم نہین ہوتا مگر اُسکے چہرہ تابان کے روبرو یا اُس کے سامنے جیساکہ غلام ہر جگہ برا معلوم ہوتا ہے مگر اپنے مالک کے پاس گویا وہ مالک کا حسن ہے۔ اور سب کا حسن اُسکے بہ نسبت قبیح ہے۔

لَا یَصدُرُ الحُرُّ اِلّا بَعدَ مَورِدِہٖ	قَالَت عَنِ الرِّفدِ طِب نَفسًا فَقُلتُ لَہَا

ترجمہ ملامت گر عورت نے جسکو میرا سفر گوارا نہ تھا مجھسے کہا کہ عطا و بخشش کے طلب کو چھوڑ دے کہ وہ ملنے والی نہین ہے

تو نے اسکو جواب دیا کہ بابت آزاد شخص گمان سے نہیں لوٹتا گر اسپر پہونچنے کے بعد۔

لکن یوسف اجود الا عند مولده	لم اعرف الخیر الا مذ عرفت فتی

ترجمہ مینے خیر و بھلائی کونہین پہچانا مگر جبکہ ایسے جوانمرد کو دیکھا کہ بخشش پیدا نہین ہوئی مگر بوقت اسکی پیدائش کے۔

لها نہی کھلہ فی سن امردہ	نفس تصغر نفس الدھر من کبر

ضمیر الکہل وامردہ للدہر۔ ترجمہ ممدوح ایسا شخص با خبر ہے کہ وہ اپنی بڑائی کے سبب زمانہ کو جو مجمع خیر ہے حقیر سمجھتا ہے اس نفس کو عقل پیران زمانہ ہے سن بے ریشگے مین ہی بزرگی بعقل است نہ بسال۔

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

ام لیث غاب یقدم الاستاذا	امساور ام قرن شمس ھذا

یقدم بمعنے یتقدم۔ والاستاذ ہو الوزیر فی بعض اللغات ترجمہ کیا یہہ شخص مساور ہے یا اول شعاع آفتاب یا شیر بن کا ہی جو وزیر سے بھی رتبہ مین بڑھا ہوا ہے۔

قطعا و قد ترک العباد جذاذا	شم ما انتضیت فقد ترکت ذبابہ

ذباب السیف حد طرفہ۔ والجذاذ جمع جذاذۃ بمعنے المکسور المقطوع۔ وشم اغمد ترجمہ جس تلوار کو تو نے سونتا ہی اس کو میان مین کر کیونکہ تو نے بسبب کثرت ضربات کی اس کی دہار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے اور اس دہار نے بندگان خدا کے پارے پارے۔

اتری الوری اضحوا بنی یزداذا	ھبک ابن یزداذ حطمت و صحبہ

یزداذ اسم اعجمی لا ینصرف و صرفہ فی الاول للضرورۃ ترجمہ تو خیال کرے کہ تو نے ابن یزداذ اور اسکے ہمراہیوں کو مار ڈالا کیا تو خیال کرتا ہے کہ تمام خلق بنی یزداذ بن گئی ہی کہ تو ان سبکو قتل کر ڈالے گا۔

اقفاءھم و کبودھم افلاذا	غادرت اوجھھم بحیث لقیتھم

ترجمہ تو نے لڑا تو انکی پشت گردن کو انکا چہرہ بنا دیا یعنی جب وہ بھاگے تو بجائے چہرہ انکی گردن کی پشت [illegible] سامنے ہوگئی گویا پشت انکا چہرہ ہوگیا یا یہہ کہ جب انکے ناک و کان کٹ گئے تو انکا چہرہ اور قفا سپاٹ یکسان ہوگئے۔ اور تو نے انکے جگر دن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

فی ضنکہ و استحوذ استحواذا	فی موقف وقف الحمام علیھم

الضنک الضیق۔ واستحوذ استولی۔ ترجمہ یہہ سارے کام مذکورہ بالا تو نے ایسی جگہ کئے جو نہایت تنگ تھے کہ اسمین انکو موت نے گھیر لیا اور انپر پورا غلبہ حاصل کیا اور سبکو قتل کر ڈالا۔

اجریتھا و سقیتھا الفولاذا	جمدت نفوسھم فلما جئتھا

ترجمہ بسبب شدت خوف اُنکے خون جمگئے سوتوجب اُنکے پاس آیا تو اُنکو جاری کر دیا یا یہہ کہ اُنکی جانین محفوظ تہین تو نے اُنکو تلواروں کے واسطے مباح کر دیا۔ اس صورت مین جمود سے مراد اُنکا محفوظ رہنا ہی۔ یا یہہ کہ اُنکے دل مثل سخت پتھر کے جامد تھے اور تکالیف جنگ پر صابر تو نے آکر اُنکو جاری کر دیا اور شمشیر و نکو پلا دیا۔

لَمَّا رَاوكَ رَاوا اَبَاكَ مُحَمَّدًا	فِي جَوْشَنٍ وَاَخَا اَبِيْكَ مُعَاذَا

ترجمہ جبکہ اُن لوگون نے تجھے دیکھا تو گویا تیرے باپ محمد کو زرہ پوش دیکھا اور تیرے چچا معاذ کو یعنے تجہین تیرے باپ اور چچا کیسی بہادری دیکھی اور بسبب کمال مشابہت گویا اُن دونون دیکھا۔

اَعْجَلْتَ اَلْسِنَهُمْ بِضَرْبِ رِقَابِهِمْ	عَنْ قَوْلِهِمْ لَا فَارِسٌ اِلَّا ذَا

ترجمہ اُنکی جلد قتل کر دینے کے سبب تو نے اُنکی زبانون سے یہہ کہنے ندیا کہ کوئی شہسوار نہین ہے مگر یہہ ممدوح یعنے اگر اُنکے قتل مین مہلت ہوتی تو یہہ کلمہ ضرور کہتے مگر تو نے اُنکے قتل مین شتابی کی اور کہنے ندیا۔

غِرٌّ طَلَعْتَ عَلَيْهِ طَلْعَةَ عَارِضٍ	مَطَرَ الْمَنَايَا وَابِلًا وَرَذَاذَا

الغر الغافل والذی لا یجرب بالامور۔ والعارض السحاب۔ والوابل المطر الکبار الکثیر والرذاذ الصغار الخفیف ترجمہ ترا مخالف بڑا غافل و ناتجربہ کار تہا کہ تو اُسپر مثل ایسی باران کثیر کبیرۃ القطرات کے ظاہر ہوا جسنے اُسپر مصیبتونکا باران بڑی بڑی بوندون اور چھوٹی بوندونکا برسا دیا۔ بڑی اور چھوٹی بوندونکے یہہ معنی کہ کسی کو قتل کر دیا اور کسی کو زخمی اور کسیکو قید

فَغَدَا اَسِيْرًا قَدْ بَلَلْتَ ثِيَابَهُ	بِدَمٍ وَبَلَّ بِبَوْلِهِ الْاَفْخَاذَا

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین قید ہوا کہ تو نے اُسکے کپڑے اُسکے خون سے تر کر دئے اور اُسنے اپنی پیشاب سے اپنی رانین تر کر لین یعنی اُسکا پیشاب بمارے خوف کے خطا ہو گیا۔

سَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَشْرَفِيَّةُ طُرْقَهُ	فَانْصَاعَ لَا حَلَبًا وَلَا بَغْدَاذَا

المشرفیۃ جمع مشرفی وہو السیف المنسوب الی مشارف الیمن قری تعمل بہا السیوف۔ والصاع النصرف ونصب حلبا بالفعل مضمرا ای یقصد حلبا ولا بغداذا ترجمہ تیری شمشیر مشرفی نے اُسکی سب راہین روکدین سو وہ بھاگا مگر نہ حلب کی طرف جو تیری دار الامارۃ ہی اور نہ بغداد کی طرف جو دار الخلافۃ ہے یونہین آوارہ ہو گیا۔

طَلَبَ الْاِمَارَةَ فِي الثُّغُوْرِ وَنَشْوُهُ	مَا بَيْنَ كَرْخَايَا اِلَى كَلْوَاذَا

کرخایا و کلواذا قریتان من اعمال بغداد ترجمہ اُسنے سرحدون کی امیری طلب کی حال آنکہ نشو ونما اُسکا مابین کرخایا اور کلواذا اسکے تھا یعنی دیہاتی کم اصل تھا اُسکو امارت سے کیا نسبت۔

فَكَاَنَّهُ حَسِبَ الْاَسِنَّةَ حُلْوَةً	اَوْ ظَنَّهَا الْبَرْنِيَّ وَالْاَزَاذَا

البرنی والآزاذ نوعان من جید التمر۔ ترجمہ سو گویا اُسنے نیزون کو شیرین سمجھا تھا یا اُن کو خرمائے برنی و آزاذ

خلاصہ یہ کہ وہ پہلوان کا کھانے والا تھا جنگی اور بہادر۔

لم يلق قبلك من اذا اختلف القنا ۔۔۔ جعل الطعان من الطعان ملاذا

ترجمہ وہ تجھسے پہلے ایسے شخص بہادر سے نہین ملا تھا کہ جب نیزے سے بازی ہونی لگی تو نیزہ بازی کو نیزہ بازی کی پناہ کرے یعنی بوقت جنگ استعمال سلاح کو اپنی نجات دلانیوالا سمجھے اور دشمن کے نیزہ کو اپنے نیزہ سے روکے

من لا توافقه الحيوة وطيبها ۔۔۔ حتى يوافق عزمه الانفاذا

ترجمہ وہ شخص تجھسے پہلے ایسے بہادر صاحب عزم سے نہین ملا تھا کہ اگر اسکا قصد پورا نہو تو اسکو اپنی زندگی اور سبب عیش گوارا نہو۔ یعنے اسکو اپنی زندگی جب ہی اچھی معلوم ہوتی ہے جب اسکا قصد پورا ہو۔

متعودا لبس الدروع يحالها ۔۔۔ في البرد خزا والهواجر لاذا

الخز ثياب من الحرير۔ واللاذ ثوب رقيق يعمل من الكتان يلاذ به من الحر۔ و متعودا منصوب على النعت لقوله من وهو فی محل النصب ترجمہ وہ تجھسے پہلے ایسے جفاکش مرد سے نہین ملا تھا کہ وہ زرہ پوشی کا ایسا عادی وخوگر ہوا ور زرہ کو جاڑون مین جامہ ریشمین دفع برد کی واسطے اور شدت گرمی اور دوپہرون مین اس کو جامہ کتان دفع حرارت کے لئے خیال کرے۔

اعجب باخذكه واعجب منكما ۔۔۔ ان لا تكون لمثله اخاذا

ترجمہ تیرا اسکو باوجود اسکے کثرت لشکر وسامان گرفتار کرنا نہایت عجیب ہے اور تم دونون سے زیادہ عجیب یہ امر ہوتا کہ تجھسا صاحب اقبال اس جیسے بد اقبال کو گرفتار کرنے والا نہوتا۔

وقال يمدح سيف الدولة ابا الحسن علی بن حمدان سنة سبع وثلثين وثلثمائة

سر حيث شئت تحله النوار ۔۔۔ واراد فيك مرادك المقدار

النوار جمع نور وهو الزهر الابيض واذا اطلق عليه اسم الزهر فهو الاصفر ترجمہ جس جگہ تو چاہے سیر کر اور چل تیری برکت سے وہ مکان شگوفہ زار ہو جاویگا یعنی بارش ہونے لگیگی اور قحط رفع ہو جاوے گا اور تیرے معاملہ مین قضا وقدر تیری مراد کے موافق ہے۔

واذا ارتحلت فشيعتك سلامة ۔۔۔ حيث اتجهت وديمة مدرار

الديمة المطر الذي ليس فيه رعد وبرق۔ والمدرار الدائم الدر ترجمہ اور جب تو کوچ کرے جہان تو جائے سلامتی اور برابر برسنے والا باران تیرے ساتھ رہے تاکہ قحط معدوم ہو جاوے۔

واراك دهرك ما تحاول في العدى ۔۔۔ حتى كأن صروفه انصار

ترجمہ اور تجکو تیر زمانہ تیرے دشمنون مین وہ دکھلاوے جسکا تو قصد رکھتا ہی یعنی اُنکی ہلاکی اور شکست اور زمانہ تیرا ایسا دوست ہوگہ گویا اُسکے حوادث تیرے مددگار ہون۔

وَصَدَرْتَ اَغْنَمَ صَادِرٍ عَنْ مَوْرِدٍ	مَرْفُوعَةً لِقُدُومِكَ الْاَبْصَارُ

الاصدار ہو الخروج عن الماء۔ والورود الدخول لطلب الماء ترجمہ اور جب گھاٹ پر توجائے وہانسے بہت سی غنیمت لیکے ایسی طرح آئے کہ سب لوگ تجکو مشتاقانہ دیکھتے ہون۔

اَنْتَ الَّذِي تَجَحُ الزَّمَانُ بِذِكْرِهِ	وَتَزَيَّنَتْ بِحَدِيثِهِ الْاَسْمَارُ

لجح بالجیم بعدہ الحار فرح ترجمہ تو وہ ہی کہ اُسکے ذکر سے زمانہ خوش ہوتا ہی کیونکہ تو اُسکا مایہ فخر ہی اور اُسکی حکایت سے کہانیون نے زینت پکڑلی کیونکہ اُنمین تیرے حسن اخلاق وشجاعت وسخاوت کے مذکور ہوتے ہین۔

وَاِذَا تَنَكَّرَ فَالْفَنَاءُ عِقَابُهُ	وَاِذَا عَفَا فَعَطَاؤُهُ الْاَعْمَارُ

ترجمہ اور تو وہ ہی کہ جب وہ بگڑتا ہی تو اُسکا عذاب ہلاک مغضوب علیہ ہی اور جب وہ معاف کرے تو اُسکی بخشش عمرین ہوتی ہین یعنی جیسا اُسکا غصہ باعث ہلاک ہی ایسا ہی اُسکا عفو باعث زندگی۔

وَلَهُ وَاِنْ وَهَبَ الْمُلُوكُ مَوَاهِبٌ	دَرُّ الْمُلُوكِ لِدَرِّهَا اَغْبَارُ

الاغبار جمع غُبر وہو بقیۃ اللبن فی الضرع ترجمہ اگرچہ اور بادشاہ بھی بخشتے ہین مگر ممدوح کی ایسی بخششین ہین کہ عطائے شاہان دیگر اُسکی عطا سے وہ نسبت رکھتی ہے جو کہ وہ قلیل دودھ دوہنے کے بعد تھنو مین رہجاتا ہے وہ ہے ہوئے شیر سے یعنی نہایت کم۔

لِلّٰهِ قَلْبُكَ مَا يَخَافُ مِنَ الرَّدَى	وَيَخَافُ اَنْ يَدْنُوَ اِلَيْكَ الْعَارُ

العرب اذا تعجب تقول للدر زیدا ای للہ درہ ای لا یقدر علی خلقہ الا اللہ ترجمہ تیرا دل عجیب ہے کہ اُسکو ہلاکی کا خوف نہین ہی مگر اس بات کا خوف ہی کہ اُس سے عار وننگ قریب ہوجاوے۔

وَتَحِيدُ عَنْ طَبْعِ الْخَلَائِقِ كُلِّهِ	وَيَحِيدُ عَنْكَ الْجَحْفَلُ الْجَرَّارُ

کلہ تاکید للطبع۔ والجحفل الجیش العظیم۔ والجرار ہو الذی یجر ذیل التراب ترجمہ خلائق کے کل عادات ردیہ سے تو احتراز کرتا ہے اور لشکر عظیم کثیر الغبار تجسے کنارہ کرتا ہے۔

يَا مَنْ يَعِزُّ عَلَى الْاَعِزَّةِ جَارُهُ	وَيَذِلُّ فِي سَطَوَاتِهِ الْجَبَّارُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ بادشاہان صاحب عزت پر اُسکا ہم عہد عزیز ہی یعنی اُسکو کوئی ستا نہین سکتا اور زبردست متکبر لوگ اُسکے دبدبونسے ذلیل ہوجاتے ہین۔

كُنْ حَيْثُ شِئْتَ فَمَا تَحُولُ تَنُوفَةٌ	دُونَ اللِّقَاءِ وَلَا يَشُطُّ مَزَارُ

التنوفة الفلاة المتبعة - والشط بعيد - والتحول تمنع - ترجمہ توجہان چاہے تشریف رکھ تیری ملاقات سے ہمکو کوئی بعید جنگل نہین روکسکتا - اور تیری ملاقات کی جگہ مین دوری نہین معلوم ہوتی - یعنی بسبب غایت شوق کے -

وَيَدُوْنِ مَا أَنَامِنْ وِدَادِكَ مُضْمَرٌ　　يَفْنِي الْمَطِيّ وَيَقْرُبُ الْمُسْتَارُ

المستار مفتعل من السیر والتسیار تفعال منہ ترجمہ اور جو تیری محبت میرے دلمین ہے اُس سے کم مین ماد ہائے شتر لاغر ہوجاتے ہین اور سیر کرنے والا قریب - یعنی جس شخص کو میری نسبت تجسے محبت کم ہے اُسکو بھی یہہ سفر دور دراز معلوم نہین ہوتا میری محبت تو بہت بڑی ہوئی ہے مجکو یہہ سفر کیون دور معلوم ہوگا -

إِنَّ الَّذِيْ خَلَّفْتُ خَلْفِيْ ضَائِعٌ　　مَالِيْ عَلَى قَلَقِيْ إِلَيْهِ خِيَارُ

ترجمہ بیشک وہ چیز جسکو مینے اپنے پیچھے چھوڑی یعنی اہل وعیال میری غیبت مین ضائع ہونے والے ہین مجکو جو اُنکا رنج ہے اُسمین میرا اختیار نہین ہے واقعی کشش دل بے اختیار امر ہے -

وَإِذَا صُحِبْتُ فَكُلُّ مَاءٍ مَشْرَبٌ　　لَوْلَا الْعِيَالُ وَكُلُّ أَرْضٍ دَارُ

ترجمہ اور جب مین تیرے ساتھ رکھا جاؤن یعنی تیرے ہمراہ رہون تو ہر پانی پینے کی جگہ ہے اور ہر زمین گھر ہے مگر کیا کیجے کہ عیال کا بڑا جھگڑا ہے اور اُسکی سخت مجبوری -

إِذْنُ الْأَمِيْرِ بِأَنْ أَعُوْدَ إِلَيْهِمْ　　صِلَةٌ تَسِيْرُ بِشُكْرِهَا الْأَشْعَارُ

ترجمہ امیر کی اجازت اس بات کی کہ مین اپنے عیال مین چلاجاؤن ایک عطا ہے منجملہ اُسکی عطایا کے کہ مین اُسکا شکر اپنے اشعار مین کرونگا اور وہ شعر اُسکو سارے جہان مین لئے پھرینگے اور تیری نیکنامی کا سبب ہونگے -

وخیرہ بین فرسین دہما وکمیت فقال

إِخْتَرْتَ دَهْمَاءَ تَيْنِ يَا مَطَرُ　　وَمَنْ لَهُ فِي الْفَضَائِلِ الْخِيَرُ

تین بمعنی یا تین ای اخترت من یا تین والخیر بمعنی الاختیار ای یا خذ المختار ترجمہ مینے ان دونون گھوڑونمین سے مشکی اختیار کیا اے وہ شخص کہ اُسکی سخاوت مثل باران ہے اور ای وہ شخص کہ اُسکے لئے فضائل مین عمدہ چیزین ثابت ہین اور اگر خیر بائے موحدہ سے پڑہین تو اُس سے مراد اشتہار ہے -

وَرُبَّمَا فَالَتِ الْعُيُوْنُ وَقَدْ　　يَصْدُقُ فِيْهَا وَيَكْذِبُ النَّظَرُ

فالت اخطئت ترجمہ اور آنکھین اکثر غلطیان کرتی ہین اور ناقص کو عمدہ سمجھتی ہین کبھی تو اُنکہ گھوڑے کے دیکھنے مین صادق ہوتی ہین اور کبھی کاذب یعنی جسکو وہ اچھا سمجھتی ہین کبھی وہ واقعی اچھا ہوتا ہے اور کبھی ناقص -

أَنْتَ الَّذِيْ لَوْ يُعَابُ فِيْ مَلَإٍ　　مَا عِيْبَ إِلَّا بِأَنَّهُ بَشَرُ

ترجمہ تو وہ ہے کہ اگر کسی مجمع مین تجہیر عیب لگایا جاوے تو کوئی عیب نہین لگایا جاویگا مگر یہہ کہ تو بشر ہے یعنی تجکو

بشر کسنا ہی عیب لگاتا ہی کیونکہ تجمین جو فضائل ہین وہ شان بشر سے بڑہکر ہین تو تو ملکی خصال ہے۔

وَاَنَّ اِعْطَاءَہُ الصَّوَارِمُ وَالْخَیْلُ وَسُمْرُ الرِّمَاحِ وَالْعَکَرُ

الاعطار یہنا بمعنی العطار - والعکر جمع عکرۃ وہی ما بین الخمسین الی المائتہ ترجمہ اور تجکو کوئی عیب نہین لگا سکتا سوائے اس امر کے کہ تیری عطا تلوارین اور گھوڑے اور گندم گون نیزے وگلہ شتران ہی یعنی اگر تجھپر کوئی عیب لگا دے تو سوائے کثرت عطا کے اور کچھہ عیب نہین لگا سکتا حال آنکہ یہہ عیب نہین ہے۔

فَاضِحُ اَعْدَائِہٖ کَاَنَّہُمُ	لَہٗ یَقِلُّوْنَ کُلَّمَا کَثُرُوْا

ترجمہ ممدوح اپنے دشمنون کو فضیحت کرنے والا ہی بسبب کثرت فضائل کے - گویا اعدا جسقدر شمار مین زیادہ ہون اسکی نسبت کمتر ہین کیونکہ اُسکی سی قوت وشرف اُنمین نہین ہے گو شمار مین کثیر ہون

اَعَاذَکَ اللّٰہُ مِنْ سِہَامِہِمْ	وَمُخْطِیٔ مَنْ رَمِیَّتُہُ الْقَمَرُ

الرمی المرمی ترجمہ اُسکو دعا دیتا ہی کہ خدا تجکو دشمنونکے تیرونسے بچا دے یا خبر ہی کہ تجکو خدا نے انکے تیرونسے بچا لیا اور کیونکر نہ بچالے کہ وہ شخص جسکا نشانہ قمر ہی خطا پر ہی کیونکہ قمر تلک تیر پہونچ نہین سکتا الٹ کر اُسی پر آویگا اور تو قمر سے بھی رفیع القدر ہی اُن کا تیر تجہ تلک بدرجہ اولے نہین پہونچیگا۔ **وقال وقد سائرہ واجمل ذکرہ لطریق آمد**

اَنَا بِالْوُشَاۃِ اِذَا ذَکَرْتُکَ اَشْبَہُ	تَاْتِی النَّدٰی وَیُذَاعُ عَنْکَ فَتَکْرَہُ

ترجمہ جب مین تیری سخاوت کا ذکر کرتا ہون تو چغلخورونکے مشابہ ہوتا ہون کیونکہ تو اپنی سخاوت کو چھپاتا ہی اور مین تیرے ارادہ کے خلاف اُسکو مشتہر کرتا ہون - تو سخاوت کرتا ہے اور وہ میرے سبب مشہور ہوتی ہے سو تو اس شہرت کو مکروہ سمجھتا ہے بخوف ریا وحبط ثواب -

وَاِذَا رَاَیْتُکَ دُوْنَ عِرْضٍ عَارِضًا	اَیْقَنْتُ اَنَّ اللّٰہَ یَبْغِی نَصْرَہٗ

عارضا حال لان رویتہ العین لاتتعدی الا الی مفعول واحد ترجمہ اور جب مین تجکو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تو کسی کی عزت بچانے کے واسطے آڑ ہو رہا ہے تو مین یقین کر لیتا ہون کہ خداوند تعالی اُس عزت کی مدد کرنا چاہتا ہی اور آبرو سے مراد متنبی کی آبرو ہے کیونکہ سیف الدولہ نے اُسکی تعریف کی تھی - خلاصہ یہہ ہے کہ جب تو نے میری تعریف کی تو مین جان گیا کہ اللہ تعالے میری آبرو کو حاسدون سے بچا دے گا - ان دونون شعرون مین قافیہ مضطرب ہین۔

وجاء رسول سیف الدولۃ برقعۃ فیہا بیتان للعباس بن الاحنف وہما

اَمِنِّیْ تَخَافُ انْتِشَارَ الْحَدِیْثِ	وَحَظِّیْ فِیْ سَتْرِہٖ اَوْفَرُ
فَاِنْ لَمْ اَصُنْہُ لِبُقْیَا عَلَیْکَ	نَظَرْتُ لِنَفْسِیْ کَمَا تَنْظُرُ

ترجمہ ای محبوبہ کیا تو مجھسے افشائے راز کا خوف کرتی ہی حال آنکہ اُسکے چھپانے مین میرا فائدہ زیادہ ہی اگر مین اُس راز کو تجھپر رحم کرکے اظہار سے نہ بچاؤن تو مین اپنا بھی تو انجام دیکھتا ہون جیسا تو اپنے لئے دیکھتی ہے۔

وسالہ اجازتہا فقال

رِضَاكِ رِضَايَ الَّذِي أُوثِرُ	وَسِرُّكِ سِرِّي فَمَا أُظْهِرُ

فما اظہر استفہام انکاری ای لا اظہر سرک ترجمہ میری خشنودی جسکو مین اپنے لئے پسند کرتا ہون تیری خوشنودی ہے اور تیرا راز میرا راز ہی سو مین کس چیز کو ظاہر کرون کیا اپنے بھید کو سو یہہ نہین ہوسکتا۔

كَفَتْكِ الْمُرُوَّةُ مَا تَتَّقِي	وَآمَنَكِ الْوُدُّ مَا تَحْذَرُ

ترجمہ میری مروت تجکو اُس خوف سے کافی ہے جس سے تو ڈرتا ہے یعنی افشائے راز سے اور میری دوستی نے تجکو اُس خوف سے جس سے تو بچتا ہے بیخوف کردیا۔

وَسِرُّكُمُ فِي الْحَشَا مَيِّتٌ	إِذَا أُنْشِرَ السِّرُّ لَا يُنْشَرُ

ترجمہ اور تمہارا بھید اپنے باطن مین مینے اسقدر چھپایا ہی کہ گویا وہ ایسی طرح مرگیا ہے کہ جب اور ون کے بھید بروز حشر زندہ ہوکر اُٹھین گے تو میرا بھید جب بھی زندہ نہوگا۔

كَأَنِّي عَصَتْ مُقْلَتِي فِيكُمُ	وَكَاتَمَتِ الْقَلْبَ مَا تُبْصِرُ

ترجمہ میرا یہہ حال ہی کہ گویا میری چشم نے تمہارے راز کے معاملہ مین میری نافرمانی کی اور اپنی دیکھی ہوئی کو دل سے چھپایا ہی اور اپنی دیکھی ہوئی شی سے دلکو خبر نہین ہونے دی پس وہ کیونکر ظاہر ہوسکتا ہی۔

وَإِفْشَاءُ مَا أَنَا مُسْتَوْدَعٌ	مِنَ الْغَدْرِ وَالْحُرُّ لَا يَغْدِرُ

ترجمہ اور اُس بھید کا اظہار جو میرے پاس امانت ہی عہد شکنی مین داخل ہی اور شریف آدمی عہد شکنی نہین کرتا ہی۔

إِذَا مَا قَدَرْتُ عَلَى نُطْقِهِ	فَإِنِّي عَلَى تَرْكِهِ أَقْدَرُ

ترجمہ جبکہ مجکو اظہار راز پر قدرت ہے تو ترک اظہار پر زیادہ قدرت ہے یعنی جو کسی کام کرنے پر قدرت رکھتا ہے اُسکو ترک پر زیادہ قدرت ہوتی ہے۔

أُصَرِّفُ نَفْسِي كَمَا أَشْتَهِي	وَأَمْلِكُهَا وَالْقَنَا أَحْمَرُ

ترجمہ اپنی طبیعت کو جسطرح چاہون پھیر سکتا ہون اور مین اُسپر قابو یافتہ ہون اُس حالمین کہ نیزے خون دلیرونسے سرخ ہون

دَوَالَيْكَ يَا سَيْفَهَا دَوْلَةً	وَأَمْرَكَ يَا خَيْرَ مَنْ يَأْمُرُ

دوالیک نصب علی المصدر ای دالت لک الدولۃ دولا بعد دول۔ وہذا من المصادر التی استعملت مثناۃ وہو للتابید۔ ومثلہ لبیک وسعدیک وحنانیک ۔ ودولۃ منصوب علی التمیز ونصب امرک باضمار فعل ای مر امرک

ترجمہ اے سیف الدولہ تجکو متواتر دولتین حاصل ہون اور اپنا حکم جاری رکھ اسے امر کرنے والون مین سب سے بہتر کہ تیرا حکم واجب الاتباع ہے۔

اَتَانِی رَسُولُکَ مُسْتَعْجِلًا	فَلَبَّاہُ شِعْرِیَ الَّذِی اَذْخَرُ

ترجمہ میرے پاس تیرا قاصد شتابی کرتا ہوا آیا سو اسکو میرے شعر نے جسپر مین قادر تھا جواب دیا کہ مین حاضر ہون۔

وَلَوْ کَانَ یَوْمُ وَغًی قَاتِمًا	لَلَبَّاہُ سَیْفِی وَالْاَشْقَرُ

القاتم المظلم الذی علاہ غبار ترجمہ اور اگر تجکو تیرا طلب فرمانا اس جنگ کے روز ہوتا جو کثرت غبار سے تاریک سا معلوم ہوتا ہے تو تیری طلب کا میری تلوار اور سرخ گھوڑا ضرور جواب دیتا یعنی مین اپنی تلوار اور گھوڑے سمیت حاضر ہوتا۔

فَلَا غَفَلَ الدَّھْرُ عَنْ اَھْلِہٖ	فَاِنَّکَ عَیْنٌ بِھَا یَنْظُرُ

ترجمہ سو زمانہ اہل زمانہ سے غافل نہو جیو کیونکہ تو ایسی آنکھ ہے جس سے زمانہ دیکھتا ہے سو اسکی یہہ آنکھ ہمیشہ بنی رہی یعنی تجکو خدا ہمیشہ سالم و قائم رکھے اگر تو نہو تو زمانہ اندھا اور اپنی اہل سے غافل ہو جاویگا۔

ولما استبطاء سیف الدولۃ مدحہ تنکر لہ فقال

اَرَی ذٰلِکَ الْقُرْبَ صَارَ ازْوِرَارًا	وَصَارَ طَوِیْلُ السَّلَامِ اخْتِصَارًا

الازورار الانحراف ترجمہ وہ قرب جو مجکو حاصل تھا اب وہ تیرے عتاب کے سبب انحراف ہو گیا یعنی تیرا مزاج مجسے منحرف ہو گیا ہے اور سلام دراز مشتاقانہ میرا یا تیرا مختصر رہگیا ہے۔

تَرَکْتَنِیَ الْیَوْمَ فِیْ خَجْلَۃٍ	اَمُوْتُ مِرَارًا وَاَحْیٰی مِرَارًا

ترجمہ تو نے مجکو آج ایسی خجالت مین کر دیا ہے کہ بہت دفعہ مرتا ہون اور بہت دفعہ جیتا ہون یعنی بتصور یاد آنے و بھول جانے خجالت کے۔

اُسَارِقُکَ اللَّحْظَ مُسْتَحْیِیًا	وَاَزْجُرُ فِی الْخَیْلِ مُھْرِیْ سِرَارًا

ترجمہ اب بسبب شرم مین تجکو نظر چرا کر دیکھتا ہون اور گھوڑون مین اپنے بچھیرے کو آہستہ ہنکاتا ہون یعنے شرم سے۔

وَاَعْلَمُ اَنِّیْ اِذَا مَا اعْتَذَرْتُ	اِلَیْکَ اَرَادَ اعْتِذَارِیْ اعْتِذَارًا

ترجمہ اور مین جانتا ہون کہ اگر مین بے جرم ہو کر تجسے عذر قصور کرون تو میری عذر خواہی عذر خواہی کی طالب ہوگی کیونکہ بغیر جرم عذر خواہی جھوٹھ ہے اور جھوٹھ اگر بولے تو عذر خواہی ضرور ہے۔

وَلٰکِنْ حَمَی الشِّعْرَ اِلَّا الْقَلِیْلَ ھَمٌّ حَمَی النَّوْمَ اِلَّا غِرَارًا

الغرار بالکسر النوم القلیل ترجمہ لیکن میرے شعر گوئی کو روکدیا مگر بقدر قلیل ایک غم نے جسنے میرے خواب کو روکدیا مگر کم خلاصہ یہہ ہے کہ ایک شدید غم نے میرے شعر گوئی اور خواب کو منع کر دیا۔ یہہ دونون امر مجسے نہو سکے مگر قدر قلیل۔

کَفَرْتُ مَکَارِمَکَ الْبَاھِرَاتِ اِنْ کَانَ ذٰلِکَ مِنِّی اخْتِیَارًا

ترجمہ اگر یہہ ترک اشعار مدح مجھسے باختیار خود ہوا ہو تو مین تیرے احسانات ظاہرہ کا منکر ہوجاؤن جنکا بسبب غایت ظہور انکا ممکن ہی نہین ہے یعنی اگر اسمین جھوٹھہ بولتا ہون تو ایسے جرم کبیرہ کا مرتکب ہون جس کے سبب ساری دنیا مجکو جھوٹا جاننے لگی۔

وَمَا اَنَا اَضْرَمْتُ فِي الْقَلْبِ نَارًا	وَمَا اَنَا اَسْقَمْتُ جِسْمِي بِهٖ

ترجمہ مینے اسی غم کے سبب اپنے جسم کو بیمار نہین کیا اور مینے باختیار خود دل مین آگ نہین بڑہکائی یہہ سارے کام غم کے ہین کہ اسنے میری شعرگوئی اور خواب کو رد کردیا جسمین میرا کچھہ اختیار نہ تھا۔

اِلَى اَسَاءَ وَاِيَّايَ ضَارَا	فَلَا تُلْزِمَنِّي ذُنُوبَ الزَّمَانِ

ضارہ یضیرہ بمعنی ضرہ یضرہ ترجمہ سو تو قصورات زمانہ کو میرے سر نہ لگا کہ اُس نے خاص میرے ساتھہ بدی کے اور خاص مجھی کو نقصان پہونچایا۔

تُ لَا يَخْتَصِصْنَ مِنَ الْاَرْضِ دَارًا	وَعِنْدِي لَكَ الشُّرَّدُ السَّائِرَا

الشرد جمع شرود وہو البہیتہ النافرة یرید القصائد وجعلہا شردا لانہا لا تستقر بموضع ترجمہ اور میرے پاس تیرے لئے قصائد مدحیہ ہر جگہ جانیوالے اور ہر مقام پر پھیلنے والے ہین کہ کسی خاص زمین مین اقامت نہین کرتے بلکہ تمام جہان مین پھیلے ہوئے ہین۔

وَثَبْنَ الْجِبَالَ وَخُضْنَ الْبِحَارَا	قَوَافٍ اِذَا سِرْنَ مِنْ مِقْوَلِي

ترجمہ وہ ہر جگہ پھیلنے والے میرے اشعار ہین کہ جب وہ میری زبان سے باہر آتے ہین سو پہاڑون کو کودجاتے ہین اور دریاؤن مین گھس جاتے ہین یعنی لوگ انکو بطور تحفہ لیجاتے ہین پہاڑ اور دریا انکو روک نہین سکتے۔

وَمَا لَمْ يَسِرْ قَمَرٌ حَيْثُ سَارَا	وَلِي فِيكَ مَا لَمْ يَقُلْ قَائِلٌ

ترجمہ اور تیری تعریف مین میرے ایسے قصائد ہین کہ ایسے کسی نے نہین کہے اور بسبب عمدگی اور خوبی کے جہان وہ پہونچ گئے ہین وہان ماہتاب بھی نہین پہونچا۔

لَكَانُوا الظَّلَامَ وَكُنْتَ النَّهَارَا	فَلَوْ خُلِقَ النَّاسُ مِنْ دَهْرِهِمْ

ترجمہ سو اگر لوگ اپنے زمانہ سے پیدا کئے جادین تو وہ تاریکی ہون اور تو نور مثل روز روشن کے۔

وَاَبْعَدُهُمْ فِي عَدُوٍّ مُغَارَا	اَشَدُّهُمْ فِي النَّدَى هِزَّةً

اشد بنصبہ للدال خبر کان ویالرفع خبر مبتدا ای انت ترجمہ تو سخاوت مین تمام اسخیا سے زیادہ خوش ہو نیوالا ہے اور باعتبار غارتگری دشمنان تیرے غارت بہت بڑی ہوئی ہے۔

فَلَسْتَ اَعُدُّ يَسَارًا يَسَارَا	سَمَا بِكَ هَمِّي فَوْقَ النُّجُومِ

ترجمہ میری ہمت تیری سخاوت کے سبب ستارونسے اونچے ہوگئی ہی اسلیئے مین تونگری کو تونگری نہین سمجھتا ہون بلکہ اُس سے زیادہ خواہش رکھتا ہون۔

ومن کنت بحرًا لہ یا علیُّ	لم یقبل الدّرّ الا کبارا

ترجمہ اور ای علی جسکا تو دریا ہی وہ نہین قبول کرتا موتیونکو مگر جبکہ وہ کلان ہون یعنے جس کا تو ممدوح ہے وہ تھوڑی عطا پر راضی نہین ہوتا۔ وقال یہنیہ بعید الفطر

الصّوم والفطر والاعیاد والعصرُ	منیرۃٌ بک حتّی الشّمس والقمرُ

العصر جمع عصر ترجمہ روزہ اور فطر اور عیدین اور زمانے سب تجھسے روشن ہین یہان تلک کہ سورج اور چاند یعنے تو زمانون اور دین کے لیے موجب فرحت و سرور ہے اور سب چیزین تجھسے روشن ہین یہان تلک کہ آفتاب اصل تمام نور کا

تُری الاہلّۃ وجہًا عمّ نائلہ	فما یخصّ بہ من دونہا البشرُ

ترجمہ تو ہلالونکو وہ چہرہ دکھاتا ہی جسکی عطا عام ہے یعنی وہ تجھسے اکتساب نور کرتے ہین سو تیرے چہرہ منور کے فیض کے ساتھ انسان خاص نہین ہے بلکہ ہلال بھی تجھسے مستفیض ہین۔ بلکہ خود آفتاب

ما الدّہر عندک الّا روضۃ اُنُفٌ	یا من شمائلہ فی دہرہ زہرُ

الانف التی لم ترع ترجمہ زمانہ تیرے پاس ہوتی نہین ہے مگر ایک باغ جسکو مویشی نے چرا نہین یعنے ترو تازہ اور بارونق ہے ای وہ شخص کہ اُسکے خصال حمیدہ اُس کے زمانہ مین بمنزلہ کلیون کے ہین۔ زمانہ باغ ہے اور تیرے شمائل اُس کے کلیان۔

ما ینتہی لک فی ایّامہ کرمٌ	فلا انتہی لک فی اعوامہ عمرُ

ترجمہ ایام زمانہ مین تیرا کرم بے نہایت ہے تو سالہاے دہر مین تیری عمر بے نہایت رہے۔ دعاے دوام بقا دیتا ہے جس سے مراد بقاے ذکر خیر ہے۔

فانّ حظّک من تکرارہا شرفٌ	وحظّ غیرک منہا الشّیب والکبرُ

ترجمہ کیونکہ تیرا حصہ برسونکے مکرر آنے سے تیری شرف و مجد کی افزائش ہو اور تیری غیر کا حصہ تکرار اعوام سے ضعف و پیری ہے

وجلس سیف الدولۃ لرسول ملک الروم ولم یصل الیہ لزحام الناس فعاتبہ علی تاخیرہ والقطاعہ

ظلم لذا الیوم وصفٌ قبل رؤیتہ	لا یصدق الوصف حتّی یصدق النّظرُ

ترجمہ اس روز کا وصف کرنا اُسکے دیکھنے کے پہلے اُسپر ظلم کرنا ہی اور وصف کا صادق ہونا بدون صادق ہونے نظر کے نہین ہو سکتا ہی یعنے مین بسبب کثرت ازدحام اُس جلسہ مین جا نہین سکا تو اُسکا کیا وصف کرون۔

تزاحم الجیش حتّی لم اجد سببًا	الی بساطک لی سمعٌ ولا بصرُ

ترجمہ لشکرنے ایسی ورہکا پیل کی کہ مینے تیری سند تلک پہونچنے اور اپنی سامعہ و باصرہ کے لئے کوئی سبیل نہ پایا یعنی زمین خود وہان تلک جا سکا اور نہ کچھ سننے اور دیکھنے پایا صرف لوگون سے سنا۔

فَکُنْتُ أَشْهَدَ مُخْتَصٍّ وَأَغْیَبَهُ	مُعَایِنًا وَعِیَانِی کُلُّهُ خَبَرُ

ترجمہ سو مین سب خواص سے زیادہ حاضر تھا کہ میرا دل وہان ہی تھا اور سب سے زیادہ غائب تھا باعتبار دیکھنے کے کیونکہ مین وہان نجا سکا اور میرا دیکھا ہوا بیان کرنا سب سنا سنایا ہی نہ دیکھا ہوا۔

اَلْیَوْمَ یَرْفَعُ مَلْکُ الرُّوْمِ نَاظِرَهُ	لِأَنَّ عَفْوَکَ عَنْهُ عِنْدَهُ ظَفَرُ

ترجمہ شاہ روم آج اپنی نظر اُٹھا کر دیکھے گا ورنہ پہلے تو بسبب ذلت کے اوپر کو نہین دیکہ سکتا تھا اور اوپر کو دیکھنے کی وجہ یہہ ہو کہ تونے جو اُسکا قصور معاف کر دیا ہو وہ اُسکے نزدیک حصول فتح ہے۔

وَإِنْ أَجَبْتَ بِشَیْءٍ عَنْ رَسَائِلِهِ	فَمَا یَزَالُ عَلَی الْأَمْلَاکِ یَفْتَخِرُ

ترجمہ اور اگر تو نے اُسکے پیام سے کچھ قبول کر لیا تو وہ اور شاہونپر ہمیشہ اس بات کا فخر کرتا رہے گا۔

قَدِ اسْتَرَاحَتْ إِلَی وَقْتٍ رِقَابُهُمُ	مِنَ السُّیُوْفِ وَبَاقِی النَّاسِ یَنْتَظِرُ

ترجمہ اب ایک وقت معین تلک اُنکی گردنین تلوارونسے آرام پاگئی ہین اور سواے روم کے اور بادشاہ تیرے حملہ کے منتظر ہین کیونکہ وہ جانتے ہین کہ تجھے بے لڑے چین نہین آتا - یا باقی لوگ بھی صلح کے منتظر ہین۔

وَقَدْ تُبَدِّلُهَا بِالْقَوْمِ غَیْرَهُمُ	لِکَیْ تَجِمَّ رُؤُوْسُ الْقَوْمِ وَالْقَصَرُ

والضمیر فی تبدلہا للروم - وتجم من الاجمام بالجیم ای تکثر او بمعنے تستریح - والقصر جمع قصرۃ وہی اصل العنق ترجمہ اور بیشک تونے روم کے بدلہ اور لوگ سوا روم کے بدل دی اب تو بجاے روم اُنسے لڑیگا تاکہ روم کے سر اور گردنین صلح کی مدت مین کثیر ہو جاوین اور آرام پاوین پہر بعد انقضائے مدت صلح تو اُنکی طرف متوجہ ہو اور اُنکو قتل کر ڈالے۔

تَشْبِیْهُ جُوْدِکَ بِالْأَمْطَارِ غَادِیَةً	جُوْدٌ لِکَفِّکَ ثَانٍ نَالَهُ الْمَطَرُ

غادیۃ حال ترجمہ تیری بخشش کی تشبیہ دینا اُن باران سے جو صبح کو برستے ہین اور وہ کثرت بارش مین مشہور ہین تیرے ہاتھہ کی دوسری تعریف ہی جسکا مستحق باران ہوگیا یعنی تیری بخشش کو جو اس سے تشبیہ دی تو اُسکو فخر حاصل ہوگیا۔

تَکَسَّبُ الشَّمْسُ مِنْکَ النُّوْرَ طَالِعَةً	کَمَا تَکَسَّبَ مِنْهَا نُوْرَهَا الْقَمَرُ

ترجمہ آفتاب بحالت طلوع تجھسے اکتساب نور کرتا ہی اور اسلئے تمام جہان کو منور کر دیتا ہی ورنہ آفتاب مین یہہ نور کہان وہ تجھسے ایسا اکتساب نور کرتا ہی جیسا مہتاب اُس سے اُسکا نور اکتساب کرتا ہے۔

وقال لما اوقع سیف الدولۃ ببنی عقیل وقشیر وبنی العجلان وبنی کلاب حین عاثوا فی عملہ وخالفوا علیہ فیذکر اجفالہم من بین یدیہ وظفرہ لہم ولہ خبر طویل

طِوَالُ قَنًا تُطَاعِنُهَا قِصَارُ　　وَقَطْرُكَ فِي نَدًى وَوَغًى بِحَارُ

تطاعنها اي تطاعن اصحابها ترجمہ لمبے نیزے جنکے اٹھانے والون سے تو لڑتا ہے وہ گویا چھوٹے ہین کہ تجکو کچھ نقصان نہین پہونچا سکتے اور تیرے قطرے سخاوت وجنگ مین دریا ہین یعنی تیری تھوڑی چیز بھی بہت ہے۔

وَفِيكَ إِذَا جَنَى الْجَانِي أَنَاةٌ　　تُظَنُّ كَرَامَةً وَهِيَ احْتِقَارُ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین جب گناہگار گناہ کرتا ہے ایسا حلم ہے کہ وہ گناہگار کے لئے بظاہر عزت کی بات ہے اور درحقیقت اسکی سبکی ہے یعنی تو اسکو ذلیل قابل انتقام نہین سمجھتا۔

وَأَخْذٌ لِلْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِي　　بِضَبْطٍ لَمْ تَعَوَّدْهُ نِزَارُ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین گرفت شہریون اور دیہاتیون کی ایسے بندوبست سے ہے کہ بنی نزار یعنی عرب اسکے عادی نہین ہین

تَشَمَّمُهُ شَمِيمَ الْوَحْشِ إِنْسًا　　وَتُنْكِرُهُ فَيَعْرُوهَا نِفَارُ

ترجمہ بنی نزار ممدوح کے ایسے بو لیتی ہین جیسے وحشی جانور انسان کے اور اس بو کو اوپری سمجھتے ہین اور انکو نفرت عارض ہوتی ہے یعنی اول وہ لوگ تیری اطاعت کرتے ہین اور جب تیری سیاست دیکھتے ہین تو ایسے بھاگتے ہین جیسے وحشی انسان سے کیونکہ انکو عادت اطاعت نہین ہے۔

وَمَا انْقَادَتْ لِغَيْرِكَ فِي زَمَانٍ　　فَتَدْرِيَ مَا الْمَقَادَةُ وَالصَّغَارُ

المقادة الانقياد والصغار الذل ترجمہ عرب سوا تیرے کسی زمانہ مین کسی کے مطیع نہین ہوئے کہ وہ تابعداری وذلت کو سمجھین

فَأَقْرَحَتِ الْمَقَاوِدُ ذِفْرَيَيْهَا　　وَصَعَّرَ خَدَّهَا هٰذَا الْعِذَارُ

اقرحت بالقاف من القرح وبالفاء بمعنے اثقلت يقال دين فارح اي ثقيل والذفريان ما خلف الاذنين ويجمع على ذفارى وذفاري كصحارى وصحاري۔ والصعر الميل والعذار ما يجعل على خد الدابة من الرسن ۔ والمقود ما يقاد به ترجمہ سو تیری باگڈورون نے ان کے کانون کے پیچھے کی جگہ زخمی کردی یا بھاری کردی اور ان کے رخسارون کو تیرے اس لگام نے ٹیڑھا کردیا خلاصہ یہہ ہے کہ وہ لوگ غارت گری کرتے تھے سو تو ان کو بڑی حکمت سے راہ پر لایا ہے۔ خد سے مراد خدود ہین۔

وَأَطْمَعَ عَامِرَ الْبُقْيَا عَلَيْهِمْ　　وَنَزَّقَهَا احْتِمَالُكَ وَالْوَقَارُ

انما ترک صرف عامر لانه اراد القبيلة ولهذا قال عليهم وبقي رواية عليها۔ ونزقها النزق الخفة والطيش ۔ ويريد بالبقيا الابقاء ترجمہ اور بنی عامر کو تیرے انکے باقی رکھنے نے سرکشی کی طمع مین ڈالا۔ اور ان کو سبکسر کردیا تیرے احتمال اور وقار نے یعنی تیری درگذر نے۔

وَغَيَّرَهَا التَّرَاسُلُ وَالتَّشَاكِي　　وَأَعْجَبَهَا التَّلَبُّبُ وَالْمُغَارُ

التلبیب بالبا والمحورۃ التحزم والتشمر ومن روی بالثار المثلثۃ فمعناہ الاقامۃ والنائی - والمغار الغارۃ ترجمہ اوران کو تیری اطاعت سے انکے نامہ وپیام اور تیری لشکر پونسی شکوہ کرنی نے متغیر کردیا یعنی وہ تیرے پاس قاصد بھیجتے رہے اور تیرے لشکر سے جوان کو تکالیف پہوچتی تہین ان کی شکایت کرتے رہے - اورانکو مغرور کردیا انکی تیاری جنگ وغارتگری

جیادٌ تعجز الارسان عنہا	وفرسانٌ تضیق بہا الدیار

ترجمہ انکے گھوڑون وسوارون کی کثرت بیان کرتاہے - کہ انکے پاس اتنے گھوڑے ہین کہ رسیان انکے لئے بہم نہین پہونچتیں یا وہ گھوڑے بسبب قوت کے رسیونکی کچھہ حقیقت نہین سمجھتے اور انکے پاس اتنے سوار ہین کہ بڑے بڑے مکان انکی کثرت کے سبب تنگی کرنے لگین -

وکانت بالتوقف عن رداہا	نفوساً فی رداہا تستشار

الرداہہنا بمعنے الارداء - والضمیر فی کانت للفرسان ترجمہ تو نے جو اپنے عفو کی عادت کے سبب انکے قتل مین تاخیر کی تو وہ ایسی کثیر جانین ہوگئین کہ انکے ہلاک کرنے مین مشورہ لیا جاتا ہے - حالانکہ وہ لوگ اپنی سرکشی پر قائم رہے بلکہ ترقی کرتے رہے -

وکنت السیف قائمہ الیہم	وفی الاعداء حدک والغرار

الغراران حدالسیف ترجمہ اور قبل بغاوت تو انکی حمایت کے لئے ایک تلوار تھا کہ اسکا قبضہ بنی عامر کے ہاتھہ مین تھا یعنے انکی تو حمایت کرتا تھا اور ان کے دشمنون مین تیری تیزی اور دہار تھی مگر جبکہ وہ باغی ہوگئے تو تیری دونو دہارین ان مین ہوگئین -

فامسَت بالبدیۃ شفرتاہ	وامسی خلف قائمہ الحیار

البدیۃ والحیار ماءان معروفان ترجمہ سو بمقام بدیہ اسکی دونون دہارین انکے قتل مین کام آئین - اور اسکے قبضہ کی پیچھے مقام حیار ہوگیا یعنے تو انکے تعاقب مین حیار سے آگے بڑھگیا -

وکان بنو کلاب حیث کعب	فخافوا ان یصیروا حیث صاروا

رفع کعب بالابتداء وکائنۃ خبرہ محذوف اذحیث لایضاف الاالی الجمل ترجمہ اور بنی کلاب تمرد اور سرکشی مین وہان ہی تھے جہان کعب تھے مگر وہ ڈرے اس بات سے کہ ان کا انجام بھی وہ ہو جو کعب کا ہوا یعنے قتل اور غارت کئے جاوین پس وہ یہہ سمجھکر تجھسے ملتجی ہوگئے -

تلقوا عز مولاہم بذل	وسار الی بنی کعب وساروا

ترجمہ بنو کلاب اپنے مولے کی عزت کی روبرو بذلت پیش آئی یعنی یہہ لوگ سیف الدولہ سے بخضوع وانقیاد پیش آئے اور اسکے ساتھہ بنی کعب کے قتل کے لئے ہولئے - اس کا قصہ یہہ ہے کہ سرداران بنی کلاب جبکہ

وہ حیا پئے بریہ کو جاتے تھے سیف الدولہ سے ملے اور یہہ سمجھکر کہ اگر اس سے بھاگے تو پیاس کے مارے مرجاوینگے ناچار اُسکی اطاعت قبول کرلی۔

فَاَقْبَلَهَا الْمُرُوْجَ مُسَوَّمَاتٍ ۔۔۔ ضَوَامِرَ لَا هِزَالَ وَلَا انْبِهَارُ

الضمیر فے اقبلها للخیل - ورفع شیار لتکرار لا ومثلہ قول الشاعر ۔ لا اُم لی ان کان ذاک ولا اب فالرفع علے ان لا بمعنے لیس - وہزال جمع ہزیل - وشیار حسنۃ المناظر سمان ترجمہ سو سیف الدولہ نے اُن گھوڑون کو جو بسبب عمدگی کے نشانمند اور باریک اندام نہ دبلے اور نہ خوشنما موٹے تھے سبزہ زارون سلیمہ کی طرف جہان نزاری بھاگ کر گئے تھے متوجہ کردیا ۔ خوش نما نہونا گھوڑونکا بسبب سفر دائمی کہ تہا کہ وہ غبار آلودہ پریشان بال تھے اور موٹا نہونا بسبب تضمیر کے تھا

تُثِيْرُ عَلٰى سَلِيْمَةَ مُسْبَطِرًّا ۔۔۔ تَنَاكَرُ تَحْتَهُ لَوْلَا الشِّعَارُ

المسبطر العجاج الممتد الساطع - والشعار العلامۃ التی یتعارفون بہا ترجمہ وہ گھوڑے مقام سلیمہ پر پھیلا ہوا غبار اڑاتے تھے کہ اُس غبار مین لشکری پہچانے نہین جاتے تھے اگر علامۃ مقررہ ہوتے جسے بلول کہتے ہین۔

عَجَاجًا تَعْثُرُ الْعِقْبَانُ فِيْهِ ۔۔۔ كَاَنَّ الْجَوَّ وَعْثٌ اَوْ خَبَارُ

عجاجا بدل من مسبطرا - والوعث من الارض السهل الكثير الرمل وهی ماتغیب الاقدام فیہ لسهولته - والخبار الارض اللینۃ ترجمہ ایسا پراگندہ غبار اڑاتے تھے کہ پرندہ معروف عقاب جو لشکر کے ساتھ ساتھ اڑتے تھے اوسمین پہسلے جاتے تھے یعنی غبار جو بکثرت چڑھگیا تھا وہ بجائے خود ایک پہسلنی زمین بنگیا تھا گویا کہ آسمان اور زمین کا فاصلہ ایک دہنسانے والے یا نرم زمین ہوگیا تھا۔

وَظَلَّ الطَّعْنُ فِي الْخَيْلَيْنِ خَلْسًا ۔۔۔ كَاَنَّ الْمَوْتَ بَيْنَهُمَا اخْتِصَارُ

خلسا بمعنے اختلاس ترجمہ اور نیزہ زنی فریقین کے گھوڑون مین جانونکا اوچکنا ہوگئے گویا اُن گھوڑون مین موت کا ایک مختصر طریق نکل آیا تھا - یا وہ لوگ موت کو ایک مختصر ذلیل سمجھتے تھے۔

فَلَزَّهُمُ الطِّرَادُ اِلٰى قِتَالٍ ۔۔۔ اَحَدُّ سِلَاحِهِمْ فِيْهِ الْفِرَارُ

لزہ الشی الجاہ واوناہ ترجمہ سو تیر نے حملے نے اُنکو ایسے جنگ کے لئے مضطر کردیا تھا کہ اُنکے ہتیارون مین سے وہان تیز ہتیار اُنکا بھاگنا تھا یعنی اُنکو بھاگتے ہی بنی۔

مَضَوْا مُتَسَابِقِي الْاَعْضَاءِ فِيْهِ ۔۔۔ لِاَرْؤُسِهِمْ بِاَرْجُلِهِمْ عِثَارُ

ترجمہ وہ لیسے بھاگے کہ بھاگنے مین ہر عضو دوسرے عضو سے شتابی کرتا تھا یعنی ہر عضو یہہ چاہتا تھا کہ دوسرے سے پہلے بھاگ جاؤن - اونکے پاؤں اُنکے سر کے بچانے کے واسطے لغزش کہاتے تھے اور گرجاتے تھے یعنی جب دیکھتے تھے کہ شمشیر یا نیزے کے زخم سے سر کٹا تو اُنکو طریق نجات یہی معلوم ہوتا تھا کہ گر پڑتے تھے۔

تَسْلُهُمْ بِكُلِّ اَقَبَّ نَهْدٍ	لِفَارِسِهٖ عَلَى الْخَيْلِ الْخِيَارُ

تسلہم تطردہم والاقب الضامر البطن اللاحق الاطل ۔ والنہد العالی المرتفع ترجمہ تو انکو بذریعہ ہر گھوڑے دبلے شکم لگے ہوئے پھولے بہگاتا تھا کہ اُن گھوڑون کے سوار کو گھوڑے پر اختیار کامل حاصل تھا ۔ وہ چاہے تو دشمنون کو پیچھے سے قتل کرے یا آگا روک کرے ۔

وَكُلِّ اَصَمَّ يَعْسِلُ جَانِبَاهُ	عَلَى الْكَعْبَيْنِ مِنْهُ دَمٌ مُمَارُ

یعسل یضطرب ۔ والکعبان اللذان فی عاملہ وہما یغیبان فی المطعون ۔ والمار الجاری ترجمہ اور اُن کو تو بہگاتا ہے بذریعہ ہر ٹھوس نیزہ کے کہ بسبب نرمی کے اُسکے دونون جانب بالا و زیرین لچکتے ہین کہ اُس کی دونون گرہون پر جو دشمن کے بدن مین گھس گئی ہین خون جاری ہو یا زخمی کے دونون ٹخنون پر خون بہتا ہے یعنی اس کثرت سے خون نکلتا ہے کہ سر سے پانو تلک خون مین نہا گئے ہین ۔

يُغَادِرُ كُلَّ مُلْتَفِتٍ اِلَيْهِ	وَلَبَّتُهٗ لِثَعْلَبِهٖ وِجَارُ

الثعلب الداخل من الرمح فی السنان ۔ والوجار بیت الضبع والثعلب ترجمہ جو شخص اُس نیزہ کی طرف دیکھتا تھا اُسکو وہ ایسے حال مین کر چھوڑتا تھا کہ اُسکا سینہ اُس نیزہ کے حصہ کا جو بھال مین ہوتا ہے مثل سوراخ کفتار یا لومڑی کے بنجاتا تھا یعنی وہ بھال ساری اُسکے جسم مین غائب ہو جاتی تھی ۔ یہان وجار و ثعلب کا تورنہ یہ بہت عمدہ ہے اور اچھا استعارہ ہے ۔

اِذَا صَرَفَ النَّهَارُ الضَّوْءَ عَنْهُمْ	دَجَا لَيْلَانِ لَيْلٌ وَالْغُبَارُ

ترجمہ جب روز اپنی روشنی اُنسے پھیر لیتا تھا تو انپر دو راتین تاریک جمع ہو جاتی تہین ایک رات کی ایک غبار کی ۔

وَاِنْ جُنْحُ الظَّلَامِ انْجَابَ عَنْهُمْ	اَضَاءَ الْمَشْرَفِيَّةُ وَالنَّهَارُ

ترجمہ اور اگر پارہ تاریکی شب اُنسے جدا ہو جاتا تھا تو شمشیر مشرفی اور روز کی دو روشنیان انپر ہو جاتی تھین ۔

يُبَكِّي خَلْفَهُمْ دَثْرٌ بُكَاهُ	رُغَاءٌ اَوْ ثُوَاجٌ اَوْ يُعَارُ

الدثر المال الکثیر ۔ والرغاء صوت الابل ۔ والثواج صیاح الغنم ۔ والیعار صوت الشاۃ ترجمہ اُنکے پیچھے اُن کا مال کثیر روتا تھا ۔ وہ اونٹون کا بلبلانا یا بکریون کا یا بھیڑونکا آواز کرنا یا ممیانا تھا یعنے جب وہ لوگ بھاگ گئے تو یہ چوپائے پیچھے رہگئے اُنکے بولنے کو رونے سے تشبیہ دی ہے ۔

غَطَا بِالْعَنْثَرِ اَلْبَيْدَاءُ حَتّٰى	تَحَيَّرَتِ الْمُتَالِي وَالْعِشَارُ

الغنثر بالغین المعجمۃ والنون والثاء المثلثۃ اسم ماء ہناک وفی روایۃ العثیر بالعین المہملۃ والمثلثۃ وہو الغبار ۔ والمتالی جمع متلیۃ وہی الناقۃ التی یتلوہا ولدہا ۔ والعشار جمع عشراء وہی التی قربت ولادتہا

دتحیرت باغار المهلة وسنے روایۃ بانثار البنیۃ ترجمہ ممدوح نے بمقام غشیر جنگل کو بسبب کثرت لشکر چھپا لیا یہان تلکہ کہ باوجود شدت لشکر بچہ والی اور قریب الولادت اونٹنیان حیران رہگئین کہ انکو راہ معلوم نہوتی تھی - یا غبار نے دشت کو چھپا لیا اور اموال غنیمت کو جمع کیا یہان تلکہ کہ اہل لشکر نے بچہ والی اور قریب الولادۃ اونٹنیان پسند کرلین اور باقی چیزونکو چھوڑ دیا اور ان اونٹنیونکی تخصیص کی وجہ یہہ ہے کہ عرب انکو نہایت عزیز مال سمجھتے ہین -

وَمَرُّوا بِالْجُبَاهِ يَضُمُّ فِيهَا	كِلَا الْجَيْشَيْنِ مِنْ نَقْعٍ إِزَارُ

الجباہ ماء ترجمہ اور وہ گذرے جباہ کے پانی پر وہان کہ دونون لشکرون کو ایک غبار کے ازار نے جمع کردیا یعنے طرفین کے لشکر ایکسا غبار کی ازار مین آگئے اور جمع ہوگئے یعنی ممدوح نے انکو آپکڑا -

وَجَاؤُا الصَّحْصَحَانَ بِلَا سُرُوجٍ	وَقَدْ سَقَطَ الْعِمَامَةُ وَالْخِمَارُ

الصحصحان اسم صحراء ہناک ترجمہ اور وہ بمقام صحرائی صحصحان آئے ایسے حال مین کہ بسبب تیز روی کے اکثر اسباب پھینک دیا تھا یہان تلکہ کہ گھوڑون کے زین بھی اور مردونکے عمامے اور عورتون کی اوڑہنیان گرگئی تھین -

فَأُرْهِقَتِ الْعَذَارَى مُرْدَفَاتٍ	وَأُوطِئَتِ الْأُصَيْبِيَةُ الصِّغَارُ

ارہقہ کلفہ المشقۃ - والاصیبیۃ تصغیر الصبیۃ والصبیان ترجمہ او رباکرہ عورتین سواری کی تکلیف دیکئین کہ انکو انہون نے باراوہ گریز اپنے پیچھے بٹھالیا تھا اور بچے گھوڑون پر ٹھہر نہین سکتے گرپڑے اور روندے گئے -

وَقَدْ نُزِحَ الْغُوَيْرُ فَلَا غُوَيْرٌ	وَنِهْيَا وَالْبُيَيْضَةُ وَالْجِفَارُ

ترجمہ اور غویر کا پانی بسبب شدت تشنگی تمام نکالا گیا اب اسکا پتہ بھی نہین ہے اور مقامات نہیا و بییضہ اور جفار کا بھی اور یہہ سب مشہور جھیلین ہین -

وَلَيْسَ بِغَيْرِ تَدْمُرَ مُسْتَغَاثٌ	وَتَدْمُرُ كَاسْمِهَا لَهُمْ دَمَارُ

تدمر موضع بالشام ترجمہ اور انکے لئے سوائے مقام تدمر کے کوئی فریاد رسی کی جگہ نہ تھی اور یہہ سمجھتے تھے کہ وہان ہونچکر قتل سے بچ جاوینگے مگر حال یہہ ہوا کہ تدمر اپنے نام کی مانند انکے واسطے ہلاکی بنگیا کہ وہ مشتق دمار سے ہے غرض لشکر نے وہان بھی انکو جا مارا -

أَرَادُوا أَنْ يُدِيرُوا الرَّأْيَ فِيهَا	فَصَبَّحَهُمْ بِرَأْيٍ لَا يُدَارُ

ترجمہ دشمنون نے چاہا کہ بمقام تدمر اپنی نجات کے لئے مشورہ کرین سو ممدوح نے انکو اس رائے کے موافق جو پھیر تی نہین اور اول ہی سے درست ہوتی ہی بوقت صبح جا مارا -

وَجَيْشٍ كُلَّمَا حَارُوا بِأَرْضٍ	وَأَقْبَلَ أَقْبَلَتْ فِيهِ تَحَارُ

ترجمہ اور ایسے لشکر سے انپر صبح کو حملہ کیا کہ جب وہ لوگ کسی میدان مین اسکی وسعت سے حیران ہوجاوین اور

تشکر اُنپر آن پڑے تو وہ بھگوڑے اُس وسیع میدان مین حیران کھڑے رہجاوین یعنی بسبب شدت خوف کے وہ کشادہ میدان اُن کو تنگ معلوم ہونے لگے ۔

یحف اغر لا قود علیہ ۔ ولادیۃ تساق ولا اعتذار

لا بمعنی لیس ۔ ویحف یحیط او یخدم ترجمہ وہ لشکر گرداگرد اُس روشن پیشانی یعنے سیف الدولہ کے ہے یا اُسکی خدمت کرتا ہے کہ قتل اعدا کے سبب اُسپر قصاص نہین ہے اور نہ دیت ہے کہ اُسکی شتر وا شان مقتول کی طرف ہنکائے جاوین اور نہ عذر قتل کا ہے کیونکہ وہ خودسر بادشاہ ہے ۔

تریق سیوفہ مہج الاعادی ۔ وکل دم اراقتہ جبار

الجبار الدم الذی لا قود فیہ ولا دیۃ ترجمہ اُسکی تلوارین خونہائے اعدا گراتی ہین اور جو خون کہ اُسکو تلوارین بہاوین وہ ہدر رائگان ہی کہ اُسکا قصاص اور دیۃ نہین لیجاتی ۔

وکانوا الاسد لیس لہا مصال ۔ علی طیر ولیس لہا مطار

مصال صولۃ و قوۃ ترجمہ اور وہ لوگ بغاوت سے پہلے شیر تھے مگر جب تو اُنپر غضبناک ہوا تو وہ ایسے ضعیف ہوگئے کہ ایک پرندہ پر بھی حملہ نہین کر سکتے تھے اور اوڑ بھی نہین سکتے تھے اسلئے تو نے اُنکو ہلاک کر دیا اس صورت مین یہہ شعر بھگوڑون کی صفت ہوئی ۔ اور ظاہر یہہ ہی کہ یہہ صفت ہی سواران سیف الدولہ کے اعتذار سے ہے اس امر کا کہ دشمن کیون بھاگ گئے اور سب گرفتار نہوئے یعنی تیرے سوار شیر تھے تو اسمین اُنکا عیب نہین ہی کہ مفرورین ایسے بھاگے جیسا پرندہ اُڑجاتا ہی کیونکہ شیرونکو قوت پرواز و صید اطیار نہین ہوتے ۔ اگلا شعر ان معنونکا موید ہے ۔

اذا فاتوا الرماح تناولتہم ۔ بارماح من العطش القفار

ترجمہ جبکہ بھگوڑے نیزونکے زد سے بچ جاتے تھے تو دشتہائے بے آب و گیاہ پیاس کے نیزون سے اُن کی خبر لیتے تھی یعنی بسبب تشنگی کے ہلاک ہوتے تھے ۔

یرون الموت قداما وخلفا ۔ فیختارون والموت اضطرار

ترجمہ وہ لوگ اپنے آگے اور پیچھے موت کو دیکھتے تھے بس اُنمین سے ایک قسم کی موت پسند کر لیتے تھے اور موت تو امر اختیاری نہین پس حقیقت مین اُنکا اختیار بھی اضطرار تھا ۔ اگلی موت تشنگی اور پچھلی نیزے ۔

اذا سلک السماوۃ غیر ہاد ۔ فقتلاہم لعینیہ منار

ترجمہ جب کوئی انجان بغیر رہنما کے سماوہ کو جانا چاہے تو اُسکے مقتول لوگ اُسکی دونون آنکھونکے لئے بجائے منار ہونگے جو راہ پر نشان راہ کے طور پر بنایا جاتا ہی ۔ غرض اُنکی لاشون کے سبب راستہ نہین بھولے گا ۔

ولو لم یبق لم تعش البقایا ۔ وفی الماضی لمن بقی اعتبار

ترجمہ اور اگر تو اُنکو معاف نکرتا تو باقی لوگ بھی زندہ نرہتے بلکہ سب مارے جاتے اور اُنکی جان بخشی سے کچھہ ضرر بھی نہیں کہ باقیماندون کو زمانہ گزشتہ موجب عبرت ہے۔ آیندہ بغاوت اختیار نکرینگے۔

إِذَا لَمْ يُرِعْ سَيِّدُهُمْ عَلَيْهِمْ	فَمَنْ يُرْعِي عَلَيْهِمْ أَوْ يَغَارُ

ارعی فلان علی فلان اذا کف عنہ ورق لہ والغور الیصال النفع او من الغیرۃ ترجمہ جب اُنکا سردار اُنپر رحم نکرے تو کون رحم کریگا اور نفع پہونچاویگا یا کون اپنی ہم قوم ہونیکی غیرت کرے گا۔ غرض انپر مہربان کرتا ہے۔

تُفَرِّقُهُمْ وَإِيَّاهُ السَّجَايَا	وَيَجْمَعُهُمْ وَإِيَّاهُ النِّجَارُ

السجایا الاخلاق۔ والنجار الاصل ترجمہ باغیون اور سیف الدولہ کے اخلاق متفرق ہین اور اصل یعنی نسب اُنکو اکٹھا کرتا ہی کیونکہ دونون بنی نزار سے ہین مگر تیرا سا کرم و فضل اُنمین نہین ہے۔

وَمَالَ بِهَا عَلَى أَرَكٍ وَعُرْضٍ	وَأَهْلُ الرَّقَّتَيْنِ لَهَا مَزَارُ

ارک و عرض موضعان قریبان من الفرات۔ والرقتین موضع علی الفرات ترجمہ اور ممدوح اپنے سوارونکو لیکر مقامات ارک و عرض پر گیا۔ حالانکہ اُسکا قصد باشندگان موضع رقتین کا تھا یعنی اگرچہ وہ دونون موضع اُسکی منزل مقصود سے فاصلہ بعید پر تھے مگر بنی کعب کے تجسس مین وہان بھی گیا۔

وَأَجْفَلَ بِالْفُرَاتِ بَنُو نُمَيْرٍ	وَزَأْرُهُمُ الَّذِي زَأَرُوا خُوَارُ

الزئیر والزار للاسد۔ والخوار للثیران ترجمہ اور بنو نمیر فرات پر بھاگے ایسے حال مین کہ اُنکی آواز اور دہٹر و کنا جو مثل دہٹر و کنے شیر کے تھا بسبب ذلت و خواری کے مثل آواز گاؤ رہگیا تھا۔ یعنی اُنکی عزت ذلت سے بدل گئی۔

فَهُمْ حِزَقٌ عَلَى الْخَابُورِ صَرْعَى	بِهِمْ مِنْ شُرْبِ غَيْرِهِمِ خُمَارُ

الحزق الجماعات المتفرقۃ واحد حزقۃ ترجمہ سو بنو نمیر بمقام خابور متفرق جماعتونمین بچھڑے ہوئے پڑے ہین ایسی حال مین کہ اُنکو اورونکے شراب پینے سے خمار ہے۔ یعنی ممدوح کا قصد اور فرقون پر تھا یہہ مارے خوف کے بھاگ نکلے۔ اور برون نے پی اور انپر چڑہی۔ خلاصہ یہہ کہ مجرم اور لوگ تھے اور ڈر رہے یہہ۔

فَلَمْ يَسْرَحْ لَهُمْ فِي الصُّبْحِ مَالٌ	وَلَمْ تُوقَدْ لَهُمْ بِاللَّيْلِ نَارُ

ترجمہ سو بخوف ممدوح بنو نمیر کا بوقت صبح کوئی شتر چراگاہ مین نگیا اور نہ راتکو اُنکے یہان آگ جلی تاکہ اُنکا پتہ نہ لگے۔

حِذَارَ فَتًى إِذَا لَمْ يَرْضَ عَنْهُمْ	فَلَيْسَ بِنَافِعٍ لَهُمُ الْحِذَارُ

ترجمہ یہہ اُنکی ساری تکالیف بسبب خوف اُس جوانمرد کے تھین کہ جب وہ اُنسے راضی نہو تو اُنکو احتیاط مفید نہین ہے۔

تَبِيتُ وُفُودُهُمْ تَسْرِي إِلَيْهِ	وَجَدْوَاهُ الَّذِي سَأَلُوا اغْتِفَارُ

الوفود جمع وفد۔ و وفد فلان علی الامیر جاء لیطلب منہ شیئاً ترجمہ اُنکے سائلونکا قافلہ راتون رات ممدوح کے پاس آیا اور وہ

نفیس جو انہون نے اُس سے مانگی وہ عفو تقصیرات تھا۔

فخلفہم برد البیض عنہم ۔۔۔ وہامہم لہ معہم معار

ترجمہ سو اُنکو بسبب روکنے تلوار وںکے باقی رکھا اور فنا نکیا اور اُنکے سر اُنکے ساتھ ممدوح سے مستعار ہین جب چاہے اُنسے لیلے کیونکہ وہ لوگ اُسکی رعیت ہین۔

وہم ممن اذم لہم علیہ ۔۔۔ کریم العرق والحسب النضار

اذم صیرہم فے ذمامہ۔ والعرق الاصل والنضار الخالص من کل شئی ترجمہ وہ لوگ منجملہ اُن اشخاص کے ہین کہ اصل کریم اور نسب خالص ممدوح نے اُسکے ہاتھہ پر اُن لوگون کے لئے عفو حال اور حمایت استقبال کا عہد لیلیا یعنے شرافت ممدوح باعث اُنکی نجات کے ہوئی۔ ورنہ وہ قابل قتل تھے۔

واضحی بالعواصم مستقرا ۔۔۔ ولیس لبحر نائلہ قرار

ترجمہ ممدوح دیہات انطاکیہ بین مقیم ہوا اور اُسکے دریائے عطا کے لئے قیام و قرار نہین ہی ہر جگہ برابر جاری ہی۔

واسبح ذکرہ فی کل ارض ۔۔۔ تدار علی الغناء بہ العقار

ترجمہ اور اُسکا ذکر خیر ہر جگہ ہی یہان تلک کہ اُسکے اشعار مدحیہ گائے جاتے ہین اور انپر دور شراب چلتا ہے۔

تخر لہ القبائل ساجدات ۔۔۔ وتحمدہ الاسنۃ والشفار

اشفار جمع شفرۃ وہی حد السیف ترجمہ قبائل عرب اُسکے سامنے بحالت سجدہ گرتے ہین یعنی نہایت خضوع سے پیش آتے ہین اور نیزے اور تلوار کی دہارین بسبب حسن استعمال اُسکی تعریف کرتے ہین۔

کان شعاع عین الشمس فیہ ۔۔۔ ففی ابصارنا عنہ انکسار

ترجمہ گویا آفتاب کے چشمہ کی شعاع اُسمین ہی کیونکہ ہماری آنکھین اُسکے سامنے بند ہوئی جاتے ہین اور اُسکو ہم آنکھ بھر کے بسبب اُسکی عظمت وجلال کے نہین دیکھہ سکتے جیسے آفتاب کو۔

فمن طلب الطعان فذا علی ۔۔۔ وخیل اللہ والاسل الحرار

الحرار العطاش والاسل الرماح ترجمہ اُن باغیون کا تو کام تمام ہولیا اب ایندہ جو نیزے بازی کا طالب ہو سو یہ علی ہی اور اُسکے ساتھہ خدا کا لشکر اور دشمن کے خون کے پیاسے نیزے ہین۔

یراہ الناس حیث راتہ کعب ۔۔۔ بارض ما لنازلہا استتار

ترجمہ ممدوح کو تمام آدمی ایسے ہی بیابانون مین ہمیشہ دیکھتے ہین جیسے میدان مین اُسکو بنی کعب نے دیکھا ایسے زمین مین کہ اُسمین اترنیوالیکو کوئی آڑ اور پوشیدہ ہونیکی جگہ نہین ہی یعنے وہ ہمیشہ بیابان نورد اور جنگ پیشہ ہے۔

یوسطہ المفاوز کل یوم ۔۔۔ طلاب الطالبین لا الانتظار

المفاد رجع مفازۃ وہی الفلاۃ المہلکۃ وانما سمیت مفازۃ تفاؤلا من الفوز ترجمہ اسکو ہر روز جنگلہائے لق و دق و کاہ مین طلب دشمنان اور تارتی سے نہ انتظار تعاقب کرنیوالون کا خلاصہ یہ ہے کہ اور لوگ جنگلون مین دشمنوں سے بچنے کے لئے اترتے ہین اور یہہ دریان انکی تلاش مین جاتا ہے۔

وَمَا مِنْ عَادَةِ الْخَيْلِ السِّرَارُ	تَصَاهَلُ خَيْلُهُ مُتَجَاوِبَاتٍ

ترجمہ اسکے گھوڑے ایک دوسرے کے ہنہنانے پر ہنہناتے ہین اور انکو کوئی آواز کرنے سے منع نہین کرتا اور گھوڑون کی عادت آہستہ بولنے کی نہین ہے۔ یعنے سیف الدولہ اپنے دشمنون پر نقارہ کے چوٹ حملہ کرتا ہے اور ناگاہ اور دفعۃً چڑھائی نہین کرتا بسبب اپنی قوت و دلیری و کثرت لشکر کے۔

بَلْ لَمْ يَدُ مِعْصَمَهَا إِلَّا السِّوَارُ	بَنُو كَعْبٍ وَمَا أَثَّرْتَ فِيهِمْ

بنو کعب بتداء اخبر عا ید ترجمہ بنو کعب اور تیری تاثیر انمین ایسی ہے جیسا ہاتھ کہ اسکو کنگن ہی نے زخمی کیا ہو یعنی گو تونے بنی کعب کو قتل کیا مگر اسمین انکی بے آبروئی نہین ہے اور اس حرکت سے وہ ایسے نہین ہوگئے کہ وہ ہمیشہ معتوب رہین جیسا کنگن کبھی ہاتھ کو زخمی کر دیتا ہے مگر وہ اسکی زینت کا سبب ہے۔

وَفِيهَا مِنْ جَلَالَتِهِ افْتِخَارُ	بِهَا مِنْ قَطْعِهِ أَلَمٌ وَنَقْصٌ

ترجمہ ہاتھ کو کنگن کے زخمی کرنے سے درد اور نقصان پہونچتا ہے مگر ہاتھ کو اسکی عظمت سے فخر ہوتا ہے یعنے ہر چند تونے انکو قتل کیا مگر تو بہر حال انکے لئے مایہ فخر ہے کہ وہ ایسا سردار اپنے سر پر رکھتے ہین۔

وَأَدْنَى الشِّرْكِ فِي أَصْلٍ جِوَارُ	لَهُمْ حَقٌّ بِشِرْكِكَ فِي نِزَارٍ

ترجمہ بنی کعب کا تجھپر ایک یہہ حق ہے کہ وہ تیرے نزار مین شریک ہین کہ تو اور وہ دونون بنی نزار ہین اور ادنی مرتبہ شرکت نسب کا حق ہمسائگی ہے یعنی انکی تجھپر دو حق ہین ایک شرکت نسب اور دوسرے ہمسائگی پس انپر رحم لازم ہے۔

فَأَوَّلُ قُرَّحِ الْخَيْلِ الْمِهَارُ	لَعَلَّ بَنِيهِمُ لِبَنِيكَ جُنْدٌ

ترجمہ شاید انکے بیٹے تیرے بیٹونکا لشکر بنجاوین کیونکہ پنج سال گھوڑے اول بچھیرے ہوتے ہین۔

وَأَعْظَمُ مَنْ عُقُوبَتُهُ الْبَوَارُ	وَأَنْتَ أَبَرُّ مَنْ لَوْ عُقَّ أَفْنَى

ترجمہ اور تو اس شخص سے زیادہ نیک رحیم ہے کہ اگر وہ نافرمانی کیا جاوے تو نافرمان کو ہلاک کر دے اور تو اس آدمی سے کہ جسکا عذاب دینا قتل کرنا ہے زیادہ عفو والا ہے۔ جب یہہ حال ہے تو تجکو عفو شایان ہے۔

وَأَحْلَمُ مَنْ يُحَلِّمُهُ اقْتِدَارُ	وَأَقْدَرُ مَنْ يُهَيِّجُهُ انْتِصَارُ

ترجمہ اور تو زیادہ قدرت رکھتا ہے اس شخص سے کہ اسکو انتقام برانگیختہ کرے اور زیادہ حلیم ہے اس سے جسکو قابو پانا زیادہ حلیم بنادے۔ عفو بوقت قدرت سردفتر اخلاق حسنہ ہے تو تجکو بھی زیبا ہے۔

وَلَا فِي ذِلَّةِ العُبْدَانِ عَارُ	وَمَا فِي سَطْوَةِ الأَرْبَابِ عَيْبٌ

العبدان جمع عبد - والارباب جمع رب وہو الملک ترجمہ اور بادشاہون کے عتاب مین کچھ عیب نہین ہی اور نہ غلامون کی ذلت مین کچھ ننگ وعار - یعنی وہ لوگ تیری غلام ہین تیری عتاب سے انکی بے بردلی نہین ہے وقال ہجو سوارؔ وقد نزلوا منزلا اصابہم مطر وریح

وَأَنْضَاءُ أَسْفَارٍ كَشَرْبِ عُقَارِ	بَقِيَّةُ قَوْمٍ آذَنُوا بِبَوَارٍ

ترجمہ ہم لوگ اُس قوم کے بقیہ ہین جنہون نے ایک دوسرے کو خبر ہلاکی دی تھی یعنی یہہ کہا تھا کہ اس جگہ کی اقامت موجب ہلاکی ہی - اور ہم سفرون کے لاغر کئے ہوئے شل مے نوشون کے بیحس وحرکت ہین -

عَلَيْنَا لَهَا ثَوْبَا حَصًى وَغُبَارِ	نَزَلْنَا عَلَى حُكْمِ الرِّيَاحِ بِمَسْجِدٍ

ترجمہ ہم بسبب مجبور کرنے آندھیون کے ایک مسجد مین اترے کہ اُن ہواؤن کے ہمپر دو لباس سنگریزون اور غبار کے ہین جنہون نے ہمین مرکب رکھا تھا -

فَشُدَّا عَلَيْهَا وَارْحَلَا بِنَهَارِ	خَلِيلَيَّ مَا هَذَا مُنَاخًا لِمِثْلِنَا

ترجمہ اے میرے دونون یار یہہ جگہ ہم جیسے شریفون کے قیام کی نہین ہی تو شترونپر پالان کسو اور دن ہی سے چلدو -

قِرَى كُلِّ ضَيْفٍ بَاتَ عِنْدَ سَوَارِ	وَلَا تُنْكِرَا عَصْفَ الرِّيَاحِ فَإِنَّهَا

ترجمہ اور تم آندھی کا چلنا اوپرا مت سمجھو کیونکہ وہ ضیافت ہر اُس مہمان کی ہی جو سوار کے پاس شب باش ہوا متنبی ایک مسجد مین جو سوار نامی شخص کے گھر کے پاس تھے فروکش ہوا اسنے اُنکی مہمانی نکی لہذا اُسکی ہجو کرتا ہے -

وقال فی صباہ

فَقُمْ وَاطْلُبِ الشَّيْءَ الَّذِي يَبْتُرُ العُمْرَا	إِذَا لَمْ تَجِدْ مَا يَبْتُرُ الفَقْرَ قَاعِدًا

ترجمہ جب تو وہ چیز نہ پاوے کہ وہ فقر کو درحالت قعود قطع کرے تو اٹھ کھڑا ہو اور اُس چیز کو طلب کر جو عمر کو قطع کرے - وہ قتل دشمنان وطلب ملک وریاست ہے -

لَعَلَّكَ أَنْ تُبْقِي بِوَاحِدَةٍ ذِكْرَا	هُمَا خَلَّتَانِ ثَرْوَةٌ أَوْ مَنِيَّةٌ

ترجمہ وہ دو خصلتین ہین یا تو تونگری اور یا موت شاید تو اِن دونون مین سے کسی ایک کے ذریعے دنیا مین اپنا ذکر باقی چھوڑے یا تو بذریعہ تونگری یا بذریعہ موت بہادرانہ کے -

وقال فی صباہ ایضا ولم ینشدہا احدا

وَغَيَّضَ الدَّمْعَ فَانْهَلَّتْ بَوَادِرُهُ	حَاشَى الرَّقِيبَ فَخَانَتْهُ ضَمَائِرُهُ

حاشاہ توقاہ وتجنبہ - والضمائر جمع ضمیر وہو ما یضمرہ الانسان ویخفیہ - وبوادرہ سوابقہ ترجمہ جب عاشق نے اپنے معشوق کو دیکھا تو وہ رقیب سے ڈرا مگر اُسکے بیچینی کے سبب اُسکے اسرار نے اُس سے خیانت کی یعنے راز عشق ظاہر

ہوگیا اور عاشق نے بخوف ظہور عشق اپنے اشک روک لئے مگر کیا کیجئے کہ وہ اشک غضب سے آگے بڑھتے ہوئے تھے آنکھوں سے نکل ہی پڑے اور بہنے لگے ۔

وَكَاتِمُ الحُبِّ يَوْمَ البَيْنِ مُنْهَتِكٌ ۔۔۔ وَصَاحِبُ الدَّمْعِ لَا تَخْفَى سَرَائِرُهُ

ترجمہ اور محبت کا پوشیدہ رکھنے والا بروز فراق فضیحت ہوتا ہی اور رونے والے کے اسرار چھپے نہیں رہتے ۔

لَوْلَا ظِبَاءُ عَدِيٍّ مَا شُغِفْتُ بِهِمْ ۔۔۔ وَلَا بِرَبْرَبِهِمْ لَوْلَا جَآذِرُهُ

الربرب القطیع من بقر الوحش ۔ والجآذر جمع جوذر وہو ولد البقرة الوحشية ترجمہ اگر یہ بنی عدی کے معشوقین جو غزالی چشم وگردنوں میں ہرنوں کے مانند ہیں نہ ہوتیں تو میں انسے اپنی لگن نہ لگاتا اور نہ انکے گلوں سے مصیبت میں پڑتا اگر انمیں نوجوان عورتیں جو خوبصورتی میں شل بچہ بائے گاؤ وحشی ہیں نہ ہوتیں ۔

مِنْ كُلِّ أَحْوَرَ فِي أَنْيَابِهِ شَنَبٌ ۔۔۔ خَمْرٌ مُخَامِرُهَا مِسْكٌ تُخَامِرُهُ

الشنب صفاء الاسنان ورقتہ مائہا ۔ والاحور شدید بیاض العین وسوادہا ۔ ومن تتعلق بمحذوف تقدیرہ لولا جآذرہ من کل احور ۔ وخمر مرفوع بالابتداء ۔ ومخامرہا مبتدأ ثان ومسک خبرہ وہما فی محل الرفع بالخبر عن خمر ۔ والضمیر فی تخامرہ للشنب ترجمہ وہ جآذر یا ظبا ان معشوقان خوش چشم میں سے ہیں جنکے دانتوں میں آبداری وصفائی ہے کہ وہ بجائے شراب کے ہی جسمیں ایسا مشک مخلوط ہے جو آب دندان سے ملا ہوا ہے یعنے میرا قاتل ان محبوبوں میں کا ہے جنکے دندان کی آبداری مانند شراب مشکبو ہے ۔

نُعْجٌ مَحَاجِرُهُ دُعْجٌ نَوَاظِرُهُ ۔۔۔ حُمْرٌ غَفَائِرُهُ سُودٌ غَدَائِرُهُ

النعج جمع انعج وہو البیاض ۔ والدعج السواد ۔ والغفائر جمع غفارة وہی خرقة تکون علی الراس توقی بہا المرأة الخمار من الدہن وقد یکون اسم الخمار ۔ وحمرتہا لکثرة استعمال الطیب ۔ والمحاجر جمع محجر وہو ما حول العین ترجمہ اس محبوب کے گرداگرد چشم سفید ہے کیونکہ انکا رنگ گورا ہے اور اسکی آنکھیں سیاہ ہیں اور انکی اوڑہنے سرخ ہیں ۔ اور انکے گیسو سیاہ ہیں ۔ یہ تقسیم نہایت عمدہ ہے ۔

أَعَارَنِي سُقْمَ عَيْنَيْهِ وَحَمَّلَنِي ۔۔۔ مِنَ الهَوَى ثِقْلَ مَا تَحْوِي مَآزِرُهُ

یرید بسقم العین الفتور وہو المحمود ۔ والمآزر جمع ازار ویرید الکفل ترجمہ اس محبوب بیمار چشم نے اپنی دونوں آنکھوں کی بیماری مجکو مستعار دیدی یعنی میں انکے سبب انکے مانند بیمار ہوگیا ۔ علاوہ ازیں انہوں نے مجھپر بار عشق اتنا لادیا جتنے انکے سرین بوجھل بھاری ہیں ۔ خلاصہ یہ کہ بیمار پر اتنا بوجہ رکھدیا ۔

يَا مَنْ تَحَكَّمَ فِي نَفْسِي فَعَذَّبَنِي ۔۔۔ وَمَنْ فُؤَادِي عَلَى قَتْلِي يُضَافِرُهُ

المضافرة المعاونة ترجمہ ای وہ شخص کہ میری جان کا بزور حاکم بنگیا اور مجکو ستایا اور اسے وہ شخص کہ میری قتل میں

میرا دل اُسکا مددگار ہے کہ وہ میرا کہنا نہین مانتا اور اُسنے مجکو ایسے ظالم کے پنجہ مین ڈالدیا ہی۔

بِعَوْدَةِ الدَّوْلَةِ الغَرَّاءِ ثَانِيَةً ۔۔۔ سَلَوْتُ عَنْكَ وَنَامَ اللَّيْلَ سَاهِرُهُ

ترجمہ مین تجکو بھول گیا اور تجسے بے پرواہ ہوگیا بسبب لوٹ آنے دولت روشن ممدوح کے دوسری دفعہ اور رات بہر سویا اُسکا جاگنے والا یعنی مین۔ ممدوح معزول ہوکر پھر اپنے عہدہ پر واپس آیا ہی اُسکی طرف اشارہ کرتا ہی۔

مِنْ بَعْدِ مَا كَانَ لَيْلِي لَا صَبَاحَ لَهُ ۔۔۔ كَأَنَّ أَوَّلَ يَوْمِ الحَشْرِ آخِرُهُ

ترجمہ یہہ راحت مجکو اس حال کے بعد نصیب ہوئی کہ میری رات لشدت غموم اتنی دراز ہوگئی تھی کہ گویا اُسکے لئے صبح ہی نہین تھی اور ایسی دراز تھی کہ گویا اُس رات کا آخر اول روز حشر سے ملا ہوا تھا۔

غَابَ الأَمِيرُ فَغَابَ الخَيْرُ عَنْ بَلَدٍ ۔۔۔ كَادَتْ لِفَقْدِ اسْمِهِ تَبْكِي مَنَابِرُهُ

ترجمہ امیر ممدوح بسبب معزولی کے چلا گیا تھا تو شہر سے بھلائی ہی غائب ہوگئی تھی اُسکی خوبیان یاد کرکے قریب تھا کہ اُسکے منبر بسبب نہ مذکور ہونے اُسکے مبارک نام کے رونے لگین۔

قَدِ اشْتَكَتْ وَحْشَةَ الأَحْيَاءِ أَرْبُعُهُ ۔۔۔ وَخَبَّرَتْ عَنْ أَسَى المَوْتَى مَقَابِرُهُ

ضمیر اربعہ للبلد ترجمہ اُس شہر کی منازل نے وحشت زندگان کا شکوہ کیا اور اموات کے بیچینی کی خبر اُسکے مقبرون نے دی یعنی اُسکے جانے سے زندے اور مردے دونون بیچین ہوگئے تھے۔

حَتَّى إِذَا عُقِدَتْ فِيهِ القِبَابُ لَهُ ۔۔۔ أَهَلَّ لِلّٰهِ بَادِيهِ وَحَاضِرُهُ

الاہلال رفع الصوت ترجمہ یہہ لوگون کی بیقراری بنی رہی یہان تلک کہ جب اُسکے ڈیری اور خیمی اُس شہر مین قائم ہوئے تو اُسکے شہری اور دیہاتیون نے ادائی شکر خدا کا نعرہ بڑے زور شور سے مارا۔

وَجَدَّدَتْ فَرَحًا لَا الغَمُّ يَطْرُدُهُ ۔۔۔ وَلَا الصَّبَابَةُ فِي قَلْبٍ تُجَاوِرُهُ

الضمیر فی جددت لعودۃ الدولۃ۔ ترجمہ اور اس دولت کے لوٹ آنے نے ایسی تازہ خوشی بخشی جسکو کوئی غم دفع نہین کرسکتا اور نہ عاشقی جو باعث آلام ہوتی ہی کسی دل کے پاس پہٹکے گی یعنی جور معشوقان بھی کسی کو نہین ستاوے گا غرض مصائب اختیاری وغیر اختیاری دونون دفع ہوگئین۔

إِذَا خَلَتْ مِنْكَ حِمْصٌ لَا خَلَتْ أَبَدًا ۔۔۔ فَلَا سَقَاهَا مِنَ الوَسْمِيِّ بَاكِرُهُ

الوسمی اول مطر الخریف وباکرہ اولہ ترجمہ جبکہ تیرے جود باجود سے شہر حمص خالی ہو۔ (خدا ایسا نکرے) تو اول موسم کا پہلا باران اُس شہر کو سیراب نکرے اور ہمیشہ قحط بنا رہے۔

دَخَلْتَهَا وَشُعَاعُ الشَّمْسِ مُتَّقِدٌ ۔۔۔ وَنُورُ وَجْهِكَ بَيْنَ الخَيْلِ بَاهِرُهُ

ترجمہ تو حمص مین ایسے وقت آیا کہ آفتاب کی روشنی خوب چمک رہی تھی مگر باین ہمہ تیرے روئے مبارک کا نور

اپنی اردلی کے سوارون مین نور شمس پر غالب تھا یعنی تیرے نور کے سامنے نور شمس ماندہ ہوگیا تھا۔

فی فیلق من حدید لو قذفت بہ	صرف الزمان لما دارت دوائرہ

ترجمہ تو شہر مین ایسے لشکر آہن پوش مسلح کے ساتھ آیا کہ اگر تو اُنکے ساتھ گردش زمانہ پر حملہ کرتا تو اُسکی گردشین اور مناسبہ سب ہی وقوع ہوجاتین اور کسی کو ستا نسکتین۔

تمضی المواکب والابصار شاخصۃ	منہا الی الملک المیمون طائرہ

الطائر الفال۔ والعرب تتفاول فی الخیر والشر بالطائر ترجمہ سوارون کے پرے جا رہے ہین اور لوگون کی آنکھین اُن سوارونسے مبارک فال بادشاہ کی طرف دیکھتی ہین اور حیران ہین یعنی سب لوگ تیری ہی طرف دیکھتے ہین نہ لشکر وغیرہ کی طرف۔

قد حرن فی بشر فی تاجہ قمر	فی درعہ اسد تدمی اظافرہ

ترجمہ وہ نظرین ایک ایسی بشر مین حیران ہین کہ وہ ماہتاب تاج پوش اور شیر زرہ پوش ہو کہ اُسکے ناخن دشمنون کو خون آلودہ کرتے ہین یعنی ممدوح مین جو یہ صفات متصف ہے۔

حلو خلائقہ شوس حقائقہ	تحصی الحصی قبل ان تحصی مآثرہ

الخلائق جمع خلیقۃ وہی الخلق۔ وشوس جمع اشوس وہو الذی ینظر نظر المتکبر والحقیقۃ مایحق علی الرجل حفظہ من الاہل والجار ترجمہ ایسا بشر کہ اُسکے اخلاق شیرین ہین اور اُسکے واجب الحفاظت کام یعنی حمایت اہل وہمسایہ متکبرانہ ہو کہ اُنمین کبھی فرق نہین آسکتا جیسے متکبر شخص کے خلاف کوئی کچھ نہین کرسکتا۔ سنگریزونکا شمار اُسکے فضائل کے شمار سے پہلے ختم ہوجاتا ہو کہ وہ سنگریزون سے شمار مین زیادہ ہین۔ غرض کثیر الفضائل ہے۔

تضیق عن جیشہ الدنیا ولو رحبت	کصدرہ لم تبن فیہا عساکرہ

ترجمہ اُسکا لشکر اتنا کثیر ہے کہ تمام دنیا مین سما نہین سکتا سو اگر دنیا اُسکے سینے کے موافق وسیع ہوتی تو اسمین اُسکے لشکر معلوم کبھی نہین ہوتے یعنی ممدوح کا سینہ دنیا سے بہت زیادہ فراخ ہو۔

اذا تغلغل فکر المرء فی طرف	من مجدہ غرقت فیہ خواطرہ

التغلغل الدخول فی الشئی ترجمہ جبکہ انسان اُسکے شرف کے ایک کنارہ مین غوض کرے تو اُسکے افکار و خیالات اُسی کنارہ مین غرق ہوجاتے ہین یعنی اُسکے پارہ فضائل کی بھی تعریف نہین ہوسکتی چہ جائے تمام فضائل

تحمی السیوف علی اعدائہ معہ	کانہن بنوہ او عشائرہ

حمی الشئی یحمی حمی فہو حام وحم اذا اشتد حرہ ترجمہ ممدوح کے اعدا پر اُسکے غصہ ہوتی ہو تلوارین غضبناک ہوجاتی ہین۔ گویا وہ تلوارین ممدوح کے فرزند ہین یا اُسکا کنبہ۔

إِذَا انْتَضَاهَا الحَرْبِ لَمْ تَدَعْ جَسَدًا   إِلَّا وَبَاطِنُهُ لِلْعَيْنِ ظَاهِرُهُ

ترجمہ جب وہ تلوارون کو کسی لڑائی کے لئے سونتتا ہے تو دشمنون مین کسی کے جسم کو نہین چھوڑتا مگر ایسے حال مین کہ آنکھ کے لئے جسم کا باطن مثل ظاہر کے ہوجاتا ہے یعنی اسکو پارہ پارہ کرتا ہے۔

وَقَدْ تَيَقَّنَّ أَنَّ الحَقَّ فِي يَدِهِ   وَقَدْ وَثِقْنَ بِأَنَّ اللّٰهَ نَاصِرُهُ

ترجمہ تلوارون نے بیشک یقین کرلیا ہے کہ حق ممدوح کے ہاتھ مین ہے یعنی اسکی طرف اور بیشک انھون نے وثوق کرلیا ہے کہ خدا ممدوح کا مددگار ہے۔ یہہ یقین بسبب کثرت مشاہدہ جنگہا ہوا ہے۔

تَرَكْنَ هَامَ بَنِي عَوْفٍ وَثَعْلَبَةٍ   عَلَى رُؤُوسٍ بِلَا نَاسٍ مَغَافِرُهُ

بنو عوف و ثعلبہ قبیلتان من العرب۔ والمغافر جمع مغفر وہو الذی یلبس علی الراس ترجمہ ان تلوارون نے سر قبائل بنی عوف و ثعلبہ کے ایسے حال مین کر چھوڑے ہین کہ انکے خود انکے سرونپر ہین اور آدمی ندارد ہی۔ یعنے ان کے سر مع خود ممدوح کے روبرو پیش ہوئے اور لاشہ چھوڑ آئے۔

فَخَاضَ بِالسَّيْفِ بَحْرَ المَوْتِ خَلْفَهُمُ   وَكَانَ مِنْهُ إِلَى الكَعْبَيْنِ زَاخِرُهُ

زخر البحر اذا تموج۔ و بحر الموت المعرکۃ ترجمہ سو ممدوح دشمنون کے پیچھے دریاے موت مین گھس گیا یعنی معرکہ مین جو پر از خون تھا اور اسکا دریاے مواج ممدوح کے ٹخنون تلک آیا یعنے اسکو کچھ نقصان نہین پہونچایا۔ یا یہہ کہ اسنے ایسی جنگ کی کہ وہ بہ نسبت دشمنان امر عظیم تھا اور اسکے روبرو اسکی حقیقت نہ تھی۔ دشمنون کے لئے وہ بحر زخار تھا اور ممدوح کے ٹخنون تلک۔

حَتَّى انْتَهَى الفَرَسُ الجَارِي وَمَا وَقَعَتْ   فِي الأَرْضِ مِنْ جُثَثِ القَتْلَى حَوَافِرُهُ

ترجمہ یہان تلک کہ ممدوح کا سبک رو چالاک گھوڑا انتہاے معرکہ مین پہونچا اور بسبب کثرت مردون کی لاشون کے اسکے سم زمین پر نہ پڑے کیونکہ مقتول لوگ برابر زمین پر بچھے ہوئے تھے۔

كَمْ مِنْ دَمٍ رَوِيَتْ مِنْهُ أَسِنَّتُهُ   وَمُهْجَةٍ وَلَغَتْ فِيهَا بَوَاتِرُهُ

الولوغ شرب السباع بالسنتہا۔ والبواتر السیوف القواطع۔ والمہجۃ دم القلب ترجمہ بہت سے خون تھے کہ اس سے اسکے نیزے سیراب ہوگئے اور بہت سے خون دل کے تھے کہ اسکی شمشیر ہاے قاطع نے انمین مونہہ ڈالکر مثل درندون کے اس کو پیا۔

وَحَائِنٍ لَعِبَتْ سُمْرُ الرِّمَاحِ بِهِ   فَالعَيْشُ هَاجِرُهُ وَالنَّسْرُ زَائِرُهُ

الحائن الہالک ترجمہ اور بہت سے ہلاک ہونیوالے ہین کہ ممدوح کے گندم گون نیزون نے اس کے ساتھ بازی کی یعنی اسپر قادر ہوگئے اور اپنے قابو مین کرلیا سو ان کی زندگی تو اس سے جدا ہوگئی اور کرگس اسکے پاس

آئے تاکہ اُسکا گوشت کھا دین۔

مَنْ قَالَ لَسْتَ بِخَيْرِ النَّاسِ كُلِّهِمِ ‌ ‌ فَجَهْلُهُ بِكَ عِنْدَ النَّاسِ عَاذِرُهُ

ترجمہ جو شخص یہہ بات کہے کہ تو اپنے زمانہ کے سب لوگون سے اچھا نہین ہے تو اُسکا تیرے قدر و مرتبہ کو نجاننا لوگون کے نزدیک اُسکے جہل کا عذر خواہ ہے۔

أَوْ شَكَّ أَنَّكَ فَرْدٌ فِي زَمَانِهِمِ ‌ ‌ بِلَا نَظِيرٍ فَفِي رُوحِي أُخَاطِرُهُ

خاطر من اخطر الذی یکون بین المتراہنین ترجمہ یا کوئی آدمی اس بات مین شک کرے کہ تو اُسکے زمانہ کا یکتا و یگانہ بلا مثل ہے تو اپنے جان کی اُس سے شرط بدتا ہون یعنے اگر کوئی تیرا مثل تبلا دے تو مین اُسکو اپنی جان دے ڈالونگا۔

يَا مَنْ أَلُوذُ بِهِ فِيمَا أُؤَمِّلُهُ ‌ ‌ وَمَنْ أَعُوذُ بِهِ مِمَّا أُحَاذِرُهُ

ترجمہ اے وہ شخص کہ مین اپنے امیدون مین اُس کی پناہ پکڑتا ہون اور اے وہ شخص کہ مین خوفناک امور سے اُسکی پناہ چاہتا ہون۔

وَمَنْ تَوَهَّمْتُ أَنَّ الْبَحْرَ رَاحَتُهُ ‌ ‌ جُودًا وَأَنَّ عَطَايَاهُ جَوَاهِرُهُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ مین نے اُسکے بارہ مین یہہ وہم کیا ہے کہ اُسکے ہتیلی بخشش مین دریا ہے اور یہہ کہ اُس کی بخششین جواہر اُس دریا کی ہین۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

لَا يَجْبُرُ النَّاسُ عَظْمًا أَنْتَ كَاسِرُهُ ‌ ‌ وَلَا يَهِيضُونَ عَظْمًا أَنْتَ جَابِرُهُ

الہیض الکسر بعد الجبر ترجمہ لوگ اُس استخوان کو نہین جوڑ سکتے جسکا تو توڑنے والا ہے اور توڑ نہین سکتے اُس ہڈی کو جسکا تو جوڑنیوالا ہے یعنی کوئی شخص تیری مرضی کے خلاف کوئی کام نہین کر سکتا۔

اِرْحَمْ شَبَابَ فَتًى أَوْدَتْ بِجِدَّتِهِ ‌ ‌ يَدُ الْبِلَا وَذَوَى فِي السِّجْنِ نَاضِرُهُ

ترجمہ تو اُس جوان کی جوانی پر رحم کر جسکی نوخیزی کو کہنگی کے ہاتھہ نے ہلاک کر دیا اور قیدخانہ مین اُسکی تازگی پژمردہ ہوگئی ہے یعنے قید مین اُسکی اوٹھتی جوانی کی بہار جاتی رہی فتے سے مراد نفس شاعر ہے۔

وقال یمدح ابا احمد عبید اللہ بن یحیی البحتری المنبجی

أُرِيقُكِ أَمْ مَاءُ الْغَمَامَةِ أَمْ خَمْرُ ‌ ‌ بِفِيَّ بُرُودٌ وَهُوَ فِي كَبِدِي جَمْرُ

ترجمہ یہہ جو مینے چکھا ہے یہہ تیرا آب دہن ہے یا ابر کا پانی یا شراب ہے کہ وہ میرے مونہہ مین خنک ہے اور میرے جگر مین آگ کیطرح وہ آتش شوق کو مشتعل کرتا ہے اور محبت کو بڑہاتا ہے۔ اسطرح کا کلام تجاہل عارفانہ کہلاتا ہے۔

أَذَا الْغُصْنُ أَمْ ذَا الدِّعْصُ أَمْ أَنْتِ فِتْنَةٌ ‌ ‌ وَذَيَّا الَّذِي قَبَّلْتُهُ الْبَرْقُ أَمْ ثَغْرُ

ذیا تصغیر ذا وہو تصغیر محبۃ ترجمہ کیا یہہ تیرا قد تازہ شاخ درخت کی ہے اور کیا تیرا سرین مدور تو دہ ریگ ہے اور کیا تو سراپا فتنہ ہے

کہ عاشقون کو مفتون بناتی ہو اور کیا یہ تیری پیاری دانت جنکا مینے بوسہ لیا ہی چمک دمک مین بجلی ہین یا واقعی دندان ہی ہین تصغیر بسبب صغر سن یا پیار کے ہے۔

رَأَتْ وَجْهَ مَنْ أَهْوَى بِلَيْلٍ عَوَاذِلِي ‏ فَقُلْنَ نَرَى شَمْسًا وَمَا طَلَعَ الْفَجْرُ

ترجمہ میری معشوقہ کا روی تابان رات کو زنان ملامت گر نے دیکھا تو بے اختیار بول اُٹھین کہ ہم آفتاب کو دیکھتے ہین حال آنکہ ابھی صبح نہین ہوئی۔ زنان ملامت گر کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ میرے عشق کو معشوقہ سے ہٹانیکو اسکی صورت کی مذمت کیا کرتی ہین۔ جب انہون ہی نے اسکو آفتاب مانلیا تو میری اُنپر حجت تمام ہو گئی۔

رَأَيْنَ الَّتِي لِلسِّحْرِ فِي لَحَظَاتِهَا ‏ سُيُوفٌ ظُبَاهَا مِنْ دَمِي أَبَدًا حُمْرُ

ترجمہ اُنہون نے ایسی محبوبہ کو دیکھا کہ اُس کے نظارون مین جادو کے ایسی تلوارین ہین جنکی دھارین میرے خون سے ہمیشہ سرخ رہتی ہین۔

تَنَاهَى سُكُونُ الْحُسْنِ فِي حَرَكَاتِهَا ‏ فَلَيْسَ لِرَائِي وَجْهِهَا لَمْ يَمُتْ عُذْرُ

ترجمہ معشوقہ کے حرکات مین سکون حسن نہایت درجہ کو پہونچگیا ہے یعنی اُسکے حرکات و سکنات نہایت خوشنما ہین پس جو اُسکا چہرہ دیکھے اور نہ مرے اسکو نہ مرنے مین کچھ عذر نہین ہے اسکو مرنا ہی چاہیے تھا۔

إِلَيْكَ ابْنَ يَحْيَى ابْنَ الْوَلِيدِ تَجَاوَزَتْ ‏ بِيَ الْبِيدَ عَنْسٌ لَحْمُهَا وَالدَّمُ الشِّعْرُ

العنس بالناقة الصلبة۔ ترجمہ ای پسر یحیی بن الولید کے تیری طرف ایسی ناقہ قوی مجکو جنگلون مین سے نکال لائی کہ اُسکا گوشت اور خون میرے اشعار مدحیہ تھے جو بطور حدی اُسپر گائے جاتے تھے اور اُنکو سنکر تیزی سے چلتے تھے۔ یہہ مشہور ہی کہ شتر حدی سے مست ہو کر خوب چلتا ہی یعنی اُسکی غذا تیری تعریف کے شعر تھے جو قائم مقام گوشت اور خون کے تھے۔

نَضَحْتُ بِذِكْرَاكُمْ حَرَارَةَ قَلْبِهَا ‏ فَسَارَتْ وَطُولُ الْأَرْضِ فِي عَيْنِهَا شِبْرُ

نضح الشئی بالماء رشہ علیہ ترجمہ مین تمہارے ذکر سے یعنی اُن اشعار سے جنمین تمہاری مدح تھی ناقہ کے دل کی حرارت خنک کرتا تھا سو وہ ایسے چلی کہ زمین کی درازی اُسکی آنکھہ مین بقدر ایک بالشت کے تھی۔

إِلَى لَيْثِ حَرْبٍ يُلْحِمُ اللَّيْثَ سَيْفُهُ ‏ وَبَحْرِ نَدًى فِي مَوْجِهِ يَغْرَقُ الْبَحْرُ

ترجمہ میری ناقہ ایسے شیر جنگ کی طرف چلی کہ وہ اپنی تلوار کو شیر کا گوشت کھلاتا ہے اور ایسے دریاے سخاوت کی طرف کہ اُسکی بخشش مین دریا غرق ہو جاوے۔

وَإِنْ كَانَ يُبْقِي جُودُهُ مِنْ تَلِيدِهِ ‏ شَبِيهًا بِمَا يُبْقِي مِنَ الْعَاشِقِ الْهَجْرُ

ترجمہ اور اگرچہ اُسکی بخشش اپنے مال موروثی مین سے اتنا ہی باقی رکھتی ہی جسقدر جسم عاشق مین سے ہجر یعنی کچھ باقی نہین رکھتا غرض مجکو امید نہ تھی کہ دہان سے بسبب کثرت سخاوت کچھ ملیگا کیونکہ وہ کچھ پاس ہی نہین رکھتا کہ کیا کہ دیوے۔

فتى كل يوم تحتوي نفس ماله	رماح المعالي لا الردينية السمر

احتوى من عليه اخذه ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ تیری بلندنامی کی آنکھ کے مال کو ہر روز لے لیتے ہین - نہ گندم گون نیزے یعنی وہ ہمیشہ اپنے اموال کو بلندنامی کے کامون مین خرچ کرتا ہے - اور واقعی نیزون کا تو مقدور ہی نہین کہ اس کے مالون کو بطور غصب لوٹ کر لیلیوین کیونکہ اسکی ٹکر کا کوئی نہین ہے جو غالب آسکے -

تباعد ما بين السحاب وبينه	فنائلها قطر ونائله غمر

ترجمہ ابر مین اور ممدوح مین بڑا فرق ہے سواے ابر کی عطا قطرے ہین اور ممدوح کی عطا مثل کھرے آب کثیر کے -

ولو تنزل الدنيا على حكم كفه	لاصبحت الدنيا واكثرها نزر

النزر القليل ترجمہ اور اگر دنیا اسکے ہاتھ کے اختیار مین ہوتی یعنی وہ مالک دنیا ہوتا تو ساری دنیا کو بخشدیتا اور یہ دنیا کا کثیر مال اسکی عطا کے روبرو قلیل ہوتا یعنی نیر کافی -

اراه صغيرا قدرها عظم قدره	فما لعظيم قدره عنده قدر

ترجمہ ممدوح کی بلندی قدر نے دنیا کو اسکی نظر مین حقیر دکھایا سو جو شخص لوگون مین عظیم القدر شمار ہوتا ہے ممدوح کے نزدیک اسکی بھی کچھ قدر نہین ہے کیونکہ جب وہ خود دنیا کو کم قدر جانتا ہے تو اہل دنیا کس حساب مین ہین -

متى ما يشر نحو السماء بوجهه	تخر له الشعرى وينكسف البدر

ترجمہ جب کہ وہ اپنے منھ سے آسمان کی طرف اشارہ کرتا ہے تو شعریٰ ستارہ معروف جسکی پرستش ایام جاہلیت مین کرتے تھے مارے شرم کے گر پڑے اور بدر کو گرہن لگجاوے اور بے نور ہوجاوے کیونکہ ممدوح کا منہ انہین دونون سے -

ترى الملك الارضي والملك الذي	له الملك بعد الله والمجد والذكر

ترى بضم یا ربدل مین ہوا ہے الشعرا مین تحریر و ہی رواه بالیاء حیا ایستیانا لمخاطب ترجمہ اے دیکھنے والے جب تو ممدوح کو دیکھیگا تو بادشاہ روے زمین کو اور اسکو دیکھیگا جسکا خدا کے بعد ملک ہے اور اسی کی تعریف اور ذکر سب جگہ ہے یعنی وہ شخص ایسے اوصاف کا ہے -

كثير سهاد العين من غير علة	يؤرقه فيما يشرفه الفكر

ترجمہ وہ بلا بیماری کے بڑا بیدارچشم ہے اسکو بیدار رکھتی ہے وہ چیز کہ شرف کرے اسکو فکر بلند یعنی اسکی بیداری بیماری کے سبب سے نہین ہے بلکہ وہ ایسے امور کو سوچتا رہتا ہے جو باعث شرف ہوتے ہین -

له منن تفني الثناء كأنما	به اقسمت ان لا يؤدي لها شكر

ترجمہ ممدوح کے لوگون پر اسقدر احسان ہین کہ انکی تعریف کو انھون نے فنا کر دیا اور انکا حق ادا نہوا گویا احسانون نے ممدوح کی قسم کھالی ہے کہ انکا شکر کسی سے ادا نہوسکے اسلئے وہ تعریف سے زیادہ ہوتے ہین -

وَمَا الأمرُ إلّا كَمْ يُسّيِن مِنْ بجْزِ فَخْرُ	أبَا أحْمَدٍ مَا الفَخْرُ إلّا لِأهْلِهِ

بُحتر قبیلۃ من طی قبیلۃ ہذا الممدوح ترجمہ ای ابا احمد فخر اسی کو ہوتا ہی جو شایان فخر ہے اور جو شخص کہ قبیلہ بحتر سے نہین ہی اسکو لیاقت فخر حاصل نہین ہی کیونکہ اصل سبب فخر تو ہے۔

يُغَنِّي بِهِمْ حَضْرٌ وَ يُحْدَ وبِهِمْ سَفْرُ	هُمُ النَّاسُ إلّا أنَّهُمْ مِنْ مَكَارِمٍ

الحضر الحاضرون فے البلاد جمع حاضر۔ والسفر المسافرون ترجمہ حقیقت مین وہ بھی آدمی ہی ہین مگر یہہ لوگ ایسے ہین کہ اُنکی سرشت مین کرم ہے اسلئے شہری اُنکی تعریف گاتے ہین اور مسافر اُنکی مدح کے حدی کہتے ہین۔

إلَيْكَ وَأهْلُ الدَّهْرِ دُونَكَ وَالدَّهْرُ	بِمَنْ تَضْرِبُ الأمْثَالُ أمْ مَنْ أقِيسُهُ

ترجمہ کس شخص سے تیری امثال بیان کی جاوین یا کس سے تیرا قیاس کرون حال آنکہ اہل زمانہ و زمانہ خود تجھسے کم ہین یہان صلہ قیاس کا لفظ الی لایا ہی بتضمین معنی ضم وجمع کے گویا یہہ کہتا ہی کہ کسکو تیرے ساتھ جمع کرکے موازنہ کرون اور تولون حال آنکہ تو بیمثل ہے۔

وقال یرثی محمد بن اسحاق التنوخی

أنَّ الحَيَاةَ وَإنْ حَرَصْتُ غُرُورُ	إنِّي لَأعْلَمُ وَاللَّبِيبُ خَبِيرُ

ترجمہ مین توخوب جانتا ہون اور مجہپر کیا موقوف ہے ہر ہوشیار جانتا ہی کہ زندگی اگرچہ مین اُس کی حرص کرون دہوکے کی چیز ہے یعنے بے اصل ہے۔

بِتَعِلَّةٍ وَإلَى الفَنَاءِ يَصِيرُ	وَرَأيْتُ كُلًّا مَا يُعَلِّلُ نَفْسَهُ

ما زائدۃ ترجمہ اور مینے ہر شخص کو دیکھا کہ وہ اپنی طبیعت کو ایک حیلہ و بہانہ سے بہلاتا ہی اور انجام فنا ہے۔

فِيهَا الضِّيَاءُ بِوَجْهِهِ وَالنُّورُ	أمُجَاوِرَ الدِّيمَاسِ رَهْنَ قَرَارَةٍ

رہن منصوب علی الحال او بدل من مجاور والدیماس حفرۃ لاینفذ الیہا الضوء ترجمہ ای قبر تاریک کے ہمسایہ اور مرہون ایک جگہ متعین کے (یعنی قبر کہ اُسین تو قیامت تلک مقیم ہے گویا قبر نے تجکو رہن رکھ لیا ہی کہ اُس مین اُسکے روئے روشن کے سبب روشنی اور نور ہی جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

إنَّ الكَوَاكِبَ فِي التُّرَابِ تَغُورُ	مَا كُنْتُ أحْسِبُ قَبْلَ دَفْنِكَ فِي الثَّرَى

تغور تختفی ترجمہ مین تیری مٹی مین دفن ہونے سے پہلے یہہ نہین جانتا تھا کہ ستارے زمین مین پوشیدہ ہوجاتے ہین۔

رَضْوَى عَلَى أيْدِي الرِّجَالِ تَسِيرُ	مَا كُنْتُ آمُلُ قَبْلَ نَعْشِكَ أنْ أرَى

النعش ما یحمل علیہ المیت وہو کالسریر من خشب۔ و رضوی اسم جبل معروف ترجمہ مین تیرے جنازہ سے پہلے یہہ امید نہین کرتا تھا کہ کوہ رضوی مردون کے ہاتھون پر چلیگا کیونکہ تو تو کوہ وقار تھا اور صاحب توۃ بھاری بھرکم۔

خرجوا به ولكل باك خلفه — صعقات موسى يوم دك الطور

الدك، الكسر والدق ترجمہ اُسکو ایسی حال مین لیکر نکلے کہ ہر رونیوالیکو اُسکے پیچھے ایسی بیہوشیان تھین جیسے حضرت موسے کو پیش آئین تھین جس روز کوہ طور تجلی الٰہی سے ریزہ ریزہ ہوگیا تھا۔

والشمس في كبد السماء مريضة — والارض واجفة تكاد تمور

الواجفة كالراجفة المضطربة۔ وتمور تجئ وتذہب ترجمہ اُسکے غم سے آفتاب بے نور ہوگیا گویا وہ وسط آسمان مین مریض ہے اور زمین مضطرب ہے قریب ہے کہ چلنے لگے یعنی مضطربانہ۔

وحفيف اجنحة الملائك حوله — وعيون اهل اللاذقية صور

الحفیف صوت الاجنحة۔ والملائک جمع ملک علی غیر القیاس۔ وصور جمع اصور وہو المائل ترجمہ اور رحمت کے فرشتونکے پرون کی سنسناہٹ اُسکی گرد تھی اور اہل لاذقیہ کی آنکھین اُس سنسناہٹ یا مردے کی طرف مائل تھین یعنی فرشتونکے پرون کی آواز وہ لوگ سنتے تھے یا بسبب غایت محبت متحیرانہ اُسکو دیکھتے تھے۔ لاذقیہ اور صور دو شہر ہین پس لفظ صور مین توریہ ہے۔

حتى اتوا جدثا كان ضريحه — في قلب كل موحد محفور

الجدث القبر والضریح الشق فی وسط القبر واللحد فی جانبہ ترجمہ وہ لوگ نکلے یہان تلک کہ ایک قبر کے پاس آئے گویا اُسکا وسط کا گڑھا ہر موحد کے دلمین کھدا ہوا تھا۔ اُنکی محبت اور غم کے سبب۔

بمزود كفن البلى من ملكه — مغف وإثمد عينه الكافور

المغفی النائم۔ والاثمد الکحل الاسود ترجمہ آئے ایسے شخص کو لیکر کہ اُسکی سلطنت سے اُسکو صرف ایک کفن دیا گیا تھا جو کہنہ ہوجاویگا اور وہ مثل سونے والے کے آنکھین بند کئے ہوئے ہے کہ اُسکی چشم کو بجائے اثمد کافور لگایا گیا تھا۔ کیونکہ کافور سرمہ میت ہے جیسا اثمد سرمہ زندہ کا۔

فيه الفصاحة والسماحة والتقى — والبأس اجمع والحجى والخير

الحجی العقل۔ والخیر الکرم ترجمہ اُس کفن مین فصاحت اور سخاوت اور پرہیزگاری اور رعب سب اُسکے تھے علاوہ سمجھ اور کرم۔ یعنی یہہ سب اوصاف اسمین جمع تھے کہ اُسکے ساتھ ہی مر گئے۔

كفل الثناء له برد حياته — لما انطوى فكأنه منشور

ترجمہ اُسکی مدح وثنا جو لوگون کی زبان پر ہے اُسکے دوبارہ زندہ کرنیکی ضامن ہوگئی ہے جب اُسکا بساط زندگی سے طے ہوگیا پس گویا وہ زندہ کیا گیا ہے کیونکہ جسکا ذکر خیر باقی رہے وہ مثل زندونکے ہے یہہ شعر بادنی تغیر حماسہ کا ہے۔

وكأنما عيسى بن مريم ذكره — وكأن عازر شخصه المقبور

ترجمہ اور گویا اُسکا ذکر حضرت عیسیٰ بن مریم ہے اور اُسکا جسم مدفون عاذر ہے - یعنی جیسا عیسیٰ نے عاذر کو بعد مرنے کے زندہ کر دیا تھا ایسا ہی اُسکا ذکر اُسکو زندہ کرتا ہے - واستزادہ بنو عمہ فقال -

غاضت انامله وهن بحور ‏ ‏ وخبت مكائده وهن سعير

ترجمہ اُسکا دست عطا جو مثل سمندر ونکے تھا اُسکی موت کے سبب خشک و کم ہو گیا اور اُسکی تدابیر جنگ کی آگ جو مثل دوزخ تھین یعنی دشمنون کے لئے وہ بجھ گیئن -

يبكى عليه وما استقر قراره ‏ ‏ في اللحد حتى صافحته الحور

ترجمہ یہان تو اُسپر گریہ کیا جاتا ہی اور وہان یہ حال ہے کہ وہ اپنی قرار گاہ یعنی قبر مین ٹھہرنے بھی نہین پایا کہ حورون نے اُس سے مصافحہ کیا - پس رونیکا کیا موقع ہے یہ تو خوشی کا سبب ہے -

صبرا بني اسحاق عنه تكرما ‏ ‏ ان العظيم على العظيم صبور

ترجمہ ای پسران اسحاق اُسپر از راہ بزرگ منشی صبر کرو - بیشک عظیم القدر ہی آدمی بڑے حادثہ پر صبر کیا کرتا ہے -

فلكل مفجوع سواكم مشبه ‏ ‏ ولكل مفقود سواه نظير

ترجمہ سو تمہارے سوا ہر دردرسیدہ کے لئے مثل ہے اور سوائے اُسکے ہر گم شدہ کے لئے نظیر ہے - مگر تمہارے اور میت کے لئے کوئی شبیہ اور نظیر نہین -

ايام قائم سيفه في كفه اليمنى وباع الموت عنه قصير

ترجمہ اُسکی کوئی نظیر تھا اُس زمانہ مین کہ اُسکا قبضہ شمشیر اُسکے دہنے ہاتھ مین تھا اور موت کا ہاتھ اُس سے کوتاہ اُس وقت مین اُسکا کوئی مثل و مانند نتھا -

ولطالما انهملت بماء احمر ‏ ‏ في شفرتيه جماجم ونحور

ترجمہ اور اکثر دشمنون کی کھوپریان اور اُنکے سینے متوفی کی تلوار کی دونون دھارون سے آب سرخ یعنی خون بہاتے تھے

فاعيذ اخوته برب محمد ‏ ‏ ان يحزنوا ومحمد مسرور

ترجمہ سو مین اُسکے برادرون کو پروردگار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ مین دیتا ہون اس امر سے کہ وہ غمگین ہون حال آنکہ محمد متوفی مسرور ہے نعیم دائم و عزت و کرامت سے - اور احتمال ہی کہ دونون جگہ محمد سے متوفی مراد ہو -

او يرغبوا بقصورهم عن حفرة ‏ ‏ حياه فيها منكر ونكير

ترجمہ اور اُسکے برادرونکو اس امر سے خدا کی پناہ مین دیتا ہون کہ وہ لوگ اپنے محلون کی آسائش کے سبب اُس قبر سے کہ اُسمین متوفی سے منکر و نکیر نے صاحب سلامت کی غافل ہو جاوین اور اُسکی زیارت کو نجاوین یہ شرح ابن جنی نے کی ہی شارح عروضی اسکو ناپسند کرتے ہین اور یہ معنی کہتے ہین کہ وہ اپنے محلونکو اُس قبر سے جو ریاض جنت کی ایک کیاری ہی بہتر نجھین -

نَفَرٌ اِذَا غَابَتْ غُمُوْدُ سُيُوْفِهِمْ ۔۔ عَنْهَا فَاٰجَالُ الْعِبَادِ حُضُوْرُ

ترجمہ بنی اسحاق ایک ایسی جماعت ہی جبکہ میان انکی تلوارون کے ان سے جدا ہوجاوین یعنی وہ کھینچی جاوین تو موتین انکے دشمنون کے سامنے آموجود ہوتی ہین یعنی بری تلوری ہین۔

وَاِذَا لَقُوْا جَيْشًا تَيَقَّنَ اَنَّهُ ۔۔ مِنْ بَطْنِ طَيْرٍ تَنُوْفَةٍ مَحْشُوْرُ

الطیر یقع علی الواحد والجمع وہو جمع طائر واراد بطونہا ترجمہ اور جبکہ وہ لوگ کسی لشکر کے مقابل ہوتے ہین تو وہ لشکر یقین کر لیتا ہی کہ ہم اب جنگلی پرندون کے شکمون سے حشر کئے جاوینگے یعنی ہم سب قتل کئے جاوینگے اور پرندے گوشت تمام ہمکو کہا جاوینگے اور وہان سے بروز حشر محشور ہونگے۔

لَمْ تُثْنِ فِي طَلَبٍ اَعِنَّةَ خَيْلِهِمْ ۔۔ اِلَّا وَعُمْرُ طَرِيْدِهَا مَبْتُوْرُ

ترجمہ انکے گھوڑون کی باگین طلب دشمن مین کبھی پھیری نہین جاتین مگر کہ عمر ان کے بھگوڑون کی یعنے دشمنون کی مقطوع ہوتی ہے۔

يَمَّمْتُ شَاسِعَ دَارِهِمْ عَنْ نِيَّةٍ ۔۔ اِنَّ الْمُحِبَّ عَلَى الْبِعَادِ يَزُوْرُ

ترجمہ مینے قصداً انکے بعید گھر کا ارادہ کیا کیونکہ دوست باوجود دوری کے بھی ملتا رہتا ہی۔

وَقَنِعْتُ بِاللُّقْيَا وَاَوَّلِ نَظْرَةٍ ۔۔ اِنَّ الْقَلِيْلَ مِنَ الْحَبِيْبِ كَثِيْرُ

ترجمہ اور مینے صرف ملاقات اور ایک اول نظر دیکھنے پر قناعت کی بیشک دوست کی جانب سے تھوڑا بھی بہت ہے

وسألوه ان ينفي الشماتة عنهم فقال ارتجالا

اَلِآلِ اِبْرٰهِيْمَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ۔۔ اِلَّا حَنِيْنٌ دَائِمٌ وَزَفِيْرُ

استفہام انکاری۔ والزفرة والزفر امتلاء الجوف من النفس لشدة الکرب ترجمہ کیا ابراہیم اسکے چچا کے کنبے کو بعد محمد متوفی کے کوئی چیز نہین ہے مگر غم دائمی اور شدت گریہ سے لینے لینے سانس ایسا سو ایسا نہونا چاہیے۔

مَا شَكَّ خَابِرُ اَمْرِهِمْ مِنْ بَعْدِهِ ۔۔ اَنَّ الْعَزَاءَ عَلَيْهِمْ مَحْظُوْرُ

الخابر العالم بالشیء مثل الخبیر او بمعنی المجرب ترجمہ بعد مرنے متوفی کے انکا واقف حال خوب جانتا ہی کہ صبر انپر ممنوع وحرام ہے یعنی بسبب شدت حزن وہ لوگ صبر سے ایسے بچتے ہین جیسے فعل حرام سے۔

تُدْمِي خُدُوْدَهُمُ الدُّمُوْعُ وَتَنْقَضِي ۔۔ سَاعَاتُ لَيْلِهِمُ وَهُنَّ دُهُوْرُ

ترجمہ انکے رخسارون کو اشکہائے خونی خون آلود کرتے ہین اور انکی راتون کی گھڑیان بسبب بیداری کے ایسی گزرتی ہین گویا وہ مجموعہ زمانون کا ہے بسبب درازی کے۔

اَبْنَاءُ عَمٍّ كُلُّ ذَنْبٍ لِامْرِئٍ ۔۔ اِلَّا السِّعَايَةَ بَيْنَهُمْ مَغْفُوْرُ

ترجمہ آل ابراہیم ایسے چہیرے بھائی ہین اور ایسے حلیم ہین کہ اُن کے نزدیک ہر شخص کا ہر گناہ منفغر ہے مگر اُن کی آپسمین چغلخوری -

طَارَ الْوُشَاةُ عَلٰى صَفَاءِ وِدَادِهِمْ	وَكَذَا الذُّبَابُ عَلَى الطَّعَامِ يَطِيرُ

ترجمہ غماز لوگ اُنکی صفائی دوستی پر مثل مگس پہنچائے اور مکھی کا خاصہ ہے کہ کھانے پر اُڑتی ہے - یہ دلیل ہے وجود اصل مودت پر اگر مودت نہوتے تو مگس طبع غماز وہان کیون جمع ہوتے -

وَلَقَدْ مَنَحْتُ اَبَا الْحُسَيْنِ مَوَدَّةً	جُودِي بِهَا لِعَدُوِّهِ تَبْذِيرُ

ترجمہ اور بیشک مینے ابوالحسین کو جو ممدوح ہے کا ایک برادر ہے ایسی محبت بخشدی ہے کہ اگر وہ محبت اُسکے دشمن کو بخشدیتا تو اسراف مین داخل ہوتا یعنی اُس محبت کو بیموقع رکھنا -

مَلِكٌ تَكُونُ كَيْفَ شَاءَ كَأَنَّمَا	يَجْرِي بِفَصْلِ قَضَائِهِ الْمَقْدُورُ

ترجمہ ابوالحسین ایک بادشاہ ہے اُسکی پیدائش اُسکی مرضی کے موافق ہوئی ہے یعنی سارے اوصاف پسندیدہ اُسمین جمع ہین گویا تقدیر اُسکے حکم فیصل کے موافق چلتی ہے -

وقال فی ابی الحسین بن ابراہیم ودخل علیہ وہو یشرب

مُرْتَكَ ابْنَ اِبْرَاهِيمَ صَافِيَةُ الْخَمْرِ	وَهُنِّئْتَهَا مِنْ شَارِبٍ مُسْكِرِ السُّكْرِ

حذف ہمزۃ مرتک ضرورۃ ترجمہ تجکو ای ابن ابراہیم شراب صاف گوارا ہو اور تجکو وہ مبارک ہو تو ایک مینوش ہے جو نشہ کو نشہ مین کردیتا ہے یعنی نشہ پر کوئی چیز غالب نہین آتی مگر تجکو ہر شی پر غلبہ حاصل ہے - یا یہہ کہ تو اپنے حسن شمائل کے نشہ مین ہے -

رَأَيْتُ الْحُمَيَّا فِي الزُّجَاجِ بِكَفِّهِ	فَشَبَّهْتُهَا بِالشَّمْسِ فِي الْبَدْرِ فِي الْبَحْرِ

الحمیا من اسماء الخمر لا یستعمل الا مصغرا ترجمہ مینے شیشہ شراب اُسکے ہاتھ مین دیکھا تو مینے شراب کو آفتاب سے تشبیہ دی جو شیشہ مثل بدر مین ہے اور اُسکے ہاتھہ مین جو ہتھا مین مثل بحر ہے

إِذَا مَا ذَكَرْنَا جُودَهُ كَانَ حَاضِرًا	نَأَى أَوْ دَنَا يَسْعَى عَلَى قَدَمِ الْخِضْرِ

ترجمہ جب ہم اُسکی بخشش کا ذکر کرتے ہین تو وہ وہان ہو مثل رفتار حضرت خضر کے آموجود ہوتی ہے پھر ممدوح یا اُسکی عطا دور ہو یا نزدیک - کہتے ہین کہ خضر کا جہان مذکور ہوتا ہے وہان ہی حاضر ہوجاتے ہین -

وقال وقد تحجبہ بدر بن عمار

أَصْبَحْتَ تَأْمُرُ بِالْحِجَابِ لِخَلْوَةٍ	هَيْهَاتَ لَسْتَ عَلَى الْحِجَابِ بِقَادِرِ

ترجمہ تونے ایسے حال مین صبح کی کہ تو ملنے والون کے روکنے کا حکم کرتا تھا - ایک خلوۃ کے سبب یہ امر نہایت

بعید ہے کیونکہ تو اپنے حجاب پر قدرت نہین رکھتا جیسا آفتاب جہان ہوگا ظاہر ہوگا۔

مَنْ کَانَ ضَوْءُ جَبِیْنِہٖ وَنَوَالُہٗ ۔۔۔ لَمْ یُحْجَبَا لَمْ یَحْتَجِبْ عَنْ نَاظِرِ

ترجمہ جسکا نور پیشانی اور اسکی بخشش چھپائی نجا سکین وہ دیکھنے والون سے کب پوشیدہ ہوسکتا ہے۔

فَاِذَا احْتَجَبْتَ فَاَنْتَ غَیْرُ مُحَجَّبٍ ۔۔۔ وَاِذَا بَطَنْتَ فَاَنْتَ عَیْنُ الظَّاہِرِ

ترجمہ سو تو جب پردہ مین ہو جاوے تو چھپا نہین رہتا اور جب تو پوشیدہ ہو تو کھلم کھلا ہے۔

وقال وقد اخذ الشراب منہ عند بدر واراد الانصراف

نَالَ الَّذِیْ نِلْتُ مِنْہُ مِنِّیْ ۔۔۔ لِلّٰہِ مَا تَصْنَعُ الْخُمُوْرُ

کلمۃ للہ للتعجب ترجمہ شراب نے جسقدر مین نے حظ اٹھایا تھا اسی کے موافق اسنے میری عقل و قوت مین سے حصہ لے لیا۔ یہہ اثر جو شرابین کرتے ہین ایسا عجیب ہے کہ گویا خدا کا کیا ہوا کام ہے۔

وَذَا انْصِرَافِیْ اِلٰی مَحَلِّیْ ۔۔۔ اَاٰذِنٌ اَیُّہَا الْاَمِیْرُ

ترجمہ اور یہہ وقت میرے گھر کی طرف لوٹنے کا ہے ای امیر کیا تو اجازت دینے والا ہے۔

وقال یصف لعبۃ فی صورۃ جاریۃ

وَجَارِیَۃٍ شَعْرُہَا شَطْرُہَا ۔۔۔ مُحَکَّمَۃٍ نَافِذٍ اَمْرُہَا

ترجمہ اور بہت سی چھوکریان ہین کہ اسکے بال اسکے نصف قد کے برابر ہین اور وہ حاکم بنائی گئی ہے اور اسکا حکم جاری ہے کہ جب وہ کسی کے سامنے اکھڑی ہوتی ہے تو وہ اسی وقت قدح نوش کرتا ہے۔

تَدُوْرُ وَفِیْ یَدِہَا طَاقَۃٌ ۔۔۔ تَضَمَّنَہَا مُکْرَہًا شِبْرُہَا

ترجمہ وہ ایسے حال مین گھومتی ہے کہ اسکے ہاتھ مین گلدستہ ہے کہ اسکا ہاتھ اس کو بزور لئے ہوئے ہے یعنے اس نے اسکو بخوشی نہین لیا۔

فَاِنْ اَسْکَرَتْنَا فَفِیْ جَہْلِہَا ۔۔۔ بِمَا فَعَلَتْہُ بِنَا عُذْرُہَا

ترجمہ سو اگر وہ ہمارے پاس آکر ہمکو مدہوش کر دے تو اسکا جہل اس کام سے جو اس نے ہمارے ساتھ کیا اس کا عذر خواہ ہے۔

وقال فی بدر

اِنَّ الْاَمِیْرَ اَدَامَ اللّٰہُ دَوْلَتَہٗ ۔۔۔ لَفَاخِرٌ کُسِیَتْ فَخْرًا بِہٖ مُضَرُ

ترجمہ بیشک امیر بدر خدا اسکی دولت کو ہمیشہ رکھے ایک صاحب فخر ہے کہ مضر پدر عرب اسکی سبب لباس فخر پہنایا گیا ہے۔

فِی الشَّرْبِ جَارِیَۃٌ مِنْ تَحْتِہَا خَشَبٌ ۔۔۔ مَا کَانَ وَالِدَہَا جِنٌّ وَلَا بَشَرُ

جعل اسم کان نکرۃ ضرورۃ و مثلہ یوجد فی کلام المتقدمین ترجمہ میخوارون مین سے ایک چھوکری ہے کہ اسکے نیچے ایک

ترجمہ اور مین اکیلا تاریکی شب مین ایسا چلتا تھا گویا مین اُس شب مین روشنی قمر تابان مین تھا اپنی راہ شناسی کے تعریف کرتا ہے کہ میرے لئے اندھیرا مثل روشنی قمر کے تھا۔

فقل فی حاجۃ لم اقض منہا	علی شغفی بہا شروی نقیر

ای قل ماشئت واکثر القول فیہ فانہ حری بہ ۔ الشروی المثل والنقیر ما یکون علی ظہر النواۃ من خیط ۔ وشروی نقیر یضرب مثلا للشی الحقیر ترجمہ سو تو میری ایسی حاجت مین کہ بیٹے باوجود اسکے عشق کے اسمین سے کچھہ بھی نہ پایا جو چاہے کہہ اور خوب کہہ کہ بڑی عجیب بات ہے

ونفس لا تجیب الی خسیس	وعین لا تدار علی نظیر

عطف علی حاجۃ ای قل فی نفس ترجمہ اور خوب ذکر کر میری طبیعت کا کہ وہ خسیس چیز کو قبول نہین کرتی اور میری آنکہ کا کہ وہ میری مثل اور نظیر پر گردش نہین دیجاتی یعنی وہ میری مثل کسی کو نہین دیکھتی

وکف لا تنازع من اتانی	ینازعنی سوی شرفی وخیری

ترجمہ اور جو چاہے کہہ اُس سخی ہاتھہ کی تعریف مین کہ وہ اُس شخص سے جو میرے پاس سوائے میرے کرم و شرف کے اور چیزون مین جھگڑتا آتا ہے نہین جھگڑتا یعنے میرے ہاتھہ کو کسی چیز مین بخل نہین ہے مگر میرے کرم و شرف مین کہ وہ کسی کو نہین دیتا ۔

وقلۃ ناصر جوزیت عنی	بشر منک یا شر الدہور

ترجمہ اور میری کمی مددگار کا جتنا چاہے ذکر کر پھر زمانہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای سب زمانون سے بدتر تو میری طرف سے جزا دیا جاوے ایک زمانہ کے ساتھہ جو تجھسے بدتر ہو یعنے تجکو بدتر زمانہ سے پالا پڑے ۔

عدوی کل شیء فیک حتی	لخلت الاکم موغرۃ الصدور

ترجمہ ای زمانہ جو چیز تجمین ہے وہ میری دشمن ہے یہان تلک کہ ٹیلے جنمین لیاقت عداوت نہین ہے اُنکے بھی سینے میری عداوت سے گرم ہین ۔ موغرۃ الصدور ای حرۃ بالعداوۃ ۔

فلو انی حسدت علی نفیس	لجدت بہ لذا الجد العثور

الجد العثور ہو الذی لا اسعاد لہ وہو الذی یعثر صاحبہ وتتعبہ فی طلب الرزق ترجمہ سو اگر مین کسی نفیس شی پر حسد کیا جاتا تو مین اسکو حاسدون کو بسبب اس نصیب بے سعادت کے دے ڈالتا تاکہ ان کے حسد کے شر سے بچون ۔ اور ایک روایت مین لذی الجد العثور ہی یعنے مین اسکو کسی بے نصیب کو بخشدیتا ۔

ولکنی حسدت علی حیاتی	وما خیر الحیوۃ بلا سرور

ترجمہ لیکن مین حسد کیا گیا اپنی زندگی پر اور حال یہ ہی کہ حیات بلا سرور مین کیا جلائی ہے یعنی میری زندگی

غم والم سکے بڑے ہوائے ان خوشی کا نشان بھی نہین ہو پس اسکو کوئی نہین لیگا مگر مین تو بخشنے کو موجود ہون کیا خوب کہا ہے
شعر وہ دلمین خوش کہ مفت دل زار لے گیا ٭ اور مین یہہ خوش کہ مفت کا آزار لے گیا۔

وَاِنْ تَفْخَرْ فَیَا نِصْفَ الْبَصِیْرِ	فَیَا بْنَ کَرَوَّسٍ یَا نِصْفَ اَعْمٰی

ابن کروس رجل کان لیادیہ ترجمہ سواے ابن کروس ای آدھے اندھے اور اگر اپنی بصارت پر فخر کرے تو ای آدھی بینا

وَتُبْغِضُنَا لِاَنَّا غَیْرُ عُوْدٍ	تُعَادِیْنَا لِاَنَّا غَیْرُ لُکْنٍ

ترجمہ تو ہمسے اسلئے عداوت رکہتا ہو کہ ہم صاف بولتے ہین یعنی فصیح ہین اور تو ہمسے دشمنی اسلئے رکہتا ہو کہ ہم کانڑے نہین ہین

وَلٰکِنْ ضَاقَ فِتْرٌ عَنْ مَسِیْرٍ	فَلَوْ کُنْتَ امْرَأً یُّهْجٰی هَجَوْنَا

الفتر دون الشبر وہو ما بین السبابہ والابہام اذا فتحا ترجمہ سو اگر تجہین ایسی لیاقت ہوئی کہ تو ہجو کیا جاے تو ہم تیرے ہجو کرتے مگر فاصلہ ما بین انگشت شہادت اور انگھوٹے کا جب وہ کھولی جاوین قابل چلنے پھرنے کے نہین ہے یعنے تو خسیس و ناکس ہے اس لائق نہین ہے کہ تیری ہجو کیجاوے۔

وقال یمدح ابا محمد الحسین ابن عبد اللہ بن طغج

وَفَاْلِیْ بِاَهْلِیْهِ وَزَادَ کَثِیْرًا	دَوَقْتٍ وَفٰی بِالدَّهْرِ لِیْ عِنْدَ وَاحِدٍ

ترجمہ اور بہت سے وقت ہین کہ اُسنے مجکو سارا زمانہ ایک شخص کے پاس عطا فرمایا گویا اُسنے تمام اہل زمانہ کو مجھے دیدیا اور اُس سے بھی زیادہ دیا۔ خلاصہ یہہ ہو کہ ایک وقت جو ممدوح کی خدمت مین گذرے وہ سب زمانون کے برابر ہے جیسا کہ وہ خود جمیع اہل زمانہ کی برابر ہے بلکہ زائد ہے۔

وَزَهْرٍ تَرٰی لِلْمَاءِ فِیْهِ خَرِیْرًا	شَرِبْتُ عَلَی اسْتِحْسَانِ ضَوْءِ جَبِیْنِهٖ

ترجمہ مینے شراب پی اوپر حسن نور اُسکی پیشانی کے اور اوپر شگوفونکے جنمین گرتے پانی کی آواز ہے۔

وَاَصْبَحَ دَهْرِیْ فِیْ ذَرَاهُ دُهُوْرًا	غَدَا النَّاسُ مِثْلَیْهِمْ بِهٖ لَا عَدِمْتُهٗ

ترجمہ اُس کے سبب آدمی دو چند ہوگئے اُسکو مین گم نکرون یعنی وہ خود ایک جہان کے برابر ہو پس وہ اور جہان دو جہان ہوگئے۔ عدمتہ دعائیہ ہو یعنی اُسکو خدا ہمیشہ بنا رکھے۔ اور میرا زمانہ اُسکی پناہ مین زمانون کا مجموعہ ہوگیا۔

وقال وقد کثر البخور وارتفعت الرائحۃ والاصوات

وَصَوْتُ الْغِنَاءِ وَصَافِی الْخُمُوْرِ	اَنَشْرُ الْکِبَاءِ وَوَجْهُ الْاَمِیْرِ

النشر الرائحۃ الطیبۃ والکباء العود والنشر مبتدء والخبر محذوف للعلم بہ کانہ یقول ہذہ الاشیاء لا تجتمع لاحد ولا نشرب ترجمہ کیا عود کی خوشبو اور روی مبارک امیر اور آواز راگ اور شرابون مین صاف و عمدہ شراب یہہ سب چیزین سیر سواے کسی کے لیے جمع ہوئی ہین کہ اُسنے بینوشی کی ہو۔

فَاِنِّیْ سَکِرْتُ بِشُرْبِ السُّرُوْرِ	فَدَاوِیْ خُمَارِیْ بِشُرْبِیْ لَهَا

ترجمہ جب یہ سامان جمع ہوگیا تو مین پے پے مست ہوگیا تو اب میرے خمار کا ای مخاطب شراب پلاکر علاج کر کیونکہ مینے
ابتلک نہین پی بلکہ بسبب پینے شراب خوشی کے مدہوش ہوگیا ہون ۔

ذکر ابو محمد ان اباہ لحقی فعرفہ یہودی فقال

اَنْ یَرَی الشَّمْسَ فَلَا یُنْکِرُهَا	لَا تَلُوْمَنَّ الْیَهُوْدِیَّ عَلٰی

ترجمہ یہودی کو اس بات پر کہ وہ آفتاب کو دیکھے اور پہچان لے ہرگز ملامت مت کر یعنے تیرا باپ مثل آفتاب
ہے اُس کو پہچان لینا عجب نہین ہے ۔

ظُلْمَةٌ مِنْ بَعْدِ مَا یُبْصِرُهَا	اِنَّمَا اللَّوْمُ عَلٰی حَاسِبِهَا

ترجمہ بیشک ملامت اُس شخص پر ہے کہ جو اُسکو ظلمت سمجھے بعد دیکھنے کے ۔

وسئل عمار تجلہ من الشعر فاجادہ فعجبوا من حفظہ فقال

لَا بِقَلْبِیْ لِمَا اَرٰی فِی الْاَمِیْرِ	اِنَّمَا اَحْفَظُ الْمَدِیْحَ بِعَیْنِیْ

ترجمہ مین مضامین مدح اپنی آنکھہ سے یاد رکھتا ہون نا پنے دلسے بسبب اُن خوبیون کے جو امیر مین دیکھتا ہون ۔

نَظَمَتْ لِیْ غَرَائِبَ الْمَنْثُوْرِ	مِنْ خِصَالٍ اِذَا نَظَرْتُ اِلَیْهَا

ترجمہ وہ خوبیان خصلت ہین جب مین اُن خصلتون کو دیکھتا ہون تو وہ میرے لئے پراگندہ عجائب نظم کر دیتی ہین یعنے
ممدوح کی خوبیان میرے لئے سامان نظم ہوجاتی ہین ۔ تلاش مضامین کی مجکو حاجت نہین پڑتی ۔

وعاتبہ ابو محمد علی ترک مدحہ فقال

وَقَلِیْلٌ لَکَ الْمَدِیْحُ الْکَثِیْرُ	تَرْکُ مَدْحِیْکَ کَالْهِجَاءِ لِنَفْسِیْ

ترجمہ تیری مدح کا ترک کرنا میرے لئے ایسا ہی جیسا مینے اپنی ہجو کی اور تیری بہت سی تعریف بھی تیری فضائل کی نسبت کم ہے

لِاَمْرٍ مِثْلِیْ بِهٖ مَعْذُوْرُ	غَیْرَ اَنِّیْ تَرَکْتُ مُقْتَضَبَ الشِّعْرِ

المقتضب البدیہۃ یقال اقتضب کلاما اذا اتی بہ بدیہا کانہ اقتطع غصنا من اغصان الشجر والمقتضب فی البیت
مصدر بمعنے الاقتضاب وہو الاقتطاع ای اتی بہ علی البدیہۃ ترجمہ سواے اسکے نہین کہ مینے بدیہہ گوئی چھوڑ دی ہے
بسبب اُس امر کے کہ مجھہ جیسا آدمی اُس امر مین مجبور ہے یعنے میرے ترک بدیہہ گوئی کے سبب کو تو جانتا ہی
اسلئے اُسکے بیان کی کچھہ حاجت نہین ہے ۔

وَسَجَایَاکَ مَادِحَاتُکَ لَا لَفْظِیْ وَجُوْدٌ عَلٰی کَلَامِیْ یُغِیْرُ

ترجمہ اور تیری خصال تیری مدح گو ہین نہ میرا لفظ ۔ اور تیری بخشش تیری ثناخوان ہی جو میری کلام کو لوٹتی ہے ۔

فسقی اللہ من احب بکفیک	واسقاک ایھذا الامیر

سقاہ البدو اسقاہ اذا مطر بلادہ - ترجمہ سو جسکو مین دوست رکھتا ہون اسکو خدا تیرے دونون ہاتھون سے ترو تازہ کرے اور خدا تجکو ترو تازہ کرے اور تیرے شہرون مین باران برساوے اسے امیر -

وقال عند منصرفہ من مصر وقد وصل الی البسیطۃ فرای بعض غلمانہ ثورا فقال ہذہ منارۃ الجامع ورای آخر نعامۃ فی البریۃ فقال ہذہ نخلۃ

بسیطۃ مہلا سقیت القطارا	ترکت عیون عبیدی حیارا

بسیطۃ موضع بقرب الکوفۃ - والقطار والقطر ہو المطر ترجمہ ای مقام بسیطۃ تجھکو خدا بارانسے ترو تازہ کرے تونے میرے غلامون کی آنکھون کو حیران کر دیا - کیونکہ ایک غلام نے گاو دشتی کو دیکھا اور اسی جامع مسجد کا منار کہدیا - اور دوسرے نے شترمرغ دیکھا اور کہا کہ یہ درخت خرما ہے -

فظنوا النعام علیک النخیل	وظنوا الصوار علیک المنارا

الصوار القطیع من بقر الوحش - والمنار یرید بہ منارۃ الجامع ترجمہ سو انہون نے شترمرغ کو تیری اوپر نخل سمجھا اور گاو دشتی کو منار جامع جانا یعنی انکی آنکھین تونے حیران کر دین -

فامسک صحبی باکوارہم	وقد قصد الضحک فیھم وجارا

ترجمہ سو میرے ہمراہیون نے بسبب کثرت خندہ بخوف سقوط اپنے شترونکے کجاوے پکڑ لیے اور انمین بعض کو ہنسی متوسط درجہ آئی اور بعض کو حد سے بڑھ گئی - وقال یمدح علی بن احمد بن عامر الانطاکی

اطاعن خیلا من فوارسہا الدھر	وحیدا وما قولی کذا ومعی الصبر

ترجمہ مین ایسے گروہ سوارونسے جنمین کا ایک سوار زمانہ ہی تنہا نیزہ بازی کرتا ہون اور زمانہ اور اسکے حادثات سے تنہا لڑتا ہون پھر اس قول سے رجوع کرکے کہتا ہو کہ یہ میرا کہنا کہ مین تنہا لڑتا ہون ٹھیک نہین ہی کیونکہ بوقت جنگ نا کو دمیرا صبر بھی تو میرے ہمراہ ہوتا ہے -

فاشجع منی کل یوم سلامتی	وما ثبتت الا وفی نفسہا امر

ترجمہ اور مجھسے زیادہ بہادر میری سلامتی ہی کہ باوجود خصومت زمانہ اور اسکے حوادثات کے ابتلک مین سلامت ہون اور میری سلامتی باقی نہین رہی مگر کہ اسکے جی مین کوئی امر عظیم ہے یعنے اسکو مجھسے کوئی بڑا کام لینا ہے

تمرست بالآفات حتی ترکتہا	تقول امات الموت ام ذعر الذعر

ترجمہ مین تحمل آفات کا ایسا خوگر و مشاق ہوگیا ہون کہ آفات کو مینے ایسے حال مین چھوڑا کہ وہ براہ تعجب یہہ کہتی ہین کیا موت مرگئی اور خوف ڈرایا گیا کہ ایسے مصائب مین یہہ شخص نہین مرتا ہے -

وَ اَقْدَمْتُ اِقْدَامَ الْاَتِیِّ كَاَنَّ لِیْ	سِوٰی مُهْجَتِیْ اَوْكَانَ لِیْ عِنْدَهَا وِتْرٌ

الاتی السیل الذی لایردہ شی والوتر الحقد ترجمہ مین مواضع ہلاک مین اُس زور اور تیزی سے بڑہتا ہون جیسے طوفان تیز رو کہ اُسے کوئی روک نہین سکتا۔ گویا میری جان کے سوائے میرے پاس اور جان ہی کہ اگر ایک جان جاتی رہیگی تو دوسری جان سے زندہ رہونگا یا مجکو اپنی جان سے کچھہ عداوت ہے۔

ذَرِ النَّفْسَ تَاْخُذْ وُسْعَهَا قَبْلَ بَيْنِهَا	فَمُفْتَرِقٌ جَارَانِ دَارُهُمَا الْعُمْرُ

ترجمہ تو اپنی طبیعت کو چھوڑ کہ وہ بقدر اپنی طاقت کے اموال و حروب و نعمتین حاصل کرلے کیونکہ وہ دو ہمسائے جنکا گھر عمر ہے ایک دوسرے سے جدا ہونیوالے ہین پس جو چیز حاصل ہو سکے جلد حاصل کرلے۔

وَ لَا تَحْسَبَنَّ الْمَجْدَ زِقًّا وَ قَيْنَةً	فَمَا الْمَجْدُ اِلَّا السَّيْفُ وَ الْفَتْكَةُ الْبِكْرُ

ترجمہ اور تو شرف مشکیزہ شراب اور گانیوالی چھوکری کو مت سمجھہ کیونکہ شرف اور بزرگی نہین ہی مگر تلوار اور نیا و بیمثل حملہ یعنے شرف میخواری و راگ کا نام نہین بلکہ شمشیر زنی اور شجاعت کا۔

وَ تَضْرِيبُ اَعْنَاقِ الْمُلُوْكِ وَ اَنْ تُرٰى	لَكَ الْهَبَوَاتُ السُّوْدُ وَ الْعَسْكَرُ الْمَجْرُ

عطف علی قولہ الا السیف۔ والہبوات جمع ہبوۃ وہی الغبرۃ العظیمۃ۔ والمجر الجیش العظیم ترجمہ اور نہین شرف مگر گردن زنی شاہان مخالف کی اور یہہ کہ تیرے غبار سیاہ اور لشکر عظیم دیکھے جاوین یعنے تو گھوڑون کے سمون سے لڑائی کے دن غبار کثیر اُٹھاوے یہہ شرف ہے۔

وَ تَرْكُكَ فِي الدُّنْيَا دَوِيًّا كَاَنَّمَا	تَدَاوَلَ سَمْعَ الْمَرْءِ اَنْمُلُهُ الْعَشْرُ

الدوی الصوت العظیم یسمع من الریح و حفیف الاشجار ترجمہ اور شرف ہی تیرا دنیا مین آوازہ بلند نامی کو چھوڑنا گویا کہ انسان کے کان مین اُسکی دس انگلیان نوبت بنوبت آتی ہین۔ دستور ہے کہ جب کوئی اپنا کان انگشت سے بند کرلیتا ہی تو ایک غل سنائی دیتا ہے۔

اِذَا الْفَضْلُ لَمْ يَرْفَعْكَ عَنْ شُكْرِ نَاقِصٍ	عَلٰى هِبَةٍ فَالْفَضْلُ فِيْمَنْ لَهُ الشُّكْرُ

ترجمہ جبکہ تیرا فضل و ادب تجکو شکر بخشش شخص ناقص سے دور نکرے تو فضل اور بزرگی اُس شخص کو ہوگی جسکا تو شکر کرتا ہی نہ تجکو کیونکہ تو اُسکا محتاج ہوا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تو شخص ناقص کی مدح نکر

وَ مَنْ يُنْفِقِ السَّاعَاتِ فِيْ جَمْعِ مَالِهِ	مَخَافَةَ فَقْرٍ فَالَّذِيْ فَعَلَ الْفَقْرُ

ترجمہ اور جو شخص اپنی تمام اوقات بخوف فقر جمع مال مین صرف کرے تو یہہ اُسکا کام عین فقر ہے یعنی جو شخص اپنی عمر جمع اموال مین صرف کرے اور اُسکو خرچ نکرے تو اُس کی عمر فقیری مین گذری پس وہ غنی کب ہوگا غرض اُس نے فقر کو ہمیشگی بلا لیا۔

عَلَيَّ لِاَهْلِ الجَوْرِ كُلُّ طِمِرَّةٍ ... عَلَيْهَا غُلَامٌ مُرٌّ حَيْزُومُهُ غِمْرُ

الطمرۃ الفرس العالیۃ المشرفۃ - والحیزوم الصدر - والغمر الحقد ترجمہ واسطے دفع ظالمون کے مجھپر لازم ہے ایسے اونچے گھوڑونکا بندوبست کرنا کہ اُسپر ایک نوجوان سوار ہو جسکا سینہ ظالم کے کینہ سے پر ہو -

يُدِيرُ بِاَطْرَافِ الرِّمَاحِ عَلَيْهِمُ ... كُؤُوسَ المَنَايَا حَيْثُ لَا تُشْتَهَى الخَمْرُ

ترجمہ وہ غلام ظالمونپر موت کے ساغرونکا اپنے برچھون کی انی سے دور دیتا ہو اُس جگہ جہان شراب کی خواہش نکی جاوے یعنی معرکہ جنگ مین بسبب خوف شدید شراب کی طلب نہین ہوتی -

وَكَمْ مِنْ جِبَالٍ جُبْتُ تَشْهَدُ اَنَّنِي ... الجِبَالُ وَبَحْرٍ شَاهِدٍ اَنَّنِي البَحْرُ

ترجمہ اور مینے بہت سے پہاڑونکو بطور سیر قطع کیا ہی جو اس امر کے گواہ ہین کہ مین کوہ وقار ہون اور بہت سے دریانکو اترا ہون جو گواہ ہین کہ مین ہی جود و سخا مین دریا ہون -

وَخَرْقٍ مَكَانُ العِيسِ مِنْهُ مَكَانُنَا ... مِنَ العِيسِ فِيهِ وَاسِطُ الكُورِ وَالظَّهْرُ

الخرق المتسع من الارض - والعیس الابل البیض - والکور رحل الناقۃ ومکان العیس مبتدء ومکاننا خبرہ و واسطۃ الکور الخ بدل منہ ترجمہ اور بہت سے فراخ میدان ہین کہ اُسمین شترون کا مکان مثل ہمارے مکان کے اُس میدان مین درمیان پالان و کمر شترونکے تھا خلاصہ یہہ ہی کہ جیسے ہم پشت شتران پر ایک جگہ قائم تھے ایسے ہی شتر باوجود تیز روی کے بسبب درازی میدان کے ایک جگہ کھڑے معلوم ہوتے تھے یعنی میدان ایسا فراخ تھا کہ حرکت شتران قطع بیابان مین کچھ معلوم نہین ہوتی تھی گویا وہ ایک جگہ کھڑے تھے -

يَخِدْنَ بِنَا فِي جَوْزِهِ وَكَاَنَّنَا ... عَلَى كُرَةٍ اَوْ اَرْضُهُ مَعَنَا سَفْرُ

یخدن یسرن وہو من الوخد وہو الاسراع - وجوزہ وسطہ ترجمہ وہ شتر وسط میدان مین ہمکو لئے تیز جاتے ہین اور بسبب سرعت سیر گویا ہم کرہ پہ سوار ہین یا اسکی زمین ہمارے ساتھ چلتی ہی کرہ پر سواری کی یہہ معنے ہین کہ جیسے کرہ کی انتہا نہین ہوتی اور وہ تیزی حرکت مین مشہور ہے ایسا ہی ہمارے سفر کی انتہا نتھی باوجودیکہ ہم تیز جاتے تھے اور زمین کا ساتھ چلنا اس لئے کہا کہ جب آدمی تیز چلتا ہی تو زمین ساتھ چلتی معلوم ہوا کرتی ہی اور جب زمین ساتھ چلے تو ظاہر ہی کہ قطع مسافت نہوگا مطلب یہہ ہی کہ ہم چلتے تھے مگر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا نہین چلتے -

وَيَوْمٍ وَصَلْنَاهُ بِلَيْلٍ كَاَنَّمَا ... عَلَى اُفْقِهِ مِنْ بَرْقِهِ حُلَلٌ حُمْرُ

ترجمہ اور بہت سے ایسے روز گذرے ہین کہ ہمنے اُسکو ایسی رات کیساتھ وصل کر دیا ہی کہ اُسکے آسمان کے افق پر شب کے برق نے سرخ لباس ہین یعنی برق جو آسمان تابان تھی وہ افق کے لئے حلہ ہائے سرخ تھے -

وَلَيْلٍ وَصَلْنَاهُ بِيَوْمٍ كَاَنَّمَا ... عَلَى مَتْنِهِ مِنْ دُجْنِهِ حُلَلٌ خُضْرُ

الدجن الظلمة واراد به الغیم - والخضر السود - والسواد یسمی خضرۃ ترجمہ اور بہت سی شب کو ہمنے اسکے دن سے ملادیا گویا پشت شب پر اسکے ابر سے لبا سہائے سیاہ ہین - یعنے ہمنے ممدوح کے اشتیاق مین شب و روز سفر کیا ایام بہیج ہین کہ راتون کو برق چمکتی ہے اور روز مین ابر ہائے سیاہ گھرے رہتے ہین -

وَعَيْنٍ ظَنَنَّا تَحْتَهُ اَنَّ عَامِرًا	وَلَا لَمْ يَمُتْ اَوْ فِي السَّحَابِ لَهُ قَبْرُ

اراد بعامر جد الممدوح ترجمہ اور بہت سے باران ہین کہ ہمنے اسکے نیچے یہہ سمجھا کہ عامر جد ممدوح آسمان کی طرف چڑھ گیا ہی اور وہ مرا نہین یا اسکی قبر ابر مین ہی اور وہ برس رہا ہی - اسکی فیاضی کی تعریف ہی یہہ مخلص عمدہ ہے -

اَوِ ابْنَ ابْنِهِ الْبَاقِي عَلِيَّ بْنَ اَحْمَدٍ	يَجُوْدُ بِهِ لَوْ لَمْ اَجُزْ وَيَدِي صِفْرُ

عطف علی عامر فہو منصوب ترجمہ یا اسکا پوتا علی بن احمد ہی جو باقی ہے کہ وہ اسکو برساتا ہے - اگر مین بحالت تہی دستی نگذرتا - یعنی چونکہ مین اس باران سے یعنی اسکے فیض سے تہی دست رہا تو جان لیا کہ یہہ معمولی باران ہی ورنہ ممدوح کے فیض سے محروم رہنا ناممکن تھا -

وَاَنَّ سَحَابًا جَوْدُهُ مِثْلُ جُوْدِهِ	سَحَابٌ عَلَى كُلِّ السَّحَابِ لَهُ فَخْرُ

الجود بفتح الجیم المطر ترجمہ اور بیشک وہ ابر کہ اسکا باران مثل عطائے ممدوح کثیر ہو وہ ایک ابر ہے کہ اس کو ہر ابر پر فخر ہے -

فَتًى لَا يَضُمُّ الْقَلْبُ هِمَّاتِ قَلْبِهِ	وَلَوْ ضَمَّهَا قَلْبٌ لَمَا ضَمَّهُ الصَّدْرُ

ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہے کہ اور دل اسکے دل کیسی ہمتین جمع نہین کر سکتا اور اگر ان ہمتون کو کوئی دل جمع کرلے تو وہ ایسا وسیع ہوگا کہ کسی سینہ مین نہ آسکے -

وَلَا يَنْفَعُ الْاِمْكَانُ لَوْلَا سَخَاؤُهُ	وَهَلْ نَافِعٌ لَوْلَا الْاَكُفُّ الْقَنَا السُّمْرُ

ترجمہ اور امکان سخا بے سخا لوگون کو کچھ فائدہ نہین بخشتا کیون امکان سخا تو بخیل کے ساتھہ بھی جمع ہو سکتا ہی خلاصہ یہہ ہی کہ موجود بلا جود مفید نہین ہوتا جیسے گندم گون نیزے بے ہاتھہ کے مفید نہین ہوتے - اگر زور آور ہاتھہ نہو تو وہ کچھ اثر نہین دکھا سکتے -

قِرَانٌ تَلَاقَى الصَّلْتُ فِيْهِ وَعَامِرٌ	كَمَا يَتَلَاقَى الْهِنْدُ وَانِيْ وَالنَّصْرُ

القران اسم لمقارنۃ الکوکبین ترجمہ یہہ عمدہ قران السعدین ہے کہ اسمین ممدوح کا نانا صلت اور اسکا دادا عامر جمع ہوگئے ہین جیسے شمشیر ہندی اور فتح جمع ہو جاوے کیونکہ جب شمشیر ہندی اور فتح خداداد اکٹھے ہو جاوین تو ان کا اثر نہایت عمدہ ہوگا -

فَجَاءَا بِهِ صَلْتَ الْجَبِيْنِ مُعَظَّمًا	تَرَى النَّاسَ قُلًّا حَوْلَهُ وَهُمْ كُثْرُ

الصلت الجبین الواضحۃ - والقل الفلاۃ والکثر الکثرۃ ترجمہ سواُسکی وادا اور نانا اُسکو کشادہ پیشانی لائی یعنی باحسن اُمور کے پیدائش کے ہوئی کہ اسمین اوصاف مذکورہ موجود ہین اور ایسا بلند قدر لائے کہ اُسکے فضل وحسب کے روبرو تمام لوگ قلیل العدد معلوم ہوتے ہین حال آنکہ وہ بہت ہین -

مُفَدًّی بِآبَاءِ الرِّجَالِ سَمَیْدَعًا	ھُوَ الْکَرَمُ الْمَدُّ الَّذِیْ مَا لَہٗ جَزْرُ

السمیدع السید الکریم - والمد زیادۃ الماء والجزر نقصانہ ترجمہ ایسا بلند قدر کہ اور لوگون کے باپ اُسپر فدا کئے گئے ہین یعنی اُسکو کہتے ہین کہ فداک ابی وامی اور سید کریم ہے اور ایسا کرم مجسم ہے کہ اُسکے فضائل مین ہمیشہ ترقی ہے نہ تنزل مفدیٰ منصوب بالحمل من قولہ معظما او صفۃ لہ -

وَمَا زِلْتُ حَتّٰی قَادَنِی الشَّوْقُ نَحْوَہٗ	یُسَایِرُنِیْ فِیْ کُلِّ رَکْبٍ لَہٗ ذِکْرُ

ترجمہ اور مین ہمیشہ اُسکا مشتاق رہا یہان تلک کہ شوق مجکو اُسکی طرف کھینچ لایا اُسکا ذکر خیر ہر قافلہ مین میرے ساتھ رہا یعنی جو قافلہ مجکو ملا اُسنے اُسکے محامد اور فضائل مجھسے بیان کئے -

وَاَسْتَکْبِرُ الْاَخْبَارَ قَبْلَ لِقَائِہٖ	فَلَمَّا الْتَقَیْنَا صَغَّرَ الْخَبَرَ الْخُبْرُ

الخبر الاختبار ترجمہ اور مین اُسکی ملاقات سے پہلے اُسکے فضائل کے اخبار زیادہ گنتا تھا سو جب ہم دونون ملے تو اُسکے محامد کے امتحان نے خبر مسموع کو نہایت چھوٹا اور کم ظاہر کیا -

اِلَیْکَ طَعَنَّا فِیْ مَدٰی کُلِّ صَفْصَفٍ	بِکُلِّ وَاٰۃٍ کُلَّمَا لَقِیَتْ نَحْرُ

الصفصف الفلاۃ المستویۃ - والواٰۃ الناقۃ الشدیدۃ الموثقۃ والمذکر وای یقال طعنا بھذہ الناقۃ ای قطعنا بھا الارض الواسعۃ ترجمہ تیری ہی طرف ہمنے مسافت ہر چٹیل میدان مین نیزہ بازی کے یا چلے بذریعہ ہر ناقہ قویہ کے کہ جب کسی صحراے دشوار گذار سے ملتی تھی تو وہ اُسکے حق مین بمنزلہ سینہ کاٹنے کے تھا - جنگلون مین اُسکی رفتار کو طعن قرار دیا اور اُن تکالیف کو کہ جو درحالت رفتار اُسکو لاحق ہوتی تھین نحر کہا - مطلب یہہ ہے کہ وہ ناقہ میدانون مین ایسی چلدجاتی تھی جیسا زخم نیزہ سینہ شتر مین گھسجاتا ہے اور صحرا اور اُسکی مسافت بمنزلہ نحر کے تھی - واحدی کہتے ہین کہ یہہ بھی معنے ہو سکتے ہین کہ جب یہہ ناقہ تکالیف طریق سے ملتی تھی تو وہ گویا نحر کے جاتی - یعنی تو گویا ہر ساعت اُس کو یہہ صدمہ پیش آتا تھا -

اِذَا وَرِمَتْ مِنْ لَسْعَۃٍ مَرِحَتْ لَھَا	کَاَنَّ نَوَالًا صُرَّ فِیْ جِلْدِھَا النِّبْرُ

النبر دویبۃ تلسع الابل فیرم موضع لسعھا ترجمہ جب وہ ناقہ کسی جانور کے کاٹنے سے ورم دار ہوجاتی تھی تو اُس سے بجاے متالم ہونے کے خوش ہوتی تھی اور ایسے اکڑتی تھی کہ گویا نبر یعنی جو ایک چھوٹا سا گزندہ جانور ہوتا ہے ناقہ کی جلد مین عطا کی تھیلی باندھ دی ہے اُسکے ورم کو تھیلی سے تشبیہ دی ہے -

وَدُوْنَكَ فِي اَحْوَالِكَ الشَّمْسُ وَالْبَدْرُ	فَجِئْنَاكَ دُوْنَ الشَّمْسِ وَالْبَدْرِ فِي النَّوَى	

ترجمہ سو ہم تیرے پاس آئے کہ تو شمس اور بدر سے مسافت مین کم ہے یعنی ہمسے اُنکی نسبت قریب ہی اور ہماری زیادہ آمد اور تیرے حالات مجد و شرف مین سورج اور چاند تجھسے کمتر ہین پھر دو وجہ شمس و بدر سے تو افضل ہے۔

وَلَوْ كُنْتَ بَرْدَ الْمَاءِ لَمْ يَكُنِ الْعِشْرُ	كَأَنَّكَ بَرْدُ الْمَاءِ لَا عَيْشَ دُوْنَهُ	

العشر آخر اظماء الابل و ہو ان ترد یوما و تدعہ ثمانیۃ ایام و ترد الیوم العاشر ترجمہ تو لوگون کی راحت و زندگانی کے لئے گویا خنکی آب ہی کہ بے اُسکے کوئی زندگی کی صورت ہی نہین ہی پھر اُس سے رجوع کرکے کہتا ہی کہ اگر تو خنکی آب ہوتا تو شترون کا دسوین روز پانی پینا نہوتا بلکہ اُنکو ایک دفعہ پانی پیکر پھر کبھی آب نوشی کی حاجت نہوتی تیری شیرین اخلاقی کے سبب

وَهٰذَا الْكَلَامُ النَّظْمُ وَالنَّائِلُ النَّثْرُ	دَعَانِي إِلَيْكَ الْعِلْمُ وَالْحِلْمُ وَالْحِجَى	

ترجمہ مجکو تیری طرف تیرے حلم و بردباری اور عقل اور اِس کلام منظوم اور عطائے پراگندہ نے بلایا ہی یعنی یہہ تیرے فضائل مذکورہ اور تیری یا میری نظم دلکش و عطائے عام میری حاضری کے باعث ہوئے ہین۔

إِذَا كُتِبَتْ يَبْيَضُّ مِنْ نُوْرِهَا الْحِبْرُ	وَمَا قُلْتُ مِنْ شِعْرٍ تَكَادُ بُيُوْتُهُ	

الحبر المداد۔ والبیوت جمع بیت من الشعر۔ وقلت یروی علی المخاطبۃ و علی الاخبار ترجمہ در صورت خطاب یہہ ہوگا کہ ای ممدوح جو تو شعر کہتا ہی وہ ایسے عمدہ ہوتے ہین کہ جب وہ لکھے جاوین تو قریب ہے کہ اُنکے نور سے روشنائی چمکنے لگی اور در صورت اخبار یہہ معنی ہونگے کہ جب مین تیری تعریف مین اشعار لکھتا ہون تو تیرے کثرت فضائل اور اُن احسانات کے بیان سے جو تو نے مجھپر فرمائے ہین سیاہی مین روشنائی آجاتی ہے۔

نُجُوْمُ الثُّرَيَّا أَوْ خَلَائِقُكَ الزُّهْرُ	كَأَنَّ الْمَعَانِيَ فِي فَصَاحَةِ لَفْظِهَا	

ترجمہ گویا معانی اشعار اور اُن کے لفظون کی فصاحت عقد ثریا کے تارے ہین یا تیرے اخلاق تیرین یعنی سب لوگ اُنکی خوبی جانتے ہین۔

وَمَا يَقْتَضِيْنِي مِنْ جَمَاجِمِهَا النَّسْرُ	وَجَنَّبَنِي قُرْبَ السَّلَاطِيْنِ مَقْتُهَا	

ترجمہ اور مجکو قرب شاہان سے اُنکے بغض نے بچایا اور اِس امر نے کہ کرگس مجھسے اُنکی کھوپریان مانگتے ہین یعنی بسبب بد وضعی اور بادشاہونکے مین اُنسے ایسا بغض رکھتا ہون کہ مردار خوار جانور مجھسے تقاضا کرتے ہین کہ اُن نامعقولونکے سر کاٹکر ہمارے آگے ڈالدے تاکہ ہم اُنکو کھا جاوین۔

وَأَهْوَنُ مِنْ مَرْأَى صَغِيْرٍ بِهِ كِبْرُ	وَإِنِّي رَأَيْتُ الضُّرَّ أَحْسَنَ مَنْظَرًا	

ترجمہ اور مین بیشک اپنا نقصان اچھا اور آسان سمجھتا ہون اُس کم قدر آدمی کے دیکھنے سے کہ اسمین تکبر ہو۔

أَوَدُّ اللَّوَاتِي ذَا اسْمُهَا مِنْكَ وَالشَّطْرُ	لِسَانِي وَعَيْنِي وَالْفُؤَادُ وَهِمَّتِي	

یقال رجل وود وَدُّ ترجمہ او ود وادداء - والشطر النصف وہو عطف علی اود ترجمہ میری زبان اور آنکہہ اور دل اور میری ہمت دوست ہین اُن قویٰ کے جو تجہمین اس نام کے ہین اور گویا تیرے نصف ہین خلاصہ یہہ ہو کہ میرے اعضائی مذکورہ تیرے انہین اعضا کو دوست رکہتے ہین یعنی میری زبان تیری زبان کو اور میری آنکہہ و دل و ہمت تیری آنکہ و دل و ہمت کے دوست و عاشق ہین اور میرے اور تیرے اخلاق ہین اسقدر مناسبت ہے کہ گویا میرے اخلاق تیرے اخلاق کے نصف ہین یعنی ایک ٹکڑا تیرے اخلاق ہین اور دوسرا ٹکڑا میرے اخلاق۔

وَلٰکِنْ لِشِعْرِیْ فِیْکَ مِنْ نَفْسِہٖ شِعْرُ	وَمَا اَنَا وَحْدِیْ قُلْتُ ذَا الشِّعْرَ کُلَّہٗ

ترجمہ یعنے یہہ کل شعر تنہا نہین کہے مگر میرے شعر کے لئے تیری تعریف ہین اسکے نفس مین سے شعر نکلتے ہین یعنی میرے شعر خود تیری تعریف کرنا چاہتے ہین۔

وَلٰکِنْ بَدَا فِیْ وَجْہِہٖ نَحْوَکَ الْبِشْرُ	وَمَا ذَا الَّذِیْ فِیْہِ مِنَ الْحُسْنِ رَوْنَقًا

الرونق الملاحۃ - والبشر الطلاقۃ والبشاشۃ ترجمہ اور یہہ جو میرے شعر مین حسن کی رونق ہی یہہ اُسکا وصف ذاتی نہین ہے بلکہ جب وہ تیری طرف متوجہ ہوا اور تیری روے مبارک کو دیکھا تو اُسین بشاشت آگئی ہی یعنے میرے شعر نے جب تجکو دیکھا تو وہ ہشاش و بشاش ہوگیا اور اُسین رونق تیرے سبب آگئی ہی نہ میری باعث۔

بِاَنَّکَ مَا نِلْتَ الَّذِیْ یُوْجِبُ الْقَدْرُ	وَاِنِّیْ وَاِنْ نِلْتَ السَّمَاءَ لَعَالِمٌ

ترجمہ اور مین بیشک جانتا ہون کہ جو مرتبہ تجکو حاصل ہوا ہے تیرے استحقاق سے کم ہے اگرچہ تیرا مرتبہ آسمان تک پہونچگیا ہے - اور بعض نے پہلے نلت کو بصیغہ تکلم پڑہا ہے اُس صورت مین یہہ مضے ہونگے کہ اگرچہ مین علو مرتبہ مین آسمان تک پہونچگیا ہون کیونکہ مین تیرا ایک خادم ہون مگر یہہ جانتا ہون کہ تجکو جو رتبہ بلند حاصل ہے تیری لیاقت سے کم ہے - اس صورت مین مبالغہ زیادہ ہوگا۔

بُلُوْغُہَا لَہَا ذَنْبٌ وَاَنْتَ لَہَا عُذْرُ	اَزَالَتْ بِکَ الْاَیَّامُ عَتْبِیْ کَاَنَّمَا

ترجمہ زمانہ نے تیرے سبب سے میرے غصہ کو جو اُسپر تہا دور کردیا گویا ابنائے زمانہ اُسکے گناہ ہین اور تو زمانہ کا عذر گناہ - خلاصہ یہہ کہ مین زمانہ پر خفا تہا کہ اُسنے کوئی لائق آدمی پیدا نہین کیا سو جب تجسا صاحب فضائل اُسنے پیدا کیا تو میرا غصہ اُسپر سے جاتا رہا اور وہ جو اور لوگ پیدا کرکے گناہ گار ہوا تھا تیرے پیدا کرنے سے اُسکا عذر گناہ ظاہر ہوگیا۔

وقال یمدح ابا الفضل محمد بن العمید

وَبُکَاکَ اِنْ لَّمْ یَجْرِ دَمْعُکَ اَوْ جَرٰی	بَادٍ ہَوَاکَ صَبَرْتَ اَمْ لَمْ تَصْبِرَا

اصل لم تصبر لم تصبرن بالنون الخفیفہ فلما وقف علیہا ابدلہا الفا ترجمہ اے متنبے تیری محبت ظاہر ہو کر رہے گی

پھر تو جانتا ہے صبر کر یا نہ کر کیونکہ عاشق کتمان محبت پر قادر نہین ہوتا اور تیرا راز یونہی ظاہر ہے خواہ تو اشک بہاسکے یا نہ۔ در صورت بہانے کے تو ظہور گریہ ظاہر ہے۔ اور اگر اشک نہ بہائے تو آہ و نالہ و زرد روئے رنگ اور خشکی لب سے ظاہر ہوجاوے گا۔

لَمَّا رَآهُ وَفِي الْحَشَا مَالَا يُرَى	كَمْ غَرَّ صَبْرُكَ وَابْتِسَامُكَ صَاحِبًا

ترجمہ بہت دفعہ تیرے صبر اور تیری خندہ نے اپنے ساتھی کو اپنے عاشق نہونے کا دہوکا دیا ہے جبکہ اُس نے صبر اور ہنسی کو دیکھا حال آنکہ تیرے باطن مین سخت آتش عشق ہے جو دکھائی نہین دیتی۔

فَكَتَمْتَهُ وَكَفَى بِجِسْمِكَ مُخْبِرَا	أَمَرَ الْفُؤَادُ لِسَانَهُ وَجُفُونَهُ

ضمیر کتمتہ عائد الی قولہ مالا یری فی البیت السابق ترجمہ دل نے اپنی زبان و آنکھونکو اظہار اسرار عشق سے منع کیا یعنے زبان کو منع کردیا کہ عشق کا نام نہ لے اور آنکھون کو اشکون سے روکدیا سو اُنہون نے حال باطن چھپالیا مگر اس سے کیا عشق چھپا رہتا ہے کیونکہ تیرا جسم اِس راز کے خبر دینے کو کافی ہے۔ دل کو امر اِس لئے کہا کہ اُس کا حکم تمام اعضائے بدن پر جاری ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ ~ میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن + زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج۔

بِمُصَوَّرٍ لَبِسَ الْحَرِيرَ مُصَوَّرَا	تَعِسَ الْمَهَارِي غَيْرَ مَهْرِيٍّ غَدَا

المہاری جمع مہری منسوب الی بنی مہرۃ قبیلۃ من العرب ترجمہ تمام شتر ہلاک ہوجاوین سوائے اُس شتر کے جو معشوق تصویری حالت کو بوقت صبح لے گیا ایسے حال مین کہ وہ حریر تصویر یعنے دیبا کا لباس پہنے ہوئے تھا یعنی وہ سلامت رہے تاکہ محبوب کو کوئی صدمہ نہ پہونچے۔

لَوْ كُنْتُهَا لَخَفِيتُ حَتَّى يَظْهَرَا	نَافَسْتُ فِيهِ صُورَةً فِي سِتْرِهِ

ترجمہ مین نے معشوق کے معاملہ مین اُس تصویر پر حسد کیا جو اُس کے پردہ مین ہے یعنے مجکو حسد اُسپر اسوجہ سے ہوا کہ وہ معشوق کو ہر وقت دیکھتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر مین وہ تصویر ہوتا تو مین پوشیدہ ہوجاتا تاکہ حبیب ظاہر ہوتا اور مین اُس کو بے حجاب دیکھتا۔

كِسْرَى مُقَامَ الْحَاجِبَيْنِ وَقَيْصَرَا	لَا تَتْرَبِ الْأَيْدِي الْمُقِيمَةُ فَوْقَهُ

ترب الرجل افتقر و صار علے التراب۔ کسری بکسر الکاف عند الکوفیین و بفتحہا عند البصریین ملک العجم و قیصر ملک الروم ترجمہ وہ ہاتھ خاک آلودہ و محتاج نہون جنہون نے پردہ پر کسری اور قیصر کو بجائے دو دربانون کے قائم کردیا ہے جو معشوق کے حاجب و مانع ہو رہے ہین مصور کے ہاتھ کو دعا دیتا ہے۔

رَحَلَتْ فَكَانَ لَهَا فُؤَادِي مَحْجِرَا	يَقِيَانِ فِي أَحَدِ الْهَوَادِجِ مُقْلَةً

الجبر ناحول العین ترجمہ کسری وقیصر ایک ہودج مین ایک معشوق کی جو مانند میری چشم کے عزیز ہے گرد وغبار یا دیدہ اغیار سے حفاظت کرتے ہین سو وہ کوچ کر گئے اب میرا دل بے نور رہگیا جیسا حدقہ چشم بعد جانے چشم کے بے نور رہجاتا ہے

قَدْ كُنْتُ أَحْذَرُ بَيْنَهُمْ مِنْ قَبْلِهِ ‌‌ لَوْ كَانَ يَنْفَعُ خَائِفًا أَنْ يَحْذَرَا

ترجمہ بیشک مین دوستون کے فراق سے اُس کے پیش آنے سے پہلے ڈرتا تھا اگر بالک شخص کو پرہیز مفید ہوتا تو میرے لئے بھی یہہ خوف مفید ہوتا۔

وَلَوِ اسْتَطَعْتُ إِذَا اغْتَدَتْ رُوَّادُهُمْ ‌‌ لَمَنَعْتُ كُلَّ سَحَابَةٍ أَنْ تَقْطُرَا

الرواد جمع رائد وہو الذی یرتاد لاہلہ الکلا والماء ترجمہ اور جب اُنکی گھانس و پانیکی تلاش کرنیوالے صبح کو روانہ ہوئے اگر اُسوقت مجکو مقدور ہوتا تو ہر ابر کو برسنے سے منع کر دیتا تاکہ اُنکو کسی جگہ گھانس و پانی نہ ملے اور وہ بناچاری میرے ہی پاس رہین اور مجکو صدمہ فراق اُٹھانا نہ پڑے۔

وَإِذَا السَّحَابُ أَخُو غُرَابِ فِرَاقِهِمْ ‌‌ جَعَلَ الصِّيَاحَ بِبَيْنِهِمْ أَنْ يُمْطِرَا

اذا السحاب مبتدا واخو غراب فراقہم نعت لہ وجعل الصیاح خبر ترجمہ مین اسی فکر مین تھا کہ ناگاہ ایسے ابر نے کہ وہ فراق کے کوّے کا بھائی ہو یعنے اُسکو تفرق احباب مین ایسا ہی دخل ہو جیسا کوّے کی آواز کو حسب گمان عرب اپنے برسنے کی آواز سے چیخنا شروع کر دیا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ میرے حق مین باران نے وہ جدائی کا اثر دکھایا جیسا غراب البین کا اثر مشہور ہے۔ اگر وہ نہ برستا تو نہ پانی و سبزہ صحرا مین اوگتا اور نہ وہ مجھسے جدا ہوتے۔

وَإِذَا الْحَمَائِلُ مَا يَخِدْنَ بِنَفْنَفٍ ‌‌ إِلَّا شَقَقْنَ عَلَيْهِ ثَوْبًا أَخْضَرَا

الحمائل بالحاء المہملة جمع حمولة وہی الابل التی یحمل علیہ وروی بالجیم وہی جمع جمالة وہی الابل اذا کانت ذکورا لیس فیہا انثی یقال ہذہ جمالة بنی فلان والنفنف الارض المستویة بین الجبلین او الارض الواسعة ترجمہ اور ناگاہ اُن کی سواریان پہاڑون کی ودن یا ترائی مین تیز نہین جاتی تھین مگر اُسپر سبزہ تہان قطع کرتی تھین یعنے وہ لوگ تھے ایام بہار مین جدا ہوئے جبکہ زمین سبز تھی سو جب وہ سبزون پر چلتے تھے تو اُنپر پٹیا پڑجاتے تھے اور سبزہ تہان قطع کی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔

يَحْمِلْنَ مِثْلَ الرَّوْضِ إِلَّا أَنَّهُ ‌‌ أَسْبَى مَهَاةً لِلْقُلُوبِ وَجُؤْذُرَا

مہاة وجوذرا نصبا علی التمیز۔ والمہا بقر الوحش و الجوذر ولد البقرة ترجمہ وہ سواریان رنگارنگ ہودجون کو اپنے اوپر اٹھائے ہوئے تھین جنمین زنان خوش چشم و گردن مثل گاوان وحشی سوار تھین مگر اتنا فرق تھا کہ وہ عورتین گاوان وحشی و بچہ گاو دشتی دلون کو زیادہ قید کرنیوالی تھین۔

فَبَلِحَظِہَا نَکِرَتْ قَنَاتِی رَاحَتِی	ضَعفاً وَأَنکَرَ خَاتِمَای الخِنصَرَا

ترجمہ سو اس سبب سے کہ مینے محبوبہ کو دیکھا میرے نیزہ نے میرے ضعف ولاغری کے باعث میری ہتیلی کو نہ پہچانا اور میری دونون انگشتریون نے میری چھنگلیا کو اوپرا سمجھا - یعنی میری ہتیلی سے نیزہ نہ اٹھسکا اور میری چھوٹی انگلی اتنی پتلی ہوگئی کہ انگوٹھیان انمین فراخ ہوگئین -

أَعطَی الزَّمَانُ فَمَا قَبِلتُ عَطَاءَہُ	وَأَرَادَ لِی فَأَرَدتُ أَن أَتَخَیَّرَا

ترجمہ زمانہ نے مجکو دیا تو مینے بسبب ملوحت اسکی عطا کو قبول نکیا اور اسنے چاہا کہ مین تیرے سوا کسی اور کی طرف جاؤن سو مینے اسکا کہنا مانا اور یہہ ارادہ کیا کہ اپنے اختیار سے تجکو پسند کرون کہ تیرے اختیار کرنے سے مین زمانہ کا مالک ہو جاؤن گا -

أَرَجَانَ أَیَّتُہَا الجِیَادُ فَإِنَّہُ	عَزمِی الَّذِی یَذَرُ الوَشِیجَ مُکَسَّرَا

ارجان اسم بلد بفارس وہو بلد الممدوح وہو فی الاصل مشدد الا انہ خففہ علی عادۃ العرب فی الاسماء الاعجمیۃ - والوشیج شجر الرماح الذی تعمل منہا الرماح ترجمہ ای میرے عمدہ گھوڑون ارجان کا قصد کرو کیونکہ وہ ہی میرا ایسا مضبوط قصد ہے کہ وشیج جو ایک مضبوط لکڑی ہوتی ہے اور اسی سبب سے اسکی چوب سے نیزے بناتے ہین میرے ارادہ کے سامنے ٹوٹ جاوے - خلاصہ یہہ کہ میرے ارادہ کو نیزے بھی نہین روک سکتے -

لَو کُنتُ أَفعَلُ مَا اشتَہَیتِ فَعَالَہُ	مَا شَقَّ کَوکَبُکِ العَجَاجَ الأَکدَرَا

الاکدر الکدر - والکوکب ہنا المجتمع من الخیل ترجمہ ای گھوڑو اگر مین وہ کرتا جس کا تم ارادہ کرتے ہو یعنی آرام و آسائش و ترک سفر کا تو تمھارا مجمع غبار تاریک کو نچیرتا -

أُمِّی أَبَا الفَضلِ المُبِرَّ أَلِیَّتِی	لِأُیَمِّمَنَّ أَجَلَّ بَحرٍ جَوہَرَا

ترجمہ تم قصد کرو ابو الفضل کا جو میری قسم کا پورا کرنیوالا ہے اور وہ میری قسم یہہ ہے کہ مین اس دریا کا قصد کرون گا جو بلحاظ جوہر سب سے بڑا ہو - سو یہہ میری قسم ممدوح کے پاس جانے سے پوری ہوگی ورنہ قسم ٹوٹ جاویگی -

أَفتَی بِرُؤیَتِہِ الأَنَامُ وَحَاشَ لِی	مِن أَن أَکُونَ مُقَصِّرًا أَو مُقصِرَا

قصر عن الشئ تقصیرا اذا ترکہ عاجزا واقصر عنہ اقصارا اذا ترکہ قادرا علیہ وحاش للہ کلمۃ تنزیہ واصلہ حاشی نحذف الالف ترجمہ اس قسم کے پوری کرنے کے لئے بالاجماع تمام خلق نے ممدوح کے دیکھنے کا فتویٰ دیا یعنی یہہ کہا کہ تیری قسم جب ہی پوری ہوگی کہ ممدوح کو دیکھ لے - اور میرے لئے خدا کی پناہ ہے کہ مین قسم کے پورے کرنے مین بحالت بے اختیاری یا بصورت اختیار کوتاہی کرون تمام خلق کے فتویٰ کے خلاف -

صُغتُ السِّوَارَ لِأَیِّ کَفٍّ بَشَّرَت	بِابنِ العَمِیدِ وَأَیِّ عَبدٍ کَبَّرَا

ترجمہ مینے کنگن ڈہلوا رکھے ہین اُس ہاتھہ کے لئے جو مجکو ابن العمید ممدوح کے دیکھنے کی خوشی سناۓ سے اور اشارہ کرے
کہ وہ ہے اور اُس غلام کے لئے بھی جو اُسکو دیکھکر تکبیر کہے - عرب کی عادت ہی کہ عمدہ چیز کو دیکھکر تکبیر کہتے ہین -

إِنْ لَمْ تُغْنِنِي خَيْلُهُ وَسِلَاحُهُ ۔۔۔ فَمَتَى أَقُودُ إِلَى الْأَعَادِي عَسْكَرَا

ترجمہ اگر اُسکے گھوڑے اور ہتہیار میری مدد نکرین تو دشمنون کی طرف کب لشکر کشی کر سکتا ہون - واحدی نے کہا ہی
کہ متنبی اپنے ممدوحین سے حکومت مانگا کرتا تہا نہ صلے -

بِأَبِي وَأُمِّي نَاطِقٌ فِي لَفْظِهِ ۔۔۔ ثَمَنٌ تُبَاعُ بِهِ الْقُلُوبُ وَتُشْتَرَى

ترجمہ میرے باپ و ما اُس گویا شخص پر قربان ہون کہ اُسکی گفتگو ایک قیمت ہے کہ اُس سے دلون کے خرید و فروخت ہوتے
ہی یعنی لوگ اُسکی گفتگو لیتے ہین اور اپنے دل اُسکو دیتے ہین - یعنی نہایت بلیغ ہے -

مَنْ لَا تُرِيهِ الْحَرْبُ خَلْقًا مُقْبِلًا ۔۔۔ فِيهَا وَلَا خَلْقٌ يَرَاهُ مُدْبِرَا

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہے کہ اُس کو لڑائی ایسی مخلوق نہین دکھاتی کہ وہ لڑائی مین اُس سے سنمکھہ ہو کر لڑے اور
نہ کوئی خلق اُسکو بہاگتا دیکھتی ہی یعنی کوئی اُسکے مقابل نہین ہو سکتا اور نہ وہ بہاگتا ہی -

خَنْثَى الْفُحُولَ مِنَ الْكُمَاةِ بِصَبْغِهِ ۔۔۔ مَا يَلْبَسُونَ مِنَ الْحَدِيدِ مُعَصْفَرَا

مایلبسون مفعول الصبغ والعائد محذوف ای مایلبسونہ - وخنثی فعل ماض وزنہ فعلل واصلہ خنثث فکرہوا اجتماع
الثائین فابدلوا الاخیر من الالف کما فی تقضی البازی ترجمہ ممدوح نے دشمنون کے بہادرون کو خنثے بنا دیا کیونکہ اُسی
اُنکے لوہے کے ہتیارون کو جو وہ پہنے ہوئے تہے اُنکے خون سے رنگکر کسم کے رنگ کا کر دیا ہی جو عورتون اور مخنثونکا
لباس ہے

يَتَكَسَّبُ الْقَصَبُ الضَّعِيفُ بِكَفِّهِ ۔۔۔ شَرَفًا عَلَى صُمِّ الرِّمَاحِ وَمَفْخَرَا

ترجمہ سر کنڈا ضعیف یعنی قلم اُسکے ہاتہہ کے سبب ٹہوس نیزو نیزہ پر شرف اور فخر حاصل کرتا ہے یعنی قلم جسکو شرف دست
ممدوح حاصل ہی اُن نیزو نیزہ جنکو یہہ شرف نصیب نہین ہے بدرجہا افضل ہے -

وَيَبِينُ فِيمَا مَسَّ مِنْهُ بَنَانُهُ ۔۔۔ تِيهُ الْمُدِلِّ فَلَوْ مَشَى لَتَبَخْتَرَا

ترجمہ اور جس قلم کو اُسکی انگلیون کی پور چہوتی ہین اُسمین بسبب اُسکے چہونے کے ناز کرنے والونکا سا ناز ظاہر ہوتا
ہے سو اُسکو اگر رفتار حاصل ہو تو اکڑکے چلنے لگے -

يَا مَنْ إِذَا وَرَدَ الْبِلَادَ كِتَابُهُ ۔۔۔ قَبْلَ الْجُيُوشِ ثَنَى الْجُيُوشَ تَحَيُّرَا

ترجمہ اے وہ شخص کہ جب اُسکا حکم نامہ شہرون مین لشکرون کے پہونچنے سے پہلے جاتا ہی تو دشمن اُس سے ڈرجاتے
ہین اور اسلئے اُنکے لشکرون کو جو بارادہ جنگ روانہ ہو لئے تہے متحیر کرکے لوٹا دیتا ہے -

فَمِنَ الرَّدِيفُ وَقَدْ رَكِبْتَ غَضَنْفَرَا	إِنْتَ الْوَحِيدُ إِذَا رَكِبْتَ طَرِيقَةً

ترجمہ جبکہ تو کوئی طریقہ اختیار کرتا ہی تو تو اسمین موجد و یکتا ہوتا ہی کہ اُس طریق پر دوسرا نہین چلسکتا اور سچ ہے کون تیرے پیچھے سوار ہو ایسے حال مین کہ تو شیر پر سوار ہو۔

وَنَطَقْتَ اَنْتَ الْقَوْلَ لَمَّا نَوَّرَا	قَطَفَ الرِّجَالُ الْقَوْلَ وَقْتَ نَبَاتِهِ

ترجمہ اور لوگون نے قول کو ایسے وقت چنا کہ جب وہ جما تھا اور کچا تھا اور تو نے قول اُس وقت چنا کہ جب کھلا گیا تھا یعنے کمال کو پہونچ گیا تھا

وَهُوَ الْمُضَاعَفُ حُسْنُهُ اِنْ كُرِّرَا	فَهُوَ الْمُشَيَّعُ بِالْمَسَامِعِ اِنْ مَضَى

ترجمہ سو وہ ایسا شخص ہے کہ اُسکے کلام کے پیچھے اگر وہ جاوے لوگون کے کان لگے چلے جاتے ہین بسبب شیرینی ولذت کلام کے اور وہ ایسا شخص ہے کہ اُس کے کلام کا حسن دوچند ہوتا ہے اگر وہ کلام دوہرایا جاوے ورنہ کلام مکرر بیمزہ ہوتا ہے کہ حلوا چو یکبار خوردند بس ۔

قَلَمٌ لَكَ اتَّخَذَ الْاَصَابِعَ مِنْبَرَا	وَاِذَا سَكَتَّ فَاِنَّ اَبْلَغَ خَاطِبٍ

ترجمہ اور جب تو خاموش ہو تو خطبہ خوان بلیغ تیرا قلم ہے جسنے تیری انگلیون کا منبر اختیار کر لیا ہے ۔

فَرَاَوْا قَنًا وَاَسِنَّةً وَسَنَوَّرَا	وَرَسَائِلٌ قَطَعَ الْعُدَاةُ سِحَاءَهَا

رسائل بالجر ہو اور رب و بالرفع عطف علی قلم لک ای ورسائل لک ابلغ خاطب اذا سکت والسحاء القرطاس والسنور البس من جنس الحدید خاصۃ ترجمہ اور تیرے لئے رسائل ہین کہ جسکے کاغذ تیرے دشمنون کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے ہین سو اُسکے بلیغ الفاظ قائم مقام سلاح ہو جاتے ہین اور وہ دشمن نیزے اور بھالین اور آہنی سلاح چلتے دیکھ لیتے ہین

وَدَعَاكَ خَالِقُكَ الرَّئِيسَ الْاَكْبَرَا	فَدَعَاكَ حُسَّدُكَ الرَّئِيسَ وَاَمْسَكُوا

ترجمہ سو تجکو تیرے حاسد رئیس کہکر پکارتے ہین اور اتنا کہکر خاموش ہو جاتے ہین اور خدا نے تجکو رئیس اکبر پکارا ہی ۔

كَالْخَطِّ يَمْلَأُ مَسْمَعَيْ مَنْ اَبْصَرَا	خَلَقَتْ صِفَاتُكَ فِي الْعُيُونِ كَلَامَهُ

ترجمہ وجہ رئیس اکبر ہونیکی یہہ ہی کہ تیری خوبیان آنکھون مین کلام خدا کے قائم مقام ہوگئین جنسے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ تو افضل العالم ہے تو گویا خدا نے تجکو رئیس اکبر کہا یہہ فعل خدا بجائے اُسکے قول کے ہوگیا جیسا خط دونون کان دیکھنے والیکے بھر دیتا ہی یعنی اگر کوئی کسیکا خط دیکھتا ہے تو وہ ایسا ہوتا ہے کہ گویا اُس سے کلام کر لیا ۔

نَقَلَتْ يَدًا سُرُحًا وَخُفًّا مُجْمَرَا	اَرَاَيْتَ هِمَّةَ نَاقَتِي فِي نَاقَةٍ

السرح السهلة السیر والخف المجمر ای الخفیف السریع من قولهم اجمرت الناقة ای اسرعت ترجمہ کیا تو نے میرے ناقہ کیسی ہمت کسی ناقہ مین دیکھی ہی کہ اُسنے اپنا ہاتھ سبک اُٹھایا اور اپنا پانو تیز و سریع یہان تلک کہ آتا

فاحمالہ لیباسط کرکے تجھ تلک پہونچ گئی ہو

ترکت دخان الرمث فی اوطانها	طلبا لقوم یوقدون العنبرا

الرمث نبت ای قدیم ترجمہ اُس ناقہ نے رمث گھاس کے دہوئین کو اپنے وطنون مین چھوڑا التیسیر طلب اُس قوم کے جو عنبر کو جلاتے ہین اور اُسکی دہونی لیتے ہین - یعنی وہ اعراب کو چھوڑکر تیرے پاس آئی -

وتکرمت رکباتها عن مبرك	تقعان فیه ولیس مسکا اذفرا

الرکبات جمع رکبة وعنى اثنين ولهذا قال تقعان بالتثنية كقوله تعالى فقد صغت قلوبكما والاذفر الشديد الرائحة ترجمہ اور اُس ناقہ کے دونون زانو ایسے نشست گاہ سے بزرگ محترز ہوگئے کہ وہ ایسی جگہ بیٹھین جہان مشک خالص نہو -

فاتتك دامية الاظل كانما	حذيت قوائمها العقيق الاحمرا

الاظل باطن الخف الذی یلی الارض - وحذیت نعلت ترجمہ سو وہ تیرے پاس خون آلودہ تلوے آئی گویا اُسکے پانوئیان عقیق سرخ کی جوتیان پہنائی گئی ہین -

بدرت الیك ید الزمان كانما	وجدته مشغول الیدین مفکرا

بدرت ای سبقت من المبادرة ترجمہ وہ میری ناقہ زمانہ کے قابو سے تیری طرف بڑہ آئی گویا اُسنے زمانہ کو نہایت مشغول متفکر پایا - اور اُسکی غفلت مین اُسکے پنجہ سے بچکر تجھ تلک پہونچ گئی ورنہ وہ تو کسی کی بھلائی کا خواہان نہین ہے

من مبلغ الاعراب انی بعدها	شاهدت رسطاليس والاسكندرا

ترجمہ اعراب کو کون خبر دے کہ مین اُنکی مفارقت کے بعد ارسطالیس اور اسکندر کو دیکھا یعنی ممدوح علم وحکمت مین مثل ارسطالیس کے ہے اور قوت اور وسعت سلطنت مین مثل سکندر بادشاہ روئے زمین کے -

ومللت نحر عشارها فاضافني	من ينحر البدر النضار لمن قرى

العشار جمع عشراء وهي التي اتى لحملها عشرة اشهر - والبدر جمع بدرة وهي عشرة آلاف والنضار الذهب ترجمہ اور مین ملول ہوگیا اُسکے قیمتی ناقون کے ذبح سے سو میری ضیافت اُس شخص نے کی جو سونے کی تھیلیون کو اپنے مہمان کے لئے ذبح کرے یعنی اُسے بخشدے -

وسمعت بطليموس دارس كتبه	متملكا متبديا متحضرا

دارس کتبه مفعول ثان لسمعت - وبطلیموس حکیم من حکماء الروم له کتب فی الطب والحکمة ترجمہ اور مینے ممدوح کو بطلیموس کے کتب پڑہاتے سنا ایسے حال مین کہ وہ مالک ملک تھا اور بدوی اور شہری تھا یعنی وہ جامع صفات ہر دو گونہ شاہانہ رکھتا ہے اور فصاحت بدویانہ اور ظرافت شہریانہ -

ولقیت کل الفاضلین کانما	رد الاله نفوسهم والاعصرا

ترجمہ اور اس سے کیا ملا بلکہ سب فضلاء متقدمین کے ملا گو یا خدا نے اُنکی جا ئین اور زمانے محمد حسین کو دے ہین ۔

يَسْبِقُ النَّاسَ سَبْقَ الْحِسَابِ مُقَدَّمًا	وَاَتَى فَذَلِكَ اِذْ اَتَيْتَ مُؤَخَّرًا

ترجمہ متقدمین ہمارے لئے مثل ترتیب حساب اولاً جمع کئے گئے ۔ اور ممدوح بطور فذلکۃ الحساب اُنکے پیچھے آیا یعنی جیسا حساب کا دستور ہے اولاً وہ لوگ بتفصیل آئے اور جیسے حساب کے آخر مین میزان ہوتی ہے اور بدوار تفصیل الیسا ہی تو ہی کہ میزان اور بدوار تفصیل مین سب حساب کا خلاصہ ہوتا ہی الیسا ہی تجھین متقدمین بالاجمال جمع ہین ۔

يَا لَيْتَ بَاكِيَةً شَجَانِي دَمْعُهَا	نَظَرَتْ اِلَيْكَ كَمَا نَظَرْتُ فَتَعْذِرَا

نصب تعذر علی جواب التمنی ترجمہ ای کاش وہ عورت کہ اُسکے آنسوؤن نے بوقت رخصت مجکو غمگین کیا تجکو دیکھتی جیسا مینے تجکو دیکھا تو وہ مجکو اس سفر طویل اور تحمل مصائب مین معذور رکھتی ۔

وَتَرَى الْفَضِيلَةَ لَا تَرُدُّ فَضِيلَةً	اَلشَّمْسَ تُشْرِقُ وَالسَّحَابَ كَنَهْوَرًا

فاعل لاترد العائد الی الفضیلۃ ونصب الشمس والسحاب بالفعل مضمر ای تری الشمس والسحاب ۔ والکنہور العظیم المتکاثف ترجمہ سو وہ باکیہ ممدوح مین یہ عجیب بات دیکھی گی کہ اُسکی ایک فضیلت اُسکی دوسری فضیلت کو اگرچہ اُسکی ضد ہو نہین روکتی چنانچہ دستور ہی کہ ابر آفتاب کو چھپا لیتا ہی مگر یہان اُسکے خلاف ہی اُسکے چہرہ مثل آفتاب کو چمکتا دیکھی گی اور اُسکے ابر عطا کو تہ بتہ یہ دونون ایکسا حال مین جمع ہین

اَنَا مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ اَطْيَبُ مَنْزِلًا	وَاَسَرُّ رَاحِلَةً وَاَرْبَحُ مَتْجَرًا

اسر من السار ای افخفتنی لبسرا بالیلاحتی انبتیک ۔ وانکان من السرور فیکون مسرورصاحبہا ترجمہ مین ہی سب لوگون سے باعتبار مکان پاکیزہ تر ۔ و باعتبار سواری خوشتر و بلحاظ تجارت کے سودمند تر ہون ۔

زُحَلٌ عَلَى اَنَّ الْكَوَاكِبَ قَوْمُهُ	لَوْ كَانَ مِنْكَ لَكَانَ اَكْرَمَ مَعْشَرًا

ترجمہ سیارہ زحل شیخ النجوم اس بنا پر کہ اور ستارے اُسکی قوم ہین اگر وہ تیری قوم مین سے ہوتا تو باعتبار قبیلہ حالت موجودہ سے بہتر اور کریم تر ہوتا یعنی تیری قوم نجوم سے اعلی و اشرف ہے ۔

وقال وقد کثرت الامطار با مد ولا یوجد ہذہ الابیات فی التبیان وقد نقلتہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

اَآمِدُ هَلْ اَلَمَّ بِكِ النَّهَارُ	قَدِيمًا اَوْ اُثِيرَ بِكِ الْغُبَارُ

آمد اسم بلدۃ واراد بالنہار الشمس ترجمہ ای آمد کبھی زمانہ قدیم مین تجمین سورج نکلا ہی یا کبھی تجھین غبار اُڑایا گیا ہی کیونکہ کثرت ابر و باران سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ کبھی یہان دھوپ و غبار دیکھنے مین نہین آئی ۔

اِذَا مَا الْاَرْضُ كَانَتْ فِيكِ مَاءً	فَاَيْنَ بِهَا لِغَرْقَاكِ الْقَرَارُ

ما زائدۃ ترجمہ جبکہ زمین تجھین بالکل پانی ہی تو تیرے باشندونکو جو پانی مین ڈوبے ہوئے ہین اُسمین کہان قرارگاہ ہوگی ۔

تَغَضَّبَتِ الشُّمُوسُ بِهَا عَلَيْنَا	وَمَاجَتْ فَوْقَ اَرْؤُسِنَا الْبِحَارُ

ترجمہ آندمین آفتاب ہمپر خفا ہوگئے اگر نہین نکلتے اور دریاؤن نے ہمارے سرونپر موج ماری یعنی بسبب کثرت بارش کے شموس بصیغہ جمع تاکید کے واسطے لایا ہی کہ ہر روز کے شمس کو نیا شمس قرار دیا ہی چونکہ آفتاب بہت دنون سے وہان برآمد نہین ہوا لہذا اسکو شموس کہا۔ یا چاند و سورج کو جو بسبب بارش شب و روز طلوع نہین کرتے شموس کہا۔

حَنَنَّ النُّجْبُ وَدَّعَهَا حَجِيجٌ ۔۔۔ كَأَنَّ خِيَامَنَا لَهُمُ جِمَارُ

نجت بالضم شتران نجتی ۔ حجیج جمع حاج ترجمہ شتر نجتی کو بلبلانیکو حاجیون نے رخصت کردیا۔ اب ہمارے خیمے گویا انکے لئے موقع رمی جمار ہین خلاصہ یہہ ہی کہ بسبب کثرت گل و لائی حاجی لوگ شترونپر سوار ہوکر حج کو نہین جاسکتے بخوف پھسلنے پائے شتران کے۔ اسی لئے انکا بلبلانا جو بوقت سواری و باربرداری ہوتا ہی موقوف ہی اب وہ ہمارے خیمونکے گرد کھڑی ہین جیسے حاجی ایکجگہ کھڑے ہوکر رمی جمار کرتے ہین۔

وَلَا حَيَّ اَلَا لَهُ دِيَارُ بَكْرٍ ۔۔۔ فَلَا رَوِيَ مَزَارِعُهَا الْقِطَارُ

ترجمہ خداوند تعالے دیار بکر کو جسکی علاقہ مین شہر آمد ہی تباہ کردے اور اسکی کھیتونکو قطرہ باران تر نکرے ۔ قوله ولاحي معطوف المقدر اي لاعمرہ ولاحیاه

بِلَادٌ لَا سَمِينٌ مَنْ رَعَاهَا ۔۔۔ وَلَا حَسَنٌ بِأَهْلِيهَا الْيَسَارُ

ترجمہ دیار بکر ایسی بستیان ہین کہ جو اسمین چرتا ہی وہ فربہ نہین ہوتا اور نہ انکے باشندونکی تونگری اچھی ہی۔

إِذَا لَبِسَ الدُّرُوعَ لِيَوْمِ بُؤْسٍ ۔۔۔ فَأَحْسَنُ مَا لَبِسْتَ بِهَا الْعِرَارُ

العرار کاشتبالی ۔ تیری سلاح ترجمہ جب آمد مین بروز جنگ زرہین پہنی جاوین تو تیرے واسطے سب سے بہتر یہہ لباس ہی کہ تو تیز شمشیر اور وہانکے باشندونکو تجھسے جو تیرا دشمن ہین قتل کرے اور اگر فرار بالقافیہ پڑھا جاوے تو یہہ معنی کہ تو وہان سے بھاگ کیونکہ وہ مقام اقامت کے نہین ہی وقال فلم نجد ہذہ الاشعار فی التبیان لنقلنا من الدیوان المطبوع

إِذَا كُنْتَ مُغْتَرِبًا فَجَاوِرْ ۔۔۔ بَنِي هَرِمِ بْنِ قُطْبَةَ أَوْ دِثَارَا

ترجمہ جب تو مسافر ہو تو بنی ہرم یا بنی دثار کی ہمسائگی اختیار کر کیونکہ وہ لوگ غریب نواز ہین۔

إِذَا جَاوَرْتَ أَدْنَى مَازِنِيٍّ ۔۔۔ فَقَدْ أُلْزِمْتَ أَفْضَلَهَا جِوَارَا

ترجمہ جب تو کمتر مازنی کا ہمسایہ ہو تو تو نے افضل مجاورت کو لازم پکڑ لیا ہی یعنی یہہ لوگ اپنی جار کے بڑے حامی ہین۔

وقال یہجو کافورا ولم نجد ہذہ القصیدۃ فی التبیان لنقلناہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

أَفِيقَا خُمَارُ الْهَمِّ نَغَّصَنِي الْخَمْرَا ۔۔۔ وَسُكْرِي مِنَ الْأَيَّامِ جَنَّبَنِي السُّكْرَا

ترجمہ ای میرے دونون دوستو ہوش مین آؤ اور مجکو مینوشی کی تکلیف مت دو کیونکہ غم کے خمار نے میری شراب خواری کا لطف کھو دیا اور مین جو حوادثات زمانہ سے متوالا ہون اسنے مجکو شراب کے نشہ سے یکسو کردیا پس تمکو بھی میرا ہمرنگ ہونا چاہئے یعنی جیسا مین بسبب مصائب دہر تارک خمر ہون تمکو بھی ایسا ہی کرنا چاہئے۔

تَسُرُّ خَلِيلَيَّ الْمُدَامَةُ وَالَّذِي ۔۔۔ بِقَلْبِيَ يَأْبَى أَنْ أُسَرَّ كَمَا سُرَّا

ترجمہ میرے دو دوستونکو شراب خوش کرتی ہی اور وہ غم جو میرے دلمین ہی وہ اسبات سے انکار کرتا ہی کہ مین انکی طرح خوش ہون

لَبِسْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ أَخْشَنَ مَلْبَسٍ ۔۔۔ فَعِشْتُ بِهَا نَابًا وَمَزَّقْتُهَا ظُفْرَا

تعرقنی العظم اکل ما علیہ من اللحم ترجمہ مینے حوادث زمانہ کو جو سخت ترین لباس ہے پہن لیا کہ وہ ہر طرف سے مجکو محیط ہو گئین سو انھون نے میرے استخوان کا گوشت دانتون سے نوچ لیا اور ناخن سے میری کھال چیر ڈالی۔

ترى كل لحظ لى ومستمع لنغمة   يلاحظنى شزرا ويسمعنى هجرا

ترجمہ اور زمانہ ہر بار کے دیکھنے مین مجکو تیز اور غضب آلودہ نگاہ سے دیکھتا ہے اور ہر دفعہ کے بولنے مین مجکو فحش بات سناتا ہے غرض نادیدنی دیکھتا ہون اور ناشنیدنی سنتا ہون۔

سدكت به صرف الدهر طفلا ويافعا   فافنيته عزما ولم يفننى صبرا

سدکت بہ لزمتہ و یفع الغلام راہق العشرین فہو یافع ترجمہ مجکو بحالت طفلی و نوجوانی گردش زمانہ سے پالا پڑا سو مینے اسکو اپنے قصد سے فنا کر دیا اور اُسنے مجکو بلحاظ صبر فنا نکیا۔ یعنے میرا قصد اُسپر غالب رہا اور میرے صبر پر وہ غالب آیا

اريد من الايام ما لا يريده   سواى ولا يجرى بخاطره فكرا

ترجمہ مین زمانہ سے ایسے مقصد بلند کا خواہشمند ہون جسکا میرے سوا اور شخص ارادہ نہین کرتا بلکہ غیر کے دلمین ایسے امر عظیم کا وسوسہ بھی نہین آتا۔ اپنی اولوالعزمی کی تعریف کرتا ہے۔

واسالها اما استحق قضاءه   وما انا ممن رام حاجته بسرا

بسر الحاجۃ طلبہا فی غیر اوانہا ترجمہ اور مین زمانہ سے ایسے مطلب کے پورے کرنے کا سوال کرتا ہون جسکے ملنے کا مین مستحق ہون اور مین ان لوگون مین سے نہین ہون کہ اپنی حاجت کو بیوقت مانگے یعنی بلکہ ایسے مطلب کی درخواست کرتا ہون جسکی عطا کا وقت ہے۔

ولى كبد من راى همتها النوى   فتركبنى من عزمها المركبا الوعرا

ترجمہ اور میرا ایسا جگر ہے کہ اُسکی ہمت کی رائے مین فراق احباب اور سفر ہے سو وہ جگر اپنے قصد بلند کے سبب مجکو سخت سواری پر سوار کرتا ہے اور ہمیشہ دشت گردی و صحرا نوردی مین مبتلا رکھتا ہے۔

تروق بنى الدنيا عجائبها ولى   فؤاد ببيض الهند لا بيضها مغرا

تروق تسر و تعجب ترجمہ اہل دنیا کو اسکے عجائب خوش معلوم ہوتے ہین اور متعجب کرتے ہین مگر میرا دل شمشیرہائے صیقلدار ہند پر عاشق ہے نہ زنان سفید دنیا پر یعنی مین عیاش نہین ہون سپاہی ہون۔

اخو همم رحالة لا تزال بى   نوى تقطع البيداء او اقطع العمرا

او بمعنی الی ان ترجمہ میرا دل صاحب ہمتہائے کثرت سفر ہے کہ مجھے وہ ہمیشہ جب تک مین اپنی ایام عمر قطع کرون دشتہائے ناپیدا کنار بقصد فراق احباب قطع کراتی ہین یعنی ہمیشہ سفر مین رہتا ہون۔

ومن كان عزمى بين جنبيه حثه   وخيل طول الارض فى عينه شبرا

ترجمہ بہہ کثرت سفر مجھے مجبوری نہین منحصر ہی بلکہ جو شخص کہ اُسکے دو پہلو و نمین میرا سا بلند قصد ہوگا تو وہ اُسکو سفر دائمی پر برانگیختہ کریگا اور طول تمام زمین کو اُسکی آنکھہ مین بقدر ایکسا بالشت نمایان کریگا۔

صَحِبْتُ مُلُوْكَ الْاَرْضِ مُغْتَبِطًا بِهِمْ	وَفَارَقْتُهُمْ مَلْاٰنَ مِنْ شَنَفٍ صَدْرًا

شنف بہ التغضبہ و تنکرہ والاغتیاظ بار زو آمدن ترجمہ مین شاہان روئے زمین کے ساتھہ آرزومندانہ رہا۔ اور جب اُنسے میری آرزو پوری نہوئی تو مین اُنسے ایسے حال مین جدا ہوا کہ میرا سینہ اُنکے بغض سے پر تھا۔

وَلَمَّا رَأَيْتُ الْعَبْدَ لِلْحُرِّ مَالِكًا	أَبَيْتُ اِبَاءَ الْحُرِّ مُسْتَرْزِقٍ حُرًّا

ترجمہ اور جبکہ مینے غلام یعنی کافور کو آزاد شخص کا مالک دیکھا تو مینے اُس سے ایسا انکار کیا جیسا آزاد دوسرے غلام سے کیا کرتا ہو ایسے حال مین کہ مین ایک آزاد شخص یعنی سیف الدولہ سے طالب رزق تھا۔

وَمِصْرُ لَعَمْرِي اَهْلُ كُلِّ عَجِيبَةٍ	وَلَا مِثْلُ ذَا الْمَخْصِيِّ اُعْجُوبَةً نُكْرًا

ترجمہ اپنی زندگی قسم مصر ہر عجیب چیز کا صاحب ہو مگر اس خصی یعنے کافور کے مانند کوئی اعجوبہ انوکھا نہین ہو۔

يَعُدُّ اِذَا عُدَّ الْعَجَائِبُ اَوَّلًا	كَمَا يَبْتَدِي فِي الْعَدِّ بِالْاِصْبَعِ الصُّغْرَى

ترجمہ جبکہ عجائب مصر یاد نیا شمار کئے جاتے ہین تو اُنمین کافور اول شمار کیا جاتا ہے جیسا شمار مین چہنگلیا سے اول شروع کیا جاتا ہے یعنی وہ عجائب مین سب سے گہٹیا ہے۔

فَيَا هَرِمَ الدُّنْيَا وَيَا عِبْرَةَ الْوَرَى	وَيَا اَيُّهَا الْمَخْصِيُّ مَنْ اُمُّكَ الْبَظْرَا

ہرملہ نتف شعرہ۔ والعجوز بلیت کبرا۔ والبظر ما بین اسکتی الفرج یعنی ما بین دو کرانہ فرج زن وانہ لنظر ارطویلہ ترجمہ سوائے تمام دنیا کے نوچے ہوئے بال یا ای چہتر ستہی ہوئی بڑہیا اور سبب عبرت خلائق اور ای خصی تیری مان فراخ کس کون بلا تھی جستے تجہسے نالائق کو جنا۔

نُوَيْبِيَّةٌ لَمْ تَدْرِ اَنَّ بُنَيَّهَا	النُّوبِيَّ بَعْدَ اللّٰهِ يُعْبَدُ فِي مِصْرَا

نوب بالضم جیل من السودان ترجمہ اُسکی مادر گروہ نوب سے جو بشمول ملک حبش ہی تھے مگر اُسکو یہہ معلوم نتھا کہ اُسکا چہوٹا بیٹا بعد خداوند تعالی کے مصر مین پرستش کیا جاویگا یعنے وہان کا حاکم بنیگا۔

وَيَسْتَخْدِمُ الْبِيضَ الْكَوَاعِبَ كَالدُّمَى	وَرُومَ الْعِبِدَّى وَالْغَطَارِفَةَ الْغُرَّا

ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتی تہی کہ اُسکا بیٹا زنان سفید رنگ نار پستان مانند بتان اور غلامان رومے اور سرداران روشن رو یعنے شرفا سے خدمت لیگا۔

قَضَاءٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ اَرَادَهُ	اَلَا رُبَّمَا كَانَتْ اِرَادَتُهُ شَرًّا

ترجمہ یہہ فرمان روائی کافور خداوند تعالی کا حکم ہے جسکا اُسنے ارادہ فرمایا۔ سن لے کہ بسا اوقات اُسکا ارادہ شر ہوتا ہے

کیونکہ خیر وشر سب اُسکے حکم سے ہی پس حادمت کا فور گو شر ہے مگر اُسکے حکم سے ہے۔

وَلِلّٰہِ اٰیَاتٌ وَلَیسَت کَھٰذِہٖ　　　اَظُنُّکَ یَا کَافُورُ اٰیَتَہُ الکُبرٰی

ترجمہ خدا کی آیات قدرت بہت ہین مگر ایسے بڑی کوئی نہین ہی ای کافور مین تجکو خدا کی بڑی آیت قدرت خیال کرتا ہون۔

لَعَمرِیَ مَا دَھرٌ بِہٖ اَنتَ طَیِّبٌ　　　اَیَحسَبُنِی ذَا الدَّھرُ اَحسَبُہٗ دَھرًا

ترجمہ قسم اپنی عمر کی کہ ای کافور جس زمانہ مین تو ہی وہ اچھا نہین ہے کیا مجکو یہہ زمانہ یہہ خیال کرتا ہے کہ مین اُسکو اچھا زمانہ سمجھتا ہون یعنی یہہ بات ہرگز نہین ہے بلکہ بُرا زمانہ ہے۔

وَاَکفُرُ یَا کَافُورُ حِینَ تَلُوحُ لِی　　　فَفَارَقتُ مُذ فَارَقتُکَ الشِّرکَ وَالکُفرَا

ترجمہ ای کافور جب تو میرے روبرو ظاہر ہوتا تھا تو مین مرتکب کفر ہوتا تھا یعنی تیری تعظیم کرنی ایسی تھی جیسے بت کی تعظیم جو کفر ہے سو جب سے مین تجھسے جدا ہوا ہون شرک وکفر سے دور ہوگیا۔

عَثَرتُ بِسَیرِی نَحوَ مِصرِکَ وَالِعًا　　　بِھَا وَلِعًا بِالسَّیرِ عَنھَا وَلَا عَثرًا

ترجمہ تیرے مصر کی طرف حریصانہ آنے مین مینے بڑی لغزش کھائی اور خطا کی۔ اور جب وہان آیا تو مجکو رغبت وہانسے لوٹ آنیکی ہوئی اور یہہ میرا ارادہ درست تھا کہ اسمین کچھہ لغزش وخطا نہ تھی۔

وَفَارَقتُ خَیرَ النَّاسِ قَاصِدَ شَرِّھِم　　　وَاَکرَمَھُم طُرًّا لِاَلاَمِھِم طُرًّا

ترجمہ اور مینے بہترین آدمیون سے یعنے سیف الدولہ سے مفارقت کی ایسے حال مین کہ بدترین خلق کا قصد کرنیوالا تھا یعنی کافور کا اور مینے مفارقت کی اُس شخص سے جو سب سے کریم تھا اُس شخص کے لئے جو سب سے کمینہ تھا۔

فَعَاقَبَنِی المَخصِیُّ بِالغَدرِ جَازِیًا　　　لِاَنَّ رَحِیلِی کَانَ مِن حَلَبٍ غَدرًا

ترجمہ سو کافور خصی نے بسبب بدعہدی وخلف وعدہ عذاب بطور جزا مجکو دیا کیونکہ میرا کوچ حلب سے یعنی سیف الدولہ کے پاس سے براہ عہد شکنی تھا۔ غرض جیسا مینے سیف الدولہ سے غدر کیا تھا اسی طرح کافور نے مجھسے غدر کیا۔

وَمَا کُنتُ اِلَّا فَائِلَ الرَّاٰیِ لَم اُعَن　　　بِحَزمٍ وَلَا استَصحَبتُ فِی وِجھَتِی حِجرًا

ترجمہ اور مین درصورت قصد کافور تھا مگر سست رای کہ نہ اعانت کیا گیا مین ہوشیاری سے اور حلب سے بجانب کافور متوجہ ہونے مین مینے عقل کو ساتھہ نلیا تھا۔ کافور کے پاس آنے سے پچتاتا ہے۔

وَقَد دَرَی الخِنزِیرُ اَنِّی مَدَحتُہٗ　　　وَلَو عَلِمُوا قَد کَانَ یُھجٰی بِمَا یُطرٰی

ترجمہ اور خنزیر یعنے کافور نے جانا کہ مینے اُسکی تعریف کی اور اگر وہ اور اُسکے مصاحب سمجھتے تو جان لیتے کہ میرے مبالغہ مدح کے سبب وہ ہجو کیا جاتا ہے۔ واقعی کافور کی اکثر مدح بادنٰی تغیر ہجو ہے۔

حُرِمتُ عَلٰی دَھیَاءِ مِصرَ فِتنَتَھَا　　　وَلَم یَکُنِ الدَّھیَاءُ اِلَّا مَنِ استَجرٰی

غنباً سبقتها ترجمہ مینے مصیبت مصر کے معاملہ مین ٹری ہوشیاری کی اور اُس سے آگے بڑہ آیا یعنی کافور مجکو گرفتار نکرسکا اور اصل مین کوئی مصیبت تھی مگر وہ جسنے جرٔت کی یعنی مین خود نہ وہان جاتا نہ یہ تکلیف اُٹھاتا ۔

سَاجلبُها اشباہ مَاحَالَتْہ مِنْ اِسْتِہَا جُرْدًا مُقسْطَلَہٗ غُبرًا

اجلب علی الفرس زجرہ ۔ والضمیر للخیل ۔ وجردا مع صفاتہا بیان للضمیر فے اجلبہا والاصل فے العبارۃ ساجلبہا جرداً مقسطلۃ غبراً اشباہ ماحملتہ من استہا ترجمہ اب مین اُن گھوڑون کو جو عمدہ اور بسبب کثرت دوڑدہوپ کے گرد آباد وغبار آلودہ ہون اور تیزی مین مانند اون تیرونکے ہون جنکو اُنکی سواری ہی مین چکارونگا یعنے ان کے ذریعہ سے دشمنون پر دہاوا کرونگا ۔

وَاَطْلُعُ بِیْضًا کَالشُّمُوْسِ مُطِلَّۃً	اِذَا طَلَعَتْ بِیْضًا وَاِنْ غَرَبَتْ حُمْرًا

ترجمہ اور نکالونگا چمکدار شمشیرونکو کہ آنکی روشنی اور عکس مثل آفتابون کے ہے جب وہ اپنے میانون سے نکلتی ہین تو سفید چمکتی ہوتی ہین اور میانون مین کیجاتی ہین تو خون اعداسے سرخ ہوتی ہین ۔

فَاِنْ بَلَغَتْ نَفْسِی الْمُنٰی فَبِعَزْمِہَا	وَاِلَّا فَقَدْ اَبْلَغَتْ فِی حِرْصِہَا عُذْرًا

ترجمہ سو اگر میرا نفس اپنے آرزؤنکو پہونچگیا تو اپنی عزم کی برکت سے ہے اور اگر نہ پہونچا تو مینے اُسکی حرص مین اُسکو عذر تلک پہونچادیا ہے یعنے اب مین معذور ہون ۔

وقال یمدح ابابکر علی بن صالح الکاتب بدمشق

کَفِرِنْدِی فِرِنْدُ سَیْفِی الْجُرَازِ	لَذَّۃُ الْعَیْنِ عُدَّۃٌ لِلْبِرَازِ

الفرند جوہر السیف ۔ والجراز القاطع منہ ۔ والبراز مبارزۃ الاقران فے الحرب ترجمہ میری شمشیربران کا جوہر میرے جوہر کے مانند ہے یعنی جیسا مین چالاک اور ماضی العزیمہ ہون ایسے ہی میری تلوار ہے کہ وہ آنکہ کے لئے پوری لذت ہی اور لڑائی کے واسطے سامان کامل ۔

تَحْسِبُ الْمَاءَ خَطَّ فِی لَہَبِ النَّا	رِ اَدَقَّ الْخُطُوْطِ فِی الْاَحْرَازِ

الاحراز جمع حرز وہو العوذۃ لانہا تحرز حاملہا من الشیاطین ومن العین ترجمہ تلوار کی چمک کو آگ سے و آثار جوہر کو جو اُسمین ہین اور اُنکی باریکی کو خطوط باریک پانی سے تشبیہ دیتا ہو اور کہتا ہو کہ تو گمان کرے کہ باریک خطوط پانی کے شعلہ آتش مین کھینچے گئے ہین جیسے تعویذونمین باریک خطا کثر ہوتے ہین ۔

کُلَّمَا رُمْتَ لَوْنَہٗ مَنَعَ النَّا	ظِرَ مَوْجٌ کَاَنَّہٗ مِنْکَ ہَازِی

ترجمہ جبکہ تو چاہے کہ شمشیر کا رنگ معلوم کرے تو دیکھنے والے کو اُسکے پانی اور چمک کی موج دیکھنے سے روکتی ہے گویا وہ تجھسے دل لگی کرتی ہے ۔

مُلْوَالِ فِي مُسْنُوهَا زِهَا رِذِي	وَدَقِيقٌ فَذَى الْهَبَاءِ اَنِيقٌ

الهبأ رہو ماتراہ فی الشمس اذا دخلت من موضع ضیق۔ ومستوصحیح الضرب ای فی متن ستبو۔ وہر ہاہر بحی ویذہب وقدی الہبار ای مقدارہ ترجمہ اور وہ جوہر باریک ہین مثل ذرہ کے اور خوشنما ہین اور بسبب چمک کے پے درپے آتیواسے ہین اور وہ ایک پہل صحیح الضرب مین ہین۔ اور بسبب آبداری کے اسمین شعاعون کے موجین آتی جاتی ہین۔

شَرِبَتْ وَالَّتِي تَلِيهَا جَوَازِي	وَرَدَ الْمَاءَ فَالْجَوَانِبُ قَدْرًا

الجوازی جمع جازیہ وہی التی خزت بالرطب عن للارس الوحش ترجمہ وہ تلوار پانی مین آئی سو اسکے اطراف یعنی دونون دہارون نے قدرے پانی پیا اور جو اُنکے متصل اُسکا پہل ہے وہ تشنہ رہا۔ دستور ہے کہ ساری تلوار کو بجھاتے نہین ہین بلکہ صرف دہارون کو تاکہ چوٹ سے ٹوٹ نجاوے۔

هِيَ مُحْتَاجَةٌ اِلَى خَرَّازِي	حَمَلَتْهُ حَمَائِلُ الدَّهْرِ حَتَّى

حمائل السیف ہی نجادہ۔ والخراز ہو الذی یخرز بالسیور الحمائل وغیرہا ترجمہ اُس کو زمانہ کے پرتلون نے اس کثرت سے اُٹھایا ہے کہ وہ پرتلے میان سینے والیکی طرف محتاج ہین یعنی وہ تلوار پہلے وقتون کی ہے اور کثیر الاستعمال۔ زمانہ کی طرف نسبت مجاز آہے۔

وَهُوَ لَا تَلْحَقُ الدِّمَاءُ غِرَارَيْهِ وَلَا عِرْضَ مُنْتَضِيهِ الْمَخَازِي

غراریہ ما بین متنہ وحدہ۔ وانتضی السیف سلہ۔ والمخازی جمع مخزاۃ وہی مایخزی بہ للانسان ترجمہ سو وہ ایسی تیز ہو کہ خون اعدا اُسکے دونون کنارون کو نہین لگتا اور نہ اُسکے کھینچنے والیکی آبرو کو رسوائیان لاحق ہوتی ہین یعنے اُسکا وار خالی نہین جاتا اور جسم مین سے صاف نکل جاتی ہے۔

يَوْمَ شُرْبِي وَمَعْقِلِي فِي الْبَرَازِ	يَا مُزِيلَ الظَّلَامِ عَنِّي وَرَوْضِي

الروض جمع روضتہ۔ والمعقل الحصن۔ والبراز الصحرا الواسعۃ ترجمہ ای مجھسے تاریکی دور کرنے والی بسبب اپنی درخشانی کے اور اے میری میخواری کے روز بسبب اپنی خضرت کے میری باغ اور اے میری قلعہ صحرائی لق ودق مین یعنے اے سبب میری حفاظت کے۔

مُقْلَتِي غِمْدَهُ مِنَ الْاِعْزَازِ	وَالْيَمَانِي الَّذِي لَوِ اسْتَطَعْتُ كَانَتْ

ترجمہ اور ای ایسی شمشیر یمانی کہ اگر مجکو مقدور ہوتا تو اُسکے اعزاز کے سبب میری چشم اُسکا میان ہوتی۔

وَصَلِيلِي اِذَا صَلَلْتُ ارْتِجَازِي	اِنَّ بَرْقِي اِذَا بَرَقْتَ فَعَالِي

الصلیل الصوت۔ والارتجاز ما یقال من الرجز وہو ضرب من الشعر ترجمہ میرے افعال حسنہ تیرے برق کی موافق ہین جب تو چمکے اور میرا اشعار رجز پڑہنا میری اُس قسم کی آواز ہے جیسے تو آواز کرتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ میرے

افعال ایسے روشن ہین جیسا تیرا چمکنا اور میرا جگسا بین اشعار پڑہنا قائم مقام تیری آواز کے ہی -

وَلَمْ تَحْمِلْهُ مُعْلَمًا هٰكَذَا اِلَّا لِضَرْبِ الرِّقَابِ وَالْاَجْوَازِ	

المعلم الذی قد شہر نفسہ فی الحرب بعلامة یعرف بہا وکان یفعلہ الابطال من العرب فالاجواز الاوساط ترجمہ اور مینے تجکو اسطرح بحال نشانمندی نہین اٹھایا مگر واسطے مارنے گردنون اور کمرون دشمنون کے - یعنی لڑائی مین مینے تجکو زینت کے لئے نہین باندھا بلکہ قتل اعدا کے لئے -

فَكِلَانَا لِجِنْسِهِ الْيَوْمَ غَازِیْ	وَلِتَقْطَعِيْ بِكَ الْحَدِيْدَ عَلَيْهَا

الضمیر فی علیہا للرقاب والاجواز ترجمہ اور مینے تجکو اس لئے اٹھایا ہے تاکہ جو لوہا یعنی زرہ اور خود گردنون اور کمرونپر ہو تیرے ذریعہ سے مین اسکو کاٹ ڈالون سو آج ہم دونون اپنی جنس سے لڑتے ہین یعنے تو لوہے سے اور مین آدمیون سے -

فَتَصَدَّیْ لِلْغَيْثِ اَهْلُ الْحِجَازِ	سَلَّهُ الرَّكْضُ بَعْدَ وَهْنٍ بِنَجْدٍ

الرکض العدو السریع - والوہن شطر من اللیل او ہو نحو من نصف اللیل ترجمہ جب مینے گھوڑا خوب دوڑایا تو قریب آدھی رات کے وہ میانسے او گل پڑے اور مثل برق کے چمکی تو اہل حجاز یعنے مابین مکہ معظمہ و مدینہ منورہ بارش کے منتظر ہوگئے کہ برق چمکی مینہہ برسے گا -

طَالِبٌ لِابْنِ صَالِحٍ مَنْ يُوَازِیْ	وَتَمَنَّيْتُ مِثْلَهُ فَكَاَنِّیْ

یوازی یعادل ویماثل وابن صالح ہو الممدوح ترجمہ اور مینے اپنی شمشیر کی مثل کی آرزو کی سو یہہ آرزو ایسی تھی جیسا ابن صالح ممدوح کا مثل تلاش کیا جاوے جو ممکن ہی نہین ہے - یہہ مخلص نہایت عمدہ ہے -

لَيْسَ كُلُّ السَّرَاةِ بِالرُّوْذِبَارِیْ وَلَا كُلُّ مَا يَطِيْرُ بِبَازِیْ

السراة جمع سری وہو السید - والروذ باری ہو الممدوح نسبةً الی بلد ابیہ وروذ بار بلدة من بلاد العجم ترجمہ سب سردار مثل ممدوح نہین ہوتے اور نہ ہر پرندہ مثل باز کے ہوتا ہے -

كَانَ مِنْ جَوْهَرٍ عَلٰى اَبْرَوَازِ	فَارِسِیٌّ لَهُ مِنَ الْمَجْدِ تَاجٌ

ابرواز ہو ابرویز احد ملوک العجم - غیر اسمہ للوزن علی عادة العرب بالاسماء العجمیة ترجمہ ممدوح فارس کا باشندہ ہے کہ اسکے سر پر مجد و شرف کا تاج ہے مثل اس تاج کے جو جوہر سے ابرویز کے سر پر تھا یعنی یہہ شخص خاندان شاہی مین سے ہے اور ابرویز سے بڑھکر ہے - اسکے سر پر جوہر کا تاج تھا اور اسکے سر پر شرف کا -

وَلَوِ انْتَمٰى لَهُ اِلَى الشَّمْسِ عَازِیْ	نَفْسُهُ فَوْقَ كُلِّ اَصْلٍ شَرِيْفٍ

عزوتہ او انسبتہ الی ابیہ ترجمہ ممدوح کی ذات اور طبیعت ہر اصل شریف پر فائق ہے اگرچہ مین اسکی آفتاب سے نسبت لگاؤن

فُتَّ مِنْ لَفْظِهٖ وَسَامِ الرِّكَازِ	وَكَاَنَّ الْفَرِيْدَ وَالدُّرَّ وَالْيَا

وسام عطف علی اسمار کان ۔ والحجر الحجارة والجبر در والدر الفرید ما یتولد فی صدف وحدہ ویکون کبیراً البتہ ۔ وسام عروق الذہب واضافہ الی الرکاز لان الرکاز ہی معادن الذہب وکنوز الجاہلیۃ ترجمہ اور گویا در یکدانہ اور اور قسم کے موتی اور یاقوت اور رگہائے معادن ذہب وفضہ اُسکے بعض لفظون سے ہین ۔

عَنْ حِسَانِ الْوُجُوهِ وَالْاَعْجَازِ	شَغَلَتْ قَلْبَهُ حِسَانُ الْمَعَالِي

ترجمہ خوبرویان بلند نامی نے اُسکے دلکو معشوقان خوش چہرہ وخوش سرین سے روکدیا ہی یعنی وہ عیاش نہین ہے ۔

دُونَهُ تَقْضِمُ سُكَّرَ الْاَهْوَازِ	تَقْضِمُ الْجَمْرَ وَالْحَدِيدَ الْاَعَادِي

ترجمہ اُسکے دشمن انگارون اور لوہے کو اُسکے حسد کے سبب ایسی طرح چباتے ہین کہ شکر بلاد اہواز کا چبانا اُس سے کم ہی یعنی چونکہ اُسکے دشمن اُس سے کسی چیز مین لگا نہین کھاتے ہین اس لئے براہ غضب آگ ولوہے کو چبائے ڈالتے ہین ۔

بَلَّغَتْهُ الْبَلَاغَةُ الْجَهْدَ بِالْعَفْوِ وَنَالَ الْاِسْهَابَ بِالْاِيجَازِ

الاسہاب الاکثار ۔ والعفو القلیل ترجمہ بلاغت نے اُسکو بسبب تھوڑی سعی کے نہایت کو پہونچادیا ہے اور اُسنے ایجاز اور اختصار مین اطناب کو حاصل کرلیا ہے یعنے وہ اپنے بلاغۃ کے باعث تھوڑی کوشش سے نہایت کو اور ایجاز سے اطناب کو پہونچگیا ہے ۔

حَامِلُ الْحَرْبِ وَالدِّيَاتِ عَنِ الْقَوْمِ وَثِقْلِ الدُّيُونِ وَالْاَعْوَازِ

الاعواز الاعیاء ترجمہ ممدوح سب قوم کی طرفسے اُٹھانیوالا تکالیف جنگ ودیتون کا اور گرانی قرضونکا اور درماندگی کا

وَبِهِ لَا بِمَنْ شَكَاهَا الْمَرَازِي	كَيْفَ لَا يَشْتَكِي وَكَيْفَ تَشَكَّوْا

المرازی جمع مرزئۃ واصلہ الہمزہ خفف للضرورۃ ترجمہ سو مین تعجب کرتا ہون کہ ممدوح تکالیف مذکورہ شعر سابق سے کیون شکوہ نہین کرتا اور اور لوگ کیون شکایت کرتے ہین اور حال یہہ ہے کہ یہہ سب مصائب ممدوح پر گذرتے ہین نہ اُن لوگون پر جو اُنسے شکوہ کرتے ہین ۔

اَيُّهَا الْوَاسِعُ الْفِنَاءِ وَمَا فِيهِ مَبِيتٌ لِمَالِكَ الْمُجْتَازِ

الفناء المنزل ۔ والمجتاز الذی یجوز بالمکان ولا یقیم فیہ ولا یبیت ترجمہ اے بڑے گھر والے اور حال یہہ ہے کہ اُس گھر مین باوجود وسعت کے تیرے مال کو جو وہان سے جاتا ہوا گذرتا ہی شب باشی کی جگہ نہین ہے یعنی وہ تیری گھر ایک رات بھی قیام نہین کرتا بلکہ تو سائلون کو دیڈالتا ہے ۔

كُنَّ فِيهَا اَسْوُقَ الْجَرَادِ النَّوَازِي	بِكَ اَضْحَى شَبَا الْاَسِنَّةِ عِنْدِي

شبا الاسنۃ حدہا ۔ واسوق جمع ساق ۔ والنوازی النوافر ترجمہ بسبب تیری حمایت کے تیزیان نیزون کی میرے نزدیک مثل تیری ساق مذبیون جست کرنیوالی کے ہوگئیں یعنے غیر قابل مبالات ۔

وَالثَّنِي عَنِّي الرُّدَيْنِيُّ حَتَّى	دَارَ دَوْرَ الْحُرُوفِ فِي هَوَّازِ

انثنی رجع والعطف ترجمہ اور نیزہ ردینی میری طرف سے لوٹ گیا یہان تک کہ وہ ایسا پھرا جیسے ہوز مین حروف یعنی ہا واو زای یعنے وہ بجاے میری طرف آنیکے خود اپنے اوپر لپٹنے لگا اور مجکو کچھ نقصان نہ پہونچایا - ہوز مین الف بضرورت شعری زائد کردیا ہے -

وَبِآبَائِكَ الْكِرَامِ التَّأَسِّي	وَالتَّسَلِّي عَمَّنْ مَضَى وَالتَّعَازِي

التاسی التعزی - والتعازی جمع تعزیۃ ترجمہ جب کوئی مرجاتا ہے تو تیرے اجداد کرام کو یاد کرکے ہمکو صبر اور تسلے حاصل ہوجاتی ہے اُس شخص کے صدمہ مرگ سے جوراہی عالم بقا ہوتا ہے -

تَرَكُوا الْأَرْضَ بَعْدَ مَا ذَلَّلُوهَا	وَمَشَتْ تَحْتَهُمْ بِلَا مِهْمَازِ

المہماز حدید فی عقب الراکب ینخس بہا بطن الدابۃ حتی تسرع فی المشی ترجمہ تیرے آبائے کرام زمین کو چھوڑ گئے بعد اسکے مطیع کرینکے حال آنکہ چلی زمین اُنکے نیچے بلا مہمیز اور کانٹے کے -

وَأَطَاعَتْهُمُ الْجُيُوشُ وَهِيبُوا	فَكَلَامُ الْوَرَى لَهُمْ كَالنُّحَازِ

النحاز سعال تاخذ الابل والغنم ترجمہ اور ان کے لشکروں نے اطاعت کی اور لوگون کے دلون مین اُن کی ہیبت ڈالی گئی سو خلق کا کلام اُنکی ہیبت سے ایسا پست اُنکے روبرو ہوگیا جیسے کھانسی والے کی آواز باریک و پست ہوجاتی ہے

وَهِجَانٍ عَلَى هِجَانٍ تَآيَتْكَ	عَدِيدَ الْحُبُوبِ فِي الْأَقْوَازِ

تاٰئی تفعل من التائی وہو یتضمن معنی القصد من قولہم تایت لہذا الامر ای احسنت الصنع وہو التلطف فی الفعل والاقواز جمع قوز وہی القطعۃ المستدیرۃ من الرمل ترجمہ اور بہت سے شریف مردعدہ ناقون پر سوار تیرے پاس آتے ہین بقدر شمار دانہ ہائے ریگ کی بڑے گول تودہ ریگ مین

صَفَّهَا السَّيْرُ فِي الْعَرَاءِ فَكَانَتْ	فَوْقَ مِثْلِ الْمُلَاءِ مِثْلَ الطِّرَازِ

العراء الارض الواسعۃ - والملاء جمع ملاءۃ وہی الازار - والطراز مایکون فی الثوب فارسیۃ علم جامہ ترجمہ اُن ناقون کو سیر میدان وسیع نے ایک قطار مین کردیا ہے سو وہ ناقی ایسے سیدھے جاتے ہین جیسے تبند کا پلہ کہ وہ بہت سیدھا ہوتا ہے

وَكَفِعْلِ اللُّحُومِ فِعْلُكَ فِي الْوَفْرِ	فَأَوْدَى بِالْعَنْتَرِيسِ الْكِنَازِ

العنتریس الناقۃ الشدیدۃ الصلبۃ - والکناز الکثیرۃ اللحم ترجمہ سو اُس سیر تیز نے مضبوط و طیار ناقون کے گوشت مین وہ اثر کیا جیسا تیرا فعل تیرے مال کثیر مین اثر کرتا ہے یعنے جیسا تیرا ہاتھ تیرے مال کو فنا کردیتا ہے ایسا ہی سفر نے ناقون کے گوشت کو فنا کردیا -

كُلَّمَا جَادَتِ الظُّنُونُ بِوَعْدٍ	عَنْكَ جَادَتْ يَدَاكَ بِالْإِنْجَازِ

ترجمہ جبکہ لوگون کی گمان تیرے وعدہ کی بخشش کرتے ہین یعنی جب انکی گمان ہین یہہ آتا ہی کہ ممدوح وعدہ عطا فرمائیگا تو فوراً تیرے ہاتھہ انکا وعدہ یعنے خیال وعدہ کو پورا کردیتے ہیں۔

وَلَنَا القَولُ وَهُوَ ادرىٰ بِفَحوَاهُ	وَاهدىٰ فِيهِ اِلَى الاِعجَازِ

فحواہ معناہ ترجمہ اور ہم کہتے ہین اور وہ اسکے معنی سمجھتا ہی اور اُس قول مین اعجاز کی طرف زیادہ راہ پانیوالا ہے۔

مَلِكٌ مُنشِدُ القَرِيضِ لَدَيهِ	وَاضِعُ الثَّوبِ فِي يَدَي بَزَّازِ

القریض الشعر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اسکے روبرو شعر پڑہنے والا ایسا ہے جیسا کوئی تہان کو بزاز کے سامنے رکھدے یعنے اس فن کا کامل ماہر ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَجُوزُ عَلَيهِ	شُعَرَاءٌ كَأَنَّهَا الخَازِ بَازِ

الخاز باز حکایۃ صوت الذباب ویسمی الذباب خاز باز ترجمہ اور بعض لوگ ایسے ناواقف ہین کہ اُنکے پاس ایسے شاعر گذرتے ہین کہ اُنکا کلام مکہیون کی بہن بہن ہے یعنے محض ہذیان۔

وَيَرَى اَنَّهُ البَصِيرُ بِهٰذَا	وَهُوَ فِي العُميِ ضَائِعُ العُكَّازِ

ترجمہ وہ شخص جنکے پاس ایسے شعرا جاتے ہین ایسا سمجھتے ہین کہ ہم فن شعر کے جاننے والے ہین حال آنکہ وہ نابینا ہے جسکی چہڑی جاتی رہی ہو اور اس لئے بہٹکتا پھرتا ہے۔

كُلُّ شِعرٍ نَظِيرُ قَائِلِهِ فِيكَ وَعَقلُ المُجِيزِ مِثلُ المُجَازِ

ویروی نظیر قابلہ منک ترجمہ اُس شاعر ناقص کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیرا ہر شعر نظیر ہے اُس شخص کی جسنے اسکو تیری طرف سے قبول کیا اور عقل صلہ دینے والیکی مثل عقل صلہ دئے گئے کی ہوتی ہی یعنی عقل ممدوحکی جسنے تیرا شعر قبول کیا مثل تیری عقل کی ہے کیونکہ ماہر فن شعر عمدہ ہی کو قبول کرتا ہے اور ناواقف عمدہ اور غیر عمدہ کو بلاتمیز قبول کرتا ہے۔ اور روایت مین یعنے نظیر قائلہ فیک کی یہہ معنے ہونگے کہ ہر شعر مثل اپنے قائل کے تیری حق مین ہوتا ہے اگر اُسکا قائل اچہا ہے تو شعر بھی اچہا ہوگا اور اگر بُرا ہے تو بُرا۔

وقال وقد اذن المؤذن فوضع سيف الدولة الكاس من يده فقال ابو الطيب ارتجالاً

اَلَا اَذِّن فَمَا اَذكَرتَ نَاسِي	وَلَا لَيَّنتَ قَلبًا وَهُوَ قَاسِي

ترجمہ سن ای موذن تو اذان دی سو تو نے فراموشکار کو یاد نہین دلایا اور تو نے اپنے اذان سے اُس دلکو نرم نہین کیا جو سخت دل ہے۔ یعنے سیف الدولہ پابندِ اوقات نماز اور نرم دل ہے۔

وَلَا شَغَلَ الاَمِيرَ عَنِ المَعَالِي	وَلَا عَن حَقِّ خَالِقِهِ بِكَاسِ

ترجمہ اور امیر سیف الدولہ بسبب مینوشی کے عمدہ کاموسے روکا نہین گیا اور نہ اپنی خالق کے حق سے بسبب نسا غرمے کے

وقال یمدح عبید اللہ بن خراسان

اَظَبْیَۃَ الوَحْشِ لَوْلَا ظَبْیَۃُ الأَنَسِ	لَمَا غَدَوْتُ بِجَدٍّ فِي الهَوَى تَعِسِ

الانس بالتحریکا جماعۃ الناس ۔ والتعس الہلاک ترجمہ ای اہوی وحشی اگر اہوئے انسے نہوتے جنکے عشق مین مین مبتلا ہون تو مین ایسے نصیب کے ساتھہ صبح نکرتا جو اسکی محبت مین ہلاک ہونیوالا ہے ۔ شاعر اہوی وحشی سے اسلئے خطاب کرتا ہے کہ بسبب کثرت قیام صحرا جو لوازم جنون عشق سے ہے وہ اس سے مانوس ہوگئی ہے ۔

وَلَا سَقَيْتُ الثَّرَى وَالمُزْنُ مُخْلِفُهُ	دَمْعًا يُنَشِّفُهُ مِنْ لَوْعَةٍ نَفَسِي

ترجمہ اور مین زمین کو اپنے اشک سے جسکو میرادم گرم خشک کرتا ہے ایسے حال مین کہ باران نے برسنا موقوف کردیا ہے تر و تازہ نکرتا یعنی اگر مجکو مرض عشق آہوئی انسے نہوتا تو مین اپنے اشکو نسے زمین کو تر نکرتا گو زمین کی تری کو میری آہ گرم جو بسبب حرارت عشق ہے خشک کردیتی ہے ۔ غرض مین سوزش درون و کثرت گریہ مین مبتلا ہون ۔

وَلَا وَقَفْتُ بِجِسْمٍ مُسْيِ ثَالِثَةٍ	ذِي أَرْسُمٍ دُرُسٍ فِي الأَرْسُمِ الدُّرُسِ

المسی والمسا واحد کالصبح والصباح ۔ والرسم الاثر جمعہ ارسم والدرس جمع دارستہ و دارس ترجمہ اور اگر مجکو مرض عشق محبوبہ نہوتا تو مین نشانہائے دروسوم فراق ایکا جسم زار و نزار کو کہ غم فراق مین بالکل تحلیل ہوگیا ہے نشانہائے منزل محبوبہ پر جو بسبب کثرت ریاح و امطار بہت جلد مندرس ہوگئے ہین بحالت اضطرار کھڑا نکرتا ۔

صَرِيعَ مُقْلَتِهَا سَآلَ دِمْنَتِهَا	قَتِيلَ تَكْسِيرِ ذَاكَ الجَفْنِ وَاللَّعَسِ

یجوز فی صریع الحرکات الثلث فالرفع لمبتدء محذوف ۔ والنصب علی الحال من وقفت والجر علے انہ صفۃ جسم او بدل منہ والدمنۃ جمعہا دمن وہو ما اسود من آثار الدار ۔ واللعس سمرۃ الشفۃ ترجمہ اس آثار کہنہ پر مین ایسے حال مین کھڑا نہوتا کہ مین اسکی حسن چشم کا کشتہ ہون اور اسکی منزل وکہنڈرات کا حال بہت پوچھنے والا ہون اور اسکے نرہ ضعیف دیبار ادر گندم گون لب کا مقتول ہون ۔

خَرِيدَةٌ لَوْ رَأَتْهَا الشَّمْسُ مَا طَلَعَتْ	وَلَوْ رَآهَا قَضِيبُ البَانِ لَمْ يَمِسِ

الخریدۃ الجاریۃ الحیثیہ ویمیس یتثنی ترجمہ وہ محبوبہ ایسے زن نوجوان شرمگین ہے کہ اگر اسکو آفتاب دیکھہ پاوے تو ماری شرم کے طلوع نکرے ۔ اور اگر اسکو شاخ بان دیکھلے تو اپنا لچکنا چھوڑ دے ۔

مَا ضَاقَ قَبْلَكَ خَلْخَالٌ عَلَى رَشَإٍ	وَلَا سَمِعْتُ بِدِيبَاجٍ عَلَى كُنُسِ

الرشاء الظبی ۔ والکنس والکناس بیت الظبی ترجمہ ای محبوبہ تو حسن مین مثل آہو ہے مگر تجسے پہلے خلخال کسی آہو پر تنگ

نہیں ہوئے کیونکہ پائے آہو باریک بے گوشت کے ہوتے ہیں اور تیرے پانو گداز ہیں اور نہ مینے خوابگاہ آہو پر دیبا کی پردے دیکھے - خلاصہ یہہ ہی کہ تو آہو سے زیادہ خوبصورت ہے -

إِنْ تَرْمِنِي نَكَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْ كَثَبٍ ۔۔۔ تَرْمِ امْرَأً غَيْرَ رِعْدِيدٍ وَلَا نَكِسِ

النكبات جمع نكبة وہی المصيبة - والكثب القرب - والرعديد الجبان - والنكس الساقط الفشل ترجمہ اگر مصائب زمانہ قریب سے میرے تیر مارے جو خطا نجاوے تو وہ ایسے جوانمرد کے تیر مارینگے جو نامرد اور بزدل نہو یعنی میں مصائب سے ڈرنیوالا نہیں ہوں

يَفْدِي بَنِيكَ عُبَيْدَ اللهِ حَاسِدُهُمْ ۔۔۔ بِجَبْهَةِ الْعَيْرِ يُفْدَى حَافِرُ الْفَرَسِ

العير الحمار - ترجمہ ای عبید الله تیرے بیٹوں پر انکے حاسد قربان ہوجاوین اور یہہ امر کچھہ عجیب نہیں ہے کیونکہ چہرہ خر سم اسپ پر قربان کیا جاتا ہے یعنی حقیر شی عزیز شی پر فدا کرنیکے قابل ہوتی ہے -

أَبَا الْغَطَارِفَةِ الْحَامِينَ جَارَهُمُ ۔۔۔ وَتَارِكِي اللَّيْثِ كَلْبًا غَيْرَ مُفْتَرِسِ

الغطارفة جمع غطريف وہو السيد منصوبة على البدل من عبيد الله المنادى ترجمہ اے ایسے سرداروں کے باپ جو اپنے ہمسایہ کی حمایت کرتے ہیں اور بسبب اپنی شجاعت کے شیر کو ایک کتا غیر درندہ کردیتے ہیں -

مِنْ كُلِّ أَبْيَضَ وَضَّاحٍ عِمَامَتُهُ ۔۔۔ كَأَنَّمَا اشْتَمَلَتْ نُورًا عَلَى قَبَسِ

عمامته مبتدأ والخبر الجملة التي بعده - والابيض الكريم - والوضاح الواضح الجبين - والقبس الشعلة من النار ترجمہ ہر ایک انمیں کا کریم اور روشن رو ہے گویا اُسکا عمامہ مشتمل ہے نور کو جو شعلہ پر ہو - اُسکے چہرہ کو شعلہ سے تشبیہ دی ہی بسبب غایت حسن و روے درخشان کے -

دَانٍ بَعِيدٍ مُحِبٍّ مُبْغِضٍ بَهِجٍ ۔۔۔ أَغَرَّ حُلْوٍ مُمِرٍّ لَيِّنٍ شَرِسِ

البهج الفرح - والشرس الصعب ترجمہ ہر ایک انمیں کا ارباب حاجت سے قریب ہے اور بروے دوزاد صاحبان فضل کا دوست - بدونکا دشمن - مہمانوں کے آنیسے خوش ہونیوالا - روشن رو دوستونکے حق میں شیرین دشمنوں کے لئے تلخ نرم خو بدخواہونکے لئے سخت مزاج ہے - یعنے ہر ایک میں یہہ اوصاف جمع ہیں -

نَدٍ أَبِيٍّ غَرٍ وَافٍ أَخِي ثِقَةٍ ۔۔۔ جَعْدٍ سَرِيٍّ نَهٍ نَدْبٍ رِضًى نَدُسِ

ند و مابعده نعت لدان وہو بدل من ابيض - ند جواد يرندى الكف - والابى الذى يابى الدنايا - غر اى مغرى بفعل الجميل - وجعد ناهض فى الامور - والسرى من السرو اى الشرافة - ونه اى ذو نهية وہى العقل - وندب اى سريع فى الامر اذا ندب اليه - ورضى اى مرضى القول - والندس العارف بالامور البحاث عنها ترجمہ ہر ایک انمیں کا سخی بری باتوں سے انکار کرنے والا - اچھے کام کا حریص - عہد کا پورا کرنیوالا - صاحب اعتماد - ارادہ کا پورا - شریف - عاقل - فریادرسی کے لئے جلد پہونچنے والا - پسندیدہ قول - تجربہ کار اصل حقیقت کا متلاشی ہے -

لو كان فيض يديه ماء غادية	عز القطا في الفيافي موضع اليبس

موضع اليبس من باب اضافة المنعوت الى النعت والغادية السحابة تغدو بالمطر وعز ههنا بمعنى اعوز - والفيافي الارض البعيدة القليلة الماء - واليبس المكان اليابس -

ترجمہ اگر اسکے دونوں ہاتھوں کا فیض ابر صبح بار کا پانی ہو جاوے تو جنگلوں میں پرندہ قطا کو خشک مکان کا ملنا تنگ کر دے یعنے اسکو خشک مکان نہ ملے کیونکہ اسکی عطا کا باران مثل طوفان ہے -

أكارم حسد الأرض السماء بهم	وقصرت كل مصر عن طرابلس

الاكارم جمع اكرم كما يقال افاضل في جمع افضل - وطرابلس بلدة الممدوح وهي من بلاد الشام بالساحل ترجمہ وہ لوگ ایسے سخی ہیں کہ انکے سبب آسمان زمین پر حسد کرتا ہے کیونکہ وہ زمین پر مقیم ہیں اور ہر شہر طرابلس سے کمتر رہے گا یعنے انکی اقامت اور شرف کے سبب -

أي الملوك وهم قصدي أحاذره	وأي قرن وهم سيفي وهم ترسي

القرن المماثل ترجمہ بادشاہوں میں سے کس بادشاہ سے ڈروں جبکہ میرے ممدوح میرے مقصود ہوں اور کون میرا ہمسر اور مثل ہے ایسے حال میں کہ یہ لوگ میری شمشیر و سپر ہوں یعنے ایسے حالمیں نہ میرا کوئی ہمسر ہے اور نہ کسی کا خوف

وسأله ابو ضبيس الشرب فقال ارتجالا

الذ من المدام الخندريس	واحلى من معاطاة الكؤوس

الخندريس من اسماء الخمر سميت بذلك لقدمها ومنه حنطة خندريس اي عتيق - والكؤوس جمع كاس ولا يسمى كاسا حتى يكون فيه شراب ترجمہ شراب کہنہ سے مزیدار اور کاسہائے شراب کے دور سے شیریں -

معاطاة الصفائح والعوالي	واقحامي خميسا في خميس

الصفائح جمع صفيحة وهو السيف العريض - والعوالي الرماح الطوال والخميس الجيش العظيم والاقحام الادخال ترجمہ شمشیر ہائے عریض و نیزہ ہائے طویل اور ایک لشکر کو دوسرے لشکر میں میرا گھسا دینا ہے - یعنے مینوشی سے میرے نزدیک شمشیر زنی اور دشمن کا بھگا دینا زیادہ پسند ہے -

فموتي في الوغى أربي لأني	رأيت العيش في أرب النفوس

الارب الحاجة ترجمہ سو لڑائی میں مرنا میری تمنا ہے کیونکہ میں دلوں کی خواہش میں زندگی سمجھتا ہوں یعنی زندگی نام کامیابی کا ہے چونکہ جنگ میں مرنا میرا دلی مقصد ہے اسلئے اس قسم کی موت کو میں زندگی سمجھتا ہوں -

ولو سقيتها بيدي نديم	أسر به لكان أبا ضبيس

ترجمہ اور اگر میں شراب پلایا جاؤں دونوں ہاتھوں ایسے ہمنشین سے کہ میں اسسے خوش کیا جاؤں تو ایسا شخص میرا دوست ابا ضبیس ہے

وقال يمدح محمد بن زريق الطرسوسي

هذي برزت لنا فهجت رسيسا	ثم انثنيت وما شفيت نسيسا

هذي تقديره ياهذه حذف حرف النداء ضرورة۔ والرسيس اول الحمى وهو ما يتولد من الضعف والنسيس بقية النفس ترجمہ
اى یہہ محبوبہ تو ہمارے سامنے ظاہر ہوئی سو تو نے اُس محبت کو جو مثل تپ دلمین پوشیدہ تھی ابھار دیا پھر تو لوٹی اور
بقیہ جان کو شفا ندیے یعنے وصل سے محروم رکھا۔

فقطعت ذيالك الخمار بسكرة	وأدرت من خمر الفراق كؤوسا

ذيالك تصغير ذاك ترجمہ تو نے یہہ خمار ایک نشہ فراق سے اوتار دیا اور شراب فراق کے پیالونکا دور کیا معشوقہ کے بخل کو
ایام قرب مین خمار سے تشبیہ دی اور فراق کو نشہ سے اور خمار کو بصیغہ تصغیر اسواسطے تعبیر کیا کہ جب اُسکو نشہ فراق سے
نسبت کرکے دیکھا تو وہ خمار تکلیف مین شدائد فراق سے کم تھا۔

وجعلت حظي منك حظي في الكرى	وتركتني للفرقدين جليسا

ترجمہ اور تو نے میرا حصہ اپنے وصل سے ویسا ہی مقرر کیا جیسا میرا حصہ خواب مین ہی یعنی جیسا مین خواب سے محروم ہون
ایسا ہی تیرے وصل سے اور تو نے مجکو فرقدین کا جو دو ستارے قطب کے پاس ہین اور جو عدم افتراق مین ضرب المثل
ہین ہمنشین بنا دیا یعنے میری تمام راتین اختر شماری مین گذرتی ہین۔

إن كنت ظاعنة فإن مدامعي	تكفي مزادكم وتروي العيسا

المزاد جمع مزادة وهي وعاء الماء الذي يتزود للسفر ترجمہ اگر تو ای محبوبہ کوچ کرنے والی ہے تو بیشک میری آنکھین تمہارے
مشکیزونکے بھرنے کے لئے کافی ہین اور تمہارے شترونکو بھی بسبب کثرت گریہ سیراب کردینگی۔

حاشا لمثلك أن تكون بخيلة	ولمثل وجهك أن يكون عبوسا

حاشاه من المحاشاة وهي المباعدة والمجانبة۔ والعبوس الكراهية ترجمہ تجھ جیسی حسینہ کریم الاصل کو اس عیب سے
بچاتا ہون کہ اپنے عاشق جانباز سے اپنے وصل مین بخل کرے اور تجھ جیسے چہرہ تابان کو اس برائی سے دور کرتا ہون
کہ وہ ترشرو ہو ۔ ندانم ازچہ سبب رنگ آشنائے نیست ٭ سہی قدان سیہ چشم ماہ سیمارا

ولمثل وصلك أن يكون ممنعا	ولمثل نيلك أن يكون خسيسا

ترجمہ اور تجھ جیسی جمیلہ کے وصل کو اس قباحت سے بچاتا ہون کہ وہ اپنے عاشق صادق سے روکی جاوے
اور تجھ جیسے کی عطا خسیس و ناکارہ ہو یعنے انقطاع و اعراض سے۔ بعض شراح نے اس شعر پر یہہ اعتراض کیا ہے
کہ شاعر اپنے معشوق کا سہل الوصل ہونا چاہتا ہے اور یہہ عیب مین سے ہے جواب اسکا یہہ ہے کہ متنبی معشوق کو اپنے

اپنے وصل کی طرف راغب کرتا ہے نہ سارے جہان کی طرف - اور کون شخص طالب وصال نہیں ہوتا -

خَوْدٌ جَنَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَوَاذِلِي	حَرْبًا وَغَادَرَتِ الْفُؤَادَ وَطِيسَا

الوطیس تنور من حدید ترجمہ معشوقہ ایک زن نازک اندام ہے کہ اسنے مجھمین اور زنان ملامت گرمین ایک جنگ عظیم برپا کردی ہے کہ وہ ہر وقت اُسکے عشق سے مجکو مانع ہوتی ہین اور مین اُنکی نہین مانتا اور اسنے میرے دلکو آتش سوزان عشق کے باعث مثل تنور آہنی گرم کرکے چھوڑ دیا ہے -

بَيْضَاءُ يَمْنَعُهَا تَكَلَّمَ دَلُّهَا	تِيهًا وَيَمْنَعُهَا الْحَيَاءُ تَمِيسَا

تکلم وتمیسا منصوبان بان المحذوفۃ ای ان تکلم وان تمیسا - ودلہا دلالہا وتمیس تتثنی ترجمہ وہ گورے رنگ کی ہے کہ اُس کا ناز بطور غرور اُسکو کلام کرنے سے منع کرتا ہے اور اُسکی شرم اُسکو خرامان چلنے سے روکتی ہے -

لَمَّا وَجَدْتُ دَوَاءَ دَائِي عِنْدَهَا	هَانَتْ عَلَيَّ صِفَاتُ جَالِينُوسَا

جالینوس یضرب بہ المثل فی الطب وہو رومی ترجمہ جب مینے اپنے درد کی دوا محبوبہ کے پاس پائی یعنے اُسکا وصال تو جالینوس طبیب کی صفات میری نظرون مین حقیر ہوگئین -

أَبْقَى زُرَيْقٌ لِلثُّغُورِ مُحَمَّدًا	أَبْقَى نَفِيسٌ لِلنَّفِيسِ نَفِيسَا

الثغر مایلاقی ممالک الکفار - زریق اب الممدوح محمد ترجمہ زریق پدر ممدوح نے حفاظت سرحد ممالک اسلام کی واسطے اپنے بیٹے محمد ممدوح کو چھوڑا النفیس یعنے زریق نے واسطے کار نفیس یعنے حفاظت سرحد کی نفیس کو یعنے محمد کو باقی چھوڑا -

إِنْ حَلَّ فَارَقَتِ الْخَزَائِنُ مَالَهُ	أَوْ سَارَ فَارَقَتِ الْجُسُومُ الرُّؤُسَا

ترجمہ اگر ممدوح مقیم ہوتا ہو اور لڑائی نہین کرتا تو اُسکے خزانے اُسکے مال سے مفارقت کرتے ہین یعنے اپنے سائلین کو بخشدیتا ہے اور جب جنگ کے لئے جاتا ہے تو دشمنون کے جسم اُنکے سرون سے جدا ہوجاتے ہین یعنی وہ سخی اور شجاع ہے -

مَلِكٌ إِذَا عَادَيْتَ نَفْسَكَ عَادِهِ	وَرَضِيتَ أَوْحَشَ مَا كَرِهْتَ أَنِيسَا

رضیت عطف علی عادیت ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب تو اپنی جان کا دشمن ہوجاوے اور نہایت مکروہ امر پر راضی ہوجاوے تو تو اُسکا دشمن بنجا کہ یہہ دونون خرابیان تجکو پیش آوینگی -

الْخَائِضَ الْغَمَرَاتِ غَيْرَ مُدَافِعٍ	وَالشِّمَّرِيَّ الْمِطْعَنَ الدِّعِّيسَا

نصب الخائض وما بعدہ علی المدح لفعل مضمر - والغمرات الشدائد - والشمری بفتح الشین وکسرہا المشمر الجاد فی الامور والمطعن الجید الطعن - والدعیس فعیل من الدعس وہو من ابنیۃ المبالغۃ - ودعسہ بالرمح طعنہ ترجمہ مین مدح کرتا ہون اُس شخص کی کہ شدائد جنگ مین گھسنے والا ہے کہ اُسکو کوئی روک نہین سکتا اور اپنے مقاصد مین بڑا کوشش کرنے والا اور بڑا نیزے باز ہے -

اِلّا مَسۡوُدًا جَنۡبُہ مَرۡؤُسَا	کَشَفۡتُ جَمۡہَرَۃَ الۡعِبَادِ فَلَمۡ اَجِدۡ

جمہرۃ الشئ اکثرہ کذا جمہورہ - والمسود الذی سادہ غیرہ وکذا المرؤس الذی قد علا علیہ غیرہ بالریاسۃ ترجمہ یعنے تمام لوگون کا حال بخوبی دریافت کیا سوا اُسکے مقابلہ مین یعنے سب زیردست پائے -

یَنۡفِی الظُّنُوۡنَ وَ یُفۡسِدُ التَّقۡیِیۡسَا	بَشَرٌ تَصَوَّرَ غَایَۃً فِیۡ اٰیَۃٍ

ترجمہ وہ بصورت بشر ہے کہ قدرت الہی کا ایک بڑا نمونہ ہے - وہ گمانون کی نفی کرتا ہے اور قیاس کرنے کو فاسد یعنے اگر کوئی مثلاً اُسکو عطا مین دریا کہے یا حسن صورت مین آفتاب یا سلطنت مین سکندر یا حکمت مین ارسطو - تو وہ اُس سے بھی بڑھکر ہے - غرض اُسکا کوئی نظیر نہین ہے -

وَ عَلَیۡہِ مِنۡہَا لَا عَلَیۡہَا یُوۡسَا	وَبِہٖ یُضَنُّ عَلَی الۡبَرِیَّۃِ لَا بِہَا

الضن البخل - ویوسا یحزن یقال آسیت علیہ اذا حزنت علیہ ترجمہ تمام خلق سے ممدوح کی بابت بخل کیا جاتا ہے نہ تمام خلق سے یعنی اگر ممدوح تمام خلق پر فدا کیا جاوے اسطرح کہ تمام خلق سالم رہے نہ وہ تو ساری مخلوق اُس کے فضائل کو نہ پہونچے گی اس لئے اُسکے فدا کرنے مین بخل کیا جاتا ہے اور اگر تمام خلق اسپر فدا کی جاوے تو محل بخل نہین ہے کیونکہ وہ تمام دنیا سے افضل ہے اُسکے ہوتے کسی مخلوق کی حاجت نہین ہے - اور اسپر تمام دنیا کی نسبت غم وافسوس کیا جاتا ہے اگر وہ ہلاک ہوجاوے نہ تمام دنیا پر - خلاصہ یہہ کہ ممدوح مین تمام دنیا کے منافع موجود ہین اور دنیا مین اُسکے سے منافع نہین ہین -

لَمَّا اَتٰی الظُّلُمَاتِ صِرۡنَ شُمُوۡسَا	لَوۡ کَانَ ذُو الۡقَرۡنَیۡنِ اَعۡمَلَ رَاۡیَہٗ

ترجمہ اگر سکندر ذوالقرنین اُسکی رای کو کام مین لاتا جبکہ وہ ظلمات مین گیا تھا تو ظلمات مثل شموس روشن ہوجاتے -

فِیۡ یَوۡمِ مَعۡرَکَۃٍ لَاَعۡیَا عِیۡسٰی	اَوۡ کَانَ صَادَفَ رَاۡسَ عَازَرَ سَیۡفُہٗ

عازر رجل من بنی اسرائیل احیاہ اللہ تعالی لعیسیٰ - ویوم معرکۃ یوم حرب واعیا اعجز ترجمہ یا اُسکی تلوار بروز جنگ سر عازر کے لگتے تو اُسکا زندہ کرنا حضرت عیسیٰ کو عاجز کر دیتا - نعوذ باللہ من ہذا الافراط -

مَا انۡشَقَّ حَتّٰی جَازَ فِیۡہِ مُوۡسٰی	اَوۡ کَانَ لُجُّ الۡبَحۡرِ مِثۡلَ یَمِیۡنِہٖ

لج البحر معظمہ ووسطہ ترجمہ اور اگر وسط دریائے قلزم مثل عطایائے دست راست ممدوح کثیر ہوتا تو وہ نہ پھٹتا کہ اُس مین حضرت موسیٰ مع بنی اسرائیل گزر جاتے - اس غلو بی حاجت سے خدا کی پناہ -

عُبِدَتۡ فَصَارَ الۡعَالَمُوۡنَ مَجُوۡسَا	اَوۡ کَانَ لِلنِّیۡرَانِ ضَوۡءُ جَبِیۡنِہٖ

المجوس طائفۃ یعبدون النار ترجمہ اور اگر اُسکی پیشانی کا سا نور آگ مین ہوتا تو وہ قابل معبود ہونیکے ہوتی اور ساری دنیا آتش پرست ہوجاتی -

كَمَا سَمِعْتُ بِهِ سَمِعْتُ بِوَاحِدٍ	وَرَأَيْتُهُ فَرَأَيْتُ مِنْهُ خَمِيسَا

الخمیس العسکر العظیم المشتمل علی خمسۃ ارکان المقدمۃ ۔ والقلب ۔ والمیمنۃ والمیسرۃ والساقۃ ترجمہ جب مینے اسکا ذکر سنا تو ایک شخص کا ذکر سنا اور جب مینے اسکو دیکھا تو اسکو ایک لشکر عظیم دیکھا یعنے وہ تنہا قائم مقام لشکر ہے ۔ لیس من اللہ بمستنکر ان یجمع العالم فی واحد ۔

وَلَحَظْتُ أَنْمُلَهُ فَسِلْنَ مَوَاهِبًا	وَلَمَسْتُ مُنْصُلَهُ فَسَالَ نُفُوسَا

لحظ الانامل کنایۃ عن الاستمطار ولمس المنصل کنایۃ عن الاستنصار ترجمہ اور مینے اسکی انگلیون کی طرف بامید عطا دیکھا تو وہ انزرو ہی عطایا بہنے لگین اور اسکی شمشیر کی طرف بامید امداد دیکھا تو اسمین سے دشمنون کی جانین نکل پڑین کیونکہ اسکو اسنے قتل کیا تھا اور انکی جانونکا ذخیرہ اسمین جمع تھا ۔

يَا مَنْ نَلُوذُ مِنَ الزَّمَانِ بِظِلِّهِ	حَقًّا وَنَطْرُدُ بِاسْمِهِ إِبْلِيسَا

ترجمہ اے وہ شخص کہ ہم حوادث زمانہ سے بیشک ہمیشہ اسکی پناہ پکڑتے ہین اور اسکی نام کی برکت سے شیطان کو بھگاتے ہین کیونکہ وہ ہمنام حضرت رسالت پناہ کی ہے یا اسکے خوف سے بھاگ جاتا ہے ۔

صَدَقَ الْمُخَبِّرُ عَنْكَ دُونَكَ وَصْفُهُ	مَنْ بِالْعِرَاقِ يَرَاكَ فِي طَرَسُوسَا

وصفہ مبتدا و دونک خبرہ ومن فاعل یراک ترجمہ تیرا مدح خوان جو تیرے اوصاف کی خبر دیتا ہے سچا ہے بلکہ اسکا وصف تیرے استحقاق سے کم ہے ۔ یہان پر کلام تمام ہوگیا ۔ پھر کہتا ہے کہ جو شخص عراق مین ہے وہ وہان تیرے آثار فضل دیکھکر یہہ سمجھتا ہے کہ تو عراق مین ہے حال آنکہ تو طرسوس مین ہے یعنے تیرا ذکر خیر ہر جگہ ہے ۔

بَلَدٌ أَقَمْتَ بِهِ وَذِكْرُكَ سَائِرٌ	يَشْنَا الْمَقِيلَ وَيَكْرَهُ التَّعْرِيسَا

المقیل القیلولۃ وقت القائلۃ ۔ والتعریس النزول فی آخر اللیل ۔ ویشنا مہموز فاعل الہمزۃ الفاء ہو بمعنے یبغض ترجمہ طرسوس ایک شہر ہے جسمین تو مقیم ہے اور تیرا ذکر خیر ہمیشہ رات دن دنیا مین پھرتا ہے اسطرح کہ قیام نیم روز و آخر شب کو جو ضروری اور معمولی بات ہے مبغوض اور مکروہ سمجھتا ہے ۔

فَإِذَا طَلَبْتَ فَرِيسَةً فَارَقْتَهُ	وَإِذَا خَدَرْتَ تَخِذْتَهُ عِرِّيسَا

اسد خادر داخل فی الخدر وہی الاجمۃ واخدر الاسد اذا لزم الخدر ۔ وتخذت بمعنی اتخذت والعریس الاجمۃ ترجمہ سو تو جب شکار طلب کرتا ہے تو طرسوس کو چھوڑ دیتا ہے اور جب تو اسمین قیام کرتا ہے تو اسکو بیشہ بنا لیتا ہے ۔

إِنِّي نَثَرْتُ عَلَيْكَ دُرًّا فَانْتَقِدْ	كَثُرَ الْمُدَلِّسُ فَاحْذَرِ التَّدْلِيسَا

التدلیس اخفاء العیب ترجمہ مینے تجھپر موتی یعنی اپنے شعر بکھیرے سو تو انکو پرکھ لے ایسے شاعر جو اپنے اشعار کا عیب چھپاتے ہین بہت ہوگئے ہین سو انکے عیب چھپانے سے بچ اور کھوٹے کھرے کو دیکھ لے ۔

تحجبها عن اهل انطاكية ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ وجلوتها لك فاجتليت عروسا

عروسا حال من القصيدة او من الممدوح لان العروس يقع على الذكر والانثى ترجمہ تونے اس قصیدہ کو باشندگان انطاکیہ سے چھپا لیا اور اسکو تیرے روبرو ظاہر کیا سو تونے اسکو ظاہر دیکھا مثل ایک عروس کے تیرے لئے اور یا تو مثل دولہا کی ہے اُس کے لئے یعنی وہ تیرے ہی شایان شان ہے نہ اور کے۔

خير الطيور على القصور وشرها ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ يأوي الخراب ويسكن الناووسا

الناووس ليس بعربي وهو مقابر النصارى وقيل مقابر المجوس ترجمہ عمدہ پرندے محلون پر بیٹھتے ہین اور اُنکے بدتر مثل بوم ویرانہ مین اور مجوس کے مقابر مین رہتے ہین جنکی زیارت کو کوئی نہین جاتا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ میرے اشعار عمدہ ہین اور تو بہترین ملوک ہے سو عمدہ عمدونکے واسطے اور ردی ردی کے لئے ہے۔

لو جادت الدنيا فدتك باهلها ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ او جاهدت كتبت عليك حبيسا

الحبيس المحبوس وهو الوقف الذي لا يباع ولا يوهب ترجمہ اگر دنیا مین لیاقت بخشش کرنیکی ہوتی تو وہ اپنے باشندونکو تجپر قربان کر دیتے اور تجکو ہمیشہ رکھتی اور اگر صاحب جہاد ہوتی تو تیرے لئے وقف ہوتی مثل اُس گھوڑے کی جو خدا کی راہ مین وقف کر دیا جاتا ہے یعنے سوائے تیری خدمت کے اور کے پاس نجاتی اور یہہ اس لئے کہا کہ محمد ممدوح صاحب جہاد اور محافظ سرحد اسلام حامی مسلمین اہل روم سے تھا۔

ودس عليه كافور من يستعلم ما في نفسه ليقول له قد طال قيامك عند هذا الرجل فقال

يقل له القيام على الرؤس ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ وبذل المكرمات من النفوس

ترجمہ ہمارا سر کے بل اُسکی خدمت مین کھڑا رہنا ایک کمتر کام ہے کیونکہ وہ اس سے زیادہ کا مستحق ہے اور ہماری جانہاے گرامی کا اُسکی خدمت مین خرچ کرنا بے حقیقت شے ہے۔

اذا خانته في يوم ضحوك ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ فكيف تكون في يوم عبوس

ضمير خانت للانفس ترجمہ جبکہ ہماری جانین خوشی کے دنمین کافور کی خیانت کرین تو کیا حال ہوگا اُن جانون کا ترشروی کے روز یعنی بروز جنگ۔ خلاصہ یہہ ہی کہ اگر ہم ایام امن مین اُسکی خدمت نکرین تو بروز جنگ ہمسے کیا ہوگا۔

وقال يهجو كافورا

انوك من عبد ومن عرسه ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ من حكم العبد على نفسه

الضمير في عرسه عائد الى من حكم او الى عبد ترجمہ جو شخص غلام کو اپنے جان پر حاکم بنا دے وہ زیادہ احمق ہے غلام سے اور اپنی بی بی سے یا غلام کی بی بی سے۔ شاعر اپنا اوپر عتاب کرتا ہی کہ کیون کافور کے پاس آیا۔

وانما يظهر تحكيمه ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ليحكم الافساد في حسه

ترجمہ اور جو اپنے نفس پر اسکا حکم نہیں کرتا مگر اسلئے کہ اسکی عقل میں فساد ہو اور اسکی سیاست قلیل ہو یا دست

ما من یری انہ فی وعدہ — کمن یری انہ فی حبسہ

ترجمہ یعنی منتبہ جو شخص تجھکو یہ سمجھتا ہو کہ تو اسکے وعدہ کے بھروسہ پر ہے وہ اس شخص کے مانند نہیں ہوتا جو یہ جانتا ہو کہ تو اسکے قید میں ہے یعنی جسکو اپنے وعدہ کا ایفا ہوتا ہے وہ امیدوار کی کامیابی میں سعی کرتا ہے اور جو امیدوار کو اپنے قید میں سمجھتا ہے وہ اسکو ذلیل کیا کرتا ہو سو کافور مجھکو اپنے قید میں جانتا ہے اور اس لئے اس سے امید خیر نہیں ہے۔

العبد لا تفضل اخلاقہ — عن فرجہ المنتن او ضرسہ

ترجمہ غلام کے اخلاق اپنی شرمگاہ بدبودار اور اپنے دانت سے آگے نہیں بڑھتے یعنی وہ ہمیشہ اپنی فرج و شکم کی خدمت میں رہتا ہے اسکو نیکنامی اور فضائل کی طرف بالکل توجہ نہیں ہوتی۔

لا ینجز المیعاد فی یومہ — ولا یعی ما قال فی امسہ

ضمیر یومہ للمیعاد و ضمیر امسہ لکافور ترجمہ کافور اپنے وعدہ کو روز ایفا کے دن پورا نہیں کرتا اور جو اسنے کل کہا تھا اسکو آج یاد نہیں رکھتا یعنی غافل و فراموش کار ہے۔

وانما تحتال فی جذبہ — کانک الملاح فی قلسہ

القلس حبل السفینۃ الذی تجذب بہ السفینۃ فی الاصعاد ترجمہ اور سوا اسکے نہیں ہے کہ اے منتبہ تو اسکو امور خیر کی طرف کھینچنے میں حیلہ کرتا ہے گویا تو ملاح ہے اپنی اس رسی میں جسکے ذریعہ سے کشتی کو بلندی کی طرف لیجاتا ہو یعنی یہ شخص بالطبع نیکی کی طرف مائل نہیں ہے بزور تو اسکو امور خیر کی طرف کھینچتا ہے۔

فلا ترج الخیر عند امرء — مرت ید النخاس فی راسہ

فی بمعنی علی - و ہہنا بین الفعل من [illegible] علی الاصل والثانیۃ ترجمہ سو تو ایسے شخص سے امید خیر نہ رکھ جسکے سر پر بردہ فروش کا ہاتھ پھرا ہو یعنی ذلیل رہا ہو۔

وان عراک الشک فی نفسہ — بحالہ فانظر الی جنسہ

ترجمہ اور اگر تجھکو اسکی ذات و حال میں شک پیش آوے تو اسکی جنس اور خاندان کو دیکھ لے کہ انمیں شرف و کرم کا نام نہیں ہے

فقلما یلؤم فی ثوبہ — الا الذی یلؤم فی غرسہ

[illegible] الطباع ترجمہ بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی اپنے لباس میں بخیل ہو مگر وہی جو اپنی اصل میں بخیل ہو

من وجد المذہب عن قدرہ — لم یجد المذہب عن قنسہ

القنس الاصل ترجمہ جس شخص نے دولت کی راہ اپنی ہمت سے پائی وہ راہ پاتا اپنی اصل سے نہیں پاتا یعنی اصل غالب رہتی ہے

واحضره ابو الفضل بن العميد مجمرة محشوة بالنرجس والآس والدخان يخرج من خلال ذلك فقال مرتجلاً

وَاَطْيَبُ مَا شَمَّهُ مَعْطِسُ	اَحَبُّ امْرِئٍ حُبَّتِ الْاَنْفُسُ

احب واطيب خبران لمبتدأ المحذوف - والمعطس الانف ترجمہ یہہ ممدوح ان چیزون مین جنکو جانین دوست رکھتی ہین سب سے زیادہ محبوب ہے اور یہہ وہ بوئی ان خوشبوؤن مین جنکو ناک سونگھتی ہے سب سے عمدہ ہے -

مُجَامِرُهُ الْآسُ وَالنَّرْجِسُ	وَنَشْرٌ مِنَ النَّدِّ لٰكِنَّهُ

الندّ ہو ضرب من الطیب - والآس نبت معروف وکذلک النرجس - والمجامر جمع مجمرة وہی با یوضع علیہ البخور ترجمہ یہہ بوے خوش ندکی ہے مگر اُسکی انگیٹھیان آس ونرگس ہین کہ دہوان اُسمین سے نکلتا ہے -

فَهَلْ هَاجَهُ عِزُّكَ الْاَقْعَسُ	وَلَسْنَا نَرٰى لَهَبًا هَاجَهُ

الاقعس الثابت ترجمہ اور ہم نہین دیکھتے کہ آگ نے اس خوشبو کو اُٹھایا ہو کیا اُسکو تیری عزت پائدار نے اُٹھایا ہے -

لَتَحْسُدُ اَرْجُلَهَا الْاَرْؤُسُ	وَاِنَّ الْفِئَامَ الَّتِيْ حَوْلَهُ

الضمیر فی ارجلہا للرؤس - والفئام بکسر الفاء والهمزة ہم الجماعات وصحفہ بعضہم بالقاف ترجمہ اور بیشک وہ گروہ جو ممدوح کے گرد ہین البتہ اُنکے سر اپنے پانوؤن پر حسد کرتے ہین کیونکہ پانوؤنکو بسبب قیام خدمت ممدوح یا اس لئے کہ وہ اُس زمین پر کھڑے ہین جسپر ممدوح رونق افروز ہے اُنکے سرونپر فخر ہے -

وقال یمدح ابا العشائر علی بن الحسین بن حمدان

حَشَاً لِيْ بِحَرِّ حَشَائِيْ حَاشِ	مَبِيْتِيْ مِنْ دِمَشْقَ عَلٰى فِرَاشِ

الحشا ما بین الاضلاع الی الورک ترجمہ یاد دمشق سے میری خوابگاہ ایسے فرش گرم پر ہے جسکو میری سوزش درد نیسے کسی بھرنے والے نے پُر کردیا ہے - اپنی شدت مصائب محبت وحرارۃ قلب کا بسبب اشتیاق محبوب کے بیان کرتا ہے -

وَهَمٍّ كَالْحُمَيَّا فِي الْمُشَاشِ	لَقٰى لَيْلٍ كَعَيْنِ الظَّبْيِ لَوْنًا

لقی بمعنی ملقی حال ای ملقی فی لیل وملقی فی ہم - وعین الظبی یضرب بہا المثل فی السواد والحمیا من اسماء الخمر - والمشاش رؤوس العظام الرخوة ترجمہ ایسے حال مین کہ مین کشتہ ایسے شب فراق کا ہون جو مثل چشم آہو سیاہ ہے اور ایسے غم کا چھایا ہوا جو استخوانون مین مثل شراب سرایت کرتا ہے -

يُجَمِّرُ فِيْ جَوَانِحَ كَالْمُحَاشِ	وَشَوْقٍ كَالتَّوَقُّدِ فِيْ فُؤَادٍ

الجوانح عظام اعالی الصدر المحیطة بہ - والمحاش بکسر المیم وضمہا النعمان وہو ما احرقتہ النار ترجمہ اور مین کشتہ شوق ہون جو دلمین مثل شعلہ زن آتش کے ہے بلکہ وہ اجزاے سینہ سوختہ مین مثل چنگاری کے ہے شاعر نے تین چیزونکو تین سے

تشبیہ دی۔ شوق کو تو قد نار سے اور دلکو چنگاری سے اور پسلیون کو تشی سوختہ سے۔

يسقي الدم كل نصل غير ناب		وروى كل رمح غير راعش

نبا السیف اذا لم یوثر فی الضریبۃ وارتفع۔ ورمح راعش ای ضعیف کرجل مال ای ذو مال ترجمہ خون دشمنان ہر شمشیر کو جو مضروب سے اوچٹتی ہو تر کیو اور سیراب کیو ہر نیزہ قوی الضرب کو جو ضعیف نہو۔

فان الفارس المنعوت خفت		لمنصله الفوارس كالرياش

المنعوت الموصوف بالشجاعۃ۔ وخفت تطایرت تطایر الریش والریاش جمع ریشۃ بمعنے پر فی الفارسیۃ ترجمہ کیونکہ شہسوار موصوف بشجاعت یعنے ممدوح کی تلوار سے سواران دشمن مثل پر کے اڑ گئے۔

فقد اضحى ابا الغمرات يكنى		كأن ابا العشائر غير فاش

الغمرات الشدائد ترجمہ کیونکہ وہ بسبب کثرت جنگ و جدل ابو الغمرات یعنے شدائد کا باپ کنیت رکھا گیا گویا اسکی کنیت قدیم ابو العشائر پوشیدہ ہو گئی ہے۔

وقد نسي الحسين بما يسمى		ردى الابطال او غيث العطاش

ردی الابطال ای ہلاکہم ترجمہ چونکہ ممدوح کا نام اب ہلاکی دشمنان و باران تشنگان رکھا گیا ہے لہذا اسکا اصلی نام حسین فراموش کیا گیا ہے کہ اسکے حال کے القاب سے شجاعت و سخاوت بخوبی ظاہر ہے۔

لقوه حاسرا في درع ضرب		دقيق النسج ملتهب الحواشي

درع ضرب الاضافۃ بمعنی اللام والحاسر الذی لا درع علیہ۔ وملتہبا لحواشی بریق السیف ترجمہ ممدوح کے دشمن اسوقت مقابل ہوئے جب وہ معمولی زرہ پہنے ہوئے نتھا بلکہ ضرب شمشیر کی ایسی زرہ پہنے ہوئے تھا کہ وہ باریک بنی ہوئی اور اسکے کنارے چمکدار تھے خلاصہ یہہ کہ اسکی زرہ اسکی شمشیر ہے جو ضرر دشمنان سے بچاتی ہے۔ شمشیر کے جوہرونکو دقیق النسج کہا۔ و چمکدار کنارے بسبب لمعان سیف کے۔

كأن على الجماجم منه نارا		وايدي القوم اجنحة الفراش

ترجمہ گویا دشمنون کے سرونپر اسکی تلوار بسبب صفائی و چمک کے ایک آگ ہے جس سے انکے سرونکو جلاتا ہے اور دشمنون کے ہاتھ مثل پر ہائے پروانہ ہین جو آگ پر گرتا ہے یعنے انکے ہاتھ ایسے کٹے ہوئے ہوتے ہین جیسے پروانے۔

كأن جواري المهجات ماء		يعاودها المهند من عطاش

المہجۃ دم القلب۔ والعطاش کا لصداع شدۃ العطش ترجمہ گویا دشمنون کے خون جاری پانی ہین کہ اسکو بسبب شدت تشنگی تیری شمشیر تیز یا ہندی لوہے کی بار بار پیتی ہے۔ خلاصہ یہہ کہ تیری شمشیر دشمنونکے خون کی پیاسی ہے۔

فولوا بين ذي روح مفات		وذي رمق وذي عقل مطاش

سقاۃ مفعل من القوت و ہو الذی یحل بین روحہ و بدنہ - وطاش ذہب - ترجمہ وہ دشمن اسکے آگے ہو لیے حال یہ کہ
بھاگے کہ بعض انمین مردہ تھے اور بعض مین کچھ سانس باقی تھی اور بعض کی مارے خوف کے عقل جاتی رہی تھی -

وَمُنْعَفِرٍ لِنَمْلِ السَّيْفِ فِيهِ ‏ ‏ ‏ تَوَارِي الضَّبِّ خَافَ مِنَ احْتِرَاشِ

توارى مصدر - والمنعفر الذی يقع على العفر وهو التراب - والاحتراش صيد الضب ترجمہ اور بعض ایسے حال مین زمین
پر پڑے ہوئے تھے کہ اسمین شمشیر کا پھل ایسا غائب تھا جیسے گوہ بخوف شکار اپنے سوراخمین گھسجاتے ہے -

يُدَمِّي بَعْضُ أَيْدِي الْخَيْلِ بَعْضًا ‏ ‏ ‏ وَمَا بِعُجَايَتِهِ أَثَرُ ارْتِهَاشِ

العجاية عصبة في اليد فوق الحافر - والارتهاش اصطكاك اليدين حتى تنعقر الرواهش وهي عروق باطن الذراع ترجمہ بسبب مضطرب ہو جانے اور ازدحام
کے بعض گھوڑون کے ہاتھ اور بعض کو خون آلودہ کرتے تھے حال آنکہ پانو کے پٹھے مین اثر ٹکرانیکا نہین ہے یعنے
انکی دوڑ نہین لگتا تھا کہ انکا اگلا ایک پانو دوسرے پر پڑے اور دونون پانو خون آلودہ ہو جاتے یا انکا خون آلودہ ہونا
خون مقتولین سے تھا جنپر وہ چلتے تھے -

وَرَائِعُهَا وَحِيدٌ لَمْ يَرُعْهُ ‏ ‏ ‏ تَبَاعُدُ جَيْشِهِ وَالْمُسْتَجَاشِ

رائعها مفزعها - والمستجاش الذی يطلب منها الجيش والمراد به سيف الدولة ترجمہ اور انکا ڈرانے والا ایک تنہا شخص ہے
کہ اسکو اسکے لشکر سے دور ہونا اور اسکا دور ہونا جو اسکے مدد کو عند الطلب لشکر بھیجے یعنے سیف الدولہ نہین ڈراتا -

كَأَنَّ تَلَوِّيَ النُّشَّابِ فِيهِ ‏ ‏ ‏ تَلَوِّي الْخُوصِ فِي سَعَفِ الْعِشَاشِ

الخوص ورق النخل - والسعف هو اغصان النخل وهو ما يكون في آخر الجريد - والعشاش جمع عشة وهي النخلة اذا قل سعفها ودق اسفلها
ترجمہ گویا تیراندازونکا اس سے لپٹنا ایسا تھا جیسے پتی درخت خرما کے اسکی شاخونپر لپٹی ہین کیونکہ ممدوح شجاعت کے سبب
تیرون اور ضرب اور طعن کی کچھ پروا نہین کرتا -

وَنَهْبُ نُفُوسِ أَهْلِ النَّهْبِ أَوْلَى ‏ ‏ ‏ بِأَهْلِ الْمَجْدِ مِنْ نَهْبِ الْقُمَاشِ

اہل النہب الجیش - والقماش المتاع ترجمہ اور دشمنون کے لشکر کی جانین لوٹنا اہل شرف کو غارت اسباب سے زیادہ
مناسب ہو - اسباب کا لوٹنا دون ہمتے پر دلالت کرتا ہے اور قتل اعدا عالی ہمتی ہے -

تُشَارِكُ فِي النِّدَامِ إِذَا نَزَلْنَا ‏ ‏ ‏ بِطَانٌ لَا تُشَارِكُ فِي الْجِحَاشِ

الندام المنادمة - والبطان جمع بطين وهو كبير البطن والجحاش المجاحشة وهي المدافعة في القتال ترجمہ جب ہم گھوڑون کی
پشتونسے اترتے ہین تو مینوشی مین ہمارے شریک بسیار خوار لوگ ہوتے ہین وہ لوگ جو لڑائی مین شریک نہ تھے ہو جاتے
ہین - یہ ان لوگونپر تعریض ہے جو ممدوح کو میدان جنگ مین تنہا چھوڑ گئے تھے -

وَمِنْ قَبْلِ النِّطَاحِ وَقَبْلَ يَأْنِي ‏ ‏ ‏ تَبِينُ لَكَ النِّعَاجُ مِنَ الْكِبَاشِ

قبل یاتی روی منصوبا علی الظرفیۃ ومخفوضا عطفا علی الاول ۔ والنطاح مناطحۃ ذوات القرون والنعاج جمع نعجۃ یعنی المعز ترجمہ اور لڑائی سے پہلے اور قبل اسکے کہ لڑائی کا وقت آئے تجکو معلوم ہو جاتا ہے کہ کون بہیر ہے اور کون منیڈھا یا جیٹکر دون لڑتا ہے ۔

فیا بحرا لجود ولا اوریٰ	ویا ملک الملوک ولا احاشی

التوریۃ الاخفاء ۔ ولا احاشی اے لا استثنے احدا ترجمہ سواے دریاؤنکے دریا اور اس بات کو مین چھپاتا نہین ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور اے بادشاہون کے بادشاہ اور اس سے کسی کو مین مستثنے نہین کرتا یعنی سبکا ۔

کانک ناظر فی کل قلب	فما یخفی علیک محل غاش

الغاشی القاصد والزائر ۔ واصلہ غاشش فابدل الشین یاء ترجمہ گویا تو ہر دل کے احوال کو دیکھتا ہو سو تجپر بسبب فرط ذکاوت کے کسی آنے والے کا مرتبہ پوشیدہ نہین رہتا یعنی تو ہر سائل اور اسکے مطلوب کو جانتا ہے ۔

أأصبر عنک لم تبخل بشیئ	ولم تقبل علی کلام واش

کیا مین تجسے صبر کر سکتا ہون حال آنکہ تو نے مجسے کسی چیز کا بخل نہین کیا اور میرے معاملہ مین تو نے غماز کی بات کو نہین مانا یعنے بس ایسے حال مین کسطرح ہو سکتا ہے کہ تیری خدمت مین حاضر نہون ۔

وکیف وانت فی الرؤساء عندی	عتیق الطیر ما بین الخشاش

الرؤساء جمع رئیس کشرفاء وشریف ۔ والخشاش بالحاء المعجمۃ صغار الطیر ومنہ الحدیث تاکل من خشاش الارض ترجمہ اور مین تجکو کسطرح چھوڑ دون اور کسی اور رئیس کے یہان جاؤن اور حال یہہ ہے کہ تو سب سردارون مین ایسا ہے جیسا عمدہ اور شریف پرند کو درمیان چھوٹے اور کمزور پرندونکے ۔

فما خاشیک للتکذیب راج	ولا راجیک للتخییب خاشی

ترجمہ سو تجسے ڈرنیوالیکو یہہ امید نہین ہے کہ در یا یہ تجسے ڈرنے کے اسکو کوئی جھٹلا وے کیونکہ سب لوگ تیرے رعب اور خوف پر متفق ہین اور نہ تیرا امیدوار ناکامی سے ڈرنیوالا ہے کیونکہ تو کسی امیدوار کو نا امید نہین کرتا ۔

تطاعن کل خیل کنت فیہا	ولو کانوا النبیط علی الجحاش

النبیط قوم بسواد العراق حراثون یقال نبط ونبیط ۔ والجحاش جمع جحش وہو ولد الحمار والخیل اہل کل خیل ترجمہ سوار جنمین تو ہے نیزہ زنی کرتا ہے اگرچہ وہ نبیط ہو جو زراعت پیشہ قوم ہے اور گھوڑے کی سواری نہین جانتے گدہی کے بچونپر سوار ہوتے ہین یعنے تیری بہادری کا اثر سب پر پڑتا ہے اسلیے سب ہمراہی بہادر ہو جاتے ہین اگرچہ اُس کو لڑائی سے کچھ مناسبت نہو ۔

ارے الناس الظلام وانت نور	وانی فیہم لالیک عاش

عشوت الی النار اذا جنبها الیلا ہذا ہو الاصل ثم صار کل قاصد عاشیا ترجمہ مین لوگون کو تاریکی دیکھتا ہون اور تو محض نور ہی کہ تیرے کرم کی روشنی دور سے مثل آتش درخشان معلوم ہوتی ہے - اور مین اُن لوگون مین سے تیری ہی طرف ٹکٹکی باندھے بامید عطا دیکھ رہا ہون جیسا تاریکی شب مین آگ کی طرف دیکھا جاتا ہے -

بُلِیتُ بِہِمْ بَلَاءَ الْوَرْدِ یَلْقٰی	اُنُوْفًا ہُنَّ اَوْلٰی بِالْخِشَاشِ

الخشاش العود الذی یکون فی انف البعیر والناقۃ ترجمہ مین اُن لوگون کے سبب ایسی بلا مین مبتلا ہوا جیسے گلاب کا پھول ایسے ناکون مین مبتلا کیا جاوے جو سزاوار نکیل ہین یعنے شتر کے خلاصہ یہہ ہے کہ وہ میرے قدر شناس نہین ہین اور میرا اُنکے پاس رہنا بے محل ہے جیسا شتر کو گلاب کا پھول سنگھایا جاوے -

عَلَیْکَ اِذَا ہُزِلْتَ مَعَ اللَّیَالِیْ	وَحَوْلَکَ حِیْنَ تَسْمَنُ فِیْ ہِرَاشٍ

الہراش محاربۃ الکلاب بعضہا من بعض ترجمہ وہ لوگ تجکو نقصان پہونچا نیوالے ہین اگر تو حوادث روزگار سے لاغر کیا جاوے اور محتاج ہو جاوے اور جب تو فربہ ہو اور تجھپر آسودگی آجاوے تو وہ تیرے گرداگرد آبیٹھین تو کتون کے مانند آپسمین کہانے پر لڑنے لگین - یعنے بحالت آسودگی دوست بنجاتے ہین اور بحالت افلاس دشمن -

اَتٰی خَبَرُ الْاَمِیْرِ فَقِیْلَ کَرُّوْا	فَقُلْتُ نَعَمْ وَلَوْ لَحِقُوْا بِشَاشٍ

الشاش بلدۃ من بلاد ما وراء النہر ترجمہ خبر فتح امیر کی آئی اور کہا گیا کہ اُسنے مع لشکر دشمن پر حملہ کیا سو مینے اس خبر کی تصدیق کی اور کہا کہ بیشک وہ دشمنون کو جا مار یگا اگرچہ وہ فاصلہ بعید شاش تلک بھاگین -

یَقُوْدُہُمْ اِلَی الْہَیْجَا لَجُوْجٌ	یُسِنُّ قِتَالُہٗ وَالْکَرُّ نَاشٍ

من روی یسن بضم الیاء وکسر السین نصب القتال ومن روی بفتح الیاء رفع القتال بالفعل - والہیجا تمد وتقصر وہی من اسماء الحرب - واللجوج الذی لا ینثنی عن الاعداء - ویسن قال من طول السن وہو العمر یرید یطول حتی یصیر کالمسن الذی طال عمرہ - وناش شاب ترجمہ اُن لشکر ونکو لڑائی کی طرف ایک شخص سپے ارادہ والا یعنے ممدوح ہنکاتا ہی کہ اُس کا قتال تو ہمیشہ کا کام اور پرانا ہے اور دراز ہے مگر حملہ جدید کرتا رہتا ہے یعنی اُسکا حال اول جنگ آخر جنگ مین یکسان ہے

وَاُسْرِجَتِ الْکُمَیْتُ فَنَاقَلَتْ بِیْ	عَلٰی اِعْقَاقِہَا وَعَلٰی غِشَاشٍ

المناقلۃ تحسین نقل یدیہا ورجلیہا بین الحجارۃ - والاعقاق مصدر اعقت الدابۃ اذا انفتق بطنہا بالحمل - والغشاش بالغین المعجمۃ والکسر العجلۃ ترجمہ اور میری کمیت گھوڑی پر زین کسا گیا سو وہ مجکو اسی طرح لیکے چلی کہ پتھرون مین اُسکے اگلے اور پچھلے پانو بہت درست پڑتے تھے باوجود اُسکے حاملہ ہونے اور میری جلدبازی کی - یعنے باوجود حمل خوب درست چلی اور تیز چلی -

مِنَ الْمُتَمَرِّدَاتِ یُذَبُّ عَنْہَا	بِرُمْحِیْ کُلُّ طَائِرَۃِ الرَّشَاشِ

الرشاش ما ترشہ الطعنۃ من الدم - واراد بتمرد بانہا صعبۃ الانقیاد ترجمہ وہ گھوڑی اُس مزاج کی ہے کہ اپنے سوار سے سرکشی کرتی ہے اور اُسکی مطیع نہیں ہوتی - اور اُس سے ہر زخم خون چکان میرے نیزہ کا دشمن کی وار کو دور کرتا ہے خلاصہ یہہ کہ مین اپنی نیزہ زنی سے کسی دشمن کو اُسکے نیزہ مارنے نہیں دیتا ہوں اور اُسکی حفاظت کرتا ہون -

حُدِیثُ عَنہُ یَحمِلُ کُلَّ مَاشِ	وَلَو عُقِرَت لَبَلَّغَتنِی اِلَیکِہ

العقران یقطع عصب الرجل من الفرس او الناقۃ او البعیر ترجمہ اور اگر بالفرض میری گھوڑیکے کونچیں کاٹی جاتیں تو کہانیان فضائل ممدوح کی جو ہر مسافر کو اُٹھائے چلی جاتی ہین یعنی اُسکے ذکر خیر مین ہر مسافر کو تکلیف نہین معلوم ہوتی اور راہ آسانی قطع ہوجاتی ہے - مجکو اُسکے پاس پہنچا دیتین - یہہ معنے بصورت منصوب ہونے کل کے ہین اور اگر اُسکو مرفوع پڑہین تو ضمیر عنہ حدیث کی طرف راجع ہوگی تو یہہ معنے ہونگے کہ مجکو اُسکے پاس اُسکے کہانی جو بسبب شہرت و نیکنامی کے ہر مسافر کو یاد ہے پہونچا دیتی اور پیادہ رو کو کچھہ تکلیف نہوتی -

وَشِیکَ فَمَا یُنکِسُ لِانتِقَاشِ	اِذَا ذُکِرَت مَوَاقِفُہُ لِحَافِ

المواقف اکثر ما یستعمل فے الحرب - وشیک دخل فے رجلہ الشوک - والانتقاش اخراج الشوک بالمناقش ترجمہ جبکہ ذکر مواقع عطا و سخا ممدوح کسی برہنہ پا کے روبرو ایسے وقت مین کیا جاوے کہ اُسکے پانوں مین کانٹا چبھا یا گیا ہو تو وہ زہو سے کانٹا نکال لینے کے لئے سر بھی نہین جہکائیگا بلکہ ایسے حالمین بھی ممدوح کی طرف دوڑا چلا جاویگا - شارح ابن فورجہ کہتا ہے کہ جب کوئی بہادر شخص اُسکے کارزار جنگ سنتا ہے تو مشتاقانہ اُسکے دیکھنے کو بھاگا چلا جاتا ہے - اور اس معنی کی تائید روایت اُس شخص کی کرتی ہے جسنے بجائے مواقفہ وقائعہ روایت کی ہے -

وَتُلہِی ذَا الفِیَاشِ عَنِ الفِیَاشِ	تُزِیلُ مَخَافَۃَ المَصبُورِ عَنہُ

تزیل و تلہی یجوزان یکونا بتاء الخطاب او بالیاء المثناۃ التحتانیہ - والمصبور المحبوس للقتل - والفیاش المفاخرۃ ترجمہ ای ممدوح تو یا ممدوح دور کرتا ہے خوف اُس شخص کو جو قتل کے واسطے قید کیا گیا ہو اور تو ہر مدعی فخر کو مفاخرت سے روکدیتا ہے یعنے تیرے روبرو وہ فخر نہین کرسکتا -

وَلَا عَرَفَ انکِمَاشُ کَانکِمَاشِی	فَمَا وُجِدَ اشتِیَاقٌ کَاشتِیَاقِی

الانکماش الجد فے الامر وکذا الانکماش ورجل کمیش جاد ماض فے الامور ترجمہ سو کوئی اشتیاق مثل میرے اشتیاق کے نہین پایا گیا اور نہ کوئی کوشش مثل میری کوشش کے تیرے پاس حاضر ہونیکے لئے -

وَسَارَ سِوَایَ فِی طَلَبِ المَعَاشِ	فَسِرتُ اِلَیکَ فِی طَلَبِ المَعَالِی

ترجمہ سو مین تیری طرف بقصد اکتساب بلندی مراتب روانہ ہوا - اور سوائے میرے اور لوگ بطلب معیشت -

قافیۃ الضاد - وامر سیف الدولۃ بانفاذ خلعۃ الیہ فقال

فَعَلَتْ بِنَا فِعْلَ السَّمَاءِ بِأَرْضِهِ ... خِلَعُ الأَمِيرِ وَحَقَّهُ لَمْ نَقْضِهِ

الضمیر فی ارضہ یعود الی السماء - وذکر الضمیر لانہ اراد السقف والمطر - ویجوز ان یکون للممدوح جعل الارض لہ لتصرفہ فیہا بامرہ ونہیہ - وحقہ نصبہ باضمار یفسرہ بہ ترجمہ امیر کے خلعتون نے ہمارے ساتھہ وہ معاملہ کیا جو آسمان اپنے زمین کے ساتھہ کرتا ہے یعنے جیسا آسمان بذریعہ باران زمین کو سرسبز اور گلونسے رنگین کردیتا ہے ایسا ہی تونے خلعتہائے رنگارنگ سے ہمکو رنگین کردیا اور ہمنے اُسکا حق شکر جو واجب تھا ادا نہین کیا کیونکہ وہ ممکن نتھا -

فَكَأَنَّ صِحَّةَ نَسْجِهَا مِنْ لَفْظِهِ ... وَكَأَنَّ حُسْنَ نَقَائِهَا مِنْ عِرْضِهِ

العرض النفس والنسب ترجمہ سو گویا اُس خلعت کی عمدہ بناوٹ لفظ ممدوح سے ہے یعنے جیسے الفاظ ممدوح درست اور ہموار وخوشنما ہوتے ہین ایسے اُس خلعت کی عمدگی ہے اور گویا حسن اُسکی پاکیزگی کا اُسکے نسب شریف وذات نظیف سے ہے یعنے اُس مین کچھہ عیب نہین ہے -

وَإِذَا وَكَلْتَ إِلَى كَرِيمٍ رَأْيَهُ ... فِي الجُودِ بَانَ مَذِيقُهُ مِنْ مَحْضِهِ

المذیق ہو الممذوق الممزوج - والمحض الخالص من کل شئی ترجمہ اور جب تو در باب کرم اپنا امر کریم کے رائے کو سپرد کردے اور خود نہ مانگے تو تو اپنی مراد کو پہونچے گا اور تجکو صحیح الرائے اور قبیح الرائے کا فرق معلوم ہوجاویگا کیونکہ اول بے طلب دیتا ہے اور دوم مانگنے سے بھی نہین دیتا - وقال لما اعتل -

إِذَا اعْتَلَّ سَيْفُ الدَّوْلَةِ اعْتَلَّتِ الأَرْضُ ... وَمَنْ فَوْقَهَا وَالبَأْسُ وَالكَرَمُ المَحْضُ

ترجمہ جبکہ سیف الدولہ بیمار ہوتا ہے تو تمام زمین اور اہل زمین جو اسپر بستے ہین اور رعب اور خالص کرم بیمار ہوجاتے ہین کیونکہ وہ سب مخلوق کا مربی ہے اُسکی بیماری سب کی بیماری ہے -

وَكَيْفَ انْتِفَاعِي بِالرُّقَادِ وَإِنَّمَا ... بِعِلَّتِهِ يَعْتَلُّ فِي الأَعْيُنِ الغُمْضُ

ترجمہ اور مین کسطرح خواب شیرین سے منتفع ہون کیونکہ اُسکی بیماری سے خواب آنکھون مین بیمار ہوجاتا ہے -

شَفَاكَ الَّذِي يَشْفِي بِجُودِكَ خَلْقَهُ ... فَإِنَّكَ بَحْرٌ كُلُّ بَحْرٍ لَهُ بَعْضُ

ترجمہ وہ ذات پاک تجکو شفا دے جو تیری بخشش کے سبب سب خلق کو شفا دیتا ہے یعنے فقر کے درد سے کیونکہ تو ایک سمندر ہے کہ سب دریا اُسکے ٹکڑے ہین - وقال فی بدر بن عمار -

مَضَى اللَّيْلُ وَالفَضْلُ الَّذِي لَكَ لَا يَمْضِي ... وَرُؤْيَاكَ أَحْلَى فِي العُيُونِ مِنَ الغُمْضِ

الرؤیا یستعمل فی المنام خاصۃ - ولو قال لقیاک لکان احسن - ولکنہ ذہب بالرؤیا الی الرؤیۃ لانہ کان لیلا کقولہ تعالی وما جعلنا الرؤیا التی اریناک ولم یرد بہ النوم ہہنا انما اراد الیقظۃ وکان ذلک لیلا فی لیلۃ الاسری ترجمہ رات گذر گئی اور تیرا فضل تمام نہوگا بلکہ وہ دائم وثابت ہے اور تیرا دیدار آنکھون مین خواب سے شیرین معلوم ہوتا ہے -

عَلٰی اَنَّنِی طُوِّقْتُ مِنْکَ بِنِعْمَۃٍ | شَہِیْدٌ بِہَا بَعْضِی لِغَیْرِی عَلٰی بَعْضِی

قولہ علی اننی متعلق بفعل محذوف ای انصرف عنک علی حال اننی طوقت الخ ترجمہ مین اب تجھسے ایسی حالت مین رخصت ہوتا ہون کہ میرے گلے مین تیری نعمتونکا ایسا ہار پہنایا گیا ہے کہ دیکھنے والونکو لئے میرے بعض اجزا اور بعض اجزا پر گواہی دیتے ہین خلاصہ یہہ کہ اگر مین تیرے انعامات کا انکار کرون تو میری صورت حال میرے خلاف گواہی دیگی یعنے مین کسیطرح انکار نہین کر سکتا۔

سَلَامُ الَّذِیْ فَوْقَ السَّمٰوٰتِ عَرْشُہٗ | تُخَصُّ بِہٖ یَا خَیْرَ مَاشٍ عَلَی الْاَرْضِ

ترجمہ سلام اُس ذات پاک کا جسکا عرش آسمانون پر ہے اے بہترین اُن لوگون کے جو زمین پر چلتے ہین تجھکو ہی مخصوص ہے

وخرج یاک مملوک سیف الدولۃ الی الرقۃ فخرج سیف الدولۃ لیشیعہ وہبت ریح شدیدۃ فقال

لَا یُعْدِمُ الْمُشَیَّعُ الْمُشَیِّعُ | لَیْتَ الرِّیَاحَ صُنَّعٌ مَا تَصْنَعُ

المشیع اسم فاعل سیف الدولۃ واسم مفعول یاک غلامہ ترجمہ رخصت کرنے والیکو یعنی سیف الدولہ کو رخصت کیا گیا یعنی یاک گم نکرے یعنے یاک کا مالک مع اپنے غلام کے ہمیشہ بنا رہے۔ کاش ہوائین ایسا کام مفید کرتین جیسا تو نافع کام کرتا ہے یعنے لوگون کو غنی کرتا ہے۔

بَکَرْنَ ضَرًّا وَبَکَرْتَ تَنْفَعُ | وَسَجْسَجٌ اَنْتَ وَھُنَّ زَعْزَعُ

السجسج ریح الجنۃ۔ والزعزع الریح الشدیدۃ الموذیۃ ترجمہ وہ ہوائین ایسے حال مین صبح کرتی ہین کہ وہ خلق کو نقصان پہونچاتے ہین اور تو مثل ہوائے بہشت ہے نہ زیادہ سرد نہ زیادہ گرم اور ہوائین جھکڑ اور موذی ہین۔

وَوَاحِدٌ اَنْتَ وَھُنَّ اَرْبَعُ | وَاَنْتَ نَبْعٌ وَالْمُلُوْکُ خِرْوَعُ

النبع شجر صلب یتخذ منہ القسی والخروع نبت ضعیف لین ترجمہ اور تو یکتا ہے اور ہوائین چار ہین شرقی و غربی و جنوبی وشمالی اور باوجود اسکے تو اُن سب سے زیادہ نفع رسان ہے اور تو مثل درخت نبع کے جسکی کمان بناتے ہین مضبوط و قوی ہے اور بادشاہ مانند گیاہ ضعیف یا مثل ارنڈ ہین وقال یمدحہ ویذکر الوقعۃ فی جمادی الاولی سنۃ تسع وثلثین وثلثمائۃ

غَیْرِیْ بِاَکْثَرِ ھٰذَا النَّاسِ یَنْخَدِعُ | اِنْ قَاتَلُوْا جَبُنُوْا اَوْ حَدَّثُوْا شَجُعُوْا

ترجمہ میرے سوا اکثر ان لوگونسے دھوکا کھاجاتے ہین اگر وہ لڑتے ہین تو نامردی کرتے ہین اور باتین کرتے ہین تو بہادر بنجاتے ہین۔ پس ناواقف اُنکو بہادر جانتا ہے۔

اَھْلُ الْحَفِیْظَۃِ اِلَّا اَنْ تُجَرِّبَھُمْ | وَفِی التَّجَارِبِ بَعْدَ الْغَیِّ مَا یَزَعُ

روی اہل بالحرکات الثلاث فالرفع علی انہ خبرہم المحذوف۔ والنصب علی الذم۔ والجر بدل من الناس۔ والحفیظۃ الحمیۃ والغی الفساد۔ ویزع یکف ترجمہ وہ لوگ اہل حمیۃ وغیرت ہین قبل تجربہ کے اور بعد تجربہ کے اہل حمیۃ نہین نکلتے

ابر تجربون تین بعد ظهور مگراہی ایسے عیب معلوم ہوتے ہین کہ اُنکے اختلاط سے منع کرتے ہین۔

وَمَا الْحَيٰوةُ وَنَفْسِي بَعدَ مَا عَلِمَتْ	اَنَّ الْحَيٰوةَ كَمَا لَا تَشْتَهِي طَبَعُ

نفسی فی موضع رفع معطوف الحیوۃ کقولک ما انت وزید۔ والطبع الدنس ترجمہ اور میرے نفس کو زندگی سے کیا سروکار ہے بعد اُسکے معلوم کر لینے کی کہ زندگی غیر مرغوب بسبب بے ابروسے کے ونارۃ اور خساست ہے۔

لَيْسَ الْجَمَالُ لِوَجْهٍ صَحَّ مَارِنُهُ	اَنْفُ الْعَزِيزِ بِقَطْعِ الْعِزِّ يُجْتَدَعُ

المارن مقدم الانف وہوما لان منہ ترجمہ حقیقے جمال اُس چہرہ کو حاصل نہین ہے کہ اُس کی ناک سالم ہو کیونکہ ذی عزت شخص کی ناک بیعزتی سے درحقیقت کٹ جاتی ہے گو بظاہر اُسکی ناک موجود ہو۔

أَأَطْرَحُ الْمَجْدَ عَنْ كِتْفِي وَأَطْلُبُهُ	وَأَتْرُكُ الْغَيْثَ فِي غِمْدِي وَأَنْتَجِعُ

الانتجاع طلب الکلا فی الاصل ثم وسع فی کل طلب ترجمہ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ مجد و شرف کو جو تلوار کے ذریعہ سے حاصل ہو سکتی ہے اپنے شانہ سے ڈالدون اور پھر اُسکو کسی اور ذریعہ سے طلب کرون اور تلوار کو جو توسیع رزق مین مثل باران ہے میان مین کرون اور پھر طلب رزق کرون یعنے یہ دونون باتین ناممکن ہین۔

وَالْمَشْرَفِيَّةُ لَا زَالَتْ مُشَرَّفَةً	دَوَاءُ كُلِّ كَرِيمٍ اَوْ هِيَ الْوَجَعُ

من روی مشرفۃ بفتح الراء جعلہ دعاء لہا یعنی السیف لا زالت مشرفۃ ومن روی بالکسر دعا للکرام ای ما کانت المشرفیۃ دار الکرام بل کانت دواء الہم ترجمہ اور شمشیر ہائے مشرفی ہمیشہ مشرف رہیو کہ وہ ہر کریم کی دوا ہے اگر وہ اُسکے ذریعہ کامیاب ہوا یا وہ خود درد ہے درصورت ناکامیابی کے کہ باعث قتل ہو جاتی ہے۔

وَفَارِسُ الْخَيْلِ مَنْ خَفَّتْ فَوَقَّرَهَا	فِي الدَّرْبِ وَالدَّمُ فِي اَعْطَافِهَا دُفَعُ

وقرہا ثبتہا۔ والدرب المضیق والمدخل الی بلاد العدو۔ والاعطاف جمع عطف وہو الجانب والدفع ان یدفع شئ بعد شئ ترجمہ اور شاہسوار گھوڑونکا وہ شخص ہے کہ جب سوار ہلکے ہوگئے اور بھاگنے کے لئے آمادہ ہوگئے تو اُسنے یعنی سیف الدولہ نے اپنے لشکر کو جرات دلا کر بھاری بھر کم بنا دیا روم کی گھاٹیون مین سے کسی گھاٹی مین اور اُنکو ثابت قدم کر دیا اور حال یہ تھا کہ خون بسبب کثرت قتال کی اطراف سواران مین بار بار بہتا تھا۔ فارس الخیل سے مراد سیف الدولہ ہے۔

وَاَوْحَدَتْهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ قَلَقٌ	وَاَغْضَبَتْهُ وَمَا فِي لَفْظِهِ قَذَعُ

الضمیر المرفوع فی اوحدتہ للخیل وکذا فی اغضبتہ۔ والضمیر الآخر لسیف الدولۃ وہو مفعول۔ والقذع الفحش والسب ترجمہ اور اُسکے سوارون نے اُسکو تنہا چھوڑ دیا تو اُسکے دلمین بسبب غایت شجاعت کے کچھ اضطراب نہ تھا اور اُنھون نے اُسکو خفا کر دیا اُسوقت بھی اُسکے کلام مین کچھ فحش و دشنام نہ تھے یعنے وہ حلیم و حکیم ہے۔

رُبَّمَا الْجَيْشُ تَمْنَعُ السَّادَاتُ كُلُّهُمُ	وَالْجَيْشُ بِابْنِ اَبِي الْهَيْجَاءِ يَمْتَنِعُ

ترجمہ تمام سردار بامانت لشکر محفوظ رہتے ہین مگر سیف الدولہ سے لشکر محفوظ رہتا ہو اگر وہ نہو تو لشکر تباہ ہو جائے۔

فَادَ الْمَقَانِبَ أَقْصَى شُرْبِهَا نَهَلٌ	عَلَى الشَّكِيمِ وَأَدْنَى سَيْرِهَا سِرَعٌ

السرع بکسر السین وفتحها مصدر بمعنے الاسراع والمقانب جمع مقنب وهو زہاء الثلاث المائۃ من الخیل ونحوه والنہل الشرب الاول والشکیم جمع شکیمۃ وهی الحدیدۃ التی تعرض فی اللجام ترجمہ ممدوح نے ایسے تیزرو گھوڑے دشمن پر روانہ کئے کہ نہایت انکا پانی پینا صرف ایک دفعہ تھا وہ بھی لگام وئے ہوئے یعنی بسبب تیزروی کے لگام نہ اتاری گئی اور کمتر رفتار گھوڑونکی تیزروی تھی زیادہ رفتار کا تو کیا کہنا ہے۔

لَا يَعْتَفِي بَلَدٌ مَسْرَاهُ عَنْ بَلَدٍ	كَالْمَوْتِ لَيْسَ لَهُ رِيٌّ وَلَا شِبَعٌ

الاعتقاد مقلوب اعتاق المنع ترجمہ اسکو ایک شہر دوسرے شہر کے جانے سے نہین روکتا یعنے ایک شہر فتح کرکے دوسرے شہر کو فتح کرتا ہے رکتا نہین ہے اور قتل اعدا سے سیر نہین ہوتا وہ مثل موت کے ہے کہ اسکے لئے ہلاک کرنے سے سیرابی اور سیری نہین ہوتی۔

حَتَّى أَقَامَ عَلَى أَرْبَاضِ خَرْشَنَةٍ	تَشْقَى بِهِ الرُّومُ وَالصُّلْبَانُ وَالْبِيَعُ

ترجمہ وہ برابر چلتا رہا یہان تلک کہ فصیلون شہر خرشنہ پر جا ٹہرا اور وہ وسط بلاد روم مین ہے کہ اس لشکر سے اہل روم اور انکے صلیب اور انکے گرجون کے کم بختی لگتی تھی۔

لِلسَّبْيِ مَا نَكَحُوا وَالْقَتْلِ مَا وَلَدُوا	وَالنَّهْبِ مَا جَمَعُوا وَالنَّارِ مَا زَرَعُوا

الی ما فی المصراع الاول لذوی العقول موافقۃ للمصراع الثانی۔ او اشعار الی انهم لما ارتکبوا مالم یجوزه العقل السلیم من مخالفۃ الممدوح الحقوا بغیر ذوی العقول ترجمہ انجام انکی زوجات کا قید اور انجام انکی اولاد بالغ کا قتل اور نتیجہ انکے اموال کا غارت اور انکی زراعت کا جلانا ہوا۔

مُخْلًى لَهُ الْمَرْجُ مَنْصُوبًا بِصَارِخَةٍ	لَهُ الْمَنَابِرُ مَشْهُودًا بِهَا الْجُمَعُ

مخلی ومنصوبا حالان من سیف الدولۃ۔ ومشهودا حال من صارخۃ وهی مدینۃ ببلاد الروم والمرج موضع فیها۔ والجمع جمع جمعۃ ترجمہ یہہ سب کچھہ سیف الدولہ کو ایسے حال مین حاصل ہوا کہ مقام مرج اسکے لئے خالی کیا گیا تھا یعنے وہان کے باشندے بھاگ گئے تھے۔ اور شہر صارخہ مین اسکے لئے منبر ایسے حال مین قائم کئے گئے تھے کہ اسمین جمعونکی نمازین جسمین امیر کا نام اور اسکے لئے دعا پڑھی جاتی ہین پڑھی گئین۔

يُطَمِّعُ الطَّيْرَ فِيهِمْ طُولُ أَكْلِهِمِ	حَتَّى تَكَادُ عَلَى أَحْيَائِهِمْ تَقَعُ

ترجمہ پرندے جو ایک عرصہ تلک آدمیونکا گوشت کھاتے رہے تو وہ انکے کھانے کے طامع ہوگئے یہان تلک کہ قریب ہے کہ انکے زندو نپر جھپٹے لگاوین اور انکو اوچک لیجاوین۔

وَلَوْ رَآهُ حَوَارِيُّوهُمُ لَبَنَوْا   عَلَى مَحَبَّتِهِ الشَّرْعَ الَّذِي شَرَعُوا

الحواریون اصحاب عیسے علیہ السلام ترجمہ اور اگر انکی حواری سیف الدولہ اور آسکے عدل اور کرم کو دیکھتے تو ممدوح کی محبت پر اُس شرع کی جو انہون نے مقرر کی ہے بنا ڈال دیتے اور اہل روم کو ممدوح کا اتباع لازم ہوجاتا - حواریون کی نسبت رومیون کی طرف اسلئے کی کہ وہ مدعی اُنکی اتباع کے ہین -

ذُمَّ الدُّمُسْتُقُ عَيْنَيْهِ وَقَدْ طَلَعَتْ   سُودُ الْغَمَامِ فَظَنُّوا أَنَّهَا قَزَعُ

القزع المتفرق من السحاب واحدہا قزعۃ ترجمہ دمستق نے اپنے دونون آنکھونکے اُسوقت مذمت کی کہ ممدوح کے لشکر متواتر برنگ ابر سیاہ ظاہر ہوئے سوائسنے اور اُسکے ہمراہیون نے یہہ خیال کیا کہ یہہ پارہ ہائے ابر متفرق ہین - جب اُن کو تحقیق ہوا کہ یہہ لشکر ہے تو دمستق اپنی آنکھونکے غلط بینی کی برائی کرنے لگا - یا یہہ معنے ہین کہ اُسنے ابر عظیم دیکھا تو اُسکو پارہ ہائے ابر سمجھا یعنے کثیر کو قلیل جانا جب اُسکو حقیقت حال کھلی تو اپنی آنکھونکی غلطی کے سبب اُنسے ناراض ہوا -

فِيهَا الْكُمَاةُ الَّتِي مَفْطُومُهَا رَجُلٌ   عَلَى الْجِيَادِ الَّتِي حَوْلِيُّهَا جَذَعُ

ضمیر فیہا السود الغمام - والکماۃ جمع کمی وہو الشجاع المکمی فی سلاحہ ای المستتر - والجذع الذی اتت علیہ حولان - والحولی الذی اتی علیہ حول - ترجمہ اُس ابر سیاہ مین ایسے دلیر کامل السلاح تھے کہ اُنکا صغیر بچہ جسکا ابھی دودھ چھڑا ایسے پورا مرد تھا اور ایسے عمدہ گھوڑون کے سوار تھے کہ اُنکا یکسالہ بچہ دوبرس کا معلوم ہوتا تھا یعنے اُنکا صغیر بھی کبیر تھا -

تَذْرِي اللُّقَانُ غُبَارًا فِي مَنَاخِرِهَا   وَفِي حَنَاجِرِهَا مِنْ آلِسٍ جُرَعُ

اللقان موضع ببلاد الروم - وآلس نہر ہناک ترجمہ موضع لقان گھوڑونکے نتھنون مین اپنا غبار اوڑاتا تھا اور ہنوز اُنکے گلو مین نہر آلس کے گھونٹ موجود تھے یعنی وہ گھوڑے ایسی تیزی سے جاتے تھے کہ اُس کا پانی ابھی اُنکے گلو سے نہین اُترا تھا کہ وہ لقان مین پہونچ گئے باوجودیکہ دونون جگہونمین بہت فاصلہ ہے -

كَأَنَّهَا تَتَلَقَّاهُمْ لِتَسْلُكَهُمْ   فَالطَّعْنُ يَفْتَحُ فِي الْأَجْوَافِ مَا تَسَعُ

ترجمہ گویا ممدوح کے گھوڑے رومیونسے اسلئے ملتے تھے تاکہ اُنمین گھسجاوین اور اُنمین راہ بنالین کیونکہ اُنکے نیزونکی ضرب دشمنون کے شکمون مین اسقدر چوڑا زخم لگاتے تھے کہ اُنمین گھوڑے آسکین -

تَهْدِي نَوَاظِرَهَا وَالْحَرْبُ مُظْلِمَةٌ   مِنَ الْأَسِنَّةِ نَارٌ وَالْقَنَا شَمَعُ

ترجمہ ظلمت غبار مین جبکہ لڑائی کا میدان تاریک ہوتا ہے تو ممدوح کے گھوڑونکو نیزونکے بھالون کی روشنی راہ دکھاتی ہے اور خود نیزے بمنزلہ شمع ہوتے ہین - بھالون کو آگ سے تعبیر کیا اور نیزونکو شمع سے -

دُونَ السِّهَامِ وَدُونَ الْقُرِّ طَافِحَةً   عَلَى نُفُوسِهِمُ الْمُقْوَرَّةُ الْمُزُعُ

السہام بالفتح حر السموم - والقر البرد - وطفح اذا ذہب لبعدو - والمقورۃ الضامرۃ - والمزع السریعۃ - وطافحۃ حال من الخیل

ترجمہ گرمی اور سردی سے پہلے یعنے ایام اعتدال ربیعی وخریفی مین انکی جانستانی کے لئے ممدوح کے گھوڑے
جلد باز دشمنون پر بہت سرعت سے آتے ہین اور انکو مارتے اور لوٹتے ہین یعنی سال مین دو دفعہ دشمنون پر ممدوح
چڑھا کرتا ہی - اور روایت شارح ابن جنی سہام بکسر سین ہے بمعنے تیرون کے اور فر بفتح فا ہے یعنی قبل اسکے کہ غازیونکے
تیر دشمنون کے لگین اور وہ بھاگجا دین ممدوح کے گھوڑے انکو آن مارتے ہین -

إِذَا دَعَا الْعِلْجُ عِلْجًا حَالَ بَيْنَهُمَا	أَظْمَى تُفَارِقُ مِنْهُ أُخْتَهَا الضِّلَعُ

العلج رجل من کفار العجم - والاظمی الاسمر یرید بہا القناۃ ترجمہ جبکہ ایک کافر جمی دوسرے کو اعانت کے واسطے بلاتا ہے
تو ان دونون کے بیچ مین ایک گندم گون نیزہ حائل ہوجاتا ہے کہ اسکے زخم کے سبب پسلیان اپنے بہن یعنے متصل کے
پسلی سے جدا ہوجاتی ہے پس ایکدوسرے کی اعانت نہین کرسکتا -

أَجَلُّ مِنْ وَلَدِ الْفُقَّاسِ مُنْكَتِفٌ	إِذْ فَاتَهُنَّ وَأَمْضَى مِنْهُ مُنْصَرِعُ

اجل وامضی مبتدا ان ومنکتف ومنصرع خبران لہما - والفقاس ہو الدمستق او جدہ او رئیس جیش الروم ترجمہ اگر دمستق
بھاگ گیا تو کیا افسوس ہے کیونکہ اس سے بلند قدر اور زیادہ بہادر قیدی مشکین بندھی ہوئے ہین اور اس سے زیادہ
پلٹنے پڑے پچھڑے ہوئے اور مقتول ہین - یہہ قیدی اور مقتول دمستق سے زیادہ بہادر اسلئے ہوئے کہ وہ بھاگ گیا اور
یہ نہ بھاگے

وَمَا نَجَا مِنْ شِفَارِ الْبِيضِ مُنْفَلِتٌ	نَجَا وَمِنْهُنَّ فِي أَحْشَائِهِ فَزَعُ

شفار البیض حد السیف ترجمہ اور جو انمین کا بھاگ کر بچگیا ہے حقیقت مین وہ بچا نہین جبکہ اسکے باطن مین تیری سوارونکا
خوف ہے کیونکہ وہ مارے ہیبت اور دہشت کے جولنے بھگتی ہی آخر مرجاویگا یا جسکی یہہ حالت ہو اسکا وجود عدم برابر ہے -

يُبَاشِرُ الْأَمْنَ دَهْرًا وَهُوَ مُخْتَبَلٌ	وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ حَوْلًا وَهُوَ مُمْتَقِعُ

المختبل الذاہل المضطرب - والممتقع المتغیر اللون ترجمہ وہ بھگوڑا اپنی قوم مین پہونچکر ایکعرصہ تلک مامون رہا مگر دیوانہ
اور ایک برس تلک شراب پیا کیا مگر تیرے خوف سے متغیر اللون رہا یعنے اسکے مونہہ پر ہوائیان اڑتی رہین باوجودیکہ
شراب کا استعمال رنگ چہرہ کو سرخ کردیتا ہے -

كَمْ مِنْ حُشَاشَةِ بِطْرِيقٍ تَضَمَّنَهَا	لِلْبَاتِرَاتِ أَمِينٌ مَا لَهُ وَرَعُ

الحشاشۃ الرمق - البطریق الفارس من الروم - والباترات السیوف القواطع - والامین اراد بہ ہنا القید - والورع
الکف من المحارم ترجمہ بہت سے بقیہ جانین روم کے شہسوارکی ہین کہ انکے ضامن شمشیر ہائے بران کے لئے قید
ہوئی ہی جو پرہیزگار نہین ہے - یعنے بہت سے سوار ایسے ہین کہ انکی زندگی مین صرف ایکرمق باقی ہے اور وہ
مقید ہین اور تلوارونکے لئے قید انکی ضامن ہے یعنے تلوارونسے قیدنے یہہ کہہ لیا ہے کہ جب تم انکو قتل کے
لئے مانگوگے مین انکو دیدونگی - امین کے لئے تقوی ضرور ہے مگر قید ایسی امین ہے جو صاحب تقوے نہین ہے

اسکی وجہ اگلے شعر سے مفہوم ہوتی ہے۔

يُقَاتِلُ الْخَطْوُ عَنْهُ حِيْنَ يَطْلُبُهٗ	وَيَطْرُدُ النَّوْمَ عَنْهُ حِيْنَ يَضْطَجِعُ

الضمیر فی یقاتل و یضطجع للاٰمین وہو القید۔ والضمیر للمفعول فی یطلبہ للخطو وضمیر عنہ للماسور ترجمہ وہ قید اسکو قدم نہین اٹھانے دیتی جب قیدی قدم اٹھانا چاہے اور جب وہ لیتاہے تو وہ اُس کی نیند کو دور کرتی ہے اور یہہ ہی وجہ اُسکی ناپرہیزگاری کی ہے۔

تَغْدُ وَالْمَنَايَا فَلَا تَنْفَكُّ وَاقِفَةً	حَتّٰى يَقُوْلُ لَهَا عُوْدِيْ فَتَنْدَفِعُ

ترجمہ موتین صبح کو اُسکے پاس آتی ہین اور برابر کھڑی رہتی ہین اور اُسکے امر کے منتظر رہتی ہین کہ اگر ممدوح کبھی قیدیون پر حملہ کرنے کو کہتا ہی تو انکو مارنے لگتی ہین۔ اگر لوٹ جاؤ کہدے تو فوراً لوٹ پڑتی ہین

قُلْ لِلدُّمُسْتُقِ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ لَكُمْ	خَانُوا الْاَمِيْرَ فَجَازَاهُمْ بِمَا صَنَعُوْا

المسلمین بفتح اللام من اسرہ الاعداء من المسلمین وقتلوہ ترجمہ ای مخاطب دمستق سے کہدے کہ جن لوگون کو تمنے قید اور قتل کیا ہی اُنھون نے امیر سیف الدولہ کی نافرمانی کی سو اُنکے جرم کے بدلے انکو خدا نے یہہ قید اور قتل کی سزا دی ہی اسکا قصہ یہہ ہی کہ جب سیف الدولہ رومیون کی جنگ سے فارغ ہوا اور اُنکے قتل و قید سے فرصت پائی تو اُس موضع سے روانہ ہوگیا۔ اور کچھہ مسلمان واسطے علاج اپنے زخمون کے وہان رہگئے اور بعض سوتے رہگئے تو دشمن نے آکر انکو قتل کردیا اور بعض کو مقید۔ چنانچہ اگلے شعر مین اسکا ذکر کرتا ہے۔

وَجَدْتُمُوْهُمْ نِيَامًا فِيْ دِمَائِكُمْ	كَاَنَّ قَتْلَاكُمْ اِيَّاهُمْ فَجَعُوْا

ترجمہ تم نے اُن مسلمانون کو اپنے مقتولون کے خونون مین سوتا پایا گویا تمھارے مقتولون نے انکو دردناک کیا تھا یعنے وہ مسلمان تمھارے مقتولون کے خیرخواہ تھے پس وہ قابل سزا تھے۔

ضَعْفٰى تَعِفُّ الْاَعَادِيْ عَنْ مِثَالِهِمْ	مِنَ الْاَعَادِيْ وَاِنْ هَمُّوْا بِهِمْ نَزَعُوْا

ضعفی جمع ضعیف و نزعت عن الشئی رغبت عنہ واعرضت ترجمہ وہ لوگ جنکو تمنے گرفتار کیا ایسے ناتوان تھے کہ دشمن اُن جیسے ضعیفون سے اعراض کرتے تھے یعنی اگر وہ لڑنے کا ارادہ کرتے تو دشمن اُنکے ضعف کے سبب انکی جنگ سے اعراض کرتے۔ خلاصہ یہہ کہ ایسے ناتوانون کا گرفتار کرنا بہادرونکا کام نہین ہے۔

لَا تَحْسَبُوْا مَنْ اَسَرْتُمْ كَانَ ذَا رَمَقٍ	فَلَيْسَ يَاْكُلُ اِلَّا الْمَيْتَةَ الضَّبُعُ

ترجمہ ای رومیو تم اُن لوگون کو جنکو تمنے قید کیا حیات سمجھو بلکہ وہ بمنزلہ مردون کے تھے سو کفتار نہین کھاتی مگر مردہ کو۔ یعنے جب وہ مردے تھے تو تم مثل کفتار مردارخوار ہوئے۔

هَلَّا عَلٰى عَقَبِ الْوَادِيْ وَقَدْ صَعِدَتْ	اُسْدٌ تَمُرُّ فُرَادٰى لَيْسَ تَجْتَمِعُ

العقب جمع عقبة - وفرادی جمع فرد - واسد جمع اسَد ترجمہ کیون نہ کھڑے رہے تم نالے کی گھاٹیون مین جبکہ سیف الدولہ کے بہادر مثل شیر اُسپر حرپڑے تھے جو تنہا چلتے تھے اور ایک دوسرے کے سہارے کے لئے جمع نہین ہوتی تھے۔

تشقکم بقناها کل سلهبة ۔۔۔ والضرب یاخذ منکم فوق مایدع

السلهبة الطویلة من الخیل والمراد اصحاب الخیل ترجمہ حکایت حال ماضی کرتا ہے کہ ہر طویل گھوڑے کا سوار تمکو چیرتا ہے یا تمہارے لشکر کی صفین - اور حال یہ ہے کہ ضرب بہادران تمسے زیادہ لیتی ہے اور کم چھوڑتی ہے یعنی بکثرت قتل کرتے ہے

وانما عرض الله الجنود بکم ۔۔۔ لکی یکونوا بلا فسل اذا رجعوا

عرض ہنا بمعنی ابتلی والفسل الدنی العاجز من الرجال ترجمہ اور سوائے اس کے نہین ہے کہ خدانے لشکر سیف الدولہ کے اُن لوگونکو جو پیچھے رہگئے ہی رومیو تمہاری ساتھہ مبتلا کیا تا کہ لشکر اسلام عاجزو اوباش سے خالی ہوجاے اور جب دوبارہ تمپر حملہ کرین

فکل غزو الیکم بعد ذا فله ۔۔۔ وکل غاز لسیف الدولة التبع

ترجمہ سو جہاد اسکے بعد تمپر ہوگا وہ بکام سیف الدولہ ہوگا کیونکہ اب صرف دلیر لوگ اُسکے لشکر مین رہگئے ہین اور جو تمپر جہاد کریگا وہ اُسکا تابع ہوگا - یعنے یہہ راہ اُسنے نکالی ہے اب جو ہوگا اوسکا مقلد ہوگا۔

یمشی الکرام علی آثار غیرهم ۔۔۔ وانت تخلق ما تاتی وتبتدع

ترجمہ اور عمدہ لوگ اور ونکے نشان قدم پر چلتے ہین اور تو جو کرتا ہے وہ نئی بات ہوتی ہے یعنے تو نیا اور عمدہ امور کا موجد ہے

وهل یشینک وقت انت فارسه ۔۔۔ وکان غیرک فیه العاجز الضرع

الضرع الضعیف ترجمہ اور کیا تجکو وہ وقت عیب لگا سکتا ہے جسکا تو شہسوار تہا اور تیرا غیر اُسوقت مین عاجز و ضعیف نکلا - یعنے تونے بڑی بہادری دکھائی اور تنہا ڈٹا رہا پس ضعیفون بزدلون کا عیب تجہپر نہین لگسکتا -

من کان فوق محل الشمس موضعه ۔۔۔ فلیس یرفعه شیء ولا یضع

ترجمہ جو شخص کہ اُسکا مرتبہ آفتاب کے مرتبہ سے اونچا ہو تو اُسکو کوئی چیز بڑہا و گہٹا نہین سکتی -

لم یسلم الکر فی الاعقاب مهجته ۔۔۔ ان کان اسلمها الاصحاب والشیع

الکر الاقدام فی الحرب مرة بعد اخری - والاعقاب جمع عقبة - والشیع جمع شیعة ترجمہ اُسکے متواتر حملون نے گھاٹیون کی لڑائی مین اُسکی جان کو دشمنون کے سپرد نہین کیا اگرچہ اُسکی جان کو اُسکے یارون اور اتباع نے سپرد کردیا تہا - یعنے ممدوح صرف بدولت اپنے متواتر حملون کے بچا ورنہ ہمراہی تو اُسکو چھوڑکر چلے گئے تھے۔

لیت الملوک علی الاقدار معطیة ۔۔۔ فلم یکن لدنی عندها طمع

ترجمہ کاش کہ بادشاہ ہر کسی شاعر کو اُسکے مرتبہ کے موافق دیتے اگر ایسا کرتے تو بادشاہونکے پاس خسیس کو لالچ نہوتا یہہ تعریض ہے سیف الدولہ پر کہ وہ مجکو اور خسیس شاعرونکو عطا مین برابر کرتا ہے۔

وَإِنْ قَرَعْتَ حَبِيكَ الْبِيضِ فَاسْتَمَعُوا	رَضِيتَ مِنْهُمْ بِأَنْ زُرْتَ الْوَغَى فَرَأَوْا

حبیک البیض الطرائق التی فی السیوف والواحد حبیکۃ ترجمہ ای ممدوح تو اور شاعر و نسے اس بات پر راضی ہوگیا کہ تو لڑائی میں گھسا اور انھون نے تجھے دور سے دیکھ لیا اور اگر تو نے شمشیر زنی کی تو انھون نے اسکی آواز سن لی یعنے وہ تیرے ساتھ ہوکر لڑتے نہین ہین دور سے تماشا دیکھتے ہین اور مین شریک جنگ ہوتا ہون پھر انکو میرے موافق کیون بخشش دیجاتی ہے

مَنْ كُنْتَ مِنْهُ بِغَيْرِ الصِّدْقِ تَنْتَفِعُ	لَقَدْ أَبَاحَكَ غِشًّا فِي مُعَامَلَةٍ

ترجمہ جو شخص ایسا ہے کہ تو اسکی جھوٹی بات سے منتفع ہوتا ہے یعنے وہ تیری روبرو جھوٹی باتین بناتا ہے اور اپنے کو بہادر بتاتا ہے تو اسنے تیرے روبرو معاملہ مین فریب کو مباح سمجھا یعنے وہ فریبی ہے اسکو دفع کرنا چاہیے۔

وَأَرْضُهُمْ لَكَ مُصْطَافٌ وَمُرْتَبَعُ	الدَّهْرُ مُعْتَذِرٌ وَالسَّيْفُ مُنْتَظِرٌ

المصطاف والمرتبع المنزل فی الصیف والربیع ترجمہ تیرے لشکر کے درماندہ و ضعفا کے قتل کی بابت زمانہ تجھسے عذرخواہ ہے۔ اور تلوار تیرے دوبارہ حملہ کی منتظر ہے کہ کب تو حملہ کرے اور دشمنون سے انتقام لے اور انکی زمین تیرے لئے فرودگاہ گرما اور موسم بہار ہے کوئی تجکو روک نہین سکتا۔

وَلَوْ تَنَصَّرَ فِيهَا الْأَعْصَمُ الصَّدَعُ	وَمَا الْجِبَالُ لِنَصْرَانٍ بِحَامِيَةٍ

النصرانی منسوب الی ناصرۃ وہی مدینۃ او موضع۔ والاعصم الوعل الذی فی احدی یدیہ بیاض وفی رجلیہ والصدع الوعل العوان ترجمہ اور اب پہاڑ کسی نصرانی کی پناہ دینے والے نہون گے اگرچہ ان پہاڑون کے بڑہاے جوان کوہی نصرانی بنجاوین تب بھی پہاڑ انکے حامی نہونگے۔

حَتَّى بَلَوْتُكَ وَالْأَبْطَالُ تَمْتَصِعُ	وَمَا حَمِدْتُكَ فِي هَوْلٍ ثَبَتَّ لَهُ

الامتصاع شدۃ القراع بالسیوف۔ وبلوتک اختبرتک ترجمہ اور تیرے کسی خوفناک مقام پر جمے رہنے کے مین نے تعریف نہین کی جب تلک کہ مینے تیرا امتحان اسوقت مین کہ بہادر لوگ گتھا گتھ شمشیر زنی کرتے تھے نہین کیا یعنے تیری تعریف اسوقت کی ہے جب تیری بہادری کا معائنہ اور امتحان کر لیا ہے۔

وَقَدْ يُظَنُّ جَبَانًا مَنْ بِهِ زَمَعُ	فَقَدْ يُظَنُّ شُجَاعًا مَنْ بِهِ خَرَقٌ

الخرق الطیش والخفۃ وقیل الدہش من الخوف او الحیاء۔ والزمع رعدۃ تعتری الشجاع من الغضب ترجمہ کیونکہ کبھی وہ بہادر خیال کیا جاتا ہے جسکے مزاج مین ہلکاپن ہوتا ہے حال آنکہ وہ بہادر نہین ہے اور کبھی وہ شخص نامرد خیال کیا جاتا ہے جو غصہ سے کانپنے لگے باوجودیکہ یہہ عین بہادری ہے۔ خلاصہ یہہ ہے کہ اکثر خیال غلط نکلتے ہین اور مردی اور نامردی کا فیصلہ بے تجربہ نہین ہو سکتا۔

وَلَيْسَ كُلُّ ذَوَاتِ الْمِخْلَبِ السَّبُعُ	إِنَّ السِّلَاحَ جَمِيعُ النَّاسِ تَحْمِلُهُ

المخاب للطیر والسباع بمنزلۃ الظفر للانسان ترجمہ بیشک ہتھیار سب لوگ اُٹھاتے ہین مگر بہادر کوئی ہی ہوتا ہے دیکھو ہر پنجہ وارد رندہ نہین ہوتا ہے۔ یعنی سیف الدولہ کی سی صورت سب بناتے ہین مگر سیرت کہان سے لاوین۔

وقال فی صباہ

حشاشۃ نفسٍ ودّعت یوم ودّعوا	فلم ادرِ ای الظاعنین اشیّع

ترجمہ میری بقیہ جان مجھسے رخصت ہوئی اُس روز کہ دوست رخصت ہوئے سو مین نہین جانتا کہ ان دونون جانیوالونسے کسکو رخصت کرنے جاؤن یعنے دو پیاری چیزین جان اور دوست جانیوالی ہین اب مین کسکی مشایعت کرون حیران ہون

اشاروا بتسلیمٍ فجدنا بانفسٍ	تسیل من الآماق والسّمُّ ادمعُ

السم یرید بہ الاسم ترجمہ دوستون نے سلام رخصت کا اشارہ کیا اور ہمنے اپنی جانین دے ڈالین جو ہمارے گوشہ ہائے چشم سے بہتی تھین اور اُنکا نام آنسو تھا۔ یعنے وہ اشک درحقیقت ہماری ارواح تھی جو بصورت آنسو نکلتی تھی۔

حشای علی جمرٍ ذکیٍّ من الھوی	وعینای فی روضٍ من الحسن ترتع

ترجمہ میرے اعضائے باطنی جنکا افسر دل ہے بسبب صدمہ فراق احباب انکے عشق کے باعث ایک جلتی چنگاری پر دھری ہوئی ہین اور میری دونون آنکھین باغہائے حسن مین چرتی ہین بسبب دیدار احباب کے۔

ولو حمّلت صمّ الجبال الذی بنا	غداۃ افترقنا اوشکت تتصدّع

ترجمہ اور وہ صدمہ جو ہمکو بوقت صبح جدائی تھا اگر اُسکو ٹھوس پہاڑون پر رکھا جاتا تو قریب تھا کہ وہ پھٹ جاتے۔

بما بین جنبیّ التی خاض طیفھا	الی الدیاجی والخلیّون ھجّع

البا متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ افدیھا بما بین جنبی یرید روحہ او ھی مطابقۃ تبلاف روحی التی بین جنبی ترجمہ اپنی روحکو جو درمیان میرے پہلوؤنکے ہے اُس محبوبہ پر فدا کرتا ہون کہ اُسکے خیال کا میرے پاس تاریکیون مین گھس آنا ایسے حالمین ہوا کہ عشق سے خالی لوگ سوتے تھے۔

اتت زائراً ما خامر الطیب ثوبھا	وکالمسک من اردانھا یتضوّع

زائراً حال وتذکیرہ لانہ اراد الطیف ترجمہ وہ محبوبہ براہ خیال میرے پاس ایسی کیفیت سے آئی کہ خوشبو اُس کی پاس کو نہین لگی ہوئی تھی مگر اُسکی آستینونسے مثل مشک خوشبو نکلتی تھی یعنے وہ بالطبع خوشبودار ہے اسکو خوشبو لگانیکی حاجت نہین ہے۔

وما جلست حتی انثنت توسع الخطا	کفاطمۃٍ عن درّھا قبل ترضع

ترجمہ اور وہ نہ بیٹھی اور لوٹ گئی ایسے حال مین کہ وہ قدم بڑے بڑے رکھتی تھی مثل اُس مرضعہ کے کہ اُسنے اپنے بچہ کا دودھ قبل اُسکی سیری کے چھڑا لیا ہو کسی ضرورت کے سبب اور پھر وہ جلد دودھ پلانی جاتی ہے۔

فَشَرَّدَ إِعْظَامِي لَهَا مَا أَتَى بِهَا	مِنَ النَّوْمِ وَالْتَاعَ الْفُؤَادُ الْمُفَجَّعُ

اعظامہ البرتہ - والتاع احترق واعظامی فاعل شرد وما الی بہا مفعولہ ترجمہ سو مین جو اُس خیال یعنے محبوبہ کی تعظیم کو اُٹھا تو اُسنے اُس چیز کو بھگا دیا جسکو اُسکا خیال کسی قدر خواب کو لایا تھا یعنی مجکو تو نیند بالکل آتی ہی نتھی مگر اُسکے خیال مین کچھ آنکھ لگ گئی تھی اب جو اُسکی تعظیم کو اٹھا تو وہ نیند اُڑ گئی اور جب بحالت بیداری اُسکو موجود نہ پایا تو میرا دل دردمند فراق کی آتش سے جلنے لگا -

فَيَا لَيْلَةً مَا كَانَ أَطْوَلَ بِتُّهَا	وَسُمُّ الْأَفَاعِي عَذْبُ مَا أَتَجَرَّعُ

یرید ما کان اطولہا فحذف الضمیر لاقامۃ الوزن ترجمہ سوائے دوست افسوس کہ اُس رات پر کہ وہ کسقدر دراز تھی مینے اُسکو ایسے حال مین تیر کیا کہ افعی سانپونکا زہر اُس سے شیرین تھا جس تلخی کو مین پیتا تھا -

تَذَلَّلْ لَهَا وَاخْضَعْ عَلَى الْقُرْبِ وَالنَّوَى	فَمَا عَاشِقٌ مَنْ لَا يَذِلُّ وَيَخْضَعُ

ترجمہ محبوبہ کے سامنے اظہار اپنی ذلت کا کر اور اُسکا بحالت قرب و بعد مطیع رہ کیونکہ وہ شخص عاشق صادق نہین ہے جو معشوق سے بخشوع و خضوع پیش نہ آوے -

وَلَا ثَوْبُ مَجْدٍ غَيْرَ ثَوْبِ ابْنِ أَحْمَدٍ	عَلَى أَحَدٍ إِلَّا بِلُؤْمٍ مُرَقَّعُ

من روی ثوب مجد بالرفع جعلہ عطفا علے قولہ ما عاشق ومن نصبہ جعلہ اضافۃ منفصلۃ ترجمہ اور لباس خالص مجد و شرف کا کسی پر سوائے لباس ابن احمد کے نہین ہے اور اگر ہے تو اُسمین خست کا پیوند لگا ہوا ہے -

وَإِنَّ الَّذِي حَابَا جَدِيلَةَ طَيِّئٍ	بِهِ اللّٰهُ يُعْطِي مَنْ يَشَاءُ وَيَمْنَعُ

حابا بمعنے اعطے - وجدیلۃ بطن من طی - وبہ خبران ترجمہ اور بیشک وہ شخص یعنے ممدوح جو خدا نے جدیلہ طے کو عنایت فرمایا ہے وہ ہے کہ اُسکے ذریعہ سے خدا جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے کیونکہ وہ بادشاہ ہے جسکے سپرد خدا نے نفع و نقصان خلق کر دیا ہے -

بِذِي كَرَمٍ مَا مَرَّ يَوْمٌ وَشَمْسُهُ	عَلَى رَأْسِ أَوْفَى ذِمَّةً مِنْهُ تَطْلُعُ

بذی کرم بدل من قولہ بہ العد - وذمۃ منصوب علی التمیز - واوفے صفۃ محذوف ای علی راس رجل اوفی ترجمہ اور خدا دیتا ہے اور لیتا ہی بذریعہ ایسے سخی کے کہ کوئی روز ایسا نہین گذرتا جسکا آفتاب طلوع کرے ایسے شخص پر جو ایفائے ذمہ مین اُس سے بڑھکر ہو بلکہ وہ ہی سب سے بڑھکر ہے -

فَأَرْحَامُ شِعْرٍ يَتَّصِلْنَ لَدُنَّهُ	وَأَرْحَامُ مَالٍ مَا تَنِي تَتَقَطَّعُ

قال ابو الفتح قولہ لدنہ فیہ قبح وشناعۃ ولیس ہو معروفا فی کلام العرب ولیس لیسدد الا اذا کان فیہا نون اخری نحو لدنی - وقد یحتج لابی الطیب فیقال شبہ بعض النحویین لعضہا ببعض کما یقال لدنی یقال لدنہ وما تنی ما تزال -

قال الواحدی ہو من الوالی وہو الضعف فوضعہ موضع لا یزال لانہا اذا لم تقترن النقطع یکون بمعنے لا یزال تنقطع ترجمہ اُسکے پاس ارحام یعنے قرابتین شعر کی متصل ہوتی ہین یعنے وہ شعر سنتاہے اور اُسپر صلہ نمایان دیتاہے توگویا ممدوح اور شعر مین ایک تعلق حاصل ہوتاہی مثل صلۂ رحم کے ۔ اور یہ بھی معنے ہوسکتے ہین کہ وہ ہمیشہ اشعار مدحیہ سنتا رہتاہے اور بعض اشعار بعض سے متصل ہوجاتے ہین جیسا بعض ارحام بعض سے متصل ہوتے ہین ۔ اور اُسکے ارحام مال ہمیشہ منقطع ہوتے رہتے ہین یعنی اُنکو اکٹھا نہین ہونے دیتا سائلون کو دے ڈالتا ہی توگویا یہہ قطع رحم ہے ۔

فتیً الفُ جزءٍ رأیُہٗ فی زمانہٖ　　　اقلُّ جزیٍّ بعضُہُ الرأیُ اجمعُ

رأیہ مبتدء والف جزء خبرہ مقدماً علیہ وترتیب الکلام فتیً رأیہ الف جزء واقل جزء من ہذہ الاجزاء الالف بعضہ ای بعض الاقل الذی فے ایدی الناس ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہے کہ اُسکی رائے کے اُسکے زمانہ مین ہزار ٹکڑے ہین ان ہزار مین سے اقل ٹکڑے کا بعض وہ ہے جو سب لوگون کے عقل کا مجموعہ ہے توتمام لوگ اُسکی عقل کے ہزارون حصہ کے بعض سے اپنی کارروائی کرتے ہین ۔

غمامٌ علینا ممطرٌ لیس یقشعُ　　　ولا البرقُ فیہ خلَّباً حین یلمعُ

خلباً خبر لیس کانہ قال لیس ہو متقشعاً ولیس البرق فیہ خلباً ۔ تقشع تتفرق ترجمہ وہ باران جود ہے کہ اُسکی عطا ہمپر برابر برستی ہے اور وہ کبھی متفرق نہین ہوتا یعنے وہ اس باران معمولی کے موافق نہین ہے کہ کبھی برستاہے اور کبھی کھل جاتاہی اور اُسکی بجلی جب چمکتی ہی بے باران نہین ہوتی ۔ یعنے جو امید اُس سے کیجاتی ہے اُسے پوری کرتاہے ۔

اذا عرضت حاجٌ الیہ فنفسُہٗ　　　الی نفسہٖ فیہا شفیعٌ مشفَّعُ

الحاج جمع حاجۃ ترجمہ جب سائلون کی حاجات اُسکے پاس ظاہر ہوتی ہین تو خود اُسکی طبیعت اپنی طبیعت کیطرف ان حاجتون کے برلانے کیلئے ایک شفیع مقبول الشفاعت ہوتی ہے ۔ کسی دوسری کی شفاعت کی حاجت نہین پڑتی

خبتْ نارُ حربٍ لم تہجہا بنانُہٗ　　　واسمرُ عریانٌ من القشرِ اصلعُ

واسمر معطوف علی بنانہ واراد بالاسمر القلم وجعلہ اصلع لملاستہ کالراس الاصلع الذی لا نبت فیہ ترجمہ وہ لڑائی کی آگ جسکو اُسکی انگلیون اور اُسکے گندم گون قلم نے جو پوست سے برہنہ ہے اور سپاٹ ہی نہین بھڑکایا ہو بجھ جاتی ہے عرصہ تلک نہین رہتی اور اُسکی لڑائی کی آگ بسبب اُسکی علو ہمت اور کثرت سامان حرب نہین بجھتی ۔

نحیفُ الشوٰی یعدو علٰی ام راسہٖ　　　ویحفٰی فیقوٰی عدوُہ حین یقطعُ

نحیف نعت للاسمر ۔ والشوے الاطراف الیدان والرجلان والراس ترجمہ وہ قلم باریک اطراف ہے کہ اپنے کھوپڑی کے بل دوڑتاہے اور جبکہ وہ تھک جاتاہے تو اُس کا دوڑنا قوی ہوجاتاہے جبکہ اُسکا سر کاٹا جاتاہی یعنے اُسکو قط لگایا جاتاہے ۔

يمجّ ظلاماً في نهار لسانه	ويفهم عمّن قال ما ليس يسمع

ترجمہ اُسکی زبان تاریکی یعنے سیاہی سفید وروشن چیز یعنے کاغذ پر اگلتی ہے او قائل یعنے کاتب کی طرف سے مکتوب الیہ کو وہ مضمون سمجھا دیتا ہے جسکو وہ اپنے کانون سے نہین سنتا ۔

ذباب حسام منه انجی ضریبة	واعصی لمولاه وذا منه اطوع

ضریبۃ تمیز وہی بمعنے المضروب ۔ والحسام من الحسم وہو القطع ترجمہ دہار شمشیر برّان کی مضروب کے لئے بہ نسبت قلم ممدوح زیادہ نجات دہندہ ہے کیونکہ جسپر تلوار ماری جاتی ہے وہ کبھی بسبب اچٹ جانے تلوار کے بچ بھی جاتا ہے اور قلم کا مارا پانی بھی نہین مانگتا ۔ اور تلوار بہ نسبت قلم کے اپنے مالک کی زیادہ نا فرمان ہے کہ وہ کبھی مضروب کو کاٹتی ہے اور کبھی نہین اور قلم تلوار کی بہ نسبت اپنے مالک کا زیادہ فرمان بردار ہے جو وہ لکھنا چاہتا ہے وہ ہی لکھدیتا ہے ۔

فصیح متی ینطق تجد کل لفظة	اصول البراعات التی تتفرع

البراعۃ کمال الفصاحۃ ترجمہ قلم ممدوح ایک کامل فصیح ہے جب وہ بولتا ہے تو اُسکے ہر لفظ کو تو اصول فصاحات پاویگا جسپر تمام لوگ اپنے کلام کو مبنی کرتے ہین یعنے تمام لوگونکی فصاحت ممدوح کی فصاحت کی شاخ ہے ۔

بکف جواد لو حکتها سحابة	لما فاتها فی الشرق والغرب موضع

ترجمہ وہ قلم ایک ایسے سخی کے ہاتھ مین ہے کہ اگر اسکے مشابہ ابر ہوجاوے اور برسے تو کوئی مقام مشرق ومغرب مین اُس نے نہ بچے یعنے سب غرق ہوجاوین یا اُسکا فیض سبکو پہونچے ۔

ولیس کبحر الماء یشتق قعره	الی حیث یفنی الماء حوت وضفدع

ترجمہ اُسکا دریائے عطا مثل پانی کے دریا کے نہین کہ مچھلی اور مینڈک اُس کے قعر کو چیر کر وہان تلک پہونچ جاوین جہان پانی تمام ہوجاوے ۔

ابحر یضر المعتفین وطعمه	زعاق کبحر لا یضر وینفع

المعتفون السائلون ۔ والزعاق مر الطعم لا یمکن شربہ ترجمہ کیا یہہ دریائے رسمی جو سائلونکو غرق کر کے نقصان پہونچاتا ہے اور اُسکا مزہ نہایت تلخ ہے مثل اُس دریا کے ہوسکتا ہے جو سبکو نفع پہونچاتا ہے اور کسی کو نقصان نہین پہونچاتا یعنے کیا وہ دریا مثل ممدوح کثیر العطا کے ہوسکتا ہے ۔ ہرگز نہین ہوسکتا ۔

یتیه الدقیق الفکر فی بعد غوره	ویغرق فی تیاره وهو مصقع

الدقیق الفکر تقدیرہ الرجل الدقیق الفکر ۔ والضمیر للبحر ۔ والتیار الموّاج ۔ والمصقع الفصیح البلیغ ترجمہ ممدوح ایسا عظیم الشان دریا ہے کہ شخص باریک فکر اُسکے گہراو کی دوری مین حیران ہوجاتا ہے اور اُس معاج دریا مین باوجود اپنی فصاحت وبلاغت کے غرق ہوجاتا ہے یعنی اُسکی تعریف کما ہو حقہ نہین کرسکتا ۔

وَهِمَّتُهُ فَوْقَ السِّمَاكَيْنِ تُوْضَعُ	اَلَا اَيُّهَا الْقَيْلُ الْمُقِيْمُ بِمَنْبِجٍ

القیل الملک من ملوک حمیر وجمعہ اقیال۔ ومنبج بلدۃ بقرب الفرات من ارض الشام۔ والسماکان کوکبان الرامح و الاعزل۔ وتوضع من الایضاع وہو الاسراع ترجمہ اے بادشاہ جو بمقام منبج مقیم ہے اور اسکی ہمت دونون ستارون سماکین کے روبرو دوڑی پھرتی ہے۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

وَاَنْ ظَلَّ فِكْرِيْ فِيْ مَعَالِيْكَ تَظْلَعُ	اَلَيْسَ عَجِيْبًا اَنَّ وَصْفَكَ مُعْجِزٌ

عجیباً خبر لیس واسمہا ان وصفک۔ وظلعت الدابۃ اذا عرجت ترجمہ کیا یہ بات عجیب نہین ہے کہ تیرا وصف مجکو عاجز کرنے والا ہی کہ میری جودت طبع وہان کچھہ نہین کر سکتی ہے اور بھی یہہ بات کہ میری فکر تیری بلند نامی تلک پہونچنے مین لنگ کرتی ہے

عَلَيْهِ مِنْ سَاحَةِ الْاَرْضِ اَوْسَعُ	وَاَنَّكَ فِيْ ثَوْبٍ وَصَدْرُكَ فِيْكُمَا

صدرک مرفوع مبتدا مستانف۔ والظرف ومعمولہ الخبر ترجمہ اور کیا یہہ امر عجیب نہین ہے کہ تیرا جسم اپنے جامہ مین ہی اور تیرا سینہ تیرے جسم اور تیرے جامہ مین یا مین ہمہ تیرا سینہ فراخی زمین سے زیادہ وسیع ہے۔

وَبِالْجِنِّ فِيْهِ مَا دَرَتْ كَيْفَ تَرْجِعُ	وَقَلْبُكَ فِي الدُّنْيَا وَلَوْ دَخَلَتْ بِنَا

قلبک مرفوع بالابتدا ومن نصبہ عطفہ علی اسم ان فیما قبلہ ترجمہ اور تیرا دل دنیا مین ہی اور حال یہہ ہی کہ اگر دنیا ہمکو اور جنون کو لیکر اسمین داخل ہو جاوے تو بسبب وسعت دل دنیا کو لوٹنے کی راہ معلوم نہو اور بھٹکتی پھرنے لگے۔

وَكُلُّ مَدِيْحٍ فِيْ سِوَاكَ مُضَيَّعُ	اَلَا كُلُّ سَمْحٍ غَيْرَكَ الْيَوْمَ بَاطِلٌ

السمح السخی ترجمہ سن ہر سخی آج سوائے تیرے نکما ہی اور ہر تعریف تیری سوا بیکار ہے کیونکہ سوا تیرے کوئی مستحق تعریف نہین ہے

وقال فی صباہ علی لسان من سالہ ذلک

فَارَقْتَنِيْ فَاَقَامَ بَيْنَ ضُلُوْعِيْ	شَوْقِيْ اِلَيْكَ نَفَى لَذِيْذَ هُجُوْعِيْ

الہجوع النوم ترجمہ تیری طرف میرے مشتاق ہونے نے میرے خواب شیرین کو مجھسے دور کر دیا تو مجھسے جدا ہوا تو وہ شوق میرے دل مین رہ پڑا

مِمَّا اُرَقْرِقُ فِي الْفُرَاتِ دُمُوْعِيْ	اَوَ مَا وَجَدْتُمْ فِي الصَّرَاةِ مُلُوْحَةً

الصراۃ نہر یاخذ من الفرات فینسکب فی دجلۃ ورقرق الماء صبہ ترجمہ کیا تمنے نہر صراۃ مین جسپر تم مقیم ہو میرے اشکون سے جو مین فراق مین گراتا ہون نمکینی نہین پائی کیونکہ اشکہائے غم نمکین ہوتے ہین اور اشکہائے فرح شیرین۔

حَتّٰى اغْتَدٰى اَسَفِيْ عَلَى التَّوْدِيْعِ	مَا زِلْتُ اَحْذَرُ مِنْ وَدَاعِكَ جَاهِلًا

ترجمہ مین بخوف فراق تیری رخصت کر لینے جو رنج دینے والی چیز ہے ہمیشہ بہت خائف تھا یہان تلک بسبب طول فراق نوبت پہونچی ہی کہ میرا افسوس رخصت کرنے پر ہی یعنی خواہان تودیع ہون کہ اسمین دیدار ہو رہا تھا در شکوہ تو ہوتا ہے۔

اَتْبَعْتُهُ الْاَنْفَاسَ لِلتَّشْيِيْعِ	رَحَلَ الْعَزَاءُ بِرِحْلَتِيْ فَكَاَنَّمَا

اتبعنہ جلتہ تالبوا ترجمہ جب مین تم سے رخصت ہوا تو میری رخصت کے ساتھ ہی میرا صبر بھی رخصت ہوگیا سو گویا مینے اپنے انفاس کو مشایعت کے لئے صبر کے پیچھے پیچھے کردیا ہے یعنی اب میری زندگی کی کوئی صورت نہین ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

ملث القطر اعطشہا ربوعا	والا فاسقہا السم النقیعا

ربوعا منصوب علی التمیز یرید من ربوع ۔ والملث الدائم المقیم ۔ والربوع جمع ربع وہو المنزل والنقیع المنقوع ترجمہ اے جھکے برسنے والے باران تو ان منازل سابقہ محبوبہ کو تشنہ رکھ اور انپر مت برس اور اگر تجکو انکا تشنہ رکھنا منظور نہین ہے تو انکو گھلا ہوا زہر پلادے ۔ وجہ عتاب اگلے شعر مین ہے

اسائلہا عن المتدیر بہا	فلا تدری ولا تذری دموعا

اضاف الی الضمیر والاصل المتدیرین فیہا ای تتخذ بہا دارا ۔ تذری ای تلقی دموعا ترجمہ مین ان گھرون سے انکے رہنے والونکا حال دریافت کرتا ہون تو وہ کچھ نہین جانتے اور نہ میرے ساتھ ہوکر روتے ہین۔

لحاہا اللہ الا ماضیہا	زماننا اللہو والخود الشموعا

اصل اللحا القشر ومنہ لحوت العود اذا قشرتہ ثم صار یستعمل فی الدعاء ۔ والخود المرأة الناعمة ۔ والشموع اللعوب المزاحة ترجمہ ان گھرون کو خدا ہلاک کرے کہ وہ میرے سوال کا جواب نہین دیتے اور نہ میرے ساتھ ہوکر روتے ہین مگر ان کے دو زمانون گذشتہ کا بھلا کرے ایک تو زمانہ لہو ولعب کا جو انمین گزرا اور دوسرا زن نازک اندام خوش طبع ہنسوڑ کے وصل کا زمانہ۔

منعمة ممنعة رداح	یکلف لفظہا الطیر الوقوعا

الرداح الفخمة العجیزة ترجمہ وہ خوش حال اور محفوظہ ہے کہ ہر کوئی اس پاس نہین جا سکتا اور کلان سرین ہے۔ اسکا تلفظ الیسا نرم و پاکیزہ ہے کہ پرندونکو اترنے کی تکلیف دیتا ہے۔

ترفع ثوبہا الارداف عنہا	فیبقی من وشاحیہا شسوعا

الوشاحین قلادتین تتوشح بہا المرأة ترسل احدہما علے الجنب الایمن والاخری علے الایسر الشسوع البعید ترجمہ اسکے سرین کلان اس کے لباس کو اسکے تن سے جدا رکھتے ہین سو اسکا لباس اسکے دونون بدہیون سے جو بجانب دست راست وچپ پہنے ہوئے ہے دور رہتا ہے۔

اذا ماست رأیت لہا ارتجاجا	لہ لولا سواعدہا نزوعا

الضمیر فی لہ للثوب ۔ ونزوعا صفة للارتجاج ۔ وماست تبخترت ۔ والارتجاج الاضطراب والحرکة ترجمہ جب وہ تبختر سے چلتی ہے تو اسکے سرینون کو ایسی حرکت تو دیکھے گا جو اس کے لباس کو اتارنے والی ہو اگر اسکے

دونون ہاتھ یا بازو نہون یعنے اُسکے بازو ؤنمین جو آستینین ہین وہ لباس کو اُسکے جسم سے اترنے نہین دیتین ورنہ اُسکا لباس اُسکے بدن سے بسبب کثرت جنبش بحنتر جدا ہو جاتا۔

تَأَلَّمُ دَرْزَهُ وَالدَّرْزُ لَيِّنٌ — كَمَا تَتَأَلَّمُ الْعَضْبَ الصَّنِيعَا

الضمیر فے تتالم للمرتہ فے الموضعین۔ والدرز موضع الخیاطۃ۔ والعضب السیف۔ والصنیع المحکم الصقال والصنعۃ ترجمہ سیون جامہ باوجود اپنی نرمی کے اُسکو ایسی تکلیف دیتی ہی جیسے وہ شمشیر صیقلدار سے تکلیف اُٹھاوے اُس کی نزاکت بدن کی تعریف کرتا ہے۔

ذِرَاعَاهَا عَدُوَّا دُمْلُجَيْهَا — يَظُنُّ ضَجِيعُهَا الزَّنْدَ الضَّجِيعَا

ترجمہ اُسکے دونون بازو اُسکے دونون بازوبندونکی دشمن ہین یعنے وہ ایسے فربہ وگداز ہین کہ اُسکے بازوبند اُس کے بازو ؤنمین تنگ آتے ہین اور اُنکو توڑے دیتے ہین بسبب اپنے فربہی بازو کے جب وہ کسی کے پاس سوتی ہی تو اُسکا ہمخواب اُسکے بازو کو اپنا ہمخواب سمجھتا ہے نہ محبوبہ کو۔

كَأَنَّ نِقَابَهَا غَيْمٌ رَقِيقٌ — يُضِي بِمَنْعِهِ الْبَدْرَ الطُّلُوعَا

یضی لازم لا یتعدی۔ والبدر منصوب بمنعہ ای بمنع البدر۔ ترجمہ گویا اسکا نقاب ایک ہلکا ابر ہے کہ وہ روشن ہے اس سبب سے کہ وہ بدر کو ظاہر نہین ہونے دیتا۔ یعنے جیسا باریک ابر جب بدر پر آجاتا ہے تو وہ بدر کی روشنی سے منور ہوتا ہے ایسا ہی نقاب اُسکا چہرہ کی روشنی سے روشن ہے۔ کیا لطیف تشبیہ ہے۔

أَقُولُ لَهَا اكْشِفِي ضُرِّي وَقُولِي — بِأَكْثَرَ مِنْ تَدَلُّلِهَا خُضُوعَا

خضوعا تمیز تقدیرہ باکثر خضوعا ترجمہ مین اُس سے کہتا ہون کہ تو میرے ستانے کو دور کر دے یعنے مت ستا اور ایسے عجز و نیاز سے کہتا ہون کہ یہہ میرا قول عاجزی مین اُسکے ناز سے بہت زیادہ ہے یعنے اگرچہ اُسکا ناز حد سے بڑھا ہوا اور کثیر ہے مگر میرا عجز نیاز اُس سے بھی زیادہ ہے۔

أَخِفْتِ اللّٰهَ فِي إِحْيَاءِ نَفْسٍ — مَتَى عُصِيَ الْإِلٰهُ بِأَنْ أُطِيعَا

ترجمہ کیا تو کسی جان کے زندہ کرنے مین خدا کا خوف کرتی ہی باوجودیکہ یہہ بڑے ثواب کا کام ہے خدا کی جب اطاعت کیجاتی ہے تو اُسکی نافرمانی نہین ہوتی ہے۔ یعنے تیرا وصل میری زندگی کا سبب اور فراق باعث موت ہی پس تو مجھسے مل اور میری حیات کا سبب ہو اور ثواب عظیم کما اور اسکو گناہ مت سمجھ۔

غَدَا بِكِ كُلُّ خِلْوٍ مُسْتَهَامًا — وَأَصْبَحَ كُلُّ مَسْتُورٍ خَلِيعَا

الخلو الخالی من المحبۃ۔ والمستہام الہائم الذاہب العقل۔ والخلیع الذی خلع العذار و تظاہر بالانتہاک فے المحبۃ ترجمہ تیری محبت یا حسن کے سبب ہر شخص محبت سے خالی عاشق مدہوش ہوگیا اور ہر عاشق جو اپنے عشق کے پوشیدہ رکھنے

پرتا اور انہا مثل شتر بے مہار بے اختیار اظہار عشق کرنے لگا یعنی رسوا ہوگیا۔

اُحِبُّكَ اَو يَقُولُوا جَرَّ نَمْلٌ	ثَبِيرًا وَابنُ اِبْرَاهِيمَ رِيعَا

او بمعنی الی ان او حتی۔ و ثبیر جبل عظیم فی الحجاز معروف ترجمہ مین تجکو دوست رکھونگا یہان تلک کہ لوگ کہین کہ ایک چیونٹی نے کوہ ثبیر کو کہینچ لیا اور ابن ابراہیم ڈرایا گیا۔ یعنے جیسے یہہ دو امر محال ہین ایسے ہی میرے عشق کی انتہا بھی محال ہے اس شعر مین تعلیق المحال بالمحال ہے۔

بَعِيدُ الصِّيتِ مُنْبَثُّ السَّرَايَا	يُشَيِّبُ ذِكْرُهُ الطِّفْلَ الرَّضِيعَا

الصیت الذکر الحسن۔ والسرایا جمع سریۃ ترجمہ اُسکا ذکر خیر دور تلک پہونچا ہے اور آسکے لشکر سب جگہہ پہیل رہے ہین اور اُسکا ذکر بباعث غایت ہیبت طفل شیر خوار کو بوڑہا کر دیتا ہے۔

يَغُضُّ الطَّرْفَ مِنْ مَكْرٍ وَدَهْيٍ	كَأَنَّ بِهِ وَلَيْسَ بِهِ خُشُوعَا

الدہی والمکر اخفاء السوء ترجمہ وہ بسبب مکر اور فریب کے آنکھ کو بند رکھتا ہی اُسکی صورت سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اُسمین عجز و انکسار ہے اور درحقیقت یہہ مضمون اُسمین نہین ہے۔ ممدوح کو مثل بگلہ بھگت کے بنانے مین شاعر نے خدا جانے کیا تعریف سمجھی ہے اسمین تو صریح ہجو ہے۔

اِنِ اسْتَعْطَيْتَهُ مَا فِي يَدَيْهِ	فَقَدْكَ سَأَلْتَ عَنْ سِرٍّ مُذِيعَا

قدک حسبک و کفاک۔ والمذیع المظہر المفشی ترجمہ اگر تو اس سے اُسکا سارا مال مانگے تو یہہ تیرے لئے کافی ہے زیادہ سعی کی حاجت نہین ہے سوال سے پر سب کچھ دے ڈالیگا۔ اُس سے مانگنا ایسا ہے جیسا کسی افشائے راز کرنے والے سے تو کوئی راز پوچھے تو وہ فوراً تبلا دیگا کیونکہ وہ تو خود ہی افشائے راز کرتا ہے پس استفسار پر جلد تبلا دیگا۔ ایسا ہی ممدوح بے سوال دینے والا ہے سوال پر تو دینے مین کچھہ تامل ہی نہین کریگا۔

قَبُولُكَ مِنَّةٌ مَنَّ عَلَيْهِ	وَاِلَّا يَبْتَدِي يَرَهُ فَظِيعَا

ترجمہ سخاوت مین اُسکو مزہ آتا ہی پس تو جب اُسکی عطا قبول کریگا گویا اسپر احسان کریگا اور اگر وہ بے مانگے نہ دی تو یہہ حرکت اُسکے نزدیک نہایت زشت ہے۔

لِهَوْنِ الْمَالِ اَفْرَشَهُ اَدِيمًا	وَلِلتَّفْرِيقِ يَكْرَهُ اَنْ يَضِيعَا

ترجمہ مال کے لئے جو اُسنے فرش ادیم بچھایا سو اُسکے ذلیل کرنے کے واسطے نہ اُسکی عزت کی سبب۔ اور چونکہ اُسکو تفریق و تقسیم مال منظور رہتی ہے اسلئے اسکے ضائع ہونے کو مکروہ سمجھتا ہے اور مستحقونکو دینا ضرور جانتا ہے۔ کہتے ہین کہ ممدوح کے اموال خراج کی تھیلیان آئی تہین اُسنے وہ تھلیان فرش پر کہلوادین اسلئے متنبی اس کا عذر کرتا ہے اور اگلے شعر مین اسکی تصریح کرتا ہے۔

فَمَا لِكَرَامَةٍ مَدَّ النَّطْعُ عَـ	إِذَا ضَرَبَ الْأَمِيْرُ رِقَابَ قَوْمٍ

ترجمہ میرے اس دعوی کے کہ یہہ فرش عزت اموال کے لئے نہین بچھایا یہہ دلیل ہے کہ جب امیر کسی مجرم قوم کی گردن مارتا ہے تو انکی عزت کے لئے بچھونے نہین بچھاتا ہے بلکہ آلائش خون سے بچنے کے لئے - ایساہی امیر نے اموال کو تقسیم کے لئے فرش پر پراگندہ کرایا نہ اُسکی عزت کے لئے -

وَلَيْسَ بِقَاتِلٍ إِلَّا قَرِيْعًا	فَلَيْسَ بِوَاهِبٍ إِلَّا كَثِيْرًا

القریع الفحل الکریم والمراد ہہنا السید الشریف ترجمہ سو وہ نہین بخشتا ہے مگر مال کثیر اور نہین قتل کرتا ہی مگر عظیم القدر شخص کو

كَفَى الصَّمْصَامَةُ التَّعَبَ الْقَطِيْعَا	وَلَيْسَ مُؤَدِّبًا إِلَّا بِنَصْلٍ

القطیع السوط لیقطع من جلود الابل - والقطیع المفعول الاول لکفی والثانی التعب ترجمہ اور وہ بے ادبون کو ادب نہین دیتا مگر تلوار سے اُسکی تلوار نے تازیانہ کی محنت بچالی ہے -

مُبَارِزَهُ وَيَمْنَعُهُ الرُّجُوْعَا	عَلِيٌّ لَيْسَ يَمْنَعُ مِنْ مَجِيْءٍ

ترجمہ علے یعنے ممدوح اپنے لڑنے والے کو آنے سے منع نہین کرتا مگر اُس کو سالم جانے سے منع کرتا ہی یعنی اُسکو قتل کر دیتا ہے

وَيُبْدِلُ لَهُ مِنَ الزَّرَدِ النَّجِيْعَا	عَلِيٌّ قَاتِلُ الْبَطَلِ الْمُفَدَّى

المفدی الذی یفدونہ الناس بانفسہم یا یرون من شجاعۃ وشدۃ باسہ - ترجمہ علے بہادر دلیر دشمن عظیم القدر کو قتل کرتا ہے اور بجائے زرہ کے لباس خون دیتاہی اور اُسکی زرہ چھین لیتا ہے -

وَجَازَ إِلَى ضُلُوْعِهِمُ الضُّلُوْعَا	إِذَا اعْوَجَّ الْقَنَا فِي حَامِلِيْهِ

اعوج انحنی ترجمہ جبکہ نیزے اُسکے نیزوں کے اٹھانیوالون کے یعنے دشمنون کے بدنون مین گھسکر ٹیڑہی ہوجاتی ہین اور وہ انکی بعض پسلیوں سے ٹکر اور پسلیو نکی طرف پہونچ جاتی ہین یعنے اُسکے نیزے سب پسلیون کو چھید دیتے ہین جواب شرط تیسرے شعر مین ہے -

فَأَوْلَتْهُ انْدِقَاقًا أَوْ صُدُوْعَا	وَنَالَتْ ثَأْرَهَا الْأَكْبَادُ مِنْهُ

ترجمہ اور جب دشمنون کے جگرون نے اپنا انتقام نیزہ ممدوح سے لیلیا اور اُس نیزہ کو باریک ہونا یا ٹوٹ جانا اُن کے جگرون نے دیدیا - خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح نے جو بشدت نیزہ زنی کے تو اُسکا نیزہ دشمنون کے جگر و نمین گھسکر باریک ہو گیا یا ٹوٹ گیا تو یہہ گویا اُنکے جگرون نے نیزہ سے اپنا انتقام لے لیا جیسے وہ مقتول ہوئے ایساہی نیزہ بھی ٹوٹ گیا -

وَإِنْ كُنْتَ الْخُبَعْثِنَةَ الشَّجِيْعَا	فَحِدْ فِي مُلْتَقَى الْخَيْلَيْنِ عَنْهُ

فحد ای ابعد - والخبعثنہ من اوصاف الاسد وہو الشدید والشجیع الشجاع ترجمہ جب بسبب شدت نیزہ زنی کے نیزے ٹیڑھے ہوجاوین اور پسلیان اُس سے چھد جاوین اور جگر اپنا انتقام لے لین اور فریقین کے گھوڑون کی مٹ بھیڑ ہو جاوے

تو ایسی حالت مین تو مدوح سے ایک سو ہو جا اگرچہ تو سخت بہادر ہو۔

اِذَا اسْتَجْرَأْتَ تَرْمُقُهُ بَعِيْدًا	فَمَا اسْطَعْتَ شَيْئًا مَا اسْتَطِيْعَا

ترجمہ جبکہ تجکو اسقدر جرأت ہو جاوے کہ تو مدوح کو دور سے دیکھلے یعنے لڑائی مین تو تجکو ایسی شی پر قدرت حاصل ہوگی کہ اتنی قدرت کسی کو نہین ہوتی۔

وَاِنْ مَارَيْتَنِيْ فَارْكَبْ حِصَانًا	وَمَثِّلْهُ تَخِرَّ لَهُ صَرِيْعَا

ترجمہ اور اگر تو میرے قول مین جھگڑا کرتا ہی اور اُسکی شجاعت کو نہین مانتا تو تو ایک گھوڑے پر سوار ہو اور اُسکا تصور دلمین باندہے تو وہ بین تو پچھاڑ کہا کر گر پڑیگا۔

غَمَامٌ رُبَّمَا مَطَرَ انْتِقَامًا	فَاَقْحَطَ وَدْقُهُ الْبَلَدَ الْمَرِيْعَا

ترجمہ وہ ابر عطا ہی مگر جیسا ابر سے کبھی صاعقہ اور اولی گرتے ہین ایسا ہی وہ بھی کبھی کبھی انتقام اعدا کا باران برساتا ہے تو اُسکا باران انتقام سرسبز شہر کو قحط ناک کر دیتا ہے خلاف باران معمولی کے۔

رَاٰنِيْ بَعْدَ مَا قَطَعَ الْمَطَايَا	تَيَمُّمُهُ وَقَطَّعْتُ الْقُطُوْعَا

القطوع جمع القطع وہو الطنفسۃ تحت الرحل۔ وتیممہ قصدہ ترجمہ اُسنے مجکو ایسے حال کی بعد دیکھا کہ اُسکی خدمت مین حاضر ہونے کے قصد نے میرے ناقون کو فنا کر دیا تھا اور ناقون نے عرق گیرون کو پرزہ پرزہ کر دیا تھا بسبب کثرت سفر وطول مسافت کے۔

فَصَيَّرَ سَيْلُهُ بَلَدِيْ غَدِيْرًا	وَصَيَّرَ خَيْرُهُ سَنَتِيْ رَبِيْعَا

ترجمہ سو اُس دریائے عطا کی سیل نی میرے شہر کو مثل حوض بالاال کر دیا اور اُس کی خیر نے میرے قحط کو مثل موسم بہار سرسبز کر دیا۔

وَجَاوَدَنِيْ بِاَنْ يُعْطِيْ وَاَحْوِيْ	فَاَغْرَقَ سَيْلُهُ اَخْذِيْ سَرِيْعَا

المجاودۃ جود کل علے الآخر ترجمہ اور اُسنے مجپر عطا کی اور مینے اُسپر اول صورت تو اسطرح ہوئی کہ وہ عطا کرتا رہا اور مین اُسکو جمع کرتا گیا اُسکا انجام تو یہ ہوا کہ مین باوجودیکہ اُسکی عطا کے لینے مین جلد باز تھا مگر اُسکی بخشش کی سیل نے مجکو غرق کر دیا یعنے اُسکی عطا میرے اخذ پر غالب آگئی اور دوسری صورت اسطرح کہ وہ میر قبول عطا کو عطا سمجھا

اَمُنْسِيَّ الْكُنَاسَ وَحَضْرَمَوْتًا	وَوَالِدَتِيْ وَكِنْدَةَ وَالسَّبِيْعَا

الکناس محلۃ بالکوفۃ وکذا حضرموت وکندۃ محلۃ عولی الکوفۃ والسبیع سوق بالکوفۃ ومحلۃ کبیرۃ وکل ہذہ المواضع سمیت باسماء من سکنہا ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ بسبب احسانات کے محلات کناس وحضرموت وکندہ وسبیع اور میری والدہ کا مجکو بہلانیوالا ہے۔

قَلِاسْتَقْصَيْتَ فِی سَلْبِ الْاَعَادِیْ	فَرُدَّ لَهُمْ مِنَ السَّلْبِ الْهُجُوْعَا

السلب بفتح اللام المسلوب والاغارۃ ترجمہ بیشک تونے غارتگری دشمنان مین اپنی کوشش نہایت کو پہونچا دی ہے نہان تلکہ کہ اُنکی نیند بھی چھین لی ہے کہ وہ تیرے خوف کے سبب سوتے نہین ہین سو اب مین تجھسے اُنکی سفارش کرتا ہون کہ اُنکے لئے ہو جی اور چیز ونہین سے اُنکی نیند واپس کر دی اور اس تکلیف مالایطاق سے اُنکو بچا دے۔

اِذَا مَا لَمْ تَسِرْ جَیْشًا اِلَیْهِمْ	اَسَرْتَ اِلٰی قُلُوْبِهِمُ الْهَلُوْعَا

الہلوع الجزع ترجمہ جب تو دشمنون کی طرف کوئی لشکر نہین بھیجتا تو اُنکے دلون کی طرف بیچینی بھیجدیتا ہے۔

فَلَا عُزِلٌ وَّاَنْتَ بِلَا سِلَاحٍ	لِحَاظُكَ مَا تَكُوْنُ بِهٖ مَنِیْعَا

الاعزل من لاسلاح معه والعزل مصدر منه والمنیع المحفوظ ترجمہ جب تو مسلح نہین ہوتا تب بھی بے ہتیار نہین ہوتا تیری نظر ایسی پر رعب ہی کہ جب تو دشمن کیطرف دیکھتا ہی تو اُسکے ہاتھہ پانو پھول جاتے ہین اور تو اُسکے شر سے محفوظ رہتا ہی۔

لَوِاسْتَبْدَلْتَ ذِهْنَكَ عَنْ حُسَامٍ	قَدَدْتَ بِهِ الْمَغَافِرَ وَالدُّرُوْعَا

ترجمہ اگر تو بجائے شمشیر اپنے ذہن کو اپنے ہاتھہ مین لیلے تو اُسکے ذریعے سے خودون اور زرہون کو کاٹ ڈالے ممدوح کی حدت ذہن اور ذکاوت اور صفائی اور تیزی طبیعت کی تعریف کرتا ہے۔

لَوِاسْتَفْرَغْتَ جُهْدَكَ فِیْ قِتَالٍ	اَتَیْتَ بِهٖ عَلَی الدُّنْیَا جَمِیْعَا

ترجمہ اگر تو لڑائی مین اپنی تمام کوشش صرف کرے تو اس کوشش کی سبب تمام دنیا کو لیلے مگر اسطرف تیری توجہ کم ہی۔

سَمَوْتَ بِهِمَّةٍ تَسْمُوْا فَتَسْمُوْا	فَمَا تُلْفٰی بِمَرْتَبَةٍ قَنُوْعَا

السمو العلو۔ وتلفی توجد وقوله تسمو یجوز ان یکون خطابا للممدوح ویجوز ان یکون خبرا عن الهمة ترجمہ تو بسبب ایسی ہمت کے بلند قدر ہوا کہ وہ اور بلند ہوتی ہے سو اُسکے سبب سے تیرا مرتبہ بلند ہوتا ہے یا ایسی ہمت کے ذریعہ سے تو بلند ہوا کہ وہ بڑہتی اور پھر بڑہتی ہے یعنے دم بدم تیری ہمت بڑہتی ہے سو اس لئے تو کسی مرتبہ پر قانع نہین پایا جاتا بلکہ ہر دم ترقی مراتب کا خواہان ہے۔

فَهَبْكَ سَمَحْتَ حَتّٰی لَا جَوَادٌ	فَكَیْفَ عَلَوْتَ حَتّٰی لَا رَفِیْعَا

جواد رفعه علی ان لا بمعنی لیس۔ ورفیع نصبه بغیر تنوین لان لا لنفی الجنس والالف للاشباع ولیس هو بمبدل عن تنوین ترجمہ سو ہمنے تیرے لئے یہہ مان لیا کہ تونے اسقدر سخاوت کی ہے کہ سبکی سخاوت تیرے سامنے محو ہوگئی ہی مگر یہہ تو بتا کہ تو کسطرح اسقدر بلند ہوا کہ تیرے مقابل مین کوئی بلند قدر نہین ہے۔

وقال یمدح عبد الواحد بن العباس بن ابی الاصبع الکاتب

اَرِكَائِبَ الْاَحْبَابِ اِنَّ الْاَدْمُعَا	تَطِسُ الْخُدُوْدَ كَمَا تَطِسْنَ الْیَرْمَعَا

ارکائب جمع الرکوب وہی الابل ۔ لطس تدق والوطس الدق ۔ والیرمع حجارۃ بیض صغار رخوۃ ترجمہ ای شتران احباب بیشک اسکے رخسارون کوایسا کوٹتے اور ستاتے ہین جیسا تم نرم پتھر کوٹتے ہو۔

فَاعْرِفْنَ مَنْ حَمَلَتْ عَلَيْكُنَّ النَّوَىٰ	وَامْشِيْنَ هَوْنًا فِي الْأَزِمَّةِ خُضَّعَا

ترجمہ سوتم پہچانو قدر اس محبوبہ کی کہ اس نے تمہارے اوپر فراق لاد دیا ہے یعنے وہ تم پر سوار ہو کر ہمکو بلائے فراق مین مبتلا کرتی ہی اور تم اپنے مہارونمین آہستہ نرمی سے چلو کہ اسکو بسبب نزاکت کے تمہاری حرکت ضعیف کی تاب نہین ہے اور تمہاری آہستہ روی مین یہہ بھی ہمارا فائدہ ہے کہ جتنی دیر اسکے دیدار کی دولت نصیب ہو غنیمت ہے۔

قَدْ كَانَ يَمْنَعُنِي الْحَيَاءُ مِنَ الْبُكَا	فَالْيَوْمَ يَمْنَعُهُ الْبُكَا أَنْ يَمْنَعَا

البکا یمد ویقصر والاشہر المد ترجمہ بیشک پہلے مجکو حیا وشرم رونیسے روکتی تھی سو آج بسبب شدت الم فراق میرا رونا حیاکو منع گریہ سے روکتا ہے۔ یعنے پہلے گریہ پر حیا غالب تھی اور آج گریہ حیا پر غالب ہے۔

حَتَّىٰ كَأَنَّ لِكُلِّ عَظْمٍ رَنَّةً	فِي جِلْدِهِ وَلِكُلِّ عِرْقٍ مَدْمَعَا

الرنۃ فعلۃ من الرنین وہو صوت البکا ترجمہ اب میری کثرت بکا کا حال یہان تلک پہونچا ہو کہ ہر استخوان کو اسکی کھال مین ایک رونے کی آواز ہے اور ہر رگ کے لئے جگہ آنسو بہانے کی۔

وَكَفَىٰ بِمَنْ فَضَحَ الْجِدَايَةَ فَاضِحًا	لِمُحِبِّهِ وَبِمَصْرَعِي ذَا مَصْرَعَا

الجدایۃ ولد الظبی ترجمہ اور جسنے اپنی خوبی گردن وچشم کے سبب ہرن کے بچہ کو فضیحت کر دیا ہے وہ اپنے دوست کی فضیحت کرنے کو کافی ہے یعنی اگر عاشق اسکی خوبی کو دیکھکر بیتاب ورسوا ہو جاوے تو کیا عجب ہے اور میرا یہہ پچھڑنا پچھڑنے کے لئے کافی عذر ہے ۔ خلاصہ یہہ کہ محبوبہ کا حسن اور میرا عشق دونون کمال کو پہونچے ہوئے ہین۔

سَفَرَتْ وَبَرْقَعَهَا الْحَيَاءُ بِصُفْرَةٍ	سَتَرَتْ مَحَاسِنَهَا وَلَمْ تَكُ بُرْقُعَا

ترجمہ اسنے اپنا چہرہ دم رخصت کھولا تو شرم وخوف رقبا ودرد فراق نے اسپر زردرنگی کا ایسا برقع ڈالدیا جس نے اسکی خوبیہائے حسن کو چھپالیا اور حقیقت مین اسوقت اسکے چہرہ پر برقع نہ تھا۔

فَكَأَنَّهَا وَالدَّمْعُ يَقْطُرُ فَوْقَهَا	ذَهَبٌ بِسِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ قَدْ رُصِّعَا

الضمیر فی کانہا للصفرۃ ترجمہ سو گویا وہ زردی چہرہ ایسے حال مین کہ اشک متواتر اسپر ٹپکتے تھے ایک سونا تھی جو دو موتیون کی لڑی سے جڑا گیا ہے۔ زردی چہرہ کو سونے سے اور قطرات متواتر اشک کو موتی کی لڑی سے تشبیہ دی ہے

كَشَفَتْ ثَلَاثَ ذَوَائِبٍ مِنْ شَعْرِهَا	فِي لَيْلَةٍ فَأَرَتْ لَيَالِيَ أَرْبَعَا

ترجمہ محبوبہ نے ایک رات اپنے سر کے بالونکے تین گیسو کھولدئے سو اسنے چار راتین ایکجگہ دکھلادین ہر گیسو بسبب شدت سیاہی کے بجائے ایک رات کی تھا اور چوتھے خود رات تھے۔

وَاسْتَقْبَلَتْ قَمَرَ السَّمَاءِ بِوَجْهِهَا ‌ ‌ ‌ فَأَرَتْنِيَ الْقَمَرَيْنِ فِي وَقْتٍ مَعَا

ترجمہ محبوبہ نے اپنا روئے منور اسمانی چاند کے سامنے کردیا سو اُسنے مجکو دو چاند ایک وقت اکٹھے دکھا دئے۔ ایک اُسکا چہرا اور دوسرے خود چاند۔

رُدِّي الْوِصَالَ سَقَى طُلُولَكِ عَارِضٌ ‌ ‌ ‌ لَوْ كَانَ وَصْلُكِ مِثْلَهُ مَا أَقْشَعَا

العارض السحاب والقشع اقلاع وتفرق ترجمہ اے محبوبہ اپنے ایام وصل کو پھر لوٹا لا تیرے کھنڈروں کو ایسا ابر برابر برسنے والا تر کرے کہ اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے پایدار دائم ہوتا تو وہ ہم سے کبھی جدا نہوتا اول اُسکو دعا دیتا ہے اور پھر کہتا ہے اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے دائم و قائم ہوتا تو وہ دور نہوتا اور ہمیشہ بنا رہتا اور ہم درد فراق سے محفوظ رہتے۔

زَجِلٌ يُرِيكَ الْجَوَّ نَارًا وَالْمَلَا ‌ ‌ ‌ كَالْبَحْرِ وَالتَّلَعَاتِ رَوْضًا مُمْرِعَا

زجل صوت الرعد۔ والملا المتسع من الارض۔ والتلعات جمع تلعة وہو ما ارتفع من الارض۔ والممرع المخصب ترجمہ وہ ابر ایسا کڑکتا ہو کہ تجکو فضائے ما بین آسمان و زمین کو آگ سے بھرا ہوا اپنے بجلیوں کی چمک سے دکھلا دے اور میدان وسیع کو مثل دریا کے اور ٹیلوں کو باغہائے سرسبز کیونکہ اُسکی بارش عام ہو۔

كَبَنَانِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْغَدِقِ الَّذِي ‌ ‌ ‌ أَرْوَى وَآمَنَ مَنْ يَشَاءُ وَأَفْزَعَا

الغدق الكثير الماء ترجمہ وہ ابر کثیر الفیض مثل ہاتھ عبد الواحد یعنے ممدوح بڑے سخی کے ہو کہ وہ جسکو چاہے سیراب کرے اور امن دے اور جسکو چاہے ڈراوے یہہ گریز بھی عمدہ ہے۔

أَلِفَ الْمُرُوَّةَ مُذْ نَشَا فَكَأَنَّهُ ‌ ‌ ‌ سُقِيَ اللِّبَانَ بِهَا صَبِيًّا مُرْضَعَا

اللبان بکسر اللام جمع اللبن الذی شرب ترجمہ وہ ابتدائے نشو و نما سے مروت اور کرم سے مالوف ہے گویا اُسکو بجائے شیر مادر جبکہ وہ بچہ شیر خوار تھا شیر مروت پلایا گیا ہے۔

نُظِمَتْ مَوَاهِبُهُ عَلَيْهِ تَمَائِمًا ‌ ‌ ‌ فَاعْتَادَهَا فَإِذَا سَقَطْنَ تَفَزَّعَا

نظمت یروی معلوما و مجہولا۔ فعلی روایۃ المعلوم تمائما مفعول وعلے روایۃ المجہول تمیز ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا کہ اُسکی بخششون نے اُسپر تعویذ باندہ دئے ہین یعنے وہ اُنکی پناہ مین ہے جیسا خوف زدہ تعویذونکے پناہ مین ہوتا ہے سو ممدوح مواہب کے تعویذ کا عادی ہوگیا ہے جب یہہ اُسکی جسم سے گر پڑتے ہین تو گھبرا جاتا ہے اُسی طرح کہ جب خوف زدہ سے اُسکے تعویذ جدا ہوتے ہین وہ ڈرنے لگتا ہے۔ اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اُسکی بخششین تعویذ بنا کر اُسکے گلے مین لٹکا دین یا بازو مین باندہ دی ہین جب وہ عطا کرے اور دعائے سائلین و فقرا سنے تو گھبرا جاتا ہے۔

تَرَكَ الصَّنَائِعَ كَالْقَوَاطِعِ بَارِقَاتٍ ‌ ‌ ‌ وَالْمَعَالِيَ كَالْعَوَالِي شُرَّعَا

الصنائع الایادی۔ والقواطع السیوف۔ وبارقات مشرقات۔ والعوالی الرماح۔ وشرعا منتصبۃ مرتفعۃ ترجمہ اُس نے

اپنے احسانات کو مثل شمشیر ہائے بران و درخشان کر دیا ہے اور فضائل کو مثل نیر ونکے سید ہا و بلند یعنے اسکے احسان مشہور ہین اور فضائل کو ایسا کر دیا ہے کہ دودے انہین ہر کوئی دیکہ لے - یا یہہ معنے کہ جیسا اور لوگ شمشیر اور نیزے سے لوگون کو مسخر کرتے ہین وہ اپنے دشمنونسے اور حسادسے بذریعہ احسانات و فضائل لڑتا ہے کہ اُسکے سبب وہ اُسکے مطیع رہتے ہین -

مُتَبَسِّمًا لِعُفَاتِهِ عَنْ وَاضِحٍ	تَغْشَى لَوَامِعُهُ الْبُرُوقَ اللُّمَّعَا

متبسما حال سن ترک ترجمہ ایسے حال مین وہ اپنے سائلین کے لئے ایسے دندان واضح سے تبسم کرتا ہے کہ اُس کی چمکار سے برقہائے درخشندہ کو ڈہانپ لیتے ہین -

مُتَكَشِّفًا لِعُدَاتِهِ عَنْ سَطْوَةٍ	لَوْ حَكَّ مَنْكِبَهَا السَّمَاءَ لَزَعْزَعَا

ترجمہ ایسے حال مین کہ وہ اپنے دشمنونکے واسطے ایسی شوکت و سطوت کہلم کہلا ظاہر کرتا ہے کہ اگر اُس سطوت کا پہلو آسمان کو لگے اور صدمہ دے تو وہ بہی جنبش کرنے لگے

اَلْحَازِمَ الْيَقِظَ الْاَغَرَّ الْعَالِمَ الْفَطِنَ الْاَلَدَّ الْاَرْيَحِيَّ الْاَرْوَعَا

الحازم و ما بعده منصوب علی المدح - والحازم ذو الحزم فی اموره - والیقظ الکثیر التیقظ و ہو الذی لا یغفل عن اموره - والالد الشدید الخصومۃ - والاریحی الذی یرتاح للمعروف والکرم - والاروع الذی یروعک بجماله و قیل ہو الحاد الذکے ترجمہ مین مراد رکھتا ہون - ہوشیار بیدار روشن اور عالم دانا دشمنون سے بڑے جھگڑنے والے بخشش سے بہت خوش ہونے والے اپنے جمالسے سبکو خوش کرنے والے سے یعنے ممدوحین یہہ صفات ہین -

اَلْكَاتِبَ اللَّبِقَ الْخَطِيبَ الْوَاهِبَ النَّدُسَ اللَّبِيبَ الْهِبْرِزِيَّ الْمِصْقَعَا

اللبق الخفیف فی الامور - والندس الفہیم - والہبرزی بتقدیم الراء المہملۃ علی الزای المعجمۃ السید الکریم الوسیم و المصقع الفصیح ترجمہ منشی - ہر کام مین چست سبکدست خطیب کریم فہیم ہوشیار عمدہ سخی خوش رو سردار فصیح کو مین ارادہ کرتا ہون -

نَفْسٌ لَهَا خُلُقُ الزَّمَانِ لِاَنَّهُ	مُفْنِي النُّفُوسِ مُفَرِّقٌ مَا جَمَّعَا

ترجمہ ممدوح ایک نفس متقدس ہی کہ اُسکی عادتین مثل زمانہ کی عادات کے ہین کیونکہ ممدوح دشمنونکی جانون کا فنا کرنیوالا اور مال مجتمع کا تفریق کرنے والا ہے - اُسکی شجاعت اور سخاوت کی تعریف کرتا ہے -

وَيَدٌ لَهَا كَرَمُ الْغَمَامِ لِاَنَّهُ	يَسْقِي الْعِمَارَةَ وَالْمَكَانَ الْبَلْقَعَا

ترجمہ اور ممدوح کا ایسا ہاتھ ہے کہ اُسکی بخشش مثل باران کے عام ہے کیونکہ وہ مکان آباد و غیر آباد کو سیراب کرتا ہے -

اَبَدًا يُصَدِّعُ شَعْبَ وَفْرٍ وَافِرٍ	وَيَلُمُّ شَعْبَ مَكَارِمٍ مُتَصَدِّعَا

الشعب مصدر شعبت الشئ اذا لامتہ - والوفر الغنی - والمال الکثیر - ویلم یجمع - والشعب الثانی بمعنے التفرق ترجمہ ممدوح ہمیشہ اجتماع مال کثیر کو متفرق و پارہ پارہ کرتا ہے اور تفرق مکارم متفرقہ کو جمع کرتا ہے یعنے اموال مجتمع کو متفرق اور

مکارم متفرق کو جمع کرتا ہے - اس شعر مین صنعت تطبیق اور تجنیس جمع ہے -

یَهْتَزُّ لِلْجَدْوَی اهْتِزَازَ مُهَنَّدٍ ۔ یَوْمَ الرَّجَاءِ هَزَزْتَهُ یَوْمَ الْوَغَی

الجدوی العطایا - والوغی بالسین والغین اصوات الحرب وغیرہا اے ہی الحرب ترجمہ ممدوح عطایا کے لئے بروز امید اشتیاق کے سبب نہایت فرحت ایسا جھومنے لگتا ہے جیسے شمشیر بروز جنگ -

یَا مُغْنِیًا أَمَلَ الْفَقِیرِ لِقَاؤُهُ ۔ وَدُعَاؤُهُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ إِذَا دَعَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اسکی ملاقات آرزوئے فقیر کو بے نیاز کرتی ہے اور وہ دعائے فقیر ہے جب بعد نماز دعا کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ ملاقات ممدوح برآرندہ حاجات ہے اسلئے دعا کرتا ہے کہ اسکی ملاقات خدا میسر کردے یا اسکی بقا کی دعا کرتا ہے

أَقْصِرْ فَلَسْتَ بِمُقْصِرٍ جُزْتَ الْمَدَی ۔ وَبَلَغْتَ حَیْثُ النَّجْمُ تَحْتَكَ فَارْبَعَا

فاربعا ارادفاربعن فوقف بالالف کقولہ تعالی لنسفعا و قولہ اربع ای کف حسبک ترجمہ بس کر کیونکہ تو نہایت مرتبہ عالی سے گذر گیا اور بلندی منزلت مین تو ایسے مکان پر پہونچگیا ہے کہ ستارہ تجھسے نیچے ہے بس ٹھہر جا - اور لست بمقصر کے دو معنے ہیں ایک یہہ کہ مین تجھے ہزار منع کرون مگر تو رکیگا نہین - دوسرے یہہ کہ مین جانتا ہون کہ اگرچہ تو نے اب بس کی مگر حقیقت مین یہہ بس نہین کیونکہ آگے ترقی کا موقع ہی نہین رہا -

وَحَلَلْتَ مِنْ شَرَفِ الْفَعَالِ مَوَاضِعًا ۔ لَمْ یَحْلُلِ الثَّقَلَانِ مِنْهَا مَوْضِعَا

الثقلان الجن والانس ترجمہ اور تو بسبب شرف اپنے افعال نیک کے ایسے مراتب پر جا اترا ہے کہ تمام جن وانسان ان مراتب مین سے ایک مرتبہ کو بھی نہین پہونچے بباعث علو تیرے مرتبہ کے -

وَحَوَیْتَ فَضْلَهُمَا وَمَا طَمِعَ امْرُؤٌ ۔ فِیهِ وَلَا طَمِعَ امْرُؤٌ أَنْ یَطْمَعَا

ضمیر فیہ راجع الی الفضل - وان یطمعا فی موضع نصب بحذف الخافض ای فی ان یطمعا ترجمہ اور تو نے جن وانسان کا فضل جمع کر لیا اور کسی مرد نے اس فضل کے طمع نہین کی اور نہ کسی مرد نے اس طمع کی طمع کی یعنے کبھی اس کے دل مین بسبب دشواری کے اسکا خیال بھی نہین آیا -

نَفَذَ الْقَضَاءُ بِمَا أَرَدْتَ کَأَنَّهُ ۔ لَكَ کُلَّمَا أَزْمَعْتَ شَیْئًا أَزْمَعَا

لک ای موافق لک او مطیع لک و ہو خبر کان - وازمعت ای عزمت ترجمہ جس امر کا تو ارادہ کرتا ہے اسی کے موافق حکم الہی جاری ہوتا ہے گویا قضا وقدر تیری مطیع ہیں کہ جب تو کسی شی کا ارادہ کرتا ہے تو وہ بھی اسکا ارادہ کرتے ہین -

وَأَطَاعَكَ الدَّهْرُ الْعَصِیُّ کَأَنَّهُ ۔ عَبْدٌ إِذَا نَادَیْتَ لَبَّی مُسْرِعَا

العصی العاصی ترجمہ اور زمانہ جو اور لوگون کی مرضی کے خلاف کام کرتا ہے وہ تیرا مطیع ہو گیا ہے گویا وہ تیرا غلام ہے کہ جب تو اسکو پکارتا ہے تو فوراً حاضر ہون کا جواب دیتا ہے -

أكلتْ مفاخرُك المفاخرَ وانثنتْ ... عن شأوهنّ مطيُّ وصفي ظُلّعا

شأوہن سبقهن -وظلع جمع ظالع وهو للعاثر من يد او رجل ترجمہ تیرے مفاخر نے اور لوگون کے مفاخر کو کھالیا- اور انکے ساتھہ قدم بقدم چلنے سے میری مدح خوانیکی ناقہ لنگڑی ہوکر لوٹی یعنے مینے ہرچند مدح سرائی مین مبالغہ کیا مگر حق توصیف ادا نہو سکا-

وجرينَ مجرى الشمسِ في أفلاكها ... فقطعنَ مغربها وجزنَ المطلعا

ترجمہ اور تیرے مفاخر دنیا مین ایسے مشہور ہوئے اور ایسے چلے جیسا آفتاب اپنے افلاک مین سوان مفاخر نے مغرب ومشرق شمس کو طے کردیا یعنے تیرا ذکر خیر مثل آفتاب کے ہر جگہ پہونچ گیا-

لو نِيطتِ الدنيا بأخرى مثلها ... لعممنها وخشينَ أن لا تقنعا

ضمیر خشین للمفاخر -وفی روایۃ لعممتها بالتاء والضمیر للممدوح وخشیت بضم التاء والضمیر للمتنبی ترجمہ اور اگر یہہ ہماری دنیا دوسری ایسی ہی دنیا سے ملائی جاوے تو تیرے مناقب اُن دونون کو گھیرلین یا تو انکو گھیرلے موافق دوسری روایت کے اور ان مفاخر یا مجکو یہہ خوف رہے کہ تو انپر بھی قناعت نکریگا کیونکہ تیری ہمت نہایت بلند ہے-

فمتى يُكذَّبُ مدّعٍ لك فوق ذا ... والله يشهد أنّ حقًّا ما ادّعى

جعل اسم ان نکرة وهو جائز فی ضرورة الشعر ترجمہ سو جو شخص اس سے زیادہ مناقب کا تیرے حقمین دعوی کرے تو وہ کب جھٹلایا جاسکتا ہے اور اللہ گواہ ہے اسبات کا کہ جو اُسنے دعوی کیا ہے وہ راست ہے-

ومتى يؤدّي شرحَ حالك ناطقٌ ... حفظَ القليلَ النزرَ مما ضيّعا

النزر هو القليل ترجمہ سو وہ گویا شخص جسنے تیرے تھوڑے فضائل یاد رکھے ہون اور اسی قسم کے اور فضائل کثیر کو بوجہ کثرت بھول گیا ہو تیری شرح حال کو کب ادا کرسکتا ہے -یعنی مین تیری شرح کمالات سے عاجز ہون-

إن كان لا يُدعى الفتى إلا كذا ... رجلاً فسمِّ الناسَ طرًّا إصبعا

رجلا مفعول ثان لیدعی ترجمہ اگر جوان کو مرد جبہی کہسکتے ہین کہ وہ مثل ممدوح ہو تو دنیا مین کوئی بھی مرد نہوگا تو اب سب لوگونکا نام ایک انگشت رکھ کیونکہ وہ تمام لوگ تیری ساتھ اگر تولیجاوین تو یہہ ہی نسبت ہوگی- اور یہہ اشارہ اسطرف ہے کہ ممدوح کو ذوالاصبع کہتے تھے کیونکہ اُسکی ایک انگشت زائد تھی جسکو ہماری زبان مین چھنگلا کہتے ہین-

إن كان لا يسعى لجودٍ ماجدٌ ... إلا كذا فالغيثُ أبخلُ من سعى

ترجمہ اگر شریف شخص پر درباب بخشش ایسی ہی کوشش لازم ہے جیسی تو کرتا ہی تو باران اُن اشخاص مین جو بخشش مین کوشش کرتے ہین سب سے زیادہ بخیل ہوگا-

قد خلّف العبّاسُ غرّتَك ابنَه ... مرأى لنا وإلى القيامة مسمعا

مرائی وسمعا نصبہما علی البدل من الثرة او حالان لہ۔ وابنہ یریدیا ابنہ ترجمہ بیشک تیرے باپ عباس نے اُمی عباس کے بیٹے تیرے روئے روشن کو اس لئے اپنے پیچھے چھوڑا ہے تاکہ ہم تجھے اور تیرے فضائل کو بچشم خود دیکھین اور تیرا اور تیرے پدر کا ذکر خیر قیامت تلک پچھلے لوگ سنین۔

وقال یرثی اباشجاع فاتکا

اَلْحُزْنُ یُقْلِقُ وَالتَّجَمُّلُ یَرْدَعُ	وَالدَّمْعُ بَیْنَهُمَا عَصِیٌّ طَیِّعُ

ترجمہ بسبب موت اباشجاع کے ہمکو غم رنج دیتا ہے اور صبر جمیل جزع فزع سے روکتا ہے اور ان دونون کی بیچ مین اشک کا یہہ حال ہے کہ وہ غم کی تابعداری کرتا ہے اور صبر کی نافرمانی کہ وہ جاری ہے۔

یَتَنَازَعَانِ دُمُوعَ عَیْنِ مُسَهَّدٍ	هٰذَا یَجِیْءُ بِهَا وَهٰذَا یَرْجِعُ

المسہد الکثیر السہاد وہو الممنوع النوم ترجمہ صبر اور حزن اشکہائے چشم شخص بیخواب سیری مین باہم جھگڑتے ہین حزن تو ان اشکون کو لاتا ہے اور صبر اُنکو لوٹاتا ہے۔

اَلنَّوْمُ بَعْدَ اَبِیْ شُجَاعٍ نَافِرٌ	وَاللَّیْلُ مُعْیٍ وَالْکَوَاکِبُ ظُلَّعُ

ترجمہ بعد وفات اباشجاع کے خواب تو آنکھون سے بھاگتا ہی اور رات درماندہ اور ستارے لنگڑے مین درازی شب غم بیان کرتا ہے کہ رات گویا تھک گئی اور ستارے لنگڑے ہوگئے کہ بسبب عدم حرکت رات تمام نہین ہوتی۔

اِنِّیْ لَاَجْبُنُ مِنْ فِرَاقِ اَحِبَّتِیْ	وَتُحِسُّ نَفْسِیْ بِالْحِمَامِ فَاَشْجُعُ

ترجمہ مین بیشک دوستون کے فراق کے معاملہ مین نامرد ہون یعنی مین اُس سے ایسا ڈرتا ہون جیسا نامرد ڈرتے ہین اور میرا نفس آثار موت کو دیکھتا ہے تو مین بہادر ہوجاتا ہون یعنی مین فراق سے ڈرتا ہون نہ موت سے۔

وَیَزِیْدُنِیْ غَضَبُ الْاَعَادِیْ قَسْوَةً	وَیُلِمُّ بِیْ عَتْبُ الصَّدِیْقِ فَاَجْزَعُ

ترجمہ اور دشمنونکا غصہ میری سنگدلی کو بڑہاتا ہے یعنی مین اُنسے بچتا نہین ہون اور عتاب دوست مجھپر نازل ہوتا ہے تو مین گھبرا جاتا ہون یعنی اُسکا تحمل نہین کرسکتا۔

تَصْفُو الْحَیٰوةُ لِجَاهِلٍ اَوْ غَافِلٍ	عَمَّا مَضٰی مِنْهَا وَمَا یُتَوَقَّعُ

ترجمہ زندگی غمونسے صاف ہوتی ہے دو شخصون کے لئے یا تو اُس نادان کے لئے جو انجام موت سے بیخبر ہے یا اُس شخص کے واسطے جو اپنی حیات گذشتہ اور مصائب آیندہ سے غافل ہے اور ہوشیار کی زندگی تو ہمیشہ مکدر ہی رہتی ہے۔

وَلِمَنْ یُغَالِطُ فِی الْحَقَائِقِ نَفْسَهٗ	وَیَسُوْمُهَا طَلَبَ الْمُحَالِ فَتَطْمَعُ

یسومہا یطلبہا ترجمہ اور زندگی صاف ہوتی ہے اُس شخص کی جو امور واقعیہ مین کہ منجملہ انکے موت ہی اپنے نفس کو غلطی مین ڈالے اور دہوکھا دے اور اُس زندگی کا مثل مطلب محال کے قصد کرے یعنی یہہ چاہے کہ مین ہمیشہ زندہ رہون

اور میری ساری امیدین پوری ہون اور اُسکا نفس اُن امور کی طمع کرے۔

	مَا قَوْمُهُ مَا يَوْمُهُ مَا الْمَصْرَعُ	أَيْنَ الَّذِي الْهَرَمَانِ مِنْ بُنْيَانِهِ	

الہرمان بناءان قدیمان عظیمان بارض مصر ارتفاع کل واحد منہما اربعمائۃ ذراع وہما ثابتان ولا یعرف الباقی لہا قیل بناہما ادریس علیہ السلام لحفظ العلوم فیہما عن طوفان نوح علیہ السلام اوالاوائل لما علموا بالطوفان من جہۃ النجوم۔ وقیل فی احدہما قبر شداد بن عاد و فی الثانی قبر ارم ذات العماد۔ و ما قومہ و ما بعدہ استفہام للتعجب ترجمہ کہان گیا وہ شخص کہ ہرمان اُسکے منجملہ تعمیرات کے ہے اب وہ بنائین تو باقی ہین اور بانیو الیکا پتہ نہین ہے کہ اُس کی کسقدر کثیر قوم تھی اور اُسکا زمانہ سلطنت کسقدر باشوکت تھا اور یہہ بھی معلوم نہین کہ وہ کس طرح مرا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ دنیا محل ثبات نہین ہے آخر سب کے لئے فنا ہے۔

	حِيناً وَيُدْرِكُهَا الْفَنَاءُ فَتَتْبَعُ	تَتَخَلَّفُ الْآثَارُ عَنْ أَصْحَابِهَا	

ترجمہ نشان والون کے نشان ایک خاص وقت تلک باقی رہتے ہین پھر اُن نشانون کو بھی فنا آپکڑتی ہے اور وہ بھی صاحبان نشان کے پیچھے ہولیتے ہین یعنی نیست ہوجاتے ہین۔

	قَبْلَ الْمَمَاتِ وَلَمْ يَسَعْهُ مَوْضِعُ	لَمْ يُرْضِ قَلْبَ أَبِي شُجَاعٍ مَبْلَغٌ	

ترجمہ متوفی ایسا عالی ہمت تھا کہ اُسکے دلکو کوئی مقدار مرتبہ کی گوکیسا ہی عالی ہو راضی اور خوشنود نہین کرتی تھی جس رتبہ پر پہنچتا تھا اُسکو اپنی شان سے کم سمجھتا تھا اور اُس کو بسبب کثرت لشکر کوئی جگہ سما نہین سکتی تھی اب وہ ایک تنگ قبر مین پڑا ہوا ہے۔

	ذَهَبًا فَمَاتَ وَكُلُّ دَارٍ بَلْقَعُ	كُنَّا نَظُنُّ دِيَارَهُ مَمْلُوءَةً	

ترجمہ ہم اُسکے بیوت اموال کو سونے سے پر سمجھتے تھے سو وہ مرگیا اور ہر گھر نقدی سے خالی ہے کیونکہ وہ سخی تھا بخشش کو عمدہ کام سمجھتا تھا۔

	وَبَنَاتُ أَعْوَجَ كُلُّ شَيْءٍ يَجْمَعُ	وَإِذَا الْمَكَارِمُ وَالصَّوَارِمُ وَالْقَنَا	

کل روی بالنصب والرفع فمن رفع فالتقدیر کل شئی من ہذہ الاشیاء یجمع ومن نصب اراد یجمع کل شئی من المذکورات و قولہ بنات اعوج ہو فحل کریم فی الجاہلیۃ تنسب الیہ الخیل الاعوجیۃ۔ وقیل سمی اعوج لان غارۃ نزلت بہم وکان ہذا الفرس مہرا فحملوہ فی دعاء علی الابل حین ہربوا من الغارۃ فاعوج ظہرہ وبقی منہ العوج فلقب بالاعوج۔ وقال الاصمعی سئل ابو عمرو عن اعوج عنہ فقال ضللت فی بعض مفاوز بنی تمیم فرائیت قطاۃ تطیر فقلت فی نفسی والعدما یرید الا الماء فاتبعتہا حتے دروت الماء وادرکت القطاۃ ترجمہ جبکہ مین اُسکے خزانے زر سے خالی پالئے اور مین اس سے متعجب ہوا تو ناگاہ مینے دیکھا کہ فضائل اور شمشیر ہائے بران اور نیزے اور اعوج کی نسل کی گھوڑیان انہین سے ہر شئے جمع کی ہے۔ یعنے بجائے

بجائے سیم و زر ممدوح نے بہہ لڑائیونکے سامنے جمع کئے ہین۔

الْمَجْدُ اَخْسَرُ وَالْمَكَارِمُ صَفْقَةً	مِنْ اَنْ يَعِيشَ بِهَا الْكَرِيمُ الْاَرْوَعُ

لایجوز ان یعطف المکارم علی المجد لانہ فی ہذہ الصورۃ یلزم الفصل بین الموصول و بین یا مجری مجری الصلۃ لان صفقۃ تحل من اخسر محل الصلۃ من الموصول فالصواب ان تجعل المکارم عطفا علی الضمیر فی اخسر فحینئذ لایکون اجنبیا منہ فلا یعد فصلا بینہ و بین صفقۃ و یجوز وجہ آخر وہو ان تنصب صفقۃ بفعل مضمر یدل علیہ اخسر فیصیر التقدیر المجد اخسر والمکارم الینا لک ترجمہ شرف اور فضائل کا حصہ اور بخت اس سے کم ہوگیا کہ انمین سخی اور عجب شخص یعنے ابو شجاع جو ان دونون وصفونکا حامی اور محافظ تھا اپنی زندگی بسر کرے۔

وَالنَّاسُ اَنْزَلُ فِي زَمَانِكَ مَنْزِلًا	مِنْ اَنْ تُعَايِشَهُمْ وَقَدْرُكَ اَرْفَعُ

ترجمہ تیرے زمانہ کے لوگ تجھسے مرتبہ مین بہت گھٹی ہوئی تھی اس بات مین کہ تو انسے اختلاط رکھے کیونکہ تیرا مرتبہ انسے بلند تر ہے۔ یعنے اسی لئے تو انسے جدا ہوکر ملا اعلےٰ مین چلا گیا۔

بَرِّدْ حَشَايَ اِنِ اسْتَطَعْتَ بِلَفْظَةٍ	فَلَقَدْ تَضُرُّ اِذَا تَشَاءُ وَتَنْفَعُ

ترجمہ میرے باطن یعنے دل کی حرارت کو اگر تجھسے ہو سکے تو کچھ بولکر خنک کردے کیونکہ تو بحالت حیات ایسا تھا کہ جب تو چاہتا تھا تو دشمنون کو نقصان اور اپنے دوستونکو فائدہ پہونچاتا تھا کیا دردمندانہ شعر ہے۔

مَا كَانَ مِنْكَ اِلَى خَلِيلٍ قَبْلَهَا	مَا يُسْتَرَابُ بِهِ وَلَا مَا يُوجِعُ

ترجمہ پہلے تو قبل مرگ تجھسے کسی دوست کے ساتھ ایسا کام نہین ہوتا تھا کہ جس سے وہ شک مین ڈالا جاوے یا وہ دردمند کرے۔ یعنے اب تیرے نہ بولنے سے کچھ بے التفاتی کا شک ہوتا ہے اور اپنے غم کے سبب تو نے خلاف اپنی عادت کے ہمکو درد پہونچایا ہے۔ اس قسم کی گفتگو بسبب غایت مدہوشی و زوال عقل کے ہے۔

وَلَقَدْ اَرَاكَ وَمَا تُلِمُّ مُلِمَّةٌ	اِلَّا نَفَاهَا عَنْكَ قَلْبٌ اَصْمَعُ

الاصمع الذکی الساد ترجمہ مین تجکو اب بھی اسی حال مین دیکھتا ہون کہ بحالت حیات تجھپر کوئی مصیبت نازل نہین ہوئی تھی مگر اسکو تجھسے تیرا ہوشیار وذکی دل دور کر دیتا تھا۔

وَيَدٌ كَاَنَّ قِتَالَهَا وَنَوَالَهَا	فَرْضٌ يَحِقُّ عَلَيْكَ وَهُوَ تَبَرُّعُ

ید عطف علی قلب ترجمہ اور اس مصیبت کو تیرا ایسا دست قوی دور کر دیتا تھا کہ اسکا جنگ کرنا دشمنون سے اور عطا کرنا اسکا دوستونپر گویا تجھپر فرض ہین اور انکا کرنا تیرے اوپر واجب و سزاوار ہے حال آنکہ وہ نفل غیر واجب تھا

يَا مَنْ يُبَدِّلُ كُلَّ يَوْمٍ حُلَّةً	اَنَّى رَضِيتَ بِحُلَّةٍ لَا تُنْزَعُ

الحلۃ ثوبان یلبسہا الرجل مجتمعین ترجمہ اے وہ شخص کہ ہر روز نیا لباس بدلتا تھا اب تو کسطرح ایسے لباس سے

راضی ہوگیا جو اتارا نہین جاتا - یعنے کفن ہے -

مَا زِلْتَ تَخْلَعُهَا عَلَےٰ مَنْ شَاءَهَا	حَتَّىٰ لَبِسْتَ الْيَوْمَ مَا لَا تَخْلَعُ

ترجمہ تو ہمیشہ اس حلہ کو نکالکر دیتا تھا اُس شخص کو جو اُسکا سوال کرتا تھا - اب انجام یہہ ہوا کہ آج تو نے ایسا حلہ پہنا جو تو کسی کے لئے نہین اتاریگا یعنے وہ ہی کفن -

مَا زِلْتَ تَدْفَعُ كُلَّ أَمْرٍ فَادِحٍ	حَتَّىٰ أَتَى الْأَمْرُ الَّذِي لَا يُدْفَعُ

الفادح الذی ثقیل حملہ ترجمہ تو اپنے دوستون سے ہمیشہ مصائب ثقیلہ کو دور کرتا رہا یہان تک کہ خود تجپر ایسی مصیبت آئی کہ کسی سے دفع نہین ہوسکتی - خلاصہ یہ کہ تو ہمیشہ ہمارے کام آیا اور یہ تیرا کچھ فائدہ نہوا -

فَظَلِلْتَ تَنْظُرُ لَا رِمَاحُكَ شُرَّعٌ	فِيمَا عَرَاكَ وَلَا سُيُوفُكَ قُطَّعُ

عراک اصابک - واشراع الرماح بسط الایدی بہا ترجمہ سو تو اب ایسے حال مین ہوگیا کہ تو موت کو ایسی مجبوری کی حالت مین دیکھتا ہے - کہ نہ تیرے نیزے اُسکی طرف سیدھے کئے جاتے ہین اُس مصیبت کی بابت جو تجکو پیش آئی اور نہ تیری تلوارین بُرّان ہین -

بِأَبِي الْوَحِيدُ وَجَيْشُهُ مُتَكَاثِرٌ	يَبْكِي وَمِنْ شَرِّ السِّلَاحِ الْأَدْمُعُ

ترجمہ مین اپنے باپ کو اُس شخص پر قربان کرتا ہون جو تنہا بے یار دیا رہے اور اُسکا لشکر کثیر کھڑا رو رہا ہے اور اشک بدترین ہتیاروں کا ہے کیونکہ اُس سے مدافعت دشمن نہین ہوسکتی -

وَإِذَا حَصَلْتَ مِنَ السِّلَاحِ عَلَى الْبُكَا	فَحَشَاكَ رُعْتَ بِهِ وَخَدَّكَ تَقْرَعُ

ترجمہ جب تو اور ہتیار چھوڑکر گریہ پر پہونچے تو اُس سے اپنے دل و جگر کو ڈراویگا اور اپنے رخسار کو کوٹے گا اسکے سوائے کچھ اور فائدہ نہوگا -

وَصَلَتْ إِلَيْكَ يَدٌ سَوَاءٌ عِنْدَهَا	الْبَازُ الْأُشَيْهِبُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ

البازُ الاشہب ہو الذی غلب علیہ البیاض - والابقع الذی فی صدرہ بیاض ترجمہ تجھپر اُس ہاتھ کا صدمہ پہونچا کہ اُسکے نزدیک وہ باز جسکی سفیدی سیاہی پر غالب ہو اور کوا سفید سینہ برابر ہین یعنے موت شریف و رذیل کو ایک بہا و خریدتی ہے -

مَنْ لِلْمَحَافِلِ وَالْجَحَافِلِ وَالسُّرَىٰ	فَقَدَتْ بِفَقْدِكَ نَيِّرًا لَا يَطْلُعُ

المحافل جمع محفل و ہو المجمع - والجحافل جمع جحفل و ہو العسکر العظیم - والسری ہی سیر الوفود باللیل ترجمہ اب کون رہا واسطے انتظام و خبرگیری مجمعون اور لشکرون کے اور دشمنون پر شب خون مارنے کے لئے انمین سے ہر ایک نے تیرے جانے سے ایسے روشن ستارے کو گم کیا جو کبھی طلوع نہین کریگا -

وَمَنِ اتَّخَذْتَ عَلَى الضُّيُوفِ خَلِيفَةً ۔۔۔ ضَاعُوا وَمِثْلُكَ لَا يَكَادُ يُضَيِّعُ

ترجمہ اور تونے واسطے مہمانون کے تو اسنے کی کسکو اپنا قائم مقام کیا وہ لوگ ضائع ہوگئے اور تجھ جیسا آدمی کسی کو برباد نہین کیا کرتا مگر کیا کیجیے موت سب قاعدے توڑ دیتی ہے اور سخت بیرحم ہے۔

قُبْحًا لِوَجْهِكَ يَا زَمَانُ فَإِنَّهُ ۔۔۔ وَجْهٌ لَهُ مِنْ كُلِّ لُؤْمٍ بُرْقُعُ

قبحا مصدر قبح الله وجهک قبحا ترجمہ اے زمانہ خدا تیرے منہ کا برا کرے اور اسکو بگاڑ دے کیونکہ وہ ایسا منہ ہے جسپہ ہر بخل و خست کے برقع پڑے ہوئے ہین یعنے تجھین ہر طرحکی برائیان ہین۔

أَيَمُوتُ مِثْلُ أَبِي شُجَاعٍ فَاتِكٍ ۔۔۔ وَيَعِيشُ حَاسِدُهُ الْخَصِيُّ الْأَوْكَعُ

فاتک مجرور بدل من ابی شجاع او مرفوع بدل من مثل والاوکع الجافی القلب او الاحمق ترجمہ کیا ابو شجاع فاتک سا عمدہ شخص مرجاوے اور اسکا حاسد خصی احمق یعنے کافور زندہ رہے۔

أَيْدٍ مُقَطَّعَةٌ حَوَالَيْ رَأْسِهِ ۔۔۔ وَقَفًا يَصِيحُ بِهَا أَلَا مَنْ يَصْفَعُ

ترجمہ یہان سے ہجو کافور شروع کردی اور یہ استطراد کی قسم سے ہے۔ کہتا ہے کہ کافور کے سر کے گرد کٹے ہوئے ہاتھ ہین یعنے اسکے نوکر دن کے ہاتھ کٹے ہوئے ہین کیونکہ اسکی قفا یعنے پس گردن جسکو گدی کہتے ہین چیخ رہی کہ کوئی سیلی مارنے والا ہے پس اگر ان لوگون کے ہاتھ ہوتے تو ضرور اسکے جھاپڑ مارتے۔

أَبْقَيْتَ أَكْذَبَ كَاذِبٍ أَبْقَيْتَهُ ۔۔۔ وَأَخَذْتَ أَصْدَقَ مَنْ يَقُولُ وَيَسْمَعُ

ترجمہ ای زمانہ تونے بڑا غضب کیا کہ باقی رکھا تونے اس شخص کو جو باقی ماندہ جھوٹون مین سب سے جھوٹا ہے یعنی کافور کو اور اس شخص کو لیلیا جو جملہ قائلین و سامعین مین سب سے سچا تھا۔

وَتَرَكْتَ أَنْتَنَ رِيحَةٍ مَذْمُومَةٍ ۔۔۔ وَسَلَبْتَ أَطْيَبَ رِيحَةٍ تَتَضَوَّعُ

ترجمہ اور تونے ای زمانہ ایک شخص کو جسکے بو بدنہایت بری ہی چھوڑ دیا اور اس شخص کو ہمسے چھین لیا کہ جس کی عمدہ بوئے خوش ہر جگہ پھیلتی تھی یعنے کافور کو چھوڑ دیا اور فاتک کو چھین لیا۔

فَالْيَوْمَ قَرَّ لِكُلِّ وَحْشٍ نَافِرٍ ۔۔۔ دَمُهُ وَكَانَ كَأَنَّهُ يَتَطَلَّعُ

التطلع الاستشراف ترجمہ سو آج بسبب وفات فاتک کے ہر وحشی متنفر کا خون اسکے بدن کی رگون مین ٹہر گیا اور اسکی حیات مین تو ایسے حال مین تھا کہ گویا ابھی نکل پڑے گا یعنے وہ دلیر شکاری تھا۔

وَتَصَالَحَتْ ثَمَرُ السِّيَاطِ وَخَيْلُهُ ۔۔۔ وَأَوَتْ إِلَيْهَا سُوقُهَا وَالْأَذْرُعُ

ثمر السیاط العقد الذی یکون فی عذبات السیاط۔ واوت عادت الیہا ورجعت والسوق جمع ساق ترجمہ اور متوفی کے گھوڑون اور چابک کی گرہون نے باہم صلح کرلی اور انکے ساق اور دست اپنی جگہ پر آگئے ورنہ فاتک

گھوڑون کے بوقت جنگ وفریادرسی مظلوم وعزم شکار خوب چابک لگاتا تھا اور انکو دوڑاتا تھا گویا ان کے ساق دیدہ اپنی جگہہ پر نہ تھے -

وَعَفَا الطِّرَادُ فَلَا سِنَانٌ رَاعِفٌ	فَوْقَ الْقَنَاةِ وَلَا حُسَامٌ يَلْمَعُ

عفا درس وذہب - والطراد مطاردۃ الفرسان وہو التجاول فی الحرب - والراعف الذی یقطر منہ الدم ترجمہ ادرفاتک کی موت کے سبب دشمنون پر حملہ نابود ہوگیا تو اب بھال نیزون کی انپر خون نہین بہاتی - اور نہ شمشیر قاطع چکتی ہے یعنے یہہ سامان حرب اس تلک تھے -

وَلَّى وَكُلُّ مُخَالِمٍ وَمُنَادِمٍ	بَعْدَ اللُّزُومِ مُشَيِّعٌ وَمُوَدِّعُ

المخالم المصادق - والمنادم الندیم ترجمہ متوفے نے ہماری طرف سے پشت پھیری یعنے بجانب قبر چلا ایسے حال مین کہ ہر دوست وہمنشین بعد دوام صحبت کے اُسکا مشایعت کرنے والا اور رخصت کرنے والا تھا یعنے اُس سے انس قدیم اور لزوم باقی نہین رہا تھا -

مَنْ كَانَ فِيهِ لِكُلِّ قَوْمٍ مَلْجَأٌ	وَلِسَيْفِهِ فِي كُلِّ قَوْمٍ مَرْتَعُ

من فاعل ولی - والملجار المکان الذی یلجار الیہ ولیعتصم بہ من المخاوف - والمرتع المرعیٰ ترجمہ اُس شخص نے پشت پھیری کہ اُس مین ہر قوم کے لئے جائے پناہ تھی اور اُس کی تلوار کے لئے ہر قوم مین چراگاہ یعنے اُس کی ہیبت تمام دلون مین پھیل رہی تھی -

إِنْ حَلَّ فِي فُرْسٍ فَفِيهَا رَبُّهَا	كِسْرَى تَذِلُّ لَهُ الرِّقَابُ وَتَخْضَعُ

الفرس ہم اہل الفارس - وکسریٰ ہو ملک فارس ترجمہ اگر متوفے فارس کے لوگون مین فروکش ہوتا تو بجای انکے بادشاہ کسریٰ کے ہوتا تھا جسکے سامنے سب کی گردنین جھکجاتی اور عاجزی کرتی تھین -

أَوْ حَلَّ فِي رُومٍ فَفِيهَا قَيْصَرٌ	أَوْ حَلَّ فِي عُرْبٍ فَفِيهَا تُبَّعُ

ردم جمع رومی وملکہم یلقب بالقیصر - وتبع ہو ملک العرب ترجمہ یا رومیون مین اترتا تو نمین مثل انکے بادشاہ قیصر لقب کے ہوتا تھا یا اہل عرب مین اترتا تھا تو ان مین بجائے اُنکے بادشاہ تبع لقب کی ہوتا یعنی سب لوگ اُسکے مطیع تھے -

قَدْ كَانَ أَسْرَعَ فَارِسٍ فِي طَعْنَةٍ	فَرَسًا وَلَكِنَّ الْمَنِيَّةَ أَسْرَعُ

فرسا منصوب علی التمیز ترجمہ وہ شخص نیزہ زنی مین گھوڑے پر سوار ہونیکے اعتبار سے سب سے زیادہ تیز دست سوار تھا مگر کیا کیجیے کہ موت اُس سے زیادہ تیز دست تھی لہذا اُسکو قتل کردیا -

لَا قَلَّبَتْ أَيْدِي الْفَوَارِسِ بَعْدَهُ	رُمْحًا وَلَا حَمَلَتْ جَوَادًا أَرْبَعُ

ترجمہ سواروں کے ہاتھ اُسکے بعد کوئی نیزہ نہ اُٹھائیو اور نہ کوئی عمدہ گھوڑا اپنے چارون قدم یہہ قول بطور دعا کے ہے

یعنے استعمال اسلحہ وسواری اسپ اُسکے سوا فی کوئی نہین جانتا تواب ان چیزونکا استعمال غیر مفید ولغو ہے ۔

وقال فی صباہ

بِأَبِي مَنْ وَدِدْتُهُ فَافْتَرَقْنَا	وَقَضَى اللهُ بَعْدَ ذَاكَ اجْتِمَاعَا

ترجمہ مین اپنے باپ کو اس شخص پر قربان کرتا ہون جسکو مین دوست رکھتا ہون سو وہ مجھسے جدا ہوگیا اور پھر بعد جدائی کے خداوند تعالی نے اُس سے ملنے کا حکم کردیا یعنے بعد فراق پھر ملاقات نصیب ہوگئی ۔

وَافْتَرَقْنَا حَوْلًا فَلَمَّا الْتَقَيْنَا	كَانَ تَسْلِيمُهُ عَلَيَّ وَدَاعَا

ترجمہ اور ہم ایک سال تلک جدا رہے سو جب ہم ملے تو اُسکا سلام ملاقات سلام رخصت ہوگیا یعنی ملتے ہی رخصت ہوگئے

وقال وہی توجد فی بعض النسخ دون بعض ولم یذکرہ الشارح

فَلَحَمْتُ بِسَيْرِي كُلَّ بَيْهَمَاءَ مَفْزَعٍ	وَجُبْتُ بِخَيْلِي كُلَّ صَرْمَاءَ بَلْقَعٍ

البیہار الفلاۃ لایہتدی فیہا ۔ والصرمار المفازۃ لاماء فیہا ۔ والبلقع الارض الیابستہ ترجمہ یعنے اپنے سفر سے ہر دشت ناپید انشان خوفناک کو اور اپنے گھوڑے کے ذریعہ سے ہر بیابان بے آب خشک کو قطع کیا ہے اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے ۔

وَثَلَمْتُ سَيْفِي فِي رُؤُوسٍ وَأَذْرُعٍ	وَحَطَمْتُ رُمْحِي فِي نُحُورٍ وَأَضْلُعٍ

الثلم الفل ۔ والحطم الکسر ترجمہ یعنے اپنی تلوار کی دہار مین بسبب قطع سرہا و دستہائے دشمنان دندانے ڈالدیے اور نیز اپنے نیزے کو دشمنون کے سینون اور پہلوؤن مین توڑدیا ہے اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے ۔

وَصَيَّرْتُ رَأْيِي بَعْدَ عَزْمِي رَائِدِي	وَخَلَّفْتُ آرَاءَ أَنْوَالَتْ بِمَسْمَعِي

الرائد من یقدم الجیش تطلب الماء والکلاء ترجمہ اور یعنے بعد قصد ترک مصر اپنی عقل کو بمنزلہ اپنے پیش رو کے کردیا اور اُن عقلون کو پیچھے چھوڑدیا جو درباب منع سفر میرے کان مین متواتر آتی تھین ۔

وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا أَخَافُ اغْتِيَالَهُ	وَلَا طَمِعَتْ نَفْسِي إِلَى غَيْرِ مَطْمَعِ

الاغتیال القتل غیلۃ ترجمہ اور یعنے ایسا کوئی امر نہین چھوڑا کہ اسکے دفعتہ ہلاک کرنے کا مجھے خوف ہو یعنی سب امور ہلاک پر مین غالب آگیا اور میری طبیعت نے نکمی چیز یعنے کافور کی طمع نہ کی ۔

وَفَارَقْتُ مِصْرًا وَالْأُسَيْوِدُ عَيْنُهُ	حِذَارَ مَسِيرِي تَسْتَهِلُّ بِأَدْمُعِ

ترجمہ اور یعنے مصر کو ایسے وقت چھوڑا کہ زنگی بچہ یعنے کافور کی آنکھہ میرے سفر کے خوف سے آنسو بہاتی تھی یعنی وہ میری مفارقت نہین چاہتا تھا یا بخوف میری ہجو کے روتا تھا ۔

أَلَمْ تَفْهَمِ الْخُنْثَى مَقَالِي وَأَنَّنِي	أُفَارِقُ مَنْ أَقْلِي لِقَلْبٍ مُشَيَّعِ

ترجمہ کیا میرے کلام کو خنثی نسمجھا اور نہ اسبات کو کہ جسے مین بغض رکھتا ہون تو مین اُس سے اسطرح جدا ہوتا ہون کہ میرا دل میرے جسم کے ساتھہ ہوتا ہے یعنی مفارقت جسمانی و قلبی دونون ہوتے ہین۔

وَلَا أَرْعَوِي إِلَّا إِلَى مَنْ يَوَدُّنِي	وَلَا يَطَّبِينِي مَنْزِلٌ غَيْرُ مُمْرِعِ

ارعوی ارجع ۔ وطبیت الیہ دعوتہ ۔ والمرع المخصب ترجمہ اور مین نہین جاتا ہون مگر اُس شخص کے پاس جو مجھے دوست رکھے ۔ اور مجھے نہین بلاتی ہے مگر سرسبز جگہ جہان ہرطرح کی اسائش ہو۔

أَبَا النَّتْنِ لَمْ قَيَّدْتَنِي بِمَوَاعِدٍ	تَخَافُ نِظَامِي لِلْقَفَى أَدْ مُرَوَّعِ

ترجمہ ای ملازم نجاست تونے مجکو بخوف میرے اشعار ہجویہ کے جسکے سننے سے دل کانپتا ہی جھوٹے وعدونسے روکا۔

وَقَدَّرْتَ مِنْ فَرْطِ الْجَهَالَةِ أَنَّنِي	أُقِيمُ عَلَى كِذْبٍ بِأَرْضٍ بِلِيفِ مُضَيِّعِ

ترجمہ اور تونے بسبب اپنی فرط جہالت کے یہہ خیال کر لیا کہ مین اوپر تہ بتہ جھوٹ بیفائدہ کے ہمیشہ تیرے پاس مقیم رہونگا یعنی تیری جھوٹی مدح غیر مفید کہتا رہونگا۔

أُقِيمُ عَلَى عَبْدٍ خَصِيٍّ مُنَافِقٍ	لَئِيمٍ رَدِيِّ الْفِعْلِ لِلْجُودِ مُدَّعِي

ترجمہ کیا مین مقیم رہسکتا ہون ایک غلام خصی منافق ناکس ناقص الفعل بخشش کے دعوے کرنیوالیکے پاس یعنی ہرگز نہین

وَأَتْرُكُ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْمَلِكَ الرِّضَا	كَرِيمَ الْمُحَيَّا أَرْوَعًا وَابْنَ أَرْوَعِ

الرضی المرضی ۔ والمحیا الوجہ ۔ والاروع المعجب من حسنہ وکمالہ ترجمہ اور چھوڑدون مین سیف الدولہ شاہ پسندیدہ کریم الوجہ کو جو اپنے حسن اور کمال سے لوگون کو متعجب کرتا ہے اور اُسکا باپ بھی ایسا ہی ہے۔

فَتًى بَحْرُهُ عَذْبٌ وَمَقْصِدُهُ غِنًى	وَمَرْتَعُ مَرْعَى جُودِهِ خَيْرُ مَرْتَعِ

ترجمہ سیف الدولہ ایسا جوان ہے کہ اُسکا دریا شیرین اور اُسکا قصد کرنا غنی کرنیوالا یا خود غنی ہے اور چراگاہ اُسکے جود کی چراگاہ کی عمدہ چراگاہ ہے۔

نَظَلُّ إِذَا مَا جِئْتَهُ الدَّهْرَ آمِنًا	بِخَيْرِ مَكَانٍ بَلْ بِأَشْرَفِ مَوْضِعِ

ترجمہ جب تو سیف الدولہ کے پاس آوے تو تو ہمیشہ کو امن مین اچھے مکان بلکہ عمدہ جگہ مین ہوگا۔

وقال وقد سالہ سیف الدولۃ عن فرس یهدیہ فقال

مَوْقِعُ الْخَيْلِ مِنْ نَدَاكَ طَفِيفُ	وَلَوَ أَنَّ الْجِيَادَ فِيهَا أُلُوفُ

الطفیف القلیل الحقیر ترجمہ گھوڑونکا موقع یا مرتبہ تیرے عطا مین کمتر اور حقیر ہے اگرچہ عمدہ گھوڑے اُس گلہ مین ہزارہا ہون کیونکہ تیری عطایا کی کوئی حد و نہایت نہین ہے۔

وَمِنَ اللَّفْظِ لَفْظَةٌ تَجْمَعُ الْوَصْفَ وَذَاكَ الْمُطَهَّمُ الْمَعْرُوفُ

المطهم هو التام الجمال المشهور عتقه ترجمہ اور بعض الفاظ مین ایسا لفظ ہوتا ہے کہ وہ سارے اوصاف کا جامع ہوتا ہے اور ایسا لفظ گھوڑ و نین جمال کا پورا اصیل یہہ وصف مشہور ہے خلاصہ یہہ کہ مین تجھسے اسپ باجمال اصیل چاہتا ہون اور یہہ لفظ تمام گھوڑون کے عمدہ وصف کو شامل ہے

مَا لَنَا فِي النَّدَى عَلَيْكَ اخْتِيَارٌ	كُلَّمَا يَمْنَحُ الشَّرِيفُ شَرِيفُ

ترجمہ یہہ جو مینے گھوڑیکا وصف بیان کیا تعمیل حکم ہے اور واقعی یہہ ہے کہ ہمکو درباب عطا تجھپر کچھ اختیار نہین ہے شخص شریف جو بخشتا ہے وہ چیز شریف ہی ہوتی ہے۔

وقال في ابي دلف قد تعاهده في الحبس وكان صديقه

أَهْوِنْ بِطُولِ الثَّوَاءِ وَالتَّلَفِ	وَالسِّجْنِ وَالْقَيْدِ يَا أَبَا دُلَفِ

اهون اي ما اهون - والثواء المقام ترجمہ ای ابو دلف طول قیام قیدخانہ اور ہلاکی اور قید کسقدر آسان ہے - اپنی ہمت وجرأت کی تعریف کرتا ہے کہ مجکو ان تکالیف کی کچھ پرواہ نہین ہے۔

غَيْرَ اخْتِيَارٍ قَبِلْتُ بِرَّكَ بِي	وَالْجُوعُ يُرْضِي الْأُسُودَ بِالْجِيَفِ

ترجمہ تیرے احسان کو مینے حالت اضطرار مین قبول کرلیا ہے اور گرسنگی شیرونکو مردار خواری پر راضی کردیتی ہے -

كُنْ أَيُّهَا السِّجْنُ كَيْفَ شِئْتَ فَقَدْ	وَطَّنْتُ لِلْمَوْتِ نَفْسَ مُعْتَرِفِ

ترجمہ ای قیدخانہ تو تکالیف وشدت مین ایسا ہی رہ جیسا تو ہے یعنے مین تجھسے تخفیف تکالیف کی درخواست نہین کرتا کیونکہ مینے آپکو خوگر موت بنالیا ہے جیسا مجرم اقراری مصائب پر صبر کیا کرتا ہے۔

لَوْ كَانَ سُكْنَايَ فِيكَ مَنْقَصَةً	لَمْ يَكُنِ الدُّرُّ سَاكِنَ الصَّدَفِ

ترجمہ ای قیدخانہ اگر میرا قیام تجھمین میرے نقصان وعیب کا سبب ہوتا تو موتی باین ہمہ قدر سیپ جیسے بیقدر شی مین نرہتا۔

وقال يمدح ابا الفرج احمد بن الحسين القاضي

لِجِنِّيَّةٍ أَمْ غَادَةٍ رُفِعَ السَّجْفُ	لِوَحْشِيَّةٍ لَا مَا لِوَحْشِيَّةٍ شَنْفُ

اراد الجنية فحذف همزة الاستفهام ودل عليها قوله ام - والغادة الناعمة - والسجف جانب الستر - والشنف ما علق في اعلى الاذن والقرط ما كان في اسفله ترجمہ کیا واسطے پری یا زن نازک اندام کے پردہ اٹھایا گیا ہے - اور لوحشیة کے دو معنی ہوسکتے ہین ایک یہہ کہ وہ سابق کے مانند استفہام ہو یعنے کیا واسطے آہوسے وحشی کے پردہ اٹھایا گیا ہے اور دوسرے یہہ کہ وحشیہ کے لئے پردہ کا اُٹھانا اول تسلیم کرتا ہے یعنے وحشیہ کے لئے پردہ اٹھایا گیا ہے پھر ہوش مین آکر تسلیم سابق سے انکار کرتا ہے کہ اگر یہہ پردہ کا اُٹھانا آہوئے وحشی کے لئے ہوتا تو یہہ آویزہ گوش اُسکے کان مین نہوتا۔

سَوالِفُهَا وَالحَلْيُ وَالخَصْرُ وَالرِّدْفُ	نَفُوْرٌ عَرَتْهَا نَفْرَةٌ فَتَجَاذَبَتْ

عرتہا اصابتہا۔ والسوالف جمع سالفۃ وہی صفحۃ العنق ترجمہ وہ محبوبہ وحشی مزاج ہی اسپر اجنبی مردونکے دیکھنے سے اسکو اور وحشت پیش آئی پس دو وحشتین جمع ہوگئین اسلئے اُسکے اعضا اور زیور مین کھینچا تانی پڑی۔ سو اُسکے کنارہ گردن اور زیور نے ہر ایک نے دوسرے کو اپنی طرف کھینچا اور اُسکے سرین گران نے اُسکی پتلی کمر کو اپنی طرف کھینچا خلاصہ یہہ کہ جب اُسنے بحالت اضطرار اُٹھنے کا قصد کیا تو یہہ صورت کشاکشی پیش آئی۔

تَثَنَّى لَنَا خُوطًا وَلَاحَظَنَا خِشْفُ	وَخَيَّلَ مِنْهَا مِرْطُهَا فَكَأَنَّمَا

اصل التخیل الاضطراب۔ والخوط القضیب۔ والمرط الثوب والکساء من صوف او خز والخشف ولد الظبیۃ ترجمہ جب وہ ریشمی چادر اوڑھکر برآمد ہوئے تو اُسکی چادر نے اُسکی صورت ہمارے خیال مین ایسی نمایان کی کہ گویا ہمارے سامنے ایک نازک شاخ لچک رہی ہی اور ہمکو ایک آہو برہ نے دیکھا۔ اور صرف قامت اور لحظ کا ذکر اسواسطے کیا کہ چادر نے تمام اُسکے جسم کی خوبیان سوائے قد اور چشم کے چھپالین تھین۔

وَقُوَّةُ عِشْقٍ وَهْيَ مِنْ قُوَّتِي ضَعْفُ	زِيَادَةُ شَيْبٍ وَهْيَ نَقْصُ زِيَادَتِي

زیادۃ خبر مبتدء محذوف ای حالی وقوۃ عطف علیہا ترجمہ میرا حال یہہ ہے کہ بڑہاپا بڑہتا جاتا ہے اور یہہ زیادتی پیری میرے لئے زیادتی قوی کا نقصان ہے اور عشق زور پکڑتا جاتا ہے اور یہہ ہی سبب میری ضعف قوۃ کا ہی۔

مِنَ الوَجْدِ بِي وَالشَّوْقُ لِي وَلَهَا حِلْفُ	هَرَاقَتْ دَمِي مَنْ بِي مِنَ الوَجْدِ مَا بِهَا

ہراقت بمعنی اراقت والہاء بدل من الہمزۃ۔ وحلف ملازم ترجمہ میرا خون اُس محبوبہ نے گرایا ہے جسکا مجکو عشق ایسا ہی جیسا اُسکو میرا عشق اور شوق طرفین کا ملازم ہے۔

كَسَاهَا ثِيَابًا غَيْرَهَا الشَّعَرُ الوَحْفُ	وَمَنْ كُلَّمَا جَرَّدْتُهَا مِنْ ثِيَابِهَا

الوحف الکثیر الملتف ترجمہ اور اُس محبوبہ نے میرا خون گرایا ہے کہ اگر اُسکو اُسکے لباس سے تو برہنہ کرے تو اُسکو دوسرا لباس اُسکے موئے کثیر پہنادین۔ کثرت سر کے بالونکی تعریف کرتا ہے۔

يَمِيلُ بِهِ بَدْرٌ وَيُمْسِكُهُ حِقْفُ	وَقَابَلَنِي رُمَّانَتَا غُصْنِ بَانَةٍ

الحقف ما اعوج من الرمل وجمعہ احقاف وحقاف۔ ترجمہ اور محبوبہ جب رخصت کرنے کھڑی ہوئی تو اُس نے میرے سامنے دو انار شاخ درخت بان یعنے دو پستان مثل انار اپنے قد پر جو مانند شاخ بان لچکدار تھا کئے جنکو ایک چہرہ مثل بدر حرکت دیتا تھا اور ایک طرف کو جھکاتا تھا اور اُسکو اُسکے سرین جو مثل تودہ ریگ تھے اپنی گرانی کے سبب روکتے تھے اس لئے جلد نہین چل سکتی تھی۔

فَلَا دَارُنَا تَدْنُو وَلَا عَيْشُنَا يَصْفُو	أَكَيْدًا لَنَا يَا بَيْنُ وَاصَلْتَ وَصْلَنَا

نصب کیداً علی المصدر ای آنکید لی کیداً ترجمہ ای فراق کیا تو نے فریب کرتا ہی کہ تو ہمارے وصل سے ملی میٹھا اور اس کو مبدل بالفراق کر دیا سو اب نہ ہمارا گھر تیرے قریب ہوتا ہے اور نہ ہمارا عیش صاف۔

أُرَدِّدُ وَيْلِي لَوْ قَضَى الْوَيْلُ حَاجَةً	وَأُكْثِرُ لَهْفِي لَوْ شَفَى غُلَّةً لَهْفُ

ویل کلمۃ یقال عند الوقوع فی المھلکۃ۔ واللھف التحسر علی مافات ترجمہ مین کلمہ ای وای بار بار کہتا ہون کاش یہہ کلمہ کچھہ حاجت برآری کرے اور اپنے افسوس کا تکرار اکثر کرتا ہون کاش افسوس میری تشنگی کو کچھہ مفید ہو۔

ضَنًى فِي الْهَوَى كَالسُّمِّ فِي الشَّهْدِ كَامِنًا	لَذِذْتُ بِهِ جَهْلًا وَفِي اللَّذَّةِ الْحَتْفُ

ضنی ای بی ضنی فھو خبر مبتدا محذوف او علی العکس۔ وکامنا حال من السم ترجمہ محبت مین بیماری ایسی چھپی ہوئی ہے جیسا زہر شہد مین۔ مینے بحالت نادانی محبت سے مزہ اٹھایا اور اس مزہ ہی مین میری موت تھی۔

فَأَفْنَى وَمَا أَفْنَتْهُ نَفْسِي كَأَنَّمَا	أَبُو الْفَرَجِ الْقَاضِي لَهُ دُونَهَا كَهْفُ

ترجمہ سو اس بیماری نے مجکو فنا کر دیا اور میرا نفس اسکو فنا نکر سکا گویا ابو الفرج قاضی اس بیماری کا میرے نفس سے ورے اسکی جائے پناہ ہے لہذا وہ مجپر غالب رہتی ہے۔ وہذا من المخالص الحسنۃ۔

قَلِيلُ الْكَرَى لَوْ كَانَتِ الْبِيضُ وَالْقَنَا	كَآرَائِهِ مَا أَغْنَتِ الْبَيْضُ وَالزَّغَفُ

الزغف الدروع السابغۃ والبیض الاول بکسر البار یعنی بہ عن السیوف والثانی بفتح البار ہو ما یلبس علی الرؤس ترجمہ ممدوح بسبب اشتغال امور قضا وتحصیل حسنات مجد کے کم سوتا ہی۔ اور ایسا تیز ہوش ہی کہ اگر تلوارین صیقلدار اور نیزی ایسی تیز ہوتیں جیسے اسکی رائین ہین تو سلاح پوشونکو خود اور پوری زرہ کچھہ فائدہ بخش نہین ہوتی بلکہ تلوار و نیزہ خود و زرہ مین گھسجاتے۔

يُقَوِّمُ مُقَامَ الْجَيْشِ تَقْطِيبُ وَجْهِهِ	وَيَسْتَغْرِقُ الْأَلْفَاظَ مِنْ لَفْظِهِ حَرْفُ

تقطب وجہہ اذا جمع ما بین عینیہ عبوساً ترجمہ اسکی ترشروئی قائم مقام لشکر ہے اور اسکے لفظ کا ایک حرف تمام الفاظ کو گھیر لیتا ہی۔ خلاصہ یہہ کہ وہ رعبدار ہی اور تھوڑے سے الفاظ مین معانی کثیر جمع کر دیتا ہے۔

وَإِنْ فَقَدَ الْإِعْطَاءَ حَنَّتْ يَمِينُهُ	إِلَيْهِ حَنِينَ الْإِلْفِ فَارَقَهُ الْإِلْفُ

ترجمہ اور اگر اسکا دست راست بخشش نکرے تو وہ اعطا کی طرف ایسا مشتاق ہو جاتا ہے جیسا دوست مشتاق ہوتا ہی دوسرے دوست کی طرف جو جدا ہو گیا ہو۔ یعنی اسکا ہاتھ بخشش سے سخت مالوف ہے۔

أَدِيبٌ رَسَتْ لِلْعِلْمِ فِي أَرْضِ صَدْرِهِ	جِبَالٌ جِبَالُ الْأَرْضِ فِي جَنْبِهَا قُفُّ

القف الغلیظ من الارض لا یبلغ ان یکون جبلاً۔ ورست ثبتت ترجمہ ممدوح ایک ادیب ہے کہ اس کے زمین سینہ مین علم کے ایسے پہاڑ قائم ہو گئے ہین کہ زمین کے پہاڑ اس کے مقابلہ مین اونچے ٹیلے ہین یعنے کمتر۔

١	الجواد سمت في الخير والشر كفه		سموًّا أودّ الدهر أنّ اسمه كفّ

اود الدہر ای حملہ علی الود ترجمہ وہ ایسا سخی ہے کہ اُسکی ہتیلی نفع رسانی دوستان وضرر رسانی دشمنان مین ایسی بلند رتبہ ہے کہ اُسنے زمانہ کو اِس امر کا خواستگار بنا دیا ہے کہ اُسکا نام کف ممدوح ہو۔ خلاصہ یہہ ہے کہ عرب خیر و شر کو زمانہ کی طرف نسبت کیا کرتے ہین اِس لئے جب اُس نے غایت خیر و شر کف ممدوح دیکھی تو تمنا کی کہ مین کاش کف ممدوح ہوتا تاکہ یہہ دونون امر مجھسے علےٰ وجہ الکمال صادر ہون۔

	وأضحى وبين الناس في كل سيد		من الناس إلا في سيادته خُلفُ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہوگیا ہے کہ اُسکی سرداری مین کسی کو اختلاف وانکار نہین ہے یعنی اُسکی سرداری متفق علیہ سب کی ہے اور اور سردارونکی سرداری مختلف فیہ ہے۔

	يفدّونه حتى كأنّ دماءهم		لجاري هواه في عروقهم تقفو

ترجمہ لوگ اُسکو فدایت شوم کہتے ہین گویا اُنکے خون ممدوح کی محبت کے جو اُنکی رگون مین دوڑتی پھرتی ہے پیچھے پیچھے جارہے ہین یعنی اُسکی محبت اول اُنکے دلون مین آئی اور خون پیچھے خلاصہ یہہ کہ وہ اُسکو اپنی جانون سے زیادہ عزیز سمجھتے ہین

	وقوفين في وقفين شكر ونائل		فنائله وقف وشكرهم وقف

الوقوف مصدر بمعنی الواقف ترجمہ ممدوح اور لوگ دو کھڑے ہونیوالے ہین دو وقف چیز و نپر یعنے شکر و عطا پر سو عطائے ممدوح لوگون پر وقف ہے اور شکر لوگون کا ممدوح پر وقف ہے یعنے وہ انپر ہمیشہ عطا کرتا ہے اور وہ ممدوح کی ہمیشہ شکر کرتے ہین۔

	فلما فقدنا مثله دام كشفنا		عليه فدام الفقد وانكشف الكشف

ترجمہ اور جبکہ ہمکو اُسکا مثل نملا تو ہم ہمیشہ اِس امر کی تحقیق کرتے رہے کہ آیا وہ حقیقت مین بیمثل ہے یا ہمکو اُسکا مثل نہین ملتا اور واقع مین ہے تو فقد مثل ہمیشہ رہا اور حال کہل گیا کہ اُسکا مثل ہی نہین۔

	وما حارت الأوهام في عظم شأنه		بأكثر مما حار في حسنه الطرف

ترجمہ بلندی شان ممدوح مین لوگونکے اوہام اسقدر زیادہ حیران نہین ہوئے جسقدر آنکھین اُسکی حسن مین

	ولا نال من حساده الغيظ والأذى		بأعظم مما نال من وفره العرف

ترجمہ غصہ اور تکلیف نے اُسکے حاسدون کو جسقدر ستایا ہے وہ اُس سے بڑھکر نہین ہے جسقدر اُسکے احسان نے اُسکے مال کثیر کو ستایا ہے۔

	تفكّره علم ومنطقه حكم		وباطنه دين وظاهره ظرف

ترجمہ اُسکا تفکر علم ہے یعنے مسائل شرعیہ مین فکر کرتا رہتا ہے اور اُسکی گویائی حکم دینا موافق شرع کے ہے اور اُس کا

باطن ہدین ہو اور اُسکا ظاہر خوشروئی و خوش طبعی - یہہ قصیدہ ضرب اول طویل سے ہے اور عروض طویل ہمیشہ مقبوض آتی ہے یعنے بجائے مفاعیلن مفاعلن آتا ہے مگر مطلع قصیدہ مین کہ اُسکا ضرب مفاعیلن و فعولن آتا ہی اور عروض ضرب کا تابع ہوتا ہے - اور یہہ شعر مطلع نہین ہے باین ہمہ اُسکا عروض مفاعیلن بضرورت شعری آگیا ہی شارح واحدی نے اُسکا یہہ عذر لکھا ہے کہ اُسنے مفاعلن کو اُسکے اصل مفاعیلن کی طرف رد کر لیا بضرورت شعر سے جیسا غیر منصرف کو منصرف کر لینا یا مثل اُسکے جیسا فک ادغام و اجراے معتل مجراے صحیح و قصر ممدود - اور اگر بجاے حکم ہدی لاتا یا تقی تو یہہ خلل جاتا رہتا -

أمَاتَ رِيَاحَ اللُّؤْمِ وَهْيَ عَوَاصِفٌ ۔۔ وَمَغْنَى الْعُلَا يُودِي وَرَسْمُ النَّدَى يَعْفُو

ترجمہ ممدوح نے ہواے خست و بخل کو جو بشدت چل رہی تھین مار دیا اور حال یہہ تھا کہ غنی یا علی کا گھر قریب الہلاکت تھا اور نشان سخا قریب تھا کہ محو ہو جاوے سو اُسنے وقت پر خبر لی کہ دونون غنی اور ندی دنیا مین باقی رہے -

فَلَمْ نَرَ قَبْلَ ابْنِ الْحُسَيْنِ أَصَابِعًا ۔۔ إِذَا مَا هَطَلْنَ اسْتَحْيَتِ الدِّيَمُ الْوُطْفُ

الوطف جمع وطفاء وہی السحابۃ المسترخیۃ الجوانب لکثرۃ ماءہا - والدیم جمع دیمۃ وہی دوام المطر ایاما ترجمہ سو ہمنے قبل ابن الحسین کے ایسی ہو نگلیان نہین دیکھین کہ جب وہ برسین یعنے بکثرت بخشش کرین تو اُسکے سامنے بارانہاے بسیار بار شرما جاوین اور اقرار کر لین کہ ہمسے ایسی سخاوت نہین ہو سکتی -

وَلَا سَاعِيًا فِي قُلَّةِ الْمَجْدِ مُدْرِكًا ۔۔ بِأَفْعَالِهِ مَا لَيْسَ يُدْرِكُهُ الْوَصْفُ

قلۃ المجد اعلاہ ترجمہ اور نہین دیکھا ہمنے مثل ممدوح کے بلندی بزرگی پر چڑہنے والا اور اپنے افعال سے اُس رتبہ کو پہونچنے والا جسکو وصف ادراک نہین کر سکتا یعنے اُسکی تعریف نہین ہو سکتی -

فَلَمْ نَرَ شَيْئًا يَحْمِلُ الْعِبْءَ حَمْلَهُ ۔۔ وَيَسْتَصْغِرُ الدُّنْيَا وَيَحْمِلُهُ طِرْفُ

العبء الثقل - والطرف الفرس ترجمہ ہمنے کسی شی کو نہین دیکھا کہ وہ اُسکے مانند باردیات و تاوانات و مہمانان اٹھالی ہو اور دنیا اُسکی نظر مین ایک شی حقیر ہو اور اسپر اُسکو ایک گھوڑا اٹھا لیتا ہو یعنے یہہ تعجب خیز امر ہے -

وَلَا جَلَسَ الْبَحْرُ الْمُحِيطُ لِقَاصِدٍ ۔۔ وَمِنْ تَحْتِهِ فَرْشٌ وَمِنْ فَوْقِهِ سَقْفُ

ترجمہ اور ہمنے سواے ممدوح نہین دیکھا کہ دریاے محیط واسطے بخشش اُس شخص کے جو اُسکے پاس آوے بیٹھا ہو اور اُسکے نیچے فرش ہو اور اوپر چہت یعنے عجیب طرح کا بحر ہے -

فَوَا عَجَبًا مِنِّي أُحَاوِلُ نَعْتَهُ ۔۔ وَقَدْ فَنِيَتْ فِيهِ الْقَرَاطِيسُ وَالصُّحْفُ

ترجمہ سو تعجب ہے مجھسے کہ مین اُسکی تعریف کا قصد کرتا ہون حال آنکہ اُسکے وصف مین کاغذ اور کتابین تمام ہو گئین اور اُنکا وصف ناتمام رہا -

وَمِنْ كَثْرَةِ الْاَخْبَارِ عَنْ مَكْرُمَاتِهِ ۔۔ يَمُرُّ بِهِ صِنْفٌ وَيَاتِي لَهُ صِنْفُ

ترجمہ اور اُسکے اوصاف حمیدہ کی کثرت اخبار کے سبب ایک قسم کے لوگ کامیاب ہوکر جاتے ہین اور دوسری قسم کے لوگ باامید عطا آتے ہین یا اُسکے مکرمات کے اقسام متعددہ کا ذکر یکی بعد دیگرے ہوتا ہے۔

وَتَفْتَرُّ مِنْهُ عَنْ خِصَالٍ كَاَنَّهَا ۔۔ ثَنَايَا حَبِيبٍ لَا يُمَلُّ لَهَا رَشْفُ

ترجمہ اور وہ اخبار ہنستے ہین یعنے ظاہر کرتے ہین ممدوح کی ایسی عمدہ خصلتین کہ گویا وہ حبیب کے دندان ہین کہ اُنکے چوسنے سے کبھی سیری نہین ہوتی۔

قَصَدْتُ لَكَ وَالرَّاجُونَ قَصْدِي اِلَيْهِمِ ۔۔ كَثِيرٌ وَلٰكِنْ لَيْسَ كَالذَّنَبِ الْاَنْفُ

ترجمہ مینے تیرا قصد کیا حال اُنکا امیدوار میرے قصد کے اپنی طرف بہت تھے یعنی اور لوگ بھی میرے آنیکے امیدوار تھے مگر ناک مثل دم کے نہین ہی یعنی تو سب امراء مین بمنزلہ ناک کے ہی اور وہ لوگ مثل دم کے تو مین کسطرح اُنکے پاس جاتا۔

وَلَا الْفِضَّةُ الْبَيْضَاءُ وَالتِّبْرُ وَاحِدًا ۔۔ نَفُوعَانِ لِلْمُكْدِي وَبَيْنَهُمَا صَرْفُ

نفوعان ای ہما نفوعان۔ والتبر الذہب والمکدی الفقیر الذی لاخیر عندہ ترجمہ اور چاندی اور سونا ایک شی نہین ہین گو دونون فقیر کو مفید ہین مگر ان دونکی قیمت مین بڑا فرق ہی ایسا ہی تو اور امراء مین بمنزلہ زر اور وہ بمنزلہ سیم ہین۔

وَلَسْتَ بِدُونٍ يُرْتَجَى الْغَيْثُ دُونَهُ ۔۔ وَلَا مُنْتَهَى الْجُودِ الَّذِي خَلْفَهُ خَلْفُ

وارفع خلف وجر دون لانہ جعلہما اسما لا ظرفا ترجمہ اور تو ایسا قلیل صغیر المقدار نہین ہی کہ امید باران اُسکے سوا یا اس کے ورے کسی اور شخص سے کیجاوی اور نہ تو ایسا منتہائے جود ہے کہ اُسکے پیچھے یعنی اُسکے سوا کوئی اُسکا خلیفہ سخاوت مین ہو خلاصہ یہہ کہ تو منتہائے جود ہے اور وہ تجھہ ہی منحصر ہے نہ تجھسے پہلے اور نہ تیرے بعد کوئی سخی ہے۔

وَلَا وَاحِدًا فِي ذَا الْوَرٰى مِنْ جَمَاعَةٍ ۔۔ وَلَا الْبَعْضَ مِنْ كُلٍّ وَلٰكِنَّكَ الضِّعْفُ

ترجمہ اور نہین ہے تو اس خلق مین منجملہ جماعت کے ایک اور نہ تو بعض کل خلائق ہے بلکہ تو تمام خلق سے دونا ہے یعنی جتنی سب خلق ملکر نفع رسانی کرتی ہے اُس سے دونا تو تنہا فیض بخشی کرتا ہے۔

وَلَا الضِّعْفَ حَتّٰى يَتْبَعَ الضِّعْفَ ضِعْفُهُ ۔۔ وَلَا ضِعْفَ ضِعْفِ الضِّعْفِ بَلْ مِثْلَهُ اَلْفُ

مثلہ منصوب لانہ نعت نکرۃ فقدم علیہا فینصب علی الحال والنکرۃ الف ترجمہ تو خلق کا دونا نہین ہی یہان تلک کہ یہہ دونا دونا کیا جاوی یعنی یہہ ضعف دو ضعف ہوجاوین اور نہ ضعف الضعف کا دونا بلکہ اسکی مثل ہزار یعنی تو تمام مخلوق سے بہت بڑھا ہوا ہے

اَقَاضِيْنَا هٰذَا الَّذِي اَنْتَ اَهْلُهُ ۔۔ غَلِطْتُ وَلَا الثُّلْثَانِ هٰذَا وَلَا النِّصْفُ

ترجمہ ای ہمارے قاضی یہہ جو تعریف مینے لکھی تو اُسکا سزاوار ہی پھر اس دعوی سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ مینے اس قول مین غلطی کی یہہ تعریف نہ تیری استحقاق سے دو ثلث ہے اور نہ نصف بلکہ اُس سے بھی کم۔

وَذُنُوبِي تَقْصِيرِي عَمَّا جَنَيْتُ بِهَا	بِلَا نَبِيٍّ وَلَكِنْ جِئْتُ أَسْأَلُ أَنْ تَعْفُو

ترجمہ اور میرا گناہ تیری مدح میں کوتاہی ہے اور مین اپنے گناہ سے تیرا مادح ہوکر نہین آیا مگر اس لیے آیا ہون کہ تجھسے عفو گناہ تقصیر کا سوال کرون کہ تو میرے اس گناہ کو معاف کردے۔

واخرج ابو العشائر جوشنا فقال کیف تراہ فقال مرتجلا

بِهِ وَبِمِثْلِهِ شُقَّ الصُّفُوفُ	وَزَلَّتْ عَنْ مُبَاشِرِهَا الْحُتُوفُ

ترجمہ اس زرہ اور اس جیسی زرہ کے ذریعے سے صفہائے اعدا چیری جاتی ہین یعنے یہہ پہنکر خوف تیر و شمشیر نہین رہتا اور اُسکے پہننے والے سے موتین دور ہو جاتی ہین۔

فَدَعْهُ لَقًى فَإِنَّكَ مِنْ كِرَامٍ	جَوَاشِنُهَا الْأَسِنَّةُ وَالسُّيُوفُ

الجواشن جمع جوشن وہو الدرع ترجمہ سو اُسکو افتادہ چھوڑ دے درست یہی ہے کیونکہ تو اُن عمدہ لوگون مین ہے جنکی زرہین نیزے اور تلوارین ہین یعنی وہ ایسے بہادر ہین کہ اُنکو زرہ پوشی کی بسبب غایت شجاعت حاجت نہین

وانتسب لبعض من ہم بقتلہ لیلا علی باب سیف الدولۃ بعد قولہ واحر قلباہ ممن قلبہ شبم الی ابی العشائر وذکر انہ ہو الذی امرہم بہ فقال

وَمُنْتَسِبٍ عِنْدِي إِلَى مَنْ أُحِبُّهُ	وَلِلنَّبْلِ حَوْلِي مِنْ يَدَيْهِ حَفِيفُ

ترجمہ اور بہت سے شخص ایسے ہین کہ وہ میرے روبرو اپنے آپ کو اس شخص کی طرف نسبت کرتے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی ابو العشائر کی طرف اور ایسے حال مین اپنا انتساب بیان کرتے ہین کہ میرے گرد اُسکے دونون ہاتھون سے تیر کی آواز ہے بارادہ میرے قتل کے۔ اسکا قصہ یہہ ہے کہ ایک قصیدہ مین جس کا ایک مصرعہ عنوان مین لکھا ہے متنبی نے سیف الدولہ پر اس بابت سخت عتاب کیا ہے کہ وہ میرے معاملہ مین چغلخورون کی چغلیان کیون سنتا ہے اور حاسدون کی بڑی مذمت کی ہے۔ جب یہہ قصیدہ سیف الدولہ کے روبرو پڑھا گیا تو حاضرین محفل سے ایک شخص نے جو متنبی سے عداوت رکھتا تھا سیف الدولہ کی طرف سے ابو العشائر کو انطاکیہ مین یہہ حال لکھ بھیجا اور قتل متنبی کی ترغیب دی چنانچہ اُس نے دس غلام اُسکے قتل کے واسطے بھیجے اور اُنھون نے متنبی کو بہانہ طلب سیف الدولہ رات کو بلا بھیجا جب وہ سیف الدولہ کے دروازہ کے قریب پہونچا غلامون نے اُسپر حملہ کیا۔ مگر یہہ اُنکے حملہ سے بچگیا اور اُنمین ایک غلام کو مار ڈالا جب وہ قتل متنبی سے ناامید ہوئے تو اُنمین سے ایک نے کہا کہ ہم ابو العشائر کے غلام ہین اس لئے متنبی کہتا ہی ہے ومنتسب عندی الخ

فَهَيَّجَ مِنْ شَوْقِي وَمَا مِنْ مَذَلَّةٍ	حَنَنْتُ وَلَكِنَّ الْكَرِيمَ أَلُوفُ

غلامون کے جواب کو تیری طرف منسوب کیا تو تیرا نام سنکر میرا شوق کسی قدر جوش مین آگیا اور مین اس حال مین

سبب انکی ہیبت کے شتاق وشیم نہین ہوا بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ شخص جلد الفت کرنیوالا ہوتا ہے۔

وَكُلُّ وِدَادٍ لَا يَدُومُ عَلَى الْأَذَى	دَوَامَ وِدَادِي لِلْحُسَيْنِ ضَعِيفُ

ترجمہ اور ہر دوستی کہ باوجود تکلیف دہی کے ایسی پائدار نہو جیسی میری دوستی ابوالعشائر سے پائدار ہے تو وہ دوستی ضعیف ہوتی ہے۔

فَإِنْ يَكُنِ الْفِعْلُ الَّذِي سَاءَ وَاحِدًا	فَأَفْعَالُهُ اللَّائِي سَرَرْنَ أُلُوفُ

ترجمہ سواگر حسین کا وہ فعل جسنے مجھے رنجیدہ کیا ہو ایک ہے تو اسکے وہ افعال جنہون نے مجھے خوش کیا ہے ہزارون ہین۔

وَنَفْسِي لَهُ نَفْسِي الْفِدَاءُ لِنَفْسِهِ	وَلٰكِنَّ بَعْضَ الْمَالِكِينَ عَنِيفُ

ترجمہ مجھے اپنی جان کی قسم کہ میری جان اُسکی جان پر قربان ہے یعنی مین اُسکا غلام ہون ولکن بعض مالکان عبد اپنے غلامون کے حق مین سخت ہوتے ہین جیسے ابوالعشائر ؎ یارب مبادکس را مخدوم بے عنایت۔

وقال فی عبدہ اذا اخذ فرسہ واراد قتلہ

أَعْدَدْتُ لِلْغَادِرِينَ أَسْيَافَا	أَجْدَعُ مِنْهُمْ بِهِنَّ آنَافَا

ترجمہ مینے عہد شکنون کے لئے بہت سی تلوارین طیار رکھی ہین کہ انسے انکی ناکین کاٹتا ہون۔

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ أَرْؤُسًا لَهُمْ	أَطَرْنَ عَنْ هَامِهِنَّ أَقْحَافَا

الضمیر فے اطرن للسیوف ترجمہ خدا انکے اُن سرون پر رحم نکرے جنکی ٹٹرونسے تلوار نے انکی کھوپریان اُڑادی ہین۔

مَا يَنْقِمُ السَّيْفُ غَيْرَ قِلَّتِهِمْ	وَأَنْ تَكُونَ الْمِئُونَ آلَافَا

اراد ان لاتکون فحذف لا ترجمہ سوائے غادرین کی قلت کے تلوار اور کسی چیز کو مکروہ نہین سمجھتی اور اسکو یہی مکروہ سمجھتی ہے کہ انکے سیکڑون ہزارون نہوجاوین یعنے وہ بکثرت ہون تاکہ ایکساہی دفعہ اُن سب کو قتل کر ڈالے۔ اور ظاہر یہہ ہے کہ یہہ مقولہ بطور حسن تعلیل ہے یعنے اُسکا قتل واسطے کثرت کے ہے کہ بذریعہ شمشیر اُسکے متعدد ٹکڑے ہوجاوین اور مطلب دونون تقریرونکا اتنا ہی غادرین ہی جیسا اس شعر مین ہے ؎ کثرت گیران اگر منظور ہی ایک کے دو کیجیے تلوار سے۔

يَا شَرَّ لَحْمٍ فَجَعْتُهُ بِدَمٍ	وَزَارَ لِلْخَامِعَاتِ أَجْوَافَا

الخامعات یرید بہ الضباع لان الضبع تخمع ای تعرج فے مشیہ ولہذا قیل الضبع العرجاء ترجمہ غلام مقتول کی طرف خطاب کر کے کہتا ہے کہ ای بدترین گوشت کہ مینے اُسکا خون گرا کر اُسکو رونا کیا ہے اور اُس گوشت نے کفتارونکے شکمونکی زیارت کی ہے یعنی وہ کفتارونکے شکمون مین جاکر اُنکی غذا ہوا جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

قَدْ كُنْتَ أُغْنِيتَ عَنْ سُؤَالِ بِي	مَنْ زَجَرَ الطَّيْرَ لِي وَمَنْ عَافَا

زجر الطیر والعیافۃ کانت العرب تقول بہما فاذا نفرت الطائر عن یمین تفاءلت بہ ترجمہ تو تو بیشک میرا حال شگونبی

سے پوچھکر میرے انتقام سے بے پرواکیا گیا تھا پھر تو کیوں نہ بچا - اس غلام نے کسی شگونی سے انجام غدر اسپنے جھوٹے کا حال پوچھا تھا - چنانچہ اُسنے ایسی بات کہی کہ اُسکو جرأت غدر ہوئی

وَعَدْتُ ذَا النَّصْلِ مَنْ تَعَرَّضَهُ ... وَخِفْتُ لَمَّا اعْتَرَضْتُ إِخْلَافَا

ترجمہ یعنی اپنی اس تلوار اُس شخص کے مارنے وعدہ کرلیا تھا جو اُس سے متعرض ہو کہ اپنے قتل ہونیکی مجھسے درخواست کرے اور جبکہ تو نے اسطرح غدر کرنا چاہا کہ میرا گھوڑا لیکر بھاگے تو مین نے اپنی شمشیر سے خلاف وعدگی کا خوف کیا مگر خوب ہوا کہ میرا وعدہ پورا ہو گیا -

لَا يَذْكُرُ الْخَيْرَ إِنْ ذُكِرْتَ وَلَا ... تَتْبَعُكَ الْمُقْلَتَانِ تَوْكَافَا

التوکاف تفعال من الوکف وهو جریان الماء ترجمہ اگر تیرا ذکر رہوگا تو وہان خیر کا ذکر نہ ہوگا کیونکہ تجہین کوئی خیر کی بات ہی نہ تھی اور نہ دونون آنکھین تیرے پیچھے آنسو بہاوینگے -

إِذَا امْرُؤٌ رَاعَنِي بِغَدْرَتِهِ ... أَوْرَدْتُهُ الْغَايَةَ الَّتِي خَافَا

ترجمہ جبکہ کوئی شخص مجکو اپنی بدعہدی سے ڈراوے تو مین اُسکو غایۂ خوف کی جگہ پہونچا دیتا ہون یعنی اُسکو قتل کرتا ہون و قال یمدح سیف الدولۃ

أَيَدْرِي الرَّبْعُ أَيَّ دَمٍ أَرَاقَا ... وَأَيَّ قُلُوبِ هٰذَا الرَّكْبِ شَاقَا

استفہام انکاری کان الاولی ان یقال شاقا او لا ثم یذکر اراقا لان اراقۃ الدم یکون بعد الشوق والجواب ان الواو لمطلق الجمع للترتیب ترجمہ کیا منزل محبوب جانتی ہو کہ اُسنے کسکا خون گرایا - اور اس قافلہ شتر سوار نہین کس کس کے دل مشتاق کئے - خلاصہ یہہ کہ جب یعنی خانہ محبوب کو خالی دیکھا دلا جوش شوق ہوا اور گریہ آیا اور جب اشک تمام ہوگئے تو خون بہا یعنی کیا منزل محبوب یہہ ماجرا نہین جانتی -

لَنَا وَلِأَهْلِهِ أَبَدًا قُلُوبٌ ... تَلَاقَى فِي جُسُومٍ مَا تَلَاقَى

ترجمہ ہمارے لئے اور اہل اُس منزل کے لئے جو وہان سے چلے گئے ہمیشہ ایسے دل ہین جو بسبب دوام ذکر و یاد ایام وصال آپسمین ملتے رہتے ہین مگر وہ دل ایسے جسمون مین ہین جو باہم ملاقات نہین کرتے -

وَمَا عَفَتِ الرِّيَاحُ لَهُ مَحَلًّا ... عَفَاهُ مَنْ حَدَا بِهِمْ وَسَاقَا

ترجمہ اور ہواؤن نے اُس منزل کی کوئی جگہ محو و نیست نہین کی بلکہ حدی خوانون نے جو اُنکو شترون پر سوار کرکے حدی اور شترونکو ہنکایا اُس منزل کو ویران کیا ہے نہ اُنکو وہ لیجاتے اور نہ گھر ویران ہوتے -

فَلَيْتَ هَوَى الْأَحِبَّةِ كَانَ عَدْلًا ... فَحَمَّلَ كُلَّ قَلْبٍ مَا أَطَاقَا

ترجمہ سو کاش دوستونکا عشق عادل ہوتا تو ہر دل اُسی قدر بوجھ رکھتا جسکی وہ طاقت رکھتا ہی مگر یہہ عشق بڑا ظالم ہو کہ کاہ پر کوہ کا بوجھ رکھدیتا ہو

نَظَرْتُ إِلَيْهِمْ وَالْعَيْنُ شَكْرَى ... فَصَارَتْ كُلُّهَا لِلدَّمْعِ مَاقَا

العین الشکری الممتلئۃ بالدمع - واشکرت ضرۃ الناقۃ اذا امتلأت لبنا - والماق طرف العین مما یلی الانف وهو مخرج الدمع من العین ترجمہ یعنی انکو بوقت وداع ایسے حال مین دیکھا کہ آنکھ مین اشک ڈبڈبا رہی تھی سو ساری آنکھ کی کوئے مجری اشک بسبب گریہ کے ہو گئے -

وَقَدْ اَخَذَ التَّمَامُ الْبَدْرُ فِيْهِمْ	وَاَعْطَانِيْ مِنَ السَّقَمِ الْمُحَاقَا

التمام الکمال - والمحاق بضم المیم وکسرہا النقصان ترجمہ اور جب انہون نے کوچ کیا تو انمین پورا چودہوین رات کا چاند اپنے حسن وجمال کے سبب ہو گیا اور اُس بدر نے مجکو بسبب پیارے عشق کے گھٹنا دیدیا -

وَبَيْنَ الْفَرْعِ وَالْقَدَمَيْنِ نُوْرٌ	يَقُوْدُ بِلَا اَزِمَّتِهَا النِّيَاقَا

ترجمہ اور محبوبہ کے بالون سے لیکر قدمین تلک ایسا نور تھا کہ وہ ناقون کو بے اُنکے باگون کے ہنکاتا تھا -

وَطَرْفٌ اِنْ سَقَى الْعُشَّاقَ كَاْسًا	بِهَا نَقْصٌ سَقَانِيْهَا دِهَاقَا

ترجمہ اور اُسکی ایسی آنکہ تھی کہ اگر وہ اور عشاق کو اوچھا پیالہ پلادے تو وہ مجکو چھلکتا ہوا پیالہ پلادے یعنی وہ قدر شناس ہے ہر ایک کو بقدر اُسکے عشق کے پلاتی ہے -

وَخَصْرٌ تَثْبُتُ الْاَبْصَارُ فِيْهِ	كَاَنَّ عَلَيْهِ مِنْ حَدَقٍ نِطَاقَا

ترجمہ اور اُسکی ایسی کمر ہے کہ بسبب اُسکے خوشنمائی کے ناظرین کی آنکھیں اسمین رہجاتی ہین گویا اُسکی کمر پر دیکھنے والون کی نظرون کا کمر بند ہے یعنی عشاق کی آنکھون نے کمر کو چارون طرف سے گھیر رکھا ہے -

سَلِيْ عَنْ سِيْرَتِيْ فَرَسِيْ وَرُمْحِيْ	وَسَيْفِيْ وَالْهَمَلَّعَةَ الدِّفَاقَا

الہملعۃ الناقۃ الخفیفۃ القویۃ - والدفاق السریعۃ المندفقۃ فی السیر ترجمہ ای محبوبہ میری خصلت و عادت کا حال میرے گھوڑے اور میری تلوار اور میرے نیزہ اور میری سواری کے ہلکے بدن کے قویہ کود کر چلنے والے ناقہ سے دریافت کر کہ مین کیسا جفاکش ہون اور یہی چیزین صرف میرے ہمراہ رہتی ہین -

تَرَكْنَا مِنْ وَرَاءِ الْعِيْسِ نَجْدًا	وَنَكَّبْنَا السَّمَاوَةَ وَالْعِرَاقَا

العیس الابل البیض - والسماوۃ فلاۃ بین الشام والعراق - ونجد ارض بین العراق والحجاز - ونکبنا ای عدلنا ترجمہ ہمنے بقصد حاضری خدمت ممدوح نجد کو اپنے شترونکے پیچھے چھوڑا اور ہمنے دشت سماوہ وعراق کی راہ سے کنارہ کیا تاکہ ممدوحکی خدمت مین جلد حاضر ہوجاوین -

فَمَا زَالَتْ تَرَى وَاللَّيْلُ دَاجٍ	لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ ائْتِلَاقَا

الداجی المظلم - والایتلاق البریق واللمعان ترجمہ سو شتر حال آنکہ شب تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کی برابر دیکھتی رہے - روشنی چہرہ سے مراد رونق و آبادی ملک ہے -

اَدِلَّتُهَا رِيَاحُ الْمِسْكِ مِنْهُ	اِذَا فَتَحَتْ مَنَاخِرَهَا انْتِشَاقَا

ترجمہ جب وہ شتر اپنے نتھنے کھولتے تھے تو اُنکی رہنما سیف الدولہ ممدوح کی مشکی ہوائین تھے جبکہ اُنکو وہ سونگھتے تھے یا واسطہ سونگھنے کے انتشاقا حال ہے یا مفعول لہ -

أباحَ الوحشَ يا وحشَ الأعادي ‖ فلِمْ تتعرّضينَ لهُ الرفاقا

ترجمہ اے وحشی درندو سیف الدولہ نے وحشی جانورون کے لئے اپنے اُن دشمنونکو جنکو وہ ہمیشہ قتل کرتا ہے مباح کردیا ہے سو تم اُس قافلہ سے جو اُسکے پاس جاتا ہے کیون متعرض ہوتے ہو اُسکے دشمنان مقتول کو کھاؤ۔

ولو تبِعتِ ما طرحتْ قناهُ ‖ لكفّكِ عن رذايانا وعاقا

الرذایا المہازیل من الابل ترجمہ اور اے وحش اگر تم اُن دشمنان کے جنکو اُسکے نیزون نے مار کر ڈالدیا ہے پیچھے لگے رہتے اور اُنکی تلاش کرتے تو تمکو وہ مردے ہمارے لاغر شترون سے جو بسبب طول سفر و مصائب طریق ایسے ہوگئے ہین جو چل نہین سکتے کافی ہوجاتے اور ہمارے تعرض سے تمکو روکتے۔

ولو سرنا إليهِ في طريقٍ ‖ منَ النيرانِ لم نخفِ احتراقا

ترجمہ ممدوح کی سطوت اور برکت کی تعریف کرتا ہے کہ اگر اُسکی طرف ہم ایک راہ آتشناک مین چلین تو ہمکو جلنے کا خوف نہو کیونکہ اُسکے متوسل کو آگ نہین جلاسکتی پس اے وحشیون تمھاری کیا حقیقت ہے۔

إمامٌ للأئمّةِ من قريشٍ ‖ إلى مَن يتّقونَ لهُ شقاقا

ترجمہ ممدوح امام ہے قریش کا جو سب لوگون کے امام ہین اُن لوگون کی طرف جنکے خلاف سے ڈرتے ہین یعنی اُسکو تمام قریش کے خلفا لڑائیونمین دشمن سے لڑنے کے واسطے اپنا امام بناتے ہین۔

يكونُ لهم إذا غضبوا حساما ‖ وللهيجاءِ حينَ تقومُ ساقا

ترجمہ ممدوح قریش کا امام ہوتا ہے جب وہ کسی پر خفا ہون اور جب لڑائی قائم ہوتی ہے تو اُسکے لئے بمنزلہ ساق ہے خلاصہ یہہ کہ جنگ کا قوام اور اُسکی قوت ممدوح ہے یہہ نہو تو لڑائی کا کچھہ ڈہنگ نہے۔

فلا تستنكرنْ لهُ ابتساما ‖ إذا فهقَ المكرُّ دماً وضاقا

المکر المعرکۃ۔ و فہق امتلأ ترجمہ جبکہ میدان جنگ خون سے بھر جاوے اور کثرت بہادرون سے پر ہوجاوے تو اُس کے ہنسنے کو عجیب اور اوپری بات مت سمجھہ۔ وجہ اُسکی اگلے شعر مین ہے۔

فقد ضمِنتْ لهُ المهجَ العوالي ‖ وحمّلَ همَّهُ الخيلَ العتاقا

العتاق الخیل الکرام ترجمہ کیونکہ اُسکے لئے اُسکے نیزے دشمنونکی جانون کے ضامن ہوگئے ہین اور اُسکے ارادہ کو اُسکے عمدہ گھوڑون نے اپنے اوپر اُٹھالیا ہے یعنی جہان پہونچنے کا وہ ارادہ کرتا ہے گھوڑے وہان فوراً پہونچادیتے ہین۔

إذا أُنعِلنَ في آثارِ قومٍ ‖ وإن بعُدوا جعلنَهمُ طرافا

الطراق تصحیف جانب النعل ترجمہ جبکہ اُسکے گھوڑے کسی قوم دشمن کے پیچھے یعنی اُنسے جنگ کے لئے نعل باندھے جاتے ہین اگرچہ وہ قوم دور ہو مگر وہ گھوڑے اُنکو ایسا پامال کردیتے ہین جیسے اُن نعلونکے نیچے کے دوہری کھال کو

وَاِنْ تَقَعِ الصَّرِيخَةُ اِلَى مَكَانٍ	نَصَبْنَ لَهُ مُؤَلَّلَةً دِقَاقَا

النقع رفع الصوت - والصريخ المستغيث - والمؤللة المحددة والدقاق الرقاق وہی صفۃ للآذان واذان الخیل توصف بالدقۃ
ترجمہ اور اگر فریادخواہ کسی جگہ مین اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریادرسی کے عادی ہین اُس آواز پر اپنے تیز اور باریک کان کھڑے کر لیتے ہین اگرچہ وہ مستغیث کسی اور فریادرسی کا خواہان ہو اسی مکان مشکر نام لایا -

فَكَانَ الطَّعْنُ بَيْنَهُمَا جَوَابًا	وَكَانَ اللَّبْثُ بَيْنَهُمَا فُوَاقًا

الفواق قدر ما بین الحلبتین ویضرب مثلا فے السرعۃ ترجمہ سو درمیان استغاثہ اور فریادرسی گھوڑونکی نیزہ زنی جواب ہوتا ہے اور ان دونوین درنگ اسقدر ہوتی ہے جسقدر دودھ شیر مین ہوتی ہے یعنی اسقدر کہ دودھ دوہنیوالا ایک دفعہ دوہکر جبتک دوسری دفعہ دوہنے لگتا ہی یعنی نہایت قلیل عرصہ - خلاصہ یہہ کہ جلد فریادرسی کرتے ہین -

مُلَاقِيَةً نَوَاصِيهَا الْمَنَايَا	مُعَوَّدَةً فَوَارِسُهَا الْعِنَاقَا

من رفع ملاقیۃ ومعودۃ جعلہما خبر مبتدء محذوف ومن نصب جعلہما حالا من قولہ وکان الطعن والعامل فیہما المصدر ترجمہ وہ گھوڑے ایسے ہین کہ انکی پیشانیون سے دشمنون کی موتین ملی ہوئی ہین اور ان گھوڑون کے سوار دشمنون سے لپٹ جانے کے عادی ہین - لڑائی کے چند مراتب ہین اول تیراندازی اور پھر نیزہ بازی پھر گھوڑون سے اتر کر لڑنا پھر کشتی اور معانقہ -

تَبِيتُ رِمَاحُهُ فَوْقَ الْهَوَادِي	وَقَدْ ضَرَبَ الْعَجَاجُ لَهَا رِوَاقَا

الہوادی جمع ہادیۃ وہی اعناق الخیل ترجمہ اُسکے نیزے گھوڑون کی گردنون پر شب گذارتے ہین حال آنکہ غبار درمیان گھوڑونکا سرپردہ ہوتا ہے - عرب کی عادت ہے کہ بوقت سفر نیزونکو عرض مین گھوڑون کی گردنون پر رکھتے ہین ولوقت جنگ انکو دشمنونکی طرف سیدہا کر لیتے ہین قال قائلہم ع جاء شقیق عارضا رمحہ ان بنی عمک فیہم رماح - خلاصہ یہہ کہ سوار بقصد شبخون رات کو احتیاطا سفر کرتے ہین تاکہ دفعۃ دشمنون پر چھاپا مارین -

تَمِيلُ كَأَنَّ فِي الْأَبْطَالِ خَمْرًا	عُلِلْنَ بِهِ اصْطِبَاحًا وَاغْتِبَاقَا

الاصطباح والغبوق وقتان مستعملان فے الشرب عند الصباح والعشی ترجمہ ان سوارون کے نیزے بسبب لچک کے ایسے ہلتے ہین گویا دلیرون مین شراب کا دور ہوا ہے کہ انکو شراب صبح وشام دوبارہ پلائی گئی ہے یعنی ممدوح کثیر الغارات ہے کہ اُسکے سوار شب وروز اسی شغل مین رہتے ہین -

تَعَجَّبَتِ الْمُدَامُ وَقَدْ حَسَاهَا	فَلَمْ يَسْكَرْ وَجَادَ فَمَا أَفَاقَا

ترجمہ شراب نے تعجب کیا - حال آنکہ اُسنے مینوشی کی اور اُسکو نشہ نہ چڑہا اور بخشش کی اور نشہ جود سے اُسکو افاقہ نہوا یعنے شراب اُسکی عقل زائل نہین کرتی اور عطا سے اُسکو سیری نہین ہوتی -

فلما فاقت الامطار فافا	اقام الشعر ینتظر العطایا

ترجمہ شعر اسکے دروازہ پر بخششوں کا امیدوار کھڑا ہوا سو جب اسکی بخششین بارشوں سے بڑھ گئین تو اسکے اشعار مدحیہ بھی بارشوں سے بڑھ گئے یعنے اسکی مدح کے اشعار بکثرت ہین ۔

و وفیتنا القیان به الصداقا	وزنا قیمۃ الدهماء منه

القیان جمع قینۃ وہی الجاریۃ المغنیۃ وغیر المغنیۃ ۔ والدہماء الخیل والفرس السوداء ۔ والصداق بکسر الصاد وفتحہا ہو مہر المرأۃ ترجمہ ہمنے قیمت مشکی گھوڑے کی شعر سے تولدی اور اسی شعر سے مہر چھوکریونکا پورا ادا کردیا ۔ ممدوح نے متنبی کو ایک مشکی گھوڑی اور ایک چھوکری ہدیۃ بھیجی تھی لہذا کہتا ہے کہ ہمنے شعر مدحیہ کہکر دونون کی قیمت ادا کردی ۔

ولکرم الذی لک ان یباقا	وحاشا لارتیاحک ان یباری

حاشا بمعنی الاعاذۃ والتنزیہ ۔ ویباری یجاری ویباقا یفاعل من البقاء والارتیاح النشاط ترجمہ مین پناہ مانگتا ہون کہ تیری داد و دہش کی خوشی سے مقابلہ کیا جاوے اور تیرے کرم سے دوام وبقا مین مباہات وفخر کیا جاوے پہلے شعر مین کہا تھا کہ ہمنے تیری دونون عطاؤنکا شعر سے بدلہ دیدیا اب اس سے رجوع کرتا ہے کہ تیری عطا او اسکے دوام وبقا کا ہرگز کسی سے حق ادا نہین ہو سکتا ۔

تراجعت القروم له حقاقا	ولکنا نداعب منک قرما

القرم الصعب من الابل والسید ۔ والحقاق جمع حقۃ وہی من النوق ما دخلت فی السنۃ الرابعۃ واستحقت ان یحمل علیہا ۔ والمداعبۃ الممازحۃ ترجمہ ولیکن جو ہمنے شعر مین کہا وہ بطور دل لگی ہے ایسے حال مین کہ تو ایسا سردار ہے کہ تیرے روبرو اور سردار ایسے مطیع وفرمانبردار ہین جیسے شتر نر کے سامنے چہار سالہ مادہ شتر یعنے جیسے شتر نر کی ناقہ مذکور تابع ہو جاتی ہے ایسے اور سردار تیرے مطیع ہین ۔

ویستلب عفوہ الاسری الوثاقا	فتی لا تسلب القتلی یداہ

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ اسکے ہاتھ مقتولون کے اسباب نہین چھین لیتے یعنے بسبب بلند ہمتی کے بلکہ انکی جانین لیتا ہے اور اسکا عفو قیدیونسے انکی قید چھین لیتا ہے یعنے براہ عفو انکو رہا کر دیتا ہے ۔

ولم اظفر به منک استراقا	ولم تات الجمیل الی سہوا

ترجمہ اور تونے جو مجھپر احسان کیا ہے وہ سہوا نہین کیا اور وہ احسان ہمنے تجھسے براہ سرقہ حاصل نہین کیا یعنے جو احسان تونے مجھپر کئے اور جو ہمنے تجھسے لیا وہ بطور استحقاق ہوئے ہین ۔

کما برق یحاول بی لحاقا	فابلغ حاسدی علیک انی

کبا ای عثر وسقط ترجمہ سو تو میرے حاسدون کو جو تیری عنایت کے سبب مجھپر حسد کرتے ہین یہہ بات پہونچادے

کہ میں ایسا شخص ہون کہ اگر بجلی باین ہمہ سرعت حرکت مجھسے ملنے کا ارادہ کرے تو وہ بھی سو منہ کے بل گر پڑے حاسدین کے تو کیا حقیقت ہے قالوا التحمید الرسالۃ قبیح لکن قول حاسد بوعلیک اخرجہ عن الجنۃ

وَهَلْ تُغْنِي الرَّسَائِلُ فِي عَدُوٍّ	إِذَا مَا لَمْ يَكُنْ ظُبًا رِقَاقَا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیغام مفید ہوتے ہین جبکہ وہ پیام شمشیر ہائے باریک نہون یعنے دشمن بزور شمشیر ہی زیر ہوتے ہین نہ باتون سے۔

إِذَا مَا النَّاسُ جَرَّبَهُمْ لَبِيبٌ	فَإِنِّي قَدْ أَكَلْتُهُمُ وَذَاقَا

ترجمہ جبکہ کوئی عاقل لوگونکا تجربہ کرے تو وہ مجھسے زیادہ انکا کیا حال دریافت کرسکیگا کیونکہ اسنے تو انکو صرف چکھا ہے اور مینے انکو کھایا ہے۔ پس جیسا کھانے والا چکھنے والے سے حال مطعوم خوب جانتا ہے ایسا ہی مین اس عاقل سے انکا حال زیادہ جانتا ہون۔

فَلَمْ أَرَ وُدَّهُمْ إِلَّا خِدَاعًا	وَلَمْ أَرَ دِينَهُمْ إِلَّا نِفَاقَا

ترجمہ سو مینے لوگون کی دوستی نہین دیکھی مگر فریب اور مینے انکا دین نہ دیکھا مگر نفاق۔

يُقَصِّرُ عَنْ يَمِينِكَ كُلُّ بَحْرٍ	وَعَمَّا لَمْ تُلِقْهُ مَا أَلَاقَا

الاق امسک ترجمہ تیرے دست کی بخشش سے ہر دریا کم ہے اور اس اموال کثیرہ کی عطا سے جسکو تونے نہین روکا یعنے بخشدیا ہے آب دریا باوجود کثرت کے کمتر ہے۔

وَلَوْلَا قُدْرَةُ الْخَلَّاقِ قُلْنَا	أَعَمْدًا كَانَ خَلْقُكَ أَمْ وِفَاقَا

ترجمہ اور اگر یہہ بات نہ ہوتی کہ خداوند تعالی ہر شی پر قادر ہے تو ہم کہتے کہ تیری پیدائش اس کمالات کے ساتھ ارادۃً ہوئی ہے یا یہہ امر اتفاقاً ہوگیا ہے اور ایسے کامل شخص کا پیدا ہونا بن پڑا ہے للسدد القائل ؎

برامید نقش روبت دست نقاش ازل * نقشہا بربستہ لیکن چون تو کمتر یافتہ

فَلَا حَطَّتْ لَكَ الْهَيْجَاءُ سَرْجًا	وَلَا ذَاقَتْ لَكَ الدُّنْيَا فِرَاقَا

ترجمہ سو لڑائی تیرا زین کبھی نگرائیو یعنے بسبب تیری موت کے اور دنیا تیرے فراق کا مزہ نہ چکھیو یعنی تو ہمیشہ زندہ رہیو

وقال یمدحہ ویذکر الفداء الذی طلبہ ملک الروم وکتابہ الیہ

لِعَيْنَيْكِ مَا يَلْقَى الْفُؤَادُ وَمَا لَقِي	وَلِلْحُبِّ مَا لَمْ يَبْقَ مِنِّي وَمَا بَقِي

ترجمہ تیرے ہی آنکھونکے سبب ہے وہ مصیبت اور محنت جسکو دل جھیلے گا اور وہ جسکو جھیل چکا ہے اور تیری دوستی کے باعث ہے وہ چیز جو جاچکی اور جو باقی ہے یعنے مین تو تیرے عشق کی نذر ہو چکا۔

وَمَا كُنْتُ مِمَّنْ يَدْخُلُ الْعِشْقُ قَلْبَهُ	وَلَكِنَّ مَنْ يُبْصِرْ جُفُونَكِ يَعْشَقِ

ترجمہ اور بہت ان لڑکون مین تھا کہ عشق اُنکے دلمین داخل ہو مگر گیا کیجیے جو شخص تیری آنکھونکو دیکھے گا بے اختیار عاشق ہو جاویگا - یعنی تیری آنکھون کو دیکھکر فوراً عاشق ہوگیا ہون -

وَبَيْنَ الرِّضَا وَالسُّخْطِ وَالْقُرْبِ وَالنَّوَى	مَجَالٌ لِّدَمْعِ الْمُقْلَةِ الْمُتَرَقْرِقِ

المترقرق الذی یجول فی العین ولا ینحدر ترجمہ اور درمیان حالات رضائے محبوبہ اور اُسکے غصہ اور اُسکی نزدیکی اور دوری کی جولانگاہ ہے واسطے اشک چشم کے جو آنسو ونسے ڈبڈبا رہی ہی یعنی مین ہر حال مین روتا ہون۔ رضا مین خوف ناراضامندی ہے اور نزدیکی مین خوف فراق ہے -

وَأَحْلَى الْهَوَى مَا شَكَّ فِي الْوَصْلِ رَبُّهُ	وَفِي الْهَجْرِ فَهُوَ الدَّهْرَ يَرْجُو وَيَتَّقِي

ترجمہ اور شیرین تر حال عشق وہ ہے جسمین عاشق کو وصل و ہجر مین شک ہو تو وہ ہمیشہ امید وصل رکھتا ہے اور فراق سے ڈرتا ہے غرض اس حالت تذبذب مین ایک مزہ اٹھاتا ہے -

وَغَضْبَى مِنَ الْإِدْلَالِ سَكْرَى مِنَ الصِّبَا	شَفَعْتُ إِلَيْهَا مِنْ شَبَابِي بِرَيِّقِ

الریق اول الشباب ترجمہ اور بہت سی محبوبہ براہ ناز غضبناک اور نوعمری کے نشہ مین ہین کہ مین اپنی اٹھتی جوانی کو اُنکے پاس اپنا سفارشی لایا یعنے وہ میرے نوجوانی کے سبب میری طرف متوجہ ہوئے -

وَأَشْنَبَ مَعْسُولِ الثَّنِيَّاتِ وَاضِحٍ	سَتَرْتُ فَمِي عَنْهُ فَقَبَّلَ مَفْرِقِي

الشنب الثغر البراق - والواضح الابیض - والمعسول الذی کان فیہ عسلا ترجمہ اور بہت سے معشوق سفید دندان شیرین بوسہ گاہ سیم رنگ ہین کہ مینے اپنے مونہہ کو بتقاضائے عفت اُس سے چھپایا اور اُسنے بسبب میری محبت و عظمت کے میرے سر کا بوسہ دیا - اپنی عفت کی تعریف کرتا ہے -

وَأَجْيَادِ غِزْلَانٍ كَجِيدِكِ زُرْنَنِي	فَلَمْ أَتَبَيَّنْ عَاطِلًا مِنْ مُطَوَّقِ

ترجمہ اور اے محبوبہ بہت سے ہرن کے مانند خوب صورت گردنین ہین کہ وہ میرے پاس آئین سو مینے اُن کی طرف کچھ توجہ نکی اور یہہ بھی نجانا کہ کون بے زیور ہے اور کون ہار پہنے ہوئے ہے - اپنی پرہیزگاری کی تعریف کرتا ہی

وَمَا كُلُّ مَنْ يَهْوَى يَعِفُّ إِذَا خَلَا	عَفَافِي وَيُرْضِي الْحِبَّ وَالْخَيْلُ تَلْتَقِي

الحب المحبوب یطلق علی الذکر والانثی ترجمہ اور ہر عاشق جبکہ معشوق کے ساتھہ خلوت مین ہو میرے مانند عفیف نہین ہوتا کہ محبوبہ کو اُس حالت مین خوش کرے جبکہ طرفین کے گھوڑے آپسمین ملجائین عرب کی عورتین اپنے شوہر یا دوست کی بہادری سے خوش ہوتی تھین اور اُنکو پسند کرتی تھین -

سَقَى اللهُ أَيَّامَ الصِّبَا مَا يَسُرُّهَا	وَيَفْعَلُ فِعْلَ الْبَابِلِيِّ الْمُعَتَّقِ

البابلی نسبتہ الی بابل وکان بلدا قدیما خرب وھو ما بین بغداد والکوفۃ تنسب الیہ الخمر ترجمہ خداوند تعالی ایام کودکی کو اُس چیز

تر و تازہ کرے جو اُنکو خوش کرے اور وہ ان ایام کے ساتھ وہ کام کرے جیسے شراب بابلی کہنہ کرتی ہے یعنی مدہوش طلب ہوتی ہے - ان الفاظ کا ظاہر رعائے ایام طفلی ہے اور مراد انکے گذر جانیکا تحسر و انکی یادگار ہے -

اِذَا مَا لَبِسْتَ الدَّهْرَ مُسْتَمْتِعًا بِهِ	تَخَرَّقْتَ وَالْمَلْبُوسُ لَمْ يَتَخَرَّقِ

ترجمہ جبکہ تو زمانہ کو بمنزلہ اپنے لباس کے پہنے اور اُس سے دیر تلک منتفع ہو تو انجام کو تو ہی پھٹ جاویگا یعنی فنا ہو جاویگا اور زمانہ نہین پہٹیگا یعنے زمانہ ویسا ہی رہتا ہے اور اہل زمانہ فنا ہو جاتے ہین -

وَلَمْ اَرَ كَالْاَلْحَاظِ يَوْمَ رَحِيلِهِمْ	بَعَثْنَ بِكُلِّ الْقَتْلِ مِنْ كُلِّ مُشْفِقِ

قال ابن فورجہ فاعل بعثن النساء لا الالحاظ لان الالحاظ تبعث رسلا عند خوف الرقیب والظاہر ان فاعل بعثن الالحاظ وقولہ بکل القتل ای بقتل فظیع ترجمہ بروز کوچ محبوبات جب مینے اُنکو دیکھا اور اُنھون نے مجکو تو مینے مثل اُن نظارون کے کوئی ایسی چیز نہین دیکھی جنسے ہر قسم کا قتل ہر ترسندہ طرف سے بھیجا ہو ہر ترسندہ کے یہہ معنی کہ وہ ہمارے فراق سے خائف تھین اور ہم اُنکے فراق سے یعنی اُنکا نظارہ گو ہمارے قتل کا باعث ہو گیا مگر یہہ امر اُنسے عمداً نہین ہوا وہ یہہ نہین چاہتی تھین کہ مین قتل ہو جاؤن بلکہ اِس سے خائف تھین یہہ معنی حسب مذاق ابن جنی ہین اور موافق رائے ابن فورجہ جو محبوبات کو فاعل بعثن کہتا ہے یہہ معنی ہونگے کہ محبوبات نے اپنے نظارونکو ہماری طرف بھیجا مگر نہ بقصد قتل بلکہ وہ اِس سے ڈرتی تھین -

اَدَرْنَ عُيُونًا حَائِرَاتٍ كَاَنَّهَا	مُرَكَّبَةٌ اَحْدَاقُهَا فَوْقَ زِئْبَقِ

ترجمہ محبوبات نے اپنی آنکھونکو جو بسبب پُری اشک دار بار دیکھنے کے حیران تھین ایسے جلد جلد پھیر آیا اور جھکا کہ گویا اُن آنکھون کے ڈھیلے پارہ پر رکھے ہوئے تھے کہ کسی حالت مین اُنکو قرار نتھا -

عَشِيَّةَ يَعْدُونَا عَنِ النَّظَرِ الْبُكَا	وَعَنْ لَذَّةِ التَّوْدِيعِ خَوْفُ التَّفَرُّقِ

یعدونا یصرفنا ترجمہ اُنھون نے اُس شام کو اپنی آنکھونکو گردش دی کہ ہمکو کثرت گریہ اُنکو دیکھنے سے منع کرتی تھی اور لذت قرب و معانقہ رخصت سے خوف فراق روکتا تھا -

نُوَدِّعُهُمْ وَالْبَيْنُ فِينَا كَاَنَّهُ	قَنَا ابْنِ اَبِي الْهَيْجَاءِ فِي قَلْبِ فَيْلَقِ

ابو الہیجا ہو والد سیف الدولہ - والقنا الرماح - والفیلق الکتیبۃ الشدیدۃ ترجمہ ہم اُنکو رخصت کرتے تھے اور جدائی ہم مین ایسی اثر کرتی تھی جیسے نیزے سیف الدولہ کے قلب لشکر اعدا مین عمل کرتے ہین یعنے فراق ہمکو قتل کئے دیتا تھا - وہذا من احسن المخالص -

قَوَاضٍ مَوَاضٍ نَسْجُ دَاوُدَ عِنْدَهَا	اِذَا وَقَعَتْ فِيهِ كَنَسْجِ الْخَدَرْنَقِ

الخدرنق بذال معجمۃ وہملۃ العنکبوت ترجمہ وہ نیزے دشمنونکا فیصلہ کرنے والے اور ایسے تیز ہین کہ جب وہ زرہ

ساخت حضرت داؤد پہنین تو وہ زرہ اسکے روبرو مثل مکڑی کے جالی کے کمزور ہون۔

هَوَادٍ لِامْلَاكِ الْجُيُوشِ كَأَنَّهَا	تَخَيَّرُ اَرْوَاحَ الْكُمَاةِ وَتَنْتَقِي

یقال ہدیتہ الی ہذا ولہذا ومنہ قولہ تعالی الحمد للہ الذی ہدانا لہذا و قولہ ہواد بمعنی مہتدیۃ ترجمہ وہ نیزے رہنما ہین یا راہ پانے ہوئے ہین طرف لشکر دشمن کے بادشاہونکے گویا وہ ارواح دلیرون کو پسند کرتی ہین اور چھانٹ لیتے ہین یعنی وہ چن چن کر سرداران لشکر کو مارتے ہین۔

تَفُكُّ عَلَيْهِمْ كُلَّ دِرْعٍ وَجَوْشَنٍ	وَتَفْرِي اِلَيْهِمْ كُلَّ سُورٍ وَخَنْدَقِ

یفک یحل۔ والجوشن الدرع۔ ویفری یقطع ویروی تقد ترجمہ سیف الدولہ کے نیزے اپنے دشمنون کے بدلون مین ہر زرہ کو چیر کر گھسجاتے ہین بسبب قوت بازو کے اور ان تلک ہر دیوار اور خندق کو قطع کرکے پہونچ جاتی ہین۔

يُغِيرُ بِهَا بَيْنَ اللُّقَانِ وَوَاسِطٍ	وَيُرْكِزُهَا بَيْنَ الْفُرَاتِ وَجِلِّقِ

اللقان واد بارض الروم۔ وواسط بلدۃ بالعراق وہی التی بناہا الحجاج۔ وجلق یقال ہی دمشق ترجمہ ممدوح ان نیزون کے زور سے مابین مقامات لقان اور واسط کے غارتگری کرتا ہے اور ان کو درمیان فرات اور دمشق کے گاڑتا ہے۔ یعنے کثیر الغارات اور بڑی عملداری والا ہے۔

وَيُرْجِعُهَا حُمْرًا كَأَنَّ صَحِيحَهَا	يُبَكِّي دَمًا مِنْ رَحْمَةِ الْمُتَدَقِّقِ

المتدقق المنکسر ترجمہ اور ممدوح نیزونکو اجسام دشمنان سے سرخ نکالتا ہے یعنے خون آلودہ گویا اسکے صحیح اور ثابت نیزے براہ رحم ان نیزونپر جو دشمنون کے بدنون پر ٹوٹ گئے ہین خون روتے ہین۔ یہ انکے سرخ ہونیکی حسن تعلیل ہے۔

فَلَا تُبْلِغَاهُ مَا أَقُولُ فَإِنَّهُ	شُجَاعٌ مَتَى يُذْكَرْ لَهُ الطَّعْنُ يَشْتَقِ

ترجمہ سوائے میرے دو دوستو یہ جو مین اسکی طعن وضرب کی تعریف کرتا ہون اس تلک نہ پہونچا و کیونکہ وہ ایک بہادر ہے جب نیزہ بازی کا ذکر اسکے روبرو کیا جاویگا تو وہ جنگ کا مشتاق ہو جاویگا

ضَرُوبٌ بِاَطْرَافِ السُّيُوفِ بَنَانُهُ	لَعُوبٌ بِاَطْرَافِ الْكَلَامِ الْمُشَقَّقِ

الکلام المشقق العویص الغامض الذی شق بعضہ من بعض ترجمہ اسکی انگلیان تلوارونکی دہارون کو دشمنونپر بہت مارنے والی ہین اور کلام پہلودار دشوار سے بڑا کھیلنے والا ہے۔ یعنی وہ بوقت جنگ بڑا بہادر و بوقت کلام بڑا گویا ہے۔ کلام سے کھیلنے کے یہہ معنی کہ وہ بے تکلف اس قسم کا کلام کرتا ہے۔

كَسَائِلِهِ مَنْ يَسْأَلُ الْغَيْثَ قَطْرَةً	كَعَاذِلِهِ مَنْ قَالَ لِلْفَلَكِ ارْفُقِ

ترجمہ جو شخص ابر سے ایک قطرہ طلب کرے وہ مانگنے مین ایسا ہی کوتاہ ہمت ہے جیسا اسکا سائل اگرچہ وہ اس سے بہت کچھہ مانگے کیونکہ ہمت ممدوح اسقدر بلند ہے کہ جو اس سے مانگو وہ تھوڑا ہے اور کثرت عطا مین اسکا ملامتگر

طالب محال ہی کیونکہ وہ عطا سے رک نہین سکتا جیسا کوئی شخص آسمان سے کہے کہ آہستہ چل یعنی یہ کب ہو سکتا ہے۔ یا یہ معنی کہ جیسا ابر مانگے برستا ہی ایسا ہی ممدوح بے طلب دیتا ہے سو اس سے مانگنا فضول ہے۔ سائل ممدوح کو مشبہ بہ سے کہا کہ وجہ شبہ مشبہ بہ مین کامل ہوتی ہے۔

لَقَدْ جُدْتَ حَتّٰی جُدْتَ فِی کُلِّ مِلَّةٍ	وَحَتّٰی اَتَاکَ الْحَمْدُ مِنْ کُلِّ مَنْطِقِ

ترجمہ تو نے اسقدر بخشش کی کہ ہر ملت و مذہب کے لوگون کو پہونچ گئی اور یہان تلک کہ تیرے پاس تیری تعریف ہر مختلف زبان والے سے آئی کیونکہ تیرا احسان عام اور سب کو شامل ہے۔

رَاٰی مَلِکُ الرُّوْمِ ارْتِیَاحَکَ لِلنَّدٰی	فَقَامَ مَقَامَ الْمُجْتَدِی الْمُتَمَلِّقِ

ترجمہ شاہ روم نے تیرا بخشش کرنے سے خوش ہونا دیکھا سو وہ بجائے سائل چاپلوسی کرنے والے کے کھڑا ہوگیا۔

وَخَلّٰی الرِّمَاحَ السَّمْهَرِیَّةَ صَاغِرًا	لِاَدْرَبَ مِنْهُ بِالطِّعَانِ وَاَحْذَقِ

السمہریۃ منسوب الی سمہر زوج ردینۃ کانا یقومان الرماح والادرب العادۃ ترجمہ اور روم کے بادشاہ نے سمہری نیزونکو چھوڑ دیا یعنے اُس نے اُس سے اپنی کارروائی نہ کی ایسے حال مین کہ وہ ذلیل ہوگیا اُس شخص کے روبرو جو اُس سے نیزہ بازی کا زیادہ عادی اور بڑا ماہر ہے یعنے سیف الدولہ۔

وَکَاتَبَ مِنْ اَرْضٍ بَعِیْدٍ مَرَامُهَا	قَرِیْبٍ عَلَی خَیْلٍ حَوَالَیْکَ سُبَّقِ

قال بعید وقریب یرید المکان ویجوز ان یکون یرید الارض سوفعیل اذا کان نعتا سقطت منہ الہا کقولہ تعالی ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین ترجمہ اور اُس نے اُس سرزمین سے جس کا مقصد دور ہے اور وہ با این ہمہ دوری تیری تیز رو گھوڑون سے جو تیرے گرداگرد کھڑے ہین پاس ہے تجھسے خط وکتابت جاری کی۔

وَقَدْ سَارَ فِی مَسْرَاکَ مِنْهَا رَسُوْلُهٗ	فَمَا سَارَ اِلَّا فَوْقَ هَامٍ مُفَلَّقِ

المسری الموضع الذی یسار فیہ باللیل ترجمہ اور اُسکا قاصد اُس راہ پر جو تیری طرف آنے ہی چلا سو وہ نہ چلا مگر جری ہوئی کھوپریون پر یعنے اُن سرونپر جو تیرے تیغ نے کاٹی تھی اور تمام راہ پر پڑی تھین۔

فَلَمَّا دَنَا اَخْفٰی عَلَیْهِ مَکَانَهٗ	شُعَاعُ الْحَدِیْدِ الْبَارِقِ الْمُتَاَلِّقِ

الضمیر فی مکانہ للرسول ترجمہ سو وہ قاصد تیرے نزدیک آیا تو ہتیارون کی چمک دمک نے اُسپر اُسکا راستہ چھپا دیا یعنے بسبب روشنی لوہے کے اُسکی آنکہ خیرہ ہوگئی اور اُسکو راہ نظر نہ آئی۔

فَاَقْبَلَ یَمْشِیْ فِی الْبِسَاطِ فَمَا دَرٰی	اِلَی الْبَحْرِ یَمْشِیْ اَمْ اِلَی الْبَدْرِ یَرْتَقِی

ویرد فی البساط وہو صف یقومون بین یدی الملوک ترجمہ سو وہ ایسے حال مین آیا کہ فرش پر یا دونون صفون کے درمیان چلتا تھا تو نہین جانتا تھا کہ وہ دریائے جود وکرم کی طرف چلتا ہے یا بدر عز وعظمت کی طرف چڑھتا ہے

یعنے اسنے تجکو دریاے کرم اور بدر رفیع القدر سمجھا۔

وَلَمْ يَثْنِكَ الْأَعْدَاءُ عَنْ مُهَجَاتِهِمْ	بِمِثْلِ خُضُوعٍ فِي كَلَامٍ مُنَمَّقِ

المنمق المحسن والتنميق التحسين ترجمہ اور تجکو دشمن اپنی جانونسے کسی صورت مین ایسا نہین روکتے جیسے انکی عاجزی کلام آراستہ مین انکے قتل سے تجکو روکتی ہے۔ اور روم کی ایسی ہی حالت ہے۔

وَكُنْتَ إِذَا كَاتَبْتَهُ قَبْلَ هَذِهِ	كَتَبْتَ إِلَيْهِ فِي قَذَالِ الدُّمُسْتُقِ

القذال موخر الراس ترجمہ اور قبل اس امان دینے کے جب تو دمستق کو خط لکھتا تھا تو اسکو اسی طرح لکھتا تھا کہ اسکی گدی یعنے قفا مین تیری تلوار اثر کرے۔ یہہ اس لئے کہا کہ سابق دمستق جنگ مین مجروح ہو چکا ہے۔

فَإِنْ تُعْطِهِ مِنْكَ الْأَمَانَ فَسَائِلٌ	وَإِنْ تُعْطِهِ حَدَّ الْحُسَامِ فَأَخْلِقِ

فاخلق اي ما اخلق بذلك كقوله تعالى اسمع بهم وابصر اي ما اسمعهم وابصرهم ترجمہ سو اگر تو اسکو امان دے تو بجا ہے کیونکہ وہ سائل ہے جسکو تو کبھی نا امید نہین کرتا اور اگر تو اسکو شمشیر بران کی دہار دے یعنے اس سے لڑے تو بہت شایان ہے کیونکہ وہ کافر حربی ہے۔

وَهَلْ تَرَكَ الْبِيضُ الصَّوَارِمُ مِنْهُمُ	أَسِيرًا لِفَادٍ أَوْ رَقِيقًا لِمُعْتِقِ

ترجمہ اور کیا تیری صیقلدار شمشیرون نے رومیونمین کوئی قیدی چھوڑا ہے جو فدیہ دہندہ کے کام آوے یا آزاد کرنے والے کے لئے غلام ہو بلکہ تو نے سب کو قتل کر دیا ہے۔

لَقَدْ وَرَدُوا وِرْدَ الْقَطَا شَفَرَاتِهَا	وَمَرُّوا عَلَيْهَا زَرْدَقًا بَعْدَ زَرْدَقِ

الضمير في شفراتها للصوارم۔ والزردق الصف من الناس معرب ترجمہ بیشک وہ لوگ تیری تلوارونکی دہارونپر ایسے اترے ہین جیسے قطا پرندے چشمون پر جاتے ہین اور انکی دہارونپر ایک صف بعد دوسری صف کے گذری ہے یعنے یعنے وہ رومی سب تیری تلوار کے گھاٹ پر اتر چکے ہین اور اسکا مزہ چکھے ہوئے ہین۔

بَلَغْتُ بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ النُّورِ رُتْبَةً	أَنَرْتُ بِهَا مَا بَيْنَ غَرْبٍ وَمَشْرِقِ

ترجمہ مین بسبب سیف الدولہ کے جو جہان کے لئے نور ہے ایسے رتبہ کو پہونچگیا ہون کہ بسبب اس رتبہ کے مابین مغرب ومشرق کو روشن کر دیا ہے۔

إِذَا شَاءَ أَنْ يَلْهُو بِلِحْيَةِ أَحْمَقٍ	أَرَاهُ غُبَارِي ثُمَّ قَالَ لَهُ الْحَقِ

اسكن الواو من الفعل وهو منصوب لضرورة ترجمہ سیف الدولہ کے مصاحبون کی طرف جو متنبی پر حسد کرتے تھے تعریض کر کے کہتا ہے کہ جب ممدوح یہہ چاہتا ہے کہ کسی احمق کی داڑھی سے بازی کرے تو وہ اسکو میرا غبار دکھا کر کہتا ہے کہ اس سے جا مل سو وہ مجھ سے کب مل سکتا ہے اور اس احمق کی تضحیک ہوتی ہی اور جب میرے غبار سے نہین ملسکتا

تو مجھے کب مل سکتا ہے - خلاصہ یہہ کہ وہ میرے ادنی اشعار مدحیہ سے بھی مقابلہ نہین کر سکتے کہتے ہین کہ خالد اور عثمان دو مصاحب سیف الدولہ کے تھے انھون نے مکرر سیف الدولہ سے کہا کہ آپ ناحق متنبی کے اشعار کی اسقدر تعریف کرتے ہین اگر ارشاد ہو تو ہم جس قصیدہ کا فرمائے جواب لکھ سکتے ہین ناچار اُسنے متنبی کا یہہ ہی قصیدہ واسطے تحریر جواب کے دیا اُسکو دیکھکر عثمان نے خالد سے کہا کہ یہہ قصیدہ تو چندان عمدہ نہین ہے پھر کس لئے سیف الدولہ نے اسکے جواب کی فرمائش کی ہے پھر دونون نے بعد فکر کہا کہ والسراسی شعر کے سبب ہمسے جواب لکھواتے ہین یہہ سمجھکر تحریر جواب نکی اور دوبارہ پھر سیف الدولہ سے اس قسم کی درخواست نکی -

وَمَا الْحَمْدُ الْحُسَّادِ شَيْئًا قَصَدْتُهُ	وَلٰكِنَّهُ مَنْ يَزْحَمِ الْبَحْرَ يَغْرَقِ

حاسدین کا رنج ایسی شی نہین ہے جبکا مینے قصد کیا ہو یعنے مین حاسدون کے رنج کا قصد نہین کرتا مگر بات یہہ ہے کہ جو شخص دریا کا مقابلہ کریگا وہ ڈوب جاویگا - خلاصہ یہہ کہ مین مثل دریا ہون جو مجھسے مزاحمت کریگا وہ مثل دریا کی مزاحمت کرنے والیکے ڈوبجاویگا بے اسکے کہ مین اُسکے غرق کا قصد کرون -

وَيَمْتَحِنُ النَّاسَ الْأَمِيرُ بِرَأْيِهِ	وَيُغْضِي عَلَى عِلْمٍ بِكُلِّ مُمَخْرِقِ

المخرق صاحب الاباطیل ترجمہ اور ممدوح اپنی رائے سے سب لوگون کو آزماتا ہے اور ہر بیہودہ شخص سے باوجود جاننے اُسکے اصلی حال کے چشم پوشی کرتا ہے -

وَاِطْرَاقُ طَرْفِ الْعَيْنِ لَيْسَ بِنَافِعٍ	اِذَا كَانَ طَرْفُ الْقَلْبِ لَيْسَ بِمُطْرِقِ

الاطراق السکون والامساک عن الکلام - وطرف العین نظرہا ترجمہ ممدوح کی چشم پوشی مفید نہین ہے جبکہ اُس کے دلکی آنکہ ساکن و ساکت نہین ہے یعنے جبکہ اُسکو دل سے براجانتا ہو -

فَيَا اَيُّهَا الْمَطْلُوبُ جَاوِرْهُ تَمْتَنِعْ	وَيَا اَيُّهَا الْمَحْرُومُ يَمِّمْهُ تُرْزَقِ

ترجمہ سوائے وہ شخص جو کسی خوف سے چھپا پھرتا ہو اور اُسکو لوگ ڈھونڈرہے ہین تو اُسکی پناہ مین آجانے سے بچا رہے گا اور اے محروم بے رزق ممدوح کا قصد کر رزق دیا جاویگا -

وَيَا اَجْبَنَ الْفُرْسَانِ صَاحِبْهُ تَجْتَرِئْ	وَيَا اَشْجَعَ الشُّجْعَانِ فَارِقْهُ تَفْرَقِ

ترجمہ اور اے سب سوارونسے نامرد ممدوح کی مصاحبت اختیار کر جری ہو جاویگا یعنے اُس سے بہادری سیکہ لیگا یا اُسکے بہروسہ پر کسی سے نہین ڈریگا - اور اے سب بہادرون کے بہادر ممدوح سے جدا ہو جا تو ڈرنے لگے گا -

اِذَا سَعَتِ الْاَعْدَاءُ فِي كَيْدِ مَجْدِهِ	سَعَى جَدُّهُ فِي كَيْدِهِمْ سَعْيَ مُحْنَقِ

المحنق المغضب ترجمہ جبکہ اُسکے دشمن اُسکی بزرگی و شرف کے فریب دینے مین سعی کرتے ہین یعنی اُسکے مجد کا ازالہ چاہتے ہین تو اُسکا نصیبہ اُنکے فریب کے دور کرنے مین مثل ایکشخص غضبناک کے کوشش کرتا ہے -

وقال الواحدی

دیروی سعی جدہ فے مجدہ ترجمہ یعنے اسکا نصیبا اسکے مجد کے استحکام مین سعی کرتا ہے۔

اذا لم یکن فضل السعید الموفق	وما ینصر الفضل المبین علی العدا

ترجمہ۔ تیرا فضل ظاہر بمقابلہ دشمنان تیری مدد نہین کرے گا جبکہ تیرا فضل سعید یا صاحب توفیق کا سا نہوگا یعنی فضل ظاہر بے بخت سعید کچھہ مفید نہین ہوتا ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر ایقاعہ بقبائل العرب

مجر عوالینا ومجری السوابق	تذکرت ما بین العذیب وبارق

ما بین العذیب مفعول تذکرت ومجر۔ ومجری بدل منہ بدل اشتمال ویجوز ان یکون ظرفا للتذکیر۔ والعذیب وبارق موضعان بظاہر الکوفۃ ومجری بضم المیم وفتحہا بمعنی المصدر والمکان ترجمہ یاد کیا مینے درمیان مواضع عذیب وبارق کے اپنے نیزون کے کھینچنے کو اور تیز رو گھوڑون کے بھگانے کو یا گھوڑون کی ہنکائی کی جگہہ کو۔ خلاصہ یہہ کہ مینے اپنے وطن کا شغل نیزہ بازی و فرس رانی کو یاد کیا۔

بفضلات ما قد کسّروا فی المفارق	وصحبۃ قوم یذبحون قنیصہم

القنیص الصید۔ والمفارق جمع مفرق وہو فرق الراس ترجمہ اور مینے یاد کی اس قوم کی صحبت کو جو اپنے شکار کو اس بچے ہوئے حصہ شمشیر سے ذبح کرتی تھی جو انھون نے بیچون بیچ سر ہائے دشمنان کے توڑے تھے۔ ان کی بہادری کی تعریف کرتا ہے کہ وہ اپنے تلوارین وسط سر دشمن مین مارتے ہین۔

کأن ثراھا عنبر فی المرافق	ولیلا توسدنا الثویۃ تحتہ

الثویۃ موضع علی ثلاثۃ امیال من الکوفۃ۔ والمرافق جمع مرفقۃ وہی الوسادۃ ترجمہ اور یاد کیا اس رات کو کہ ہمنے مقام ثویۃ کو اسمین اپنی مسند بنائی یعنی ہم اسپر لیٹ کر سوئے۔ گویا مقام مذکور کے مٹی ہماری کہنیون کے تلے مثل عنبر خوشبودار تھی کہنیون کے تلے کے یہہ معنے کہ جب ہم اس زمین پر کہنیان ٹیک کر بیٹھے تو اس کی مٹی سے عنبر کی سی خوشبو آنے لگی۔

حصی تربہا ثقبنہ للمخانق	بلاد اذا زار الحسان بغیرہا

المخانق المعقود واحدہا مخنقۃ۔ والحسان جمع حسناء۔ وفاعل زار حصاتربہا ترجمہ وہ ایسے شہر ہین کہ جب ان کی مٹی کے سنگریزے اور شہرونکی خوبصورت عورتون کے پاس جاتے ہین تو وہ انکو اپنے ہارون کے لئے پروبتی ہین بسبب ان سنگریزون کے نفاست اور خوبصورتی کے۔

علی کاذب من وعدہا ضوء صادق	سقتنی بہا القطربلی ملیحۃ

القطربلی شراب معروف منسوب الی قطربل ضیعۃ من اعمال بغداد و نیسب الیہ الخمور ترجمہ مجکو اُس سرزمین پر شراب قطربلی ایک ایسی نمکین معشوقہ نے پلائی کہ اُسکے جھوٹے وعدہ پر بھی چمک شخص صادق کی تھی یعنی اُسکا کلام ایسا محبوب ومرغوب تھا اور وہ ایسی خوش تقریر تھی کہ اُسکا جھوٹھہ بھی سچ معلوم ہوتا تھا۔

سُهَادٌ لِاَجْفَانٍ وَشَمْسٌ لِنَاظِرٍ	وَسُقْمٌ لِاَبْدَانٍ وَمِسْكٌ لِنَاشِقٍ

ترجمہ موافق مذاق ابن جنی یہہ ہے کہ وہ معشوقہ عاشقون کی آنکھون کے لئے بیداری ہی کہ اُسکی یاد مین سوتا نہین ہے اور وہ دیکھنے والے کو مثل آفتاب روشن معلوم ہوتی ہے اور وہ عاشقون کے جسمون کی بیماری ہے اور سونگھنے والیکو بمنزلہ مشک ہی غرض یہہ جملہ اوصاف بلیحہ کے ہین۔ اور شارح عروضی یہہ تمام اوصاف شراب قطربلی کے ٹھہراتا ہی کیونکہ شراب بیخوابی لاتی ہے اور بسبب چمک اور رنگ کے مثل شمس کے ہے اور وہ شارب کے اعضا کو ڈھیلا کر دیتی ہی اور وہ اُٹھہ نہین سکتا اور بسبب بوے خوش کے مثل مشک ہے۔

وَاَغْيَدَ يَهْوٰى نَفْسَهٗ كُلُّ عَاقِلٍ	عَفِيفٍ وَيَهْوٰى جِسْمَهٗ كُلُّ فَاسِقٍ

الاغید الناعم الطویل العنق وہو معطوف علی بلیحۃ ای وسقانی اغید ترجمہ اور مجکو شراب پلائی ایک ایسی معشوق نازک اندام نے کہ اُسکے نفس کو بسبب خوبی ذاتی کے ہر عاقل پرہیزگار دوست رکھتا ہی اور اُسکے جسم کو ہر شخص فاسق بدکار۔

اَدِيبٌ اِذَا مَا جَسَّ اَوْتَارَ مِزْهَرٍ	بَلَا كُلَّ سَمْعٍ عَنْ سِوَاهَا بِعَائِقٍ

المزہر العود الذی یستعمل فی الغناء ترجمہ وہ نازک اندام ایسا ادیب ہے کہ جب وہ عود کے تارونکو چھیڑتا ہے تو ہر گوش کو سوا اُن تارونکے اور چیزونسے روکتا ہی یعنی عود خوب بجاتا ہی کہ سامعین اُسکے عود کے سوا اور کسی طرف متوجہ نہین ہوتے۔

يُحَدِّثُ عَمَّا بَيْنَ عَادٍ وَبَيْنَهٗ	وَصُدْغَاهُ فِيْ خَدَّيْ غُلَامٍ مُرَاهِقٍ

عاد کانوا فی قدیم الزمان اہلکہم اللہ تعالی بالریح البارد۔ والمراہق من قارب البلوغ ترجمہ وہ قوم عاد اور اپنے زمانہ کے درمیان کی باتین کرتا ہے یعنی وہ تاریخ دان ہے یا وہ اشعار قدیمہ اور ان الحان کا جو زمانہ گذشتہ مین گائی گئی ہین واقف کار ہے حال آنکہ ابھی اُسکے رخسارون کے بال نوجوان قریب البلوغ کے سے ہین۔

وَمَا الْحُسْنُ فِيْ وَجْهِ الْفَتٰى شَرَفًا لَهٗ	اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْ فِعْلِهٖ وَالْخَلَائِقِ

الخلائق الخصال ترجمہ چہرہ جوان مین حسن کا ہونا باعث اُسکی شرافت کا نہین ہوتا ہے جبکہ وہ حسن اُسکے افعال اور خصائل مین نہو۔ یعنی خوبروئی بے خوبی خصال قابل ستائش نہین ہے۔

وَمَا بَلَدُ الْاِنْسَانِ غَيْرُ الْمُوَافِقِ	وَلَا اَهْلُهُ الْاَدْنَوْنَ غَيْرُ الْاَصَادِقِ

الاصادق جمع صدیق وہم الذین یصدقون الود فہو بمعنی الاصدقاء والادنون الاقربون ترجمہ ترک وطن و دوستان ہم وطن کی رغبت دلانے کو کہتا ہے کہ انسان کا شہر وہ نہین ہے جو اُس کو موافق نہو اور اُسکے اہل قریب نہین ہین

کرد و نشان صادق۔

وَجَائِزَةٌ دَعْوَى الْمَحَبَّةِ وَالْهَوٰى	وَاِنْ كَانَ لَا يَخْفٰى كَلَامُ الْمُنَافِقِ

جائزۃ خبر لمبتدء مقدم علیہ ودعوی المحبۃ ابتداء۔ والمنافق الذی یظہر خلاف ما یعتقدہ ترجمہ اور دعوی محبت و عشق کا اُس شخص سے جو عشق کا معتقد نہین ہو جائز ہے اگرچہ منافق شخص کا کلام چھپا نہین رہتا۔ یہہ تعریض ہے مشائخ بنے کلاب پر کہ وہ سیف الدولہ سے جھوٹی محبت کا اظہار کرتے تھے۔

بِرَاْيٍ مِنِ انْقَادَتْ عُقَيْلٌ اِلَى الرَّدٰى	وَاِشْمَاتِ مَخْلُوْقٍ وَاِسْخَاطِ خَالِقِ

عقیل بن کعب قبیلۃ من قبائل قیس بن عیلان ومنہم کان روساء الجیش الذین اوقع بہم سیف الدولۃ ترجمہ بنے عقیل کس کی راے کے تابع ہوئے کہ جس کا انجام اُنکی ہلاکی اور اُن کے دشمن کو خوش کرنا اور خداوند تعالے کا خفا کرنا ہوا۔

اَرَادُوْا عَلِيًّا بِالَّذِيْ يُعْجِزُ الْوَرٰى	وَيُوْسِعُ قَتْلَ الْجَحْفَلِ الْمُتَضَايِقِ

علی ہو سیف الدولۃ ترجمہ اُنھون نے علے یعنی سیف الدولہ کی نافرمانی کا ارادہ کیا جس نے تمام خلق کو عاجز کر دیا ہے یعنے اُس کے عصیان پر کسی کو قدرت نہین ہے اور جو لشکر عظیم کو جس کی کثرت روئے زمین کو تنگ کر دے بکثرت قتل کرتا ہے۔

فَمَا بَسَطُوْا كَفًّا اِلٰى غَيْرِ قَاطِعٍ	وَلَا حَمَلُوْا رَاْسًا اِلٰى غَيْرِ فَالِقِ

ترجمہ سو بنی عقیل نے اپنے ہاتھ کو ایسے شخص کی طرف نہین پھیلایا جو ہاتھون کا کاٹنے والا نہو اور اُنہون نے اپنا کوئی سر ایسے بہادر کی طرف نہین اُٹھایا جو سر کو چیرنے والا نہو بلکہ وہ یعنی سیف الدولہ دشمنون کے ہاتھون کا کاٹنے والا اور اُنکے سرونکا چیرنے والا ہے۔

لَقَدْ اَقْدَمُوْا لَوْ صَادَفُوْا غَيْرَ آخِذٍ	وَقَدْ هَرَبُوْا لَوْ صَادَفُوْا غَيْرَ لَاحِقِ

ترجمہ بیشک وہ لوگ آگے بڑہے اور اپنی بہادری دکھلائی کاش وہ ایسے شخص سے مقابلہ کرتے جو دشمنون کو گرفتار کرنے والا نہوتا تو یہہ حملہ اُن کے لئے مفید ہوتا اور بیشک وہ بھاگے کاش اُن کو ایسی بہادر سے پالا نہ پڑتا جو اُن کو پکڑے تو یہہ بھاگنا اُن کا بکار آمد ہوتا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ نہ اُنکا حملہ مفید ہوا اور نہ بھاگنا۔

وَلَمَّا كَسٰى كَعْبًا ثِيَابًا طَغَوْا بِهَا	رَمٰى كُلَّ ثَوْبٍ مِنْ سِنَانٍ بِخَارِقِ

ترجمہ اور جبکہ سیف الدولہ نے بنی کعب کو خلعت پہنائے جنکو پہنکر وہ سرکش ہوگئے تو ممدوح نے اُنکے ہر خلعت کو نیزے سے مار کر پھاڑ دیا یعنی جب اُنھون نے شکر انعام نکیا تو اُنکو کفران نعمت کا بدلا دیا۔

وَلَمَّا سَقَى الْغَيْثَ الَّذِيْ كَفَرُوْا بِهٖ	سَقٰى غَيْرَهُ فِيْ غَيْرِ تِلْكَ الْبَوَارِقِ

ترجمہ ۔ جبکہ ممدوح نے انکو ایسا باران احسان پلایا جس کو بیکر انھون نے اُس کا کفران نعمت کیا تو اُن کو اُس نے بجاے باران احسان اور طرح کا باران اور طرح کے بجلیون مین پلایا ۔ یعنے باران موت شمشیر ہاے درخشان کی بجلیون مین پلایا ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب انھون نے اُس کے احسان کی قدر نکی تو اُنپر باران قتل وغارت برسایا ۔

وَمَا يُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ كَفِّ حَارِمٍ ۔۔۔ كَمَا يُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ كَفِّ رَازِقِ

ترجمہ ۔ نہ دینے والے کے ہاتھہ سے محروم رہنا ایسا نہین ستاتا جیسا سخی و رازق کے ہاتھہ سے محروم رہنا ستاتا ہے ۔ یعنے بنی کعب کو اپنے محسن قدیم سیف الدولہ کی عطا سے محروم رہنا سخت ناگوار گذرا ہے ۔

أَتَاهُمْ بِهَا حَشْوَ الْعَجَاجَةِ وَالْقَنَا ۔۔۔ سَنَابِكُهَا تَحْشُو بُطُونَ الْحَمَالِقِ

الضمیر فی بہا للخیل ولم یجر لہا ذکر لانہ ذکر الجیش فدل علی الخیل ۔ وحشو نصب علی الحال کانہ قال محشوۃ ۔ والحمالق اصلہ حمالیق حذف الیاء منہ لیقیم الوزن وہو جمع حملاق بمعنے باطن جفن العین ترجمہ ممدوح اون گھوڑون کو درمیان ایسے غبار اور نیزون کے لایا کہ سم اُن گھوڑون کے مژہاے چشم کے باطن کو غبار سے پر کرتے تھے ۔ یہہ معنے حسب مذاق ابن جنی کے ہین ۔ اور شارح عروضی کہتا ہے کہ یہہ معنے اچھے نہین ہین اس مین کیا فخر ہے کہ غبار سم ہاے اسپ آنکھون مین جاتا تھا بہتر یہہ ہے کہ کہا جاوے کہ گھوڑے سر ہاے کشتگان کو روندتے تھے اور اُن مردون کی آنکھین جو کھلی کی کھلی رہگئین تھین اُن مین گھوڑون کے سم غبار بھرتے تھے ۔

عَوَابِسَ حَلْيًا يَابِسُ الْمَاءِ حُزْمَهَا ۔۔۔ فَهُنَّ عَلَى أَوْسَاطِهَا كَالْمَنَاطِقِ

عوابس نصب علی الحال من ضمیر اتاہم ۔ والحزم جمع حزام وہو ما یشد بہ الرحل ۔ ویابس الماء العرق ۔ والمناطق جمع منطقہ وہی ما یشد بہ الوسط ترجمہ گھوڑے ایسے حال مین لائے گئے کہ وہ بسبب شدت دوڑ دہوپ کے ترش رو تھے کہ عرق خشک نے اُنکے تنگون کو زیور پہنا رکھا تھا سو تنگ اُن کی کمرون کے وسط مین ٹپکون کے مانند تھے ۔ عرق خشک ہوکر سفید ہو جاتا ہے ۔ اس لئے اُن کے تنگ ایسے معلوم ہوتے تھے گویا کہ وہ روپہلے ٹپکے ہین ۔

فَلَيْتَ أَبَا الْهَيْجَا يَرَى خَلْفَ تَدْمُرٍ ۔۔۔ طِوَالَ الْعَوَالِي فِي طِوَالِ السَّمَالِقِ

الہیجا الحرب یمد ویقصر ۔ وابو الہیجا کنیۃ والد سیف الدولۃ ۔ وتدمر موضع بالشام والسمالق جمع سملق وہی الفیافی البعیدۃ المستویۃ الارض ترجمہ سو کاش ابو الہیجا پدر ممدوح زندہ ہوتا اور پیچھے مقام تدمر کے تیرے بلند نیزے چٹیل اور وسیع میدان مین دیکھتا جہان تو عرب سے لڑ رہا تھا ۔

قَبَائِلَ لَا تُعْطِي الْقُفِيَّ لِسَائِقٍ		وَسُوقٌ عَلِيٌّ مِنْ مَعَدٍّ وَغَيْرِهَا	

القفي جمع قفا كعصي دعصا ترجمہ کاش اُسکا باپ دیکھتا ہنکانے اور ہبگانے علی یعنی سیف الدولہ کو بہت سے قبیلون بنی معدد غیرہ کے تئین جنہون نے اپنی پس گردن کسی ہنکانے والیکو نہین دی یعنی کبھی کسی کے مطیع نہین ہوئے۔ لام سائق کا تاکید کے لئے زیادہ کیا گیا ہے۔

كَرَائِبَ فِي أَلْفَاظِ أَلْثَغَ نَاطِقِ		قُشَيْرٌ وَبَلْعَجْلَانِ فِيهَا خَفِيَّةٌ	

برفع قشیر علی خبر الابتداء - ویجوز النصب علی البدل من قبائل والجر علی البدل من غیر وبلعجلان یرید بنی العجلان کما قالوا فی بنی الحارث بلحارث - والالثغ الذی لا یفصح فی الکلام فی حروف معروفۃ کالکاف والتاء والراء والسین ترجمہ قشیر و بنی العجلان جیسی کثیر التعداد قبیلے ان قبیلون مین جو سیف الدولہ کے روبرو سے بھاگے پوشیدہ اور بے حقیقت ایسے جیسے دو رائین بولنے والے تتلے کے الفاظ مین - یعنے سیف الدولہ کے مقابلہ مین باوجودیکہ اس کثرت سے قبائل تھے مگر انکو بھاگنا ہی پڑا -

وَهُمْ خَلَّوُا النِّسْوَانَ غَيْرَ طَوَالِقِ		تُخَلِّيهِمُ النِّسْوَانُ غَيْرَ فَوَارِكٍ	

فرکت المرأۃ اذا ابغضت الزوج وہی فارک والجمع فوارک - والطوالق جمع طالق ترجمہ اُن مین ایسی کہل بلی پڑی کہ اُنکی عورتون نے اُنکو ایسے حال مین چھوڑ دیا کہ وہ اپنے شوہرون سے ناراض نہ تھین اور ان مردون نے اپنی عورتون کو بے طلاق دئے چھوڑ دیا یعنے ایسے بے اختیار بھاگے۔

بِضَرْبٍ يُسَلِّي حَرُّهُ كُلَّ عَاشِقِ		يُفَرِّقُ مَا بَيْنَ الْكُمَاةِ وَبَيْنَهَا	

ترجمہ ممدوح دلیرون اور اُنکی عورتون مین ایسی مار سے تفریق کر دیتا ہے کہ اُسکی گرمی اور شدت ہر عاشق کو اُس کا معشوق بہلا دے یعنی اُسکی ضرب شدید ہے کہ اُسکے سبب وہ لوگ عورتون سے جدا ہو گئے۔

مِنَ الدَّمِ إِلَّا فِي نُحُورِ الْعَوَاتِقِ		أَتَى الظُّعْنَ حَتَّى مَا تَطِيرُ رَشَاشَةٌ	

الظعن جمع ظعینۃ وہی النساء فی الهوادج ورشاشۃ بالتنوین وفی روایۃ الطعن من الطعان بالرماح - ورشاشہ بالاضافۃ الی الضمیر - والعواتق جمع عاتق وہی الجاریۃ الشابۃ ترجمہ روایت اول کا ترجمہ یہہ ہے کہ ممدوح اُن کی زنان ہودج نشین مین گھس آیا اور اُنسے آملا یہان تلک کہ کوئی قطرہ خون نہین اڑتا تھا مگر وہ زنہا ہے جوان کے سینیون پر پڑتا تھا یعنی دشمنون کی ایسی بیحرمتی ہوئی کہ وہ اپنی جوان عورتون کی بھی حفاظت نکر سکے - اور دوسری بروایت کے یہہ معنی ہین کہ ممدوح نے نیزہ بازی کی یہان تلک کہ انکو انکی عورتون کے بیچمین جا مارا کہ اُن کا خون عورتون کی چھاتیون پر پڑا -

ظعاین حمر الحلی حمر الایانق	بکل فلاۃ تنکر الانس ارضہا

الظعائن مبتدا موخر والخبر المقدم بکل فلاۃ - والایانق جمع ناقۃ ترجمہ ہر دشت دشوار گذار مین جسکی زمین آدمی کو دیرانہ سمجھتے تھے کیونکہ وہان تلک کوئی نہین جاتا تھا زنان ہودج نشین سرخ سنہری زیور والیان سرخ ناقون والیان یعنے زنہائے امراکو ممدوح نے جا پکڑا یعنے باوجودیکہ وہ لوگ بسبب شدت خوف ایسی صحرائے لق ودق مین پناہ گزین ہوئے مگر ممدوح نے انکو وہان بھی اچھوتا نچھوڑا - شارح واحدی حمر الحلی وحمر الایانق کے یہہ معنی کہتے ہین کہ یہہ دونون چیزین بسبب چھینٹون خون مقتولون کے سرخ تھین -

تصیح الحصی فیہا صیاح اللقالق	وملمومۃ سیفیۃ ربعیۃ

عطف علی قولہ ظعائن یرید وبالفلاۃ ملمومۃ وہی الکتیبۃ المجتمعۃ - وسیفیۃ نسبۃ الی سیف الدولۃ - وربعیۃ منسوبۃ الی ربیعۃ وہی قبیلۃ سیف الدولۃ - اللقالق جمع لقلق وہو طائر کبیر یسکن العمران فی ارض العراق ترجمہ ہر دشت مین لشکر کثیر مجتمع سیف الدولۃ والا نبی ربیعہ والا موجود ہے - بسبب واقع ہونے سم گھوڑون کے اُس مین سنگریزے لگ لگون کی مانند آواز کرتے ہین -

قریبۃ بین البیض غبر الیلامق	بعیدۃ اطراف القنا من اصولہ

بعیدۃ صفۃ ملمومۃ وکان الوجہ ان یقول غیر الیلامق الا انہ حمل علی المعنی لا اللفظ لان الکتیبۃ جماعۃ - والبیض جمع بیضۃ وہی الخوذۃ تکون علی الراس - والیلامق جمع یلمق وہی القباء ترجمہ وہ لشکر مجتمع ایسا ہی کہ انکے تیرون کی جڑین اُنکے اطراف سے دور ہین اور خود دونکا فاصلہ قریب ہے یعنے نیزے لمبے ہین اور بسبب کثرت انبوہ اُنکے سر ملے ہوئے ہین اور اُنکی قبائین بسبب غبار کے آسکے ہم رنگ ہین -

فما تبتغی الا حماۃ الحقائق	نہاہا واغناہا عن النہب جودہ

حماۃ الحقائق المانعون حریمہم ترجمہ اُن لشکرون کو بخشش ممدوح نے غارت اموال سے منع کر رکھا ہے اور اُن کو غارت گری سے بے پرواکر رکھا ہے سو وہ اب طلب نہین کرتے مگر اُن بہادر لوگون کو جو اپنی کس و کو کی حمایت کرتی ہین

تذکرہ البیداء ظل السرادق	توہمہا الاعراب سورۃ مترف

السورۃ الوثبۃ - والمترف المتنعم - والسرادق مایکون حول الفسطاط ترجمہ بدوی لوگون نے تیرے لشکرون کو حملہ ایسے اسودہ شخص کا خیال کیا تھا کہ جب صحرائے کشادہ مین آویگا تو وہ صحرا اُسکو سایہ قنات یاد دلاویگا یعنی جب اُس آسودہ شخص کو دہوپ اور تشنگی ستاویگی تو سایہ یاد آویگا اور فوراً لوٹ جاویگا -

سماوۃ کلب فی انوف الحزائق	فذکرتہم بالماء ساعۃ غبرت

ذکرتہ الشی وذکرتہ بالشی بمعنی فالباء زائدۃ - وسماوۃ کلب ارض کلب - والحزائق جمع حزیقۃ وہی الجماعۃ ترجمہ سو تونے

انکو پانی یاد دلایا جبکہ صحرائے سماوہ کلب نے انکی ناکون مین اپنا غبار ڈالا یعنے جب وہ تیرے سامنے قتل کئے گئے اسوقت تونے انکی تشنگی کےسبب انکو پانی یاد دلایا اور تونے خود نہ پیا لہذا وہ جان گئی کہ پانی کی ضبط مین ممدوح ہم سے بہت بڑھا ہوا ہے۔

وَكَانُوا يُرَوِّعُونَ المُلُوكَ بِأَنْ بَدَوْا	وَأَنْ نَبَتَتْ فِي المَاءِ نَبْتَ الغَلَافِقِ

قولہ بان بدوا یرید بانہم فہی مخففۃ من الثقیلۃ ۔ وان نبتت یعنی الملوک ۔ وبدوا وخلوا فے البادیۃ ۔ والغلافق جمع غلفق وہو الطحلب الذی یکون علے وجہ الماء ترجمہ اور بدوی لوگ بادشاہونکو اس بات سے ڈراتے تھے کہ جب وہ ہمیں چڑ ہکر آوینگے تو ہم دشتہاے بے آب مین چلے جاوینگے اور اس امر سے کہ بادشاہ پانی مین ایسے جمے ہوئے ہین جیسے کائی پانی مین پس وہ بسبب ہونے پانی کے ہم تلک نہین پہونچ سکین گے کیونکہ وہ تشنگی کے عادی نہین ہین۔

فَهَاجُوكَ أَهْدَى فِي الفَلَا مِنْ نُجُومِهِ	وَأَبْدَى بُيُوتًا مِنْ أَدَاحِي النَّقَانِقِ

بیوتا نصب علی التمیز واداحی جمع ادحی بضم الہمزۃ وتشدید الیاء وہو موضع بیض النعام ۔ والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ۔ وابدی لزم البادیۃ وسکنہا ترجمہ سو ان لوگون نے مجکو لڑائی کے لئے برانگیختہ کیا اس خیال سے کہ بادشاہ گرمی دشت وشدت تشنگی کی برداشت نہین کرسکتے مگر تیرا یہہ حال ہے کہ تو جنگلون مین انکے ستارونسے زیادہ راہ پانیوالا ہے اور جنگل مین زیادہ گھر بنانے والا ہے بضیہ گاہ شترمرغ سے ۔ کہتے ہین کہ شترمرغ اپنے بضیہ گاہ گھانس تہ بتہ سے جنگل کے دور تر جگہ مین بناتا ہے اور وہان بیضے دیتا ہے۔

وَأَصْبَرَ عَنْ أَمْوَاهِهِ مِنْ ضِبَابِهِ	وَآلَفَ مِنْهَا مُقْلَةً لِلْوَدَائِقِ

الضباب جمع ضبۃ وہی دابۃ لا ترد الماء ولا تطلبہ ۔ والودائق جمع ودیقۃ وہی شدۃ الحر ترجمہ اور تجکو ایسے حالمین پایا کہ تو انکے پانی سے انکے سوسمارون کی نسبت زیادہ صابر ہے اور تیری چشم نسبت سوسمار کے گرمیسے زیادہ مانوس ہے

وَكَانَ هَدِيرًا مِنْ فُحُولٍ تَرَكْتَهَا	مُهَلَّبَةَ الأَذْنَابِ خُرْسَ الشَّقَاشِقِ

ہدیرا خبر کان واسمہا ضمیر فیہا التقدیرہ کان فعلہم وکیدہم ۔ ومہلبۃ الاذناب وخرس المفعول الثانی لترکتہا بمعنی صیرتہا ومہلبۃ الاذناب ہی المقطعۃ شعر الاذناب ۔ والہلب شعر الذنب ۔ والشقاشق جمع شقشقۃ وہی مایخرج من فم البعیر عند ہدیرہ وبہا یہدر ولا یخرج الا عندہیاجہ ترجمہ ان کا جنگ ایک نرشتر کا بلبلانا تھا سو تونے انکو لانڈہ کر چھوڑا اور انکا بلبلانا خاموش کردیا کہتے ہین کہ جب شتر نر کی دم کے بال کاٹ دیتے ہین تو اس کی مستی جاتی رہتی ہے اور ذلیل وحقیر ہوجاتا ہے۔

فَمَا حَرَمُوا بِالرَّكْضِ خَيْلَكَ رَاحَةً	وَلٰكِنْ كَفَاهَا البَرُّ قَطْعَ الشَّوَاهِقِ

ترجمہ سو جب تیرے گھوڑے انپر چڑہ دوڑے تو اس سبب سے انہون نے تیرے گھوڑونکو آرام وراحت سے

محروم نہین کیا ہان میدان کی لڑائی اُنکے لئے قطع کو بہانے بلندے کافی ہوگئی خلاصہ یہہ کہ تو ہمیشہ جنگ پیشہ ہے اعراب سے نہ لڑتا تو رومیون سے جا لڑتا۔ البتہ اتنی بات ضرور ہوئی ہے کہ اگر تو رومیون سے لڑتا تو پہاڑ دن پیر چڑہنا پڑتا اور یہان میدان کی لڑائی تھی تیرے گھوڑونکو یہہ آرام تو ہوا ہے۔

وَلَا شَغَلُوا صُمَّ القَنَا بِنُحُورِهِم	عَنِ الرَّكْزِ لٰكِنْ عَنْ قُلُوبِ الدَّسَاتِقِ

ركز الرمح اذا جعله في الارض قائما الا يطعن به - والدساتق جمع دستق على حذف الياء لان هذا الاسم لو كان عربيا لكانت الياء فيه زائدة وهو اسم اعجمي تغيير مجموعه عن غيره۔ عادة العرب في الاسماء الاعجمية ترجمہ اور انھون نے تیرے ٹھوس نیزونکو بسبب اپنے سینون کے زمین مین گڑنے اور قرار پکڑنے سے نہین روکا بلکہ دمستقون کے دلون سے یعنے اگر یہہ نیزے اعراب کے سینون پر نہ لگتے تو رومیون کے دلون پر لگتے زمین پر کھڑے رہنا انکا تو ممکن ہی نتھا

أَلَمْ يَحْذَرُوا مَسْخَ الَّذِي يَمْسَخُ العِدَى	وَيَجْعَلُ أَيْدِي الأُسْدِ أَيْدِي الخَرَانِقِ

اسكن ياء ايدي ضرورة - والمسخ قلب الخلقة - والخرانق جمع خرنق وهي الاناث من اولاد الارانب وقيل الصغار منها ترجمہ کیا دشمن اُس شخص کے مسخ کرنے سے نہ ڈرے جو دشمنون کی سرشت بدلدیتا ہے اور شیرونکے زبردست ہاتھونکو مثل ہاتھ بچہ ہائے خرگوش کے کوتاہ اور ضعیف کردیتا ہے یعنے بہادرون کو ذلیل اور قوی کو ضعیف بنادیتا ہی اور یہہ ہی مسخ ہے

وَقَدْ عَايَنُوهُ فِي سِوَاهُمْ وَرُبَّمَا	أَرَى مَارِقًا فِي الحَرْبِ مَصْرَعَ مَارِقِ

المارق الذي يمرق من الطاعة والديانة كمروق السهم ترجمہ دشمن اُس سے نڈرے حال آنکہ انہون نے اُسکے وقائع اور سزائین اپنے غیرون مین دیکھی ہین اسصورت مین اُنکو عبرت حاصل کرنی چاہیے تھی کیونکہ اُسنے بار ہا جنگ مین ایک سرکش کو دوسرے سرکش کی ہلاکی دکھادی ہے۔

تَعَوَّدَ أَنْ لَا تَقْضَمَ الحَبَّ خَيْلُهُ	إِذَا الهَامُ لَمْ تَرْفَعْ جُنُوبَ العَلَائِقِ

العلائق جمع عليقة وهي المخالي - وجنوبها نواحيها وجنب المخلاة فمها وجنوبها ما فتح من اعلاها ترجمہ اُسکے گھوڑون کی عادت ہوگئی ہے کہ وہ دانہ نہین کہاتے جب تلک کہ سرہائے دشمنان اُنکے توبرون کے پہلوؤن یا موہنون کو بلند نکرین۔ گھوڑے کا دستور ہے کہ جب اُسکو توبرہ چڑہایا جاتا ہے تو وہ اُنچی جگہ تلاش کرتا ہے اور توبرہ کو اُسپہ سہارا دیکر دانہ کہاتا ہے۔

وَلَا يَرِدُ الغُدْرَانَ إِلَّا وَمَاؤُهَا	مِنَ الدَّمِ كَالرَّيْحَانِ تَحْتَ الشَّقَائِقِ

ولا يرد منصوب عطفا على لا تقضم - والغدران جمع غدير وهو ما غادره السيل اي تركه والشقائق نور احمر نسب الى النعمان واحدها شقيقة - والريحان نبت طيب الرائحة ترجمہ چونکہ ممدوح بکثرت دشمنون کو قتل

کرتا ہے یہان تلک کہ اسکے خون بہاکر جو بہائے آب ہین چلے جاتے ہین اور اسکے گھوڑے معرکون مین اُنھیں جوشون مین پانی پیتے ہین لہذا انکی یہہ عادت ہوگئی ہے کہ وہ انھین جوشون مین پانی پیتے ہین جن کا پانی آمیزش خون سے ایسا ہوجاوے جیسا ریحان لالہ زار کے تلے خلاصہ یہہ ہے کہ خون کے نیچے پانی کی سبزی ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے لالہ کے تلے ریحان - اور پانی کی سبزی بسبب کائی کے ہو - اور یہہ معنی بھی ہوسکتے ہین کہ اُسکے گھوڑے ایسی ہی صعوبتین جوشونکا پانی پیتے ہین جب انکا پانی خونبہائے اعدا کے تلے ہو اور وہ ایسا معلوم ہوتا ہو جیسا ریحان سبز گلہائے لالہ کے تلے اور پانی کی سبزی سے اشارہ ہے اُسکی صفائی اور کثرت کی طرف ۔

لَوُ قَدُ نُمَيْرٌ كَانَ اَرْشَدَ مِنْهُمُ ۔۔۔ وَقَدْ طَرَدُوا الْاَظْعَانَ طَرْدَ الْوَسَائِقِ

نمیر قبیلہ من قیس عیلان تلقوا سیف الدولۃ حین قصد الی بنی عامر بن صعصعۃ واظہروا الخضوع فسلموا منہ - والاظعان الجماعۃ الکثیرۃ من النساء علی الابل - والوسائق جمع وسیقۃ وہی القطعۃ من حمر الوحش ترجمہ البتہ گروہ بنی نمیر کا رجوع سیف الدولہ سے بخشوع پیش آنے اور اپنے مال وجانین بچالین ایسے حال مین کہ خوف ممدوح سے وہ اپنی سوار عورتونکو ایسی تیزی سے لے بھاگے تھے جیسا گلہ وحشی خرونکا تیز جاتا ہے مگر اُس سے امن لیکر لوٹ آئے بہ نسبت اُن باغیون کے زیادہ راہ پر تھا کہ یہہ ہلاک ہوئے اور وہ صاف بچگئے ۔

اَعَدُّوْا رِمَاحًا مِنْ خُضُوْعٍ فَطَاعَنُوْا ۔۔۔ بِهَا الْجَيْشَ حَتّٰى رَدَّ غَرْبَ الْفَيَالِقِ

الفیالق جمع فیلق وہی الکتیبۃ الکثیرۃ السلاح - والغرب الحد ترجمہ بنی نمیر نے اپنی عاجزی کے نیزے طیار کئے سو انکے ذریعہ سے لشکر سیف الدولہ سے لڑے یہان تلک کہ انھون نے تیزی اور حدت لشکرون کی ہٹادی اور صحیح وسالم بچے رہے ۔

فَلَمْ اَرَ اَرْمٰى مِنْهُ غَيْرَ مُخَاتِلٍ ۔۔۔ وَاَسْرٰى اِلَى الْاَعْدَاءِ غَيْرَ مُسَارِقِ

المخاتل المخادع وکذا المسارق ترجمہ سو مینے سیف الدولہ سے زیادہ کوئی تیرانداز غیر دغا باز اور نہ دشمنون کیطرف زیادہ جانیوالا بے فریب اُسکے مثل دیکھا وہ نقارہ کی چوٹ لڑتا ہے ۔

تُصِيْبُ الْمَجَانِيْقُ الْعِظَامُ بِكَفِّهٖ ۔۔۔ دَقَائِقَ قَدْ اَعْيَتْ قِسِيَّ الْبَنَادِقِ

المجانیق جمع منجنیق وہو ما یرمی بہ علی الحصون فے الحصار - والبنادق جمع بندقۃ وہو ما یعمل من الطین ویرمی بہا الطیر ترجمہ اوسکے ہاتھہ کی بڑی گوپہن یا گوپئی ایسی باریک چیزون پر نشانہ مارتے ہین کہ انھون نے غلیل کو عاجز کردیا ہے - یعنے قادر انداز ہے باوجودیکہ گوپہن سے بسبب عدم ضبط ٹھیک نشانہ نہین لگتا مگر وہ اُس سے ٹھیک نشانہ مارتا ہے کہ ایسا کوئی غلیل سے غلہ بھی نہین مار سکتا ہے باوجودیکہ اسمین موقع نشانہ مارنے کا زیادہ ہے ۔

وقال یمدح اباشجاع محمد بن اوس

اَرَقٌ علیٰ اَرَقٍ ومِثلِی یَأرَقُ	وجَوًی یَزیدُ وعَبرَۃٌ تَترَقرَقُ

الارق فقد النوم ۔ والجویٰ الحزن الذی یستبطن الانسان فیکون فی حشاہ ۔ والعبرۃ تردد الدمع فی العین ۔ وترقرقت المارای اسلتہ ترجمہ میرے لئے بیداری پر بیداری ہے یعنی بیداری کی تہین چڑہی ہوئی ہین اور مجھہ جیسا عاشق بیدار رہتا ہے بسبب شدت درد عشق کے اور میری سوزش درونی دمبدم بڑہتی ہی اور آنسو ڈبڈبائے رہتے ہین۔

جُہدُ الصَّبابۃِ اَن تَکُونَ کَمااَریٰ	عَینٌ مُسَہَّدَۃٌ وقَلبٌ یَخفِقُ

جہد الصبابۃ مبتدأ وان تکون فی موضع رفع خبرہ ۔ وعین مسہدۃ خبر مبتدا محذوف ای لی عین ۔ والجہد بالفتح المشقۃ وبالضم الطاقۃ وقیل ہما لغتان بمعنی والصبابۃ رقۃ الشوق ترجمہ مشقت محبت اس کا نام ہے کہ تو اُس حال پر ہووے جسکو مین بہگت رہا ہون یعنی چشم بیدار ہو اور دل مضطر۔

مَالاحَ بَرقٌ اَو تَرَنَّمَ طائِرٌ	اِلّا انثَنَیتُ ولِی فُؤادٌ شَیِّقُ

ولی فواد مبتدأ وخبرہ مقدم علیہ وہی جملۃ فی موضع الحال ۔ والشیق یجوز ان یکون بمعنی فاعل من شاق یشوق ویجوز ان یکون علی وزن فعیل بمعنی مفعول ترجمہ کبھی کوئی بجلی نہین چمکتی اور کوئی پرندہ نہین چہچہاتا مگر مین ایسے حال مین لوٹتا ہون کہ میرا دل دوستون کا مشتاق ہوتا ہے کیونکہ برق کا چمکنا اُن کا کوچ طلب آب وگیاہ کیلئے یاد دلاتا ہی اور ایسا ہی ترنم طائر

جَرَّبتُ مِن نارِ الھَویٰ مَاتَنطَفِی	نارُ الغَضا وتَکِلُّ عَمّا تُحرِقُ

مافیما تنطفی مصدریۃ ۔ والضمیر فی تحرق لنار الہویٰ ترجمہ مینے اپنے تجربہ مین آتش عشق ایسی تیز پائی کہ اُسکی حرارت کے سامنے جانڈ کی آگ بجھہ جاوے اور یہہ آگ اُسقدر جلانے سے عاجز ہے جسقدر آتش عشق جلاتی ہے یا اُس چیز کے جلانے سے عاجز ہے ۔ خلاصہ یہہ کہ آتش عشق آتش غضا سے بہت تیز ہے۔

وعَذَلتُ اَھلَ العِشقِ حَتّیٰ ذُقتُہٗ	فعَجِبتُ کَیفَ یَمُوتُ مَن لایَعشَقُ

ترجمہ اور مینے عاشقونکو درباب عشق ملامت کری اور بعدازان مین خود بلاے عشق مین مبتلا ہوگیا اور اُسکا مزہ چکھا اور اُسکے مصائب اور شدائد جہیلین تو مجکو تعجب ہوا کہ جسکو عشق نہین وہ کیونکر مرتا ہے اسلئے کہ عشق کے سوائے کوئی چیز ایسی سخت نہین ہے کہ وہ سبب موت ہو جاوے ۔ اور بعض شارح اسکے یہہ معنے کہتے ہین کہ لوگون کی طبیعتون مین یہہ بات ٹہری ہوئی ہے کہ موت کی شدتین نہایت سخت ہین سو جب مین عاشق ہوگیا اور اُسکی سختیان اٹھائین تو مینے اُنکے خیال سے سخت تعجب کیا اور کہا کہ یہہ رائین اُنکی کیسی درست ہوسکتی ہین سب سے زیادہ سخت تو عشق ہے۔

وعَذَرتُہُم وعَرَفتُ ذَنبِی اَنَّنِی	عَیَّرتُہُم فلَقِیتُ فِیہِ مَالَقُوا

ترجمہ اور جب مین عشق مین مبتلا ہوگیا تو عاشقون کو معذور سمجھا اور اپنے گناہ کو جان لیا کہ مینے انکو ملامت کی نتیجہ اسکا انجام یہہ ہوا کہ مینے صدمات عشق وہ اٹھائے جو انھون نے اٹھائے تھے۔

اَبَنِی اُبَیْنَا نَحْنُ اَھْلُ مَنَازِلٍ	اَبَدًا غُرَابُ الْبَیْنِ فِیْنَا یَنْعِقُ

کانت العرب اذا صاح فی دیارہم الغراب تشاءمت بہ۔ ولنعق بالغین المعجمۃ مع القاف ہو صیاح الغراب ترجمہ اے ہمارے بھائیو ہم ایسے گھرون کے رہنے والے ہین کہ ہم مین جدائی کا کوا یعنے جسکی آواز کی تاثیر سے آپسمین تفرقہ پڑجاتا ہے ہمیشہ کائین کائین کرتا رہتا ہے یعنے ہم برابر مبتلائے فراق رہتے ہین اور بسبب موت کے متفرق ہوجاتے ہین شاعر نے اس جگہ غزل اور تشبیب سے وعظ کی طرف آگیا ظاہرا یہہ بے جوڑ ہے ذکر موت تو مرثیون مین مناسب ہوتا ہے۔

تَبْکِی عَلَی الدُّنْیَا وَمَا مِنْ مَعْشَرٍ	جَمَعَتْھُمُ الدُّنْیَا فَلَمْ یَتَفَرَّقُوْا

ترجمہ تو فراق دنیا پر روتا ہے اور حال یہہ ہے کہ کوئی ایسا گروہ نہین ہے کہ دنیا نے اُن کو اکٹھا کیا ہو اور آخر مین متفرق نہو گئے ہون

اَیْنَ الْاَکَاسِرَۃُ الْجَبَابِرَۃُ الْاُوْلٰی	کَنَزُوا الْکُنُوْزَ فَمَا بَقِیْنَ وَلَا بَقُوْا

الاکاسرۃ جمع کسریٰ وہم ملوک فارس۔ والجبابرۃ جمع جبار۔ والاولی بمعنے الذین۔ والکنوز الاموال المدفونۃ ترجمہ کہان گئے زبردست بادشاہان فارس جنہون نے خزانے زمین مین گاڑے سو نہ وہ خزانے رہے نہ وہ بادشاہ۔

مِنْ کُلِّ مَنْ ضَاقَ الْفَضَاءُ بِجَیْشِہٖ	حَتّٰی ثَوٰی فَحَوَاہُ لَحْدٌ ضَیِّقُ

الفضاء الارض الواسعۃ۔ وثوی من رواہ بالمثناۃ فمعناہ ہلک ومن رواہ بالمثلثۃ فمعناہ اقام فی القبر ترجمہ وہ بادشاہ اُن لوگون مین سے تھے کہ میدان وسیع اُنکے لشکرون کی کثرت کے سبب تنگ ہوگئے انجام اُنکا یہہ ہوا کہ وہ ہلاک ہوگئے یا مقیم قبر ہوگئے اور تنگ لحد اُنپر محیط ہوگئے۔

خُرْسٌ اِذَا نُوْدُوْا کَاَنْ لَّمْ یَعْلَمُوْا	اَنَّ الْکَلَامَ لَھُمْ حَلَالٌ مُطْلَقُ

ترجمہ جبکہ وہ پکارے جاوین تو وہ گونگے ہین کچھہ جواب نہین دیتے گویا انکو یہہ معلوم ہی نہین ہوا کہ کبھی اُن کو بولنا حلال مطلق ہوا ہے۔

فَالْمَوْتُ اٰتٍ وَالنُّفُوْسُ نَفَائِسُ	وَالْمُسْتَغِرُّ بِمَا لَدَیْہِ الْاَحْمَقُ

المستغر المغرور وروی المستعز بالزاء والعین المہملۃ من العز ترجمہ سو موت آنے والی ہے اور جانین عزیز اور قابل بخل ہین اور جو شخص اپنی جمعیت پر مغرور ہے یا جو اُسکے ذریعہ سے طالب عزت ہو وہ جاہل احمق ہے کیونکہ اُسکو قیام نہین ہے

وَالْمَرْءُ یَاْمُلُ وَالْحَیٰوۃُ شَہِیَّۃٌ	وَالشَّیْبُ اَوْقَرُ وَالشَّبِیْبَۃُ اَنْزَقُ

الشبیبۃ الشباب۔ وانزق اخف واطیش ترجمہ اور مرد زندگی کی امید کرتا ہے اور سچ یہی ہے کہ زندگی ایک مرغوب شے ہے

اور پیری نہایت یادگار خیر ہو- اور جوانی سبکسری اور ہلکاپن کا زمانہ ہے رخلاصہ یہ ہو کہ انسان پیری کو مکروہ سمجھتا ہے
حالانکہ وہ سبب وقار ہے اور جوانی کو دوست رکھتا ہے باوجودیکہ وہ باعث خفت و ہلکاپن ہے- ذرہ سے خلاف
طبع امر مین غضبناک ہوجاتا ہے-

وَلَقَدْ بَکَیْتُ عَلَی الشَّبَابِ وَلِمَّتِیْ | مُسْوَدَّةٌ وَلِمَاءِ وَجْهِیْ رَوْنَقُ

اللمة من الشعر الم بالمنکب - والرونق الحسن والضیاء ترجمہ اور مین تو جوانی پر بیشک اُس زمانہ مین بھی بطور قبل از مرگ
واویلا رولیا ہون جب میرے سر کے بال جو دوش تک تھے سیاہ تھے اور میرے چہرہ کی رونق بنی ہوئی تھی اور معشوق سیر طالب تھے

حَذَرًا عَلَیْهِ قَبْلَ یَوْمِ فِرَاقِهِ | حَتّٰی لَکِدْتُ بِمَاءِ جَفْنِیْ اَشْرَقُ

بماء جفنی ای بسبب ماء جفنی - والتقدیر کدت بسبب ماء جفنی اشرق بریقی - وحذرا حال من بکیت او مفعول مطلق ای
حذرت علیه حذرا او مفعول له ای بکیت للحذر علیه ترجمہ مین جوانی کے زوال سے قبل اُسکے فراق کے ڈرتا تھا اُسکے
جانے سے اسقدر رویا ہون کہ قریب ہے کہ مجکو بسبب کثرت اشک اچھو آجاوے اور تھوک نہ نگلا جاوے -

اَمَّا بَنُوْ اَوْسِ بْنِ مَعْنِ بْنِ الرِّضَا | فَاَعَزُّ مَنْ تُحْدٰی اِلَیْهِ الْاَیْنُقُ

اما فی الاکثر تستعمل مکررة قال الله تعالی واما السفینة واما الغلام واما الجدار وقلما تاتی مفردة وهی للتفصیل والاینق
جمع ناقة علی غیر القیاس - والاصل الانوق فابدلوا الواو یاء او قدموها علی النون ترجمہ مگر بنو اوس بن معن بن الرضا
سو ایسی قوم ہے کہ وہ اُس شخص سے جسکے پاس سائل جاتے اور حدی کہتے ہوئے اپنے ناقون کو ہنکاتے
ہین زیادہ معزز ہین-

کَبَّرْتُ حَوْلَ بُیُوْتِهِمْ لَمَّا بَدَتْ | مِنْهَا الشُّمُوْسُ وَلَیْسَ فِیْهَا الْمَشْرِقُ

ترجمہ اُنکے گھرون کے پاس مینے براہ تعجب تکبیر کہی جبکہ ان گھرون مین سے ممدوح لوگ مثل آفتابونکے شان وشوکت
مین نورانی چہرونسے ظاہر ہوئے اور اُس طرف مشرق نہ تھی بلکہ وہ بجانب مغرب تھے -

وَعَجِبْتُ مِنْ اَرْضٍ سَحَابُ اَکُفِّهِمْ | مِنْ فَوْقِهَا وَصُخُوْرُهَا لَا تُوْرِقُ

ترجمہ اور مینے اُس زمین سے تعجب کیا کہ انپر ابر دستہاے ممدوحین برسا کیے اور اُس کے سخت پتھر نرم ہو کر سبز نہین
ہوتے چاہیے تھا کہ وہ برگ لے آتے -

وَتَفُوْحُ مِنْ طِیْبِ الثَّنَاءِ رَوَائِحٌ | لَهُمْ بِکُلِّ مَکَانَةٍ تُسْتَنْشَقُ

مکان ومکانة کمنزل ومنزلة بمعنی ترجمہ اُنکی تعریف کی خوشبو سے ہر مکان مین اُنکی خوشبوئین پھیلتی ہین اور سونگھی
جاتی ہین یعنی اُنکا ذکر خیر ہر جگہ مذکور ہوتا ہے کیونکہ اُنکے ثناخوان ہر جگہ بکثرت موجود ہین-

مِسْکِیَّةُ النَّفَحَاتِ اِلَّا اَنَّهَا | وَحْشِیَّةٌ بِسِوَاهُمْ لَا تَعْبَقُ

النفحات الروائح ونبعق یفوح ترجمہ انکی تعریف کی خوشبوئین مانند مشک کے ہین مگر یہ خوشبوئین ایسی وحشی ہین کہ اپکے سوا اور پر خوشبو نہین دیتی ہین خلاصہ یہہ کہ انکی تعریف ایسی ہے کہ دوسرے کی تعریف ویسی نہین ہے۔

لا تبلنا بطلاب من لا یلحق	امریدُ مثل محمد فی عصرنا

البلاء بالفتح والمد الامتحان والاختبار ترجمہ ای مثل محمد ممدوح کے ہمارے زمانہ مین ارادہ کرنے والے تو اس چیز کی تلاش مین جس تلک رسائی نہو سکے ہمارا امتحان نکر کیونکہ طلب محال مین سوائے ناکامی اور کیا حاصل ہے۔

ابدا وظنی انہ لا یخلق	لم یخلق الرحمن مثل محمد

ترجمہ خداوند تعالی نے اب تلک مثل محمد ممدوح کے کبھی پیدا نہین کیا اور مجکو یقین ہے کہ آئندہ ایسا پیدا نہین کریگا۔

ای علیہ باخذہ اتصدق	یا ذا الذی یہب الجزیل وعندہ

ترجمہ ای وہ شخص جو مال کثیر مجکو بخشتا ہی اور اسکی یہہ راے ہی کہ مین جو اسکو لیتا ہون تو گویا مین اسکو صدقہ دیتا ہون۔

وانظر الی برحمۃ لا اغرق	امطر علی سحاب جودک ثرۃ

بتقدیرہ فان تنظر الی لا اغرق - ویحتمل رفعہ وجہین احدہما ارادلئلا اغرق فخذف لام العلۃ ثم حذف ان فارتفع کقولہ اوجدنا وکقول طرفۃ الا ایہذا الزاجری احضر الوغی اراد ان احضر- والثانی ان یکون بالفاء مقدرۃ واذا کانت فی الجواب مقدرۃ ارتفع الفعل بتقدیرہا کما یرتفع باثباتہا- ویحتمل الاستیناف فیرتفع کقول الشاعر ؎ وقال رائدہم ارسوا نزاولہا- والثرۃ الکثیر من الماء من الثرارۃ ترجمہ تو مجھپر اپنے عطائے کثیر کا ابر برسا اور میری طرف بنظر رحمت دیکھہ کہ تیری ہی بخشش کی آب کثیر مین غرق ہو جاؤن۔

مات الکرام وانت حی ترزق	کذب ابن فاعلۃ یقول بجہلہ

ترجمہ حرامکار عورت کے بیٹے نے جھوٹ بولا جو اپنے جہل کے سبب یہہ کہتا ہے کہ سخی لوگ مرگئے اور حال یہہ ہے کہ تو زندہ ہے جو رزق دیا جاتا ہے - اور ایک روایت مین ترزق ہے اور ضمیر ممدوح کی طرف راجع یرید یعطے الناس ارزاقہم - والاول اجود لانہ یقال فلان یرزق ای حی ونکانہ ما دام حیا مرزوق۔

وقال فی صباہ

ای عظیم اتقی	ای محل ارتقی

ترجمہ مینے سب مراتب بلند نامی کے طے کرلئے اب کس مرتبہ پر ترقی کرون اور کس شخص عظیم سے ڈرون۔

اللہ وما لم یخلق	وکل ما قد خلق
کشعرۃ فی مفرقی	محتقر فی ہمتی

ترجمہ اور حال یہہ ہے کہ جو چیز خدا نے پیدا کی اور وہ چیز جو پیدا نہین کی یہہ دونون چیزین میری ہمت کے سامنے

حقیر ہین جیسا ایک بال میرے سر کا - اس قسم کی ٹونگین متنبی کی شست مین داخل ہین -

وقال یمدح الحسین بن اسحق التنوخی

ھو البین حتی ما تأنی الحزائق	ویا قلب حتی انت ممن افارق

البین مبتدء وخبره مضمر تقدیره ھو البین الذی فرق کل شی - وحتی للابتداء - تقدیره البین ما تأنی الحزائق اذا ظهر وانت یا قلب مما فارقه اذا ظهر - وتأنی تمهل وترفق - والحزائق الجماعات واحدها حزیقة ترجمہ وہ جدائی ہے جو ہر شی کو دوسرے سے جدا کر دیتی ہی یہان تلک کہ جب اُسکا حکم جاری ہوتا ہے تو جماعتین اور گروہین متفرق ہو جاتی ہین دیر تامل نہین کرتین فوراً جدا ہو جاتی ہین - پھر اپنے دلکو خطاب کرکے کہتا ہے کہ سب چیزین مجکو چھوڑ جاوین گی یہان تلک کہ اے دل تو بھی - خلاصہ یہہ ہے کہ احباب مجھسے جدا ہو گئے اور اُنکے ساتھ دل بھی مفارقت کر گیا -

وقفنا ومما زاد بثا وقوفنا	فریقی ھوی منا مشوق وشائق

فریقی فی موضع نصب علی الحال من الضمیر فی وقوفنا - والبث الحزن - والمشوق العاشق الذی یشوقه حبیبه بفراقه والشائق المعشوق الذی یشوق عاشقه ترجمہ ہم رخصت کے لئے کھڑے ہوئے اور باعث زیادتی ہمارے غم کا ایک یہہ ہوا کہ ہم کھڑے ہوئے ایسے حال مین کہ ہم دو فریق مبتلائے محبت تھے بعض تو ہم مین عاشق تھے کہ اُنکا حبیب بسبب اپنے فراق کے اُنکو اپنا مشتاق کرتا تھا اور بعض معشوق کہ اپنے عاشق کو اپنا مشتاق کرتے تھے اور اس حال کو موجب مزید غم اسواسطے کہا کہ فراق محبوب بہ نسبت فراق اور آشناؤن اور ہمسایون کے زیادہ سخت ہوتا ہے

وقد صارت الاجفان قرحی من البکا	وصار بهارا فی الخدود الشقائق

البهار زهر اصفر والشقائق جمع شقیقة وهی زهر احمر ینسب الی النعمان - وقرحی بغیر تنوین جمع قریح کجرحی جمع جریح - وقال ابن جنی قلت له عند القراءة اترید بالتنوین فقال نعم جمع قرحة وهی اسم لا وصف ترجمہ اور بیشک آنکھونکی پلکین بسبب کثرت گریہ زخمی ہو گئین اور رخسارونکی سرخی جو ہمرنگ گل لالہ تھے مثل گل بہار زرد ہو گئے بسبب صدمہ فراق کے

علی ذا مضی الناس اجتماع وفرقة	ومیت ومولود وقال ووامق

ای لهم اجتماع وفرقة ترجمہ اسی حالت پر اگلے لوگ گذر گئے کہ اُنکے لئے کبھی اجتماع تھا اور کبھی فرقت اور کبھی کوئی مرتا تھا اور کوئی پیدا ہوتا تھا اور کوئی دشمن ہوتا تھا اور کوئی دوست -

تغیر حالی واللیالی بحالها	وشبت وما شاب الزمان الغرانق

الغرانق الشاب الناعم وجمعه غرانق بفتح الغین کجوالق وجوالق بفتح الجیم واصله من الغرانیق وهو نبات لین فی اصل العوسج شبه لنضارته وطراوته الشاب الناعم به ترجمہ میرا حال متغیر ہو گیا اور حالی راتون کا ویسا ہی ہے مین تو بوڑھا ہو گیا اور زمانہ ویسا ہی نوجوان ہے -

سل البيد اين الجن منا بجوزها	وعن ذي المهاري اين منها النقانق

اين متعلق بجل المحذوف وجزاسئل محذوف وہ یخبرک - وجوز کل شئی وسطہ - والمهاری جمع مہری ویجوز فیہ فتح الراء وکسر بالفتحاک وصحاری وہی ابل منسوبة الی قبیلة من الیمن وہم بنو مہرة بن حیدان والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ترجمہ اپنی کثرت اسفار کی تعریف کرتا ہے کہ ای مخاطب تو صحراہائے لق و دق سے دریافت کر کہ انکے بیچون بیچ سفر کرنے مین جن جو بڑے سریع السیر ہوتے ہین ہمسے کیا لگا کھاتے ہین اور ان شترون سے پوچھ کہ شتر مرغان نر جو دوڑ مین مشہور ہین ہماری تیز روی اور دوڑ دھوپ سے کس درجہ گھٹے ہوئے ہین -

وليل دجوجي كاننا جلت لنا	محياك فيه فاهتدينا السمالق

رفع السمالق علی انہ فاعل جلت - ومحیاک فی موضع نصب بالمفعولیة - ولنا متعلق بجلت - والضمیر فیہ للیل وہو متعلق باہتدینا - والدجوجی المظلم والاستعمل الابیاء النسبة - وجلت کشفت واظہرت - والمحیا الوجہ - والسمالق جمع سملق وہی الارض البعیدة ترجمہ اور بہت سی شب تاریک ایسی ہین کہ ہم تیری طرف آئین چلے اور بیابانہائے دور و دراز نے ہمارے لیے گویا تیرے چہرہ تابان کی روشنی ظاہر کر دی جس سے ہم تیری طرف راہ یاب ہوئے اور اسکی تاریکی تیرے چہرہ کی روشنی سے بدل ہو گئے

فما زال لولا نور وجهك جنحه	ولا جابها الركبان لولا الايانق

جنح الطریق جانبہ - وجنح اللیل اقبال ظلام من النہار اسے یمیل علیہ وجابہ قطعہ - والایانق جمع ناقة کما مر تحقیقہ ترجمہ سو اگر تیرا نور وجہ نہوتا تو شب کا پارہ تاریکی نجاتا اور نہ شتر سوار زمین قطع کر سکتے اگر مادہ شتران نہوتین

وهز اطار النوم حتى كانني	من السكر في الغرزين ثوب شبارق

ہز بالرفع عطف علی الایانق وہو التحریک والازعاج - واراد بالسکر النعاس والغرز رکاب من خشب للابل خاصة - وقال ابو الغوث ہو رکاب من جلد فاذا کان من خشب او حدید فہو رکاب - والشبارق الخلق المنقطع ترجمہ اور اگر شترون کی تیز رفتاری کا ہلانا اور حرکت دینا نہوتا (جسنے نیند کو اڑا دیا تھا یہان تلک کہ نشہ خواب سے ایسا ہو گیا تھا کہ گویا مین دونون رکابون مین پانو دہرے ایسا ہلتا تھا جیسا پرانا کپڑا پھٹا ہوا ہوا کے صدمہ سے ادہر ادہر ہلتا ہی) تو مین رات کو تیز نکر سکتا

شدوا بابن اسحاق الحسين فصافحت	ذفاريها كيرانها والنمارق

شدوا اغنوا یرید بمدح ابن اسحاق - والذفری الموضع الذی یعرق من البعیر خلف الاذنین اولاً والجمع ذفرات وذفاری بفتح الراء والالف منقلبة عن یاء - والنمارق جمع نمرقة وہی الوسادة تکون تحت الراکب وغیرہ والکیران جمع کور وہو الرحل ترجمہ یاران ہمسفر نے مدح ابن حسین کی گائی تو شتر خوش ہو کر ایسے تیز چلے اور اتنی اپنی گردنین بلند کین کہ انکے پس گوش سے انکے کجاوون اور عرق گیر ونسے مصافحہ کیا یعنی انسے ملگئے خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح کی مدح ایسی لذیذ ہو کہ شترونکو بھی پسند ہے

بمن تقشعر الارض خوفا اذا مشى	عليها وترتج الجبال الشواهق

من بل من ابن اسحاق وقد اعاد العامل نے البدل ترجمہ یارون نے اُس شخص کی تعریف کاتی کہ جب وہ چلتا ہے تو اُسکے خوف سے زمین کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہین اور بلند پہاڑ کانپنے لگتے ہین۔

فتیً کالسحاب الجون یخشیٰ ویرتجی	یرجی الحیا منہا وتخشی الصواعق

من روی الجون بضم الجیم جعلہ نعتا للسحاب وقال ہو جمع سحابۃ ومن روی الجون بفتح الجیم جعلہ نعتا للسحاب علی الافراد والجون الابیض۔ والحیا بالقصر المطر لانہ یحیی الارض ترجمہ وہ ایکجوان مرد مثل ابر ہائے سفید یا مانند ابر سفید کی ہے کہ اُس سے خوف کیا جاتا ہے اور امید کیجاتی ہے خوف تو اُسکے بجلیان کا ہے اور امید اُسکے باران کی۔

ولکنہا تمضی وھذا مخیم	وتکذب احیانا وذا الدہر صادق

ترجمہ مگر ممدوح اور ابر مین اتنا فرق ہے کہ ابر کبھی چلا جاتا ہے یعنے کھلجاتا ہے اور ممدوح ہمیشہ عطا کے بارہ مین کبھی خلاف وعدگی نہین کرتا اور برابر ثابت رہتا ہے اور ابر کبھی چمک دمک وعدو برق کے بعد جھوٹا ہوجاتا ہے یعنی برستا نہین ہے اور یہ ہمیشہ سچا رہتا ہے۔

تخلی من الدنیا لینسیٰ فما خلت	مغاربہا من ذکرہ والمشارق

ترجمہ ممدوح دنیا سے ایکسو ہو بیٹھا تاکہ وہ فراموش کیا جاوے سو اُسکے ذکر خیر سے دنیا کی مغرب مین اور مشرق مین خالی نرہین اور وہ ہر جگہہ بسبب کثرت عطا مشہور ہے اُسکی خلوت نشینی اور زہد اُسکی شہرت کو مانع نہولی۔

غذی الھند وانیات بالھام والطلا	فہن مداریہا وہن المخانق

الہندوانیات جمع ہندی وسیف مہند وہندی وہو ما عمل ببلاد الہند او من حدیدہ والطلی الاعناق۔ والمداری جمع مدری وہو ما یفرق بہ الشعر۔ والمخانق جمع مخنقۃ وہی قلادۃ قصیرۃ ترجمہ ممدوح شمشیر ہائے ہندی کو دشمنون کے سرون اور گردنون کے خون سے غذا دیتا ہے سو اُسکی تلوارین گردنون کے لئے ایسی ہین جیسے شانے سرون کے واسطے اور ہار گردنون کے واسطے۔ یعنی جب اُسکی تلوارین سرون سے بلند ہوتی ہین تو وہ بمنزلہ شانون کے اور جب گردنون سے بلند ہوتے ہین تو مانند ہار کے ہوجاتے ہین یعنے سرون وگردنون سے جدا نہین ہوتین۔

تشقق منہن الجیوب اذا غزا	وتخضب منہن اللحی والمفارق

اللحی جمع لحیۃ ترجمہ اُن تلوارون سے جب وہ لڑتا ہے تو دشمنون کے گریبان چاک ہوتے ہین اور اُنکی داڑھیان اور سر شمشیرونکے ذریعے سے رنگین ہوجاتے ہین۔

یجنبہا من حتفہ عنہ غافل	ویصلی بہا من نفسہ منہ طالق

جنبہ الشئی بعدہ عنہ۔ وصلی یصلی بالامر اذا قاسی حرہ وشدتہ ترجمہ جسکی موت اُس سے غافل ہے یعنے اُس کے مرنے کا وقت نہین آیا وہ اُسکی شمشیر سے جدا رہتا ہے اور اُسکی تلوار کی تکلیف وہ شخص اُٹھاتا ہے جس

اپنے نفس کو طلاق دیدی ہے یعنے اسکی شمشیر کے سامنے وہی شخص آتا ہے جسکی موت کا وقت آگیا ہے۔

یُحاجی بِہٖ مَا نَاطِقٌ وَھُوَ سَاکِتٌ	یُرٰی سَاکِتًا وَالسَّیفُ عَن فِیہِ نَاطِقٌ

الاحجیۃ الکلمۃ المخالفۃ اللفظ للمعنی ترجمہ ممدوح چیستان بنایا جاتا ہی اسطرح کہ کون وہ چیز ہے کہ وہ گویا بھی ہو اور خاموش بھی تو جواب دیا جاتا ہے کہ ایسے اوصاف متضادہ کا جامع ممدوح ہے کیونکہ وہ خود خاموش ہے اور اپنی بہادری اور فخر کو بیان نہین کرتا اور اسکی تلوار بسبب ظہور آثار اسکی شجاعت و اسباب فخر کے اسکے اوصاف صاف بیان کرتی ہے پس وہ ناطق بھی ہے اور صامت بھی۔

نَکِرتُکَ حَتّٰی طَالَ مِنکَ تَعَجُّبِی	وَلَا عَجَبٌ مِن حُسنِ مَا اللّٰہُ خَالِقٌ

نکرت وانکرت اذا لم تعرف ولا یستعمل من نکر الا ہذا ترجمہ مین تیرے اوصاف مین نہایت متعجب ہوا اور تیری مثل کے وجود کا انکار کیا اور جبکہ مجکو معلوم ہوا کہ خوبی خلق خدا سے یہ امر کچھ بعید نہین ہی لانہ علی کل شئ قدیر۔

کَاَنَّکَ فِی الاِعطَاءِ لِلمَالِ مُبغِضٌ	وَفِی کُلِّ حَربٍ لِلمَنِیَّۃِ عَاشِقٌ

ترجمہ گویا تو کثرت بخشش کے سبب اپنے مال کا دشمن ہے اور ہر لڑائی مین موت کا عاشق یعنے تیری سخاوت و شجاعت کمال کو پہونچی ہوئی ہے۔

اَلَا قَلَّ مَا تَبقٰی عَلٰی مَا بَدَا لَہَا	وَحَلَّ بِہَا مِنکَ القَنَا وَالسَّوَابِقُ

اقلما اذا جعلتہا ہے مصدریۃ فصلت بینہما فے الخط و بین اللام واذا جعلتہا کافۃ وصلتہا وضمیر الہا وبہا للکلواحد من القنا والسوابق و ہما فاعلا تبقی ترجمہ سنے کہ نیزے اور عمدہ گھوڑے اس کثرت استعمال کی صورت مین جو انسے تیری طرف سے ظاہر ہوئے اور انپر گذرے کمتر باقی رہین گے بلکہ از کار رفتہ ہو جاوین گے ممدوح کی کثرت جنگ و جدل کا ذکر کرتا ہے۔

سَیُحیِی بِکَ السُّمَّارُ مَا لَاحَ کَوکَبٌ	وَیَحدُوا بِکَ السُّفَّارُ مَا ذَرَّ شَارِقٌ

السمار جمع سامر وہم الذین یسمرون لیلا۔ والسفار جمع سفر وسافر وہم الذین یلازمون الاسفار۔ وذر طلع۔ والشارق الشمس والقمر ترجمہ اب افسانہ گو لوگ جب تلک ستارے ظاہر ہون گے یعنے ہمیشہ راتون کو تیری نیک نامی کے افسانون سے زندہ رکھین گے اور مسافر لوگ جب تلک آفتاب طلوع کرے گا یعنے تا قیامت تیرے مدائح سے حدی خوان رہین گے۔

خَفِ اللّٰہَ وَاستُر ذَا الجَمَالَ بِبُرقُعٍ	فَاِن لُحتَ ذَابَت فِی الخُدُورِ العَوَاتِقُ

البرقع نقاب معرب یغطی بہ الجبین والوجہ ولا یکون فیہ الا ثقبتان للعینین ینظران منہا۔ والعواتق جمع عاتق وہی الجاریۃ المقاربۃ للاحتلام ترجمہ ای ممدوح تو خدا سے ڈر اور اپنے اس جمال کو بذریعہ برقع پوشیدہ رکھہ ورنہ اگر تو ظاہر ہوا

تو تیری عشق مین زنان نوجوان پردون مین گل جاوینگی وفی روایۃ جاحت ایدل ذوابت یعنی من غلبۃ الشہوۃ

فَمَا تَرْزُقُ الْاَقْدَارُ مَنْ اَنْتَ حَارِمٌ ۔ وَلَا تَحْرِمُ مَا الْاَقْدَارُ مَا اَنْتَ رَازِقُ

ترجمہ سو قضا و قدر نہیں کو تو محروم رکھے رزق نہین دیتین اور جس کو تو رزق دیتا ہے تو قضا و قدر اُس کو محروم نہین رکہ سکتین نعوذ باللہ من ہذہ المبالغۃ المذمومۃ ۔

وَلَا تَفْتُقُ الْاَیَّامُ مَا اَنْتَ رَاتِقٌ ۔ وَلَا تَرْتُقُ الْاَیَّامُ مَا اَنْتَ فَاتِقُ

الرتق ضد الفتق ترجمہ زمانہ جسکو تو باندہے کھول نہین سکتا اور جس کو تو کھولے اُس کو باندہ نہین کرسکتا یعنے زمانہ تیرا مطیع ہے ۔

لَکَ الْخَیْرُ غَیْرِیْ رَامَ مِنْ غَیْرِکَ الْغِنٰی ۔ وَغَیْرِیْ بِغَیْرِ اللَّاذِقِیَّۃِ لَاحِقُ

اللاذقیۃ بلد الممدوح ترجمہ تیری خیر رہے میرے سوا اور شاعرون نے تیری غیر سے طلب غنا کی اور میرے سوا اور لوگ سوائے بلدہ لاذقیہ کے اور شہرونسے جاملے مگر مین تجہسے ہی طالب غنا ہون اور تیرے ہی شہر کا قصد کرنے والا ہون ۔

ہِیَ الْغَرَضُ الْاَقْصٰی وَرُؤْیَتُکَ الْمُنٰی ۔ وَمَنْزِلُکَ الدُّنْیَا وَاَنْتَ الْخَلَائِقُ

ترجمہ تیرا شہر لاذقیہ میرا نہایت درجہ کا مطلب ہے جو اُس مین پہونچ جاتا ہے اُس کی ساری امیدین پوری ہوجاتی ہین اور تیرا دیدار مجموعہ آرزونکا ہے اور تیرا گھر ساری دنیا ہے کہ اُس مین اُس کی ساری نعمتین موجود ہین اور تو تنہا تمام خلائق کے برابر ہے ۔

وعرض علیہ بدر بن عمار الصحبۃ للشرب فی غد فقال ارتجالا

وَجَدْتُ الْمُدَامَۃَ غَلَّابَۃً ۔ تُہَیِّجُ لِلْقَلْبِ اَشْوَاقَہٗ

غلابۃ ای التغلب العقل ترجمہ مینے شراب کو عقل پر نہایت غالب ہونی والی چیز پایا کہ وہ دل کے لئے اُسکے شوق برانگیختہ کرتی ہے ۔

تُسِیْئُ مِنَ الْمَرْءِ تَادِیْبَہٗ ۔ وَلٰکِنْ تُحَسِّنُ اَخْلَاقَہٗ

ترجمہ وہ شراب مرد کی تادیب کو بگاڑدیتی ہو مگر اُسکے اخلاق کو یعنی سخاوت کو سنوار دیتی ہے ۔

وَاَنْفَسُ مَا لِلْفَتٰی لُبُّہٗ ۔ وَذُو اللُّبِّ یَکْرَہُ اِنْفَاقَہٗ

ترجمہ اور جوان کی تمام چیزون مین نفیس تر عقل ہے اور عقلمند اُسکے خرچ کرنے اور کہو نیکو مکروہ سمجھتا ہے ۔

وَقَدْ مِتُّ اَمْسِ بِہَا مَوْتَۃً ۔ وَلَا یَشْتَہِی الْمَوْتَ مَنْ ذَاقَہٗ

ترجمہ اور مین تو کل اُسکے سبب پورا مرچکا ہون اور جو شخص ایکدفعہ موت کو چکہہ لے وہ دوبارہ موت کا طالب نہین ہوتا ۔ یہان نشہ اور زوال عقل کو موت سے تعبیر کیا ہے ۔

وقال فی وصف لعبة عند بدر بن عمار

وَذَاتِ غَدَائِرٍ لَا عَيْبَ فِيهَا	سِوَى أَنْ لَيْسَ تَصْلُحُ لِلْعِنَاقِ

ان لیس ہی المخففة من الثقیلة ۔ والتقدیر انہا ولا یدخل علیہا الفعل الا بفاصل لفصل بینہما نحو سوف والسین نحو سیقوم وانما دخلت علی لیس لضعفہا عن الفعلیة وعدم انصرافہا ترجمہ بہت سے لعبت زلفون والے ہین کہ انمین اُسکے سوا اور کوئی عیب نہین ہے کہ وہ معانقہ کے قابل نہین ہین کیونکہ وہ جنس آدم سے نہین ہین ۔

أَمَرْتَ بِأَنْ تُشَالَ فَفَارَقَتْنَا	وَلَمْ تَأْلَمْ لِحَادِثَةِ الْفِرَاقِ

الشول الرفع ترجمہ تونے اُسکے اُٹھانیکا حکم کیا سو وہ ہمسے جدا ہو گئی اور بسبب حادثہ فراق کے غمگین نہوئے ۔

إِذَا هُجِرَتْ فَعَنْ غَيْرِ اجْتِنَابٍ	وَإِنْ زَارَتْ فَعَنْ غَيْرِ اشْتِيَاقِ

ترجمہ جب وہ جدا ہوتی ہے تو براہ اجتناب جدا نہین ہوتی اور جب وہ ملتی ہو تو بے اشتیاق ملتی ہے ۔

وعرض علیہ محمد بن طغج الشراب فامتنع فاقسم علیہ بحقہ فشرب فقال

سَقَانِي الْخَمْرَ قَوْلُكَ لِي بِحَقِّي	وَوُدٌّ لَمْ تَشُبْهُ لِي بِمَذْقِ

سقنی واسقنی لغتان فصیحتان نطق بہا القرآن ۔ وشابہ شوبہ خالطہ ۔ والمذق المزج ترجمہ مجکو تیرے اس قول نے کہ تجکو میرے حق کی قسم شراب پی لے اور اُس محبت خالص نے کہ تونے اُسکو میرے لئے غیر خالص کی ملونی سے مخلوط نہین کیا شراب پلادی ورنہ اُسکے پینے کی مجکو رغبت نتھی ۔

يَمِينًا لَوْ حَلَفْتَ وَأَنْتَ نَاءٍ	عَلَى قَتْلِي بِهَا لَضَرَبْتُ عُنُقِي

یمینا مصدر لان قولہ بحقی قسم کانہ قال اقسمت علی قسما ترجمہ تونے مجکو ایسی قسم دی کہ اگر تو ویسی قسم میرے قتل پر کہا جاے حال آنکہ تو مجھسے دور ہو تو تیری قسم پوری کرنے کو مین خود اپنی گردن اوڑادون اور مجھسے دور ہوکے یہ معنے کہ تیری محبت مجکو حضور وغیبت مین برابر ہے منافقانہ نہین ہے ۔

وقال یصف فرسا تاخر الکلاء عنہ بوقوع الثلج

مَا لِلْمُرُوجِ الْخُضْرِ وَالْحَدَائِقِ	يَشْكُو خَلَاهَا كَثْرَةَ الْعَوَائِقِ

المروج جمع مرج وہو الذی یرسل فیہ الدواب للرعی ۔ والخلاء الکلاء الرطب والحدائق جمع حدیقة وہی القطعة من النخل والشجر والزرع ترجمہ سبزہ زارون اور باغون کو کیا ہوگیا ہے کہ اُنکی سبز گھانس اپنے بڑہنے اور نشو نما کے باب مین کثرت موانع برف کا جو اُسکے بڑہنے کا مانع ہے شکوہ کرتی ہے ۔

أَقَامَ فِيهَا الثَّلْجُ كَالْمُرَافِقِ	يَعْقِدُ فَوْقَ السِّنِّ رِيقَ الْبَاصِقِ

ترجمہ ان سبزہ زارون مین برف مثل دوست رفیق کے مقیم ہوگیا ہے کہ ٹلتا ہی نہین اور اُسکے سبب سردی اسقدر زیادہ اور شدید ہے کہ تھوکنے والیکا تھوک اُسکے دانت پر جم جاتا ہے بسبب شدت سردی کی ۔

ثُمَّ مَضٰى لَا عَادَ مِنْ مُفَارِقٍ	بِقَائِدٍ مِنْ ذَوْبِهِ وَسَائِقِ

القائد من یجذب الدابۃ ویقودہ من امام والسائق من یسوقہا من خلف جعل اوائل الذوب قائدا والاٰخر سائقا ترجمہ پھر وہ برف بعد شدۃ مذکورہ چلا گیا یعنی گھُل گیا بذریعہ اول برف گلنے والے کے جو بمنزلہ آگے سے کھینچنے والے چوپائے کے ہے اور بسبب برف پیچھے گلنے والے کے جو مانند پیچھے سے ہنکانے والے کے ہے اب بطور دعا کہتا ہے کہ یہہ جدا ہونیوالا برف خدا کرے پھر نہ لوٹے ۔ عرب کو شدت سرما سخت ناگوار ہوتی ہے ۔

كَأَنَّمَا الطِّخْرُورُ بَاغِي آبِقِ	يَأْكُلُ مِنْ نَبْتٍ قَصِيرٍ لَاصِقِ

الطخرور اسم فرس ۔ والباغی الطالب والآبق الہارب ترجمہ بسبب قلت گھانس کے میرے طخرور گھوڑے کا یہہ حال ہے کہ وہ ایک جگہ نہین ٹہرتی گویا کسی بھاگجانیوالے کو تلاش کرتی ہے اور وہ چھوٹی گھانس کو جو زمین سے ملی ہوئی ہے چرتی ہے

كَقَشْرِكَ الْحِبْرَ مِنَ الْمَهَارِقِ	أَرُودُهُ مِنْهُ بِكَالشُّوذَانِقِ

الحبر ما یکتب بہ ۔ والمہارق جمع مہرق وہی الصحیفۃ التی یکتب فیہا وہو معرب مہر کردہ کانوا یاخذون الخرق ویطلونہا بشیٔ ویصقلونہا ویکتبون فیہا ۔ والسوذانق ہو الشاہین معرب من قول العجم سادانگ ای نصف درہم فکانہ نصف البازی ۔ والضمیر فی اروده للنبات وادخل البار علی کاف التشبیہ لانہا فی تاویل الاسم ای بمثل السوذانق فی خفتہ وحرکتہ ترجمہ چھوٹی گھانس زمین سے ملی ہوئی کو اور اُسمین اپنے گھوڑے کے چرنے کو اُس سیاہی کے ساتھ تشبیہ دیتا ہے جو کاغذ سے چھیلی جاوے جیسا چھیلنے کا آلہ اُسمین کبھی آتا ہے اور کبھی جاتا ہے ایسے ہی وہ گھوڑے بسبب چھوٹے ہونے گھانس اور اُسکی کمی کے کبھی جاتی ہے اور کبھی آتی گویا وہ لفظ کو کاغذ سے چھیلتی ہے یہہ تشبیہ عمدہ ہے یہہ خلاصہ شعر ہے اور ترجمہ اُسکا یہہ ہے کہ وہ گھوڑی ایسی جلد آتی جاتی ہے جیسا تو سیاہی کو کاغذ سے چھیلے اور مین اُسکی گھانس چرنے کو اُس گھوڑی سے ایسا طلب کرتا ہون یعنے دیکھتا ہون کہ وہ سرعت سیر اور تیزی مین مثل شاہین تیز و چالاک ہے ۔

مُطْلَقِ الْيُمْنٰى طَوِيلِ الْفَائِقِ	عَبْلِ الشَّوٰى مُقَارَبِ الْمَرَافِقِ

المطلق الیمنی من الخیل ما اختلف لون قائمتہ الیمنی لون قوائمہ الثلث بان یکون فیہا تحجیل دون الثلاث ۔ والفائق مفصل الراس فی العنق واذا طال الفائق طال العنق وعبل الشوی غلیظ الاطراف واذا تدانت مرافقہ کان ابعج لہ ترجمہ وہ ایسی ہیئت مین ہے کہ اُسکے اگلے دہنے پانو کا رنگ باقی تین پانون کے رنگ سے مختلف ہے اور اُسکی گردن کا اُسکے سر سے جوڑ دراز ہے یعنی گردن اُسکی لمبی ہے ۔ اور اُسکے جوڑ بند مضبوط ہوتے ہین اور اُس کی کہنیان باہم قریب

ہین جو گھوڑون مین علامت عمدگی ہے۔

ذی مَنخِرٍ رَحبٍ وَاِطلٍ لَاحِقِ	رَحبِ اللَّبانِ نَائِہ الطَّرائِقِ

رحب اللبان واسع الصدر۔ ونائہ الطرائق النائہ العالی المشرف۔ والطرائق جمع طریقۃ وہی الاخلاق اوہو مرتفع الاخلاق وشریف الاخلاق لکرمہ وعتقہ وروی نائہ بالنبار الموحدۃ من النباہۃ والاطل الخاصرۃ۔ ولاحق یرید ضموہ الخاصرۃ وسعۃ المنخر محمود فی الفرس لئلا یحبس نفسہ ترجمہ اور وہ گھوڑا چوڑا سینہ شریف الاخلاق کشادہ نتھنون والا کمر کا پتلا ہے۔ سینہ کے کشادگی گھوڑے کی عمدہ اوصاف مین ہے اگر سینہ اسکا تنگ ہوگا تو قدم کشادہ نہین رکھ سکیگا۔ اور وسعت نتھنون سے سانس نہین رکتا اور خوب فراٹے بھرتا ہے۔

شَادِخۃٍ غُرَّتُہُ کَالشَّارِقِ	مُحَجَّلٍ نَہدٍ کُمَیتٍ زَاہِقِ

المحجل الذی لون قوائمہ تخالف لون سائر جسدہ۔ والنہد العالی المشرف۔ والزاہق المتوسط بین السمین والمہزول۔ والغرۃ الشادخۃ التی ملات الوجہ ولم تشتمل العینین والشارق ضوء الشمس ترجمہ اسکے چارون پانو کا رنگ اس کے تمام بدن کے رنگ سے جدا ہے اور قدبر رنگ کمیت اور نہ بہت موٹا ہے کہ اسکی چالاکی مین فرق آجاوے اور نہ دبلا ضعیف اور اسکی ساری پیشانی سفید ہے مثل آفتاب کے ستارہ پیشانی نہین ہے خلاصہ چکلیان اور رنگ کا کمیت ہے

بَاقٍ عَلَی البَوغَاءِ وَالشَّقَائِقِ	کَاَنَّہَا مِن لَونِہٖ فِی بَارِقِ

البارق السحاب فیہ البرق۔ والبوغاء التراب۔ والشقائق جمع شقیقۃ۔ وہی الارض فیہا رمل وحصی ترجمہ گویا اسکا رنگ ایسا چمکتا ہی جیسا ابر مین بجلی یعنی اسکی پیشانی سفید مثل برق کے ہے اور اسکا جسم مانند ابر اور وہ پتھریلی اور بالو دار اور نرم زمین کے سفر کو جھیلتا ہے یعنے جفاکش ہے۔

لِلفَارِسِ الرَّاکِضِ مِنہُ الوَاثِقِ کَاَنَّہُ فِی رَیدِ طَودٍ شَاہِقِ	وَالاَبرَدَینِ وَالہَجِیرِ المَاحِقِ خَوفُ الجَبَانِ فِی فُؤَادِ العَاشِقِ

الابردان الغداۃ والعشی۔ والہجیر شدۃ الحر۔ والماحق الذی یمحق کل شئی۔ وخوف الجبان مبتدا مؤخر خبرہ المقدم للفارس الخ واللام متعلقۃ بالمبتدا۔ سفی ریدلے سعلے رید وہو حرف الجبل۔ والطود الجبل الشاہق العالی ترجمہ اور وہ گھوڑا باقی رہتا ہے اور متحمل ہوتا ہے تکالیف صبح و شام وگرمی سخت کو جو ہر شئی کو فنا کر دیتی ہے اور ایسے شہسوار کو جو اپنے شاہسواری پر اعتماد رکھتا ہے اسکی چالاکی اور تیزی کے سبب دل مین ایسا خوف ہے جیسا نامرد بزدلہ کے دل مین عاشق کا سا خوف کہ وہ اسکے سبب مدہوش ہوجاتا ہے اور بسبب اس کے قد کے بلندی کے اس کا سوار ایسا سمجھتا ہے کہ گویا وہ اونچے پہاڑ کے کنارے پر ہے۔

يُنَائي إلى المِسْمَعِ صَوْتَ النَّاطِقِ	لَوْ سَابَقَ الشَّمْسَ مِنَ المَشَارِقِ
جَاءَ إلى الغَرْبِ مَجِيءَ السَّابِقِ	يَتْرُكُ فِي حِجَارَةِ الأَبَارِقِ
آثَارَ قَلْعِ الحَلْيِ فِي المَنَاطِقِ	مَشْيًا وَإِنْ يَعْدُ فَكَالْخَنَادِقِ

يشائی يسبق - والاپارق جمع ابرق وہی اکام فيها حجارة وطين - والمناطق جمع منطق وہی مايشد بها الوسط ومشيا مصدر فے موضع الحال ترجمہ وہ گھوڑا ايسا تيز رو ہے کہ قبل اسکے کہ بولنے والیکی آواز کان مین آئے وہ سبقت کرجاتا ہے یعنے آواز سے بھی تیز رو ہے - اگر وہ مشرقون سے آفتاب کے ساتھ دوڑے تو اُس سے پہلے مغرب مین پہونچ جاوے اور اپنی تیزی قوت رفتار کے باعث پتھریلے کیچڑ کے پتھرون مین ایسے نشان چھوڑ جاتا ہے جیسے پٹکے مین زیور اوکھاڑنے کے بعد نشان رہجاتے ہین یہہ بات اُسوقت ہے کہ جب قدم قدم چلے اور اگر دوڑ پڑے تو اُس زمین پر نشان گہرے مثل خندقون کے چھوڑ جاوے -

لَوْ أُورِدَتْ غِبَّ سَحَابٍ صَادِقِ	لَأَحْسَبَتْ خَوَامِسَ الأَيَانِقِ

غب السحاب بعده - والصادق الكثير المطر - واحسبت كفت - والخوامس الابل التي ترد الخمس فے اليوم الخامس - والايانق جمع ناقة ترجمہ اُسکے قدم کی نشانیان ایسی گہری ہین کہ اگر بعد بارش کثیر کے انپر پانچ روز کے تشنہ شتر لائے جاوین تو وہ گہرے گڈھے اُن شترونکی سیرابی کو کافی ہون یعنے وہ بہت گہرے ہین -

إِذَا اللِّجَامُ جَاءَهُ لِطَارِقِ	شَحَا لَهُ شَحْوَ الغُرَابِ النَّاغِقِ

شحا فتح فاه - والناغق الصائح بالغين المعجمة يقال نغق الغراب بالمعجمة ونعق الراعي بالمهملة - فالغين للغين والعين للعين ترجمہ جبکہ اُس گھوڑے کے پاس کسی ضرورت شب آئندہ کے سبب لگام آتا ہے تو وہ اُسکے واسطے مثل کائین کائین کرنے والے کوّے کے اپنا موہنہ کھولدیتا ہے یعنے بدلگام نہین ہے - جب رات کے وقت جو ہنگام خواب و آرام ہی مطیع ہے تو دنکو بطریق اولے مطیع ہوگا -

كَأَنَّمَا الجِلْدُ لِعُرْيِ النَّاهِقِ	مُنْحَدِرٌ عَنْ سِيَتَيْ جُلَاهِقِ

الناهقان عظمان شاخصان من ذوي الحوافر فے مجرى الدمع يوصف بالعرى من اللحم - والانحدار النزول من علو الى سفل وسيتا القوس جانباه - والجلاهق البندق ومنه قوس الجلاهق معرب جلہ ترجمہ رقت جلد کی تعریف کرتا ہے کہ اُسکے رخسار و نیر کی ہڈی اس سبب سے کہ وہ گوشت سے خالی ہے ایسی نمایان اور جھکی ہوئی اور سخت ہے جیسے کمان کے جھکے ہوئے سر دو طرف -

بَذَّ المَذَاكِي وَهُوَ فِي العَقَائِقِ	وَزَادَ فِي السَّاقِ عَلَى النَّقَانِقِ

بذ غلب والمذاكي جمع مذكٍ وهو الفرس الذي اتى عليه بعد قروحه سنة - والعقائق جمع عقيقة وهي الشعر الذي

یخرج سلے المولود من بطن امہ ۔ والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ترجمہ وہ گھوڑا اسپان پنجسالہ سے ایسا بڑھا ہوا ہے جسکی زیادتی عمر والوان پر رفتار مین غالب تھا ایسے حال مین کہ اُس کے بدن پر جنم کے بال تھے اور تیزی رفتار یا وقت سباق بین شترمرغ نر سے بڑھا ہوا ہے ۔

وَزَادَ فِی الْوَقْعِ عَلَی الصَّوَاعِقِ ۔ وَزَادَ فِی الْاُذْنِ عَلَی الْخَزَانِقِ

الخزانق جمع خزنق وہو ولد الارنب ترجمہ اور بسبب قوت کے اُسکی آواز یا بجلیون کی کڑک سے یا نشان اُسکے سم کا نشان برق سے زیادہ ہے اور کنوتیون کے استادگی اور باریکی یا حس خفی کے معلوم کرنے مین بچہ خرگوش سے بڑھا ہوا ہے اور یہہ اوصاف محمودہ اسپان ہین ۔

وَزَادَ فِی الْحَذَرِ عَلَی الْعَقَاعِقِ ۔ یُمَیِّزُ الْهَزْلَ مِنَ الْحَقَائِقِ

العقاعق جمع عقعق وہو شابح الغراب لیضرب بہ المثل فی الحذر والخوف ترجمہ وہ گھوڑا احتیاط اور خبرداری مین عقعق سے جو ایک قسم کا کوا ہے زیادہ ہے اور اُسکا سوار جو اُسکو کہے تو وہ تمیز کر لیتا ہے کہ یہہ قول اُس کا بطور دل لگی ہے یا واقعی اور حقیقی ۔

وَیُنْذِرُ الرَّکْبَ بِکُلِّ سَارِقِ ۔ یُرِیْکَ خُرْقًا وَهُوَ عَیْنُ الْحَاذِقِ

الخرق ضد الحذق ۔ والحاذق الماہر ترجمہ اور وہ تنہا کر قافلہ کو چور کے آنیسے ڈرا دیتا ہے اور خبردار کر دیتا ہے اور وہ تجاہل ظاہر احمق دکھاتا ہے بسبب اپنی بے باکانہ رفتار کے حال آنکہ وہ خالص ماہر ہے یعنی بے دقت تیزی نہین کرتا یا ساری قوت اپنی ایکدفعہ ہی صرف نہین کرتا حاجت کے لئے باقی رکھتا ہے ۔

یُحَکُّ اَنّٰی شَاءَ حَکَّ الْبَاشِقِ ۔ قُوْبِلَ مِنْ اٰفِقَةٍ وَاٰفِقِ

الآفق من کل شئی فاضلہ و شریفہ ترجمہ وہ ایسا جوڑ بند کا نرم یا دراز گردن ہے کہ جس جگہ اپنے بدن کو چاہی کھجا لیتا ہے مثل باشہ کے اور اُسکے مادر و پدر شرافت مین برابر ہین یعنے نجیب الطرفین ہے ۔

بَیْنَ عِتَاقِ الْخَیْلِ وَالْعَتَائِقِ ۔ فَعُنْقُهُ یُرْبِیْ عَلَی الْبَوَاسِقِ

العتاق من الخیل الکرام والعتیقۃ النجیبۃ والبواسق جمع باسقۃ وہی النخلۃ العالیۃ ترجمہ وہ شرافت آبا و امہات مین برابر ہے اور اُسکی گردن کھجور کے بلند درخت سے زیادہ اونچی ہے ۔

وَحَلْقُهُ یُمْکِنُ فِتْرَ الْخَانِقِ ۔ اَعْدَدْتُهُ لِلطَّعْنِ فِی الْفَیَالِقِ

الفتر ما بین الابہام والسبابۃ ۔ والفیالق جمع فیلق وہی الکتیبۃ من الجیش ترجمہ اور اُسکا حلق ایسا باریک ہے کہ فاصلہ انگوٹھے اور انگشت شہادت مین گلا بھینچنے والے کو اپنے اوپر قادر کرتا ہے یعنے اسقدر فاصلہ مین اُسکا حلق آجاتا ہے وہ چاہے تو اُسکا گلا بھینچ لے ۔ مین اُسکو نیزہ زنی لشکرون کے واسطے طیار رکھتا ہون ۔

وَالسَّيْرِ فِي ظِلِّ اللِّوَاءِ الْخَافِقِ	وَالضَّرْبِ فِي الْأَجْبُرِ وَالْمَفَارِقِ

ترجمہ اور مین اُسکو طیار رکھتا ہون واسطے ضرب چہرون اور سر ہائے اعدا اور ٹہلنے کے لئے درمیان سایہ نیزہ لہلہاتے کی

يَقْطُرُ فِي كُمِّي عَلَى الْبَنَائِقِ	يَحْمِلُنِي وَالنَّصْلُ وَالسَّفَاسِقِ

النصل بالرفع مبتدأ وبالنصب عطف علے الضمیر فے یحملنی - وسفاسق النصل طرائقہ الواحد سفسقۃ - والنبائق جمع نبیقۃ وہی الدخاریص ترجمہ وہ گھوڑا مجکو ایسے حال مین اُٹھاتا ہے کہ شمشیر دار یون وار میری آستین مین چیونٹیون پر خون برساتی ہے یعنی بلند گردن ہے۔

وَلَا أُبَالِي فِئَةَ الْمُوَافِقِ	لَا أَلْحَظُ الدُّنْيَا بِعَيْنَيْ وَامِقِ

ترجمہ مین دنیا کو دوست کی دونون آنکھوں سے نہین دیکھتا کہ اسکی طلب مین ذلت اُٹھاؤن اور کسی دوست موافق کی کچھ پروا نہین کرتا - مجکو اپنی شجاعت پر کامل بہروسہ ہے۔

أَنْتَ لَنَا وَكُلُّنَا لِلْخَالِقِ	أَيْ كَبْتَ كُلِّ حَاسِدٍ مُنَافِقِ

الکبت الالقاء علی الوجہ ترجمہ گھوڑے کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ ای ہر حاسد و منافق کو مونہہ کے بل ڈالنے والے تو ہمارے لئے بنایا گیا ہے اور ہم سب خدا کے لئے۔

وقال یہجو اسحاق بن کیغلغ وقد بلغہ ان غلمانہ قتلوہ

هٰذَا الدَّوَاءُ الَّذِي يَشْفِي مِنَ الْحُمُقِ	قَالُوا لَنَا مَاتَ إِسْحَاقٌ فَقُلْتُ لَهُمْ

ترجمہ لوگون نے مجھسے کہا کہ اسحاق مر گیا تو مین نے ان سے کہا کہ یہہ موت ایسی دوا ہے جو نادانی سے شفا دیتی ہے یعنے احمق کی دوا سوائے موت اور کچھ نہین ہے

أَوْ عَاشَ عَاشَ بِلَا خَلْقٍ وَلَا خُلُقِ	إِنْ مَاتَ مَاتَ بِلَا فَقْدٍ وَلَا أَسَفٍ

ترجمہ اگر وہ مر گیا تو بے غم معدوم ہونے کے اور بلا افسوس مر گیا کیونکہ جینا اور مرنا اسکا برابر تھا تو افسوس و غم کا کیا موقع تھا اور اگر وہ جیا تو بے خوبروئی اور نیک خلق کے جیا غرض نہ اسمین ظاہری خوبی تھی نہ باطنی۔

خَوْنَ الصَّدِيقِ وَدَسَّ الْغَدْرِ فِي الْمَلَقِ	مِنْهُ تَعَلَّمَ عَبْدٌ شَقَّ هَامَتَهُ

الخون الخیانۃ - والملق اظہار المحبۃ والمدح ترجمہ جس غلام نے اسکا سر چیرا دوست کی خیانت کرنا اور بدعہدی کا چاپلوسی مین چھپانا اُسی سے سیکھا تھا جو اُسنے ایسی حرکت کے۔

مَطْرُودَةٍ كَكُعُوبِ الرُّمْحِ فِي نَسَقِ	وَحَلْفَ أَلْفِ يَمِينٍ غَيْرِ صَادِقَةٍ

وحلف عطف علی خون مفعول تعلم ترجمہ اور وہ غلام اُسی سے سیکھا تھا ہزار قسمین جھوٹی کھانا جو مثل پوریوں نیزہ کے ترتیب مین پے در پے ہوتی تھین۔

ما زلت اعرفه قردا بلا ذنب ۔ صفرا من الباس مملوا من النزق

ترجمہ یہہ اسکے عیوب مجھپر اسی وقت نہین ظاہر ہوئے بلکہ مین تو اسکو ہمیشہ ایک بے دم کا بندر جانتا تھا شجاعت سے خالی اور خفت حرکات سے پر مثل حرکات و افعال بندر کے۔

كريشة بمهب الريح ساقطة ۔ لا تستقر على حال من القلق

ترجمہ اسکے خفیف حرکات اور غیر استقلال مزاج کی مذمت کرتا ہے کہ وہ مانند ایک افتادہ پر کی ہوا کے رخ مین تھا کہ بسبب اضطراب کے کسی حال پر قائم نہین رہتا تھا۔

تستغرق الكف فوديه ومنكبه ۔ وتكتسي منه ريح الجورب العرق

الفودان جانبا الراس - والجورب شبيه الخف الا انه من صوف يلبس تحت الخف ترجمہ مارنے والے کی ہتھیلی اس کے سر کی دونون پٹیون اور اسکے دوش کو گھیرے رہتی تھی یعنے وہ ذلیل حقیر تھا کہ اسکے سر کے بال اور اسکے شانہ پکڑکر مارتے تھے اور ہتھیلی مین اسکے بدن پر لگنے سے بدبو اونی ترجراب کی آتی تھی۔

فسائلوا قاتليه كيف مات لهم ۔ موتا من القتل او موتا من الفرق

الفرق الخوف والفزع ولهم اي لسببهم ترجمہ سو اسکے قاتلونسے پوچھو کہ وہ کیسے مرگیا کیا واقعی وہ قتل کیا گیا یا ڈر کے مارے مرگیا کیونکہ وہ نہایت نامرد بزدلہ تھا۔

واين موقع حد السيف من شبح ۔ بغير راس ولا جسم ولا عنق

ترجمہ اور اس محض لوتھہ پر تلوار کس جگہ پڑے جسکے نہ سر تھا اور نہ بدن اور نہ گردن یعنی نہایت صغیر الجثہ بدنما تھا

لولا اللئام وشيء من مشابهة ۔ لكان الأم طفل لف في خرق

اراد باللئام آباءہ ترجمہ اگر اس کی ناکس اجداد نہوتی اور یہہ اسکے کچھہ مشابہ نہوتا تو یہہ ان لڑکون مین جو بعد ولادت کے کپڑون مین بنظر حفاظت چھپایا جاتا ہے سب سے زیادہ خسیس شمار ہوتا مگر اب اسکو مین بیشک نہین کہسکتا کیونکہ اسکے اجداد بھی ایسے ہی تھے۔

كلام اكثر من تلقى ومنظره ۔ مما يشق على الآذان والحدق

منظرہ مصدر مضاف الى المفعول يعني النظر اليه ويجوز ان يكون بمعنى الوجه ترجمہ اسحاق ہی پر کیا موقوف ہے بلکہ کلام اکثر ان لوگونکا جنسے تو ملے اور انکی طرف دیکھنا یا انکا چہرہ ایسے ہین کہ انکی بات سننی کانون کو گران ہے کیونکہ وہ لغوگو ہین اور آنکھون کو انکا دیکھنا بسبب زشتی صورت کے ناگوار۔

وقال يمدح ابا العشائر

اتراها لكثرة العشاق ۔ تحسب الدمع خلقة في المآقي

اماق جمع ماق وہو موخر العین ترجمہ ای مخاطب کیا تجکو محبوبہ لیسے حال مین دکھائی جاتی ہے کہ وہ بسبب اپنی عشاق کی کثرت کے خیال کرتی ہے کہ اشک گوشہ ہائے چشم مین مخلوق ہین یعنے وہ چونکہ اپنے عاشقان زار بیشمار کو روتا دیکھتی ہی تو یہہ سمجھتی ہے کہ اشک گوشہ چشم ہی مین پیدا ہوتے ہین۔

کَیْفَ تَرْثِیْ الَّتِیْ تَرَی کُلَّ جَفْنٍ	رَاءَهَا غَیْرَ جَفْنِهَا غَیْرَ رَاقِیْ

راء یا بوزن راعہا والاصل رأی یا بوزن قصایا قدم الالف واخر الہمزۃ ضرورۃ ونصب غیر الاولی علی الاستثناء والثانیۃ علی الحال۔ ورقأ الدمع والدم اذا انقطع وہو مہموز وانما ابدل الہمزۃ فی راقی یاء الانہ آخر البیت والعرب تفعل مثل ہذا فی الوقف ترجمہ وہ محبوبہ جسنے سوائے اپنی آنکہ کے ہر آنکہ کو اشکونسے بہتا ہوا دیکھا ہے کیونکر رحم کرسے اس لئے کہ وہ سمجھتی ہے کہ اشکونکے پیدا ہونے کی جگہ گوشہائے چشم ہے۔

اَنْتِ مِنَّا فَتَنْتِ نَفْسَكِ لٰكِنَّكِ عُوْفِیْتِ مِنْ ضَنًی وَاشْتِیَاقِ

ترجمہ ای محبوبہ تو بھی ہمارے مانند گروہ عشاق سے ہے فرق اتنا ہے کہ ہم تیرے عاشق ہین اور تو خود اپنی حسن کی عاشق ہی اسلئے توہمکو اپنے وصل سے روکتی ہے مگر چونکہ تجکو اپنا وصل ہمیشہ حاصل ہے اسلئے تو لاغری واشتیاق سے جو لوازم عشق ہین محفوظ ہے اور ہم بسبب صدمات ہجران ان دونون بلاؤن مین مبتلا ہین۔

حُلْتِ دُوْنَ الْمَزَارِ فَالْیَوْمَ لَوْ زُرْتِ لَحَالَ النُّحُوْلُ دُوْنَ الْعِنَاقِ

المزار الزیارۃ ترجمہ تو پہلے ہم مین اور ملاقات مین حائل اور مانع ہوگئی تھی اس لئے ہم غمہائے فراق مین گھل گئے سو اگر آج تو ہمسے ملے تو ہماری لاغری معانقہ کے مانع ہو جسکے سبب ہم گلے لگنے کے قابل نہین رہے۔

اِنَّ لَحْظًا اَدَمْتِهِ وَاَدَمْنَا	كَانَ عَمْدًا لَنَا وَحَتْفَ اتِّفَاقِ

ترجمہ بیشک تیرا ہمکو ہمیشہ دیکھنا اور ہمکو تیرا برابر دیکھنا ہمارے ارادے سے تھا مگر وہ مرگ اتفاقی ہوگیا۔

لَوْ عَدَا عَنْكِ غَیْرُ هَجْرِكِ بُعْدٌ	لَاَرَارَ الرَّسِیْمُ مُخَّ الْمَنَاقِیْ

عدا صرف سوا ارار اذاب۔ والرسیم ضرب شدید من سیر الابل۔ والمناقی جمع منقیۃ وہی السمینۃ ذات المخ من الابل ونصب غیر علی الحال ترجمہ اگر ہمکو تیرے ہجر کے سوا کوئی اور دوری روکتی تو البتہ تیز رفتاری شتران اپنے مغز استخوان کو گلا دیتی یعنی ہم تیرے ملنے کے لئے سفر دور و دراز جس سے شتر لاغر ہوجاوین اختیار کرتے مگر کیا کیجیے کہ مانع ہجر خود تو اور تیری نفرت قلبی ہے۔

وَلَسِرْنَا وَلَوْ وَصَلْنَا عَلَیْهَا	مِثْلَ اَنْفَاسِنَا عَلَی الْاَرْمَاقِ

الضمیر المجرور للمناقی۔ والارماق جمع رمق وہو بقیۃ النفس ترجمہ اور البتہ ہم جاتے اگرچہ ہم ان شترون پر ایسے حال مین پہونچتے کہ بسبب ضعف ولاغری ایسے سبک ہوجاتے جیسے ہماری بقیہ جان کے سانس اور شتر

سبھی یا ایسے ہی حال مین ہوجاتے۔

لون اشفارھن لون الحداق	ما بنا من ھوی العیون اللواتی

ما استفہامیۃ ومعناہ التعجب۔ والاشفار جمع شفرۃ وہو منبت الشعر من الجفن۔ والحداق جمع حدقۃ ترجمہ ہم حیران ہین اس مصیبت سے جو ہمکو محبت ایسی چشمان سرگین معشوق سے پہونچی جنکے پپوٹون یعنے کنارہ ہائے مژہ کا سیاہ رنگ مثل حدقہائے چشم ہے یعنی مین نہین جانتا کہ سیاہی چشمان محبوب نے میرا ایسا حال کیون کردیا۔

فاطالت بہا اللیالی البواقی	قصرت مدۃ اللیالی المواضی

ترجمہ شبہائے گذشتہ وصال کو تاہ تھین سوانکے عوض شبہائے ہجر حال دراز ہوگیئن بسبب یاد وحسرت لذات وصال۔

ل بما نولت من الایراق	کاثرت نائل الامیر من الما

الایراق مصدر اورق الصائد اذا لم یصد شیئا۔ ویحتمل انیکون من الارق بمعنی الاسہار قال فی القاموس آرقہ وارقہ اسہرہ۔ والمکاثرۃ المقابلۃ فی الکثرۃ۔ والتنویل الاعطاء ترجمہ محبوبہ کثرت بخشش اسوال امیر کا اپنی ناکامیابی یا بیداری عشاق سے جواس نے اپنے عاشقون کو بخشی ہین مقابلہ کرتی ہے یعنے جیسے عطایائے امیر کثیر ہین ایسے ممانعت وصل محبوبہ اور عشاق کو اسکی تکالیف رسانی نہایت کو پہونچی ہوئی ہے۔

ساد ھذا الانام باستحقاق	لیس الا ابا العشائر خلق

خلق اسم لیس وابا العشائر خبرہا والتقدیر لیس خلق ساد الوری باستحقاق الا ابا العشائر ترجمہ کوئی مخلوق سوائے ابو العشائر کی ایسی نہین ہے کہ حسب استحقاق تمام خلق کا سردار ہوا ہو۔

طاعن الطعنۃ التی تطعن الفیلق بالذعر والدم المہراق

الفیلق الجیش۔ والذعر الفزع۔ والمہراق السائل ترجمہ ممدوح دشمن کے ایسا مہیب زخم نیزہ مارتا ہے کہ دشمن کا تمام لشکر اسکی ہیبت سے خوف اور خون مین بہر جاتا ہے یعنی سارا لشکر تہرا جاتا ہے۔

ذات فرغ کانہا فی حشا المخبر عنہا من شدۃ الاطراق

من رفع ذات جعلہا خبر مبتدء یرید طعنۃ ذات فرغ ومن نصب جعلہا حالا من الطعنۃ بمعنی واسعۃ۔ والفرغ مخرج الماء من الدلو۔ والمخبر بکسر الباء بمعنی المحدث وبفتح الباء بمعنی المخبر بہا ترجمہ وہ زخم ایسا وسیع وکشادہ ہے کہ جب کوئی مخبر اسکی خبر دیتا ہے یا جسکو خبر دیتا ہے وہ ایسا سر نگون اور خوفناک ہوجاتا ہے گویا وہ زخم اسکے پہلو مین لگا ہے۔

ضارب الہام فی الغبار وما یرھب ان یشرب الذی ہو ساق

ترجمہ ممدوح دشمنون کے سر غبار جنگ مین اڑانیوالا ہے اور وہ ڈرتا نہین ہے اس امر سے کہ پیوے وہ پیالہ جس کو دشمنونکو پلاتا ہے یعنی اپنے مرنے سے نہین ڈرتا کہ وہ موجب فخر ہے۔

فوق شقاء للا شق مجال	بين ارساغها وبين الصفاق

فرس اشق والانثی اشقا اذا کان رحب الفروج طویلا - والصفاق الجلد الاسفل الذی تحت الجلد الذی علیہ الشعر ترجمہ وہ ایسے دراز قامت لنبے چوڑے ہاتھہ پانوکے گھوڑے پر نیزہ زنی کرتا ہے کہ اسکے پہونچون اور کھال یعنے ہاتھہ پانو کے درمیان ویساہی طویل گھوڑا پھر جاوے

ما رآها مکذب الرسل الا	صدق القول فی صفات البراق

البراق الدابۃ التی جاء بہا جبریل علیہ السلام للنبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ المعراج فرکبہا ترجمہ اس گھوڑے کو پیغمبرونکا جھٹلانے والا نہین دیکھتا مگر براق کے صفات کو جو حدیث شریف مین مذکور ہین انکی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے یعنے ایسے گھوڑیکا قائل ہوجاتا ہے کہ قدم بقدر وسعت نظر رکھے اور آسمان پر چڑھ جاوے -

همه فی ذوی الاسنة لا فیہا واطرافہا لہ کالنطاق

ترجمہ ممدوح کا ارادہ نیزے والون کے قتل کا ہے نیزونکا ایسے حال مین کہ نیزون کی بھالین اس کے گرد مثل کمربند کے محیط ہون -

ثاقب العقل ثابت الحلم لا یقدر امرلہ علی اقلاق

ترجمہ وہ روشن رائے حلم کا مستحکم ہے کوئی امر اسکے مضطر کرنے پر قدرت نہین رکھتا -

یا بنی الحارث بن لقمان لا تعدمکم فی الوغی متون العتاق

الحارث بن لقمان جد ابی العشائر - والعتاق الخیل الکرام ترجمہ ممدوح کے کنبے کو دعا دیتا ہے کہ ای فرزندان حارث بن لقمان خدا کرے کہ عمدہ گھوڑونکی کمرین تمہین لڑائی مین گم نکرین یعنی تم ہمیشہ لڑائی مین سوار رہو نہ پیادہ

بعثوا الرعب فی قلوب الاعادی	فکان القتال قبل التلاقی

ترجمہ اونہون نے اپنی ہیبت دشمنون کے دلون مین لڑائی سے پہلے بھیجدی سو گویا قتال مقابلہ سے پہلے ہو گیا -

وتکاد الظبا لما عودوها	تنتضی نفسہا الی الاعناق

الظبا السیوف ترجمہ چونکہ انکی تلوارین دشمنونکی گردنون کے میان ہونیکے خوگر ہین اسلئے قریب ہے کہ قبل اسکے کہ کوئی انکو سونتے آپ میان سے نکلکر دشمنون کی گردنون تلک پہونچ جاوین -

کل ذمر یزید فی الموت حسنا	کبدور تمامہا فی المحاق

الذمر الرجل الشجاع - والمحاق بکسر المیم وضمہا نقصان القمر فی اواخر الشہر ترجمہ وہ ایسے بہادر ہین کہ جنگ مین مرنا انکے لئے ایک عمدہ باعث مجد و شرف ہے جیسا بدر کے واسطے اسکا آخر ماہ مین گھٹنا سبب اُس کے کمالی کا ہوتا ہے وہ نہ گھٹتا تو بدر نہوتا -

جَاعِلٍ دِرْعَهُ مَنِيَّتَهُ اِنْ	لَمْ يَكُنْ دُوْنَهَا مِنَ الْعَارِ وَاقِي

ترجمہ وہ اپنی موت کو بجاے زرہ مین لیتا ہے جبکہ سوائے موت کوئی امر عار و ننگ سے بچا نیوالا نہو

كَرَمٌ خَشَّنَ الْجَوَانِبَ مِنْهُمْ	فَهُوَ كَالْمَاءِ فِي الشِّفَارِ الرِّقَاقِ

الشفار جمع شفرۃ وہی حد السیف - والرقاق الحداد القاطعات ترجمہ ممدوح کا ایسا کرم ہے کہ اسکے اطراف دشمنون کے واسطے سخت ہین کہ وہ باوجود کرم و نرم مزاجی اُن سے نہین لچتا سو وہ پانی کے مانند ہے نرم و شیرین ہے جب تلوار کی دہار مین پہونچتا ہے تو اسکو قاطع بنادیتا ہے -

يَا ابْنَ مَنْ كُلَّمَا بَدَوْتَ بَدَا لِي	غَائِبَ الشَّخْصِ حَاضِرَ الْأَخْلَاقِ

ترجمہ ای بیٹے اُس شخص کے کہ جب تو ظاہر ہوتا ہے تو مجکو ظاہر معلوم ہونے لگتا ہے وہ شخص جسکا جسم میری نظر سے غائب ہے اور اُسکے اخلاق حسنہ میرے سامنے موجود یعنی تو اپنے باپ کے نہایت مشابہ ہے -

لَوْ تَنَكَّرْتَ فِي الْمَكَرِّ لِقَوْمٍ	حَلَفُوا أَنَّكَ ابْنُهُ بِالطَّلَاقِ

المکر المکرار بالحرب بالطعن والضرب ترجمہ تو اپنے باپ کے ایسا مشابہ ہے کہ اگر تو لڑائی مین جو محل اظہار مجد و شرف شجاعت ہے اپنی ہیئت اور لباس بدل ڈالے تو دیکھنے والے طلاق کی قسم اس بات پر کھا جاوین کہ تو اپنے باپ کا بیٹا ہے کیونکہ تیری شجاعت اور اقدام اُسی کا سا ہے - شارح خطیب ابنہ کی ضمیر مکر کی طرف پھیرتا ہے اور یہہ معنی کہتا ہے کہ تیری جنگ سے باکانہ ہے اور باین ہمہ تیرے زخمہاے نیزہ و شمشیر سے سالم رہنے کا سبب یہہ معلوم ہوتا ہے کہ تو ابن حرب ہے اسلئے وہ تجکو صدمات سے بچاتی ہے -

وَمَعَالٍ إِذَا ادَّعَاهَا سِوَاهُمْ	لَزِمَتْهُ جِنَايَةُ السُّرَّاقِ

ترجمہ اور اُن کے لئے ایسی بلند نامی کے کام ہین کہ اگر اُن کا سوا کوئی اور دعوے کرنے تو اُس پر جرم سرقہ ثابت ہو جاتا ہے -

كَيْفَ يَقْوَى بِكَفِّكَ الزَّنْدُ وَالْآ	فَاقُ فِيهَا كَالْكَفِّ فِي الْآفَاقِ

الآفاق جمع افق وہی نواحی الدنیا ترجمہ تیرا پہونچا تیری ہتھیلی کو کیونکر اُٹھانیکی قدرت رکھتا ہے حالانکہ تمام اطراف دنیا تیری ہتھیلی کے سامنے ایسے ذلیل و حقیر ہین جیسے کہ انسان کے کف بہ نسبت تمام نواحی دنیا کے یعنے تمام دنیا تیرے قبضہ مین ایک بے حقیقت چیز ہے -

قَلَّ نَفْعُ الْحَدِيدِ فِيكَ فَمَا يَلْـ	قَاكَ إِلَّا مَنْ سَيْفُهُ مِنْ نِفَاقِ

ترجمہ دشمنون کے سلاح آہنی تجہپر کچہہ اثر نہین کر سکتی تیرے خوف اور ہیبت کے سبب سوا اسکے تجہسے کوئی مقابلہ نہین کرتا مگر نفاق کی تلوار لیکر یعنے بظاہر چاپلوسی و اظہار نیازمندی کرتا ہے -

إِلْفُ هَذَا الْهَوَاءِ أَوْقَعَ فِي الْأَنْفُسِ أَنَّ الْحِمَامَ مُرُّ الْمَذَاقِ

السواد المهدد و ہو الریح ۔ والمقصود بحم النفس ترجمہ عدد منافقون کے نفاق کا بیان کرتا ہے کہ محبت زندگی نے انکے دلون مین یہہ مضمون ڈالدیا ہے کہ موت کا مزہ کڑوا ہے اسلئے موت سے ڈرتے ہین اور نفاق سے پیش آتے ہین ابوالعلاء المعری نے کہا ہے کہ یہہ شعر اور اُس سے اگلا ایک کتاب مفصل ہے کتب فلاسفہ سے مضمون اُن کا عین صدق ہے اور نظم نہایت عمدہ اور شاعر کے فضل کے لئے یہہ ہی کافی ہین ۔

وَالْأَسَى قَبْلَ فُرْقَةِ الرُّوحِ عَجْزٌ وَالْأَسَى لَا يَكُونُ بَعْدَ الْفِرَاقِ

الاسی الحزن ترجمہ غم روح نکلنے سے پہلے عجز و قصور کی بات ہے اور بعد روح نکلنے کے غم کا کیا موقع ہے شجاعت کی تحریص کرتا ہے کہ مرنے سے پہلے غم کرنا قبل از مرگ واویلا ہے اور مرنے کے بعد غم کے کیا معنی ۔

كَمْ ثَرَاءٍ فَرَّجْتَ بِالرُّمْحِ عَنْهُ كَانَ مِنْ بُخْلِ أَهْلِهِ فِي وِثَاقِ

الثراء بالمد کثرۃ المال ۔ والمقصود الثراب ترجمہ بہت سے کثیر مال ہین کہ بسبب بخل انکے مالکون کے وہ قید مین تھے سو تونے انکو بذریعہ نیزہ اُس قید سے چھوڑا دیا یعنے اُنکے بخیل مالکون کو قتل کرکے انکو مستحقون کو بخشدیا ۔

وَالْغِنَى فِي يَدِ اللَّئِيمِ قَبِيحٌ قَدْرَ قُبْحِ الْكَرِيمِ فِي الْإِمْلَاقِ

الاملاق الفقر والحاجۃ ۔ واراد قدر قبح الاملاق فی ید الکریم فقلب ضرورۃ ترجمہ ناکس کے ہاتھہ مین تونگری ایسی قبیح معلوم ہوتی ہے جیسے کریم کے ہاتھہ مین فقر اور تنگی قبیح ہے ۔

لَيْسَ قَوْلِي فِي شَمْسِ فِعْلِكَ كَالشَّمْسِ وَلَكِنْ فِي الشَّمْسِ كَالْإِشْرَاقِ

استعار لفعلہ شمساً للاضاءۃ ترجمہ میرا قول تیرے فعل کے رتبہ کو جو مانند آفتاب کے نمایان ہے نہین پہونچتا ہے بلکہ اُس سے کمتر ہے مگر وہ تزئین و اظہار مین مثل اشراق شمس کی ہے یعنی جیسا اشراق شمس کے لئے باعث زینت ہے ۔

شَاعِرُ الْمَجْدِ خِدْنُهُ شَاعِرُ اللَّفْظِ كِلَانَا رَبُّ الْمَعَانِي الدِّقَاقِ

ترجمہ تو مجد و شرف کے لئے بمنزلہ شاعر کے ہے کہ تمین نئے نئے مضمون نکالتا ہے اور تیرا دوست یعنے مین الفاظ کا شاعر ہون کہ تیری واقعی مدح کرتا ہون اب ہم دونون معانی دقیقہ کے صاحب ہین ۔

لَمْ تَزَلْ تَسْمَعُ الْمَدِيحَ وَلَكِنْ صَهِيلُ الْجِيَادِ غَيْرُ النُّهَاقِ

ترجمہ تو شاعرون سے اپنی مدح برابر سنتا ہے مگر گھوڑے کی آواز گدھے کی آواز سے جدی ہے ۔ یعنے میرے اشعار اور شاعرون کے اشعار پر ایسے فائق ہین جیسے آواز اسپ آواز خر پر ۔

لَيْتَ لِي مِثْلَ جَدِّ ذَا الدَّهْرِ فِي الْأَدْ هُرِ أَوْ رِزْقِهِ مِنَ الْأَرْزَاقِ

الادہر جمع دہر ترجمہ کاش میرا نصیب ایسا ہوتا جیسا اس زمانہ کا نصیب اور زمانون مین ہے یا رزقون مین میرا

زرق بمعنی رزق اس زمانہ کے جسمین تو موجود ہی ہو تا کیونکہ وہ تیرے سبب اور زمانون سے مبارک ترہو اور اس کا نصیب فائق ہے۔

اَنْتَ فِیہِ وَکَانَ کُلُّ زَمَانٍ	یَشْتَہِی بَعْضَ ذَا عَلَی الخَلَاقِ

ترجمہ اس زمانہ موجود کی یہہ خوش نصیبی ہو کہ تو اسمین ہو ورنہ پہلے سے ہر زمانہ اس قسم کی خواہش خدا سے رکھتا تھا۔

ضرب ابو العشائر خیمۃ علی الطریق فکثر سوالہ وغاشیتہ فقال لہ انسان جعلت مضربک علی الطریق

فقال احب ان یذکرہ ابو الطیب فقال

لَامَ اُنَاسٌ اَبَا العَشَائِرِ فِی	جُودِ یَدَیْہِ بِالتِّبْرِ وَالوَرِقِ

ترجمہ لوگون نے ابو العشائر کو اس بات کی ملامت کی کہ وہ اپنے دونون ہاتھون سے اسقدر سونا وچاندی کیون بخشتا ہو

وَاِنَّمَا قِیلَ لِمْ خُلِقْتَ کَذَا	وَخَالِقُ الخَلْقِ خَالِقُ الخُلُقِ

ترجمہ یہہ انکا ملامت کرنا ایسا ہے جیسا اُس سے کہا جاوے کہ تو سخی کسواسطے پیدا کیا گیا اور حال یہہ ہے کہ خلق کا پیدا کرنے والا اُنکی خصلتون کا بھی پیدا کرنے والا ہے۔ حاصل یہہ ہو کہ اُنکی ملامت بے سود ہے ممدوح کو خدا نے سخی پیدا کیا ہے پس اُسکو تبدیل شرف مین دخل نہین ہے۔

قَالُوا اَلَمْ تَکْفِہِ سَمَاحَتُہُ	حَتَّی بَنَی بَیْتَہُ عَلَی الطُّرُقِ

ترجمہ ابو العشائر نے میانہ فارقین مین خیمہ راہ مین کھڑا کیا تھا تاکہ سائل اُسکے پاس بے روک ٹوک آوین متنبی اُسکا ذکر کرتا ہے کہ لوگون نے کہا کیا اُسکی سخاوت شہر مین کافی نتھی یہان تلک کہ اُسنے اپنا راہ پر ڈیرا ڈالدیا۔

فَقُلْتُ اِنَّ الفَتَی شَجَاعَتُہُ	تُرِیہِ فِی الشُّحِّ صُورَۃَ الفَرَقِ

الشح البخل۔ والفرق الخوف ترجمہ سو مینے اُنکو جواب دیا کہ جوانمرد کی شجاعت اُسکو بخل مین خوف کی صورت دکھاتی ہو یعنی بخیل فقر سے ڈرتا ہو اور بہادر وہ ہے جو اس سے نڈرے پس بہادر شخص بخیل نہین ہوتا۔

بِضَرْبِ هَامِ الکُمَاۃِ تَمَّ لَہُ	کَسْبُ الَّذِی یَکْسِبُونَ بِالمَلَقِ

ترجمہ بسبب قتل دشمنان یعنی شجاعت کے ممدوح کو وہ بات بالکل حاصل ہوگئی جسکو اور لوگ بذریعہ چاپلوسی حاصل کرتے ہین یعنی اور لوگ بذریعہ خوشامد محبوب القلوبی حاصل کرتے ہین اور یہہ بسبب نہایت شجاعت محبوب القلوب ہے کذا قال الشارح اور دوسرے یہہ معنے بھی ہو سکتے ہین کہ اور لوگ اموال بسبب چاپلوسی کے کماتے ہین اور یہہ بسبب تیغ زنی و غارت اموال دشمنان۔

اَلشَّمْسُ قَدْ حَلَّتِ السَّمَاءَ وَمَا	یَحْجُبُہَا بُعْدُہَا عَنِ الحَدَقِ

ترجمہ آفتاب آسمان پر ہے اور اسکی دوری اسکو آنکھوں سے نہین چھپاتے ایسا ہی ممدوح ہر جگہ معروف و مشہور ہے۔

کَمْ نِعْمَۃٍ اَیُّھَا السَّمَاحُ فَقَدْ	اٰمَنَہٗ سَیْفُہٗ مِنَ الْغَرَقِ

ترجمہ ای سخاوت تو کجہ عظیم مہلک ہوجا اس سے ممدوح کو کچھ خوف فقر نہین ہے کیونکہ اسکو اسکی تلوار نے غرق یعنے افلاس سے مامون کر دیا ہے جتنا وہ بخشتا ہے اس سے ہزار درجہ دشمنون سے بذریعہ شمشیر چھین لیتا ہے یعنے وہ جامع شجاعت و سخاوت ہے۔

حرف الکاف وقال وقد احل سیف الدولۃ ذکرہ

رُبَّ نَجِیْعٍ بِسَیْفِ الدَّوْلَۃِ انْسَفَکَا	وَرُبَّ قَافِیَۃٍ غَاظَتْ بِہٖ مَلِکَا

النجیع الدم - والقافیۃ القصیدۃ ترجمہ بہت سے خون دشمنان حسب حکم سیف الدولہ کے بہے ہین اور بہت سے قصائد اسکی مدح کے ہین کہ انھون نے بسبب اپنی خوبیون کے کسی نہ کسی بادشاہ حاسد کو رنج مین ڈالا ہے۔

مَنْ یَعْرِفِ الشَّمْسَ لَا یُنْکِرْ مَطَالِعَہَا	اَوْ یُبْصِرِ الْخَیْلَ لَا یَسْتَکْرِمِ الرَّمَکَا

الرمک جمع رمکۃ وہی الفرس التی تتخذ للنتاج دون الرکوب وقال الجوہری ہی الانثی من البراذین ترجمہ سیف الدولہ کے پسند و ممدوح بنانے کی اور بھی اسکے شعر کے قدر شناس ہونیکی وجہ بطور ضرب مثل بیان کرتا ہے کہ جو آفتاب کو جانے گا تو اسکے طلوع ہونے کی جگہون کا انکار نہین کریگا یا عمدہ نر گھوڑے کو دیکھے گا تو بچہ کش گھوڑی یا خچری کو اچھا نہین سمجھے گا۔

تَسُرُّ بِالْمَالِ بَعْضَ الْمَالِ تَمْلِکُہٗ	اِنَّ الْبِلَادَ وَاِنَّ الْعَالَمِیْنَ لَکَا

ترجمہ تو بعض مالکو جو تیری ملک ہین بسبب مال کے خوش کرتا ہے کیونکہ تمام شہر اور تمام مخلوق تیری ہی ہین یعنی ہم تیرے غلام ہین اور تیری ملک پس تو جو ہمکو مال دیکر خوش کرتا ہے وہ ایسا ہی ہے جیسا بعض مال کو مال نے خوش کیا جاوے

ولما انشد اجاب فی معنی لم استحسنہا فقال

اِنَّ ذَا الشِّعْرَ فِی الدُّنْیَا مَلَکٌ	سَارَ فَھُوَ الشَّمْسُ وَالدُّنْیَا فَلَکٌ

ترجمہ یہ میرے شعر جو تو نے پسند فرمائے دنیا مین بسبب لطافت وحسن کے فرشتہ کے مانند ہین وہ تمام دنیا مین مشہور ہوگئے سو وہ مثل آفتاب ہین اور دنیا انکا آسمان۔

عَدَلَ الرَّحْمٰنُ فِیْہِ بَیْنَنَا	فَقَضٰی بِاللَّفْظِ لِیْ وَالْحَمْدِ لَکَ

ترجمہ خداوند تعالی نے تقسیم شعر ہم دونون مین بڑے انصاف سے فرمادے اسکے الفاظ مجھی یعنے عنایت کرے جنمین طرح طرح کی ابداع و ایجاد کرتا ہون اور مدح اور ثنا کا مستحق و سزاوار ہمیشہ کے لئے تجھکو بنایا۔

فَاِذَا مَرَّ بِاُذْنَیْ حَاسِدٍ	صَارَ مِمَّنْ کَانَ حَیًّا فَھَلَکْ

ترجمہ موجب یہ شعر کسی شاعر میرے حاسد کے یا کسی امیر تیرے حاسد کے دونون کانون مین پہونچتے ہین تو وہ حسد کے مارے اُن لوگون مین ہو جاتا ہے کہ زندہ تھا مگر بسبب شدت حسد مر گیا۔

وقال لابن عبد الوہاب قد جلس ابنہ عند المصباح

اما تری ما اراہ ایہا الملک	کاننا فی سماء ما لہا حبک	

الحبک جمع حبیکۃ وہی الطرائق ترجمہ ای بادشاہ کیا تو وہ چیز نہین دیکھتا جو مین دیکھ رہا ہون گویا ہم ایسے آسمان مین ہین جسکی راہین نہین ہین یعنی تیری محفل بسبب علو شان مثل آسمان ہی جسمین غیرونکو راہ نہین ہے۔

الفرقد ابنک والمصباح صاحبہ	وانت بدر الدجی والمجلس الفلک	

الفرقدان نجمان یوسفان بالاخوۃ ترجمہ تیرا لڑکا روشن مثل ایکسا فرقد کے ہے اور چراغ اُسکا ہمنشین لینے دوسرا فرقد ہے اور تو وہ تمام تاریکی ہے اور تیری مجلس بمنزلہ آسمان ہے پس سارا سامان آسمان کا موجود ہے

وقال یمدح عبید اللہ بن یحیی البحتری

بکیت یا ربع حتی کدت ابکیکا	وجدت بی وبدمعی فی مغانیکا	

المغانی جمع مغنی وہو المنزل الذی کان بہ اہلہ ترجمہ اے منزل محبوبہ تجھکو ویران دیکھکر اور محبوبہ کو جو تجھمین رہتی تھی یاد کرکے مین اسقدر رو دیا کہ قریب تھا کہ تجکو بھی باوجود عدم شعور رُلا دون اور مینے اپنی جان اور اپنے تمام اشک تیرے گھرون جو سابق مین آباد تھا بہا دئے اور فنا کر دئے۔

نعم صباحا لقد ہیجت لی شجنا	واردد تحیتنا انا محیوکا	

عم صباحا کلمۃ تحیۃ من وعم یعم بمعنی نعم ینعم ترجمہ سو تیری صبح اچھی رہیو اگرچہ تو ہمارے لئے باعث ہیجان غم ہو گئی ہے کہ تجکو دیکھکر بے اختیار محبوبہ یاد آگئی ہی۔ اور ہمارے سلام کا جواب دے دیکھ تو ہم تجھے سلام کر رہے ہین اعراب بادیہ نشین کے مختلف فرقے کسی پانی و گھاس کی جگہ پر جمع ہو جاتے ہین اور آپسمین ملاقاتین اور عشق جم جاتے ہین آخر بسبب نرہنے پانی و گھانس مویشی کے متفرق کوئی کسی طرف اور کوئی کہین چلا جاتا ہے۔ اور جب اتفاقا کوئی متفرقہ کے بعد اُس فرودگاہ پر گذر ہوتا ہے تو نشانہائے منازل منہدمہ دیکھکر اور صحبت ہائے سابقہ کو یاد کرکے اشعار عاشقانہ پڑہتے ہین اور ایسے مضامین پر سوز و گداز دیوار ہائے کہنہ کو مخاطب کرکے ادا کرتے ہین کہ اُنکو سنکر گویا ہی سنگ دل بھی زار زار رونے لگتا ہے ؎ ہم تہری خاطر نازک سے حذر کرتے ہین ٭ ورنہ یہ نالی تو پتھر مین اثر کرتے ہین

بای حکم زمان صرت متخذا	ریم الفلا بدلا من ریم اہلیکا	

الریم الظبی الخالص البیاض والفلا جمع فلاۃ وہی الارض الواسعۃ البعیدۃ ترجمہ ای منزل محبوبہ تو نے زمانہ کی کونسی حکم سے جنگلی سفید ہرنون کو اپنی اگلی ہرنون سے یعنی رعنائے جمیلہ کے عوض تبدیل کر لیا ہے۔ خلاصہ پہلے تو ان

منازل مین زنان نے حسینہ رہتی تھین اب اُنمین وحشی ہرن کیون رہنے لگے -

اَیَّامَ فِیكَ شُمُوسٌ مَا انْبَعَثْنَ لَنَا ‏ ‏ اِلَّا ابْتَعَثْنَ دَمًا بِاللَّحْظِ مَسْفُوكَا

الشموس ہہنا الجواری - وانبعثن جئن وذہبن وتحرکن - وابتعثن الثانیة اسلن - والمسفوک المصبوب ترجمہ مین ان دنون کو یاد کرتا ہون کہ تجھمین نوجوان حسینہ عورتین رہتی تھین کہ وہ کہین آتی جاتی اور چلتی پھرتی نہ تھین یا ہم سے جدا ہوتی تھین مگر اپنے نظارہ سے خون عاشقان بہاتی تھین -

وَالْعَيْشُ اَخْضَرُ وَالْاَطْلَالُ مُشْرِقَةٌ ‏ ‏ كَاَنَّ نُورَ عُبَيْدِ اللهِ يَعْلُوهَا

ترجمہ اُس زمانہ مین عیش بالکل سبز و تر و تازہ تھا اور تیرے اونچے ٹیلے اُنکے سبب روشن تھے گویا عبید اللہ ممدوح کا نور تجھپر چھا رہا ہے - وہذا من احسن المخالص واطیبہا -

نَجَا امْرُؤٌ يَا ابْنَ يَحْيَى كُنْتَ بُغْيَتَهُ ‏ ‏ وَخَابَ رَكْبُ رِكَابٍ لَمْ يَؤُمُّوكَا

الرکب جمع الراکب والرکاب الابل - ویؤموک یقصدونک - ترجمہ ای یحیی کے بیٹے جسکا تو مقصود و مطلب ہے اُس نے مکارہ زمان سے نجات پائی اور وہ قافلہ شتر سوارون کا ناکامیاب ہوا جو تیرے پاس نگیا -

اَحْيَيْتَ لِلشُّعَرَاءِ الشِّعْرَ فَامْتَدَحُوا ‏ ‏ جَمِيعَ مَنْ مَدَحُوهُ بِالَّذِي فِيكَا

ترجمہ تو نے شعرا کے لئے شعر زندہ کر دئے یعنے تجھسے وہ دقائق کرم و فضائل حمیدہ ظاہر ہوئے کہ شاعرون کو حاجت تلاش مضامین دقیقہ نرہی اور شعر گوئی آسان ہوگئی بس گویا تو نے شعر کو زندہ کر دیا - اب جو شاعر اور ملوک کی تعریف مین شعر کہتے ہین وہ وہی فضائل مجرد ہین جو تجھمین ہین -

وَعَلَّمُوا النَّاسَ مِنْكَ الْمَجْدَ وَاقْتَدَرُوا ‏ ‏ عَلَى دَقِيقِ الْمَعَانِي مِنْ مَعَانِيكَا

ترجمہ اور شاعرون نے لوگون کو شرف و مجد تجھسے سکھایا اور وہ تیرے معانی دقیقہ کرم کے سبب معانی دقیقہ پر قادر ہوگئے -

فَكُنْ كَمَا اَنْتَ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ ‏ ‏ اَوْ كَيْفَ شِئْتَ فَمَا خَلْقٌ يُدَانِيكَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکے ہمرنگ کوئی نہین ہی سو تو جیسا ہو ویسا ہی رہ یا جسطرح چاہے رہ تیرا طریقہ بلندنامی اور کرم و شعر کا ایسا دشوار ہے کہ کوئی تجھسے لگا نہین کھائیگا -

وَعُظْمُ قَدْرِكَ فِي الْآفَاقِ اَوْهَمَنِي ‏ ‏ اَنِّي بِقِلَّةِ مَا اَثْنَيْتُ اَهْجُوكَا

ترجمہ اور تمام دنیا مین جو تو عظیم القدر ہے اُس امر نے مجھکو شبہہ مین ڈالدیا ہے کہ بیشک مین بسبب کمی تیری تعریف کے گویا تیری ہجو کرتا ہون کیونکہ میری مدح تیری شان کے لائق نہین ہے -

شُكْرُ الْعُفَاةِ بِمَا اَوْلَيْتَ اَوْجَدَنِي ‏ ‏ اِلَى يَدَيْكَ طَرِيقَ الْعُرْفِ مَسْلُوكَا

العفاة جمع عاف وہو السائل - والطریق عند اہل نجد مذکر وعند اہل الحجاز مونثہ - واوجدنی ای دلنی - دفی

ردوفیہ الی ذالک ترجمہ سائل لوگ جو تیری بخششونکا شکر کرتے ہین اُنسے مجکو تیرے احسان کی طرف جاری راستہ بتلادیا یعنے انکا شکر سنکر مین بھی حاضر ہوا ہون ۔

كَفَى بِأَنَّكَ مِنْ قَحْطَانَ فِي شَرَفٍ ۔۔۔ وَإِنْ فَخَرْتَ فَكُلٌّ مِنْ مَوَالِيكَا

ترجمہ تیرے لئے یہہ شرف کافی ہی کہ تو بنی قحطان سے ہے اور اگر تو اپنے کمال ذاتی پر فخر کرے تو سب تیرے غلام ہین

وَلَوْ نَقَصْتُ كَمَا قَدْ زِدْتَ مِنْ كَرَمٍ ۔۔۔ عَلَى الْوَرَى لَرَأَوْنِي مِثْلَ شَانِيكَا

الشانی المبغض ترجمہ اور اگر مین تیری مدح مین کوتاہی کرتا جیسا تو خلق پر کرم مین بڑھا ہوا ہے تو لوگ مجکو تیرے دشمن کے مانند سمجھین گے ۔

لَبَّى نَدَاكَ لَقَدْ نَادَى فَأَسْمَعَنِي ۔۔۔ يَفْدِيكَ مِنْ رَجُلٍ صَحْبِي وَأَفْدِيكَا

ترجمہ تیری سخاوت نے مجکو پکارا اور مجکو اپنی آواز سنائی تو مین نے اسکے جواب مین کہا کہ مین حاضر ہون وقولہ یفدیک من رجل یعنی انا افدیک من بین الرجال فمن ہہنا تفسیر وتخصیص یعنے مین اور سب لوگون مین سے اور میرے یار تجھپر قربان ہون ۔

مَا زِلْتَ تَتْبَعُ مَا تُولِي يَدًا بِيَدٍ ۔۔۔ حَتَّى ظَنَنْتُ حَيَاتِي مِنْ أَيَادِيكَا

ترجمہ اپنے عطایا کے پیچھے اور عطا دست بدست تو دیتا رہا یہان تک کہ مین نے خیال لیا کہ میری زندگی بھی منجملہ تیری نعمتون کے ہے ۔

فَإِنْ تَقُلْ هَا فَعَادَاتٌ عُرِفْتَ بِهَا ۔۔۔ أَوْ لَا فَإِنَّكَ لَا يَسْخُو بِهَا فُوكَا

ہا بمعنی خذ ۔ ورد ی لا یسخو بالشین والحاء ای لا ینفتح ترجمہ سو اگر تو نے کہا لے تو یہ اس قسم کی عادات مین سے ہے جنمین تو مشہور ہے اور اگر لا کہا یعنے عطا سے انکار کیا تو یہ امر اس طرح کا ہے کہ اُسکے کہنے کو تیرا موہنہ گوارا نہین کرتا یا ایسی نامناسب بات کے لئے تیرا موہنہ نہین کہلتا ۔

وقال وقد ورد کتاب باضافۃ الساحل الی بدر بن عمار

تُهَنَّى بِصُورٍ أَمْ نُهَنِّئُهَا بِكَا ۔۔۔ وَقَلَّ الَّذِي صُورٌ وَأَنْتَ لَهُ لَكَا

صور بلد بساحل البحر من ارض الشام ۔ تہنی اراد اتہنی فحذف ہمزۃ الاستفہام ودلت علیہ ام ترجمہ کیا تو مبارکباد کہا جاوے بعطاے حکومت صور یا شہر صور کو مبارکی دیجاوے تجھ جیسے حاکم عادل کے عمل مین آنے سے پھر کہتا ہے کہ صاحب صور ابن رائق جس کا تو ظاہر مین ماتحت ہے تیرے روبرو کمتر وحقیر ہے تیری لیاقت اور رتبے کو نہین پہونچتا ہے ۔

وَمَا صَغُرَ الْأُرْدُنُّ وَالسَّاحِلُ الَّذِي ۔۔۔ حُبِيتَ بِهِ إِلَّا إِلَى جَنْبِ قَدْرِكَا

الاردن موضع بالشام وله نهر ترجمه شہر اردن اور وہ ساحل جو تجکو عطا کیا ہو جلیل القدر ہین مگر تیری قدر عالی کی بہ نسبت قلیل و ذلیل ہین۔

تحاسدت البلدان حتی لو انہا	نفوس لصار الشرق والغرب نحوکا

ترجمہ تمام شہرون نے صور پر حسد کیا یہان تلک کہ اگر وہ شہر جاندار ہوتے تو شرق و غرب سب تیری طرف چلے آتے

واصبح مصر لا تکون امیرہ	ولو انہ ذو مقلۃ وفم بکا

ترجمہ اور وہ شہر جسکا تو حاکم نہین ہی مغموم ہے اور اگر اسکی آنکھ اور مونہہ ہوتا تو اس غم سے رونے لگتا۔

وسقاہ بدر ولم یکن لہ رغبۃ فی الشراب

لم تر من نادمت الا کا	لا لسوی ودک لی ذاکا

من نکرۃ موصوفۃ وصفہا نادمت والتقدیر لم تر احدا او انسانا۔ وقولہ الاکا ہو جائز فی ضرورۃ الشعر والوجہ ان یقال الا ایاک لان الا لیست بہا قوۃ الفعل ولا ہی عاملۃ ترجمہ ای ممدوح تونے کوئی ایسا آدمی نہین دیکھا کہ تیرے سوا محفل شراب مین مینے اس سے ہمنشینی کی ہو اور یہہ امر کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس سے کہ توجکو دوست رکھتا ہے اس لئے مینے خاص تیری ہی منادمت اختیار کی۔

ولا لحبیہا ولکننی	امسیت ارجوک واخشاکا

الضمیر فی قولہ یحبہا الخمرۃ وان لم یجر لہا ذکر ترجمہ اور تیری منادمت لبسبب حب شراب پینے نہین کی مگر اس سبب سے کہ مین تجھسے امید رکھتا ہون اور تجھسے ڈرتا بھی ہون۔

وقد کان تاب بدر بن عمار من الشراب مرۃ بعد اخری فراہ یشرب فقال

یا ایہا الملک الذی ندماؤہ	شرکاؤہ فی ملکہ لا ملکہ

ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ اسکے ہمنشین اسکے اشیائے مملوکہ مین شریک ہین نہ اسکی سلطنت مین۔

فی کل یوم بیننا دم کرمۃ	لک توبۃ من توبۃ فی سفکہ

جعل الخمر دم الکرم استعارۃ وجعل شربہا سفکا ترجمہ ہر روز ہم مین خون انگور یعنے شراب کا دور رہتا ہی اور تو اسکی خونریزی کی توبہ سے توبہ کرتا ہی یعنے اسکی توبہ سے توبہ کرتا ہے۔ اور توبہ کو توڑتا ہے۔

وما احسن ما قال رباعی

از بسکہ شکستہ باز بستم توبہ　فریاد ہمی کند ز دستم توبہ ✣ دیروز بتوبہ شکستم ساغر　امروز بساغرے شکستم توبہ

والصدق من شیم الکرام فنبنا	امن الشراب تتوب ام من ترکہ

فنبنا اصلہ فنبئنا ثم کتب بالالف وہذا التصحیف من ابی الفتح ترجمہ سچ بولنا عمدہ لوگون کی خصلت ہوتی ہے

تو اب تو ہمکو بتلا کہ تو شرابخواری سے توبہ کرتا ہے یا ترک میخواری سے۔

وقال عند ابی محمد بن طغج

قد بلغت الذی اردت من البر و من حق ذا الشریف علیکا
و اذا لم تسر الی الدار فی وقتک ذا خفت ان تسیر الیکا

ترجمہ جو تونے ہمارے اکرام کا ارادہ کیا سو وہ تونے پورا کر دیا - اور حق اس علوی کا جو تیری مجلس مین حاضر ہے تجھپر تھا سو تونے ادا کر دیا - اب اگر تو اسوقت اپنے دولت خانہ مین نجاویگا تو مجھے خوف ہے کہ وہ گھر تیرے پاس مشتاقانہ تیرے پاس چلا آوے

وقال فی ابی العشائر و عنده انسان ینشده شعرا فی وصف برکة فی داره فقال

لئن کان احسن فی وصفها لقد ترک الحسن فی الوصف لک
لانک بحر وان البحار لتانف من مدح هذا البرک

ترجمہ اگرچہ اس شاعر نے وصف حوض عمدہ کیا مگر اُسنے تیری تعریف کی خوبی کو چھوڑ دیا اور یہ اچھا نکیا کیونکہ تو دریا ہے اور بیشک دریا ان حوضوں کی تعریف سے نفرت کرتے ہین - کہتے ہین کہ اس شاعر نے جو دمین ابو العشائر کو حوض سے تشبیہ دی تھی اس لئے متنبی کہتا ہے کہ گو اُس نے حوض کی اچھی تعریف کی مگر تیرے وصف مین کوتاہی کی باوجودیکہ تو بمنزلہ دریا ہے تجکو حوض سے تشبیہ دیدی۔

کانک سیفک لا ما ملکت یبقی لدیک و لا ما ملک

ترجمہ گویا تو اپنی تلوار کے مانند ہے کہ نہ تیرا مال باقی رہے سب اہل حاجات کو بخشدیتا ہے اور نہ وہ باقی رہے جسکے تیری شمشیر مالک و قابض ہوئی یعنے سرہائے اعدا بلکہ دونون تمام ہوجاتے ہین۔

فاکثر من جریها ما وهبت و اکثر من مائها ما سفک

ترجمہ سو تیری بخشش آب جاری حوض سے زیادہ ہے اور اسکے پانی سے زیادہ وہ خون ہین جو تونے گرائے۔

اسات و احسنت عن قدرة و درت علی الناس دور الفلک

ترجمہ تونے دشمنون سے برائی اور دوستون پر اپنی قدرت و اختیار سے احسان کیا - اور تمام آدمیون پر ایسا محیط اور قابو یافتہ نافع و ضار ہوگیا جیسا آسمان تمام دنیا پر۔

وقال یمدح اباشجاع عضد الدولة و یودعه و هو آخر ما قال و جری الکلام کانه نعی نفسه وان لم یقصد ذلک و انشدها فی شعبان سنة اربع و خمسین و فیها قتل

فدی لک من یقصر عن مداکا فلا ملک اذا الا فداکا

ترجمہ وہ شخص جو تیرے ابنائے شرف سے قاصر ہے تجھپر قربان ہو سو اس صورت مین کوئی بادشاہ نہین رہا جو تجھپر قربان نہو کیونکہ تمام بادشاہ تیرے اہلسے مجد سے قاصر ہین۔

وَلَوْ قُلْنَا فِدًی لَكَ مَنْ يُسَاوِي	دُعَوْنَا بِالْبَقَاءِ لِمَنْ قَلَاكَا

قلاالبغض ترجمہ اور اگر ہم یہ کہین کہ وہ شخص جو مرتبہ مین تیرے برابر ہے تجھپر فدا ہو تو یہ دعائے بقا تیرے دشمنونکو ہو کیونکہ تیرا مثل معدوم ہو اور تمام دشمن مرتبہ سے گرے ہوئے ہین۔

وَآمَنَّا فِدَاءَكَ كُلُّ نَفْسٍ	وَإِنْ كَانَتْ لِمَمْلَكَةٍ مِلَاكَا

وامنا عطف علی دعونا۔ والمملکۃ الملک وملاک الشی قوامہ ترجمہ اور درصورت دعائے مذکور ہر جان کو تیرے اوپر فدا ہونے سے بخوف کردینگے اگرچہ وہ کسی سلطنت کا رکن ہو کیونکہ ائین کوئی تیرے برابر نہین ہے۔

وَمَنْ يَظَّنُّ نَثْرَ الْحَبِّ جُودًا	وَيَنْصِبُ تَحْتَ مَا نَثَرَ الشِّبَاكَا

ومن عطف علی قولہ کل نفس۔ واصل یظن یظتنن نقلبت التاء طاءً لقرب المخرج وابدلت الطاء ظاءً وادغمت احدہما فی الاخری فصار یظین وادغمت النون فی النون اواصلہ یتظنن وہو تفعل من الظن ترجمہ اور ان شخصونکو غرق فدا سے امن دیدینگے جو جال پردانہ بکھیر نیکو بخشش سمجھتے ہین اور دانہ کے نیچے دام برپا کرتے ہین یعنی ان بادشاہونکو جنکی بخشش غرض آمیز ہے دام کے تلے دانہ بکھیرنا بخشش نہین ہے بلکہ وہ بغرض صید گیری ہے

وَمَنْ بَلَغَ التُّرَابَ بِهِ كَرَاهُ	وَقَدْ بَلَغَتْ بِهِ الْحَالُ السُّكَاكَا

ومن عطف علی الاول۔ والسکاک الجو والہواء۔ والکرى ومن بلغ الحضیض وہو قرار الارض ترجمہ اور اس شخص کو قربان کرنے سے امن دینگے جسکو خواب غفلت وجہالت نے نہایت پستی رتبہ مین پہونچا دیا ہے اور اوسکی صورت حال اور اُسکی ترقی اتفاقی نے اُس کو اوج پر پہونچادیا ہی گرباعتبار فضائل وحسنات نہایت گھٹا ہوا ہے۔

فَلَوْ كَانَتْ قُلُوبُهُمْ صَدِيقًا	لَقَدْ كَانَتْ خَلَائِقُهُمْ عِدَاكَا

عدا جمع عدو ترجمہ سوا ایسے نالائقون کے دل اگر تیرے دوست بھی ہون تو یہ اُنکے لئے کیا مفید ہو سکتی ہین کیونکہ اُنکی عادتین بخل وغیرہ تیری دشمن ہین

لِأَنَّكَ مُبْغِضٌ حَسَبًا نَحِيفًا	إِذَا أَبْصَرْتَ دُنْيَاهُ ضِنَاكَا

الحسب المال۔ والمرأۃ الضناک المتلئۃ باللحم واستعار ذلک للدنیا ترجمہ کیونکہ حسب ضعیف کو جبکہ اسکی دنیا شل موٹی عورت کے طیار ہو تو مبغوض جانتا ہے۔ یعنے اُس شخص کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ کثیر المال ہو اور قلیل العطا اور شرف وفاخر کو دوست نہ رکھے۔

أُرُوحُ وَقَدْ خَتَمْتَ عَلَى فُؤَادِي	بِحُبِّكَ أَنْ يَحِلَّ بِهِ سِوَاكَا

ترجمہ میں تجھسے ایسے حال میں رخصت ہوتا ہون کہ تونے میرے دل پر اپنی محبت کی مہر لگا دی ہے اس خیال سے کہ اُس میں کوئی اور نہ اُترے۔

ثَقِيلًا لَا اُطِيقُ بِهِ حَرَاكَا	وَقَدْ حَمَّلْتَنِي شُكْرًا طَوِيلًا

الحراک الحرکۃ ترجمہ اور تونے اپنے شکر طویل ثقیل کا بوجہ مجھپر ایسا رکھہ دیا ہے کہ میں اسکے سبب حرکت نہیں کرسکتا

وَلَا يُغْنِينِي بِنَاءُ الَّا سِوَاكَا	اُحَاذِرُ اَنْ يَشُقَّ عَلَى الْمَطَايَا

الرک الشیٔ ضعیف من شیٔ الابل المہازیل الضعاف ترجمہ بسبب گرانی بار شکر مجکو ڈر ہے کہ میری سواری کی مادہ شترون کو اُسکا اُٹھانا مشکل ہو اور مجکو لیکر نہ چلین مگر موافق رفتار شتر لاغر و ضعیف کے۔

يُعِينُ عَلَى الْاِقَامَةِ فِي ذُرَاكَا	لَعَلَّ اللّٰهَ يَجْعَلُهُ رَحِيلًا

الذری الکنف والناحیۃ ترجمہ کاش خداوند تعالی اس رخصت ہونیکو ایسا کوچ کردے کہ وہ تیری پناہ مین ٹھہرنیکی امداد کرے یعنے مین جلد اپنے کُنبے سے ملکر تیری خدمت مین حاضر ہو کر مقیم ہون۔

فَلَمْ اُبْصِرْ بِهِ حَتّٰى اَرَاكَا	وَلَوْ اَنِّي اسْتَطَعْتُ خَفَضْتُ طَرْفِي

ترجمہ اور اگر مجسے ہوسکے تو مین اپنی آنکھین بند کرلون اور اسکے کسی کو نہ دیکھون جبتلک تجکو دیکھون یعنی جلد لوٹ آون

نَدَاكَ الْمُسْتَفِيضُ وَمَا كَفَاكَا	وَكَيْفَ الصَّبْرُ عَنْكَ وَقَدْ كَفَانِي

ترجمہ اور تیری جدائی پر کس طرح صبر ہوسکتا ہے حال آنکہ تیری عطائے عام میرے تمام حاجات کو کافی ہو گئی اور تجکو اب بہی عطاسے سیری نہیں ہوئی۔

فَتَنْقَطِعُ مِشْيَتِي فِيهَا الشِّرَاكَا	اَتَتْرُكُنِي وَعَيْنُ الشَّمْسِ نَعْلِي

اتترکنی ہو استفہام انکار ہو مقلوب والاصل ان اترکک ترجمہ تو مجکو یا مین تجکو کس طرح چھوڑ سکتا ہون حال آنکہ تیری عنایات و قرب کے سبب مجکو یہہ فخر حاصل ہے کہ خورشید آفتاب میری پائے پوش بنگیا ہے اب اگر مین تجسے جدا ہون تو میری رفتار اُس آفتاب مین میرے تسمہ کو توڑدے اور وہ گر پڑے اور یہ شرف جاتا رہے۔

فَكَيْفَ اِذَا غَدَا السَّيْرُ ابْتِرَاكَا	اَرٰى اَسَفِي وَمَا سِرْنَا بَعِيدًا

الابتراک السقوط علی الرکب والمراد بہنا سرعۃ السیر ترجمہ مین اپنے افسوس کو حاضر پاتا ہون اور ابہی ممدوح سے دور نہیں گیا سو کیا حالی ہوگا جب تیز روی زیادہ ہوگی۔

فَهَا اَنَا مَا ضُرِبْتُ وَقَدْ اَحَاكَا	وَهٰذَا الشَّوْقُ قَبْلَ الْبَيْنِ سَيْفٌ

حاک السیف واحاک قطع ترجمہ اور یہہ شوق قبل فراق تلوار کا کام کر رہا ہے سو سنو مین تو ابتلک شمشیر فراق مارا نہیں گیا اور اُسنے ابہی مجکو قتل کردیا ہے

عَلَيْكَ الصَّمْتَ لَا صَاحَبْتَ فَاكَا	إِذَا التَّوْدِيعُ أَعْرَضَ قَالَ قَلْبِي

اعرض الشی بدا وظہر ترجمہ جب رخصت کا وقت سامنے آتا ہو تو میرا دل مجھسے کہتا ہو کہ خاموش رہ اور رخصت کا نام نہ لے خدا کرے یہہ مونہہ جس سے تو رخصت کا لفظ بولنا چاہتا ہے تیرے ساتھہ نرہے یعنی تجکو قدرت گویائی نرہے یہہ الفاظ بدفالی مین سے ہے۔

مُعَاوَدَةً لَقُلْتُ وَلَا مُنَاكَا	وَلَوْلَا أَنَّ أَكْثَرَ مَا تَمَنَّى

مناجع منیۃ و ہو ما تیمناہ الانسان والمعاودۃ العود الیہ ترجمہ اور اگر یہہ بات نہوتی کہ غالب تمنا میرے دل کی تیری طرف واپس آنا ہے تو مین اپنے دل سے کہتا کہ تو اپنی مراد کو نہ پہنچے اور ارتحال نصیب ہو۔

وَأَقْتَلُ مَا أَعَلَّكَ مَا شَفَاكَا	قَدِ اسْتَشْفَيْتَ مِنْ دَاءٍ بِدَاءٍ

ترجمہ اے میرے دل تو نے ایک مرض یعنی مفارقت اہل وعیال سے طلب شفا کی ہی دوسرے مرض یعنی مفارقت ممدوح سے اور حال یہہ ہے کہ جس نے تجھے بیمار کیا ہی یعنے فراق ممدوح وہ اُس سے زیادہ سفاک ہے جسنے تجھے شفا دی یعنی ملاقات اہل وعیال سے۔ خلاصہ یہہ کہ فراق ممدوح فراق اہل وعیال سے زیادہ مضر ہے۔

هُمُومًا قَدْ أَطَلْتُ لَهَا الْعِرَاكَا	فَأَسْتُرُ مِنْكَ نَجْوَانَا وَأُخْفِي

النجوی ما یستر من الکلام۔ والعراک المزاحمۃ ترجمہ سوای ممدوح مین تجھسے وہ راز کی باتین جو مجھمین اور دل مین ہوتی ہین چھپاتا ہون اور تیرے فراق کے ارادون کو جنسے میری جنگ ایک عرصہ تلک رہی تجھسے پوشیدہ رکھتا ہون۔

وَإِنْ طَاوَعْتُهَا كَانَتْ رِكَاكَا	إِذَا عَاصَيْتُهَا كَانَتْ شِدَادًا

الرکاک الضعاف و ہو جمع رکیک ترجمہ جب مین اُن ہموم فراق ممدوح کے نافرمانی کرتا ہون تو وہ ہموم مجھپر سخت ہوجاتے ہین اور اگر اُن ارادونکے فرمان برداری کرتا ہون اور ارادہ ارتحال کرتا ہون تو وہ غم ضعیف ہوجاتی ہین۔

أَتَتْهُ [illegible] فَلَوْ فِي ذَا بَدَا كَا	وَكَمْ دُونَ الثُّوَيَّةِ مِنْ حَزِينٍ

الثویۃ مکان علی ثلثۃ امیال من الکوفۃ ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے میرے فراق سے بہت سے غمگین ہین اور جب مین اُن سے ملونگا تو وہ خوش ہونگے تو میرا واپس آنا اُن سے کہے گا کہ یہہ خوشی وصال بعوض اُس غم فراق کے ہے جب مین تمسے جدا ہوا تھا۔

يُقَبِّلُ رَحْلَ تُرْوُكَ وَالْوِرَاكَا	وَمَنْ عَذْبِ الرُّضَابِ إِذَا أَنَخْنَا

عطفہ علی قولہ من حزین۔ والرضاب ماء الانسان۔ وتروک اسم ناقۃ قد اعطاہا لہ عضدالدولۃ۔ والورک جلد یجدد الراکب تحت ورکہ قدام واسطۃ الرحل ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے بہت سے معشوق شیرین آب دندان ملینگے

جب ہم شترونکو بٹھا دینگے تو وہ معشوق نزدیک ناقہ کے کجاوہ کو اور اُس کھال کو جو زیر سیرین آرام سوار کے لئے ڈالتے ہین بوسہ دینگے بسبب محبت و خوبی زیر انداز کے۔

وَقَدْ عَبِقَ العَبِيرُ بِهِ وَصَاكَا	يُحَرِّمُ أنْ يَمَسَّ الطِّيبَ بَعْدِي

صاک الشی بالشی لصق به ترجمہ اُس معشوق شیرین اب دہن نے میرے بعد خوشبو لگانا حرام سمجھا ہے اب وہ اس حال میں ہو گا کہ میری ملاقات کی خوشی مین اُسکے بدن سے عنبر کی خوشبو آتی ہوگی جو اُسکے بدن سے لگی ہوگی۔

وَيَمْنَحُهُ البَشَامَةَ وَالأرَاكَا	وَيَمْنَعُ ثَغْرَهُ مِنْ كُلِّ صَبٍّ

البشام والاراک ضربان من الشجر یستاک بفروعهما ترجمہ اور وہ معشوق اپنے دندان کو بسبب عفت کے ہر عاشق سے محفوظ رکھتا ہے البتہ اپنے دندان چوب بشام و اراک کو جنسے وہ مسواک کرتا ہے دیتا ہے۔

فَلَيْتَ النَّوْمَ حَدَّثَ عَنْ نَدَاكَا	يُحَدِّثُ مُقْلَتَيْهِ النَّوْمُ عَنِّي

ترجمہ خواب میرا حال اُسکی دونون آنکھونسے بیان کرتا ہے کاش خواب تیری سخاوت کا حال میری نسبت بیان کردے کہ مین تیرے پاس کس عمدہ حالت مین ہون تاکہ اُسکی تسلی کا باعث ہو۔

وَقَدْ أنْضَى العُذَافِرَةَ اللِّكَاكَا	وَأنَّ البُخْتَ لا يُعْرِقْنَ إلّا

فاعل انضی محذوف دل علیہ یعرقن۔ والتقدیر لا یعرقن الا وقد انضی الاعراق لحومها کما فی قولہ تعالی اعدلوا هو اقرب للتقوی افرد الضمیر الی العدل لدلالة اعدلوا علیہ ویجوز ان یکون الفاعل مقدرا ای وقد انضاها ثقل عطایا الممدوح۔ واعرق اذا اتی العراق وانجد اذا اتی النجد۔ والکوفة بلد ابی الطیب احد العراقین۔ وانضاها اذهب لحمها وهزلها۔ والعذافرة الناقة الشدیدة۔ وسمی الاسد عذافر لشدته۔ واللکاک المکتنزة اللحم ترجمہ اور کاش خواب اُس سے یہہ بھی بیان کردے کہ شتر بختی خراسانی میرے جو ممدوح نے عنایت کئے ہین عراق مین یعنی کوفہ مین داخل ہونگے مگر بعد اسکے کہ بار ہائے گران عطایائے ممدوح نے شتر قوی و پر گوشت و طیار کو دبلا و ضعیف کر دیا ہوگا۔

إذَا انْتَبَهَتْ تَوَهَّمَهُ ابْتِشَاكَا	وَمَا أرْضَى لِمُقْلَتِهِ بِحُلْمٍ

الابتشاک الکذب ترجمہ پھر مقولہ سابق سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ مین محبوب کے آنکھ کے واسطے ایسا خواب دیکھنا پسند نہین کرتا کہ جب وہ جاگے تو اُسکو جھوٹا خیال کرے۔

فَلَيْتَكَ لا يُتَيِّمُهُ هَوَاكَا	وَلا إلّا بِأنْ يُصْغِي وَأحْكِي

ولا ای لا ارضی الا فحذف لدلالة الاول علیہ ترجمہ اور مین تو کوئی بات پسند نہین کرتا مگر یہہ کہ محبوب میری طرف اپنی کان لگائے اور تیری عنایات و عطیات کا حال مین اُس سے بیان کرون ورنہ وہ شاید اپنے حجاب کو چھوڑ دیگا اور تیری کرم و عطا اُسکو اپنا مطیع بنا لے سچ ہے الانسان عبید الاحسان۔

وَکَمْ طَرِبَ الْمَسَامِعُ لَیْسَ یَدْرِیْ	اَیَعْجَبُ مِنْ ثَنَائِیْ اَمْ عُلَاکَا

الطرب خفۃ تغلب عند شدۃ الفرح والحزن ترجمہ اور بہت سے اشخاص ایسے ہونگے کہ تیری تعریف کے اشعار سنکر خوش ہونگے اور اچھل پڑینگے اور یہہ نہین معلوم ہوگا کہ وہ اشعار مدحیہ سنکر خوش ہوئے ہین یا تیری علو قدر سنے۔

وَ ذَاکَ النَّشْرُ عِرْضُکَ کَانَ مِسْکًا	وَذَاکَ الشِّعْرُ فِہْرِیْ وَالْمَدَاکَا

النشر الرائحۃ الطیبہ - والفھر الحجر الذی یسحق بہ الطیب - والمداک الصلایۃ التی یداک علیھا - والدوک الدق والسحق ترجمہ اور یہہ ثنائے طیب تیری آبرو ہے جو بمنزلہ مشک ہی جو فی نفسہ خوشبودار ہے مگر پیسنے سے اُسکی بو زیادہ پھیلتی ہے اور میرے شعر بمنزلہ بٹے اور سل کے ہین جس سے مشک پیسا جاتا ہے یعنی میرے اشعار کے ذریعہ سے تیرے فضائل تمام دنیا مین منتشر ہوتے ہین۔

فَلَا تَحْمَدْہُمَا وَاحْمَدْ ہُمَامًا	اِذَا لَمْ یُسْمِ حَامِدُہٗ عَنَاکَا

ترجمہ سو تو میرے شعر یعنی سل بٹے کی تعریف نکر اور صاحب ارادہ سردار کی تعریف کر کہ جب اُس سردار کا اُسکا ثناخوان نام نلے تو اُسکی مراد اُس سے تو ہی ہی۔

اَغَرَّ لَہٗ شَمَائِلُ مِنْ اَبِیْہِ	غَدًا یَلْقَی بَنُوْکَ بِہَا اَبَاکَا

الاغر الابیض ونصبہ صفۃ لہماما - الشمائل الطبائع والخلائق الواحدۃ شمال ترجمہ وہ سردار روشن رو ہے کہ اپنے باپ سی خصال حمیدہ کا وارث ہے - پھر اُسکو خطاب کر کے کہتا ہی کہ کل کو تیرے بیٹے تیرے باپ یعنے اپنے دادے سے اُن فضائل سے متصف ہوکر ملین گے یعنی اُسکے مشابہ ہونگے - تیرے باپ سے مشابہ ہونگے اس سے یہہ مراد ہی کہ انمین تیری سی خوبیان تو ہو ہی نہین سکتین۔

وَفِی الْاَحْبَابِ مُخْتَصٌّ بِوَجْدٍ	وَاٰخَرُ یَدَّعِیْ مَعَہٗ اشْتِرَاکَا

ترجمہ اور دوستون مین بعض تو محبت اور عشق کے ساتھ خاص ہوتے ہین یعنی اُنکی محبت صحیح ہوتی ہے اور بعض ایسے ہوتے ہین کہ خود خالص المحبت نہین ہوتے مگر خالص کے ساتھ ہو بیٹھتے ہین سو مین خالص الوداد ہوان۔

اِذَا اشْتَبَہَتْ دُمُوْعٌ فِیْ خُدُوْدٍ	تَبَیَّنَ مَنْ بَکٰی مِمَّنْ تَبَاکٰی

ترجمہ جبکہ اشک رخسارون پر مشتبہ ہون تو آخر وہ شخص جو دل سے روتا ہی اُس شخص سے جو تکلف روتا ہی ظاہر ہو جاتا ہے۔

اَذَمَّتْ مَکْرُمَاتُ اَبِیْ شُجَاعٍ	لِعَیْنِیْ مِنْ نَوَایَ عَلٰی اُوْلَاکَا

الذمۃ العہد - واذم الرجل لغیرہ اذا جارہ علی امر یلزمہ لہ ومعنی اذم لہ علی فلان اذا منعہ منہ کما قال ع وہم حسن اذم الہم علیہ ۔ کریم العرق والحسب النضار - والنوی البعد واولاک نعتہ فی اولٰئک - وعلی من صلۃ اذمت ترجمہ ابو شجاع کی مکرمتون نے میری آنکھونسے عہد لیلیا ہے یا مجکو منع کر دیا ہے کہ اُس سے جدا ہوکر اپنی اہل و عیال

کی طرف متوجہ نہونگا۔ ومن ردہ ثواہی بالثاء المثلثۃ جبل علی حملۃ الشوا یعنی مین انکے پاس مقیم نہونگا فورًا واپس آؤنگا۔

فزل یا بعد عن ایدی رکاب ۔ لها وقع الاسنۃ فی حشاکا

ترجمہ جب میرا ارادہ جلد واپس آنیکا ہی تو ای بعد وطن میری سواری کے شتر کے سامنے سے پرے ہٹ کیونکہ اُس کی تیز رفتاری ایسی ہی جیسے تیرے باطن مین نیزونکا پڑنا وہ تجکو کاٹ ڈالیگی۔

وایا شئت یا طرقی فکونی ۔ اذاۃ او نجاۃ او هلاکا

ترجمہ ای میری راہہائے وطن اب جیسی تم چاہو ہو تکلیف یا نجات یا ہلاک یعنی مجکو اسکی کچھہ پروا نہین کہتے ہین کہ عضد الدولہ نے اس امر سے بدفالی لی کہ متنبی نے نجات کو تکلیف اور ہلاک کے بیچ مین لایا۔

ولو سرنا وفی تشرین خمس ۔ راونی قبل ان یروا السماکا

تشرین اسم الشہر الفرس وہو اول سنتہم۔ والسماک کوکب معروف وہو یطلع بالغداۃ لخمس یخلون من تشرین الاول ترجمہ اور اگر ہم کوفے کو چلے ایسے وقت مین کہ تشرین کی پانچوین تاریخ شروع ہو جاوے تو میرے متعلقین جو کوفہ مین ہین مجکو سماک کے دیکھنے سے پہلے دیکھین گے۔ یہ گفتگو بطور مبالغہ کے ہے یعنی اگر میری روانگی اور طلوع سماک ایک وقت ہو تو اہل کوفہ مجکو قبل رویت سماک دیکھین گے۔ غرض میری تیز رفتاری سماک سے زیادہ ہے۔

یشرد یمن فناخسر عنی ۔ قنا الاعداء والطعن الدراکا

فناخسر اسم اعجمی وہو اسم عضد الدولۃ۔ والطعن الدراک المتتابع ترجمہ سعادت و برکت عضد الدولہ کی مجھسے دشمنونکی تیرون اور متواتر نیزہ زنی کو دور اور دفع کر دیگی۔

والبس من رضاہ فی طریقی ۔ سلاحا یذعر الابطال شاکا

الشاک علی السلاح التذکیر و تذکیر و تانیث۔ و سلاح شاک یعنی شاک ای ذو شوکۃ ترجمہ اور اپنی راہ مین خوشنودی ممدوح کے ایسے صاحب شوکت ہتھیار پہنونگا جو دلیرونکو ڈرا دین۔

ومن اعتاض عنک اذا افترقنا ۔ وکل الناس زور ما خلاکا

ترجمہ اور جب ہم جدا ہو جاوین تو مین کسکو تیرا عوض سمجھون یعنی کوئی تیرا بدل نہین ہو سکتا اور حال یہہ ہے کہ تیرے سوائے سب لوگ دوستی مین جھوٹے ہین پس جھوٹا سچے کا بدل نہین ہو سکتا۔

وما انا غیر سہم فی ہواء ۔ یعود ولم یجد فیہ امتساکا

ترجمہ اور مین سوائے تیر ہوائی کے اور کچھہ نہین ہون کہ وہ اپنی غایت ارتفاع پر پہونچکر بے ٹہرے فورًا لوٹ آتا ہی ایسا ہی میرا وطن جانا ہے کہ پہونچتے ہی فورًا واپس آؤنگا۔

حیی من الہی ان یرانی ۔ وقد فارقت دارک واصطفاکا

روی ابو الفتح اصطفاک بکسر الطاء وہو من باب قصر الممدود - والاصطفاء الاختیار - وانکر جماعة کسر الطاء وقرءہ بفتح الطاء علی صیغة الماضی ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا کہ مین خداوند تعالی سے شرم کرتا ہون اس امر کی کہ وہ مجکو ایسے حال مین دیکھے کہ مین تیرے گھر اور تیری محبت خالص سے مفارقت اختیار کرون کہ یہہ سخت نا قدردانی ہی اس حالت مین اصطفا مصدر مقصور ہوگا اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اس سے مجھے شرم ہے کہ مین تجھسے ایسے حال مین جدا ہون کہ خدا نے تجکو برگزیدہ کیا ہے اسوقت اصطفاک صیغہ ماضی ہوگا - وقد ذکر محمد بن سعید ان المتنبی قال لم اقصر ممدودا الا مضطرا واحدا وہو سے خذ من ثنای علیک ما اسطیعہ لاتلزمنی فی الثنا الواجبا -

وقال یمدح سیف الدولة وقد عزم علی الرحیل من انطاکیة وکثر المطر

رُوَیْدَکَ اَیُّہَا الْمَلِکُ الْجَلِیْلُ	تَاَیَّ وَعُدَّہٗ مِمَّا تُنِیْلُ

رویدک تمہل - وتای ترفق وامکث وفی روایة تان بالنون وہو ایضا بمعنی تمہل ترجمہ ای جلیل القدر بادشاہ کوچ مین تامل فرما اور اس درنگ کو اپنی نعمتون سے ایک نعمت شمار کر - یعنے اپنے لشکر کے واسطے -

وَجُوْدَکَ بِالْمُقَامِ وَلَوْ قَلِیْلاً	فَمَا فِیْمَا تَجُوْدُ بِہٖ قَلِیْلُ

نصب جودک باضمار فعل ای ادیما جودک ولو فعلتہ قلیلا فنصب قلیلا علی الحال ترجمہ اور قیام کی بخشش فرما اگرچہ وہ قیام قلیل ہو اور تیری عطا قلیل ہی نہین ہوتی -

لِاَکْبُتَ حَاسِدًا وَاُرِیْ عَدُوًّا	کَاَنَّہُمَا وَدَاعُکَ وَالرَّحِیْلُ

الکبت الخیبة واری من الوری وہو اصابة الریة وہو داء فی الجوف ترجمہ تو قیام فرما تاکہ مین حاسد کو ناکامیاب اور دشمن کے پھیپڑونکو ریناک کرون اور وہ حاسد اور دشمن ایسے مبغوض ہین جیسا تجھسے رخصت ہونا اور تیرے پاس سے کوچ کرنا یہان دو چیزونکو دو چیزونسے تشبیہ دی ہی - اور تیرے قیام سے میرے حاسد اور دشمن اسلئے رنجیدہ ہونگے کہ تو نے میری غرض سے قیام فرمایا اور میرا تقرب ثابت ہوا -

وَیَہْدَاُ ذَا السَّحَابُ فَقَدْ شَکَکْنَا	اَتَغْلِبُ اَمْ حَیَاہُ لَکُمْ قَبِیْلُ

الہدؤ السکون - وتغلب قبیلة الممدوح وہی تغلب بن وائل - والحیا المطر - والقبیل العشیرة ترجمہ آپ قیام فرمائے تاکہ یہہ ابر بارش سے ٹھہر جاوے کیونکہ ہکو اسکی کثرت سے شک ہوگیا ہی کہ یہہ فرقہ بنی تغلب تیری قوم ہے یا اسکا باران تمہارا ہم جد قبیلہ ہے ورنہ اور چیزین تو ایسی کثیر نہین ہوتین -

وَکُنْتُ اَعِیْبُ عَذْلاً فِیْ سَمَاحٍ	فَہَا اَنَا فِی السَّمَاحِ لَہٗ عَذُوْلُ

قال ابن القطاع ضمیر لہ للسحاب والجمہور بخلاف ما قال ترجمہ اور مین سابق در باب سخاوت ملامت کرنے کو برا

سوا بامین افراط سخاوت ممدوح دیکھکر اسکا ملامت گر ہون یا ابر کی کثرت بارش و سخاوت پر اس کو ملامت کرتا ہون کہ اتنا نہ برس۔

وَمَا اَخْشیٰ نُبُوَّکَ عَنْ طَرِیْقٍ	وَسَیْفُ الدَّوْلَۃِ الْمَاضِی الصَّقِیْلُ

النبوء الارتفاع والرجوع ومنہ نبا السیف عن الضریبۃ ترجمہ اور مجکو یہ خوف نہین ہے کہ تو کسی راہ سے اوچٹ جاوے یعنی عاجز ہو جاوے اور حال یہ ہے کہ تو سیف دولت اسلام ہے اور سیف اسلام برندہ اور صیقلدار ہوتی ہے پس اسکے اوچٹنے کے کیا معنی۔ خلاصہ یہ کہ مین تجکو کوچ سے اس لئے نہین روکتا کہ سخت طریق تجکو دشوار ہوگا کیونکہ تجکو کوئی چیز عاجز نہین کرتے۔

وَکُلُّ شَوَاۃِ غِطْرِیْفٍ تَمَنّٰی	لِسَیْرِکَ اَنَّ مَفْرِقَھَا السَّبِیْلُ

الشواۃ جلدۃ الراس۔ والغطریف السید الکریم ترجمہ اور ہر سردار کی سر کی کھال آرزومند ہے کہ تیرے چلنے کے واسطے اسکا سر تیری راہ ہو کیونکہ تو خود شریف کریم ہے تجھسے کوئی چیز کوئی دریغ نہین کرتا۔

وَمِثْلُ الْعُمْقِ مَمْلُوْءٍ دِمَاءً	مَشَتْ بِکَ فِیْ مَجَارِیْہِ الْخُیُوْلُ

من رفع مثل العمق ومملوا جعلہ مبتدا وخبرا۔ ومن خفض وعلیہ الاکثر جعلہ عطفا علی قولہ طریق۔ وقیل العمق واد وخفضہ بالواو ربّ ای ربّ مکان مثل العمق وہو الاظہر ترجمہ اور بہت سے وادی مثل نالہ عمق کے خون سے پر ہین کہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر اسکی دہار و نپر چلتے ہین بس اسکے سیل کا کیا خوف ہے۔

اِذَا اعْتَادَ الْفَتیٰ خَوْضَ الْمَنَایَا	فَاَھْوَنُ مَا یَمُرُّ بِہِ الْوُحُوْلُ

الوحول جمع وحل وہو ما یبقی فی الارض من سیل ترجمہ جبکہ جوانمرد موتون کے دریا مین گھسنے کا عادی ہو تو کیچڑ ون مین اسکو چلنا نہایت آسان ہے خلاصہ یہ ہے کہ تجکو کیچ گارہ سفر سے نہین روکتا ہے۔

وَمَنْ اَمَرَ الْحُصُوْنَ فَمَا عَصَتْہُ	اَطَاعَتْہُ الْحُزُوْنَۃُ وَالسُّھُوْلُ

الحزن ضد السہل وہو ما تصعب من الارض ترجمہ اور جو شخص قلعو نکو حکم کرے تو وہ اسکی اطاعت کرین اور فتح ہو جائین تو اسکی دشوار گذار اور نرم زمینین بطریق اولے اطاعت کرینگے۔

اَتُخْفِرُ کُلَّ مَنْ رَمَتِ اللَّیَالِیْ	وَتَنْشُرُ کُلَّ مَنْ دَفَنَ الْخُمُوْلُ

ہذا استفہام تعجب۔ وتنشر بمعنی تحیی۔ وخفرت الرجل اجرتہ ومنعت منہ۔ والخمول السقوط ترجمہ کیا تو پناہ دیتا اس کو جسکے حوادث روزگار نے تیر مارے ہین اور زندہ کرتا ہے اسکو جسکو گمنامی نے دفن کر دیا ہے کہ وہ تیری اعانت سے نامور ہو جاتا ہے۔

وَنَدْعُوْکَ الْحُسَامَ وَہَلْ حُسَامٌ	یَعِیْشُ بِہِ مِنَ الْمَوْتِ الْقَتِیْلُ

الحسام السیف القاطع ترجمہ اور ہم تجکو تلوار کے نام سے یعنے سیف الدولہ کہکر پکارتے ہین اور کیا ایسی بھی کوئی تلوار ہوتی ہے کہ اُسکے سبب سے مقتول زندہ ہوجاوے سو تو عجب شخص ہے۔

وَأَنْتَ الْقَاطِعُ الْبَرُّ الْوَصُولُ	وَمَا السَّيْفُ إِلَّا الْقَطْعَ فِعْلٌ

نصب القطع لانہ استثناء مقدم ترجمہ اور تلوار کا کام تو سوائے قطع اور کچھہ نہین ہے مگر تو عجیب تلوار ہے کہ تجھین اوصاف متضادہ جمع ہین یعنی دشمنونکے حق مین تو تو قاطع ہے اور امیدوارونکے حق ہین انکو کار اور دوستون کے لئے برا ملنے والا اور محسن۔

وَقَدْ فَنِيَ التَّكَلُّمُ وَالصَّهِيلُ	وَأَنْتَ الْفَارِسُ الْقَوَّالُ صَبْرًا

صبرا ای اصبر صبرا ترجمہ اور تو ایک شہسوار معلم صبر ہے اسوقت کہ بسبب شدت مصائب جنگ لوگون کا بولنا اور گھوڑونکا ہنہنانا جاتا رہے ثابت قدمی کی تعریف ہے۔

وَيَقْصُرُ أَنْ يَنَالَ وَفِيهِ طُولُ	يَحِيدُ الرُّمْحُ عَنْكَ وَفِيهِ قَصْدٌ

الحید الرجوع۔ والقصد الاستقامۃ ترجمہ تیرے شرف و کرم و ہیبت کے سبب نیزہ باوجود اپنی استقامت کے تیری طرف سے لوٹ پڑتا ہی اور باوجود طویل ہونیکے تجہہ تلک پہونچنے مین کوتاہی کرتا ہے۔ گویا جمادات تیرا لحاظ کرتے ہین۔ یعنے دلیر لوگ اُس سے لڑائی مین کنارہ کرتے ہین۔

لَقَالَ لَكَ السِّنَانُ كَمَا أَقُولُ	فَلَوْ قَدَرَ السِّنَانُ عَلَى لِسَانٍ

ترجمہ۔ سو اگر نیزہ کی بھال کو بولنے کی قدرت ہوتی تو وہ تجھسے ایسا کہتی جیسا کہ مین کہتا ہون یعنی یہ کہ ہم تیرا لحاظ کرتے ہین

وَلَكِنْ لَيْسَ لِلدُّنْيَا خَلِيلُ	وَلَوْ جَازَ الْخُلُودُ خَلَدْتَ فَرْدًا

ترجمہ اور اگر ہمیشہ زندہ رہنا جائز ہوتا تو تو بسبب اپنے فضائل و کمالات کے دنیا مین ہمیشہ رہتا مگر کیا کیجئے کہ دنیا کا کوئی دوست نہین ہے وہ سب کو ایک بہاؤ خریدتی ہے اور فنا کردیتی ہے۔

وقال یرثی والدۃ سیف الدولۃ وقد توفیت بمیافارقین وجاء الخبر بموتہا الی حلب سنۃ تسع وثلثین وثلثمائۃ وانشدہ ایاہا فی جماوسے الآخرۃ من السنۃ

وَتَقْتُلُنَا الْمَنُونُ بِلَا قِتَالِ	نُعِدُّ الْمَشْرَفِيَّةَ وَالْعَوَالِي

المشرفیۃ السیوف والعوالی الرماح والمنون الدہر یذکر ویونث ترجمہ ہم دشمنون کے قتال کے واسطے عمدہ تلوارین اور بلند نیزے طیار کرتے ہین اور موت بے لڑے ہمکو مار ڈالتی ہے۔

وَمَا يُنْجِينَ مِنْ خَبَبِ اللَّيَالِي	وَنَرْتَبِطُ السَّوَابِقَ مُقْرَبَاتٍ

القربات من انفس ہی الکرائم التی ترتبط لکرامتها علی اصحابها او لفرط الحاجة الیها ترجمہ اور ہم عمدہ گھوڑے لیا کرتے ہیں گو وہ تیز روی زمانہ سے ہمکو نجات نہیں دیتے حوادث ہمکو آہی پکڑ لیتے ہین۔

ومن لم یعشق الدنیا قدیما	ولکن لا سبیل الی الوصال

ترجمہ اور ہمیشہ سے وہ کون شخص ہے جو دنیا پر عاشق نہو مگر دوام وصال دنیا کا کوئی راستہ نہین ہے یعنی دنیا منجملہ معشوق کے مانند ہر ایک سے مل جاتی ہے مگر اُسکے دوام وصال کی کوئی تدبیر نہین ہے فیوا محبوبا بر ولید انیسیا بر

نصیبک فی حیاتک من حبیب	نصیبک فی منامک من خیال

ترجمہ تیرا حصہ دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی مین ایسا ہے جیسا تیرا حصہ خیال سے خواب مین۔

رمانی الدھر بالارزاء حتی	فؤادی فی غشاء من نبال

الارزاء جمع رزء بمعنی مصیبات ترجمہ زمانہ نے میرے مصائب کے تیر مارے یہان تلک کہ میرا دل اُنکے تیرو کے پردہ مین ہے یعنی میرے دل پر ہر طرف سے تیر لگ رہے ہین اور میرا دل انمین غائب ہے۔

فصرت اذا اصابتنی سہام	تکسرت النصال علی النصال

ترجمہ سو مین ایسے حال مین ہوگیا کہ جب میرے تیر لگتے تھے تو تیرونکی بھالین تیرونکی بھالونپر لگ کر ٹوٹتی تھین یعنے مصائب کے تیر اس کثرت سے لگتے تھے کہ تیر دل پر نہین لگتے تھے بلکہ بھالونپر۔

وھان فما ابالی بالرزایا	لانی ما انتفعت بان ابالی

ترجمہ اور مصائب دہر کے تیر لگنے مجکو آسان ہوگئے کیونکہ جو مصیبت ہمیشہ بنی رہتی ہی اُسکا تحمل مساوات ہوجاتا ہے بلکہ وہ مصیبت ایک ضروری امر ہوجاتا ہے مومن خان خوب کہتے ہین سے درد ہے جان کی عوض ہر رگ و پے مین ساری چارہ گر ہم نہین ہونیکے جو درمان ہوگا۔ اب مجکو مصیبتونکی کچھ پروا نہین ہی کیونکہ پروا کرنے سے کچھ فائدہ مجکو نہین ہوا جو مصیبت مقدر مین ہے پہونچکر ہی رہتی ہے۔

وھذا اول الناعین طرا	لاول میتة فی ذا الجلال

الناعون جمع ناع واصلہ رفع الصوت واظہاره بالمصیبة۔ والناعی الذی یاتی بخبر المیت۔ واصلہ ان العرب کانت اذا مات منها میت لہ شرف یرکب فارس فرسا وجعل یسیر فے الناس ویقول نعا فلانا ای انعه واظہر خبر وفاته ترجمہ اور یہہ شخص تیری والدہ کی خبر مرگ لانیوالا ایسے مردہ صاحب جلال کا اول خبر مرگ لانیوالا شخص ہے کیونکہ اس سے پہلے ایسی شریف عورت نہین مری

کان الموت لم یفجع بنفس	ولم یخطر لمخلوق ببال

ترجمہ یہہ مصیبت ایسی سخت ہے کہ اس سے پہلے گویا موت نے کسی جان کو دردمند نہین کیا اور کسی مخلوق کے

دل مین کبھی ایسی مصیبت کا خیال نہین آیا - یعنی اس مصیبت نے تمام مصیبتون کو بھلا دیا

صَلوٰةُ اللّٰهِ خَالِقِنَا حَنُوطٌ	عَلَى الْوَجْهِ الْمُكَفَّنِ بِالْجَمَالِ

الحنوط طیب یستعمل فی غسل المیت - والصلوٰة الترحم والدعاء ترجمہ خدا کی رحمت بجاے خوشبو سے میت اس روے مبارک پر لگی ہوئی ہے جسکو جمال بمنزلہ کفن ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے -

عَلَى الْمَدْفُونِ قَبْلَ التُّرْبِ صَوْنًا	وَقَبْلَ اللَّحْدِ فِي كَرَمِ الْخِلَالِ

اللحد ما کان فی جنب القبر والشق فی وسطہ ترجمہ خدا کی رحمت اس مردہ عورت پر جو مرنے سے پہلے صیانۃ مین دفن تھی اور قبل قبر مین جانے کے بزرگ خصلتون مین -

فَإِنَّ لَهُ بِبَطْنِ الْأَرْضِ شَخْصًا	جَدِيدًا ذِكْرُنَاهُ وَهُوَ بَالِي

ترجمہ کیونکہ اس مدفون کے لئے شکم زمین مین ایسا جوہر ہے کہ وہ کہنہ ہوگیا ہے اور ہماری یاد اسکے لئے ہمیشہ تازہ ہے

وَمَا أَحَدٌ بِخُلْدٍ فِي الْبَرَايَا	بَلِ الدُّنْيَا تَؤُولُ إِلَى زَوَالِ

ترجمہ اور دنیا مین کوئی ہمیشہ نہین رہے گا بلکہ دنیا اور اہل دنیا کا انجام فنا ہے -

أَطَابَ النَّفْسَ أَنَّكِ مُتِّ مَوْتًا	تَمَنَّتْهُ الْبَوَاقِي وَالْخَوَالِي

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس امر نے خوش کیا ہے کہ تو ایسی موت مرے جسکی تمنا زندہ اور مردہ عورتین رکھتی ہین

وَزُلْتِ وَلَمْ تَرَيْ يَوْمًا كَرِيهًا	تُسَرُّ الرُّوحُ فِيهِ بِالزَّوَالِ

ترجمہ اور تو ایسے حال مین مری کہ تونے کبھی ایسا مکروہ روز نہین دیکھا کہ اسمین روح مرنے سے خوش ہوتی

رِوَاقُ الْعِزِّ حَوْلَكِ مُسْبَطِرٌّ	وَمُلْكُ عَلِيٍّ ابْنِكِ فِي كَمَالِ

ترجمہ عزت کا سراپردہ تجھپر تنا ہوا ہے اور سلطنت تیرے بیٹے علی سیف الدولہ کے کمال مین قال الصاحب ذکر الاسبطرار فی مرثیۃ النساء من الخذلان المبین - قال ابن فورجہ الاخذلان فیما ھو استعمل کثیرا - قال العروضی سمعت ابا بکر الشعرانی خادم المتنبی حین قدم علینا واقرئنا علیہ شعرہ فانکر ہذہ اللفظۃ وقال مستظل فسقط الاعتراض

سَقَى مَثْوَاكِ غَادٍ فِي الْغَوَادِي	نَظِيرُ نَوَالِ كَفِّكِ فِي النَّوَالِ

مثواک قبرک - والغوادی جمع غاد یہ ہی السحاب تنشاء صباحا ترجمہ تیری قبر کو تمام ابرہاے صبح بار میں ایسا ابر تر کرے جو کثیر ہو جیسے سخاوتون مین تیری سخاوت -

لِسَاحِيهِ عَلَى الْأَجْدَاثِ حَفْشٌ	كَأَيْدِي الْخَيْلِ أَبْصَرَتِ الْمَخَالِي

الساحی القاشر - والحفش شدة الوقع - والمخالی جمع مخلاة وہو ما یجعل فیہ التبن والشعیر للدابہ ترجمہ وہ ابر کہ ابر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا اوجھیڑ ے جیسے گھوڑون کے پانو دانہ کی توبڑون کو دیکھکر بیبب

تند رقتا نہ عبث دانہ کے۔

قال ابو الفتح الشرحن فی الدعاء للقبور بالغیث الانبات وما یدعوا الناس الی الحلول دار اقامتہ واجتماعہم لیذکروا اصاحبہا ویثنوا علیہ

أُسَائِلُ عَنْكَ بَعْدَكَ كُلَّ مَجْدٍ   وَمَا عَهْدِي بِمَجْدٍ عَنْكَ خَالِ

او جعلن لیقبل خالیا فنصب علے الحال ولکنہ اسکنہ علے قول من قال رایت قاضی للضرورۃ الوزن وقال قوم فے اعرابہ قولہ خال بجر نعت لمجد فیکون المعنی لیس لی عہد بمجد خال عنک وعلی ہذا لیس فیہ ضرورۃ ترجمہ مین تیرا حال ہر شرف اور بزرگی سے پوچھتا ہون کہ وہ تیرے ملازم اور مصاحب تھے کیونکہ میرا علم تیری زندگی کے زمانہ مین یہہ تہا کہ کوئی بزرگی و شرف تجھسے خالی نہ تھا اس لئے تیرا حال اُس سے دریافت کرتا ہون۔

يَمُرُّ بِقَبْرِكَ الْعَافِي فَيَبْكِي   وَيَشْغَلُهُ الْبُكَاءُ عَنِ السُّؤَالِ

العافی السائل ترجمہ سائل تیری قبر پر گذرتا ہے اور تیرے احسانات کو یاد کرکے رو پڑتا ہے اور اُس کا رونا اُسکو مانگنا بھلا دیتا ہے۔

وَمَا أَهْدَاكَ لِلْجَدْوَى عَلَيْهِ   لَوَ انَّكَ تَقْدِرِينَ عَلَى فَعَالِ

ترجمہ اور تو اُسکی عطا کی بہت راہ جانتی تھی اگر تجھکو قدرت احسان ہوتی جسکو موت مانع ہے۔

بِعَيْشِكِ هَلْ سَلَوْتِ فَإِنَّ قَلْبِي   وَإِنْ جَانَبْتُ أَرْضَكِ غَيْرُ سَالِ

ترجمہ تجکو تیری زندگی کی قسم دیکر پوچھتا ہون کہ کیا تو حیات اور اُسکے حالات کو بھول گئی ہے کیونکہ مین اگرچہ تیری سرزمین سے دور ہون مگر میرا دل تیرے غم کو نہین بھولتا۔

نَزَلْتِ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِي مَكَانٍ   بَعُدْتِ عَنِ النُّعَامَى وَالشَّمَالِ

النعامی الجنوب۔ والشمال الریح التی تہب من ناحیۃ القطب ترجمہ تو ہمارے خلاف مرضی ایسے مکان مین جا اتری کہ اُسکے سبب باد جنوبی و شمالی کی خوشبو دسے دور جا پڑی کیونکہ قبر مین خوشبو نہین پہونچ سکتی ہے اور یہ ہذا من قول الحماسی سہ انی حللت وکنت ذات فروقۃ بلدا یمر بہ الشجاع فیفزع۔

تُحَجَّبُ عَنْكِ رَائِحَةُ الْخُزَامَى   وَتُمْنَعُ عَنْكِ أَنْدَاءُ الطِّلَالِ

الخزامی ابنت طیب الریح۔ والطلال جمع طل وہو المطر الصغار۔ والانداء جمع ندی ترجمہ اب تجھسے بوئے خوش خزامی روکی جاتی ہے اور پھوار کی تریان منع کیجاتی ہین۔

بِدَارٍ كُلُّ سَاكِنِهَا غَرِيبٌ   طَوِيلُ الْهَجْرِ مُنْبَتُّ الْحِبَالِ

المنبت المنقطع ترجمہ یہہ ساری تکالیف تجکو اس گھر یعنے قبر مین گذری ہین کہ اسکا ہر باشندہ مسافر اپنے قرابتدار واحباب سے دور طویل المفارقت منقطع الوصال ہے۔

حَصَانٌ مِثْلَ مَاءِ الْمُزْنِ فِيهِ	كَتُومُ السِّرِّ صَادِقَةُ الْمَقَالِ

الحصان العفیفۃ المالکۃ لنفسہا ترجمہ اس قبر مین ایک آزاد پاکدامن عورت مثل آب باران پاک وصاف راز کی چھپانیوالی راست گفتار مقیم ہے۔

يُعَلِّلُهَا نِطَاسِيُّ الشَّكَايَا	وَوَاحِدُهَا نِطَاسِيُّ الْمَعَالِي

النطاسی الحاذق فے الامور۔ والشکایا واحدہا شکوی۔ واراد بواحدہا ابنہا الذی ہو واحد الناس وفرد ہم ترجمہ اس ہتوفیہ کا بحالت مرض ایسا علاج کرتا ہے جو بیماریون کے علاج مین بڑا ماہر ہی اور اسکا فرزند یگانہ یعنی سیف الدولہ بلند پایہ قدر کا معالج ہے۔ یعنی علو رتبہ مین جو نقصان ہو اسکا جبر کر دیتا ہے ـــــ

إِذَا وَصَفُوا لَهُ دَاءً بِثَغْرٍ	سَقَاهُ أَسِنَّةَ الْأَسَلِ الطِّوَالِ

الثغر ثغر العدو وہو الموضع الذی یقرب العدو۔ والاسل الرماح ترجمہ جبکہ کسی سرحد کا مرض لوگ اس کے بیٹے کے روبرو بیان کرین تو اس سرحد کو اسکے لمبے نیزونکی بھالین شفا دیتے ہین یعنے مرض فساد اعدا کو تیرونکی ذریعے سے دور کر دیتا ہے۔

وَلَيْسَتْ كَالْإِنَاثِ وَلَا اللَّوَاتِي	تُعَدُّ لَهَا الْقُبُورُ مِنَ الْحِجَالِ

ترجمہ اور وہ گو برائے نام عورت تھی مگر وہ عقل مین مثل اور عورتونکے تھی اور نہ مانند اون عورتونکے تھے کہ انکی قبور انکے واسطے حجلہ کے مثل شمار کی جاوین خلاصہ یہہ ہے کہ وہ حالت حیات مین ہی مستور تھی اور قبر ہی اسکے لئے پردے نہین ہوئی۔

وَلَا مَنْ فِي جَنَازَتِهَا تِجَارٌ	يَكُونُ وَدَاعُهَا نَفْضَ النِّعَالِ

الجنازۃ بالفتح والکسر واحد۔ وقیل بالفتح النعش اذا کان المیت فیہ وبالکسر النعش ترجمہ اور وہ ایسی عورت نتھی کہ اسکے جنازہ کے ہمراہ ارباب تجارت اور بازاری لوگ ہون کہ جب وہ واپس آوین تو انکا رخصت کرنا جوتیون کا جھاڑنا ہو یعنے جب وہ جنازہ سے واپس آوین تو جوتیون کو جھاڑتے لگین تو ملکہ جلیل القدر تھی

مَشَى الْأُمَرَاءُ حَوْلَيْهَا حُفَاةً	كَأَنَّ الْمَرْوَ مِنْ زِفِّ الرِّئَالِ

حولیہا یعنے حولہا وحولک وحولیک وحوالیک بمعنی واحد۔ والمرو حجارۃ بیض براقۃ تکون فیہا النار والزف صغار الریش۔ والرئال جمع رال وہو ولد النعام ترجمہ اسکے اور اسکے بیٹے کی شرف کے باعث امیر لوگ اسکے جنازہ کے گرد پیادہ چلے اور ایسے خوش ہو کہ سخت پتھر ان کو شتر مرغ کے بچون کے پرون کی مانند معلوم ہوئے

نہو ئی گویا تپھر اُنکے پانوکے تلے چیرتے چیوٹے پر بچہ ہائے شترمرغ کے تھے یعنی بہت نرم ۔

يَفْضَحْنَ النِّفسَ امْكِنَةَ الغَوَالِي	وَابْرَزْنَ الْمُدُوْرَ مُحْبِّسَاتٍ	

النقس المداد وہو السواد ۔ والغوالی جمع غالیۃ وہو نوع من الطیب ترجمہ اور اس میت کے صدمہ سے پردون نے پیچھے پردہ نشینون کو ظاہر کردیا ایسے حال مین کہ انہون نے بجائے غالیہ اپنے چہرون پر سیاہی مل لی تھی یعنے انہون نے سیاہ لباس پر قناعت نکی چہرے تلک سیاہ کرلئے ۔

قَدْ مَزَجَ الْحُزْنَ فِي دَمْعِ الدَّلَالِ	أَتَتْهُنَّ الْمَصَائِبُ غَافِلَاتٍ	.

ترجمہ ان پردہ نشینون پر بحالت غفلت یہ مصیبت جو بجائے مجموعہ مصیبتون کے تھی آپڑی سو وہ اس حال مین کہ ناز سے رو رہین تھین اُنکا غم انہین آلے یعنے دونون طرح کے اشک باہم ملگئے ۔ واقعی یہ خیال بہت نازک ہے اور مایہ فخر شاعر ۔

لَفُضِّلَتِ النِّسَاءُ عَلَى الرِّجَالِ	وَلَوْ كَانَ النِّسَاءُ كَمَنْ فَقَدْنَا	.

ترجمہ اور اگر تمام عورتین ایسی جامع حسنات وکمالات ہون تو عورتون کو بیشک مردونپر فضیلت دیجاوے ۔

وَلَا التَّذْكِيرُ فَخْرٌ لِلْهِلَالِ	وَمَا التَّأْنِيثُ لِاسْمِ الشَّمْسِ عَيْبٌ	.

ترجمہ جبکہ شمس بالذات روشن ہے تو اُسکے نام کا مونث ہونا کوئی عیب نہین ہے اور ہلال کا جو اُسکے نور سے مستفید ہے مذکر ہونا اُسکے لئے باعث فخر نہین ہے ۔

فُبَيْلَ الْفَقْدِ مَفْقُودُ الْمِثَالِ	وَافْجَعُ مَنْ فَقَدْنَا مَنْ وَجَدْنَا	

ترجمہ اور ان آدمیون مین جنکو ہم نے گم کیا ہے یعنے وہ مرگئے ہین سب سے زیادہ ستانے والی وہ ہے جو قبل مرنے کے بے مثل تھی یعنی بیمثل شخص کا مرنا نہایت موذی ہوتا ہے کیونکہ اُسکا کوئی بدل نہین ہے جسکو دیکھکر اُسکا غم بھولجاوین ۔

أَوَاخِرُنَا عَلَى هَامِ الْأَوَالِي	يُدَفِّنُ بَعْضُنَا بَعْضًا وَيَمْشِي	

الاوالی مقلوب الاوائل وہو کثیر فی اشعارہم ترجمہ اہل دنیا کا عجب حال ہے کہ ایک دوسرے کو اپنے ہاتھون دفن کرتا ہے اور پچھلے اگلون کے سرونپر چلتے ہین اور کچھ عبرت نہین پکڑتے ۔

كَحِيلٍ بِالْجَنَادِلِ وَالرِّمَالِ	وَكَمْ عَيْنٍ مُقَبَّلَةِ النَّوَاحِي	. .

الجنادل جمع جندلۃ وہی الحجارۃ ترجمہ اور بہت سی آنکھین ایسی ہین کہ سابق بسبب اُنکی عزت وشرف کے آنکی پشم کے گرداگرد بوسہ دئے جاتے تھے کہ انہین بالفعل تپھرون اور ریگو نکا یعنے خاک قبر کا سرمہ ڈالا ہوا ہے ۔

وَبَالٍ كَانَ يَفْكُرُ فِي الْهُزَالِ	وَمُغْضٍ كَانَ لَا يُغْضِي لِخَطْبٍ	.

المنفض المصابر من غیر تدبرہ۔ واصل الاغضاء اطباق الجفون بعضہا علی بعض ترجمہ اور بہت سے اب بحالت عجز و مجبوری چشم پوش و تکالیف پر صابر ہین اور پہلے انکا یہ حال تھا کہ انکی کسی بڑے حادثہ سے پلک نہین جھپکتی تھی اور بہت سے ول ہین کہ انکو انکا دبلا پن فکر مین ڈالتا تھا یعنے وہ تن پرور تھے۔ یعنے ایسے عمدہ نامور لوگ زمین کے پیوند ہو گئے۔

اَسَیْفَ الدَّوْلَةِ اسْتَنْجِدْ بِصَبْرٍ	وَكَيْفَ بِمِثْلِ صَبْرِكَ لِلْجِبَالِ	

استنجد من النجدة وہی الاعانة ای استعن ترجمہ ای سیف الدولہ اس صدمہ عظیمہ مین صبر کی مدد سے اور تجکو یہ ہی لائق ہے کہ تیرا سا صبر پہاڑون کو بھی نصیب نہین ہوتا۔

وَاَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزِّيَ	وَخَوْضَ الْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ السِّجَالِ	

السجال الحرب التی یتداول فیہا الغلبة وذلک دعی الی شدتہا وہی ان تکون مرة علے ہولاء ومرة علے ہولاء ترجمہ اور تو تمام لوگونکو صبر اور سخت لڑائی مین موت کی طرف گہسنا سکھلاتا ہے پس تجکو بھی صبر لازم ہے۔ اصل مین سجال کے معنی ڈول یعنی دلو کے ہین۔ والحرب سجال مثل مشہور ہے یعنی کبھی ایک طرف کو غلبہ ہوتا ہی اور کبھی دوسری طرف کو یہہ محاورہ اُس جگہہ صادق آتا ہے جہان ایک چرخ چاہ پر دو ڈول ایک اسطرف اور ایک دوسری طرف لٹکا کر پانی کھینچتے ہین کہ وہان کبھی ایک ڈول نیچے یعنے پانی مین ہوتا ہے اور دوسرا اونچا اور کبھی اُسکا عکس۔

	وَحَالَاتُ الزَّمَانِ عَلَيْكَ شَتَّى	وَحَالُكَ وَاحِدٌ فِي كُلِّ حَالِ

ترجمہ اور زمانہ کے حالات تجپر بدلتے رہتے ہین کبھی کمی ہے کبھی ترقی کبھی غم ہے کبھی خوشی مگر تیرا حال ہر حال مین یکسان ہی یعنی تو کوہ وقار ہے۔

	فَلَا غِيضَتْ بِحَارُكَ يَا جُمُومًا	عَلَى عَلَلِ الْغَرَائِبِ وَالدِّخَالِ

غیضت نقصت۔ والجموم الکثیر یقال بیر جموم اذا کان کثیر الماء۔ والعلل ہو الشرب الثانی بعد النہل۔ والدخال ان یدخل بعیر قد شرب بین بعیرین لم یشربا لیشرب وادا شربا والغرائب جمع غریبة وہی التی ترد الحوض ولیست لاہل الحوض ترجمہ ای بحر مواج خدا کرے تیرے دریا باوجود دوبارہ پینے بیگانون اور یگانون کے کم آب نہون یعنی تیرا دریائے سخا بر ابر جاری رہے اور تیرے احسانات آشنا و غیر آشنا پر متواتر رہین۔

	رَأَيْتُكَ فِي الَّذِينَ أَرَى مُلُوكًا	كَأَنَّكَ مُسْتَقِيمٌ فِي مُحَالِ

المحال من المحل وہو اعوجاج القوس ومنہ الاحول وہو غیر مستقیم البصر یری شیئا شیئین ترجمہ مین تجکو ان بادشاہون مین جو میرے پیش نظر ہین ایسا دیکھتا ہون جیسے راست و مستقیم شی کج و غیر مستقیم مین۔

خلاصہ یہہ کہ تجکو اور بادشاہون پر ایسی فضیلت ہے جیسے راست کو کج پر

فَاِنَّ الْمِسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ	فَاِنْ تَفُقِ الْاَنَامَ وَاَنْتَ مِنْهُمْ

ترجمہ سو اگر تو تمام دنیا پر فائق ہے حال آنکہ تو اُسی کی اہل مین سے ہے تو اسکا کیا مضائقہ ہے دیکھو مشک خون ہرن کا ایک پارہ ہے اور اوسکے اور تمام خون سے افضل ہے -

وقال یمدحہ ویذکر استنقاذہ ابا وائل تغلب بن داود

وَاَوْرَى فِي الْحُبِّ لِلْعَاقِلِ	اِلَامَ طَمَاعِيَةُ الْعَاذِلِ

ترجمہ ملامت گر کب تلک اپنے کلام کو مجھسے قبول کرانیکی طمع رکھے گا حال آنکہ دربابِ عشق عاقل کی عقل کو کچھ دخل نہین ہوتا یعنی یہہ امر اضطراری ہے اور ملامت امر اختیاری پر ہوتی ہے -

فَتَاْبَى الطِّبَاعُ عَلَى النَّاقِلِ	يُرَادُ مِنَ الْقَلْبِ نِسْيَانُكُمْ

الطباع الطبیعۃ وہی الخلیقۃ ترجمہ ملامت گر کا مطلب ملامت سے یہہ ہے کہ مین تمکو بھول جاؤن اور تمھارا عشق جو میرے سرشت مین داخل ہوگیا ہے وہ اُسکی تبدیل کرنیوالے سے انکار اور مخالفت کرتا ہے -

نُحُولِي وَكُلَّ امْرِءٍ نَاحِلِ	وَاِنِّي لَاَعْشَقُ مِنْ عِشْقِكُمْ

ترجمہ اور مین بیشک تمھارے عشق کے سبب اپنی لاغری کو اور ہر مرد لاغر کو دوست رکھتا ہون کیونکہ امر اول بسبب تمھارے عشق کے ہے اور دوم ہمرنگ عاشق ہے -

بَكَيْتُ عَلَى حُبِّيَ الزَّائِلِ	وَلَوْ زُلْتُمُ ثُمَّ لَمْ اَبْكِكُمْ

ترجمہ اور اگر تم مجھسے جدا ہو جاؤ اور پھر مین تمھارے فراق کے سبب نہ روؤن تو مین بسبب جانیوالی محبت کے گریہ کرون - خلاصہ یہہ کہ مین تمکو دوست رکھتا ہون اور تمھارے عشق کو بھی اگر تمھارا عشق جاتا رہی تو مین اس صدمہ سے رو پڑون

جَرَتْ مِنْهُ فِي مَسْلَكٍ سَائِلِ	اَيُنْكِرُ خَدِّي دُمُوعِي وَقَدْ

المسلک الطریق والسائل الطریق الجادۃ ترجمہ کیا میرا رخسار میرے اشکونکو اوپرا اور اجنبی سمجھتا ہے حال آنکہ وہ اشک اسی رخسار کے راہ جاری پر رواں ہوئے ہین یعنے یہہ تو ہمیشہ کا میرا دستور ہے -

وَاَوَّلُ حُزْنٍ عَلَى رَاحِلِ	اَاَوَّلُ دَمْعٍ جَرَى فَوْقَهُ

ترجمہ کیا یہہ اشک اول دفعہ رخسار پر جاری ہوا ہے اور کیا یہہ اول غم ہے کہ یار مہاجر پر کیا گیا ہے یعنے یہہ دونون امر نئے نہین ہین بلکہ یہہ صدمات تو مجھپر ہمیشہ ہوتے رہے ہین اور پھر یہہ سمجھنے کے کیا معنی -

وَبِتُّ مِنَ الشَّوْقِ فِي شَاغِلِ	وَهَبْتُ السُّلُوَّ لِمَنْ لَامَنِي

ترجمہ یعنے بخشی اور فراموشکاری اپنے ملامت گر کو بخشدی یعنے یہہ اُس کا حصہ ہے نہ میرا اور مین بسبب

شوق کے ایسے حال مین رات تیری کہ اسمین مجکو ملامت گر کی ملامت سننے کی فرصت نتھی۔

كَأَنَّ الجُفُونَ عَلَى مُقْلَتِي	ثِيَابٌ شُقِقْنَ عَلَى ثَاكِلِ

الثاكل المرأة التي تفقد ولدها ترجمہ شب فراق کی حیرانی بیان کرتا ہے کہ گویا میری پلکین میری آنکھ پر ایسے کپڑے تھے جو زن فرزند گم کردہ کے بدن پر چاک کئے گئے یعنے تمام شب انتظار یار مین آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین اور پلک سے پلک نہ لگی۔

وَلَوْ كُنْتُ فِي أَسْرِ غَيْرِ الهَوَى	ضَمِنْتُ ضَمَانَ أَبِي وَائِلِ

ابو وائل ہو تغلب بن داؤد ابن عم سیف الدولة ترجمہ اور اگر مین سوائے عشق کسی اور کی قید مین ہوتا تو مین بھی مثل ابی وائل کے ضمانت دیکر چھوٹجاتا مگر کیا کیجیے یہہ قید عشق ہے یہان کسی حیلہ سے رہائی ممکن ہی نہین کہتے ہین کہ ابی وائل کو ایک خارجی نے قید کرلیا تھا اوسنے بضمانت ادائے زر و اسپ اُسکی قید سے رہائی پائی خارجی انتظار اشیائے ضمانت مین تھا کہ سیف الدولہ کے لشکر نے پہونچکر اُسکو قتل کرڈالا

فَدَى نَفْسَهُ بِضَمَانِ النُّضَارِ	وَأَعْطَى صُدُورَ القَنَا الذَّابِلِ

النضار الذهب - والقنا الذابل الرقاق ترجمہ ابو وائل نے سونیکی ضمانت دیکر اپنی جان چھڑائی اور اسکو سینہ ہائے باریک نیزونکی عنایت کئے - یعنی سیف الدولہ نے اوسے دفعتہً جا مارا۔

وَمَنَّاهُمُ الخَيْلَ مَجْنُوبَةً	فَجِئْنَ بِكُلِّ فَتًى بَاسِلِ

الباسل الشجاع القوي - والخيل المجنوبة التي ليس عليها الفرسان فلا تركب الا في وقت الحرب لكرمها ترجمہ ابو وائل نے خارجی کے سردارونکو کوتل عمدہ گھوڑون کے دینے کا آرزومند کیا سو وہ گھوڑے ہر جوان بہادر کو اونکے قتل کے لئے لائے یعنی سپاہ سیف الدولہ کو۔

كَأَنَّ خَلَاصَ أَبِي وَائِلٍ	مُعَاوَدَةُ القَمَرِ الآفِلِ

ترجمہ گویا رہائی ابی وائل کے ڈوبے چاند کا لوٹ آنا ہے کہ اوسکے آنیسے ہماری تاریکی غم دور ہوگئی۔

دَعَا فَسَمِعْتَ وَكَمْ سَاكِتٍ	عَلَى البُعْدِ عِنْدَكَ كَالقَائِلِ

ترجمہ ابو وائل نے تجکو پکارا اور تجھسے مدد چاہی اور تو نے اوسکی سنے اور مدد کی اور بہت سے اشخاص باوجود تجھسے دور ہونیکے تیرے نزدیک مثل ہمکلام کے قریب ہین یعنی تو اپنے متوسلونکے حال سے غافل نہین ہے اگر وہ مدد طلب نکرتا تب بہی تو اوسکی مدد کرتا۔

فَلَبَّيْتَهُ بِكَ فِي جَحْفَلٍ	لَهُ ضَامِنٌ وَبِهِ كَافِلِ

ترجمہ سو تو نے اوسکی ایک لشکر عظیم لیکر جو اُسکا ضامن اور کارساز تھا اجابت کی۔

خَرَجْنَ مِنَ النَّقْعِ فِی عَارِضٍ	وَمِنْ عَرَقِ الرَّکْضِ فِی وَابِلِ

العارض السحاب - والوابل المطر الکثیر ترجمہ ممدوح کے گھوڑے کثرت غبار سے ایسے نمایاں ہوئے جیسے کوئی چیز ابر سے برآمد ہو اور تیز ہنکانے کے سبب جو انکو عرق آرہا تھا اوس پسینہ سے ایسے نکلے جیسے بڑے برسنے والے باران سے

فَلَمَّا نَشِفْنَ لَقِیْنَ السِّیَاطَ	بِمِثْلِ صَفَا الْبَلَدِ الْمَاحِلِ

الصفا الصخر - والسیاط جمع سوط - والماحل الذی لم یمطر ترجمہ سو جبکہ وہ گھوڑے عرق سے خشک ہو گئے تو وہ چابکوں سے ایسے حالمین ملے جیسے شہر قحط زدہ بے باران کے پتھر سے یعنی بسبب خشکی عرق انکی جلد سخت ہو گئی تھی -

شَفَنَّ لِخَمْسٍ اِلٰی مَنْ طَلَبْنَ	قُبَیْلَ الشُّفُوْنِ اِلَی نَازِلِ

الشفون النظر بموخر العین ترجمہ اُن گھوڑوں نے بعد متواتر سفر پانچ راتوں کے اُس شخص کو دیکھا جس کی وہ تلاش میں تھے (یعنی ابا وائل کو جسکو خارجی نے قید کر لیا تھا) اس سے پہلے کہ وہ سوار کو گھوڑے کی پشت سے اترتا دیکھیں خلاصہ یہ کہ سواران ممدوح پانچ شب تلک برابر چلتے رہے یہان تلک کہ خارجی پر جا پڑے -

فَدَانَتْ مَرَافِقُهُنَّ الثَّرٰی	عَلٰی ثِقَةٍ بِالدَّمِ الْغَاسِلِ

الثری التراب ترجمہ سو بسبب تیز روی کے اونکے گھٹنے تلک زمین مین دہس گئے یا ایسے دوڑے کہ انکے شکم زمین کے قریب ہو گئے اس اعتماد پر کہ اُنکے پاؤں کی مٹی کو خونہائے کشتگان دہو دینگے -

وَمَا بَیْنَ کَاذَتَیِ الْمُسْتَغِیْرِ	کَمَا بَیْنَ کَاذَتَیِ الْبَائِلِ

الکاذة لحم موخر الفخذ - والبائل الذی ینفرج لیبول - والمستغیر طالب الغارة ترجمہ اور درمیان گوشت دونوں اسپ طالب غارت کے اتنا ہی فاصلہ تھا جتنا فاصلہ درمیان دونوں رانوں پیشاب کرنے والے کے ہوتا ہے جبکہ وہ ٹانگیں جیدرا کر پیشاب کرتا ہے - غرض بیان مضبوطی پا ہائے اسپان ہے کہ باوجود شدت دوڑ کے بھی انکے پاؤں میں زیادہ فاصلہ نہیں ہوتا تھا جیسا کمزور گھوڑوں میں ہو جاتا ہے -

فَلَقَّیْنَ کُلَّ رُدَیْنِیَّةٍ	وَمَصْبُوْحَةٍ لَبَنَ الشَّائِلِ

الردینیة الرماح نسبت الی ردینة امرأة کانت تقوم الرماح - والمصبوحة الفرس التی تسقی اللبن صباحاً لکرامتها علی اہلہا - والشائل الناقة التی ابتدء حملہا فجف لبنہا واصلہا الشائلة حذف الہاء لاقامة الوزن وقیل ہی التی مر علیہا من وقت نتاجہا سبعة اشہر فجف لبنہا ترجمہ سو سیف الدولہ کے گھوڑے بعد اسقدر دوا دوش کی ملاقات کرائے گئے خارجی کے ہر نیزہ اور ہر گھوڑے سے جو بسبب شرافت اور عمدگی کے ہر صبح اُس کو ایسے ناقہ کا دودہ پلایا گیا تھا جس کا دودہ بسبب بعد ولادت کے قلیل المقدار اور گاڑہا اور نہایت زور آور ہوتا ہے -

وَجَيْشِ إِمَامٍ عَلَى نَاقَةٍ	صَحِيحِ الْإِمَامَةِ فِي الْبَاطِلِ

الامام ہوا لخارجی ترجمہ اور ملاقات کرائے گئے وہ گھوڑے لشکر امام خارجی سے جو ناقہ پر سوار تھا اور اسکی امامت امر باطل مین صحیح تھی یعنی اوسکی امامت باطل تھی اور نادرست۔

فَأَقْبَلْنَ يَنْحَزْنَ قُدَّامَهُ	نَوَافِرَ كَالنَّحْلِ وَالْعَاسِلِ

ینحزن من الانحیاز ینضم بعضہا الی بعض۔ والعاسل الذی یجمع العسل من بیوت النحل ترجمہ سو خارجی کے گھوڑے سیف الدولہ کے لشکر سے ایسے حال مین ملے کہ وہ بھاگتے جاتے تھے جیسے شہد کی مکھیان چھتے کے توڑنے والے اور شہد جمع کرنے والے سے بھاگتی ہین۔

فَلَمَّا بَدَوْتَ لِأَصْحَابِهِ	رَأَتْ أُسْدُهَا آكِلَ الْآكِلِ

ترجمہ سو جب تو رفیقان خارجی کے روبرو ظاہر ہوا تو اوسکے بہادرون نے ایسے شخص کو دیکھا جو کھانیوالیکو کھانے والا تھا یعنی انہون نے تیرے لشکر کو اپنے سے زیادہ بہادر دیکھا۔

بِضَرْبٍ يَعُمُّهُمُ جَائِرٍ	لَهُ فِيهِمِ قِسْمَةُ الْعَادِلِ

ترجمہ جبکہ تو اونکے روبرو ظاہر ہوا ایسی ضرب کے ساتھ جو سب کیلئے عام تھی اور جو بسبب کثرت اور شدت کے ظالم معلوم ہوتی تھی مگر اس ضرب کی قسمت اعدا مین عادلانہ تھے کیونکہ وہ سب کو پہونچتی تھی یا جسکے لگتی تھی اوسکے دو برابر ٹکڑے کرتی تھی۔

وَطَعْنٍ يُجَمِّعُ شُذَّانَهُمْ	كَمَا اجْتَمَعَتْ دِرَّةُ الْحَافِلِ

الشذان المتفرقون سو الحافل التی حفل ضرعہا وامتلاء لبنہا ترجمہ اور تو ظاہر ہوا ایسی تیز زنی کے ساتھ جو اونکے متفرق لوگون کو ایک جگہہ اکٹھا کرتی تھی یعنی کسی کو بھاگنے نہین دیتی تھی جیسا بہت سا دودہ پستان ناقہ بسیار دودہ دینے والی مین اکٹھا ہوجاتا ہے۔

إِذَا مَا نَظَرْتَ إِلَى فَارِسٍ	تَحَيَّرَ عَنْ مَذْهَبِ الرَّاجِلِ

ترجمہ جب تو کسی سوار دشمن کیطرف دیکھے تو وہ پیادہ کی رفتار سے بھی حیران رہیگا یعنی وہ تیری خوف سے سقدر بھی نہین بھاگ سکے گا جتنا پیادہ بھاگ سکتا ہے باوجودیکہ سوار کو بہ نسبت پیادہ بھاگنے کی قدرت زیادہ ہوتی ہے۔

فَظَلَّ يُخَضِّبُ مِنْهَا اللِّحَى	فَتًى لَا يُعِيدُ عَلَى النَّاصِلِ

اللحی جمع لحیۃ۔ والناصل الذی قد ذہب خضابہ وہو فاعل بمعنی مفعول ترجمہ سو ممدوح جوان ایسے حال میں ہوگیا کہ خون اعدا سے انکی داڑہیونکو رنگتا تھا اور جسکا خضاب جاتا رہتا تھا اوسکو دوبارہ خضاب کی حاجت نہین ہوتی تھی یعنی ایکہی ہاتھہ مین اوسکا کام تمام کردیتا تھا دوسرے ہاتھہ کی حاجت نہین رہتی تھی۔

وَلَا یَسْتَغِیْثُ اِلیٰ نَاصِرٍ ۔ وَلَا یَتَضَعْضَعُ مِنْ خَاذِلٍ

ترجمہ اور وہ کسی مددگار سے فریادخواہ نہین ہوتا اور نہ کسی اپنے چھوڑنیوالے سے لچتا ہو کیونکہ وہ خود تنہا قائم مقام لشکر ہی

وَلَا یَزَعُ الطِّرْفَ عَنْ مُقْدَمٍ ۔ وَلَا یَرْجِعُ الطَّرْفَ عَنْ هَائِلٍ

الوزع الکف ۔ والطرف بالکسر الفرس الکریم ۔ والہائل الامر العظیم ترجمہ اور وہ اپنے عمدہ گھوڑے کو کسی بہادر پیشرو سے نہین روکتا بلکہ بے تامل مقابل ہوجاتا ہے اور نہ کسی امر عظیم سے آنکھ جھپکاتا ہے ۔

اِذَا طَلَبَ التَّبْلَ لَمْ یُشْأَهُ ۔ وَاِنْ کَانَ دَیْنًا عَلیٰ مَاطِلٍ

التبل الثار والترة ۔ ولم یشأہ لم یفتہ ۔ والماطل الذی یمطل فے اداء الدین ترجمہ جب وہ اپنا انتقام کسی سے لینا چاہتا ہے تو اسے بے لیے نہین چھوڑتا اگرچہ وہ انتقام نادہندہ یا دیردہندہ پر ہو یعنی کینہ دیرینہ ہو ۔

خُذُوْا مَا اَتَاکُمْ بِهٖ وَاعْذِرُوْا ۔ فَاِنَّ الْغَنِیْمَةَ فِی الْعَاجِلِ

اتاکم بمعنی جاءکم ترجمہ اعدا سے بطور استہزا کہتا ہو کہ ضمان ابو وائل مین جو ممدوح لایا ہی یعنی یہہ تمہارا قتل عام اسکو بطیب خاطر قبول کرو اور باقی سے معذور رکھو کیونکہ غنیمت بارد وہ ہے جو جلد ملجاوی مثل ہے نونقد نہ تیرہ ادہار ۔

وَاِنْ کَانَ اَعْجَبَکُمْ عَامُکُمْ ۔ فَعُوْدُوْا اِلیٰ حِمْصَ مِنْ قَابِلٍ

ترجمہ اور اگر تمکو یہہ سال حال خوش معلوم ہوا ہی تو سال آئندہ مین شہر حمص کیطرف پھر آئیو اسیطرح کے قتل و قید و غارت تمکو ملجاینگے

فَاِنَّ الْحُسَامَ الْخَضِیْبَ الَّذِیْ ۔ قُتِلْتُمْ بِهٖ فِیْ یَدِ الْقَاتِلِ

ترجمہ کیونکہ خون اعدا سے رنگین شمشیر جس سے تم قتل کیے گئے ہو ممدوح قاتل دشمنان کے ہاتھ مین ہی اسکو کہین سے کچھہ لانا نہین ہے پس اسکو سال حال کا سا انعام سال آئندہ مین دینا کچھہ دشوار نہین ہے ۔

یَجُوْدُ بِمِثْلِ الَّذِیْ رُمْتُمُ ۔ فَلَمْ تُدْرِکُوْهُ عَلَی السَّائِلِ

علی السائل متعلق بہ یجود ترجمہ جس مال ضمان ابی وائل کا تم نے ارادہ کیا اور وہ تمکو نہ ملا ایسا تو وہ اپنے سائل کو دیڈالتا ہے یعنی اگر تمکو اوس سے مال کثیر لینا تھا تو سائلانہ آئے ہوتے لڑائیمین تو ملنا معلوم

اَمَامَ الْکَتِیْبَةِ تُزْهیٰ بِهٖ ۔ مَکَانَ السِّنَانِ مِنَ الْعَامِلِ

الکتیبة الجماعة من الخیل ۔ والعامل صدر الرمح ۔ والزہو الکبر والفخر ترجمہ وہ اپنے لشکر کے آگے یعنے اس سے ایسا برابر رہتا ہے جیسے بھال نیزہ سے اور اس تقدم پر فخر کیا جاتا ہے یعنی اوسکا لشکر اسکی اس بہادری پر ناز کرتا ہے

وَاِنِّیْ لَاَعْجَبُ مِنْ اٰمِلٍ ۔ قِتَالًا بِکُمٍّ عَلیٰ بَازِلٍ

البازل یوصف بہ الجمل والناقة بلفظ واحد وہو الذی ظہر نابہ فی السنة التاسعة او الثامنة ترجمہ مین بیشک تعجب کرتا ہون ایسی امیدوار فتح جنگجا کے خواستگار سے کہ وہ شتر نہ سالہ پر سوار ہو کر

اپنے اشارہ آستین سے لشکر کو ترغیب جنگ دی یعنی یہہ خارجی شتر پر سوار ہوکر آستین کے اشارہ کی قتال کی جنگ کو دیتا ہے سو یہہ سامان فتح نہین ہے۔

أَقَالَ لَهُ اللّٰهُ لَا تَلْقَهُمْ	بِمَاضٍ عَلَى فَرَسٍ حَائِلِ

الفرس الحائل التی لم تحمل وفی الصراح حائل شتر نازاینده واراد به القوی - والماضی السیف ترجمہ کیا خدا نے اُس خارجی سے یہہ کہدیا ہے کہ سیف الدولہ کے لشکر سے قوی گھوڑے پر سوار ہوکر تیز تلوار لیکر مقابلہ نکیجو یعنے لڑائی کا سامان نکیجو یہہ اسواسطے کہا کہ خارجی کا یہہ قول تھا کہ مین وہ ہی کام کرتا ہون جو خدا فرماتا ہے اور دعوے نبوت کرتا تھا

إِذَا مَا ضَرَبْتَ بِهِ هَامَةً	بَرَاهَا وَغَنَّاكَ فِي الْكَاهِلِ

غناک ای سمعت صوت رنته والکاہل اعلی مجتمع الکتفین واذا ماضربت صفة لقوله بماض ای بل قال له الله تعالی لاتلقهم بسیف کذا ترجمہ کیا خدا نے تجھسے ای خارجی یہہ کہدیا ہے کہ سیف الدولہ کے لشکر سے ایسی تلوار لیکر مقابلہ و مقاتلہ نکیجو کہ جب تو اوسکو کسی کھوپری پر مارے تو وہ اُسکو قطع کردے اور اُس کی آواز دشمن کے دوش پر نکلتی تجکو معلوم ہو۔

وَلَيْسَ بِأَوَّلِ ذِي هِمَّةٍ	دَعَتْهُ لِمَا لَيْسَ بِالنَّائِلِ

ترجمہ اور یہہ خارجی پہلا شخص ایسی ہمت والا نہین ہے کہ اُسکی ہمت نے اُسکو ایسے امر کی طرف بلایا ہو جو ممکن الحصول نہو یعنے امارت وولایت کی بلکہ بہت سی شخصون نے طمع امارت کی ہے اور مثل خارجی ناکامیاب رہے ہیں

يُشَمِّرُ لِلُّجِّ عَنْ سَاقِهِ	وَيَغْمُرُهُ الْمَوْجُ فِي السَّاحِلِ

اللج العمیق من البحر - والموج جمع موجة ترجمہ یہہ خارجی گہرے دریا مین گہسنے کے لئے اپنے ساق سے دامن اوپر اوٹھاتا تھا حال آنکہ اُسکو کنارے ہی پر موج نے دبا لیا اور ڈبا دیا یعنی اُسکا ارادہ تھا کہ قلب لشکر مین گھسکر سیف الدولہ سے لڑے مگر اوائل لشکر مین آتے ہی قتل ہوگیا۔

أَمَا لِلْخِلَافَةِ مِنْ مُشْفِقٍ	عَلَى سَيْفِ دَوْلَتِهَا الْفَاصِلِ

الفاصل القاطع ویروی الفاضل بالضاد وہو صفة سیف الدولة ترجمہ کیا حمایت خلافت کے لئے اُس کی دولت کی شمشیر قاطع یا عمدہ کے باب مین کوئی خائف اور مآل اندیش نہین ہے کہ اُسکو کثرت جدال و قتال سے روکے کیونکہ اگر اُسکو کوئی صدمہ پہونچ جاویگا تو خلافت بے شمشیر ضعیف رہجاویگی۔

يَقُدُّ عِدَاهَا بِلَا ضَارِبٍ	وَيَسْرِي إِلَيْهِمْ بِلَا حَامِلِ

ترجمہ ممدوح رسمی تلوار نہین ہے بلکہ وہ ایسی تلوار ہے کہ اپنے دشمنونکو خود بلا مدد کسی ضارب کے دوپارے کرتا ہے اور اُنکی طرف رات کو بقصد شب خون بے کسی اُٹھانے والے کے جاتا ہے

تركت جماجمهم في النقا	وما يتخلّصن للناخل

النقا الكثيب من الرمل - والجماجم جمع جمجمة - والناخل فاعل من نخل ترجمہ اے ممدوح تونے دشمنوں کی کھوپڑیوں کو گھوڑوں سے پی سپر کر کے ایسے حال میں چھوڑا ہے کہ چلنے سے چھانیوالے کو بھی انکی ریزی نہیں ملتی -

فانبت منهم ربيع السباع	فاثنت باحسانك الشامل

ترجمہ تونے دشمنوں کے قتل کے سبب درندوں کے لئے موسم بہار کردیا یعنے درندے جو گھانس نہیں کھاسکتے اُن کے لئے اجسام کشتگان سے ایسی کثیر خوراک پیدا کردی ہے جیسے موسم بہار میں کثرت نباتات سے گھانس کھانے والے مویشی کے لئے خوراک کثیر ہو جاتی ہے سو اگر انکو قوت نطق ہوتی تو وہ تیرے احسان عام کی تعریف کرتے مگر اب بھی بزبان حال تیری تعریف کر رہے ہیں -

وعدت الى حلب ظافرا	كعود الحلي الى العاطل

العاطل الذي لاحلي عليه - ترجمہ اور تو بعد فتح اپنے دارالامارۃ حلب کی طرف ایسے حال میں لوٹا جیسا زیور بے زیور کو پہنا دیا جاوے - یعنی تیری معاودت سے شہر حلب میں رونق آگئی -

ومثل الذي دسته حافيا	يؤثر في قدم الناعل

الناعل ذو النعلين ترجمہ اور ایسی راہ دشوار گذار جسکو تونے برہنہ پا طے کیا وہ راہ پاپوش پہنے والے کے قدم کو بھی زخمی کردیتی ہے یہہ بطور مثل ہے مطلب یہہ ہے کہ یہہ بڑا کام جو تونے بے طیاری سامان انجام دیا اور لوگوں سے بڑے اہتمام کے ساتھہ بھی نہیں ہو سکتا -

وكم لك من خبر شائع	له شية الابلق الجائل

الشية العلامة تكون من غير سائر اللون على البدن وهو خلط لون بلون - والابلق من كل لون الذي فيه سواد وبياض - والجائل الذي يجول بين الصفين ترجمہ اور بہت سی تیری فتح وظفر کی ایسی مشہور خبریں ہیں کہ اُنکے نشان اور علامت ایسی نمایاں ہیں جیسا ابلق گھوڑا دو صفوں میں پھیرنیوالا ہر شخص پر ظاہر ہوتا ہے -

ويوم شراب بنيه الردى	بغيض الحضور الى الواغل

الردى الموت - والواغل الداخل على القوم من غير ان يدعى والوارش الذي يدخل على القوم في طعامهم ترجمہ اور بہت سے تیرے ایسے معرکے ہیں کہ اسمیں شراب ابنائے حرب یعنی ملازمان جنگ کی ہلاکی اور موت ہے اور اس شخص کو جو ناخواندہ محفل شراب میں آوے اس معرکہ میں جانا نہایت مبغوض ہے -

تفك العناة وتغني العفاة	وتغفر للمذنب الجاهل

العناة جمع عان وهم الاسرى - والعفاة جمع عاف وهم السوال ترجمہ اور تیری قدیم عادت یہہ ہے کہ تو قیدیوں کو

چھوڑتا ہے اور سا نلونکو اللہ ادا کرتا ہے اور جاہل گنہگار کا قصور معاف کرتا ہے وکل بذہ من مکارم الاخلاق

فہناک النصر معطیکہ	وارضاہ سعیک فی الاجل

معطیکہ یعنی معطک ایاہ ترجمہ سو خداوند تعالی تجکو فتح بخشنے والا یہہ فتح تجکو مبارک کرے یعنی دنیا مین اور تیری کوشش جہاد کی ایزد سبحانہ کو آخرت مین خوشنود کرے کہ تجکو اجر عظیم وہان بخشے۔

فذی الدار اخون من مومس	واخدع من کفة الحابل

المومس والمومسة المرءة الفاجرة ۔ والحابل الصائد ذوالحبالة وہی الشرک والکفة بالکسر حفیرة مستدیرة ترجمہ سو یہہ دنیا زن قحبہ سے زیادہ بیوفا اور خائن ہے اور ہر روز ایک نیا آشنا چاہتی ہے فیوما عند عطار ویوما عند بیطار اور یہہ دنیا گول گڑہے صیاد دام دار سے بھی جسمین وہ دانہ ڈالتا ہے زیادہ فریب دینے والی ہے۔

تفانی الرجال علی حبہا	وما یحصلون علی طائل

ترجمہ تمام لوگ اسکی محبت پر مرمٹے اور کھپ گئے اور انکو اسکی محبت سے کچھ فائدہ حاصل نہوا۔

وسار سیف الدولة الی الموصل لنصرة اخیہ فقال ابو الطیب

اعلی الممالک ما یبنی علی الاسل	والطعن عند محبیہن کالقبل

الممالک جمع مملکة وہی سلطان الملک فی رعیتہ ۔ والاسل الرماح ۔ والقبل جمع قبلة ترجمہ سلطنتونمین اعلے سلطنت وہ ہے جسکی بنیاد نیزونپر ہو یعنے بزور سلاح حاصل کی گئی ہو اور نیزہ بازی اسکی عاشقونکے نزدیک مثل بوسہ ہائے معشوق محبوب ولذیذ ہے ۔ وکان الوجہ ان یقول عند محبیہ لان الطعن مصدر طعن الا انہ جعلہ جمع طعنة ۔ اور اس قصیدہ کے کہنے کا یہہ قصہ ہے کہ معز الدولہ نے ناصر الدولہ اور سیف الدولہ سے لڑنیکے واسطے قصد موصل کا کیا اور سیف الدولہ اپنے بھائی کی مدد کے واسطے موصل کیطرف روانہ ہوا جب معز الدولہ نے یہہ خبر سنی تو ناصر الدولہ سے صلح کرلی ناچار سیف الدولہ بے قتال موصل سے بغداد کی طرف آگیا۔

وما تقر سیوف فی ممالکہا	حتی تقلقل دہرا قبل فی القلل

التقلقل ضد السکون وہو الحرکة العنیفة ۔ والقلل جمع قلة وہی اعلے الراس ماخوذ من قلة الجبل ترجمہ اور تلوارین اپنی سلطنتونمین نہین ٹھہرتی ہین جب تلک کہ پہلے ایک عرصہ تلک سر ہائے اعدا مین سخت حرکت نکرین ۔ یعنی امن کے واسطے اول لازم ہے کہ دشمن بکثرت قتل کئے جاوین۔

مثل الامیر بغاہ امر فقربہ	طول الرماح وایدی الخیل والابل

ترجمہ مثل سیف الدولہ یعنی خود اسنے جب ایک امر یعنی موصل کا قصد کیا تو درازی نیزون اور دستہائے اسپ و شتر نے منزل مقصود سے اسکو نزدیک کر دیا۔

وَعَزمَةٍ بَعَثَتهَا هِمَّةٌ زُحَلٌ	مِن تَحتِهَا بِمَكَانِ التُّربِ مِن زُحَلِ

زحل من الکواکب السبعۃ ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور اسکو موصل سے نزدیک کر دیا اسکی قصد کی جنبش اسکی ایسی ہمت بلند ہوئی تھی کہ زحل باوجود غایت ارتفاع اسکی نسبت اتنا پست ہے جتنی زمین زحل سے پست ہے۔

عَلَى الفُرَاتِ أَعَاصِيرٌ وَفِي حَلَبٍ	تَوَحُّشٌ لِمُلَقَّى النَّصرِ مُقتَبِلِ

اللام فی لملقی لام الاجل ای لاجل خروجہ عن حلب - والاعاصیر جمع اعصار وہی الریح تلتف بالغبار وتعلو مستطیلۃ - والمقتبل الذی تناہی شبابہ ولیس علیہ اثر الکبر ترجمہ دریائے فرات پر بگولے ہین بسبب کثرت غبار لشکر سیف الدولہ یا ناصر الدولہ کے اور دار الامارۃ حلب مین بسبب دوری سیف الدولہ کے جو فیروزمند اور نوجوان ہے اور کامل القوت مقبول العیون توحش ہے۔

تَتلُو أَسِنَّتُهُ الكُتبَ الَّتِي نَفَذَت	وَيَجعَلُ الخَيلَ أَبدَالًا مِنَ الرُّسُلِ

ترجمہ اسکے نیزے وہ نامے پڑھتے ہین جو جاری ہوچکے ہین اور وہ سوارونکو قائم مقام قاصدونکے کرتا ہے یعنے ممدوح پہلے دشمنون کو بذریعہ نامون کے ڈراتا ہے اگر وہ اطاعت نہین کرتے تو انپر لشکر پڑھ جاتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ وہ دشمنونپر بے خبر کئے نہین چڑھائی کرتا ہے بلکہ اونکو تنبہ کرکے انپر حملہ کرتا ہے بسبب غایت شجاعت کے۔

يَلقَى المُلُوكَ فَلَا يَلقَى سِوَى جَزَرٍ	وَمَا أَعَدُّوا فَلَا يَلقَى سِوَى نَفَلِ

الجزر الشاۃ التی اعدت للذبح - وما اعدوا عطف علی الملوک ترجمہ بادشاہان مخالف سے ممدوح مقابلہ کرتا ہے تو انسے اس کا مقابلہ ایسا ہوتا ہے جیسے اس بکری سے جو ذبح کے لئے طیار ہو اور انکے سامان سے مقابلہ کرتا ہے سو وہ اسکی غنیمت ہوتے ہین یعنے اسکے ٹکر کا کوئی نہین ہے

صَانَ الخَلِيفَةُ بِالأَبطَالِ مُهجَتَهُ	صِيَانَةَ الذَّكَرِ الهِندِيِّ بِالخِلَلِ

الضمیر فی مہجتہ لسیف الدولہ لان الضمیر اذا عاد الی الخلیفۃ کان ازراء بالممدوح لانہ من جملتہ - والہندی السیف الکریم منسوبا الی حدید الہند - والذکر السیف الصقیل والخلل جمع خلۃ وہی جلود اغشیۃ الاغماد ترجمہ خلیفہ بذریعہ دلیرون سیف الدولہ کی جان کی ایسی حفاظت کرتا ہے جیسی شمشیر عمدہ ہندی کی حفاظت میان و غلاف سے کرتے ہین کیونکہ وہ دولت خلیفہ کی شمشیر ہے۔

وَالْقَائِلُ الْقَوْلَ لَمْ يُتْرَكْ وَلَمْ يُقَلِ	اَلْفَاعِلُ الْفِعْلَ لَمْ يُفْعَلْ لِشِدَّتِهِ

من روی الفعل بالنصب اراد یفعل الفعل و یقول القول لان اسم الفاعل یعمل عمل الفعل و من روی بالجر جعلہ مضافا کقولہ تعالی والمقیمی الصلوۃ ترجمہ وہ ایسے کام کا کرنیوالا ہے کہ جسکو کسی نے بسبب اوسکی دشواری کے نہ کیا ہو اور ایسے قول کا کہتا ہے کہ اُسکو کسی نے نہیں کہا اور نہ وہ متروک ہا یعنی اُس تک کسی کے فہم کی رسائی نہیں ہوئی اور جب رسائی نہیں ہوئی تو وہ چھوڑا بھی نہیں گیا کیونکہ چھوڑنا بعد رسائی اور شناسائی کے ہوتا ہے

ضَوْءَ النَّهَارِ فَصَارَ الظُّهْرُ كَالطَّفَلِ	وَالْبَاعِثُ الْجَيْشَ قَدْ غَالَتْ عَجَاجَتُهُ

غالہ یغولہ اذا انتقصہ واصلہ الاہلاک ومنہ الغول - والطفل وقت غروب الشمس - والظہر وقت الظہیرۃ و ہو وقت قیام الشمس للزوال ترجمہ اور ممدوح ایسے لشکر کا بھیجنے والا ہے کہ اُسکا غبار دن کی روشنی کو محو و نابود کر دیتا ہے سو ٹھیک دوپہر مثل شام ہو جاتا ہے کثرت غبار کے سبب -

وَمُقْلَةُ الشَّمْسِ فِيهِ أَحْيَرُ الْمُقَلِ	اَلْجَوُّ أَضْيَقُ مَا لَاقَاهُ سَاطِعُهَا

الجو الفضاء - والمقل جمع مقلۃ ترجمہ آسمان و زمین کے درمیان کا فاصلہ جگہ بلند ہونے والا غبار اُس ملتا ہے تنگ معلوم ہوتا ہے اور چشم آفتاب اُس غبار میں سب آنکھوں سے زیادہ حیران ہوتی ہے -

فَمَا تُقَابِلُهُ إِلَّا عَلَى وَجَلِ	يَنَالُ أَبْعَدَ مِنْهَا وَهِيَ نَاظِرَةٌ

ترجمہ ممدوح اُس چیز تک پہونچتا ہے جو آفتاب سے بھی دور ہے اور وہ آفتاب اس امر کو خود دیکھتا ہے سو وہ ممدوح کے سامنے نہیں آتا مگر ترسان و لرزان اوسکے قصد سے کہ مبادا میرا نور چھین لے -

وَظَاهَرَ الْحَزْمَ بَيْنَ النَّفْسِ وَالْغِيَلِ	قَدْ عَرَّضَ السَّيْفَ دُونَ النَّازِلَاتِ بِهِ

ظاہر الحزم جعل بعضہ فوق بعض کما یظاہر الرجل بین الدرعین واصلہ المعاونۃ والغیل جمع غیلۃ وہی قتل الخدیعۃ - واصل الغیل الہلاک ترجمہ اُن مصائب سے جو اُسکا ارادہ رکھتے ہیں اپنی تلوار پیش کر دیتا ہے اس لئے وہ مصائب اوس تک پہونچ نہیں سکتے اور ہوشیاری کی تہیں چڑھا دیتا ہے درمیان اپنے نفس اور ہلاکیوں کے یعنی مصائب کو بزور شمشیر دفع کرتا ہے اور اپنی ہوشیاری اور بیداری کو اپنی حفاظت کے لئے بمنزلہ دوہری زرہ کے پہنتا ہے -

لَهُ ضَمَائِرُ أَهْلِ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ	وَوَكَّلَ الظَّنَّ بِالْأَسْرَارِ فَانْكَشَفَتْ

ترجمہ اور اپنے ظن صادق کو لوگوں کے دلی ارادوں پر مقرر کر دیتا ہے یعنے اُنکی دریافت کے لئے بھیجتا ہے سو اسرار پوشیدہ دیسی اور کوہی باشندوں کی معلوم ہو جاتے ہیں یعنی وہ ذکی اور فہیم ہے اپنی گمان

صحیح کے ذریعہ سے سبکا حال جانتا ہے۔

وھُوَ الجَوادُ یَعُدُّ الجُبنَ مِن بَخَلٍ	ھُوَ الشُّجاعُ یَعُدُّ البُخلَ مِن جُبُنٍ

البخل بضم البار وسکون الوسط و بفتح البار دالجار لغتان فصیحتان ترجمہ ممدوح ایکبا بہادر ہے کہ بخل کو جبن ونامردی سمجھتا ہے کیونکہ بخل خوف فقر سے ہوتا ہے اور خوف جبن ہے اور شجاع نامرد نہین ہوتا اور وہی سا سخی ہے کہ نامردی کو اقسام بخل سے جانتا ہے کیونکہ نامرد بخوف جان نامردی کرتا ہے یعنے جان دینے مین بخیلی کرتا ہے۔

وقد اغذّ الیہ غیر محتفل	یعود من کل فتح غیر مفتخر

یعود یرجع - والاغذاذ الاسراع فی السیر ترجمہ وہ ہر فتح کے بعد ایسے حال مین لوٹتا ہے کہ اسپر کچھ فخر اور گھمنڈ نہین کرتا ہے حال آنکہ اوسکی طرف لاابالیسانہ دلی پروایانہ جلد گیا تھا خلاصہ یہہ کہ وہ صاحب ظرف عالی ہے اور بلند حوصلہ کہ مقابلہ دشمن کی اوسکی رو برو کچھ حقیقت نہین ہے۔

ولا تحصّن درع مھجۃ البطل	ولا یجیر علیہ الدھر بغیتہ

اجار علیہ منعہ مما یطلبہ ترجمہ زمانہ اوسکے خلاف اوسکے مطلب کو روک نہین سکتا اور اسکے مقابل کوئی زرہ دلیر کی جان کو نہین بچا سکتی یعنے وہ فیروزمند و صاحب بخت عالی ہے۔

وجدتھا منہ فی ابھی من الحلل	اذا خلعت علی عرض لہ حللا

الحلل جمع حلۃ - قال ابو عبید الحلل برود الیمن - والحلۃ ازار ورداء - ولا یسمی حلۃ حتی یکون ثوبین ترجمہ جبکہ مین اسکی آبرو پر خلعت اپنی مدح کا پہناتا ہون یعنی اسکی تعریف کرتا ہون تو مین اس خلعت مدح کو اسکی باعث نہایت بارونق تمام خلعتون سے پاتا ہون یعنے مین اس خلعت شعر کو دیکھتا ہون کہ اسمین نہایت نور و ضیا حاصل ہوجاتا ہے اور ممدوح کی سبب اسکو زینت ہوجاتی ہے بجائے اسکے کہ خلعت مدح سے اوسکو زینت ہو - خلاصہ یہ کہ اوسکی آبرو میرے اشعار مدحیہ سے اچھی ہے۔

کما تضرّ ریاح الورد بالجعل	بذی الغباوۃ من انشادھا ضرر

الجعل دویبۃ معروفۃ تاوی فی النجاسات ترجمہ میرے اشعار پڑہنے سے غبی جاہل کو نقصان پہونچتا ہے جیسے گلاب کے پھول کی خوشبو گبریلے کیڑے کو جو ہمیشہ نجاسات مین رہتا ہے نقصان پہونچاتی ہے - وجہ نقصان غبی کی یہہ ہوتی ہے کہ فضائل ممدوح جو میرے اشعار مین مذکور ہوتے ہین وہ اپنی ذات مین نہین پاتا اور اپنے نقصان سے خبردار ہوجاتا ہے۔

وجرّبتہ خلو سیف دولۃ الدول	لقد رأت کل عین منک مالئھا

ترجمہ بیشک ہر آنکھہ نے تجھسے اپنی پُر کرنیوالی چیز پائی یعنی ہر چشم تیرے جمال وجلال سے پُر ہے۔ اور تمام سلطنتون سے بہتر سلطنت یعنے خلیفہ کی خلافت نے تجکو بہترین سیوف پایا اور آزمایا۔ اشارہ ہی طرف لقب سیف الدولہ کے۔

مِنَ الْحُرُوْبِ وَلَا الْاٰرَاءُ عَنْ زَلَلِ	فَمَا تُكَشِّفُكَ الْاَعْدَاءُ عَنْ مَلَلٍ

ترجمہ سو تیرے دشمن کبھی تیرا ملال لڑائیونسے باوجود کثرت اپنے تجربون کے ظاہر نہین دیکھتے اور نہ عقول عاقلان تیری رائے مین خلل دیکھتی ہین۔

تَرَكْتَ جَمْعَهُمْ اَرْضًا بِلَا رَجُلِ	وَكَمْ رِجَالٍ بِلَا اَرْضٍ لِكَثْرَتِهِمْ

ترجمہ اور بہت سے ایسے لوگ ہین کہ بسبب اُنکی کثرت کے اُنکے تلے کی زمین نہین معلوم ہوتی سو تو نے اونکی بسبب قتل ایسی صفائی کردی ہے کہ اونکی زمین بے کسی مرد کے رہگئی یعنی سبکو قتل کرڈالا۔

حَتّٰى مَشٰى بِكَ مَشْيَ الشَّارِبِ الثَّمِلِ	مَا زَالَ طِرْفُكَ يَجْرِيْ فِيْ دِمَائِهِمْ

الطرف الفرس الكريم۔ والثمل والثائل السكران ترجمہ تیرا عمدہ گھوڑا خون اعدا مین برابر چلتا رہا یہان تک کہ مستانہ رفتار سے تجکو لیکر چلا یعنے بسبب کثرت خون اعدا لڑکھڑاتا چلا۔

فِيْمَا يَرَاهُ وَحُكْمُ الْقَلْبِ فِي الْجَذَلِ	يَا مَنْ يَسِيْرُ وَحُكْمُ النَّاظِرَيْنِ لَهُ

الجذل الفرح ويروى الناظرين على التثنيه والمراد به عينا الممدوح۔ ويروى بصيغة الجمع لجماعة النظار اليه ترجمہ ای وہ شخص کہ ایسے حال مین چلتا ہے کہ جسکو اوسکی دونون آنکھین یا تمام ناظرین کی آنکھین دیکھین اور پسند کرین وہ چیز اُسی کی ہے کوئی اوسکو منع نہین کرسکتا۔ یا یہ کہ اُسکی سلطنت وسیع ای جہان جاتا ہے وہ اُسکے زیر حکم ہے اور اُسکے دل کا حکم خوشی مین جاری ہے جس قسم کی خوشی پسند کرے وہ موجود ہے۔

وُفِّقْتَ مُرْتَحِلًا اَوْ غَيْرَ مُرْتَحِلِ	اِنَّ السَّعَادَةَ فِيْمَا اَنْتَ فَاعِلُهُ

جواب نداء ترجمہ جو کام تو کرتا ہے سعادت اُس مین ہے یا ہوجیو۔ تو کوچ ومقام مین توفیق خیر بخشا گیا ہے یا بخشا جائیو۔

وَخُذْ بِنَفْسِكَ فِيْ اَخْلَاقِكَ الْاُوَلِ	اَجْرِ الْجِيَادَ عَلٰى مَا كُنْتَ تُجْرِيْهَا

الجياد جمع جواد۔ وقلب الواو ياء ہنا شاذ في القياس ودن الاستعمال ترجمہ اپنے گھوڑون کو اپنے دشمنون پر روانہ فرما جیسا تو پہلے روانہ کیا کرتا تھا اور جیسی تیری قدیم عادتین ہین اُسمین اپنی طبیعت کو لگا

قَرْعَ الْفَوَارِسِ بِالْعَسَّالَةِ الذُّبُلِ	يَنْظُرْنَ مِنْ مُقَلٍ اَدْمَى اَحِجَّتَهَا

الاحجۃ جمع حجاج وہو الغار الذی فیہ العین - والعسالۃ الرماح الطوال التی تہتز - والذبل جمع ذابل وہو الیابس
ترجمہ وہ گھوڑے ایسے آنکھونسے دیکھ رہے ہین جنکے خانہائے چشم کو جنگ سوارون نے بذریعہ نیزہائے
بلند و بیکدار و خشک کے خون آلودہ کر رکھا ہے یعنے وہ دشمنون سے سمکہ ہوکر لڑتے ہین -

وَلَا وَصَلَتْ بِهَا اِلَّا اِلٰی اَمَلِ	فَلَا ھَجَمَتْ بِهَا اِلَّا عَلٰی ظَفَرِ

ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اون گھوڑون کے ذریعہ سے حملہ نکیجو مگر اسی طرح کہ تو فتح مند ہو اور ان
گھوڑون کے وسیلہ سے نہ پہونچیو مگر اپنی امید پر -

وقال یرثی ابا الہیجاء عبد الصمد بن سیف الدولۃ

وَهٰذَا الَّذِیْ یُضْنِیْ كَذَاكَ الَّذِیْ یُبْلِیْ	بِنَا مِنْكَ فَوْقَ الرَّمْلِ مَا بِكَ فِی الرَّمْلِ

ترجمہ ہمارا تیرے غم سے زمین پر وہ حال ہے جو تجھپر زیر زمین گزر رہا ہے اور یہ حزن جو ہمکو لاغر کر رہا ہی
وہ مثل اُس حال کی ہے جو تجکو قبر مین بوسیدہ کر رہا ہے یعنے ہم زمین کے اوپر مردہ ہین اور تو زیر زمین -

اِذَا عِشْتَ فَاخْتَرْتَ الْحِمَامَ عَلَی الثُّكْلِ	كَاَنَّكَ اَبْصَرْتَ الَّذِیْ بِیْ وَخِفْتَهٗ

الحمام الموت - والثکل فقد الحبیب العزیز ترجمہ گویا تونے وہ صدمہ جو مجھپر گذر رہا ہے معلوم کر لیا اور
تو اوس سے ڈرا اگر تو جیتا تو تونے موت کو حبیب کے مرنے پر اختیار کر لیا - یعنے تونے معلوم کر لیا کہ جو صدمہ
مجھپر گذر رہا ہے وہ بحالت تیرے زندہ رہنے کے تجھپر بسبب فراق احبہ کے گزریگا اس لئے قبل تحمل صدمہ
تونے موت کو پسند کر لیا -

دُمُوْعٌ تُذِیْبُ الْحُسْنَ فِی الْاَعْیُنِ النُّجْلِ	تَرَكْتَ خُدُوْدَ الْغَانِیَاتِ وَفَوْقَهَا

الغانیات جمع غانیۃ وہی التی غنیت بحسنہا عن التحسین وقیل ہی التی غنیت بزوجہا - والعین النجلا الواسعۃ
الحسنۃ - والجمع النجل - ترجمہ تونے رخسارے ایسی عورتونکے جنکو حاجت زینت مصنوعی نہین ہے ایسے
حال مین کر چھوڑی کہ اپر ایسے بکثرت اشک جاری ہین کہ آنکی چشمہائے فراخ مین حسن کو گلائے دیتے ہین
نیمیل کی جگہہ یذیب اسواسطے کہا کہ اشک حسن چشم کو آہستہ آہستہ کھوتے ہین اس لئے اُس کو گلنے سے
تشبیہ دی - یا اس لئے کہ ذوب کے معنے سیلان کے ہین اور اشک سائل ہوتے ہین تو گویا حسن چشم
اُن کے ساتھ بہگیا -

وَقَدْ قَطَرَتْ حُمْرًا عَلَی الشَّعَرِ الْجَثْلِ	تَبُلُّ الثَّرٰی سُوْدًا مِنَ الْمِسْكِ وَحْدَهٗ

الجثل الشعر الکثیر الملتف ترجمہ وہ اشک جو صرف مشک کی امیزش سے سیاہ ہو گئے زمین کو تر کرتے ہین

اور حال یہہ ہے کہ وہ بسبب آمیزش خون کے اونکے موہای کثیر پیچیدہ پر سرخ گرتے تھے خلاصہ یہہ کہ ان زنان حسینہ نے قبل اس صدمہ کے اپنے موہاے سر پر استعمال مشک کیا تھا اور اس صدمہ مین انھون نے سر کے بال مثل اور ماتم زدون کے کھولڈالے اور اشکہا ئے خونی سے روئین اور یہہ سرخ اشک اونکی پریشان بالونپر جو مشک آمیز تھے گذرکے زمین پر سیاہ ہوکر گرے بسبب امیزش مشک کے ۔

فَاِنْ تَكُ فِي قَبْرٍ فَاِنَّكَ فِي الحَشَا	وَاِنْ تَكُ طِفْلًا فَالْاَسٰى لَيْسَ بِالطِّفْلِ

ترجمہ سو اگرچہ تو ایک قبر مین ہے سو بیشک تو ہمارے دلمین ہے کہ ہر وقت تیری تصویر اسمین بنی رہتی ہے اور تیری برابر یاد رہتی ہے اور اگرچہ تو صغیر بچہ تھا مگر تیرا غم صغیر نہین ہے بلکہ بڑا ہے ۔

وَمِثْلُكَ لَا يُبْكٰى عَلٰى قَدْرِ سِنِّهِ	وَلٰكِنْ عَلٰى قَدْرِ المَخِيلَةِ وَالاَصْلِ

المخيلة السحابة التي يتأكد الرجاء في مطرها - والدلالة الصادقة بالشي مخيلة - واراد بهنا الفراسة ترجمہ اور تجھے بچہ پر بقدر اوسکے سال عمر کے گریہ نہین کیا جاتا بلکہ بقدر فراست و پاکی اصل کے - کیونکہ تو عمدہ نسب کا بچہ تھا اور اس لئے تجھسے بڑے نیک کامون کی امید تھی ۔

اَلَسْتَ مِنَ القَوْمِ الَّذِي مِنْ رِمَاحِهِمْ	نَدَاهُمْ وَمِنْ قَتْلَاهُمُ مُهْجَةُ البُخْلِ

اراد بالذي الذين فحذف النون تخفيفا للضرورة ترجمہ اى بچہ کیا تو اوس قوم سے نہین ہے کہ اونکی سخاوت منجملہ اونکے ہتیارون کے ہے اور بخل کی جان اونکے کشتون مین سے ہے یعنے تیری قوم اپنے اعدا کو بزور سخاوت زیر کرتی ہے کہ وہ خواہ نخواہ اونکی یہہ فضیلت دیکھکر اونکے مطیع ہوجاتے ہین ۔

بِمَوْلُودِهِمْ صَمْتُ اللِّسَانِ كَغَيْرِهِ	وَلٰكِنَّ فِي اَعْطَافِهِ مَنْطِقَ الفَضْلِ

الاعطاف جمع عطف وهو الجانب من راسه الى وركه ترجمہ اس قوم کا بچہ مثل اور قوم کے بچون کے بولتا نہین ہے مگر اوسکے اطراف و جوانب مین اوسکا فضل برابر بول رہا ہے اور اوسپر آثار سیادت نمایان ہین ۔

تُسَلِّيهِمْ عَلْيَاؤُهُمْ عَنْ مُصَابِهِمْ	وَيُشْغِلُهُمْ كَسْبُ الثَّنَاءِ عَنِ الشُّغْلِ

ترجمہ اوس قوم کی بلندی قدر اونکی مصیبت سے اونکو تسلی دیتی ہے کہ وہ صبر کرتے ہین اور انکو تحصیل فضائل قابل مدح اور شغلون سے روکتی ہے یعنی وہ لوگ بلند حوصلہ اور امور خیر مین ساعی ہین ۔

اَقَلُّ بَلَاءٍ بِالرَّزَايَا مِنَ القَنَا	وَاَقْدَمُ بَيْنَ الجَحْفَلَيْنِ مِنَ النَّبْلِ

اقل بلاء اى مبالاة واقل خبر مبتدء محذوف اى هم اقل - واقدم اى اشد اقداما ترجمہ یہہ لوگ تحمل مصائب مین نیزون سے بھی زیادہ بے پروا ہین اور دو بڑے لشکرون مین تیر سے بھی زیادہ آگے بڑھنے والے ہین یعنے نیزے اور تیر بسبب لا یعقل ہونے کے مصائب کی پروا نہین کرتے اور یہہ قوم باوجود عاقل ہونے کے

فَاِنَّكَ نَصْلٌ وَالشَّدَائِدُ لِلنَّصْلِ	عَزَاءَكَ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْمُقْتَدَى بِهِ

عزاءک ای الزم عزاءک - والمقتدی بہ فی موضع نصب نعتاً للعزاء - والضمیر فی بہ للعزاء ترجمہ ای سیف الدولہ اپنا ایسا صبر لازم پکڑ جسکا سب اقتدا کرتے ہین کیونکہ تو تلوار کا پھل ہے اور تمام شدائد تلوار کے پھل کے ستے ہین کہ وہ لوہونکو کاٹتا ہے -

كَأَنَّكَ مِنْ كُلِّ الصَّوَارِمِ فِي أَهْلِ	مُقِيمٌ مِنَ الْهَيْجَاءِ فِي كُلِّ مَنْزِلٍ

ترجمہ اے ممدوح تو ہر منزل جنگ مین نہایت راحت و استقلال کے ساتھہ مقیم ہے گویا تمام تلوارین تیرا کنبہ ہے -

وَأَثْبَتَ عَقْلًا وَالْقُلُوبُ بِلَا عَقْلِ	وَلَمْ اَرَ اَعْصَى مِنْكَ لِلْحُزْنِ عَبْرَةً

ترجمہ اور مینے بلحاظ اشک غم کا غیر مطیع اور عقل کا ثابت جبکہ سب قلوب کی عقل جاتی رہی تجھسے زیادہ نہین دیکھا

وَتَنْصُرُهُ بَيْنَ الْفَوَارِسِ وَالرَّجْلِ	تَخُونُ الْمَنَايَا عَهْدَهُ فِي سَلِيلِهِ

السلیل الولد الذکر - والفوارس جمع فارس - والرجل جمع راجل ترجمہ ممدوح کا حال عجیب ہے کہ موتین اوسکے لڑکے کے معاملہ مین اوس سے بدعہدی کرین اور سوار اور پیادون مین اوسکی مدد کرین

وَيَبْدُو كَمَا يَبْدُو الْفِرِنْدُ عَلَى الصَّقْلِ	وَيَبْقَى عَلَى مَرِّ الْحَوَادِثِ صَبْرُهُ

ترجمہ اور باوجود تواتر مصائب اوس کا صبر باقی رہتا ہے اور وہ صبر اوس مین ایسا ظاہر ہوتا جیسے صیقلدار تلوار مین جوہر -

فَفِيهِ لَهَا مُغْنٍ وَفِيهَا لَهُ مُسْلِي	وَمَنْ كَانَ ذَا نَفْسٍ كَنَفْسِكَ حُرَّةٍ

ترجمہ اور جس شخص کی آزاد طبیعت مثل تیری طبیعت کے ہو تو اوس شخص مین ایسی چیز موجود ہے کہ اوسکی طبیعت کو ہر دوست سے بے پروا کردے اور اُسکی طبیعت مین اوس شخص کا تسلی دینیوالا موجود ہے -

يَصُولُ بِلَا كَفٍّ وَيَسْعَى بِلَا رِجْلِ	وَمَا الْمَوْتُ اِلَّا سَارِقٌ دَقَّ شَخْصُهُ

ترجمہ اور نہین ہے موت مگر ایکا چور جسکا بدن نہایت باریک ہو اور اس سبب سے اوس سے بچنا ناممکن ہو یہہ موت بے ہاتھہ حملہ کرتی ہے اور بے قدم چلتی ہے غرض اوس سے احتراز ہو نہین سکتا -

وَيُسْلِمُهُ عِنْدَ الْوِلَادَةِ لِلنَّمْلِ	يَرُدُّ اَبُو الشِّبْلِ الْخَمِيسَ عَنِ ابْنِهِ

ترجمہ سیف الدولہ کے عاجز ہونے کو اپنے بیٹے کی حمایت اور دفع کرنے مصائب عظیمہ سے بطور ضرب مثل کہتا ہے کہ یہہ امر ایسا ہے کہ شیر اپنے بچہ کی ضرر رسانی سے بڑے لشکر کو لوٹا دیتا ہے اور جب وہ پیدا ہوتا ہے تو اوسکو چیونٹیون کو سپرد کردیتا ہے یعنی اوسسے اپنے بچے کو بچا نہین سکتا - کہتے ہین کہ بچہ شیر

کو جیسے شیاطین ہلاک کر دیتی ہین۔

بنفسی ولید عاد من بعد حمله … الی بطن ام لا تطرق بالحمل

ولید خبر مبتدا محذوف تقدیر المفدی بنفسی ولید۔ ویجوز رفعه علے ما لم یسم فاعله وتقدیره یفدی بنفسی ولید۔ و هذا خبر فیه معنی التمنی۔ والتطریق بالحمل هوان یخرج من الولد بعضه ویبقی بعضه فی البطن ترجمه میری جان اوس بچه پر قربان جو بعد حمل اپنی مادر کے ایسی مادر کے شکم مین گیا جسکو جننے مین کچھ دشواری نہین ہے کیونکہ زمین جمادات کے اقسام سے ہے یا اس لئے که خداوند تعالی قادر ہے اسپر که اموات کو اسمین سے [illegible]

بدا وله عهد السحابة بالروی … وصد وفینا غلة البلد المحل

الروی الماء الکثیر۔ والغلة العطش ترجمه وه بچه ایسے حال مین پیدا ہوا که مثل ابر کے آب کثیر شیرین کا وعده کرتا تھا یعنی آثار فیاضی اوسکے چہره سے نمایان تھی اور اوسنے ایسے حال مین روگردانی کی اور مر گیا که ہم لوگون مین مثل شہر قحط ناک تشنگی موجود ہے کیونکه ہماری تشنگی اوسکے دریاے فیض سے زائل نه ہوئی۔

وقد مدت الخیل العتاق عیونها … الی وقت تبدیل الرکاب من النعل

الخیل العتاق الکرام۔ والرکاب السرج او ما یکون فی سرج الدابه ترجمه اور عمده گھوڑون نے اپنی آنکھین کھول رکھی تھین اور وه منتظر تھے اوس وقت کی که بجائے پاپوش زین بدلا جاوے اور وه بچه ہمپر سوار ہو

وریع له جیش العدو وما مشی … وجاشت له الحرب الضروس وما تغلی

جاشت القدر غلت وهاجت۔ والضروس الشدیدة العض۔ وقوله وما تغلی تنبیه علے ان الحرب ما قامت بمعنی الصورة ترجمه اور ابھی وه لڑکا اپنے پانون نہین چلا تھا که اوس سے دشمنون کا لشکر ڈرایا گیا۔ اور اوسکے سبب سخت جنگ نے جوش کھایا حال آنکه وه جوش نہین کھاتا تھا خلاصه یه که ابھی اوسکے سبب لڑائی حقیقةً قائم نہین ہوئی تھی مگر اوسکے آثار نمایان تھے۔

أیفطمه التوراب قبل فطامه … ویاکله قبل البلوغ الی الاکل

الاستفهام للانکار۔ والتوبیخ۔ والتوراب لغة فی التراب ترجمه کیا اوس بچه کا قبل اوسکے دودھ چھٹنے کے قبر کی مٹی دوده چھڑا دے اور اس سے پہلے که وه کھانے لگے مٹی اوسے کھا جاوے یعنی ایسا ہونا محل تاسف ہے

وقبل یری من جوده ما رأیته … ویسمع فیه ما سمعت من العذل

اراد قبل ان یری فخذ فها واعملها علے روایة نصب یسمع ترجمه اور کیا وه مر جاوے اس سے پہلے که وه اپنی کثرت بخشش سے وه حال دیکھے جو تونے اپنی بخشش کثیر سے دیکھا یعنی محبوبیت القلوب ہونا اور اس سے پہلے که وه اپنی کثرت جود کے معامله مین وه ملامت ناصحان سنے جسکو سننے کا تجکو اتفاق ہوا ہے۔

وَيَلْقَى كَمَا تَلَقَّى مِنَ السِّلْمِ وَالْوَغَى	وَيُمْسِي كَمَا تُمْسِي مَلِيكًا بِلَا مِثْلِ

ترجمہ اور وہ اس سے پہلے مرجاوے کہ تیری مانند صلح وجنگ کا اُس کو اتفاق پڑے اور تیری مانند بےمثل بادشاہ ہوجاوے۔

تُوَلِّيهِ أَوْسَاطَ الْبِلَادِ رِمَاحُهُ	وَتَمْنَعُهُ أَطْرَافُهُنَّ مِنَ الْعَزْلِ

ترجمہ اور اس سے پہلے کہ اوسکے نیزے اوسکو شہرونکے وسط کا مالک کردین اور اونکی بھالین اوسکو معطل اور معزول کرنے سے منع کرین یعنے ایسی قوت وشوکت حاصل ہوکہ اوس سے کوئی سلطنت چھین نسکے

نُبَكِّي لِمَوْتَانَا عَلَى غَيْرِ رَغْبَةٍ	تَفُوتُ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مَوْهِبٍ جَزْلِ

الموہب العطاء - والجزل الکثیر ترجمہ ہم اپنے مردون کے لئے روتے ہین بے اسکے کہ کوئی مرغوب شے ہمارے پاس سے جاتی رہی اور نہ کوئی عطائے کثیر ہمسے فوت ہوئی کیونکہ تمام دنیا اور اہل دنیا بحقیقت ہین

إِذَا مَا تَأَمَّلْتَ الزَّمَانَ وَصَرْفَهُ	تَيَقَّنْتَ أَنَّ الْمَوْتَ ضَرْبٌ مِنَ الْقَتْلِ

ترجمہ جب تو زمانہ اور اُسکے حوادث کو دیکھیگا تو یقین کرے گا کہ موت ایک قتل کی قسم ہے یعنے جیسے موت باعث زوال روح ہے ایسا ہی قتل بھی پس مرد شجاع جیسا قتل سے نہین ڈرتا چاہئے کہ ایسا ہی موت سے بھی نہ ڈرے۔

هَلِ الْوَلَدُ الْمَحْبُوبُ إِلَّا تَعِلَّةٌ	وَهَلْ خَلْوَةُ الْحَسْنَاءِ إِلَّا أَذَى الْبَعْلِ

التعلۃ التعلل ترجمہ فرزند محبوب نہین ہے مگر ایک چندروزہ دل لگی کی چیز جسکو دوام نہین ہے اور خلوت زن حسینہ نہین ہے مگر شوہر کے لئے ایک تکلیف کی شی کہ وہ امور ضروریہ سے غافل کرتی ہے اور ضرر ہاے متعددہ اوس سے پیدا ہوتے ہین یا یہ کہ وہ باعث اولاد ہوتی ہے جسکا انجام تکالیف گوناگون ہی اور درصورت وفات ولد سبب اضمحلال قوی ہوتی ہے۔

وَقَدْ ذُقْتُ حَلْوَاءَ الْبَنِينَ عَلَى الصِّبَا	فَلَا تَحْسَبَنِّي قُلْتُ مَا قُلْتُ عَنْ جَهْلِ

الحلواء معروف وہی تستعمل بکلا باالتحلی ترجمہ اور مینے بیشک شیرینی پسران بوقت اونکی خوردسالی کے یا اپنے آغاز جوانی مین چکھی ہے اور اونکا حال ایسا ہی پایا جیسا مینے گذارش کیا سو تو میرے اس قول کو ایسا نسمجھ کرمینے وہ نادانستگی مین کہا بلکہ بعد تجربہ۔

وَمَا تَسَعُ الْأَزْمَانُ عِلْمِي بِأَمْرِهَا	وَلَا تُحْسِنُ الْأَيَّامُ تَكْتُبُ مَا أُمْلِي

ترجمہ اور جسقدر مین احوال دنیا جانتا ہون زمانون کو اسقدر وسعت اور مقدرت نہین ہے کہ اُسقدر بیان سمیٹین اور زمانہ اُس قدر کلام حکمت جو مین اُس سے لکھوا ؤن اچھی طرح نہین لکھہ سکتا پس اُس کا

علیحدہ کیا ہے۔

وَمَا الدَّهْرُ اَهْلٌ اَنْ تُؤَمَّلَ عِنْدَهٗ	حَیٰوةٌ وَاَنْ یُشْتَاقَ فِیْهِ اِلَی النَّسْلِ

ترجمہ اور زمانہ اس امر کا سزاوار نہین ہے کہ اس مین زندگی کی امید کی جاوے اور اُس مین اولاد کا اشتیاق کیا جاوے۔

وقال یمدحہ

لَا الْحُلْمُ جَادَ بِهٖ وَلَا بِمِثَالِهٖ	لَوْلَا ادِّكَارُ وَدَاعِهٖ وَزِيَالِهٖ

الحلم النوم۔ والزیال المزایلۃ والادّکار والمفارقۃ والضمائر الاربع فی المصراعین للحبیب وان لم یجرلہا ذکر للعلم بہ عند السامع

ترجمہ شدت ہجر حبیب کی شکایت کرتا ہے کہ اگر یادگار حبیب کی رخصت اور اُس کے فراق کی نہوتی یعنے مین ہمیشہ اُس کی رخصت اور فراق کے صدمہ کو یاد نکیا کرتا تو نہ خواب خود اُس کے ملنے کی بخشش کرتا اور نہ اُس کی شبیہہ کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُس کا میرے پاس خواب مین آنا صرف بطفیل یادگاری بیداری ہے کہ جس کا ذکر ہر وقت بیداری مین کرتا ہون وہ ہی خواب مین نظر آتا ہے ورنہ حبیب جیسا ملنے آتا وہ معلوم ہے قال الواحدی جود الحلم بالحبیب جودہ بمثالہ فجعلہ شیئین لما اسنہ انہ یرے الحبیب فی النوم ویری خیالہ والحال ان رویتہ ہو خیالہ لارویۃ شخصہ بعینہ

اِنَّ الْمُعِیْدَ لَنَا الْمَنَامُ خَیَالَهٗ	كَانَتْ اِعَادَتُهٗ خَیَالَ خَیَالِهٖ

رفع المنام علی الفاعلیۃ والتقدیر الذی اعاد لنا المنام خیالہ۔ ونصب خیال لانہ خبر کان۔ واقام المصدر مقام المفعول لانہ یرید باعادۃ الشئ المعاد کالخلق بمعنے المخلوق۔

ترجمہ بیشک وہ محبوب جس کے خیال کو خواب لوٹا لایا یعنے وہ خواب مین نظر آیا یہ اُس کے خیال کا خیال تھا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ ہم اُس کا خیال بحالت بیداری برابر رکھتے تھے وہ ہی ہمکو خواب مین نظر آیا پس وہ خیال بیداری کا خیال ہے اور اس لئے وہ خیال خیال ہوا

بِتْنَا يُنَاوِلُنَا الْمُدَامَ بِكَفِّهٖ	مَنْ لَيْسَ يَخْطُرُ اَنْ نَرَاهُ بِبَالِهٖ

ترجمہ ہم نے خواب مین تمام رات اس طرح گذاری یعنے خواب مین دیکھتے رہے کہ اپنے ہاتھ سے ہمکو کاسۂ شراب دیتا ہے وہ شخص جس کے دل مین کبھی یہہ خیال بھی نہین آتا تھا کہ ہم اُسکو دیکھین گے بسبب درازی مسافت یا شدت اعراض کے۔

يَجْنِي الْكَوَاكِبَ مِنْ قَلَائِدِ جِيْدِهٖ	وَيَنَالُ عَيْنَ الشَّمْسِ مِنْ خَلْخَالِهٖ

ترجمہ ہم نے ایسے خیال مین رات تیری کہ محبوب کی گردن کے ہارون سے ہم ستارے چن رہے ہین اور اُس کے خلخال سے چشمہ آفتاب یا عین آفتاب کو لے رہے ہین یعنے اُن کو مس کر رہے ہین اور اُن سے متمتع ہو رہے ہین۔ یہان شاعر محبوب کے ہار کے موتیون کو ستارون سے اور خلخال کو عین شمس سے چمک دمک مین تشبیہ دیتا ہے اور نہایت لطیف اشارہ کرتا ہے طرف حصول نظارہ و معانقہ و ملاست کے اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تشبیہ دشواری مین ہے۔ یعنے اُس سے ملاقات ایسی ہی دشوار تھی جیسے کواکب و شمس تلک رسائی۔

وَسَكَنْتُمْ طَيَّ الْفُؤَادِ الْوَالِهِ	بِنْتُمْ عَنِ الْعَيْنِ الْقَرِيحَةِ فِيكُمْ

استعمل الہاء الاصلیۃ فی الوالہ وصلا وہی لام الکلمۃ وہی جائزۃ۔ الولہ التحیر و ذہاب العقل لشدۃ الحب۔
ترجمہ تم اُس آنکھ سے جو تمہارے فراق مین روتے روتے زخمی ہو گئی ہے دور ہو گئے اور اُس دل کی تہہ مین جو بسبب شدۃ عشق مدہوش ہے آٹھہرے ہو۔

وَسَمَحْتُمْ وَسَمَاحُكُمْ مِنْ مَالِهِ	فَدَنَوْتُمْ وَدُنُوُّكُمْ مِنْ عِنْدِهِ

ترجمہ سو تم خواب مین مجھسے نزدیک ہو گئے اور تمہارا نزدیک ہونا بسبب دل کے ہے اور تمنے اپنے وصل کی سخاوت کی مگر تمہاری سخاوت بدولت دل ہے نہ وہ رات دن تمہارا تصور رکھتا نہ تم خواب مین ملتے۔

إِذْ كَانَ يَهْجُرُ مَنْ تُحِبُّ بِعِلَّةٍ...	إِنِّي لَأُبْغِضُ طَيْفَ مَنْ أَحْبَبْتُهُ

الطیف الخیال ترجمہ مین بیشک خیال محبوب سے دشمنی رکہتا ہون کیونکہ وہ ہمکو زمانہ وصال محبوب مین چھوڑ جاتا ہے پس وہ نشان ہجران ہی اور اِس لیے مثل فراق مبغوض ہے۔ وقال الواحدی کان من حقہ اذ کان یواصلنے زمان الہجران لان ہجران الطیف مان الوصال لا یوجب لبغضالہ اذ لا حاجتہ بہ الی الطیف زمان الوصال ولکنہ قلب الکلام علی معنی ان ہجرانہ زمان الوصال یوجب وصالہ زمان الہجران۔

فَأَدَقْتُهُ فَحَدَثْنَ مِنْ تَرْحَالِهِ	مِثْلَ الصَّبَابَةِ وَالْكَآبَةِ وَالْأَسَى

نصب مثل بفعل مضمر تقدیرہ ابغضہ مثل ویجوز ان یکون یہجر نا ای یہجر نا مثل ہذہ الاشیاء التی حدثت من ترحال الحبیب ترجمہ مین خیال محبوب کو مبغوض سمجھتا ہون مثل سوزش عشق اور بیچینی اور غم فراق کے جب مین محبوب سے جدا ہوا تو یہہ بلائین اُس کے کوچ کے سبب پیدا ہو گئین مثل خیال محبوب کے اس لیے مین اُن سب کو مبغوض سمجھتا ہون۔

مِنْ عِشْقِيَ مَا ذُقْتُ مِنْ بِلْبَالِهِ	وَقَدِ اسْتَفَدْتُ مِنَ الْهَوَى وَأَذَقْتُهُ

اقتصرت اقتصصت وہو استفعلت من القود - و البلبال الہموم والحزن ترجمہ مینے عشق سے اپنا بدلہ لیا اور اپنی عفت اور پرہیزگاری کا اُسکو وہ مزہ چکھایا جو مینے اوسکے غمونسے چکھا تھا - یعنی جیسا عشق نے مجکو فراق مین ستایا تھا ایسا ہی مینے اوسکو بحال وصال ستایا یعنے عشق بحال وصال متقاضی اُن امور کا ہوا جو خلاف تقوی تھے سو مینے اُسکا کہا نہ مانا اور اُسکو خوب جلایا -

وَلَقَدْ نَحَرْتُ لِكُلِّ اَمْرٍ سَاعَةً	تَسْتَعْجِلُ الضِّرْغَامُ عَنْ اَشْبَالِهِ

الاستعجال الهرب بعجلة و سرعة - والضرغام من اسماء الاسد - وكنى بالساعة عن قصر المدة والاشبال واحدہا شبل وہو ولد الاسد ترجمہ مینے واسطے فتح ہر زمین کے تھوڑا سا ایسا وقت لگا رکھا ہے کہ اُسکی شدت سے شیر اپنے بچونکو چھوڑکر ہوا ہوجاوے - یہہ شعر متنبی کے خبط قدیم کا نمونہ ہے -

تَلْقَى الْوُجُوهُ بِهَا الْوُجُوهَ وَبَيْنَهَا	ضَرْبٌ يَجُولُ الْمَوْتُ مِنْ اَجْوَالِهِ

الضمير فی بہا للساعة المذكورة - ويجوز ان يكون للارض - والاجوال النواحی الواحد جول ترجمہ وہ ایسی ساعت ہے کہ اُس مین بعض دلیرون کے چہرے اور دلیرون کے چہرون سے ایسی سخت حالت مین ملتے ہین کہ اُن مین ایسی ضرب شدید حائل ہوتی ہے کہ موت اُس کے اطراف مین جولانی کرتی پھرتی ہے -

وَلَقَدْ خَبَاْتُ مِنَ الْكَلَامِ سُلَافَهُ	وَسَقَيْتُ مَنْ نَادَمْتُ مِنْ جِرْيَالِهِ

السلاف ہو اول مایجری من ماء العنب من غیر عصر وہو اجود و اصفر - والجريال صبغ احمر وما اشتدت حمرته من الخمر سمی جریالا علی المشابهة ترجمہ اور بیشک مین اپنے کلام مین سے افضل و اسہل کو چھپائے یا لگائے رکھتا ہون - اور جو میری مصاحبت اور ہمنشینی کرتا ہے اُس کو اپنے کلام سے خوشنما اور ظاہر پسند شراب کا ساغر پلاتا ہون یعنی درجہ دوم کا کلام اُنکو سناتا ہون اور اپنے نہایت عمدہ اشعار ہر کسی کو نہین دیتا - اپنی قدرت کلام کی تعریف کرتا ہے -

وَاِذَا تَعَثَّرَتِ الْجِيَادُ بِسَهْلِهِ	بَرَّزْتُ غَيْرَ مُعَثَّرٍ بِجِبَالِهِ

الجياد جمع جواد علی السماع لا علی القیاس والمراد بالجیاد الشعراء المجیدون ترجمہ اور جبکہ کلام سہل وہموار مین بڑے بڑے شاعر ٹھوکرین کھانے لگین اور بسبب دشواری موقع اون کو دشواریان پیش آوین تو مین اُن پر غالب آتا ہون ایسے حال مین کہ اُس کی دشوارگذار و سنگلاخ زمین مین بھی ٹھوکرین نہین کھاتا -

وَحَكَمْتُ فِي الْبَلَدِ الْعَرَاءِ بِنَاعِجٍ	مُعْتَادِهِ مُجْتَابِهِ مُغْتَالِهِ

الضبائر تعود الی العراء وہو الارض الواسعۃ الفضاء - والناعج الابیض الکریم من الابل والمعتاد من العادۃ والجتاب القاطع وہو الذی یقطع الارض بالسیر - والمغتال الذی یستوفی غایۃ ترجمہ اور مین میدان وسیع پر بذریعہ عمدہ شتر کے جو اُس میدان مین چلنے کا خوگر ہے اور اُس کا قطع کرنے والا اور اپنی تیز روی سے اُس کا ہلاک ہے قادر اور قابو یافتہ ہوگیا - حسب عادت عرب اپنے سفر پیشگی و جفاکشی کی تعریف کرتا ہی

يَمْشِى كَمَا عَدَتِ الْمَطِىُّ وَرَاءَهُ	وَيَزِيدُ وَقْتَ جِمَامِهَا وَكَلَالِهِ

المطی جمع مطیتہ - والجموم من الخیل کلما ذہب منہ جری جاء جری آخر - وکللت من المشی اعییت ترجمہ وہ میرا شتر قدم قدم ایسا چلتا ہے کہ اور دوڑنے والے شتر اُسکے پیچھے رہجاتے ہین اور جب اور شتر تیز چلین اور میرا شتر تھکا ہوا ہو تب بھی میرا شتر اُنسے آگے بڑھا رہتا ہے -

وَتُرَاعُ غَيْرَ مُعَقَّلَاتٍ حَوْلَهُ	فَيَفُوتُهَا مُتَجَفِّلًا بِعِقَالِهِ

تراع تفزع - والمتجفل السریع - والعقال حبل یشد بہ الجمل الی عضدہ ترجمہ اور اور شتر بے پائے بند لیئے بے زانو بند ھے میرے شتر کے گردو پیش ڈرائے اور ہنکائے جاتے ہین سو اُنسے میرا شتر زانو بند دوڑتا ہوا آگے بڑھجاتا ہے اپنے شتر کی تیز روی کی تعریف کرتا ہے -

فَغَدَا النَّجَاحُ وَرَاحَ فِي أَخْفَافِهِ	وَغَدَا الْمِرَاحُ وَرَاحَ فِي إِرْقَالِهِ

الاخفاف جمع خف وہو خف البعیر - والمراح النشیط - والارقال ضرب من السیر وہو الخبب ترجمہ سو کامیابی اوسکی رفتار مین صبح و شام کرتی ہے اور خوش رفتاری اُسکی تیز روی مین قیام رکھتی ہی یعنی وہ بڑا مبارک ہے اُسپر سوار ہوکر ہر طرحکی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور بڑا خوش رفتار ہے -

وَشَرَكْتُ دَوْلَةَ هَاشِمٍ فِي سَيْفِهَا	وَشَقَقْتُ خِيسَ الْمُلْكِ عَنْ رِئْبَالِهِ

الخیس اجمۃ الاسد - والریبال الاسد ترجمہ اور مین دولت بنی ہاشم مین اُنکی تیغ کا شریک ہوگیا یعنی ممدوح جیسا سیف بنی ہاشم اور اُنکا حامی ہے ایسا ہی میرا بھی باعث تقویت ہے - اور مین بیشہ ملک کو اُسکے شیر سے دور کرکے بعد دفع موانع اوس تلک پہونچا ہون مطلب یہہ ہے کہ مین نے سارے شاہون کو چھوڑ کر اُسکو پسند کیا ہے -

عَنْ ذَا الَّذِي حُرِمَ اللُّيُوثُ كَمَالَهُ	يُنْسِي الْفَرِيسَةَ خَوْفَهُ بِجَمَالِهِ

ترجمہ یعنے موانع ملاقات ایسے ممدوح کے دور سکئے کہ شیر اُسکے کمال سے محروم ہین یعنی جو مراتب کمال اُسمین پائے جاتے ہین وہ شیر ون مین نہین پائے جاتے منجملہ اُن کمالات کے ایک یہہ ہے کہ وہ شکار کو بسبب اپنی خوبروئی کے اپنا خوف بہلا دیتا ہے - یعنے شیر مین محض ہیبت و خوف ہے اور

ممدوح مین علاوہ ہیبت حسن کامل بھی ہے کہ اُس مین شکار محو ہو کر بخوشی جان دیتا ہے۔ یعنی وہ باوجودیکہ قاتل اعدا ہے اُسیر بھی وہ لوگ بسبب جمال وکمال ممدوح کو دوست رکھتے ہین۔

وَتَوَاضَعَ الْأُمَرَاءُ حَوْلَ سَرِيرِهِ	وَتُرِي الْمَحَبَّةَ وَهِيَ مِنْ آكَالِهِ

الاکال جمع اکل بالضم واکل بالضمتین وتری بمعنی تظہر ترجمہ اور تمام امرا بسبب علو مرتبہ ممدوح کے اُس کے تخت کے گرد بخشوع وخضوع پیش آتے ہین اور اُس سے محبت ظاہر کرتے ہین اور محبت منجملہ اُس کے ارزاق واقسام کے ہے یعنی محبت جز وبدن ممدوح ہے۔ خلاصہ یہ کہ ہر شخص چہ دوست وچہ دشمن اُسکو دوست رکھتا ہے۔

وَيُمِيتُ قَبْلَ قِتَالِهِ وَيَبَشُّ قَبْلَ نَوَالِهِ وَيُنِيلُ قَبْلَ سُؤَالِهِ

البشاشتہ الاستبشار والنوال العطا ترجمہ ممدوح اپنی ہیبت اور رعب کے سبب دشمن کو لڑائی سے پہلے قتل کردیتا ہے اور بخشش سے پہلے خوشروئی ظاہر کرتا ہے اور طلب سے پہلے بخشتا ہے۔ یہ شعر سہل ممتنع کی قبیل سے ہے۔

إِنَّ الرِّيَاحَ إِذَا عَمَدْنَ لِنَاظِرٍ	أَغْنَاهُ مُقْبِلُهَا عَنِ اسْتِعْجَالِهِ

مقبلہا اولہا۔ والروایۃ الصحیحۃ مقبلہا بفتح الباء ای اقبالہا ترجمہ دعوی سابق کے لیئے ایک مثل بیان کرتا ہے کہ ممدوح کو کارہاے خیر مین محرک کی حاجت نہین ہے۔ بیشک ہوائین جب کسی دیکھنے والے کا قصد کرتی ہین تو اُن کا بزودی چلنا اور پیش آنا دیکھنے والے کو اُس کی شتاب طلبی سے بے پروا کرتا ہے

أَعْطَى وَمَنَّ عَلَى الْمُلُوكِ بِعَفْوِهِ	حَتَّى تَسَاوَى النَّاسُ فِي إِفْضَالِهِ

الافضال العطا ترجمہ ارباب حاجت کو اموال عنایت کرتا ہے اور بادشاہون پر جو محتاج اموال نہین ہین عفو تقصیرات کا احسان رکھتا ہے یہان تلک کہ تمام لوگ خواص وعوام اس کی عطا مین برابر ہین سبکو اُس سے فائدہ ہے

وَإِذَا غَنُوا بِعَطَائِهِ عَنْ هَزِّهِ	وَالَى فَأَغْنَى أَنْ يَقُولُوا وَالِهِ

ترجمہ اور جبکہ لوگ اُس کی عطا کے سبب تحریک وطلب عطا سے بے پروا ہو جاتے ہین تب بھی وہ اُنپر متواتر احسان کرتا ہے اور اُن کو اس کہنے سے کہ ہمکو دم بدم بخشش عطا فرمائیے بے پروا کر دیتا ہے۔

وَكَأَنَّمَا جَدْوَاهُ مِنْ إِكْثَارِهِ	حَسَدٌ لِسَائِلِهِ عَلَى إِقْلَالِهِ

ترجمہ اور گویا اُس کی عطا بسبب اُس کی کثرت عطا کی اُس کے سائل کے فقر پر حسد ہے یعنی وہ اس کثرت سے عطا کرتا ہے کہ گویا سائل کے فقر پر حسد کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اُس کا فقر مجھپر آجاوے۔

غَرَبَ النُّجُومُ فَغُرْنَ دُونَ هُمُومِهِ	وَطَلَعْنَ حِينَ طَلَعْنَ دُونَ مَنَالِهِ

الہمۃ والہموم واحد ترجمہ ستارے ڈوبے اور غائب ہو تو اُس کی ہمتون سے ورے ڈوبے اور اُنھون نے طلوع کیا تو اُس کے پہونچنے کی جگہہ سے گھٹتے رہے یعنی ستارے باوجود بلندی محل وارتفاع مواضع مطالع ومغارب اُسکی ہمت سے گھٹے ہوئے ہین

وَيَزِيدُهُ مِنْ أَعْدَائِهِ فِي آلِهِ	وَاللّٰهُ يُسْعِدُ كُلَّ يَوْمٍ جَدَّهُ

ترجمہ اور خداوند تعالےٰ ہر روز اُسکے نصیب کو زیادہ سعید کرے اور اُسکے کنبے مین اُسکے دشمنون سے زیادہ کرے نہایت عمدہ دعا ہے یعنے اُس کے دشمن اس کے تابع ہوجاوین اور سیاکا مربی ہو جیسا اپنے کنبے کا۔

مُهَجَاتُهُمْ لَجَرَتْ عَلَى إِقْبَالِهِ	لَوْ لَمْ تَكُنْ تَجْرِي عَلَى أَسْيَافِهِ

ترجمہ اگر دشمنون کی جانین اُس کی تلوار دن پر نہ بہین تو اُس کے اقبال پر ضرور بہجاوین گی یعنے اگر وہ دشمنون کو اپنی تلوارون سے قتل نکرے تو وہ لوگ بزور اُس کے اقبال کے ضرور ہلاک ہوجاوین گے۔

وَلِمِثْلِهِ انْفَصَمَتْ عُرَى أَقْتَالِهِ	فَلِمِثْلِهِ جَمَعَ الْعَرَمْرَمُ نَفْسَهُ

للعرمرم الجیش الکبیر۔ والاقتال الاعداء جمع قتل بالکسر ترجمہ لشکر عظیم اپنے آپ کو ایسے ہی نامی گرامی شخص کے لیے جمع کرتا ہے اور اُس کی اطاعت قبول کرتا ہے اور ایسی ہی مدبر ہوشیار کے لیے اُس کے دشمنون کے بند دبست کھل جاتے ہین یعنے اُن کی جمعیت متفرق اور اُن کی تدبیرین غلط ہوجاتی ہین۔

إِلَّا دِمَاؤُهُمْ عَلَى سِرْبَالِهِ	لَمْ يَتْرُكُوا أَثَرًا عَلَيْهِ مِنَ الْوَغَى

السربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ دشمنون نے ممدوح پر کوئی لڑائی کا نشان نہین چھوڑا مگر اپنے خون اُس کے پیراہن پر۔ یعنے اُن کی لڑائی سے ممدوح پر کچھ اثر مثل زخم نہین ہے مگر اُن کا خون تو اُس کے کپڑون پر ضرور ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دشمنون سے لڑا ہے۔

لَا تَكْذِبَنَّ فَلَسْتَ مِنْ أَشْكَالِهِ	يَا أَيُّهَا الْقَمَرُ الْمُبَاهِي وَجْهَهُ

المباہی المشاکل والمضاہی۔ والاشکال جمع شکل وہو شبہ ترجمہ اے چاند جو اپنے چہرہ کو ممدوح کے روئے مبارک سے مشابہ کرتا ہے تو جھوٹ مت بول کیونکہ تو اُس کے اشباہ وامثال سے نہین ہے ممدوح سبب تجھسے نور وضیا مین بڑا ہوا ہے اور مشابہہ کرنے کے یہہ معنے کہ تو جو ہر روز نور مین ترقی کرتا ہے گویا اُس کی مشابہت کا قصد کرتا ہے۔

دَعْ ذَا فَإِنَّكَ عَاجِزٌ عَنْ حَالِهِ	وَإِذَا طَمَا الْبَحْرُ الْمُحِيطُ فَقُلْ لَهُ

طما البحر اذا ارتفع ترجمہ جبکہ بحر محیط جوش مارے تو اُس سے کہدے کہ تو یہ حرکت چھوڑ دے کیونکہ تو ممدوح کی سخاوت کے مرتبہ سے عاجز ہے تو ہزار جوش مارے اور دون کی لے کہین اُس کی کثرت عطا کو پہونچسکتا ہے۔

أَفْعَالُهُمْ لِابْنٍ بِلَا أَفْعَالِهِ	وَهَبَ الَّذِي وَرِثَ الْجُدُودَ وَمَا رَأَى

نصب الجدود باسقاط حرف الجر ای من الجدود۔ والضمیر فی افعالہم یعود الی الابن۔ ورای بمعنی رضی واختار۔

ترجمہ ممدوح جس مال کا اپنے اجداد سے وارث ہوا تھا اسنے اُس کو سب بخش دیا۔ مفاخر اپنی قوم کو اور اسواں

سائلین کو عطا کردے اور وہ بڑوں کے فضائل اس فرزند کے لئے پسند نہیں کرتا جو خود صاحب فضائل نہو۔

حتیٰ اذا فنی التراث سوی العلی	قصد العداۃ من القنا بطوالہ

التراث المال الموروث ترجمہ یہان تلک کہ جب سوائے کارہائے بلند نامی کے تمام اموال موروثہ بسبب کثرت عطا تمام ہوگئی تو بڑے لمبے نیزے لیکر اسنے دشمنون کا قصد کیا تاکہ اموال غنیمت سے بخشش جاری رکھے اور سوی العلی کا یہ مطلب ہے کہ وہ اپنی بلند نامی کسی کو نہین دیتا ہے اسمین بخل کرتا ہے۔

وبارعن لبس العجاج الیھم	فوق الحدید وجرمن اذیالہ

الارعن الجیش العظیم المضطرب۔ والضمیر فے اذیالہ للعجاج ترجمہ اور ممدوح نے دشمنون کی طرف الساجرار لشکر کثیر قصد کیا کہ اسنے لوہے یعنے زرہ پر غبار کو بمنزلہ لباس پہن لیا تھا اور اس غبار کا دامن دور تلک کھینچ رکھا تھا یعنی وہ دور تلک بسبب کثرت کے پھیل رہا تھا۔

فکانما قذی النھار بنقعہ	اوغض عنہ الطرف من اجلالہ

ضمیر نقعہ للجیش وضمیر عنہ واجلالہ ایضاً للجیش او للممدوح وھوابدح۔ والقذی مایدخل فے العین فیمنعہا النظر ترجمہ سو گویا اس لشکر نے دن کی آنکہ مین کنک یعنی خاشاک اپنے غبار سے ڈالدیا ہے کہ اسکی چشم مین روشنی نہین رہی یا دن نے بسبب ہیبت وجلال ممدوح اپنی چشم بند کرلی ہے۔

الجیش جیشک غیرانک جیشہ	فی قلبہ ویمینہ وشمالہ

ترجمہ لشکر فے الحقیقت تیرا ہی لشکر ہے یعنے جسکو لشکر کہنا چاہیے وہ تیرا ہی لشکر ہے کہ نہایت بہادر اور غایت مطیع ہے مگر واقع مین تو اپنے لشکر کا لشکر ہے یعنے انکا حامی ہے اور تیری شجاعت کو دیکھکر وہ شجاع ہوتے ہین وسط لشکر اور اسکے راست وچپ مین تو انکی حمایت اور انتظام کرتا ہے۔

تردالطعان المرعن فرسانہ	وتنازل الابطال عن ابطالہ

ترجمہ تو نیزہ بازی مین جسکا ذائقہ بسبب قتل وجرح کے کڑوا ہے قبل اپنے سوارونکے داخل ہوتا ہے اور پیادہ ہوکر اپنے بہادرون کے بدلہ دلیران دشمن سے کشتی کرتا ہے پس تو اپنے لشکر کا لشکر ہے۔

کل یرید رجالہ لحیوتہ	یامن یرید حیوتہ لرجالہ

ترجمہ ہر شخص اپنی زندگی کے لئے اپنے لشکر کو چاہتا ہے مین اس شخص کو پکارتا ہون جو اپنے زندگی اپنے لشکر کے لئے طلب کرتا ہے یعنے تو اپنی حیات کا اس لیئے خواہشمند ہے کہ اپنے لشکر سے تکالیف دور کرے وہذا غایۃ الکرم والشجاعۃ وہذا البیت بنی علے حکایۃ تذکر عن سیف الدولۃ مع الاخشید وذلک انہ جمع جیشاً عظیماً وانی طمار تبسیف الدولۃ فوجہ الیہ سیف الدولۃ یقول لہ قد جئت الی بلادی وجمعت الجیش ایرید

بنفسک الیّ ولا تقتل الناس بینی وبینک فاینا غلب فله الملک فاجاب قائلاً مارئیت اعجب منک انا جمعت ہذا الجیش العظیم لا تی بہ نفسی افتریدبہ ان ابازرک ان ہذا لجہل - وقد روی مثل ہذا عن امیر المومنین علیہ السلام انہ بعث الی معٰویۃ وہما بصفین قد فنی الناس بینی وبینک فابرز الیّ فاینا قتل صاحبہ ملک الناس فقال عمرو لمعاویۃ قد قال لک حقاً واتاک بالانصاف فقال معٰویۃ لعمرو اعلمت ان علیاً برز الیہ احد فرجع سالماً والله لا یبرز الیہ سواک فحملہ حتی برز الی علیّ فلما تقاربا کشف من سواتہ فترکہ علیہ السلام قائلاً اذہب فانت عتیق وبرک ورجع الی اصحابہ بغیر قتال فانشدوا فے المعنی ؎ وخیر فی الردی بمنزلۃ کما ردہا یوماً بسوءتہ عمرو

دُوْنَ الْحَلَاوَۃِ فِی الزَّمَانِ مَرَارَۃٌ	لَا تُخْتَطٰی اِلَّا عَلٰی اَھْوَالِہٖ

ترجمہ زمانہ مین شیرینی کے حاصل ہونے سے پہلے اس کثرت سے تلخی ہے کہ قدم نہین رکھاجاتا مگر زمانہ کے خوفون پر - یعنے قبل کامیابی وحصول ظفر بہت سختیان جھیلنی پڑتی ہین اور ہر قدم مصائب زمانہ پر پڑتا ہے -

فَلِذَاکَ جَاوَزَھَا عَلِیٌّ وَحْدَہٗ	وَسَعٰی بِمُنْصُلِہٖ اِلٰی اٰمَالِہٖ

جاوزہا قطعہا - والنصل السیف ترجمہ سواسی دشواری کے سبب سے علے یعنی سیف الدولہ نے اُن تلخیون اور سختیون کو تنہا قطع کیا اور بعد اپنی تلوار کے حصول آمالمین سعی بلیغ کی -

وقال وقد توسط جبالا لایطیق آمد

یُؤَمِّمُ ذَا السَّیْفُ اٰمَالَہٗ	وَلَا یَفْعَلُ السَّیْفُ اَفْعَالَہٗ

السیف الاول سیف الدولۃ - والثانی الحدید ترجمہ یہہ تلوار یعنے سیف الدولہ اپنی امیدون کا قصد کرتا ہے اور کامیاب ہوتا ہے اور یہہ معمولی تلوار ممدوح کے مانند کام نہین کرسکتی -

اِذَا سَارَ فِیْ مَھْمَہٍ عَمَّہٗ	وَاِنْ سَارَ فِیْ جَبَلٍ طَالَہٗ

المہمہ المفازۃ البعیدۃ - وعمہ شملہ - وطالہ علاہ ترجمہ جبکہ وہ دشت دوردست مین چلتا ہے توبسبب کثرت لشکر اُس کو بھر دیتا ہے اور اگر وہ کسی پہاڑ پر چلتا ہے تو اُس سے بھی اونچا ہوتا ہے

وَاَنْتَ بِمَا نُلْتَنَا مَالِکٌ	یُثَمِّرُ مِنْ مَالِہٖ مَالَہٗ

نلتنا من النیل وھو العطا یقال نال ینول اذا اعطی - وثمر مالہ اذا احسن القیام علیہ واصلہ فے الشجر

الذی تیمر ترجمہ اور تو بسبب اس عطا کے جو ہمکو دیتا ہے ایک ایسا مالک ہے کہ اپنے مال سے اپنے مال کی بخوبی خبرداری کرتا ہے کیونکہ تیرا مال اور ہم دونون تیری ملک ہین۔

كَأَنَّكَ مَا بَيْنَنَا ضَيْغَمٌ	يُرَشِّحُ لِلْفَرْسِ أَشْبَالَهُ

الضیغم الاسد۔ والترشیح التغذیۃ شیئاً فشیئاً ترجمہ گویا تو ہم مین ایسا شیر ہے کہ اپنے بچونکو شکار کرنا سکھاتا ہے یعنی یہہ ہماری شجاعت صرف بذریعہ تیری تعلیم کے ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر الخیمۃ التی رمتہا الریح وقد ضرب سیف الدولۃ خیمۃ بمیافارقین و اشاع الناس ان مقامہ یتصل فہبت ریح شدیدۃ فوقعت الخیمۃ فتکلم الناس فی ذلک فقال

أَيَنْفَعُ فِي الْخَيْمَةِ الْعُذَّلُ	وَتَشْمَلُ مَنْ دَهْرَهَا يَشْمَلُ

الاستفہام للانکار۔ والمعنی اتنفع فی سقوطہا عذل العذل فحذف المضاف وروی القیاح فلا حذف ترجمہ کیا سقوط خیمہ مین ملامت گرون کی ملامت کچھہ کام کی ہے بلکہ نکمی ہے اور خیمہ کسطرح چھپالے اُس شخص کو جو خیمہ کے زمانہ اور اہل زمانہ کو چھپالے پس اُسکو گرنا ہی لازم تھا۔

وَتَعْلُو الَّذِي زُحَلٌ تَحْتَهُ	مُحَالٌ لَعَمْرُكَ مَا تَسْأَلُ

زحل اسم نجم معروف من السبعۃ المدبرات ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور خیمہ کسطرح بلند ہوجاوے اُس شخص سے جسکے علو قدر و شرافت کے روبرو زحل ارفع سیارات سبعہ بھی پست ہی تیری زندگی کی قسم تو جو قائم رہنے خیمہ کا سوال کرتا ہے یہہ ایک امر محال ہے۔ گرنے کے سوا کوئی اُسکے لئے صورت ہی نہین تھی

فَلِمْ لَا تَلُومُ الَّذِي لَامَهَا	وَمَا فَصُّ خَاتَمِهِ يَذْبُلُ

ما بمعنی لیس والتقدیر لم لاتلوم الخیمۃ من لامہا علی ان لیس فص خاتمہ یذبل فالضمیر راجع الی ہذا اللائم والخاتم بکسر التاء وفتحہا لغتان فصیحتان۔ ویذبل جبل معروف ترجمہ سو خیمہ کس واسطے اُس شخص کو ملامت نہین کرتا جو خیمہ کو گرجانے پر ملامت کرتا ہے اس بات پر کہ نگین انگشتری ملامت گر کوہ یذبل نہین یعنی جیسا یہہ امر کہ کسی انسان کا نگین انگشتری یذبل نہین ہوسکتا اور اسپر انسان قابل ملامت نہین ایسا ہی قیام خیمہ بھی بوجوہ مذکورہ ممکن نتھا پس اُسپر اُس امر کی کوئی ملامت نہین کرسکتا۔

تَضِيقُ بِشَخْصِكَ أَرْجَاؤُهَا	وَيَرْكُضُ فِي الْوَاحِدِ الْجَحْفَلُ

الیف العدد ترجمہ اطراف خیمہ تیری جسم کے سماتے سے تنگی کرتے ہین حال آنکہ وہ خیمہ ایسا وسیع ہے کہ اُسکے ایک گوشہ مین لشکر عظیم تاخت کر سکتا ہے۔ پس خیمہ تیرے جسم کے سامنے ... کھڑا ہے۔

وَتَقْصُرُ مَا كُنْتَ فِيْ جَوْفِهَا	وَتُرْكَزُ فِيْهَا الْقَنَا الذُّبَّلُ

الذبل الیابستہ الدقیقۃ الطویلۃ وانما خص الذبل لانہا لاتذبل حتی تطول ترجمہ اور جب تو خیمہ مین ہو تا ہے تو وہ تیری عظمت کے سبب کوتاہ ہوجاتا ہے اور اوسکی وسعت وارتفاع کا یہ حال ہے کہ اُسمین طویل باریک خشک نیزہ جو بسبب خشکی کے جھکتا نہین ہے سیدھا گاڑا جاتا ہے۔

وَكَيْفَ تَقُوْمُ عَلٰى رَاحَةٍ	كَأَنَّ الْبِحَارَ لَهَا اَنْمُلُ

الراحۃ وسط الکف والانمل جمع انملۃ وہی من الجموع التی بینہا وبین مفردہا الہاء ترجمہ اور خیمہ کسطرح اُس ہتھیلی پر سایہ فگن رہے کہ گویا تمام دریا اُس کف کی انگلیان ہین۔

فَلَيْتَ وَقَارَكَ فَرَّقْتَهُ	وَحَمَّلْتَ اَرْضَكَ مَا تَحْمِلُ

ترجمہ سو کاش تو اپنی عظمت و وقار اپنی اور لوگون مین تقسیم کر دیتا اور اپنے وقار کا زمین پر اسقدر بوجھ رکھدیتا جسقدر وہ اٹھا سکے تو اس صورت مین خیمہ اور زمین کو بھی کسی قدر وقار حاصل ہوجاتا اور وہ لغزش کہاکر نگرتا۔

فَصَارَ الْاَنَامُ بِهٖ سَادَةً	وَسُدْتَهُمْ بِالَّذِيْ يَفْضُلُ

ترجمہ سو تمام خلق تیرے وقار کے سبب سردار ہوجاتی اور جو وقار قسمت سے زیادہ رہا اُسکے سبب تو سردارون کا سردار ہوجاتا۔

رَأَتْ لَوْنَ نُوْرِكَ فِيْ لَوْنِهَا	كَلَوْنِ الْغَزَالَةِ لَا يُغْسَلُ

الغزالۃ الشمس سمیت لان حیالہا کالغزل التی تغزلہ المرءۃ ترجمہ خیمہ نے تیرے نور کے رنگ کو اپنی رنگ مین دیکھا مثل نور آفتاب کے جو دہونے سے نہین جاتا اور وہ تمام منور ہوگیا۔

وَاَنَّ لَهَا شَرَفًا بَاذِخًا	وَاَنَّ الْخِيَامَ بِهَا تَخْجَلُ

الباذخ العالی ترجمہ اور اُس خیمہ نے یہہ دیکھا کہ بسبب قیام ممدوح کے اوسکو شرف عالی حاصل ہے اور تمام خیمہ اُسکی شرافت وعظمت کے سبب اوس سے شرمندہ ہین یعنی اوسکے رتبہ سے کم ہین۔

فَلَا تُنْكِرَنْ لَهَا صَرْعَةً	فَمِنْ فَرَحِ النَّفْسِ مَا يَقْتُلُ

ترجمہ سو اُس خیمہ کا گر پڑنا ئی بات نسمجھو کیونکہ بعض طبیعت کی خوشی ایسی ہوتی ہے کہ وہ قتل کر دیتی ہی اور گرنا تو بڑی بات نہین ہے۔

وَلَوْ بَلَغَ النَّاسُ مَا بَلَغْتَ	لَكَانَ لَهُمْ حَوْلَكَ الْأَرْجُلُ

ترجمہ۔ اور اگر لوگون کو وہ مرتبہ دیا جاوے جو اس خیمہ کو دولت قرب امیر سے دیا گیا ہے تو تیرے گرد بسبب تیری ہیبت اور رعب کے اونکے پانو اُنکے قابو مین نرہین جیسا خیمہ مذکور کا حال ہوا اور اسمین کوئی محل تعجب نہین ہے

وَلَمَّا أَمَرْتَ بِتَطْنِيبِهَا	أُشِيعَ بِأَنَّكَ لَا تَرْحَلُ

التطنیب مد الاطناب ترجمہ اور جب تونے خیمہ کھڑا کرنے کا حکم دیا تو یہہ بات مشہور کی گئی کہ تو جب جہاد کے لئے کوچ نہین کریگا۔

فَمَا اعْتَمَدَ اللّٰهُ تَقْوِيضَهَا	وَلٰكِنْ أَشَارَ بِمَا تَفْعَلُ

التقویض الحط ورفع الاطناب لقلع الخیمۃ ترجمہ سو خداوند تعالی نے اُسکے گرانیکا قصد نہین کیا لیکن اُسنے اشارہ کیا اوس چیز کا جو تجکو کرنا چاہیے یعنے کوچ اور جہاد اعدا۔

وَعَرَّفَ أَنَّكَ مِنْ هَمِّهِ	وَأَنَّكَ فِي نَصْرِهِ تَرْفُلُ

من ہمہ ای من ارادتہ۔ درفل تبختر ترجمہ اور تجکو خدانے یہہ تبلادیا کہ تو مجسم ارادہ خداوندی ہے اور یہہ کہ تو اُسکے دین کی مدد مین خرامان ہے۔ اور اسلئے خیمہ گرادیا کہ اُسکی تائید مین مصروف ہو۔

فَمَا الْعَانِدُونَ وَمَا أَمَّلُوا	وَمَا الْحَاسِدُونَ وَمَا قَوَّلُوا

استفہام بلفظ ما لانہ استفہام تصغیر وتحقیر ترجمہ جب خیمہ کے گرجانیمین یہہ مصلحتین ہین تو مخالف لوگون اور اُنکی امیدونکی جو اُسکو بدفالی سمجھتے ہین کیا حقیقت ہے یعنی کچھہ نہین اور حاسدون اور اُنکی باتین بنانے کی کیا قدر ہے یعنی بالکل نہین۔ وروی ما أثلوا بالثاء المثلثۃ ای جمعوا۔

هُمُ يَطْلُبُونَ فَمَنْ أَدْرَكُوا	وَهُمْ يَكْذِبُونَ فَمَنْ يَقْبَلُ

ترجمہ وہ لوگ تیرے مرتبہ کی خواہش رکھتے ہین سو کون اس مین کامیاب ہوا یعنے نہین ہوا یا یہہ کہ وہ اپنے فریب سے تیرا قصد رکھتے ہین سو اُنکا فریب کہان چلا ہے جو تجہپر چلیگا اور وہ جھوٹ بولتے ہین سو اُنکی بات کون قبول کرتا ہے۔

وَهُمْ يَتَمَنَّوْنَ مَا يَشْتَهُونَ	وَمِنْ دُونِهِ جَدُّكَ الْمُقْبِلُ

ترجمہ وہ لوگ جو اُنکا دل چاہتا ہے دور دراز کا آرزو دیتن کرتے ہین یعنی تجہپر غالب آنیکی اور اُنکی تمنا کے ورے تیرا بخت بلند وسعید اونکی خواہشون کے پورا ہونیکی آڑ ہے سو وہ پوری نہین ہوسکتین۔

وَمَلْمُومَةٌ زَرَدٌ ثَوْبُهَا	وَلٰكِنَّهُ بِالْقَنَا مُخْمَلُ

وملمومۃ عطفا علی جدک۔ والملمومۃ الکتیبۃ المجموعۃ۔ وخمل الثوب خواب جامہ ترجمہ اور اُنکی آرزو کے

پوری ہونے کے ذریعے ایک انبوہ لشکر کہ جسکا لباس زرہ ہے مگر ایسی زرہ جو نیز ونسے ڈھکی ہوئی ہے اسمین ہلکا سا ہوا پہنچنے کا مانع ہے پس انکی کامیابی محال ہے۔

یُنَاجِیْ جَلِیْشًا بِھَا حَیْنُہٗ	وَیَنَالُ دُجَیْلِشًا بِھَا الْقَسْطَلُ

المفاجاۃ المسارۃ۔ والحین الہلاک۔ والقسطل الغبار ترجمہ ممدوح اپنے لشکر مجتمعہ سے کبھی لشکر اعدا پر دفعۃً جا پڑتا ہے کہ وہ سبب ہلاک دشمنان ہوتا ہے یعنی شبخون مارتا ہے یا سخت اور سنگلاخ زمین پر سفر کرتا ہے جسمین غبار لشکر نہین اوٹھتا اور انکی بیخبری مین انکو جا مارتا ہے اور کبھی اپنے لشکر مذکورہ سے جس مین غبار ہوتا ہے دشمنونکے لشکر کو ڈرا دیتا ہے اور وہ غبار لشکر دیکھکر بھاگ جاتے ہین یعنی روز روشن مین اونپر چڑھائی کرتا ہے یا ایسی زمین پر جس سے غبار اوٹھے سفر کرتا ہے۔

جَعَلْتُکَ بِالْقَلْبِ لِیْ عُدَّۃً	لِاَنَّکَ بِالْیَدِ لَا تُجْعَلُ

ترجمہ مینے تجکو دل سے اپنے لئے سامان ٹھہرا رکھا ہے کیونکہ تو بزور دست حامی نہین ٹھہرایا جا سکتا مثل سلاح کہ وہ بزور دست مددگار ہوتے ہین اور تیرا مرتبہ اس سے بلند ہے۔

لَقَدْ رَفَعَ اللّٰہُ مِنْ دَوْلَۃٍ	لَھَا مِنْکَ یَا سَیْفَھَا مُنْصُلُ

المنصل بضم الصاد و فتحہا السیف ترجمہ بیشک خدا نے اس دولت کو بلند کیا کہ اس دولت کو یعنی خلیفہ کو تجھ سے ای سیف الدولہ ایک شمشیر بران حاصل ہوگئی ہے۔ دولت سے مراد دولت خلافت ہے۔

فَاِنْ طُبِعَتْ قَبْلَکَ الْمُرْھَفَاتُ	فَاِنَّکَ مِنْ قَبْلِھَا الْمِقْصَلُ

المرہفات جمع مرہف وہو السیف الرقیق الحد۔ والطبع الصناعۃ۔ والمقصل القاطع ترجمہ سو اگر تجھسے پہلے عمدہ تلوارین بنائی گئی ہین تو کیا عجب ہے کیونکہ تو قبل ان سیوف کے قاطع ہے اسلئے کہ تو اپنی رائے و تدبیر سے وہ کام کرتا ہے جو قاطع شمشیر نہین کر سکتی۔

وَاِنْ جَادَ قَبْلَکَ قَوْمٌ مَضَوْا	فَاِنَّکَ فِی الْکَرَمِ الْاَوَّلُ

ترجمہ اور اگر اس قوم نے جو تجھسے پہلے گذر چکی بخشش کی تو کیا ہوا کیونکہ سخا مین اول تو ہی ہے یعنی عطا کسی نے پہلے نہین کی۔

وَکَیْفَ تُقَصِّرُ عَنْ غَایَۃٍ	وَاُمُّکَ مِنْ لَیْثِھَا مُشْبِلُ

المشبل الانثی من السباع وہی ذات اشبال والشبل ولد الاسد ترجمہ اور تو کسطرح نہایت مجد اور غایت فضل و کرم کے پہونچنے مین کوتاہی کر سکتا ہے حال آنکہ تیری مادر اپنے شیر سے بچہ دار ہے یعنے تیری مان شیرنی اور تیرا باپ شیر ہے یعنے تو نجیب الطرفین ہے۔

اَوَ قَدْ وَلَدَتْكَ فَقَالَ الْوَرٰى	اَلَمْ تَكُنِ الشَّمْسُ لَا تَنْجُلُ

ترجمہ اور تیری ماں نے تجکو جنا تو خلق کہنی لگی کہ کیا یہ بات نہین ہے کہ آفتاب کے اولاد نہین ہوتی یعنے تعجب ہے کہ آفتاب کے اولاد ہوگئی - اس صورت مین مادر ممدوح کو بلندی رتبہ وعظمت مین آفتاب سے تشبیہ دی - اور زبان عرب مین شمس مونث مستعمل ہے اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ شمس سے مراد ممدوح ہو یعنے خلق نے کہا کہ شمس کسی کی اولاد نہین ہوتا -

فَتَبًّا لِدِيْنِ عَبِيْدِ النُّجُوْمِ	وَمَنْ يَّدَّعِيْ اَنَّهَا تَعْقِلُ

نصب تبا علے المصدر من تب تبا ای ہلک ہلاکا ترجمہ سوستارہ پرستون کے دین کو ہلاکی ہو وسے اور اس شخص کو بھی کہ جو یہ کہتا ہے کہ ستارے ذوی العقول ہین - وجہ بددعا اگلے شعر مین ہے -

وَقَدْ عَرَفَتْكَ فَمَا بَالُهَا	تَرَاكَ تَرَاهَا فَلَا تَنْزِلُ

ترجمہ اور بیشک ستارون نے تجھے پہچان لیا سو اُنکا کیا حال ہے کہ وہ تجھے ایسے حال مین دیکھتے ہین کہ تو اُنکو دیکھہ رہا ہے پھر اپنے مقام سے اوتر کر تیری خدمت مین حاضر نہین ہوتے واقعی بیعقل ہین -

وَلَوْ بِتُّمَا عِنْدَ قَدْرَيْكُمَا	لَبِتَّ وَاَعْلَاكُمَا الْاَسْفَلُ

ترجمہ اور اگر تم دونون اپنے مرتبہ کے موافق رات گذارتے تو تو ایسے حال مین شب بسر کرتا کہ جو تم دونون مین اونچا ہے یعنے ستارے وہ نیچے ہوتے اور تو جو نیچے مقام مین ہے اونچے مقام مین ہوتا -

اَنَلْتَ عِبَادَكَ مَا اَمَّلُوْا	اَنَالَكَ رَبُّكَ مَا تَاْمُلُ

ترجمہ تو نے اپنے تابعدارونکو اُن کی امیدین اور خواہشین دین اُس کے عوض مین تیرا رب تجکو وہ دیوے جسکی تو امید کرتا ہے -

وقال یمدحہ ویعتذر الیہ مما خاطبہ فی القصیدۃ المیمیۃ التی اولہا

واحر قلباہ ممن قلبہ شبم

اَجَابَ دَمْعِيْ وَمَا الدَّاعِيْ سِوٰى طَلَلٍ	دَعَا فَلَبَّاهُ قَبْلَ الرَّكْبِ وَالْاِبِلِ

الاجابۃ الاسراع - والتلبیۃ الاقامۃ علے الاجابۃ - والرکب رکاب الابل والطلل ما شخص من آثار الدیار

ترجمہ میرے اشک نے جواب دیا اور پکار نیوالا سوائے کہنڈرات دیار محبوبہ کے کوئی اور نتہا اون کہنڈر نے میرے اشکون کو بلایا تو شتر سوارون سے اور شتر سے پہلے مین حاضر ہون کہا - خلاصہ یہہ کہ مین تقیہ کہنڈر دیار یار پر ٹہرا سو اُسکو ویران دیکھکر میرا جی بھر آیا اور یہہ حال میرے رونے کا باعث ہوا قبل اسکے

کہ سوار دن اور شتر دن پر یہہ حالت طاری ہو - عرب کا خیال ہے کہ شتر بھی دیار محبوبہ کو دیکھکر مغموم ہوتے ہین

ظَلِلْتُ بَیْنَ اُصَیْحَابِی اَکُفْکِفُہٗ	وَظَلَّ یَسْفَحُ بَیْنَ الْعُذْرِ وَالْعَذَلِ

ظللت بفتح اللام وکسرہا اذا فعلہ بالنہار - واکفکفہ اکفہ - ولیسفح یجری ویسیل - واصیحابی تصغیر عظمۃ ترجمہ مین اپنے عمدہ یاروں کے درمیان دن بہر اشک کو روکتا رہا اور وہ تمام روز یا بین عذر اور ملامت کے بہتا رہا یعنی اپنی اشکباری کا مین عذر کرتا رہا اور وہ ملامت کرتے رہے یا یہہ کہ بعض احباب مجکو گریہ مین معذور سمجھتے رہتے ہو بعض ملامت کرتے رہتے -

اَشْکُو النَّوٰی وَلَھُمْ مِنْ عَلْوَتِی عَجَبٌ	کَذَاکَ کُنْتُ وَمَا اَشْکُو سِوَی الْکِلَلِ

الواو فے وما واو الحال - والکلل جمع کلۃ وہی السترترجمہ مین شکوہ فراق کرتا ہون اور روتا ہون اور میرے دوست میرے رونے سے متعجب ہوتے ہین - میرے اشک ایسے ہی بہتے تھے اس حال مین کہ مین باوجود قرب محبوبہ سوائے پردہ کے جو مجہین اور اس مین حائل تھا کسی چیز کی شکایت نہین کرتا تھا - یعنی جب مین صرف پردہ کے حائل ہونے کی شکایت کرتا تھا اور روتا تھا تو اب بحالت دوری محبوبہ کیونکر نرو ون پس ملامت بیجا ہے -

وَمَا صَبَابَۃُ مُشْتَاقٍ عَلٰی اَمَلٍ	مِنَ اللِّقَاءِ کَمُشْتَاقٍ بِلَا اَمَلِ

الصبابۃ رقۃ الشوق ترجمہ اور عاشقی اس مشتاق کی جسکو امید ملاقات محبوبہ ہو مانند عاشقی اس مشتاق کے نہین ہے جسکو امید ملاقات نہو بلکہ مشتاق بلا امل کی عاشقی سخت موذی ہے کیونکہ امید ملاقات رنج فراق کو خفیف کردیتی ہے - واتفق لی التوارد مع المتنبی فی لبعض ماقلت بالفارسیۃ ؎

مائیم و یاس و درد دل شبہا گریستن * سہل است بخبر تمنا گریستن

مَتٰی تَزُرْ قَوْمَ مَنْ تَھْوٰی زِیَارَتَھَا	لَا یُتْحِفُوکَ بِغَیْرِ الْبِیْضِ وَالْاَسَلِ

رد ضمیر من علی المعنی لان المراد بہ المحبوبۃ فقال زیارتہا ترجمہ جب تو اس محبوبہ کی قوم مین جاوے جس تو ملنا چاہتا ہے تو وہ قوم تجکو سوائے تلواروں اور نیزوں کے اور تحفہ ندینگی کیونکہ محبوبہ محفوظ ہے

وَالْھَجْرُ اَقْتَلُ لِی مِمَّا اُرَاقِبُہٗ	اَنَا الْغَرِیْقُ فَمَا خَوْفِی مِنَ الْبَلَلِ

ترجمہ اور حال یہہ ہے کہ ہجر محبوبہ اس شمشیر و سنان سے جس سے مین بچنا چاہتا ہون مجکو زیادہ قتل کرنیوالا ہے مین تو مثل اس شخص کے ہون جو دریا مین ڈوبا ہو پس مجکو تری کا جو اس سے سہل ہے کیا خوف ہے -

مَا بَالُ کُلِّ فُؤَادٍ فِی عَشِیْرَتِھَا	بِہِ الَّذِی بِی وَمَا بِی غَیْرُ مُنْتَقِلِ

العشیرۃ الاہل ترجمہ اسکے کنبے اور قوم کے ہر دل کا کیا حال ہے اسکی قوم کے ہر دل پر عشق کا دہی

صدمہ ہی جو مجھپر ہے اور جو صدمہ عشق اور محبت بمجھپر ہے زوال پذیر اور قابل نقل و تبدیل کے نہین ہے یہان شاعر نے اپنے دلی شوق کو ایکشخص فرض کیا ہے اور شخص کا یہہ خاصہ ہے کہ جسوقت ایک مکان مین ہوتا ہے اسی وقت وہ دوسرے مکان مین نہین ہوسکتا سو اس بنا پر کہتا ہے کہ عشق محبوبہ تو میرے دلمین جا گزین ہے پس وہ بے نقل مکان محبوبہ کے قوم کے دلون مین کس طرح جا رہا یہہ معنی حسب مذاق ابن جنی مین یا یہہ معنی ہین کہ میرے اور اسکی قوم کے عشق مین فرق ہے میرا عشق لازوال ہے اور اس کا چند روزہ اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ محبوبہ ہی تمام قوم کی بسبب حسن و جمال کے معشوقہ ہے اور اس لیئے وہ اسکی بڑی حفاظت کرتے ہین اور اس تلک کسی کی رسائی نہین ہوسکتی اس صورت مین بموجب قول مشہور الیاس احدی الراحتین کے مجکو اس کے عشق سے دست بردار ہونا چاہیئے تھا مگر با این ہمہ اس کا عشق دل سے نہین جاتا۔

مُطَاعَةُ اللَّحْظِ فِي الْأَلْحَاظِ مَالِكَةٌ	لِمُقْلَتَيْهَا عَظِيمُ الْمُلْكِ فِي الْمُقَلِ

ترجمہ تمام نگاہین اسکی نگاہ کی مطیع و تابع ہین اور وہ سب نگاہون کی مالک ہے یعنی نگاہین جب اسکو دیکھتی ہین تو اسکی غلام ہوجاتی ہین اور اپنی نظرین اس سے دوسری طرف پھیر نہین سکتین اسکے دونون آنکھون کی تمام آنکھون مین بڑی سلطنت ہے کہ اسکی سب رعیت ہین۔

تَشَبَّهُ الْخَفِرَاتُ الْآنِسَاتُ بِهَا	فِي مَشْيِهَا فَيَنَلْنَ الْحُسْنَ بِالْحِيَلِ

الخفرات النسار الحییات - والآنسات الحسان ترجمہ شرمگین حسینہ عورتین اسکی رفتار مین مشابہ ہوتی ہین یعنی اسکی سی رفتار چلتی ہین سو وہ ان تدبیرون سے حسن حاصل کرتی ہین۔

قَدْ ذُقْتُ شِدَّةَ أَيَّامِي وَلَذَّتَهَا	فَمَا حَصَلْتُ عَلَى صَابٍ وَلَا عَسَلِ

الصاب شجر مر ترجمہ مینے بیشک سختی زمانہ اور اوسکی لذت کا ذائقہ چکھا سو مین نہ اسکے تلخی پر باقی رہا اور نہ شیرین پر یعنے سختی اور نرمی ہر دو ناپائیدار و غیر قائم ہین نہ وہ رہی نہ یہہ۔

وَقَدْ أَرَانِي الشَّبَابُ الرُّوحَ فِي بَدَنِي	وَقَدْ أَرَانِي الْمَشِيبُ الرُّوحَ فِي بَدَلِي

ترجمہ اور بیشک جوانی نے میری روح میرے بدن مین دکھلائی اور میرے پیری نے میری روح اور لوگون کے بدن مین یعنے میری جوانی جو در حقیقت زندگی ہے اور لوگون مین یعنے میری اولاد مین دکھائی اور مین جیتا مر گیا۔

وَقَدْ طَرَقْتُ فَتَاةَ الْحَيِّ مُرْتَدِيًا	بِصَاحِبٍ غَيْرِ عِزْهَاةٍ وَلَا غَزِلِ

رجل عزہاۃ ہو الذی لا یطرب للہو و یبعد عنہ - والغزل الذی یحب محادثۃ النسار ترجمہ اور مین جوان

قوم کے پاس رات کو آیا ایسے حال مین کہ ایک دوست کو جو نہ لہو پسند تھا اور نہ عورتون کی باتونکا شائق اپنے ساتھ بمنزلہ چادر لئے ہوئے تھا۔ مراد دوست سے تلوار ہے جسکو بمنزلہ چادر ساتھ لئے ہوئے تھا۔ اور ظاہر ہے کہ تلوار مین دونون وصف مذکور پائے جاتے ہین۔ اور اسکا ساتھ لینا بخوف دشمنان تھا۔

فَبَاتَ بِیْنَ مَنَا فِینَا نُدَافِعُہٗ	وَلَیْسَ یَعْلَمُ بِالشَّکْوٰی وَلَا الْقُبَلِ

ترجمہ معشوقہ ہمراہی ہماری چنبر گردن کے بیچین رات بھر رہا اور چونکہ وہ مانع معانقہ تھا اسلئے ہم مین سے ہر ایک اسکو اپنے سے جدا کرتا تھا اور ہٹاتا تھا اور اُس ہمراہی کو ہماری باہمی شکایت اور بوسونکی کچھ خبر نتھی۔ دستور ہے کہ جب دوست بعد فراق ملتے ہین تو شکوہ و شکایت کیا کرتے ہین۔

ثُمَّ اغْتَدٰی وَبِہٖ مِنْ رَدْعِہَا اَثَرٌ	عَلٰی ذُؤَابَتِہٖ وَالْجَفْنِ وَالْخِلَلِ

الردع اثر الطیب۔ والخلل واحد ہا خلۃ بالکسر جلود منقوشۃ بالذہب وغیرہ یغشی بہا اغماد السیف۔ وجفن السیف غمدہ وذوابتہ راس قائمہ ترجمہ پھر اُس ہمراہی نے ایسے حال مین صبح کی کہ معشوقہ کی خوشبو کا اسپر اثر تھا اُسکے قبضہ اور میان اور پوشش میان پر۔ خلاصہ یہ ہے کہ مینے اپنی تلوار کو بخوف دشمنان معانقہ کے حال مین بھی اپنے سے جدا نہین کیا۔

لَا اَکْسِبُ الذِّکْرَ اِلَّا مِنْ مَضَارِبِہٖ	اَوْ مِنْ سِنَانٍ اَصَمِّ الْکَعْبِ مُعْتَدِلِ

کعوب الرمح العقد الناشزۃ من انابیبہ۔ والاصم ہو الذی یصلب ملکا لکعوب منہ ترجمہ اول لطور اجمال تلوار کی طرف اشارہ کیا اور پھر اُسکو مصرح بیان کرتا ہے۔ کہ مین ذکر خیر نہین چاہتا مگر اُسکے زخمون سے یا ایسے نیزہ کے ذریعہ سے جسکی پوریان ٹھوس ہون اور معتدل۔

جَادَ الْاَمِیْرُ بِہٖ لِیْ فِیْ مَوَاہِبِہٖ	فَزَانَہَا وَکَسَانِی الدِّرْعَ فِی الْحُلَلِ

ترجمہ منجملہ اور بخششونکے وہ تلوار تھی جو امیر نے مجکو بخشی تھی سو ان بخششونکو اُسنے زینت دیدی اور خلعتون مین مجکو زرہ پہنائی۔ یعنے امیر نے منجملہ اور بخششونکے مجھے تلوار اور زرہ بھی عنایت کی۔

وَمِنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ مَعْرِفَتِیْ	بِحَمْلِہٖ مَنْ کَعَبْدِ اللّٰہِ اَوْ کَعَلِیْ

ترجمہ اور علے بن عبد اللہ یا سیف الدولہ سے مینے تلوار کا اٹھانا سیکھا ہے اب مجھے کوئی تبلادے کہ مثل عبد اللہ یا اُسکے بیٹے علے کی کون شخص اس فن کا جاننیوالا ہے

مُعْطِی الْکَوَاعِبِ وَالْجُرْدِ السَّلَاہِبِ وَالْبِیْضِ الْقَوَاضِبِ وَالْعَسَّالَۃِ الذُّبُلِ

الکواعب من النساء التی نبت ثدیہن۔ والجرد من الخیل التی یقصر شعر جلودہا وذلک من شواہد کرمہا۔ والسلاہب منہا الطوال۔ والقواضب من السیوف القواطع الماضیۃ۔ والعسالۃ من الرمح المنعطفۃ عند ہزہا المضطربۃ

والذبل الیابسۃ نہا ترجمہ - وہ اپنے سائلون کو تمہارے تارپستان اور کوتاہ قسا اور گھوڑے اور صیقلدار سیوف اور لچکدار خشک نیزے بخشنے والا ہے -

ضَاقَ الزَّمَانُ وَوَجْهُ الْاَرْضِ مِنْ مَلِكٍ	مِلْءَ الزَّمَانِ وَمِلْءَ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ

ترجمہ میدان و زمان روئے زمین ایسے بادشاہ سے جو بقدر بڑی زمانہ و پرے میدان و پہاڑ ہی تنگ ہو یعنی اسکی ہیبت و رعب اور اسکے فضائل و کمالات اور لشکرہائے کثیرہ تمام زمین و زمان کو گھیرے ہوئے ہین

فَنَحْنُ فِي جَذَلٍ وَالرُّومُ فِي وَجَلٍ	وَالْبَرُّ فِي شُغُلٍ وَالْبَحْرُ فِي خَجَلِ

الجذل محرکا الفرح - والوجل الخوف ترجمہ ہم اسکی فتح و نصرت سے خوش ہین اور روم اسکے حملہ سے خائف ہے - اور خشکی اسکی لشکر و نسے گھری ہوئی ہے اور دریا اسکی سخاوت کے مقابلہ مین شرمندہ -

مِنْ تَغْلِبَ الْغَالِبِينَ النَّاسَ مَنْصِبُهُ	وَمِنْ عَدِيٍّ اَعَادِي الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

ترجمہ ممدوح بنی تغلب سے ہے جنکا مرتبہ سب آدمیون سے بڑہا ہوا ہے اور وہ بنی عدی سے ہے جو نامردی اور بخل کے دشمن ہین -

وَالْمَدْحُ لِابْنِ اَبِي الْهَيْجَاءِ تُنْجِدُهُ	بِالْجَاهِلِيَّةِ عَيْنُ الْعِيِّ وَالْخَطَلِ

ابو الہیجا رکنیۃ عبد الله اب سیف الدولۃ - والغی ضد الصواب والرشد والمراد فساد الکلام - والخطل المنطق الفاسد - وتنجدہ فی موضع الحال ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تعریف سیف الدولہ ایسے حال مین کہ تو اسکی امداد زمانہ جاہلیت سے کرے یہہ عین برائی اور کلام فاسد ہے یعنی اگر تو اسکی تعریف مین اسکے بڑون کا جو ایام جاہلیۃ مین گزرے ہین مذکور کرے تو یہہ نادرست بات ہے کیونکہ ممدوح بسبب اپنے اوصاف ذاتی کے اوصاف اضافیہ سے مستغنی ہے - یہہ تعریض ہے ابو العباس ناجی پر کہ اسنے ایک قصیدہ سیف الدولہ کی تعریف مین لکھا جسمین اسکے بزرگان جاہلیۃ کا ذکر کیا ہے -

لَيْتَ الْمَدَائِحَ تَسْتَوْفِي مَنَاقِبَهُ	فَمَا كُلَيْبٌ وَاَهْلُ الْاَعْصُرِ الْاُوَلِ

کلیب ہو ابن ربیعۃ رئیس بنی تغلب و سید ہم فی الجاہلیۃ وکانت العرب تضرب بہ المثل فی العز فیقولون اعز من کلیب بن وائل ترجمہ کاش اسکے قصائد مدحیہ اسکے مناقب کو پورا پورا بیان کردین مگر یہہ ہو نہیں سکتا کیونکہ کلیب اور پہلے زمانون کے لوگون کی اوسکے روبرو کچھ حقیقت نہین ہے -

خُذْ مَا تَرَاهُ وَدَعْ شَيْئًا سَمِعْتَ بِهِ	فِي طَلْعَةِ الشَّمْسِ مَا يُغْنِيكَ عَنْ زُحَلِ

ترجمہ جو اسکے اوصاف تو دیکھتا ہے اسی کا مذکور کر اور جو تو نے سنا ہے اسے چھوڑ دے کیونکہ چہرۂ شمس مین جو ہر وقت بے تکلیف نظر آتا ہے وہ خوبی ہے کہ اسکے ہوتے زحل کے دیکھنے کی حاجت نہین ہے -

وَقَدْ وَجَدْتَ مَكَانَ الْقَوْلِ ذَا سَعَةٍ	فَاِنْ وَجَدْتَ لِسَانًا قَائِلًا فَقُلِ

ترجمہ اور تونے بیشک مدح ممدوح مین جائے گفتار ونظم اشعار وسیع پائی ہے سو اگر تو زبان گویا رکھتا ہے تو جو ہو سکے بول۔

اِنَّ الْهُمَامَ الَّذِیْ فَخْرُ الْاَنَامِ بِهٖ	خَیْرُ السُّیُوْفِ بِکَفَّیْ خَیْرَةِ الدُّوَلِ

الهمام الشجاع ذو الهمة العالیة۔ وخیرة تانیث خیر ترجمہ بیشک وہ باہمت سردار جسپر تمام مخلوق فخر کرتی ہے وہ بہترین شمشیرون کا ہے بہترین دولتون کے دونون ہاتھون مین یعنے وہ خلافت کی لئے تمام شمشیرون سے اچھی شمشیر ہے۔

تُمْسِی الْاَمَانِیْ صَرْعٰی دُوْنَ مَبْلَغِهٖ	فَمَا یَقُوْلُ لِشَیْءٍ لَیْتَ ذٰلِكَ لِیْ

ترجمہ آرزوئین اُس کی بلندی قدر کے ورے کشتہ ہوتی ہین کیونکہ قبل تمنا اسکے پاس سب نعمتین موجود ہین تو اب جو عمدہ چیز وہ دیکھتا ہے اُس سے بہتر اُس کے پاس ہے اس لئے وہ کسی شے کو یہہ نہین کہتا کہ کاش یہہ میری ہوتی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ سب نعمتین اُسکے پاس ہین پھر تمنا کرنے کی اُسکو حاجت کیا ہے۔

اُنْظُرْ اِذَا اجْتَمَعَ السَّیْفَانِ فِیْ رَهَجٍ	اِلَی اخْتِلَافِهِمَا فِی الْخَلْقِ وَالْعَمَلِ

الرهج الغبار ترجمہ جبکہ سیف الدولہ اور رسمی آہنی شمشیر کسی غبار جنگ مین جمع ہون تو اُن کی سرشت اور اُن کے کام کے فرق کو بچشم تامل دیکھہ کہ یہہ رسمی تلوار سیف الدولہ سے اوصاف مین کسقدر گھٹی ہوئی ہے

هٰذَا الْمُعَدُّ لِرَیْبِ الدَّهْرِ مُنْصَلِتًا	اَعَدَّ هٰذَا لِرَاْسِ الْفَارِسِ الْبَطَلِ

منصلتا حال من سیف الدولة ومعناه المتجرد عن غمده ترجمہ یہہ یعنی سیف الدولہ جب میان سے لیا جاتا ہی یعنے جنگ کے لئے آمادہ ہوتا ہے تو وہ مصائب زمانہ کے رفع کے لئے طیار کیا جاتا ہے اور وہ رسمی آہنی شمشیر کو دلیر سوار کے سر کاٹنے کو طیار کرتا ہے پس دونون مین فرق ظاہر ہے۔

فَالْعُرْبُ مِنْهُ مَعَ الْكُدْرِیِّ طَائِرَةٌ	وَالرُّوْمُ طَائِرَةٌ مِنْهُ مَعَ الْحَجَلِ

الكدري جنس من القطا وسكنه السهل۔ والحجل القبج واحد ها حجلة یقال لہ فی الفارسیة کبک تکون فی الجبال ترجمہ سو اُسکے عربی دشمن اُسکی ہیبت سے قطا کیساتھہ اڑ جاتے ہین اور رومی دشمن چکور کے ساتھہ جاتے ہین یعنے اُسکے دشمن یا تو دشتہائے ناپیدا کنار بعیدہ مین یا کوہہائے دشوار گزار مین اُس کے خوف سے گزر کرتے ہین۔ عرب کو قطا کے ساتھہ اور روم کو چکور کے ساتھہ اُس لئے اڑایا ہے کہ عرب مثل قطا بیدان کے باشندہ ہین اور روم مانند کبک کوہستانی ہین۔

وَمَا الْفِرَارُ اِلَی الْاَجْبَالِ مِنْ اَسَدٍ	تَمْشِی النَّعَامُ بِهٖ فِیْ مَعْقِلِ الْوَعِلِ

المعقل المكان المنيع الذي لا يقدر عليه - والوعول شياه الجبل الواحد وعل ترجمہ اور پہاڑون مین بھاگنا ایسے شیر کو کیا فائدہ بخش ہے کہ اسکی سعادت بخت کی مدد سے شترمرغ جو میدان کا رہنے والا ہے جائے پناہ بزکوہی مین جنکا مسکن خاص پہاڑ ہے چلتا پھرتا ہے یعنے اسکے اقبال کے زور سے پہاڑ بھی پست ہوکر میدانون کے ہموار ہوجاتے ہین کہ اپنر شترمرغ جیسا میدان کا رہنے والا آباد ہوجاتا ہے - اور بعض شراح کہتے ہین کہ یہان سیف الدولہ کو شیر سے اور اسکے سوارون کو شترمرغ سے تشبیہ دی ہی یعنی انکے گھوڑے بے تکلف پہاڑون پر چڑھ جاتے ہین اسکو اغراب کہتے ہین کیونکہ شترمرغ پہاڑون مین نہین ہوتے ہین -

جاد الدروب الى ما خلف خرشنة ۔۔۔ وزال عنها وذاك الروع لم يزل

الدروب المسالك التی یکون فی الجبل اراد بہا الجبل الحاجزۃ بین بلاد الروم وبلاد المسلمین وخرشنۃ مدینۃ من مدن الروم ترجمہ ممدوح پہاڑ کے گھاٹیون کو جو سرحد ممالک اسلام ہین قطع کرکے شہر خرشنہ سے جو رومیون کی عملداری مین تھا آگے بڑھ گیا اور اس سے لوٹ آیا اور خوف حملہ ممدوح کا انکے دلون سے نگیا -

فكلما حلمت عذراء عندهم ۔۔۔ فانما حلمت بالسبي والجمل

الحلم ما یراہ النائم فی منامہ ترجمہ خوف ممدوح انکے دلون مین ایسا جمگیا ہے کہ جب کوئی باکرہ عورت انکی خواب دیکھتی ہے تو اپنے قید ہونے اور شتر پر سوار کرکے لیجانیکا خواب دیکھتی ہے - عرب کی خاص سواری شتر ہے -

ان كنت ترضى بان يعطوا الجزى بذلوا ۔۔۔ منها رضاك ومن للعور بالحول

الجزی جمع جزیۃ وہو ما یعطیہ اہل الذمۃ لحفظ نفوسہم ودیارہم ترجمہ ای سیف الدولہ اگر تو ایسے جزیہ لینے پر راضی ہوجاوے تو وہ تجکو من مانتا جزیہ دیدین اور ایسا کون شخص ہے کہ اندھے ہونکو بھینگاپن دیدیوے اور اسکا ضامن ہوجاوے - کیونکہ اندھے پن سے کجی چشم اچھی ہے -

ناديت مجدك في شعري وقد صدرا ۔۔۔ يا غير منتحل في غير منتحل

الانتحال الادعاء - والمنتحل من المجد والشرف ما ادعی علی غیر حقیقۃ - ترجمہ مینے تیرے شرف ومجد کو جو میرے شعر مین مذکور ہے ایسے حال مین پکار کر کہا کہ مجد تجھسے صادر ہوئے تھے اور شعر مجھسے اور وہ تمام دنیا مین پھیلنے کو روانہ ہوئے کہ تم دونون سچے ہو اور تمہارا دعوی بے حقیقت نہین ہے اور باقی مضمون اگلے شعر مین

بالشرق والغرب اقوام نحبهم ۔۔۔ فطالعاهم وكونا ابلغ الرسل

ترجمہ مینے ان دونون سے کہا کہ یقیناً تم مشرق ومغرب دنیا مین جاؤگے تو وہان ایسی قوم پاؤگے جنکو ہم دوست رکھتے ہین سو تم انکو دیکھیو اور انسے کہیو اور تم عمدہ قاصد ونمین بنیو -

وعرفاهم باني في مكارمه ۔۔۔ اقلب الطرف بين الخيل والخول

السحل قمح خائل وهو السخادم ترجمہ اور اس امر سے انکو آگاہ کیجیو کہ مین ممدوح کی بخششون مین اپنی آنکھہ گھوڑ دان اور خدام مین پھیرتا ہون یعنی اُس لئے ہمکو یہہ چیزین اس کثرت سی عنایت کی ہین کہ جدھر دیکھتا ہون ادہین پر نظر پڑتی ہے

یا ایّہا المحسن المشکور من جہتی || والشکر من قبل الاحسان لا قبلی

ترجمہ۔ اے محسن جو میری جانب سی لسبب کثرت احسانات شکر کیا گیا ہے اور حقیقت مین شکر تیرے احسان کی جانب سے ہے نہ میری طرف سی یعنی مین جو تیری مدح کرتا ہون وہ تیرے احسانات کے سبب سے ہے۔

ما کان نومی الا فوق معرفتی || بان رأیک لا یؤتی من الزلل

وردی ابن جنی الا بعد معرفتی ای ما تحتنی السہو والتفریط الا بعد سکون النفس الی فضلک وحلمک ترجمہ میری غفلت تیری مدح و ثنا مین نہین آئی مگر اس امر کے جاننے کی بعد کہ تیری رائے لغزش سی محفوظ ہے یعنی یہ خطا صرف باعتماد تیرے حلم اور خوبی فہم کے ہے۔

اقل انل اقطع احمل علّ سلّ اعد || زد ہش بش تفضل ادن سرّ صل

اس ایک شعر مین چودہ درخواستین ہین۔ اقل من الاقالۃ وہی العفو۔ وانل من الانالۃ۔ واقطع من الاقطاع القطعۃ ارض کذا۔ احمل من حملتہ علی فرس علّ من العلو والرفعۃ۔ وسلّ من السلو۔ واعد من الاعادۃ۔ وہش من قولہم ہششت الی کذا وہو التہلل نحو الشی۔ وبش من البشاشۃ وہی الطلاقۃ۔ وتفضل من الافضال۔ وادن من الدنو۔ وسرّ من السرور۔ وصل من الصلۃ وہی العطیۃ ترجمہ تو گناہگار کا قصور معاف کر۔ سائل کو بخشش دے۔ جاگیر عنایت کر۔ سواری کے لئے گھوڑا دے۔ امیدوار کی قدر بلند کر۔ مغموم کو تسلی دے اور اسے دوبارہ عمل مین لا۔ اور اسپر زیادہ کر۔ ہشاش بشاش رہ۔ اور مہربانی فرما مجکو قرب عنایت فرما۔ اور خوش ہو۔ اور صلہ عطا فرما۔ فوقع سیف الدولۃ تحت اقل اقلناک۔ وتحت انل تحمل الیک من الدراہم ما تحب۔ وتحت اقطع اقطعناک ضیعۃ کذا بباب حلب۔ وتحت احمل تحمل الیک الفرس الفلانیۃ۔ وتحت علّ قد فعلنا۔ وتحت سلّ فاسل۔ وتحت اعد اعدناک الی حالک۔ وتحت زد نزد کذا وکذا۔ وتحت تفضل قد فعلنا۔ وتحت ادن ادنیناک۔ وتحت سرّ قد سررناک قال ابو الفتح قال ابو الطیب انا اردت من السرۃ فامر لہ بجاریۃ۔ وتحت صل قد فعلنا۔ وکان بحضرۃ سیف الدولۃ شیخ یضحک منہ یقال لہ المعقلی حسد المتنبی علی ما اعطاہ سیف الدولۃ فقال یا مولای ہلا قلت لہ لما قال ہش ہی ہی ہی یحکی الضحک لانہ قد وقعت لہ بما اراد فہلا ضحکت فضحک سیف الدولۃ منہ وقال اذہب یا ملعون۔

لعل عتبک محمود عواقبہ || فربما صحت الاجساد بالعلل

ترجمہ شاید تیرے عتاب کے انجام اچھے ہون۔ یعنی آپکو جو غمازون نے مجھسے خفا کر دیا ہے اُس کا خاتمہ میرے حق مین عمدہ ہو کیونکہ اکثر اجسام لسبب بیماریون کے صحت یاب ہوتے ہین جیسا داغ دینا یا فصد کھلوانا کہ بلا گو باعث فساد بعض اعضا ہوتے ہین مگر انکے سبب باقی اعضا تندرست ہو جاتے ہین۔

اَذَبَّ مِنْكَ لِزُوْرِ الْقَوْلِ عَنْ رَجُلٍ	وَلَا سَمِعْتُ وَلَا غَيْرِي بِمُقْتَدِرٍ

ترجمہ کسی شخص سے بہتان اور جھوٹے قول کو دفع کرنے والا تجھسے زیادہ مقتدر بادشاہ نہ مینے سنا اور نہ کسی اور نے۔

لَيْسَ التَّكَحُّلُ فِي الْعَيْنَيْنِ كَالْكَحَلِ	اِنَّ حِلْمَكَ حِلْمٌ لَا تَكَلُّفَهُ

التکحل ہو الاکتحال والتحسین للعین بالکحل۔ والکحل ہو الذی یکون خلقۃ فی العین۔ رجل اکحل بین الکحل وہو الذی یعلو جفون عینیہ سواد مثل الکحل من غیر اکتحال ترجمہ خوبی مذکور تجمین اسواسطے ہے کہ تیرا حلم خلقی ہے نہ تکلفی پس کوئی شخص تکلف سے اُسکی نقل نہین کر سکتا۔ سرمہ لگا کر آنکھ کو سرمگین کرنا مثل اُس سرمگین چشم کے نہین ہوسکتا جو سرشت مین سرمگین ہے۔

وَمَنْ يَسُدُّ طَرِيقَ الْعَارِضِ الْهَطِلِ	وَمَا ثَنَاكَ كَلَامُ النَّاسِ عَنْ كَرَمٍ

ثناہ صرفہ وردہ۔ والعارض السحاب۔ والہطل الکثیر الممطر ترجمہ اور تجکو لوگون کی غمازیون نے کرم وبخشش سے نروکا اور وہ کیسے روک سکتی تہین اور حال یہہ ہے کہ راہ ابر بسیار بار کو کون بند کر سکتا ہے۔

وَلَا مِطَالٍ وَلَا وَعْدٍ وَلَا مَذَلِ	اَنْتَ الْجَوَادُ بِلَا مَنٍّ وَلَا كَذِبٍ

المذل الفترۃ والضجر ترجمہ توسخی ہے بے احسان جتلانے اور بے درنگ وبلی وعدہ اور بے تنگدلی کے۔

غَيْرَ السَّنَوَّرِ وَالْاَشْلَاءِ وَالْقُلَلِ	اَنْتَ الشُّجَاعُ اِذَا مَا لَمْ يَطَأْ فَرَسٌ

السنور لبوس من قد کالدرع۔ والاشلاء جمع شلو وہو العضو من اعضاء اللحم۔ واشلاء الانسان اعضاؤہ بعد البلی والتفرق۔ والقلل جمع قلۃ وہی اعلی الراس من قلۃ الجبل ترجمہ تو ہی اُسوقت کا بہادر ہے جب گھوڑے کا قدم نہ پڑے مگر جلتہ اور اعضاء مقطوعہ اور کہوپریون پر۔

كَاَنَّهُ مِنْ نُفُوسِ الْقَوْمِ فِي جَدَلِ	وَرَدَّ بَعْضُ الْقَنَا بَعْضًا مُقَارِعَةً

مقارعۃ حال من القنا۔ والجدل ہو ما یدفع بہ المتجادلان حجۃ صاحبہ ترجمہ اور تو اُس وقت کا بہادر ہے کہ جب بعض نیزے بعض نیزون کو آپسمین کھٹکھٹا کر لوٹا دیوین گویا وہ قوم کی جانون کی طرف سے باہم لڑتے ہین۔

بِعَاجِلِ النَّصْرِ فِي مُسْتَاْخَرِ الْاَجَلِ	لَا زِلْتَ تَضْرِبُ مَنْ عَادَاكَ عَنْ عُرُضٍ

عن عرض ای عن جانب وناحیۃ ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اپنے دشمن کو ہر طرف سے اور ہر جا نبسے مارتا رہے ساتھ فتح موجود دا ور موت مفقود کے یعنی فتح تجکو ہر وقت حاصل ہو اور تیری زندگی دراز ہو۔

ولما انشد اقل انل الخ راهم یعدون الفاظه فقال وزاد فیه

اَقِلْ اَنِلْ اُنْ مُنْ اَجمِلْ عَلِّ سَلِّ اَعِدْ	زِدْ هُشَّ بَشَّ هَبِ اغْفِرْ اَدْنِ سُرَّ صِلِ

ان من الادن وہوالرفق ترجمہ باقی لغات کا مسطورۂ بالا سے ظاہر ہے حاجت اعادہ نہین ہے اس شعر مین تنسعلہ درخواستین ہین -

فراٰہم یستکثرون الحروف فقال

عِشْ اَبْقِ اَسْمُ سُدْ قُدْ جُدْ مُرِانْهَ دِفِ اَسْرِ نَلْ	غِظْ اِرْمِ صِبْ احْمِ اَغْزُ اَسْبِ رُعْ زَعْ دِلِ اثْنِ نَلْ

امر دسفے ہذا البیت باربعۃ وعشرین امر ازاد علی البیت الاول عشرۃ عش من العیش وابق من البقاء واسم من السمو - وسد من السیادۃ - وقد من قود الخیل - وجد من الجود - ومر من الامر - وانہ من النہی - ودِ من الوری وہو دا ئٔ فی الجوف یقال وراہ اللہ - ودف من الوفار - واسر من سری یسری - ونل من النیل وہو العطاء - وغظ من الغیظ - وارم من الرمی - وصب من صاب السہم الہدف - واحم من الحمایۃ - واغز من الغزو - واسب من السبی - ورع من الروع وہو الافزاع - وزع من وزعتہ اذا کففتہ - ود من الدیۃ - ول من الولایۃ - واثن من تثنیۃ - ونل من نال ینول اذا اعطیتہ - وروی ابن جنی بل من الوابل وہو اشد المطر - ترجمہ نعمت مین جیتارہ - اور باعزت باقی رہ - اور تمام شاہو نسے بلندی رتبہ مین بڑہارہ - اور تمام زمانہ کا سردار رہ - اور دشمنون پر لشکر حملہ آور رکہ - اور دوستونکو اموال بخشتارہ - اور حکم مسموع کرتارہ - اور برائیونسے منع کرتارہ - اور بدخواہونکو دق کرتارہ - اور وفائے عہد کرتارہ - اور دشمنون پر شبخون مارتارہ - اور کامیاب رہ - اور اعداکو اپنی فتح سے خشمناک رکہ - اور اپنے رعب کے تیر دشمنون کے جگرون مین مار - اور اُنکے سچے نشانون کے تیر لگا - اور اپنے عہد کی حمایت کر - اور دشمنونکو قید کر - اور اُنکو ڈرا - اور اُنکو روک ماور دوستونکی طرف سے براہ کرم دیت ادا کر - اور سلطنت کا مالک رہ - اور دشمنونکو اُسپر حملہ کرنے سے روک - اور بخشش دوستونکو بخش - یا اَبر ابر عطا برسا -

وَهٰذَا دُعَاءٌ لَوْ سَکَتُّ کُفِیْتُهُ	لِاَنِّیْ سَأَلْتُ اللّٰهَ فِیْكَ وَقَدْ فَعَلْ

ترجمہ اور اگر اسقدر دعا کرکے مین خاموش ہوجاؤن تو مجکو یہہ کافی ہے اور بار بار دعا کی حاجت نہین ہے کیونکہ یہہ مینے خداوند تعالی قاضی الحاجات سے مانگی اور اُسنے قبول کرلی - اسقدر امر ایک شعر مین کسینے جمع نہین کئے

وقال وقد حضر مجلس سیف الدولۃ وبین یدیہ تاریخ وطلع وہو یمتحن الفرسان فقال لاین شیخ المصیصۃ لاتیوہم ہذا للشرب فقال ابو الطیب

تنزل بل المجد من شرب الشمول	ترنج الهند او طلع النخيل

شدید خبر مبتدء محذوف تقدیرہ انت شدید البعد۔ و ترنج رفعہ بالابتدا تقدیرہ بین یدیک ادنی مجلسک ترنج واللغۃ الفصیحۃ اترج واترجۃ واحدہ ۔ وحکی ابو زید ترنج وترنجۃ ۔ وقال ابن فورجۃ شدید البعد من شرب الشمول ترنج الہند لدیک فحذف لدیک والی بہ فی البیت الثانی دالا علی حذفہ والشمول من اسماء الخمر وقیل ہی البارد التی ہبت علیہا ریح الشمال وقیل ہی التی تشمل القوم بریحہا ترجمہ حسب ترکیب اول یہ ہے کہ تو مینوشی سے شدید البعد ہے اور تیرے سامنے یا تیری مجلس مین ترنج ہندی اور شگوفہ درخت خرما موجود ہین۔ اور دوسری ترکیب کے موافق ترجمہ یہہ ہوگا کہ ترنج ہندی و شگوفہ خرما جو تیری مجلس مین حاضر ہین شایان مینوشی نہین ہین کیونکہ یہہ امر تیری شان کو شایان نہین ہے بلکہ اس لئے ہین کہ ہر اچھی چیز خورد وکلان وخوشبو تیرے پاس حاضر رہتی ہے چنانچہ اگلے شعر مین ہے۔

ولکن کل شیٔ فیہ طیب	لدیک من الدقیق الی الجلیل

ترجمہ بلکہ سبب انکے احضار کا یہہ ہے کہ ہر شئی خوشبودار تیرے پاس موجود رہتی ہے خواہ چھوٹی ہو یا بڑی

ومیدان الفصاحۃ والقوافی	وممتحن الفوارس والخیول

ممتحن مکان یمتحن فیہ الفوارس وہم جمع فارس ترجمہ اور تیرے پاس میدان فصاحت واشعار کا ہے اور مکان امتحان سوارون اور گھوڑونکا ۔ یعنے تو سماعت اشعار فصیح اور امتحان سوارون اور گھوڑون مین جو منجملہ سامان غزا ہے مصروف رہتا ہے نہ مینوشی مین ۔

وکان عندہ قوم زعم بعض الرواۃ ان ابن خالویہ انکر علیہ ترنج وقال المعروف اترج فاستشہد ابو الطیب بروایۃ ابی زید انہما مقولان وقال

اتیت بمنطق العرب الاصیل	وکان بقدر ما عاینت قیلی

الاصیل من کل شیٔ الثابت۔ والقیل والقول بمعنی واحد ترجمہ مین اپنے شعر مین اصلی بولی عرب بہم پہنچی لایا اور میری گفتگو میرے معائنہ پر مبنی ہے پس مجکو کیا حاجت ہے کہ کہون انت شدید البعد و فی مجلسک ترنج الہند یعنی جب مین بالمشافہہ و معائنہ شعر کہتا ہون تو مجکو خطاب کی کیا ضرورت ہو اور یہ اسلئے کہا کہ معترض نے تو اعتراض کیا تھا کہ یہہ اشعار اسطرح کیون نکہے کہ ۵ بعیدات من شرب الشمول علی النارنج او طلع النخیل ۔ فشغلک بالمعالی والعوالی وکسب الحمد والذکر الجمیل ۔ وقدح خواطر العلماء فیما وممتحن الفوارس والخیول ۔ بندہ مترجم کے نزدیک اشعار معارض بہ نسبت کلام متنبے سہل مصادف ہیں تکلف حذف ہین اسکا انکار متنبے کے مونہہ زوری اور اوسکا دہنگر ولا ہے ۔

فَعَارَضَهٗ كَلَامُكَ مِنْهُ ۔ بِمَنْزِلَةِ النِّسَاءِ مِنَ الْبُعُوْلِ

البعول جمع بعل وہو زوج المرأة ترجمہ سو میرے اشعار سے ایسے کلام نے معارضہ کیا جو اس سے وہ نسبت رکھتا تھا جو عورتون کو اپنے شوہرون سے ہوتی ہے یعنی ضعیف وکم طاقت ۔

وَهٰذَا الدُّرُّ مَامُوْنُ التَّشَظِّیْ ۔ وَاَنْتَ السَّيْفُ مَامُوْنُ الْفُلُوْلِ

التشظی التکسر والتشقق والفلول جمع فل ہو ما یلحق السیف من الضرب بہ ترجمہ اور یہہ میرے شعر جو بمنزلہ موتی کے ہین ٹوٹنے اور متغیر ہونے سے بے خوف ہین ورنہ یہی موتی ایک عرصہ کے بعد متغیر اللون ہوجاتے ہین اور تو ایسی تیغ ہے کہ جو دندانہ دار ہونے سے امن مین ہے ۔

وَلَيْسَ يَصِحُّ فِي الْاَذْهَانِ شَيْءٌ ۔ اِذَا احْتَاجَ النَّهَارُ اِلٰى دَلِيْلِ

ترجمہ جبکہ اثبات روز بے دلیل درست نہو تو ذہن مین کوئی شی صحیح نہوگی یعنی بدیہی امر دلیل طلب نہین ہوتا ۔

ودخل علیہ سنۃ احدی واربعین وثلثمائۃ وعندہ رسول ملک الروم واحضر واللبوۃ مقتولۃ ومعہا ثلثۃ اشبال بالحیوۃ والقوہا بین یدیہ فقال مرتجلاً

لَقِيتَ الْعُفَاةَ بِآمَالِهَا ۔ وَزُرْتَ الْعُدَاةَ بِآجَالِهَا

العفاة جمع عاف وہو طالب المعروف ترجمہ تو سائلون سے اُنکی امیدین لیکر ملا اور دشمنون سے اُنکی موتین لیکر یعنی سائلون کو اُنکی امیدین عطا کرتا ہے اور دشمنون کو اُنکی موتین دیتا ہے ۔

وَاَقْبَلَتِ الرُّوْمُ تَمْشِيْ اِلَيْكَ ۔ بَيْنَ اللُّيُوْثِ وَاَشْبَالِهَا

ترجمہ اور روم یعنی رسول روم شیرون اور اُسکے بچون کے درمیان چلکر تجہ تلک پہونچا ۔

اِذَا رَاَتِ الْاُسْدَ مَسْبِيَّةً ۔ فَاَيْنَ تَفِرُّ بِاَطْفَالِهَا

ترجمہ جبکہ روم یعنی اُنکا بادشاہ شیرونکو تیرے قید مین دیکھے گا تو وہ اپنے بچون کو لیکر کہان بہاگے گا

ودخل علیہ لیلاً وہو یصف سلاحاً کان بین یدیہ فقال ارتجالاً

وَصَفْتَ لَنَا وَلَمْ نَرَهٗ سِلَاحًا ۔ كَاَنَّكَ وَاصِفٌ وَقْتَ النِّزَالِ

النزال الحرب ترجمہ تونے ہمارے روبرو ہتہیارون کا وصف بیان کیا جنکو ہمنے نہین دیکھا کیونکہ ہمارے آنے سے پہلے اٹھا لئے گئے تھے تونے اُن کی چمک دمک اور براقی کا ایسا ذکر کیا جیسا گویا اون کا حال بوقت جنگ ہوتا ہے ۔

فتشوق من رآه الی القتال	وان البیض صف علی دروع

البیض جمع بیضۃ وہی المغفر من الحدید یکون علی الراس ترجمہ اور تونے یہہ ذکر کیا کہ خود زرہون پر مرتب رکھے گئے سو اس تقریر نے اُن کے دیکھنے والے کو جنگ کا مشتاق کر دیا یعنی تیرے بیان سنے جنگ کا سمان باندھ دیا۔

قرأت الخط فی سود اللیالی	فلو اطفأت نارک تالدیہ

تا بمعنی ہذہ نعت للنار اشارۃ الی المونث الحاضر ترجمہ سو اگر تو روشنی شمع جو اُس ہتیار کے پاس ہی بجھاوے تو اُسکے درخشانی لمعان کے سبب مکتوب شبہائے تاریک مین پڑھ لے۔

فاحسن ما یکون علی الرجال	ان استحسنت وہو علی بساط

اراد استحسنتہ فحذف المفعول ترجمہ اگر یہہ سلاح جب فرش پر رکھا ہو تجکو اچھا معلوم ہو اُسکی نہایت خوشنمائی اُسوقت ہوگی جبکہ مرد اُسکو باندھے ہوئے ہون۔

وانت لہا النہایۃ فی الکمال	وان بہا وان بہ لنقصا

الضمیر الاول للرجال والثانی للسلاح ترجمہ اور بیشک اُن مردون مین اور اُس ہتیار مین بڑا عیب ہے اور تو مردون کے لئے کمال مین نہایت وانتہا ہے کہ تجہسے بہتر کوئی مرد شجاع و بہادر ہو نہین سکتا۔

لقلب رأیہ حال المحال	ولو لحظ الدمستق جانبیہ

ترجمہ اور اگر دمستق سردار رومیان اُس کی دونون دہارین دیکھہ لیوے تو بیشک اپنی رائی جنگ سے صلح کی طرف پھیر دے۔

وقال یمدحہ وانشدہا فی جمادی الآخرۃ سنۃ اثنین واربعین وثلثمائۃ

طوال ولیل العاشقین طویل	لیالی بعد الظاعنین شکول

شکول جمع شکل وشکل الشی مثلہ وجمع القلۃ اشکال واتی ہہنا بجمع الکثرۃ لانہ ابلغ فی شکوی الحال۔ والظاعن جمع ظاعن وہو المرتحل ترجمہ میری راتین بعد کوچ دوستان برابر ایک سی درازہین اور اسکا تعجب ہی کیا ہے کیونکہ شب عاشقان بسبب بیداری وافکار ہجران ہمیشہ دراز ہوتی ہے۔

ویخفین بدرا ما الیہ سبیل	یبین لی البدر الذی لا اریدہ

ترجمہ شبہائے ہجر مجکو رسمی چاند جسکو مین دیکھنا نہین چاہتا ظاہر دکھاتی ہین اور محبوبہ بدرمثال

کو جس تک رسائی نہین ہو سکتی مجھسے چھپاتی ہین۔

وَلٰکِنَّنِی لِلنَّائِبَاتِ حَمُولُ	وَمَا عِشْتُ مِنْ بَعْدِ الْاَحِبَّۃِ سَلْوَۃً

ترجمہ اور مین بعد فراق دوستان براہ تسلی و فراموشی احباب جیتا نہین رہا مگر مین مصائب اُٹھانیوالا ہون یعنے صرف شدائد ہجر کے اُٹھانے کے لئے زندہ رہا ہون۔ وللہ در القائل سے

ذلتین تونے اُٹھائین عبث اے جان حزین + ہجر کا نام ہی سنکر تجھے مرجانا تھا

وَفِی الْمَوْتِ مِنْ بَعْدِ الرَّحِیْلِ رَحِیْلُ	وَاِنَّ رَحِیْلًا وَاحِدًا حَالَ بَیْنَنَا

ترجمہ اور بیشک ابھی تو ایک ہی تمہارا کوچ ہم مین حائل ہوگیا ہے اور موت مین جو تمہارے صدمہ فراق سے عنقریب ہونے والی ہے تمہارے کوچ کے بعد مجکو بہت بڑا کوچ پیش آنیوالا ہے سچ ہے لا وار البعد من القبر ولا سبب اقطع من الموت۔

فَلَا بَرِحَتْنِی رَوْضَۃٌ وَقَبُوْلُ	وَاِذَا کَانَ نَشْمُ الرَّوْحِ اَدْنَی اِلَیْکُمُ

الروح نسیم الریح الشرقیۃ ترجمہ جبکہ سونگھنا باد شرقی کا مجکو تم سے نزدیک کرتا ہو کیونکہ اُس مین سے تمہاری خوشبو آتی ہے تو مجھسے باغ اور باد صبا کبھی جدا نہون تاکہ اس ذریعہ سے تمہاری بوئے خوش سونگھتا رہون۔ ذکر قبول سے معلوم ہوتا ہے کہ محبوب بجانب شرق ہے۔

لِمَاءٍ بِہٖ اَھْلُ الْحَبِیْبِ نُزُوْلُ	وَمَا شَرَقِیْ بِالْمَاءِ اِلَّا تَذَکُّرًا

تذکرا ای متذکرا ترجمہ میرے گلے مین پانی اٹکنا یعنے اوچھو آنا نہین ہوتا ہے مگر بحالت یاد اُس پانی کے جسپر دوست کا کنبہ فروکش ہے۔ یعنے وہ پانی مجکو یاد آتا ہے اُس کی حسرت اور حبیب کی یاد مین پانی گلے سے نیچے نہین اوترتا۔

فَلَیْسَ لِظَمْاٰنٍ اِلَیْہِ وُصُوْلُ	یُحَرِّمُہٗ لَمْعُ الْاَسِنَّۃِ فَوْقَہٗ

ترجمہ نیزے بہادرون کے جو اُس پانی پر چمکتے ہین لوگون کو اُس سے روکتے ہین سو کوئی پیاسا اوس تلک نہین پہونچسکتا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ جب اُس پانی تلک کسی کی رسائی نہین ہے تو محبوبہ تلک پہونچنا محال ہے اور یہہ بھی کہ محبوبہ کے محافظ بہت سے ہین۔

لِعَیْنِی عَلٰی ضَوْءِ الصَّبَاحِ دَلِیْلُ	اَمَا فِی النُّجُوْمِ السَّائِرَاتِ وَغَیْرِھَا

ترجمہ درازی شب سے تنگ ہو کر کہتا ہے کیا سیارون وغیرہا مین جس سے اختتام شب کا حال معلوم ہوتا ہے میری آنکھ کو جو بیداری سے بجان ہے روشنی صبح کا کچھ پتہ پاسکتا ہے وقد احسن القائل فی الفارسیۃ سے

سعدیا تو بتے امشب نہ اہل صبح نکوفت + یا مگر صبح نباشد شب تنہائی را

أَلَمْ يَرَ هٰذَا اللَّيْلُ عَيْنَيْكِ رُؤْيَتِي ۔۔۔ فَتَظْهَرَ فِيهِ رِقَّةٌ وَنُحُولُ

نصب تظهر لانه جواب الاستفهام بالفاء ترجمہ محبوبہ سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ کیا اس شب دراز نے تیری آنکھون کو میرے دیکھنے کے موافق بنظر عاشقانہ نہین دیکھا کہ اُسمین لاغری اور ضعف ظاہر ہوجاتا اور وہ فنا ہوجاتی اور صبح نمایان ہوتی اور عاشق اپنے غم واندوہ سے فی الجملہ نجات پاتا ۔

لَقِيتُ بِدَرْبِ الْقُلَّةِ الْفَجْرَ لُقْيَةً ۔۔۔ شَفَتْ كَمَدِي وَاللَّيْلُ فِيهِ قَتِيلُ

درب القلة موضع ببلاد الروم ترجمہ بمقام درب قلہ مین صبح سے ایسا ملنا ملا کہ اُس نے میرے غم کو شفا دی اور شب وہان مقتول تھی یعنی مین بوقت صبح مقام مذکور مین پہونچا اور رات کی بےچینی کے مرض سے مجکو شفا حاصل ہوئی اور رات مقتول ہوگئی یعنی تمام ہوگئی ۔ یا رنج سے شفا پانے سے یہہ مراد ہے کہ اُس مقام پر سیف الدولہ کو فتح وظفر حاصل ہوئی اور غنیمت کثیرہ ہاتھ آئی ۔

وَيَوْمًا كَأَنَّ الْحُسْنَ فِيهِ عَلَامَةٌ ۔۔۔ بَعَثْتِ بِهَا وَالشَّمْسُ مِنْكِ رَسُولُ

نصب یوما عطفا علے معمول لقیت ترجمہ اور مین اُس مقام پر ایسے روز سے ملا کہ گویا حسن اُس روز کا ایک نشان تیری طرف سے تہا جو تونے بھیجا تھا اور آفتاب تیرا قاصد تھا اور ابو الفتح نے کہا ہے کہ جب غبار اُٹھا تو اُسنے آفتاب کو چھپا لیا گویا وہ محبوبہ کا مخفی فرستادہ تھا شارح عیکری کہتا ہے کہ یہہ لطیف خیال ہے ۔

وَمَا قَبْلَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ اثَّارَ عَاشِقٌ ۔۔۔ وَمَا طُلِبَتْ عِنْدَ الظَّلَامِ ذُحُولُ

اثار افتعل من الثار واصله الهمز ۔ والذحول جمع ذحل وهو الحقد والعداوة ترجمہ اور سیف الدولہ سے پہلے کسی عاشق نے اپنی ستانیوالی شی سے انتقام نہین لیا اور نہ تاریکیون مین کینے طلب کئے گئے ۔ یعنے یہہ صرف اُسی کی بدولت ہے کہ رات جو مجکو سخت تکلیف دے رہی تھی مقتول ہوئی اور یہہ حمرۂ شفق اُس کے کشتہ ہونیکی دلیل ہے جو ہمرنگ خون ہے اور اُس شب موذی سے جو میرے قتل پر آمادہ تھی بدلہ لیا گیا ۔

وَلٰكِنَّهُ يَأْتِي بِكُلِّ غَرِيبَةٍ ۔۔۔ تَرُوقُ عَلَى اسْتِغْرَابِهَا وَتَهُولُ

تروق تعجب وتهول تفزع ۔ ترجمہ اور میرا شب سے انتقام لینا بسبب سیف الدولہ کے کوئی عجیب امر نہین ہے کیونکہ وہ ہمیشہ شجاعت وسخاوت مین ایسے نئے کام کرتا ہے کہ وہ کام باوجود اپنی غرابت کے خوش معلوم ہوتے ہین اور ڈراتے ہین یعنے خوش کرتے ہین اُس کے دوستون کو اور ڈراتے ہین اُس کے دشمنون کو ۔

رَمَى الدَّرْبَ بِالْجُرْدِ الْجِيَادِ إِلَى الْعِدَى ۔۔۔ وَمَا عَلِمُوا أَنَّ السِّهَامَ خُيُولُ

الدرب المدخل فی ارض العدو ۔ والجرد القصيرة الشعر الجلد وهو من شواهد الكرم لها ترجمہ ممدوح نے

گھاٹی پر جو دشمن کے ملک مین جانے کا ناکہ تھا اپنے کم مو اور عمدہ گھوڑے دفعۃً مثل تیر کے دشمنوں پر پھینک مارے اور دشمنون کو یہہ پہلے معلوم تھا کہ گھوڑے بھی تیرون کا کام دیا کرتے ہین کہ مثل تیر دفعۃً آ مارتے ہین۔

شَوَائِلَ تَشْوَالَ الْعَقَارِبِ بِالْقَنَا	لَهَا مَرَحٌ مِنْ تَحْتِهٖ وَصَهِيْلُ

شوائل حال من الجرد۔ وضمیر تحتہ یعود علی القنا او علی الممدوح۔ والشوائل التی ترفع اذنابہا عند الجری وہو دلیل علی قوتہا۔ والمرح لعب متبعہ النشاط ترجمہ وہ گھوڑے ایسے حال مین آئے کہ نیزون سے مثل گزدم دمین اٹھائے ہوئے تھے یعنے گھوڑے بجائے عقرب اور نیزے بجائے اٹھی ہوئی دم کے ان گھوڑون کو نیزون یا ممدوح کے نیچے شوخی و چلبلاہٹ اور ہنہنا تا تھا۔ دم اٹھا کر قوی گھوڑا چلتا ہو اور اُسکا آواز کرنا بھی اُسکی قوت واصالت کی نشانی ہے۔

وَمَا هِيَ اِلَّا خَطْرَةٌ عَرَضَتْ لَهٗ	بِحَرَّانَ لَبَّتْهَا قَنًا وَنُصُوْلُ

حران بلدۃ من بلاد الجزیرۃ بقرب الرقۃ۔ والتلبیۃ الاجابۃ۔ والنصول جمع نصل وہو السیوف ترجمہ اور یہہ ارادہ وقصد اُس کا نتھا مگر ایک خیال کہ اُسکے دل مین بمقام حران گزرا اور اُس کے ارادہ کرتے ہی نیزے اور تلوارین پکار اُٹھے کہ ہم لڑائی کیلئے حاضر ہین یعنے اُسنے اس غزوہ کا پہلے سے ارادہ نکیا تھا بے طیاری ہی فتح حاصل ہوگئی۔

هُمَامٌ اِذَا مَا هَمَّ اَمْضٰى هُمُوْمَهٗ	بِاَرْعَنَ وَطْءُ الْمَوْتِ فِيْهِ ثَقِيْلُ

الہمام الملک ذو الہمۃ۔ والارعن الجیش الکثیر لہ رعون کرعون الجبال وہی انف الجبال ترجمہ ممدوح باہمت پورے ارادے والا ہے جب کسی امر کا قصد کرتا ہے تو اپنا قصد پورا کرکے رہتا ہے بذریعہ ایک لشکر کثیر کے جسمین دشمنون کو موت کا روندنا بڑا بھاری ہے مار ہی کے چھوڑتی ہے۔

وَخَيْلٍ بَرَاهَا الرَّكْضُ فِيْ كُلِّ بَلْدَةٍ	اِذَا عَرَّسَتْ فِيْهَا فَلَيْسَ تَقِيْلُ

وخیل عطف علی ارعن۔ وبراہا اہزلہا واضعفہا ترجمہ اور ممدوح اپنے ارادونکو بذریعہ ایسے گھوڑون کے پورا کرتا ہے کہ اُنکو تمام شہرونکے دوڑنے دُبلا کردیا ہے جب کسی شہر مین آخر شب مین آرام کرتے ہین تو دوپہر تلک وہان نہین ٹھہرتے بلکہ بعد فتح و غارت کے کسی اور شہر پر جا چڑہتے ہین۔

فَلَمَّا تَجَلّٰى مِنْ دَلُوْكٍ وَصَنْجَةٍ	عَلَتْ كُلَّ طَوْدٍ رَايَةٌ وَرَعِيْلُ

دلوک وصنجۃ بلدان من بلاد الروم۔ والطود الجبل۔ والرعیل الجماعۃ من الناس والخیل ترجمہ جبکہ ممدوح مقامات دلوک و صنجہ سے نمایان ہوا یعنے وہان پہونچگیا تو ہر بلند پہاڑ پر ایک جھنڈا اور گروہ اسپان و مردان

پڑھگیا یعنے دشمنون کو کہین پناہ نہ لینے دی۔

وَفِی ذِکْرِھَا عِنْدَ الْاَنِیْسِ خُمُوْلُ	عَلٰی طُرُقٍ فِیْھَا عَلَی الطُّرْقِ رِفْعَۃٌ

علی طرق حرف الجر فیہا یتعلق بمحذوف یعنی سلکت الی الروم ترجمہ وہ لشکر ایسے راہ ہائے دشوار گزار پر چلا کہ انمین ایک راہ دوسری سے اونچی تھی اور اسکے ذکر مین لوگون کے نزدیک خاموشی تھی یعنی اس راہ کو کوئی چلتا نتھا کہ اسکو کوئی جانے اور ذکر کرے۔

قِبَاحًا وَاَمَّا خَلْقُھَا فَجَمِیْلُ	فَمَا شَعَرُوْا حَتّٰی رَاَوْھَا مُغِیْرَۃً

نصب قباحًا علے انہ صفۃ لمغیرۃ ترجمہ سو آدمی خبردار نہوئے یہان تلک کہ اونہون نے ان کو لوٹتا ہوا اور برا دیکھا کیونکہ وہ اپنر غارت ڈال رہے تھے مگر انکی صورت و طیاری خوش نما تھی۔

فَکُلُّ مَکَانٍ بِالسُّیُوْفِ غَسِیْلُ	سَحَائِبُ یُمْطِرْنَ الْحَدِیْدَ عَلَیْھِمْ

سحائب نصبہ علے البدل من قباح او علے البدل من ضمیر راوہا ترجمہ انہون نے اس کے سوارون کو بمنزلہ ابرون کے دیکھا کہ اپنر وہ لوہے کا باران برساتے تھے کبھی تیر کبھی نیزے کبھی تلوارین مثل باران اپنر پڑتی تھین سو ان کا ہر مکان بسبب تلوارون کے غسل دیا گیا تھا یعنے اس خون سے جو تلوارین اون بدنون مین سے بہاتی ہین۔

کَاَنَّ جُیُوْبَ الثَّاکِلَاتِ ذُیُوْلُ	وَاَمْسٰی السَّبَایَا یَنْتَحِبْنَ بِعَرْقَۃٍ

الانتحاب البکاء۔ وعرقۃ موضع ببلاد الروم۔ والثاکلات جمع ثکلی او ہی التی فقدت ولدًا او بعلًا او ابًا او اخًا ترجمہ اور قیدی عورتون نے بمقام عرقہ روتے ہوئی شام کری اور اپنے گریبان اتنے چاک کئے کہ انکے گریبان جاہنی اولاد یا شوہرون یا باپ یا بھائی پر روتی نہین مثل لٹکتے ہوئے دامنون کے ہوگئے۔

وَلَیْسَ لَھَا اِلَّا الدُّخُوْلَ قُفُوْلُ	وَعَادَتْ فَظَنُّوْھَا بِمَوْزَارَ قُفَّلًا

الموزار موضع ببلاد الروم ترجمہ اور سیف الدولہ کے سوار لوٹے تو رومیون نے سمجھا کہ یہہ مقام موزار کو لوٹنے والے ہین اور نہ تہا ان سوارون کا رجوع مگر اپنر داخل ہونا یعنی اونہین پر چڑہ آئے۔

بِکُلِّ نَجِیْعٍ لَمْ تَخُضْہُ کَفِیْلُ	فَخَاضَتْ نَجِیْعَ الْجَمْعِ خَوْضًا کَاَنَّہٗ

الضمیر فی کانہ للخوض والنجیع الدم الضارب الی السواد او ہو دم الجوف خاصۃ والکفیل الضامن ترجمہ سو یہہ سوار خون دشمنان مین اسی طرح گہسے کہ گویا انکا یہہ گہسنا ہر اس خون کا ضامن ہے جسمین ابتلک نگہسے تھے کیونکہ جسنے ان کا یہہ خوض دیکھا وہ معلوم کر لیتا تھا کہ اپنر باقی خونریزی دشوار نہین ہے۔

بِہِ الْقَوْمُ صَرْعٰی وَالدِّیَارُ طُلُوْلُ	تُسَایِرُھَا النِّیْرَانُ فِیْ کُلِّ مَسْلَکٍ

الطلول مابقی من اثار الدیار ترجمہ نہر راہ مین جسپین قوم رومیان بچھڑی اور مقتول پڑی تھی اور اُنکے گھر کھنڈر ہوگئے تھے آگین سیف الدولہ کے سوارونکے ساتھ تھین کہ اُس سے اُنکے باقیماندہ گھرونکو جلاتے تھے۔

مُلْطِيَةُ أُمٌّ لِلْبَنِينَ ثَكُولُ	وَكَرَّتْ فَمَرَّتْ فِي دِمَاءِ مُلْطِيَةٍ

ملطیۃ مدینۃ معروفۃ من بلاد الروم۔ وغیرہا لانہا اعجمیۃ۔ والاسم الاعجمی اذا وقع الی العرب غیرتہ وسکن الطاء للوزن ترجمہ اور اُن سوارون نے دوبارہ حملہ کیا اور خونہائے کشتگان اہل ملطیہ مین گذرے۔ اور شہر ملطیہ بچون کی مادر تھی جسکے فرزند مر گئے یعنی مقتول ہوئے۔

فَأَضْحَى كَأَنَّ الْمَاءَ فِيهِ عَلِيلُ	وَأَضْعَفْنَ مَا كُلِّفْنَهُ مِنْ قُبَاقِبٍ

قباقب اسم نہر ببلاد الروم ترجمہ اور گھوڑون کو جو تکلیف عبور نہر قباقب دیگئی اونہون نے بسبب اپنی کثرت وقوت کے نہر مذکور یعنی اُس کے جوش کو ضعیف کردیا سو وہ ایسی ہوگئی گویا اُس کا پانی بیمار ہے کہ سست چلتا ہے۔

تَخِرُّ عَلَيْهِ بِالرِّجَالِ سُيُولُ	وَرُعْنَ بِنَا قَلْبَ الْفُرَاتِ كَأَنَّمَا

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہماری کثرت کے سبب فرات کے دلکو ڈرادیا گویا دریائے مذکور پر مردان جنگ کے سیلاب آپڑے۔ یہہ خیال لطیف ہے دریا تو چڑھا کرتا ہے یہان مردون کی روئین اور سیر آچڑہین۔

سَوَاءٌ عَلَيْهِ غَمْرَةٌ وَمَسِيلُ	يُطَارِدُ فِيهِ مَوْجَهُ كُلُّ سَابِحٍ

السابح الفرس الذی یمد یدیہ کانہ یسبح فی البحر۔ وغمرۃ الماء مجتمعہ ومعظمہ۔ والمسیل مجریٰ ماء المطر ترجمہ اُس نہر مین ہر تیز وسبک رفتار گھوڑا اُس کی موج سے مقابلہ ومزاحمت کرتا ہے جسکو اُس کا آب کثیر وپایاب برابر ہے غرض بیان قوت انسپان ہے۔

وَأَقْبَلَ رَأْسٌ وَحْدَهُ وَتَلِيلُ	تَرَاهُ كَأَنَّ الْمَاءَ مَرَّ بِجِسْمِهِ

التلیل العنق ترجمہ گھوڑا جب آب فرات مین تیرتا ہے تو پانی کی کثرت اور تموج سے سوائے اُس کے سر وگردن کے اور کچھہ نمایان نہین رہتا اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پانی نے اُسکی جسم کو بہالے گیا اور صرف سر وگردن بچے ہوئے آتے ہین۔

وَبِاسْمِ الْقَنَا مِمَّنْ أَبَدْنَ بَدِيلُ	وَفِي بَطْنِ هِنْزِيطٍ وَسِمْنِينَ لِلظُّبَا

ہنزیط وسمنین موضعان فی بلاد الروم۔ والظبا جمع ظبۃ وہی السیوف ترجمہ اور دو شہرون ہنزیط اور سمنین مین تلوارون اور ٹھوس نیزون کے لئے اُن کشتگان سے جنکو اونہون نے سابق ہلاک کیا تھا بدل نئے ہے یعنی حملات سابق مین جنکو قتل کرگئے تھے اب اُنکی جگہ اور لوگ آباد ہوگئے ہین جو کشتگان سابق کے بدلے

مقتول ہونے کو طیار ہین اور علف شمشیر وسنان ہو سکتے ہین۔

لہا غرر ما تنقضی و حجول	طلعن علیہم طلعۃ یعرفونہا

الغرر جمع غرۃ وہی البیاض یکون فی جبہۃ الفرس زائدا علی قدر الدرہم۔ والحجول بیاض یکون فی قوائمہا
ترجمہ وہ گھوڑے ان دونون موضعون مین اُس شان وشوکت سے ظاہر ہوئے جنکو وہ سابق سے پہچانتے ہین کہ اُنکے سر و پا کے نشان اور علامتین کبھی پوشیدہ نہون گی۔

فتلقی الینا اہلہا و تزول	تمل الحصون الشم طول نزالنا

الشم الطوال المرتفعۃ العالیۃ ترجمہ بلند قلعے ہماری مدت جنگ کی درازی سے تنگ و ملول ہوجاتے ہین سو ناچار ہو کر وہ اپنے رہنے والون کو ہماری طرف ڈالدیتے ہین اور خود گر پڑتے ہین یعنی بدرجہ ناچاری اہل قلعہ ہمارے پاس حاضر ہوجاتے ہین اور ہم قلعہ کو منہدم کر دیتے ہین۔

وکل عزیز للامیر ذلیل	و بتن بحصن الران رزحی من الوجی

حصن الران حصن من حصون الروم۔ ورزحی معیتہ کلیلۃ ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑون نے بحالت درماندگی وسودہ پائی قلعہ ران مین شب بسر کے یعنی بسبب شدت دوڑ دھوپ و درازی سفر وہ تھک گئے تھے پھر اسکا عذر بیان کرتا ہے کہ گھوڑے ضعف کے سبب نہین تھکے تھے بلکہ اس سبب سے کہ امیر نے اپنی بلند ہمتی کے سبب اُنکو تکلیف مالایطاق دی تھی اور گھوڑے ہرچند عزیز تھے اور نہایت قیمتی مگر اُس کی ہمت عالی کے روبرو ذلیل تھے۔ یا یون کہئے کہ ایسے حال مین قیام کیا کہ عزیزان روم ممدوح کے روبرو ذلیل ہوگئے تھے۔

وفی کل سیف ما خلاہ فلول	وفی کل نفس ما خلاہ ملالۃ

ترجمہ اس حملہ کی شدت کے سبب ہر طبیعت مین سوائے سیف الدولہ کے ملال تھا مگر وہ ویسا ہی تازہ دم تھا اور ہر تلوار مین سوای سیف الدولہ کے دندانہ پڑگئے تھے اور وہ کند ہوگئی تھی سوائے ممدوح کے۔

واودیۃ مجہولۃ و ہجول	ودون سمیساط المطامیر والملا

سمیساط بلد من بلاد الروم والمطامیر جمع مطمورۃ وہی حفرۃ غائرۃ فی الارض والملا الفلاۃ والہجول جمع ہجل وہو المطمئن من الارض ترجمہ اور شہر سمیساط سے ورے گہرے گڑھے اور جنگل اور نالے اور کھائی غیر معلوم الاسم اور پست زمینین ہین اور باوجود ان دشواریون کے ممدوح نے اُسے فتح کر لیا۔ اور شارح عکبری اُسکے یہہ معنی کہتا ہے کہ جب سیف الدولہ کو یہہ خبر پہونچی کہ رومی لوگ مسلمانون کے شہرون کو لوٹنے لگے تو یہہ مع اپنے لشکر کے سمیساط مین تھا تو باوجودیکہ اُس کے گرد وپیش مین بڑے گڑھے وغیرہ موانع

وہ سب ان دشواریون پر غالب آکر مسلمانون کی حمایت کے لئے پہونچا اور دشمنون کو مار بھگایا۔

لبسن الدجی فیہا الی ارض مرعش	وللروم خطب فی البلاد جلیل

مرعش حصن من حصون الروم - ولبسن الدجی سرن فی الظلام ترجمہ اسکے سوار تاریکی مین سرحد مرعش تک گئے گویا اونہون نے تاریکی کو بمنزلہ لباس پہن لیا حال آنکہ روم کے لئے شہرون مین عزت عظیم تھی یعنی انکی قوت و شوکت زیادہ تھی تب بھی اُن کو کوئی روک نسکا - یا یہہ معنے کہ جب سیف الدولہ قلعہ ران پر پہونچا تو اُسکو خبر ملی کہ رومی مسلمانون کے شہرونکو لوٹنے لگے تو یہہ فوراً وہان پہونچا اور دشمنون کو بکثرت قتل کیا اور دمستق کے مونہہ پر زخم لگا اور اُس کا بیٹا قسطنطین گرفتار ہوا یعنی اُنکو بڑی دشواریان پیش آئین

فلما راوہ وحدہ قبل جیشہ	دروا ان کل العالمین فضول

الفضول الزوائد التی لاحاجۃ الیہا ترجمہ سو جب سیف الدولہ کو اہل روم نے تنہا اپنے لشکر سے پہلے دیکھا تو اُنکو معلوم ہوگیا کہ سب لوگ حاجت سے زائد ہین اُسکے ہوتے کسی کی حاجت نہین ہے۔

وان رماح الخط عنہ قصیرۃ	وان حدید الہند عنہ کلیل

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ - والکلیل الذی لایقطع ترجمہ اور انہون نے یہہ بات بھی جان لی کہ نیزہ خطی ممدوح سے کوتاہ ہین یعنی اُس تلک نہین پہونچ سکتے اور یہہ بات بھی معلوم کرلی کہ تیغ ہندی اُس سے کند ہے یا تو بسبب اُسکی خوش اقبالی کے یا اس سبب سے کہ بباعث رعب اُس تلک کوئی پہونچ نہین سکتا یا بسبب واقفیت قواعد جنگ و قوت چالاکی کے۔

فاورد ہم صدر الحصان وسیفہ	فتی باسہ مثل العطاء جزیل

الحصان الفحل من الخیل - والجزیل الکثیر ترجمہ یہہ اشارہ ہے اسطرف کہ سیف الدولہ رومیون کی دستبرد کی خبر سنکر فوراً دشواریان راہ کی قطع کرکے انپر جا پڑا سو کہتا ہے کہ اُن کو اپنے گھوڑے کے سینہ اور تلوار کے سامنے رکھ لیا اُس جوان نے جس کا رعب مثل اُس کی بخشش کے کثیر ہے یعنے اُس کی ہیبت وعطا دونون کثیر ہین۔

جواد علی العلات بالمال کلہ	ولکنہ بالدارعین بخیل

العلات العوائق - والدارعون جمع دارع وہو الذی علیہ الدرع مثل لابن وتامر ترجمہ وہ باوجود موانع عطا و بیشی حاجات اپنا سارا مال بخشنے والا ہے مگر وہ اپنے سپاہیان زرہ پوش کے معاملہ مین بخیل ہے اُن میں سے کسی کو نہین دیتا اور اگر زرہ پوش اعدا کے مراد لیوین تو یہہ معنے ہونگے کہ اُنکو قتل کرڈالتا ہے اور دشمنون کو نہین دیتا۔

بِضَرْبٍ حُزُونُ الْبَيْضِ فِيهِ سُهُولُ	تُوَدِّعُ قَتْلَاهُمْ وَشَيَّعَ فَلَّهُمْ

الفل المنہزم - والحزن ما غلظ من الارض وہو ضد السہل - والبیض جمع بیضۃ وہو الخوذ ترجمہ سو ممدوح نے انکے مقتولون کو چھوڑدیا اور انکے بھگوڑون کے پیچھے ایسی ضرب شدید کیساتھہ روانہ ہوا کہ انکے خودونکو انکے سرونپر اس آسانی سے توڑدیا کہ خود جو بمنزلہ سنگلاخ تھے انکے روبرو مثل زمین ہموار کے ہوگئے -

وَإِنْ كَانَ فِي سَاقَيْهِ مِنْهُ كُبُولُ	عَلَى قَلْبِ قُسْطَنْطِينَ مِنْهُ تَعَجُّبٌ

قسطنطین ہوا ابن الدستق مقدم الروم - والکبول جمع کبل وہو القید الضخم ترجمہ قسطنطین کے دل مین اوس ضرب سے تعجب ہے اگرچہ اسکے دونون ساقون مین بھاری بیڑیان ہین یعنے اسیر بھی تعجب ضربا سکے دل سے نہین جاتا ہے - کہتے ہین کہ جب قسطنطین سیف الدولہ کی قید مین آیا تو اس نے اس کی بہت تواضع کی مگر آخر کو وہ مر گیا اور اسکا سیف الدولہ کو بہت رنج ہوا اور اس کے باپ نے یہہ خیال کرکے کہ اسکو کچھہ کھلا کر مار دیا ہی چند مسلمانون کو مار ڈالا اور سیف الدولہ اسکی اس حرکت کو معیوب سمجھتا تھا -

فَكُلُّ هَارِبٍ مِمَّا إِلَيْهِ يَؤُولُ	لَعَلَّكَ يَوْمًا يَا دُمُسْتُقُ عَائِدٌ

ترجمہ شاید تو ای دمستق کسی روز سیف الدولہ کی طرف لڑنے کو آوے اور جس موت سے تو بھاگا ہے اسکے پنجہ مین گرفتار ہو جاوے کیونکہ اکثر آدمی اس امر سے بھاگتا ہے جسکی طرف انجام مین لوٹتا ہے -

وَخَلَّفْتَ إِحْدَى مُهْجَتَيْكَ تَسِيلُ	نَجَوْتَ بِإِحْدَى مُهْجَتَيْكَ جَرِيحَةً

المہجۃ الجریحۃ الدستق والسائلۃ یرید بہا ابنہ ترجمہ تو اپنی دوجانون مین سے ایک جان زخمی لیکر بھاگا یعنے مونہہ کا زخم کھاکر تو بھاگ گیا اور اپنی دوجانون مین سے ایک جان بہتی ہوئی چھوڑ گیا - زخمی ہونا بدن کی صفت ہے مگر چونکہ جسم کی تکلیف روح مین سرایت کرجاتی ہے اس لئے زخم جسم کو زخم روح کہا - بہتی ہوئی جان کے یہہ معنی ہین کہ وہ قید مین غم سے گھلتی ہی یا وہ قتل کیا جاویگا سو اسکا قتل گویا تیرا قتل ہے -

وَيَسْكُنُ فِي الدُّنْيَا إِلَيْكَ خَلِيلُ	أَتُسْلِمُ لِلْخَطِّيَّةِ ابْنَكَ هَارِبًا

ترجمہ کیا تو بھاگتا ہوا اپنی بیٹے کو نیزہ خطی کے حوالہ کرگیا اور اس بیمروتی کے بعد کوئی تیرا دوست تجھپر اطمینان واعتماد کریگا یعنے نہین کریگا - خلاصہ یہہ کہ جب تو نے بیٹے جیسے پیاری چیز کی حمایت نہ کی تو پھر کسکی کریگا -

نَصِيرٌ لَكَ مِنْهَا رَنَّةٌ وَعَوِيلُ	بِوَجْهِكَ مَا أَنْسَاكَهُ مِنْ مُرِشَّةٍ

المرشۃ الطعنۃ التی یرش منہا الدم ارشاشا - والرنۃ الصوت بالپکار والعویل الپکار ترجمہ تیرے چہرہ پر ایسا زخم خون چکان موجود ہے جس نے تجھے تیرا بیٹا بھلا دیا اب تیرا اس زخم کی تکلیف مین مددگار اور رفیق چیخنا اور رونا ہے - خلاصہ جب تو اپنی حفاظت نہین کرسکا بیٹے کی کیا کریگا -

أَغَرَّكُمُ طُولُ الجُيُوشِ وَعَرضُهَا ‏ ‏ عَلِيٌّ شَرُوبٌ لِلجُيُوشِ أَكُولُ

ترجمہ کیا تم کو تمھارے لشکر کے طول وعرض یعنے کثرت نے دہوکے مین ڈالا ہے اُس کا حال سن لو کہ علے یعنے سیف الدولہ تمھارے لشکرون کو کہانے پینے والا ہے یعنے اُس کے روبرو تمھارے لشکرون کی کچھ حقیقت نہین وہ سبکو چٹ کرجاویگا ـ

إِذَا لَمْ تَكُنْ لِلَّيثِ إِلَّا فَرِيسَةً ‏ ‏ غَذَاهُ وَلَمْ يَنْفَعْكَ أَنَّكَ فِيلُ

تغذاہ صار لہ غذاء ـ والضمیر للیث ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ جب شیر کے لئے تو سوای شکار اور کچھ نہو تو وہ اُس کو کہا جاویگا اور یہہ امر تجکو نافع نہوگا کہ تو ہاتھی ہے ـ جب شکار کر لیا تو کیا چہوٹا اور کیا بڑا ـ

إِذَا الطَّعنُ لَمْ تُدخِلكَ فِيهِ شَجَاعَةٌ ‏ ‏ هِيَ الطَّعنُ لَمْ يُدخِلكَ فِيهِ عَذُولُ

ترجمہ جبکہ نیزہ زنی مین تجکو شجاعت داخل نکرے تو وہ ایسی نیزہ زنی ہے کہ اُسمین تجکو ملامت گر داخل نہین کرسکتی یعنی تحریک و ترغیب نامرد بزدل کو مفید نہین ہوتی ـ

فَإِنْ تَكُنِ الأَيَّامُ أَبصَرْنَ صَولَهُ ‏ ‏ فَقَدْ عَلَّمَ الأَيَّامَ كَيفَ تَصُولُ

الصولہ حملۃ الباطش ترجمہ سو اگر زمانہ نے سیف الدولہ کا حملہ دیکھا تو اُسکو یہہ فائدہ ہوا کہ سیف الدولہ نے زمانہ کو حملہ کرنا سکہا دیا ـ باوجودیکہ حملات زمانہ مشہور ہین ـ

فَدَتكَ مُلُوكٌ لَمْ تُسَمَّ مَوَاضِيًا ‏ ‏ فَإِنَّكَ مَاضِي الشَّفرَتَينِ صَقِيلُ

ترجمہ تجہپر وہ بادشاہ قربان ہون جو تیری مشابہت کا قصد کرتے ہین اور اونکا نام شمشیر ہاے قاطع نہین رکہا گیا سو کسطرح وہ تیرے مشابہ ہو سکتے ہین کیونکہ تیری دونون دہارین قاطع ہین اور صیقلدار ہے دودہاری شمشیر کو اردو مین کتی کہتے ہین ـ

إِذَا كَانَ بَعضُ النَّاسِ سَيفًا لِدَولَةٍ ‏ ‏ فَفِي النَّاسِ بُوقَاتٌ لَهَا وَطُبُولُ

البوق ہو الذی ینفخ فیہ جمعہ بوقات مثل حمام وحمامات ترجمہ جبکہ بعض لوگ یعنے تو دولت کی سیف ہوا تو اور لوگ تیری نسبت ترئے یا بگل اور نقارے ہین یعنے کچھ حقیقت نہین رکہتے ـ اور شارح عروضی کہتا ہے کہ بوق اور طبل سے مراد شاعر لوگ ہین جو اُسکے فضائل کو شائع اور مشتہر کرتے ہین ـ

أَنَا السَّابِقُ الهَادِي إِلَى مَا أَقُولُهُ ‏ ‏ إِذَا القَولُ قَبلَ القَائِلِينَ مَقُولُ

ترجمہ اپنی تعریف کرتا ہے کہ مین امام شاعران ہون اور اور لوگون کا اُس طریق جدید کی طرف جو مینے ایجاد کیا ہے رہنما ہون جبکہ اور شاعر اُس طریق کا اتباع کرتے ہین جو پہلے لوگ کہہ گئے ہین ـ غرض مین موجد ہون ـ

وَمَا لِكَلَامِ النَّاسِ فِيمَا يُرِيبُنِي	اُصُولٌ وَلَا لِلْقَائِلِيهِ اُصُولُ

ترجمہ اور حاسدین کے کلام کے لئے اُس بارہ مین جو مجھپر تہمت رکھتے ہین یا شک مین ڈالتے ہین اصلین نہین ہین اور نہ خود اُنکے لئے فضل وشرف مین اصول ثابتہ مین بلکہ وہ لوگ مجہول النسب ہین

اُعَادِی عَلَی مَا یُوجِبُ الْحُبَّ لِلْفَتَی	وَاَهْدَاُ وَالْاَفْکَارُ فِیَّ تَجُولُ

ترجمہ مین عداوت کیا جاتا ہون ایسے امور پر جو مرد کی دوستی کے باعث ہون یعنے علم وفضل وکمال شاعری پر جو موجب محبت ہوئے چاہین اور شاعر میری دشمنی کرتے ہین اور مین ساکن وخاموش ہون اور حاسدونکی فکر میری برائی مین جولانی کرتے ہین۔

سِوَی وَجَعِ الْحُسَّادِ دَاوِ فَاِنَّهٗ	اِذَا حَلَّ فِی قَلْبٍ فَلَیْسَ یَحُولُ

ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ سوائے درد ومرض حاسدونکے اور امراض کا علاج کر کیونکہ مرض حسد جب کسی دلمین ٹہر جاتا ہے پھر زائل نہین ہوتا۔

وَلَا تَطْمَعَنْ مِنْ حَاسِدٍ فِی مَوَدَّةٍ	وَاِنْ کُنْتَ تُبْدِیهَا لَهٗ وَتُنِیلُ

ترجمہ اور حاسد سے محبت کی طمع وامید مت کر اگرچہ تو اُس سے محبت ظاہر کرے اور اُسکو عطا بخشے۔

وَاِنَّا لَنَلْقَی الْحَادِثَاتِ بِاَنْفُسٍ	کَثِیرُ الرَّزَایَا عِنْدَهُنَّ قَلِیلُ

ترجمہ اور ہمارے صبر وہمت کا یہہ حال ہے کہ ہم حادثات زمانہ کا ایسی جانون ثابت العزم کیساتھہ مقابلہ کرتے ہین کہ مصائب کثیرہ اُنکے روبرو قلیل وحقیر مین صدمات سے گھبراتے نہین۔

یَهُونُ عَلَیْنَا اَنْ تُصَابَ جُسُومُنَا	وَتَسْلَمَ اَعْرَاضٌ لَنَا وَعُقُولُ

ترجمہ ہمکو یہہ آسان ہی کہ ہمارے جسم لڑائی مین زخمون وغیرہ کی مصیبت پہونچائی جاوین اور ہماری ابروئین اور عقلین سلامت رہین یعنی ہمکو قتل وزخم اجسام کی کچھہ پرواہ نہین ہان ننگ ابروئی او بیعقلی کو روادار نہین ہین

فَتِیهًا وَفَخْرًا تَغْلِبَ ابْنَةَ وَائِلٍ	فَاَنْتِ لِخَیْرِ الْفَاخِرِینَ قَبِیلُ

نصب تیہا وفخراً علے المصدر۔ وانت تغلب لانہا قبیلۃ وہم رہط سیف الدولۃ ترجمہ ای قبیلہ تغلب ابنتہ وائل تو تمام عرب پر دون کی ہے اور فخر کر کیونکہ تو عمدہ فخر کرنیوالون کا یعنی سیف الدولہ کا قبیلہ ہے۔

یَغُمُّ عَلِیًّا اَنْ یَمُوتَ عَدُوُّهٗ	اِذَا لَمْ تَغُلْهُ بِالْاَسِنَّةِ غُولُ

تغلہ تہلکہ والغول المہلک والمنیۃ ترجمہ علی یعنی سیف الدولہ کو اُسکے دشمن کی موت جبکہ اُسکو موت نیزونسے ہلاک نکرے مغموم ومحزون کرتی ہی۔ یعنی وہ چاہتا ہے کہ اپنے دشمن کو خود ہلاک کرے یہہ اُسے پسند نہین ہے کہ دشمن اپنی موت سے مرے یعنے کینہ کش بہادر ہے۔

شَرِيكُ الْمَنَايَا وَالنُّفُوسُ غَنِيْمَةٌ	فَكُلُّ مَمَاتٍ لَمْ يُمِتْهُ غُلُولُ

الغلول بالاخذ من الغنائم قبل القسمة ترجمہ ممدوح قتل اعدا مین موتون کا شریک ہے سو جو موت کہ اسکے ذریعہ سے نہین ہوئی وہ خیانت قبل القسمة ہے۔ موتون کے ساتھہ شرکت کے یہہ معنی ہین کہ اسقدر قتل اعدا کثر اُسکے ہاتھہ سے ہوتا ہے گویا وہ موتون کا قتل مین شریک ہے۔

فَإِنْ تَكُنِ الدَّوْلَاتُ قِسْمًا فَإِنَّهَا	لِمَنْ وَرَدَ الْمَوْتَ الزُّؤَامَ تَدُولُ

الدولات الظفر۔ والزؤام العاجل المكروه ترجمہ سو اگر فتح و دولت کامیابی کی کوئی قسم ہے تو یہہ دولت اُس شخص کے حصہ مین ہے جو جنگ سا کرکے بے صاحب فراش ہونے کے اور بے تکالیف امراض اُٹھانے کے موت عاجل سے مرے بہادر لوگ اسطرح کی موت کو نہایت پسند کرتے ہین۔

لِمَنْ هَوَّنَ الدُّنْيَا عَلَى النَّفْسِ سَاعَةً	وَلِلْبِيضِ فِي هَامِ الْكُمَاةِ صَلِيلُ

البيض السيوف۔ والصليل امتداد الصوت ترجمہ یہہ دولت اُس شخص کو نصیب ہوتی ہے جو دنیا کو ایک ساعت کے لئے اپنے واسطے ذلیل و بیقدر سمجھ لے اور مصائب جنگ پر صبر کرے اور موت سے اُسوقت نہ ڈرے جب چمکدار شمشیر ونکو سرہائے بہادران مین چھپا چھپنے اور کہنا کنتے ہو۔

وقد جرى ذكر ما بين العرب والاكراد من الفضل فقال سيف الدولة ما تقول في هذا وما تحكم يا ابا الطيب فقال

إِنْ كُنْتَ عَنْ خَيْرِ الْأَنَامِ سَائِلَا	فَخَيْرُهُمْ أَكْثَرُهُمْ فَضَائِلَا

ترجمہ اے ممدوح اگر تو بہترین خلق کو دریافت فرماتا ہے تو سب سے بہتر وہ شخص ہے جو باعتبار فضائل اکثر ہو۔

مَنْ أَنْتَ مِنْهُمْ يَا هُمَامُ وَائِلَا	الطَّاعِنِينَ فِي الْوَغَى أَوَائِلَا

جعل وائلا اسما للقبيلة فلم يصرفه ترجمہ باعتبار فضائل اکثر وہ ہے جنمین تو اے سردار باہمت بنی وائل ہے وہ لوگ ایسے ہین کہ لڑائی مین پیشروان لشکر اعدا کے برہ کر نیزے مارتے ہین۔

وَالْعَاذِلِينَ فِي النَّدَى الْعَوَاذِلَا	قَدْ فَضَلُوا بِفَضْلِكَ الْقَبَائِلَا

ترجمہ تیری قوم ایسی سخی ہے کہ جو انکو کثرت سخاوت مین ملامت کرتے ہین یہہ اُسکو اس ملامت کی بابت ملامت کرتے ہین یعنے یہہ اُن کو اولٹا در باب بخل قابل ملامت سمجھتے ہین وہ لوگ تیرے شرف و مجد کے سبب تمام قبیلون سے فاضل ہوگئے ہین۔

وقال يمدحه عند دخول رسول الروم في صفر سنة ثلث واربعين وثلثمائة

يَرُدُّ بِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَيُشَاغِلُ	دُرُوعٌ لِمَلْكِ الرُّومِ هٰذِي الرَّسَائِلُ

اَلملک ہو مخفف من ملک ترجمہ یہہ خطوط شاہ روم کے لئے بمنزلہ زرہ ہوں) کے ہین کہ وہ اُنکے ذریعہ سے تجکو اور تیرے اشکرونکو اپنی جان سے روکتا اور مشغول کرتا ہے یعنے پیغام صلح بھیجکر۔

عَلَيْكَ ثَنَاءٌ سَابِغٌ وَفَضَائِلُ	هِيَ الزَّرَدُ الضَّافِي عَلَيْهِ وَلَفْظُهَا

الزرد الدرع - والضافی الکثیف السابغ ترجمہ یہہ خطوط شاہ روم پر درحقیقت ایک وسیع چوڑی چکلی گاڑھی زرہ ہے اور اُس کے لفظ تیری تعریف کامل اور تیری فضیلتین ہین - خلاصہ یہہ کہ وہ خوشامد تجھسے خواہان صلح ہے -

وَمَا سَكَنَتْ مُذْ سِرْتَ فِيهَا الْقَسَاطِلُ	وَاَنّٰى اهْتَدٰى هٰذَا الرَّسُولُ بِاَرْضِهِ

القساطل جمع قسطل وہو الغبار الذی تثیرہ الخیل بحوافرہا ترجمہ اس قاصد کو اپنے ملک کی زمین مین تیری طرف آنے کے لئے کس طرح راہ ملی اور حال یہہ ہے کہ جب سے تو اُس ملک مین غازیانہ پھیرا ہی تیرے گھوڑون کے سمونکا غبار ابتلک نہین ٹہیرا اور مٹیا ہے -

وَلَمْ تَصْفُ مِنْ مَزْجِ الدِّمَاءِ الْمَنَاهِلُ	وَمِنْ اَيِّ مَاءٍ كَانَ يَسْقِي جِيَادَهُ

ترجمہ اور یہہ قاصد راہ مین اپنے گھوڑونکو کس پانی سے سیراب کرتا ہوگا اور حال یہہ ہے کہ ابتک خونونکی آمیزش سے اُسکے دیس کے چشمے صاف نہین ہوئے یعنی بسبب تیری کثرت خونریزی کے -

وَتَنْقَدُّ تَحْتَ الذُّعْرِ مِنْهُ الْمَفَاصِلُ	اَتَاكَ يَكَادُ الرَّاْسُ يَجْحَدُ عُنْقَهُ

الذعر الفزع - وتنقد تنقطع - والمفاصل الاعضاء ترجمہ وہ قاصد تیرے پاس ایسے حال مین آیا کہ قریب تھا کہ اُسکا سر اُسکی گردن سے انکار کرے یعنی تیری ہیبت کے سبب تیری طرف بڑھتے ہوئے ایک عضو دوسرے سے جدا ہوجاتا تھا اور اُس کا سر وبال دوش ہورہا تھا اور بسبب غلبہ خوف کے اُس کے جوڑ بند چکناچور ہوئے جاتے تھے -

اِلَيْكَ اِذَا مَا عَوَّجَتْهُ الْاَفَاكِلُ	يُقَوِّمُ تَقْوِيمَ السِّمَاطَيْنِ مَشْيَهُ

من روی تقویم بالنصب جعلہ مصدرا - ویکون الضمیر فی یقوم للرسول - ومن رفعہ جعلہ فاعلا والسماطین الصفان - والافاکل جمع افکل وہی الرعدۃ التی تعرض عند الفزع ترجمہ جبکہ قاصد کو تیرے رعب وہیبت کے سبب کپکپی اور لرزے راست روی سے کج کردیتے تھے تو دونون صفہای لشکر کے راستی اُس کی رفتار کو سیدھا کردیتی تھی یعنی وہ ٹیڑہا نہین چل سکتا تھا -

سَمِيَّكَ وَالْخِلُّ الَّذِي لَا يُزَايِلُ	فَقَاسَمَكَ الْعَيْنَيْنِ مِنْهُ وَلَحْظَهُ

سمیکا یرید بہ السیف سواء لخل الخلیل ویقال للسیف خلیل دخل ترجمہ سو قاصد کے دونون آنکھون اور اسکی نگاہ کو تجھسے تیرے ہمنام اور اُس دوستانے جو تجھسے کبھی جدا نہین ہوتا یعنے تلوار رسمی نے تقسیم کر لیا تھا یعنے کبھی تو وہ بامید عطا تیری طرف دیکھتا تھا اور کبھی بخوف قتل تیری تلوار کو جسکی تفصیل اگلے شعر مین ہے

وابصر منک الرزق والرزق مطمع ‫ ‫ وابصر منہ الموت والموت هائل

الهائل الفزع ترجمہ اور وہ جب تجکو دیکھتا تھا تو تیری کثرت عطا کے سبب تجھسے رزق کو دیکھتا تھا اور جب تیری تلوار کو دیکھتا تھا تو اُس سے موت کو جو بڑی خوفناک چیز ہے دیکھتا تھا غرض اسی حال خوف ورجا مین تیری طرف آتا تھا۔

وقبّل کمّا قبّل الترب قبلہ ‫ ‫ وکل کمی واقف متضائل

المتضائل المنقبض المختفی شخصہ فرقا ترجمہ اور قاصد نے پہلے تیری خاک در کو بوسہ دیا اور پھر تیری آستین کو ایسے حال مین کہ تیرے لشکر کا ہر دلیر بہادر ششدر اور دبا ہوا تیرے رعب کے سبب کھڑا ہوا تھا۔

واسعد مشتاق واظفر طالب ‫ ‫ همام الی تقبیل کمک واصل

الهمام الملک الرفیع الہمۃ ترجمہ اور مشتاقون مین بڑا سعادتمند اور طالبان مقاصد مین بڑا کامیاب وہ باہمت مرد ہے جسکو تیری آستین کا بوسہ نصیب ہوا اور اس مطلب کو پہونچ جاوے۔

مکان تمناہ الشفاہ ودونہ ‫ ‫ صدور المذاکی والرماح الذوابل

المذاکی من الخیل التی کملت اسنانہا۔ والواحد مذک۔ والذوابل من الرماح الیابسۃ العوالی ترجمہ تیری آستین کا بوسہ ایک مرتبہ عالی ہے جسکی لبہائے مردم آرزو رکھتے ہین مگر حصول اس مرتبہ کا آسان نہین ہے کیونکہ اُس سے ورے پختہ گھوڑون کے سینے اور خشک اور بلند نیزے حائل ہین وہان تلک رسائی سخت دشوار ہے

فما بلغتہ ما اراد کرامۃ ‫ ‫ علیک ولکن لم یخب لک سائل

ترجمہ سو اوس قاصد کو اُس کے مطلب تلک یعنے بوسہ آستین تلک اس بات نے نہین پہونچایا کہ وہ تیرے نزدیک اکرم تھا بلکہ اسکا یہہ سبب ہے کہ تیرا کوئی سائل ناکامیاب نہین ہوتا۔ اُس نے سوال کیا اور تونے اُس کو پورا کر دیا۔

واکبر منہ ہمۃ بعثت بہ ‫ ‫ الیک العدی واستنظرتہ الجحافل

اکبر در آہ کبیراً اوعظم عندہ۔ وبعثت بہ نعتہ فی بعثتہ حکاہ ابو علی الفارسی۔ واستنظرتہ ای انتظرتہ او طلبت منہ المہلۃ ترجمہ اور اُس قاصد نے اپنی ہمت کو جسکے سبب اور بھروسہ پر دشمنون نے اُس کو تیری طرف بھیجا بڑا عالی سمجھا۔ اس صورت مین کبر کا فاعل قاصد ہوا اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ اکبر کا فاعل

حدی ہوں اُس صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ تیرے رومی دشمنون نے اُس قاصد کی ایسی ہمت کو جو اُس کو تیری طرف لے آئی بہت بُرا شمار کیا کیونکہ تیرے رعب کے سبب ہر کوئی تیرے پاس آتا ڈرتا ہے اور دشمنون کے لشکر اُسکے لوٹنے کے منتظر ہین کہ دیکھئے صلح منظور ہوتی ہے یا نہین ۔ یا اُنکے لشکر اُس قاصد کے ذریعہ سے طالب مہلت جنگ ہین ۔

فَاَقْبَلَ مِنْ اَصْحَابِهٖ وَهُوَ مُرْسَلٌ	وَعَادَ اِلٰی اَصْحَابِهٖ وَهُوَ عَاذِلٌ

ترجمہ سو قاصد اپنے رفقا کے پاس سے اون کا پیام بر ہو کر آیا اور اُنکی طرف ایسے حال مین لوٹا کہ بسبب معاینہ تیری جاہ وحشم وکثرت افواج وخدم تجھسے لڑنے پر اُنکو ملامت کرتا تھا کہ ایسی جمعیت والے سے لڑنا سراسر مضرت ہی

تَحَيَّرَ فِيْ سَيْفٍ رَبِيْعَةُ اَصْلُهٗ	وَطَابِعُهُ الرَّحْمٰنُ وَالْمَجْدُ صَاقِلُ

طبع السیف صناعتہ علی ہیئتہ ترجمہ وہ قاصد اُس تلوار کو دیکھکر حیران رہگیا کہ جسکی اصل بنی ربیعہ ہے اور اُسکا بنانے والا خدا اور شرف ومجد اوسکے صیقلگر اور اُسکے جوہر ظاہر کرنے والے ہین ۔

وَمَا لَوْنُهٗ مِمَّا تُحَصِّلُ مُقْلَةٌ	وَلَا حَدُّهٗ مِمَّا تَجُسُّ الْاَنَامِلُ

ترجمہ اور اُس تلوار کے رنگ کو بسبب اُسکے رعب کے کوئی آنکھہ نہین دیکھہ سکتی اور نہ اُسکی ایسی تیزی ہی کہ اُس کو اونگلیون کے پور معلوم کر سکین کیونکہ وہ شمشیر حقیقی نہین ہے یا نہایت تیز ہے کہ اُسکو کوئی چھو نہین سکتا ۔

اِذَا عَايَنَتْكَ الرُّسْلُ هَانَتْ نُفُوْسُهَا	عَلَيْهَا وَمَا جَاءَتْ بِهٖ وَالْمُرَاسِلُ

ترجمہ جبکہ تجکو باین جاہ وجلال شاہونکے قاصد دیکھتے ہین تو اُنکی جانین اور اُنکے پیام اور اُنکے بھیجنے والے اُنکو ذلیل معلوم ہونے لگتے ہین ۔ غرض تیری عظمت مین بالکل محو ہو جاتے ہین ۔

رَجَى الرُّوْمُ مَنْ تُرْجَى النَّوَافِلُ كُلُّهَا	لَدَيْهِ وَلَا تُرْجَى لَدَيْهِ الطَّوَائِلُ

الطوائل الاحقاد واحدہا طائلۃ ترجمہ روم نے درباب اجابت صلح اُس شخص سے امید کی کہ سب اقسام عطایا کی اُس سے امید کیجاتی ہین اور اُس سے کینون یعنے انتقام لینے کی امید نہین کیجاتی ہے ۔

فَاِنْ كَانَ خَوْفُ الْقَتْلِ وَالْاَسْرِ سَاقَهُمْ	فَقَدْ فَعَلُوْا مَا الْقَتْلُ وَالْاَسْرُ فَاعِلُ

ترجمہ سو اگر خوف قتل وقید رومیون کو بطلب صلح لایا ہے تو اُنھون نے پہلے ہی اپنی جانون سے وہ معاملہ برتا جو قتل اور قید اُنکے ساتھہ کرتے یعنی اُنھون نے نہایت ذلت درباب درخواست صلح اختیار کرلی ۔

فَخَافُوْكَ حَتّٰى مَا لِلْقَتْلِ زِيَادَةٌ	وَجَاؤُوْكَ حَتّٰى مَا تُرَادُ السَّلَاسِلُ

ترجمہ سو وہ تجھسے ایسے ڈرے کہ کسی قتل کو اُس سے تکلیف دہی مین زیادتی نہین ہی اور ایسے مطیع ہو کر تیرے پاس آئے کہ زنجیرون کو اسیر بنانے جانے کی حاجت نہین ہی کیونکہ وہ نہایت عاجز ہو کر آئے ہین ۔

أرى كلَّ ذي مُلكٍ إليك مصيرُه ۔۔۔ كأنك بحرٌ والملوكُ جداولُ

الجداول جمع جدول وہو النہر الصغیر ترجمہ مین ہر بادشاہ کو دیکھتا ہون کہ اسکی جائے بازگشت وموقع پناہ تیری طرف ہے گویا تو سمندر ہے اور بادشاہ ندیان اور نہرین کہ آخر کو سمندر ہی مین جا ملتی ہین ۔

إذا مطرت منهم ومنك سحائبٌ ۔۔۔ فوابلُهم طلٌّ وطلُّك وابلُ

الطل المطر الضعیف - والوابل المطر الکثیر ترجمہ جبکہ اونکے اور تیرے ابرہائے عطا برسین تو اُن کی عطائے کثیر تیرے مقابلہ مین نہایت قلیل وبمنزلہ ترشح ہونگی اور تیری ترشح اور عطائے قلیل اُنکے باران عطا کی نسبت ایک باران کثیر ہوگا - یعنے تیرا قلیل بھی اُنکی نسبت کثیر ہے

كريمٌ متى استُوهبتَ ما أنت راكبٌ ۔۔۔ وقد لقحت حربٌ فإنك نازلُ

ای انت کریم - لقحت الحرب اشتدت - واللاقح من النوق التی بدا الحمل بہا ترجمہ تو ایسا سخی ہے کہ جب تجھسے بحالت شدت جنگ تیری سواری کا گھوڑا سوال کیا جاوے تو تو فوراً ایسے نازک اور شدت حاجت کے وقت گھوڑے پر سے اوتر پڑے اور سائل کو دیدے ۔

أذا الجودِ أعطِ الناسَ ما أنت مالكٌ ۔۔۔ ولا تُعطِيَنَّ الناسَ ما أنا قائلُ

ترجمہ ای سخی تو اپنا مال لوگون کو بخش اور میرے اشعار ہرگز اُنکو نہ دے یعنے میری حاجات کا تو ہی متکفل رہ اور ایسا نکر کہ مجکو اور لوگون کی تعریف کرنی پڑے - شارح ابن جنی کہتا ہے کہ میرے شعر اورون کو مت دے کہ وہ اُس کے معانی مسخ کر دینگے مگر یہہ قول درست نہین ہے کیونکہ مدائح کا چھپانا ممکن نہین ہے اور عمدہ شعر وہ ہے جو سب مین مشہور ہو ۔

أفي كلِّ يومٍ تحت ضِبني شُوَيعرٌ ۔۔۔ ضعيفٌ يقاويني قصيرٌ يطاولُ

الاستفہام للتعجب والانکار - والضبن ما تحت الابط الی الخاصرة وہو الحضن ترجمہ کیا ہر روز میری بغل مین ایک حقیر ضعیف شاعر میرا مقابلہ کرتا رہے گا اور باوجود کوتاہ قدی کے مجھسے طول مین بڑھنا چاہے گا یعنی ایسا نہونا چاہئے - لفظ میری بغل مین کا یہہ مطلب ہے کہ وہ ایسا حقیر ہے کہ اگر چاہون تو اُس کو بغل مین دبا کر مار دون ۔

لساني بنطقي صامتٌ عنه عادلٌ ۔۔۔ وقلبي بصمتي ضاحكٌ منه هازلُ

ترجمہ میری زبان باوجود میری گویائی اور قوت گفتار کے اسکی ہجو سے خاموش اور اُس سے کنارہ کرنے والی ہے کیونکہ وہ اس لائق نہین ہے کہ مین اُسکی ہجو کہون یا اُس سے گفتگو کرون اور میرا دل باوجود میری خاموشی کے اُسپر قہقہہ اڑاتا ہے اور اُسکی جہالت کی ہنسی کرتا ہے - یہہ اشارہ ہے

ان شاعرون کی طرف جو سیف الدولہ کے محفل مین اُس سے معارضہ کرتے تھے۔

وَاَتعَبُ مَنْ نَادَاكَ مَنْ لَا تُجِيبُهُ	وَاَغيَظُ مَنْ عَادَاكَ مَنْ لَا تُشَاكِلُ

ترجمہ پھر بطور مثل کہتا ہے کہ جو شخص تجکو پکارے اُنمین سب سے زیادہ رنج مین وہ ہوگا جسکو تو جواب نہ دے کر وہ اس صورت مین نہایت ذلیل ہوگا اسلیئے مین حاسدین کو جواب نہین دیتا۔ اور اُن لوگون مین سے جو تجھسے عداوت رکھتے ہین سب سے زیادہ خشمناک وہ ہوگا جو فضل وکمال مین تیرا مساوی اور ہمرتبہ نہو پس وہ خود بخود اپنے دل مین نادم رہے گا۔

وَمَا التِّيهُ طِبِّي فِيهِمِ غَيرَ اَنَّنِي	بَغِيضٌ اِلَيَّ الجَاهِلُ المُتَعَاقِلُ

الطب العادۃ والدیدن ترجمہ اور غرور اُنسے میری خود عادت نہین ہے ہان بیشک نادان آدمی جو بتکلف عاقل بنے میرے نزدیک قابل بغض ہے اسلیئے مین اُنسے گفتگو نہین کرتا۔

وَاَكبَرُ تِيهِي اَنَّنِي بِكَ وَاثِقٌ	وَاَكثَرُ مَالِي اَنَّنِي لَكَ آمِلُ

ترجمہ اور میرا بڑا گھمنڈ اس بات پر ہے کہ مین تیری عنایات کا بھروسا رکھتا ہون اور میرا بڑا سرمایہ یہ ہے کہ مین تیرے الطاف کا امیدوار ہون۔ اس لئے مجکو کسی کے نارضامند ہوجانے کی کچھہ پرواہ نہین ہے۔

لَعَلَّ لِسَيفِ الدَّولَةِ القَرمِ هَبَّةً	يَعِيشُ بِهَا حَقٌّ وَيَهلِكُ بَاطِلُ

القرم السید واصلہ البعیر المکرم الذی لایحمل علیہ ولکن یکون للفحلۃ ترجمہ کاش سردار سیف الدولہ کو کسی انتباہ وتوجہ ہوکہ اُس توجہ کے سبب سچی بات زندہ ہوجاوے اور غلط بات مرجاوے یعنی میرے حاسدین معارضین کے کلام کے عیوب اور میرے اشعار کی خوبی ظاہر ہوجاوے۔

رَمَيتُ عِدَاهُ بِالقَوَافِي وَفَضلِهِ	وَهُنَّ الغَوَازِي السَّالِمَاتُ القَوَاتِلُ

الغوازی من الغزو جمع غازیۃ۔ والقواتل من القتل جمع قاتلۃ۔ والقوافی جمع قافیۃ واراد بہا الابیات ترجمہ مینے اُسکے دشمنونکو اپنے اشعار مدحیہ اور اوسکے فضل کے تیر مارے یعنی اپنے اشعار مین اُس کے فضائل بیان کئے اور وہ مشہور ہوئے پس یہ اشعار اُسکے دشمنون کے حق مین گویا بمنزلہ تیرون کے ہوگئے کہ وہ اُن کو سنکر براہ حسد وخشم ہلاک ہوگئے۔ اور میرے اشعار جہاد کرنیوالے اور دشمنونکے مارنے والے اور سالم رہنے والے ہین کیونکہ دشمن اُنکو کچھہ مضرت نہین پہونچا سکتے ہین بخلاف اور جنگ کرنے والون کے کہ وہ دشمن سے نقصان بھی اُٹھاتے ہین۔

وَقَد زَعَمُوا اَنَّ النُّجُومَ خَوَالِدٌ	وَلَو حَارَبَتهُ نَاحَ فِيهَا الثَّوَاكِلُ

الشواکل جمع ثاکل وہی التی فقدت ولدہا ترجمہ اور لوگون نے خیال کیا ہے کہ ستارے ہمیشہ رہنے والے ہین کبھی فنا نہون گے اور اگر وہ ممدوح سے لڑین تو وہ بھی مقتول ہوجاوین اور زمانے نوحہ گر مثل زن فرزند مردہ کے انکو رونے لگین یعنی انکی سعادت سبدل بہ نحوست ہوجا دے اور انکی تمام حالات منقلب ہوجاوین

وَمَا كَانَ اَدْنَاهَا لَهُ لَوْ اَرَادَهَا	وَاَلْطَفَهَا لَوْ اَنَّهُ الْمُتَنَاوِلُ

نصب و الطفہا عطفا علے ادناہا لانہ فی موضع نصب خبر کان وما ہہنا للتعجب ترجمہ اور ستارے ممدوح سے کسقدر قریب ہین اگر وہ انکے پکڑنے کا ارادہ کرے اور وہ کسقدر نرم اور کمزور ہین اگر وہ انکے لینے کا قصد فرمائے - یعنی جو کام اورونکو دشوار ہین ممدوح کو آسان و سہل ہین - قال الواحدی رح فی جمیع النسخ والطفہا برد الکنا یۃ علے النجوم ولا معنی لذلک والصحیح ان ترد الکنا یۃ علے الممدوح فتقول والطفہ ای وما الطفہ لو تناول النجوم بمعنی ما احذقہ وارفقہ بذلک التناول من قولہم فلان لطیف بہذا الامر ای رفیق بہ یعنی انہ یحسنہ وہو لیس غیہ باخرق - اس صورت مین دوسرے مصرعہ کا ترجمہ یہہ ہوگا کہ ممدوح کسقدر ماہر ہے اگر وہ ستارون کو لینا چاہے یعنی اسکو یہہ کام کچھہ دشوار نہین ہے -

قَرِيْبٌ عَلَيْهِ كُلُّ نَاءٍ عَلَى الْوَرٰى	اِذَا لَثَّمَتْهُ بِالْغُبَارِ الْقَنَابِلُ

القنابل الجماعات من الخیل او الناس واحدہا قنبلۃ وہی خمسون وقال الجوہری ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ جو امر اور لوگون سے دور اور انپر دشوار ہے وہ ممدوح پر آسان اور اس سے نزدیک ہے جبکہ گھوڑونکے پرے اسکے چہرہ پر غبار کا نقاب ڈالدین - یعنی جبکہ وہ لشکر کشی کرے -

يُدَبِّرُ شَرْقَ الْاَرْضِ وَالْغَرْبَ كَفُّهُ	وَلَيْسَ لَهَا وَقْتًا عَنِ الْجُوْدِ شَاغِلُ

من رفع وقتا جعلہ اسم لیس وشاغل نعتالہ - والخبر فے الجار والمجرور وعن الجود متعلق باسم الفاعل ومن نصبہ جعلہ ظرفا وجعل شاغلا اسم لیس ترجمہ اسکا ہاتھہ ممالک مشرق و مغرب کا بخوبی بندوبست کرتا ہے اور باینہمہ اسکو کوئی وقت بخشش و عطا سے روکنے والا نہین ہے - غرض ہر وقت سخاوت کرتا ہے -

يُتَبِّعُ هُرَّابَ الرِّجَالِ مُرَادُهُ	فَمَنْ فَرَّ حَرْبًا عَارَضَتْهُ الْغَوَائِلُ

الغوائل جمع غائلۃ وہی الداہیۃ المہلکۃ - وحربا حال ای محاربا ترجمہ اسکی ہمت بھاگنے والے لوگون کا پیچھا کرتی ہے سو جو اس سے بحالت جنگ بھاگجاتا ہے تو اسکو مہلک آفتین پیش آتی ہین یعنی اسکی ہمت اور ارادہ کے سبب باوجود فرار کسی نکسی صدمہ سے مارا ہی جاتا ہے -

وَمَنْ فَرَّ مِنْ اِحْسَانِهِ حَسَدًا لَهُ	تَلَقَّاهُ مِنْهُ حَيْثُ مَا سَارَ نَائِلُ

ترجمہ اور جو شخص ممدوح کے احسان سے بسبب اپنے حسد کے بھاگ گئے یعنے وہ حاسد نہ اس کا ممنون

پہونچانا چاہے تو اُس کے احسان اور عطا جہان وہ جائے گا اُس سے ملاقات کرین گے ور اُس کو پہونچکر رہین
گے اُس کے عموم احسان کی تعریف کرتا ہے -

لَهُ دَائِمًا حَتّٰى يُرٰى وَهُوَ شَامِلُ	فَتًى لَا يَرٰى اِحْسَانَهٗ وَهُوَ كَامِلٌ

ترجمہ ممدوح ایسا جوانمرد ہے کہ وہ اپنے احسان کو حال آنکہ وہ کامل ہی کامل خیال نہین کرتا جب تلک
کہ وہ احسان ایسے حال مین دیکھا جاوے کہ وہ تمامہ خلائق کو شامل ہو - خلاصہ یہہ ہے کہ وہ کامل احسان
اسی کو سمجھتا ہے جو سب کو پہونچے -

فَاَنْتَ فَتَاهَا وَالْمَلِيكُ الْحُلَاحِلُ	اِذَا الْعَرَبُ الْعَرْبَاءُ رَازَتْ نُفُوسَهَا

العرباء القديمة المحض التی لم یشبہا ہجین - ورازت جربت واختبرت والحلاحل السید الشجاع الرئیس والجمع
الحلاحل بالفتح ترجمہ جبکہ خالص وٹھیٹھ عرب بادر باب صحت نسب اپنا امتحان لین اور آزمایش کرین تو تمام
عرب مین تو ہی اُنکا سردار اور بادشاہ بہادر ہوگا اور تجھے سب گھٹیا -

بِاَمْرِكَ وَالْتَفَّتْ عَلَيْكَ الْقَبَائِلُ	اَطَاعَتْكَ فِي اَرْوَاحِهَا وَتَصَرَّفَتْ

ترجمہ تمام عرب نے اپنی جانون سے تیری اطاعت کی یعنی وہ اپنی جانین تجھپر فدا کرنے کو موجود ہین اور
تیرے حکم کے موافق اُنکے حرکات وسکنات ہین - اور تمام قبائل باعتبار شرف نسب تجکو محیط ہین یعنے
عرب کا کوئی عمدہ قبیلہ نہین ہے مگر وہ تیرا ہم نسب ہے اور تو سب مین اعلے واشرف ہے - یہہ معنے
حسب رائے ابوالفتح ہین - اور شارح واحدی کہتا ہے کہ تمام قبائل عرب تیری اعانت وامداد کو طیار
اور مجتمع ہین -

وَمَا تَنْكُتُ الْفُرْسَانَ اِلَّا الْعَوَامِلُ	وَكُلُّ اَنَابِيبِ الْقَنَا مَدَدٌ لَهٗ

المجرور فی لہ للقناء - والنکت الوخز - والانابیب جمع انبوب وہی العقدۃ الناشزۃ فی القنا - والعوامل
جمع عامل وہو صدر الرمح وہو یلی السنان سمی بہ لانہ یعمل بہ ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ ہر چند تمام نیزون کی
پوریان نیزہ زنی مین اُسکی مدد کرتی ہین مگر سوار و نکو زخمی اور ہلاک نہین کرتین مگر وہ پوریان جنہین
بھالے نیزے کی لگی رہتی ہین یعنے ہر چند تمام عرب تیرے مددگار رہین مگر قتل اعدا خاص تیرا ہی کام ہے -

اِلَيْكَ انْقِيَادًا لَاقْتَضَتْهُ الشَّمَائِلُ	وَاِنَّكَ لَوْ لَمْ يَقْتَضِ الطَّعْنُ فِي الْوَغٰى

الشمائل جمع وہی الطباع واکثر ما یستعمل فی حسن الخلق والقدر ترجمہ تجکو ایسے حال مین دیکھا کہ اگر
تیری نیزہ زنی جنگ مین تیرے انقیاد کا باعث نہو تو تیرا حسن خلق اور تیرے عمدہ خصائل تیری اطاعت
وانقیاد کا باعث ہونگے یعنی تیری عمدہ خصلتین ایسی ہین کہ اُنکو دیکھکر تیرے دشمن بھی مطیع ہو جاتے ہین

مِنَ النَّاسِ طُرًّا عَلَّمَتْهُ الْمَنَاصِلُ	وَمَنْ لَمْ تُعَلِّمْهُ لَكَ الذُّلَّ نَفْسُهُ

المناصل جمع منصل ہو السیف ترجمہ اور جس شخص سرکش کی طبیعت سب لوگون مین اُسکو تیری اطاعت اور فرمان برداری نسکھاوے تو اُس کو تیری تابعداری تیری یا شمشیر ہائے بُران سکھا دین گے۔ سبحان اللہ المنان یہہ دونون شعر لاجواب ہین۔

وقال یعزیہ باخت الصغری ویسلیہ بالکبری والشد ہا رمضان سنۃ اربع واربعین وثلثمائۃ

فَكُنِ الْأَفْضَلَ الْأَعَزَّ الْأَجَلَّا	إِنْ يَكُنْ صَبْرُ ذِي الرَّزِيَّةِ فَضْلًا

ترجمہ اگر صاحب مصیبت کا صبر اُسکے فضل و شرف کا سبب ہو تو تجکو اُن سب مین سب سے زیادہ صاحب فضل اور سب سے زیادہ عزیز اور بزرگ ہونا چاہیے یعنے تیرا صبر اور سب لوگون سے زیادہ ہونا چاہیے کیونکہ تیرا فضل اون سب سے زیادہ ہے۔

أَنْتَ يَا فَوْقَ أَنْ تُعَزَّى عَنِ الْأَحْبَابِ فَوْقَ الَّذِي يُعَزِّيكَ عَقْلًا

نصب فوق الاولی لانہ منادی مضاف۔ والثانیۃ لانہ ظرف خبر ترجمہ ای وہ شخص کہ تو تعزیت احباب سے فائق اور بڑھا ہوا ہے کیونکہ تعزیت ہمسر کرتا ہے اور تیرا کوئی ہمسر نہین ہے تو بلحاظ عقل اُس شخص سے جو تیری تعزیت کرے فائق ہے پس وہ کیونکر تجکو تعلیم صبر کرے۔

وَبِأَلْفَاظِكَ اهْتَدَى فَإِذَا عَزَّاكَ قَالَ الَّذِي لَهُ قُلْتَ قَبْلًا

نصب قبلا علی الظرف وجعلہ نکرۃ کما تقول جار اولا اذا لم تعرفہ وتقول جئتک قبلا وبعدا مثل جئتک اولا واخرا ترجمہ اور تیری تعزیت کرنیوالا تیرے الفاظ کا اقتدا کرتا ہے سو وہ جب تیری تعزیت کرتا ہے تو وہی کہتا ہے جو تونے اُسے بوقت اُسکی تعزیت کے پہلے فرمایا تہا۔

وَسَلَكْتَ الْأَيَّامَ حَزْنًا وَسَهْلًا	قَدْ بَلَوْتَ الْخُطُوبَ مُرًّا وَحُلْوًا

ترجمہ تونے بیشک حوادث روزگار کا بحالت شیرینی و تلخی امتحان کیا ہے اور زمانہ مین تو سخت اور ناہموار اور نرم و ہموار راہ چلا ہی یعنے سختی و نرمی زمانہ اور اُسکا نشیب و فراز تونے دیکھا ہے تجکو سب معلوم ہین

وَقَتَلْتَ الزَّمَانَ عِلْمًا فَمَا يُغْرِبُ قَوْلًا وَلَا يُجَدِّدُ فِعْلًا

قتل الشئ علما بلغ غایۃ معرفتہ ترجمہ اور تونے زمانہ کے احوال بخوبی معلوم کر لئے ہین سو وہ ایسی بات عجیب نہین کہتا جسکو تو نجانتا ہو اور کوئی ایسا نیا کام نہین کرتا جسکو تو نہ پہچانتا ہو۔

وَأَرَاهُ فِي الْخَلْقِ ذُعْرًا وَجَهْلًا	أَجِدُ الْحُزْنَ فِيكَ حِفْظًا وَعَقْلًا

الذعر الفزع والتخوف ترجمہ مین تجہین غم بلحاظ حفظ حرمت صحبت وباعتبار غیرت پاتا ہون یعنے اس خیال سے کہ آخر ایکدن ہم کو بھی یہہ صدمہ پیش آتا ہے اور اُسکو تمام خلق مین براہ خوف مرگ دیہالت دیکھتا ہون۔ اور خوف مرگ مین جہالت ہی کیونکہ مرگ سی کسی صورت مین نجات نہین ہر اسکا غم کیا جاوے کچھ مفید نہین ہوتا۔

لكَ إِلْفُ يَجُرُّهُ وَإِذَا مَا كَرُمَ الأَصْلُ كَانَ لِلإِلْفِ أَصْلًا

الالف السکون الی الشی ترجمہ تجکو اپنے اقارب واحباب کیساتھہ ایکانس والفت ہے کہ وہ غم مفارقت کو تیری طرف کھینچتے ہین اور جبکہ کسی کی اصل کریم ہوگی تو اُسکی الفت بھی ثابت وپایدار ہوگی۔

وَوَفَاءٌ نَبَتَّ فِيهِ وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ لِلْوَفَاءِ أَهْلُكَ أَهْلًا

قولہ ولکن علی سبیل الاستثناء کما تقول زید شریف غیر انہ سخی فہو من قبیل المدح الذی یشبہ الذم وہو معروف فی کلام العرب ترجمہ اور تجہین یعنے تیرے مزاج مین وفا کامل ہے جسمین تونے نشو ونما پایا ہے جو تیری طرف غم کو کھینچتی ہے۔ اور یہہ تیری موروثی خوبی ہے کیونکہ تیرا کنبہ وقبیلہ ہمیشہ اہل وفا رہا ہے۔

إِنَّ خَيْرَ الدُّمُوعِ عَيْنًا لَدَمْعٌ بَعَثَتْهُ رِعَايَةٌ فَاسْتَهَلَّا

نصب عیناً علی التمیز کقولک ان احسن وجہا لزید۔ وروی الجماعۃ غیر ابی الفتح عوناً وہی احسن من روایۃ ابی الفتح ومعناہ عوناً علی الحزن۔ والرعایۃ حسن المحافظۃ۔ والاستہلال الانسکاب ترجمہ صورت اول۔ بلحاظ آنکھہ کے بہترین اشکون کا وہ اشک ہے کہ اُسکا باعث رعایت عہد صحبت وحق ملاقات ہو جسکے سبب وہ اشک بہ پڑا ہو۔ بلحاظ آنکہ کے یہہ معنی ہین کہ وہ چشم سب چشمون سے اچھی ہے اور بصورت روایت عونا کے یہہ ترجمہ ہوگا کہ بہترین اشکون کا غم کے خلاف پر مدد کرنے کے لئے وہ اشک ہی الخ یعنی رونا غمگین کے دلکو غم سے ہلکا کر دیتا ہے پس وہ خلاف غم کا مددگار ہے اور اُسکا کم کرنیوالا۔

أَيْنَ ذِي الرِّقَّةُ الَّتِي لَكَ فِي الْحَرْبِ إِذَا اسْتُكْرِهَ الْحَدِيدُ وَصَلَّا

صل الحدید اذا صوت۔ والصلیل امتداد الصوت۔ وصلصلۃ اللجام صوتہ ترجمہ یہہ تیری نرم دلی جواب ہے بوقت جنگ کہان چلی جاتی ہے جبکہ سلاح آہنین بزور سرہائے دشمنان پر مارے جاتے ہین اور وہ لوہا جہنا چہن اور کہنا کہن کی بلند آواز بوقت ضرب کرتا ہے۔

أَيْنَ خَلَّفْتَهَا غَدَاةَ لَقِيتَ الرُّومَ وَالْهَامُ بِالصَّوَارِمِ تُفْلَى

تفلا من فلیت راسہ اذا فصلت القمل منہ ترجمہ تو اس نرم دلیکو بوقت صبح جنگ روم کہان چھوڑ آیا تھا جبکہ بہادرون کے سرونکے جوئین شمشیرونسے تلاش کیجاتی تھین یعنی وہ اُنکے سر دینیر ہر جگہ لگتی تھین۔

قَاسَمَتْكَ الْمَنُونُ شَخْصَيْنِ جَوْرًا جَعَلَ الْقِسْمُ نَفْسَهُ فِيهِ عَدْلًا

ترجمہ جبکہ قسم منصوب ہوا اور ضمیر جعل کی جور کی طرف رجع ہوا اور فیک بکاف خطاب پڑہا جاوے تو یہہ ہوگا کہ موت نے تجہسے دو شخصونکو یعنے تیری دو بہنونکو تقسیم کیا اور بڑی بہن کو تجہے دیا اور چہوٹی کو اپنا حصہ چین لگایا اور اُسے مار دیا اور یہہ تقسیم جور اور نا انصافی کے طور پر تہی کیونکہ انصاف یہہ تہا کہ وہ دونون کو تجہے دیتا مگر اُس جور نے اس نفس تقسیم کو تیرے حق مین عدل سمجہا کیونکہ اوسنے تجکو زندہ چہوڑا اور مقاسمہ صرف بہنو تین جاری کی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب تو باقی رہا تو یہہ جور بہی عدل ہے۔ اور ایک روایت مین فیہ عدلا ہے اور لفظ قسم مرفوع ہے اس صورت مین فیہ کے ضمیر جور کی طرف عائد ہوگی اور قسم جعل کا فاعل پس یہہ معنے ہونگے کہ تقسیم نے اپنے نفس کو اس جور مین عادل سمجہا کیونکہ اگر وہ چہوٹی بہن کو لے گئی تو بڑی کو چہوڑ گئی اور اُس کی تائید اگلا شعر کرتا ہے۔

فَاِذَا قِسْتَ مَا اَخَذْنَ بِمَا اَغْـدَرْنَ سَرّٰى عَنِ الْفُؤَادِ وَسَلّٰى

اغدرن مثل غادرن وہو الابقاء والترک۔ وسری اذہب۔ وسلی ای عزی ترجمہ سوائے سیف الدولہ جب تو اُس چہوٹی بہن کا جسکو موت نے لیا اُس بڑی بہن سے جسکو وہ چہوڑ گئی قیاس اور اندازہ کرے گا تو یہہ قیاس تیرے دل کا غم لیجاویگا اور تجکو تسلی دیگا کیونکہ تیری پیاری بڑی بہن زندہ رہی۔

وَلَعَمْرِی لَقَدْ شَغَلْتَ الْمَنَايَا	بِالْاَعَادِی فَكَيْفَ يَطْلُبْنَ شُغْلَا

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم تونے تو موتون کو دشمنون کے ہلاک کرنے مین مشغول کر دیا ہے سو وہ موتین کوئی اور کام کیون طلب کرتی ہین یعنے عجب ہے کہ موتین تیری مطیع ہوکر تیرے قریب رشتہ دار کی کیون باعث ہلاکی ہوئین

وَكَمِ انْتَشَتْ بِالسُّيُوفِ مِنَ الدَّهْـرِ اَسِيْرًا وَبِالنَّوَالِ مُقِلَّا

تنتش بمعنی صرعتہ اذ انعشہ ترجمہ اور تونے بسا اوقات بذریعہ اپنی شمشیرون کے زمانہ کے ہاتہہ سے قیدی اُٹہا یا یعنے چہوڑا یا ہے اور بوسیلہ اپنی بخشش کے مفلس کو بچا دیا ہے یعنے خلاف رضائے زمانہ کے جو کسی کی بہتری نہین چاہتا۔

عَدَّهَا نُصْرَةً عَلَيْهِ فَلَمَّا	صَالَ خَتْلًا رَاٰهُ اَدْرَكَ تَبْلًا

الضمیر المستتر فی عدہا للدہر والبارز فیہ لافعال سیف الدولہ۔ والمستتر والبارز فی راہ کلاہما للدہر وصال صولۃ وثب وثبتہ وفی المثل رب قول اشد من صول۔ والتبل الحقد والختل افتراس الشی علی خدیعۃ وضین عقبۃ ترجمہ زمانہ نے تیرے ان افعال کو کہ تو قیدیون کو رہا کرتا ہے اور مفلسونکو غنی کرتا ہے اپنے خلاف اور اپنی ضرر رسانی کا معاون اور مددگار سمجہا کیونکہ زمانہ کسی کا بہلا کرنا نہین چاہتا ہے سو

اُسنے سبب براہ قریب تیری غفلت کے وقت تجھپر حملہ کیا اور تیری بہن کو ہلاک کیا تو وہ اپنے دلمین یہہ سمجھا کہ مین نے تجھسے اپنا کینہ اور انتقام لے لیا۔ اور غفلت کے وقت کے یہہ معنی ہین کہ زمانہ کھلم کھلا تیرے رعب و قوت کے سبب تیری ضرر رسانی نہین کر سکتا۔ غرض یہہ وجہ بطور حسن تعلیل ہی اور بہت عمدہ۔

کَذَبَتْهُ ظُنُوْنُهُ اَنْتَ تُبْلِيْهِ	وَتَبْقٰى فِيْ نِعْمَةٍ لَيْسَ تَبْلٰى

ترجمہ زمانہ کے گمان اُس سے جھوٹ بولے اور اُنہون نے اُسکو دہوکا دیا کہ وفات متوفاۃ کو کینہ کشی خیال کیا کیونکہ تو اپنے طول سلامت و سعادت بخت کے سبب زمانہ کو کہنہ اور فنا کر دیگا اور تو ایسی نعمت یا ملک مین ہمیشہ زندہ رہے گا جو کبھی کہنہ و ضعیف نہو گی پس زمانہ تجھسے کیا مقابلہ کر سکتا ہے۔

وَلَقَدْ رَامَكَ الْعُدَاةُ كَمَا رَا	مَ فَلَمْ يَجْرَحُوْا لِشَخْصِكَ ظِلًّا

ترجمہ اور بیشک سابق تیرے دشمنون نے تیری ضرر رسانی کا ایسا ہی قصد کیا تھا جیسا زمانہ نے اب ارادہ کیا سو اُنہون نے تیرے جسم کے سایہ کو بھی نستایا جسم کا ستانا تو بڑی بات ہے۔

وَلَقَدْ رُمْتَ بِالسَّعَادَةِ بَعْضًا	مِنْ نُفُوْسِ الْعِدٰى فَاَدْرَكْتَ كُلًّا

ترجمہ تونے اپنی سعادت بخت کے سبب بعض دشمنون کی جانون کا قصد کیا اور سب کو ہلاک کر دیا یعنے تو ایسا صاحب اقبال ہے کہ اپنے ارادہ سے زیادہ کامیابی حاصل کرتا ہے۔

قَارَعَتْ رُمْحَكَ الرِّمَاحُ وَلٰكِنْ	تَرَكَ الرَّامِحِيْنَ رُمْحُكَ عُزْلًا

عزلا جمع اعزل وہو الذی لا رمح معہ ترجمہ تیرے نیزے سے اعدا کے نیزون نے کتا کہٹی و جنگ کی یا مگر انجام مین تیرے نیزہ نے دشمنان نیزے بردار کو بے نیزہ کر دیا اور اُنکے نیزے اُنسے چھین لئے اور گر دہلے ...

لَوْ يَكُوْنُ الَّذِيْ وَرَدْتَ مِنَ الْفَجْعَةِ طَعْنًا	اَوْرَدْتَهُ الْخَيْلَ قُبْلًا

القبل جمع اقبل وہو الذی یقبل احدیٰ عینیہ علے الاخریٰ عزۃً و تشاوسا و رجلٌ اقبل بین القبل وہو الذی کانہ ینظر الی طرف انفہ وہو کنایۃ عن التکبر ترجمہ اور اگر یہہ درد جسکو تو پہونچا ہے نیزہ زنی ہوتا تو اسپر ایسے سوار لیکر چڑھ جاتا جو دشمن کی طرف ترچھی نگاہ سے متکبرانہ دیکھتے ہین۔

وَلَكَشَفْتَ ذَا الْحَنِيْنَ بِضَرْبٍ	طَالَمَا كَشَفَ الْكُرُوْبَ وَجَلّٰى

الحنین صوت الحزین ترجمہ اور البتہ اس آواز گریہ کو جو بسبب فوت مفقودہ کے ہے ایسی ضرب بالا کے وسیلہ سے دور کر دیتا اور کھول دیتا جو ہمیشہ مصائب کو دور کر دیتی ہے۔ مگر کیا کیجئے کہ موت کا کچھ علاج ہی نہین

خِطْبَةٌ لِلْحِمَامِ لَيْسَ لَهَا رَدٌّ	فَاِنْ كَانَتِ الْمُسَمَّاةُ ثُكْلًا

من روی المسماۃ بالرفع جعل ثکلا خبر کان و من روی النصب المسماۃ جعلہا خبر کان و اسمہا الضمیر المستتر

کانت الراجع الی خطبة ونصب ثکلا بالمساة - والخطبة الارسال فی طلب النکاح - والثکل المصیبة بالولد وما اشبهه ومن الاجنة وذوی القرابة ترجمہ یہہ وفات موت کا پیام منگنی تھا جو قابل رود منع نہ تہا اگرچہ اس منگنی وخواستگاری مساة یعنے مذکورہ کا نام مصیبت ودرد تھا - یعنے یہہ موت موت کی منگنی کا پیام تھا جسمین موت کامیاب ہوئی وبنظر عظمت مخطوبہ اُسکی عزت کا سبب ہوئی -

ذاتُ خِدرٍ اَرادتِ الموتَ بعلا	واِذا لم تَجِد مِنَ النّاسِ کُفوًا

الخدر الخیمة والکلة والحجال ترجمہ اورجبکہ مساة پردہ نشین نے لوگون مین کوئی اپنا ہمسر نہ پایا تو اُسنے موت کو اپنا شوہر کرنا چاہا تاکہ اُسکی عظمت محفوظ رہے اورکسی کمتر کی محکومہ نہ بنے -

ولذیذُ الحیاةِ اَنفسُ فی النفسِ واَشهی مِن اَن یُمَلَّ واَحلی

ترجمہ اورمزیدار زندگی انسان کی طبیعت مین نہایت نفیس ہے اور وہ زیادہ مرغوب وشیرین تر ہے اس بات سے کہ اُس سے کوئی ملول ہو - یعنے حب زندگی انسان کی سرشت مین داخل ہے -

واِذا الشیخُ قالَ اُفٍّ فما مَلَّ حَیاةً واِنّما الضُعفُ مَلّا

افٍ کلمة التضجر ترجمہ اورجبکہ پیر مرد تکالیف پیری سے تنگدلی ظاہر کرتا ہے اور آہ بھرتا ہے تو وہ اس صورت مین بھی زندگانی سے تنگدل نہین ہوا بلکہ ضعف سے ملول ہوا ہے غرض حب حیات کسی حال مین نہین جاتی

فاِذا وَلَّیا عَنِ المَرءِ وَلّی	آلةُ العَیشِ صِحّةٌ وشَبابٌ

ترجمہ سامان زندگی صحت وجوانی ہے سوجب یہہ دونون مرد سے پشت پھیرتے ہین تو زندگی بھی رخصت ہوجاتی ہے -

اَبَدًا تَستَرِدُّ ما تَهَبُ الدُنیا فیا لَیتَ جُودَها کانَ بُخلا

ترجمہ دنیا جو کسی کو بخشتی ہے وہ ہمیشہ موہوب لہ سے واپس لیتی ہے سو کاش اُس کی بخشش بخل ہوتی کہ نہ دیتی اور نہ لیتی -

فَکَفَت کَونَ فَرحَةٍ تُورِثُ الغَمَّ وخِلٍّ یُغادِرُ الوَجدَ خِلّا

الخل الخلیل والصاحب وقولہ فکفت جواب یالیت ترجمہ سو اسصورت مین وہ دنیا ہمارے لئے اُس خوشی سے جسکا انجام غم ہے اور اُس دوست سے جسکی مفارقت ہمکو غم کا دوست بنادیتی ہے کافی ہوجاتی اور ہر دو صدمات سے ہمکو بچاتی - یعنے اگر وہ بخشش نکرتی تو یہہ بات کہ ہم کسی نعمت کے وجود سے خوش ہوتے ہین اور جب دنیا اُس نعمت کو ہمسے دور کردیتی ہے تو ہم اُسکے غم فراق مین مبتلا ہوتے ہین وقوع مین نہ آتی اور نہ یہہ صدمہ پیش آتا کہ وہ اول کسی دوست کو عطا کرکے ہمکو خوش کرتی ہے اور

جب ہم اُس سے مالوف و مانوس ہوجاتے تو وہ اُسکو ہلاک کرکے ہم کو مغموم کرتی ہے اور بجائے دوست اُس کا غم ہمارا دوست ہوجاتا ہے۔

وَهِيَ مَعْشُوقَةٌ عَلَى الْغَدْرِ لَا تَحْفَظُ عَهْدًا وَلَا تُتَمِّمُ وَصْلَا

ترجمہ اور وہ دنیا باوجود اپنی بیوفائی اور اپنے دلے کو لوٹانیکے کہ نہ وہ حفاظت عہد کرتی ہے اور نہ وصل کو پورا کرتی ہے لوگونکی معشوقہ ہے۔ یعنی یہہ عجب ہے کہ باوجود اسقدر عیوب کے وہ محبوب القلوب ہے

كُلُّ دَمْعٍ يَسِيلُ مِنْهَا عَلَيْهَا	وَبِفَكِّ الْيَدَيْنِ عَنْهَا تُخَلَّى

ترجمہ سب اشک کہ دنیا کے سبب بہتے ہین یعنے جسکو دنیا رولاتی ہے وہ اُسی دنیا کے غم مین جاری ہین یعنے وہ اُسی کے رنج مفارقت مین روتا ہے۔ اور ہر شخص دنیا کو اپنے دونون ہاتھون سے پکڑتا ہوا اور جب کہ اُسکے دونون ہاتھ بزور نہ کھولے جاوین اُسکو چھوڑتا ہے۔

شِيَمُ الْغَانِيَاتِ فِيهَا فَلَا أَدْرِي لِذَا أَنَّثَ اسْمَهَا النَّاسُ أَمْ لَا

الشیم الطبائع۔ والغانیات النساء الشواب قد غنیت بحسنہا وجمالہا ونہ وجہا ترجمہ زنان محبوبہ کی خصلتین یعنی بیوفائی و بدعہدی دنیا مین موجود ہین سو مجکو معلوم نہین ہے کہ لوگون نے اسی سبب سے اُسکے نام کو مونث سمجھا ہے یا نہین۔ یہہ گفتگو قبیل تجاہل عارفانہ سے ہے۔

يَا مَلِيكَ الْوَرَى الْمُفَرِّقَ مَحْيًا	وَمَمَاتًا فِيهِمْ وَعِزًّا وَذُلَّا

ترجمہ اے بادشاہ خلق جو محبون کے لئے زندگی وعزت بخش ہے اور دشمنونکے لئے جانستان و ذلت دینے والا ہے

قَلَّدَ اللهُ دَوْلَةً سَيْفُهَا أَنْتَ حُسَامًا بِالْمَكْرُمَاتِ مُحَلَّى

ترجمہ خداوند تعالی نے اُس دولت خلافہ کے جسکی تو شمشیر ہے ایک تلوار لٹکادی ہے جو فضائل و مناقب کا زیور پہنائی گئی ہے۔ یعنی تو حامی خلافہ ہے اور محامد و محاسن سے مزین ہے۔

فَبِهِ أَغْنَتِ الْمَوَالِيَ بَذْلًا	وَبِهِ أَفْنَتِ الْأَعَادِيَ قَتْلَا

ترجمہ سو اُسکی شمشیر کے سبب اُس دولت نے اپنے دوستون اور خیرخواہون کو بلحاظ کثرت مفارقت وجود کے غنی کردیا اور اُسی کے باعث اُس دولت نے دشمنون کو بسبب قتل کے فنا کردیا ہے۔

وَإِذَا اهْتَزَّ لِلنَّدَى كَانَ بَحْرًا	وَإِذَا اهْتَزَّ لِلْوَغَى كَانَ نَصْلَا

الاہتزاز الارتیاح ترجمہ اور جسوقت ممدوح سخاوت کے لئے خوش ہوا اور جوش مین آوے تو وہ بسبب کثرت عطا مثل دریا کے ہوتا ہے۔ اور جب لڑائی کے لئے حرکت کرے تو وہ مثل شمشیر بران کے ہوتا ہے۔

وَإِذَا الْأَرْضُ أَظْلَمَتْ كَانَ شَمْسًا	وَإِذَا الْأَرْضُ أَمْحَلَتْ كَانَ وَبْلَا

المحل قولة النباتات فی الارض من عدم المطر - والویل المطر الکثیر ترجمہ اور جبکہ روئے زمین پر تاریکی چھا جاوے تو ممدوح اسکے روشن کرنے کو آفتاب کا کام دیتا ہے - اور جبکہ زمین بسبب خشک سالی کے قحط ناک ہوجاوے تو وہ باران کثیر کا فائدہ بخشتا ہے - یعنے بہرحال باعث آسائش خلق ہے -

وَهُوَ الضَّارِبُ الْكَتِيبَةَ وَالطَّعْنَةُ تَغْلُوا وَالضَّرْبُ أَغْلَى وَأَغْلَى

ترجمہ اور ممدوح لشکر اعدا کے ایسے تنگ وقت مین تلوارین مارنے والا ہے کہ اُسوقت نیزہ زنی بھی گران وکمتر ہوتی ہے اور ضرب شمشیر تو بہت گران بہا ہوگی - خلاصہ یہ ہے کہ نیزہ زنی دور سے ہوسکتی ہے اور شمشیر زنی نہایت قرب کو چاہتی ہے - پس جسوقت اور لوگ نیزہ بھی نہین مار سکتے یہ شخص ضرب شمشیر سے کام لیتا ہے

أَيُّهَا الْبَاهِرُ الْعُقُولَ فَمَا تُدْرَكُ وَصْفًا أَتْعَبْتَ فِكْرِي فَمَهْلًا

نصب العقول ہو الاصل - والخفض تشبیہا بالحسن الوجہ - ونصب وصفاً علی التمیز وروی جماعۃ تدرک بالخطاب للممدوح وہو الاحسن ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ ہمارے عقول پر غالب ہے کہ وہ اُسکے ادراک کمالات سے عاجز ہین اور تیرے حقیقی اوصاف معلوم نہین کر سکتے تو نے میری فکر کو رنج مین ڈالدیا کہ اُس سے قرار واقعی تعریف نہین ہوسکتی پس نرمی فرما اور مجھے مواخذہ کوتاہی نکر -

مَنْ تَعَاطَى تَشَبُّهًا بِكَ أَعْيَا	هُ وَمَنْ دَلَّ فِي طَرِيقِكَ ضَلَّا

ترجمہ اور مین تیرے وصف مین کیونکر عاجز نہون اور حال یہ ہے کہ جو تیرے کرم کے مشابہ ہونے کے لئے تبکلف بخشش کرے تو یہ بھی اُس سے بن نہ آویگی اور وہ اُسے عاجز کر دے گی اور جو شخص تیری چال چلے گا وہ چل نسکے گا اور آخر کو گمراہ ہوجاوے گا وہ ہی مثل ہے کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا -

فَإِذَا مَا اشْتَهَى خُلُودَكَ دَاعٍ	قَالَ لَا زُلْتَ أَوْ تَرَى لَكَ مِثْلَا

ترجمہ سو جب تیرا کوئی دعا گو تیرا دوام بقا چاہے تو وہ یہ کہے کہ تو نہ مریو یہان تلک کہ تو کوئی شخص اپنا مانند دیکھے - یہ ہی دعا تیرے لئے ہمیشہ زندہ رہنے کی ہے - نہ کوئی تیرا مثل ہوگا اور نہ تو مرے گا

وقال یمدحہ ویذکر نہوضہ الی الثغر وذلک فی جمادی الاولی سنۃ اربعین وثلثمائۃ

ذِي الْمَعَالِي فَلْيَعْلُوَنْ مَنْ تَعَالَى	هٰكَذَا هٰكَذَا وَإِلَّا فَلَا لَا

ذی اسم مبہم یشار بہ الی المونث - وتقدیرہ ہذہ ترجمہ سیف الدولہ کے افعال کی طرف کہ اُسنے مجمع عظیم لشکر ہائے روم کو بھگادیا اور حصار حدث کو جسکے ہدم کے لئے وہ جمع ہوئے گرانے ندیا اشارہ کرکے

کہتا ہے کہ بلندی مراتب ایسی ہی ہونی چاہیے جیسی سیف الدولہ سے ظہور مین آئی۔ اب جو کوئی ارادہ حصول بلند نامی کا کرے تو چاہیے کہ وہ ایسا ہی بلند ہووے اور نہین تو نہین یعنے اگر ایسی بلند قدری حاصل نکر سکے تو اُسکے ارادہ کا نام نہ لے اور تکریر لا بقصد تاکید ہے۔

شَرَفٌ يَنْطَحُ النُّجُومَ بِرَوْقَيْهِ وَعِزٌّ يُقَلْقِلُ الْأَجْبَالَا

الروق القرن - والقلقلة الحرکۃ - والاجبال جمع جبل ترجمہ ممدوح کو ایسا شرف حاصل ہے جو ستارون سے باوجود اُنکی غایت رفعت کے اپنے دونون سینگونسے ٹکرون لڑتا ہے - ممدوح کے شرف کے بنے دو سینگ استعارہ کئے اسلئے کہ وہ حیوانات میں الباسا قوۃ کے ہین اور سامان جنگ - اور اُسکو ایسی عزت حاصل ہے جو پہاڑون کو ہلا دے اور اوکھاڑ دے خلاصہ یہ ہے کہ اُسکو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔

حَالُ أَعْدَائِنَا عَظِيمٌ وَسَيْفُ الدَّوْلَةِ ابْنُ السُّيُوفِ أَعْظَمُ حَالَا

ترجمہ ہمارے رومی دشمنون کا قوت وکثرت مین بہت بڑا حال ہے مگر سیف الدولہ سپر ملوک عظام جنکا حکم دشمنون پر مثل تلوارونکے جاری ہے اُنسے باعتبار عظمت ورعب کے بلحاظ حالت موجودہ بہت بڑھا ہوا ہی

كُلَّمَا أَعْجَلُوا النَّذِيرَ مَسِيرًا	أَعْجَلَتْهُ جِيَادُهُ الْإِعْجَالَا

النذیر الذی ینذر اصحابہ ویحذرہم والاد بہ الجاسوس ترجمہ جبکہ رومی لوگ اپنے جاسوس کو سیف الدولہ کے لشکر کی خبر شتابی لانے کا امر کرتے ہین تو ممدوح کو عمدہ گھوڑے یا سوار اُس جاسوس کے واپس آنے سے پہلے اُنکو شتابی آمارتے ہین غرض بیان تیزروی اور شتابی سواران ممدوح کی ہے۔

فَأَتَتْهُمْ خَوَارِقَ الْأَرْضِ مَا تَحْمِلُ إِلَّا الْحَدِيدَ وَالْأَبْطَالَا

خوارق الارض لشدۃ وطئہا حال ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑے زمین کو چیرتے ہوئے دشمنونکو آمارتے ہین ایسے حال مین کہ وہ نہین اوٹھاتے مگر سلاح آہنین ومردان دلیر کو۔

خَافِيَاتِ الْأَلْوَانِ قَدْ نَسَجَ النَّقْعُ عَلَيْهَا بَرَاقِعًا وَجِلَالَا

البرقع ما ستر الوجہ ولم یبق منہ الا العینان - والجل ما کان علی ظہر الدابۃ تحت السرج ترجمہ وہ گھوڑے دشمنونکو ایسے حال مین آمارتے ہین کہ بسبب کثرت غبار کے اُنکے رنگ پوشیدہ ہوتے ہین یہہ نہین معلوم ہوتا کہ وہ مشکی ہین یا سرنگ کیونکہ غبار نے اُنپر اندھیریان اور عرق گیرین بن دئے ہین۔

حَالَفَتْهُ صُدُورُهَا وَالْعَوَالِي	لَتَخُوضَنَّ دُونَهُ الْأَهْوَالَا

المحالفۃ المعاہدۃ - والعوالی الرماح ترجمہ گھوڑون اور نیزونکے سینون نے ممدوح سے عہد کر لیا ہے کہ ہم اُس سے پہلے مقامات خوفناک مین گھسجاوینگے اور اُسکے دشمنون کو قتل کرینگے۔

وَلَتَمْضِنَّ حَيْثُ لَا يَجِدُ الرُّمْحُ مَدَارًا وَلَا الْحِصَانُ مَجَالًا

قال ابو الفتح كان الوجہ ان یقول لتمضین وہی والکانت جماعۃ الصدور والعوالی لکنہ اجرہا مجری الواحدۃ وقد اجاز الکوفیون مثل ذلک لتمضن ولترمن فعلی ہذا حذفت الیاء لسکونہا وسکون النون الاولی وبعدہا والحصان الفرس الذکر ترجمہ اور البتہ اُن دونون مین کا ہر ایک اُس جگہ جا پہونچیگا اور گھسجا دیگا جہان بسبب کثرت اژدحام نیزے کو گھومنے کی جگہ اور نر گھوڑے کو چکر کھانے کی جگہ نہ ملے گی۔

لَا أَلُومُ ابْنَ لَاوُنٍ مَلِكَ الرُّومِ وَإِنْ كَانَ مَا تَمَنَّى مُحَالَا

ترجمہ مین ابن لاون بادشاہ روم کو درباب ارادہ ہدم قلعہ حدث کے ملامت نہین کرتا اگرچہ یہہ اُسکی آرزو محال ہے وجہ عدم ملامت اگلے شعر مین ہے۔

أَقْلَقَتْهُ بَنِيَّةٌ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَبَانٍ بَغَى السَّمَاءَ فَنَالَا

البنیۃ بمعنے المبنیۃ وہی فعیلۃ بمعنے المفعولۃ۔ والباغی الطالب ترجمہ کیونکہ ابن لاون کو ایک تعمیر نے جو گویا بسبب شدت اتصال وقرب اُسکے علاقہ کے اُس کے ہر دو گوش یعنے بین اُسکے سر پر ہے اور اس امر نے کہ بانی تعمیر مذکور یعنے سیف الدولہ نے بسبب غایت ارتفاع تعمیر آسمان کا قصد کیا ہے اور وہان پہونچ گیا ہے نہایت بیچین کر دیا ہے پس وہ اس حال مین قابل ملامت نہین ہے۔

كُلَّمَا رَامَ حَطَّهَا اتَّسَعَ الْبَنْيُ فَغَطَّى جَبِينَهُ وَالْقَذَالَا

القذال موخر الراس بین جنبی القفا۔ والبنی مصدر کالبناء ترجمہ جبکہ ابن لاون اُس بنا کو اپنے سر گرانیکا قصد کرتا ہے تو وہ اور وسیع ہو جاتی اور اُسکی پیشانی اور قفا یعنے گدی کو پھیلکر چھپا لیتی ہے۔

يَجْمَعُ الرُّومَ وَالصَّقَالِبَ وَالْبُلْغَرَ فِيهَا وَتَجْمَعُ الْآجَالَا

الروم والصقالب والبلغر کلہم نصاریٰ۔ وقولہ فیہا ای نواحیہا ترجمہ شاہ روم اہل روم وصقالب وبلغاریون کو قلعہ کے گرانے کے لئے اطراف قلعہ مین جمع کرتا ہے اور تو اے ممدوح اُن کی موتین اکٹھی کرتا ہے یعنے اُن سب کو قتل کرتا ہے۔

وَتُوَافِيهِمِ بِهَا فِي الْقَنَا السُّمْـ ـرِ كَمَا وَافَتِ الْعِطَاشُ الصِّلَالَا

الصلال جمع صلۃ وہی الارض الممطورۃ بین ارض غیر ممطورۃ ترجمہ اور تو گندم گون نیزون مین اُنکی موتین لیکر اُنسے ایسی طرح ملتا ہے جیسا تشنہ زمین باران رسیدہ سے گویا تیرے نیزے اُنکے خون کے پیاسے ہین۔

قَصَدُوا هَدْمَ سُورِهَا فَبَنَوْهُ وَأَتَوْا كَيْ يُقَصِّرُوهُ فَطَالَا

ترجمہ رومیون نے قلعہ کی دیوار گرانے کا قصد کیا سو انہون نے اُسے اُلٹا بنا دیا اور اُسکے نیچے کرنے کے

لئے وہ آنکے سوونہ اونچی ہوگئی یعنی ممدوح نے اوسے اور زیادہ مستحکم کردیا۔

تَرَکُوهَا لَهَا عَلَیْهِمْ وَبَالَا	وَاسْتَنْفَرُوا وَامَکَائِدَ الْحَرْبِ حَتَّى

الضمیر فی لہا للقلعۃ - والوبال الشدۃ **ترجمہ** وہ لوگ سامان جنگ اپنے ساتھ کہنچ لائے اور آخر وہ بہاگ گئے اور سامان چہوڑ گئے اور قلعہ نشینون کے لئے مفید ہوا اور رومیون پر وبال و شدت کہ اہل قلعہ نے اُسی سامان سے انکو قتل کیا اور اونہین کی جوتی اور انہین کا سر ہوگیا۔

رُبَّ أَمْرٍ أَتَاكَ لَا تَحْمَدُ الْفُعَّالَ فِيهِ وَتَحْمَدُ الْأَفْعَالَا

اراد بالفعال الروم وبالافعال حملہم مکائد الحرب **ترجمہ** بہت سے ایسے کام ہوتے ہین کہ ان کو دشمن تیرے پاس لاتے ہین - ان کاموں مین تو دشمنون کی تعریف نہین کرتا مگر انکے افعال کی تو ستائش کرتا ہے ایسا ہی یہان ہوا کہ سامان حرب لانے مین دشمن تو مذموم ہوئے اور یہہ انکا کام محمود ہے کیونکہ اگر اسکو نہ لاتے تو وہ مسلمانون کے ہاتھ کیسے آتے۔

فِي قُلُوبِ الرُّمَاةِ عَنْكَ النِّصَالَا	وَقِسِيٍّ رُمِيتَ عَنْهَا فَرَدَّتْ

القسی جمع قوس والنصال جمع نصل وہی حدائد السہام **ترجمہ** اور بہت سی کمانین ہین کہ اُنسے تیرے تیر مارے جاتے ہین بعد اسکے تیر مارنے والے اپنی کمانین چہوڑ کر بہاگجاتے ہین اور تو ان کمانون کو اٹھا لیتا ہے اور وہ کمانین تیر اندازان سابق کے دلون مین تیری طرف سے اُلٹی بہالین مارنے لگتی ہین۔

أَخَذُوا الطُّرْقَ يَقْطَعُونَ بِهَا الرُّسْلَ فَكَانَ انْقِطَاعُهَا إِرْسَالَا

ترجمہ رومیون نے راہین بند کردین تاکہ قاصدونکی راہ آمد و رفت بند ہوجاوے اور ممدوح کو حصار کرنے قلعہ حدث کی خبر نہو - سو انقطاع رسل بمنزلہ ارسال رسل کے ہوگیا یعنے انقطاع نے ارسال کا کام دیا - اس کا قصہ یہہ ہے کہ جب رومیون نے راہ آمد و رفت قاصدان بند کردی تو سیف الدولہ بسبب آنے اخبار کے متوحش ہوا - اور آخر بعد حقیقت حال معلوم کرنیکی اُنپر لشکرکشی کی اور انکو ہزیمت دی۔

أَنَّهُ صَارَ عِنْدَ بَحْرِكَ آلَا	وَهُمُ الْبَحْرُ وَالْغَوَارِبُ إِلَّا

الغوارب الامواج - والآل السراب **ترجمہ** اور وہ رومی بسبب اپنی کثرت کے ایک دریاے مواج ہین مگر حال یہہ ہے کہ وہ دریا تیرے دریاے متلاطم کے سامنے سراب یعنے صرف دہوکا ہوگیا۔

مَا مَضَوْا لَمْ يُقَاتِلُوكَ وَلَكِنَّ الْقِتَالَ الَّذِي كَفَاكَ الْقِتَالَا

ترجمہ وہ لوگ بے جنگ کئے تجہسے کسی اور وجہ سے نہین بہاگے مگر تیری جنگ سابق اور تیری بہادری جو پہلے دیکہہ چکے تہے حال کی جنگ کو کافی ہوگئے - ایکدفعہ پڈت دیا تندسرتی باقی فرقہ آیندہ نے

جناب مولوی محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے درخواست مباحثہ مذہبی کی تھی اور طرفین بمقام رڑکی جمع ہوئے جب شرائط مباحثہ طے ہوچکین تو پنڈت جی نے آپکو مرد میدان مباحثہ سمجھکر تنا ہی کو بسبیل چال گریز کی - اس باب مین بندہ مترجم نے ایک قطعہ عربی مین نظم کیا تھا جسکا شعر اخیر یہہ تھا ۔ و یلہ فرمدبرا لم یعقب * وکفی اللہ المومنین القتالا - بسبب شرکت قافیہ نقل کیا گیا ہے اہل انصاف سے داد کی امید ہے کہ میرے شعر مین صنعت اقتباس کلام الٰہی بھی ہے -

وَالَّذِی قَطَعَ الرِّقَابَ مِنَ الْمُشْرِبِ بِکَفِّکَ قَطَعَ الْآمَالَا

ترجمہ اور اُس تیری تلوار دوستی نے جسنے سابق گردنہائے دو میان جڑسے اوڑا دی ہین ان کی امیدین کاٹ ڈالی ہین اب اُنکو کبھی امید ظفر و کامیابی نہوگی -

فَالثَّبَاتُ الَّذِی اَجَادُوْا قَدِیْمًا	عَلَّمَ الثَّابِتِیْنَ ذَا الْاِجْفَالَا

الاجفال الاسراع والہزیمۃ ترجمہ اور اُس ثابت قدمی نے جو سابق اونھون نے بخوبی کی تھی اور جس کے سبب وہ مقتول اور مقید ہوئے تھے اب اُن ثابت قدمونکو یہہ بھاگنا سکھا دیا ہے - یعنے اُنھون نے پہلے ثابت قدمی کا مزہ چکھلیا ہے اور مقتول اور مقید ہوچکے ہین لہذا اسدفعہ قبل جنگ بھاگ گئے -

نَزَلُوْا فِیْ مَصَارِعٍ عَرَفُوْهَا	یَنْدُبُوْنَ الْاَعْمَامَ وَالْاَخْوَالَا

الندب ذکر المیت بجمیل افعالہ ترجمہ رومی ایسے پچھڑنے کی جگہ اور مقتل مین جہان انکے اسلاف سابق تیرے مقابلہ مین مارے گئے تھے اور اُن مواضع کو وہ بخوبی پہچانتے تھے ایسے حال مین فروکش ہوتے کر اپنے چچاؤن اور ماموون کی خوبیان بیان کرکے روتے تھے -

تَحْمِلُ الرِّیْحُ بَیْنَهُمْ شَعَرَ الْهَامِ وَتَذْرِیْ عَلَیْهِمُ الْاَوْصَالَا

تذری تثیر وتفرق - والاوصال جمع وصل ویرید بہ العضو ترجمہ ہوا اُن مین سوہائے سرہائے مقتولان لاڑا لتی تھی اور انپر اعضائے کشتگان پراگندہ کرتی تھی - یعنی تیری جنگ سابق مین جو عنقریب گذری ہے اوسمین انکے اسلاف مارے گئے تھے ہوا اُنکے سر کے بال اور اُنکی جسم کے ٹکڑے اُنپر لاڑا لتی تھی اس لئے یہہ خوفناک مقتل و آثار مردگان دیکھکر ٹھہر نسکے اور لڑنے سے پہلے بھاگ گئے -

تُنْذِرُ الْجِسْمَ اَنْ یُقِیْمَ لَدَیْهَا	وَتُرِیْهِ لِکُلِّ عُضْوٍ مِثَالَا

الضمیر فی تنذر للمصارع او للاوصال ترجمہ وہ مصارع یا اوصال اعدا کے جسمون کو وہان کے ٹھہرنے سے ڈراتے تھے اور اُس جسم کے ہر عضو کو ایک اُسکی مثال دکھاتے تھے - یعنی اُنکے سر کو ایک مقطوع سر دکھاتے تھے اور ہاتھ کو ہاتھ بتلا - مدو رہیہ اشارہ ہے اُس جنگ کی طرف جو بوقت بنائے حصار حدث جسکو چند روز ہوئے پیش آیا تھا -

قبل ان یبصر والرماح خیالا	ابصرو الطعن فی القلوب دراکا

دراکا التتابع - والخیال ما یری علی غیر حقیقة وخیالا تمیز لابصروا ترجمہ اونہون نے مارے خوف کے اپنے خیال مین متواتر زخمہاے نیزہ اپنے دلون مین لگتے ہوئے معلوم کئے اس سے پہلے کہ وہ بچشم ظاہر نیزونکو دیکھین - یعنے ابتلک تیرے نیزے نمایان بھی نہین ہوئے کہ انکے دل شدت خوف سے تہر لگئے اور زخمہ نسے پہلے زخمی ہوگئے اس لئے سواے گریز اونکو کچھہ چارہ نتھا -

ابصرت اذرع القنا امیالا	واذا حاولت طعانک خیل

ترجمہ اور جبکہ سواران دشمن تجھسے نیزہ بازی کا قصد کرتے ہین تو وہ تیرے نیزونکے ہاتھون کو اپنی جانب جھکے ہوئے دیکھتے ہین یعنے تیرے نیزے ایسے طویل اور زود رس ہین کہ دشمن بسبب شدت خوف قبل اس سے کہ تجھسے مطاعنہ کرین یہہ سمجھتے ہین کہ تیرے نیزے اونکے آہی لگے - اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ قناسے مراد دشمن کے نیزے ہون یعنی قصد طعن کرتی ہی انکی نیزی جھکجاتی ہین اور انکے ہاتھہ انکو اٹھا نہین سکتے

فتولوا وفی الشمال شمالا	بسط الرعب فی الیمین یمینا

ترجمہ تیری ہیبت اور رعب نے اپنا دست راست دشمن کے لشکر کی جانب راست مین اور اپنا دست چپ دشمن کے لشکر کی جانب چپ مین پھیلا دیا ہی یعنی سب پر تیرا رعب چھا رہا ہی اسلئے وہ بھاگ گئے -

اسیوفا حملن ام اغلالا	ینفض الروع ایدیا لیس تدری

الاغلال جمع غل وہو ما تشد بہ الید الی العنق - وینفض - یرعش ترجمہ تیرا خوف دشمنون کے ہاتھون کو ایسا کپکپاتا اور لرزاتا ہی کہ وہ یہہ بھی نہین جانتے کہ وہ تلوارین اوٹھا رہے ہین یا طوق یعنے وہ کچھہ نہین کرسکتے

ترکت حسنہا لہ والجمالا	ووجوہا اخافہا عنک وجہ

نصب وجوہا باضمار فعل دل علیہ قولہ ینفض تقدیرہ ویغیر وجوہا وجہ اخافہا ای اخاف اصحابہا ترجمہ اور تیرے خوف نے رنگ روہاے دشمنان متغیر کردیا اون چہرونکو یعنی چہرہ والونکو تیری ایسے چہرہ نے ڈراویا ہی کہ ان چہرون نے اپنا حسن وجمال تیرے چہرہ کے لئے چھوڑ دیا ہے - اونکے چہرے بے رونق ہین اور تیرا چہرہ رونق دار

والعیان الجلی یحدث للظن زوالا وللمراد انتقالا

الجلی للظاہر المکشوف ترجمہ روم کو مخاطب کرکے کہتا ہے کہ امر ظاہر بچشم دیدہ گمان وظن کو زائل کردیتا ہے اور مقصد کو بدلدیتا ہے - یعنے اونسے کہتا ہے کہ تم جو بارادہ ہدم قلعہ حدث کے آئے اور اسکا حصار کرلیا اور تمکو یہہ یقین تہا کہ ہم کامیاب وفیروز مند ہوگئے اب تم نے اپنے خام خیالی کا انجام دیکھہ لیا کہ تم نوک دم بھاگے وبچشم خود اپنا ضعف وممدوحکا زور دیکھہ لیا -

وَاِذَا مَا خَلَى الْجَبَانُ بِاَرْضٍ	طَلَبَ الطَّعْنَ وَحْدَهُ وَالنِّزَالَا

ضمیر وحدہ للجبان لا للطعن لقولہ والنزالا وہو فی موضع نصب علے الحال ای منفردا ترجمہ اور جبکہ بزدلہ شخص اپنے مقام مین تنہا ہوتا ہے اور وہان کوئی اوس سے لڑنے والا نہین ہوتا تو وہ بحالت تنہائی نیزہ زنی اور جنگ طلب کرتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھسے لڑے اور جب کسی لڑنے والے کو دیکھتا ہے تو دبکا جاتا ہے اور جنگ نہین کرتا - ایسا ہی حال رومیون کا ہے کہ تیری غیبت مین قلعہ پر حملہ کیا اور تجکو دیکھتے ہی بھاگ گئے -

اَقْسَمُوا لَا رَاَوْكَ اِلَّا بِقَلْبٍ	طَالَمَا غَرَّتِ الْعُيُونُ الرِّجَالَا

ترجمہ رومیون نے قسم کھائی کہ وہ تجکو نہین دیکھین گے یعنے تجھسے نہین لڑینگے مگر دل مستحکم و ثابت الارادہ کیساتھ یعنے خوب سوچ سمجھکر پھر کہتا ہے کہ بسا اوقات آنکھین مردونکو دہوکھا دیتی ہین خلاصہ یہ کہ وہ تیری قلت لشکر کو دیکھکر مغرور ہوگئے یہہ نجانا کہ یہہ لوگ کس بلا کے دلیر و بہادر ہین - ناچار بھاگ نکلے

اَیُّ عَیْنٍ تَاَمَّلَتْکَ فَلَاقَتْــ	ـکَ وَطَرْفٍ رَنَا اِلَیْکَ فَـآلَا

آل رجع ترجمہ کونسی آنکہ کسی دلیر کی ہے کہ تجھے بغور دیکھے اور پھر تجھسے لڑے اور کون آنکھ کسی بہادر کی ہے کہ اوسنے تیری طرف دیکھا اور پھر لڑنے کے لئے تیری طرف اوٹھا - بلکہ تجکو دیکھکر کسی کو تاب مقابلہ نہین رہتی

مَا يَشُكُّ اللَّعِينُ فِي اَخْذِكَ الْجَيْشَ فَهَلْ يَبْعَثُ الْجُيُوشَ نَوَالَا

ترجمہ ابن لاون لعین اس امر مین شک نہین کرتا کہ تو اوسکے لشکر کو گرفتار کریگا پس کیا وہ لشکرون کو بطور عطا تیرے پاس بھیجتا ہے یعنے اسواسطے کہ تو اُنکو لوٹے - یہہ استفہام بطور تجاہل ہے -

مَا لِمَنْ يَنْصِبُ الْحَبَائِلَ فِي الْاَرْضِ وَمَرْجَاهُ اَنْ يَصِيدَ الْهِلَالَا

الحبائل جمع حبالۃ وہی الاشراک - ومرجاہ مفعلۃ عن الرجاء ترجمہ کیا فائدہ ہوگا اوس شخص کو کہ زمین پر جال بچھا دے اور اُسکی امید ہلال کے شکار کرنیکی ہو یعنے اوسکو کچھ نفع نہوگا ایسا ہے رومیون کا حال ہے کہ وہ تجھسے لڑکر کچھ فائدہ حاصل نہین کرسکتے .

اِنَّ دُونَ الَّتِي عَلَى الدَّرْبِ وَالْاَحْدَبِ وَالنَّهْرِ مِخْلَطًا مِزْيَالَا

الدرب المدخل من ارض العدو - والاحدب جبل بقرب حصن الحدث - والنہر موضع بقربہ - وفلان مخلط مزیال ای موصوف بالشجاعۃ وجودۃ الرای ترجمہ بیشک اوس قلعہ سے ورے جو بین گھاٹی درہ کوہ احدب اور موضع نہر پر موجود ہے ایک شخص بہادر ستعد و حامی ہے جو دشمنون مین بڑی کھلبلی اور اوبھاڑ ڈالنے والا اور اپنے دوستون اور اپنے حدود ملک سے اعدا کو دفع کرنے والا ہے پس وہان تلک رسائی محال ہے

غَضِبَ الدَّهْرُ وَالْمُلُوكُ عَلَيْهَا	فَبَنَاهَا فِي وَجْنَةِ الدَّهْرِ خَالَا

تنا منصوب علی الحال۔ دعقبتہ علے کذا ای قہرتہ ترجمہ ممدوح زمانہ اور بادشاہ ہو پنہر اوس قلعہ کے بنانے مین غالب آیا اور اوس قلعہ کو رخسار دہر کا زینت دینے والا یا شل خال مستحکم بنا دیا۔

فہی تمشی مشی العروس اختیالا	و تثنی علی الزمان دلالا

الاختیال الزہو والتکبر۔ والدلال الغنج ترجمہ پس وہ قلعہ مثل عروس متکبرانہ چلتا ہے اور لطور ناز زمانہ پر خم و چم کرتا ہے یعنی اوسکی صورت حال یہہ کہ یہی ہے بسبب حمایت ممدوح اور اوسکی حفاظت کے۔

وحماہا بکل مطرد الاکعب جور الزمان والاوجالا

المطرد المتصل الذی لاعوج فیہ۔ والاکعب العقد التی تکون بین انابیب الرمح واحدہا کعب والاوجال المخاوف واحد وجل ترجمہ اور ممدوح نے اس قلعہ کی بذریعہ ہر سیدھے نیزے کے جور زمانہ اور خوفناک امور سے حمایت کی کہ دشمن او سپر غالب نہ اسکے اور بھاگ گئے۔

فی خمیس من الاسود بئیس	یفترس النفوس والاموالا

الخمیس العسکر العظیم وسمی بہ لانہ یخمس ما یجدای یاخذہ اولانہ خمس فرق المقدمۃ والقلب والمیمنۃ والمیسرۃ والساق۔ والبئیس الشدید الکبیر الشجعان اولی الباس ترجمہ وہ قلعہ متجبرانہ چلتا ہے ایسے شیرون کے لشکر مین جو سخت اور بہادر رعب دار ہے کہ وہ اعدا کو چیرتا اور پارہ پارہ کرتا ہے اور اُن کے اموال کو لوٹتا ہے۔

وظبا تعرف الحرام من الحل فقد افنت الدماء حلالا

الظبا جمع ظبتہ وہی طرف السیف واصلہ ظبو بالضم و فتح البار عطف علے خمیس ترجمہ اور وہ قلعہ ایسی تلوار دنکی دہارون مین خرامش کرتا ہے کہ وہ یعنے اوسکے اصحاب حرام کو حلال سے جدا سمجھتے ہین اور اس لئے اون دہارون نے حلال خونون کو فنا کیا کیونکہ رومی حربی کافر تھے جنکا قتل حلال ہے۔

انما انفس الانیس سباع	یتفارسن جہرۃ واغتیالا

الانیس جماعۃ الناس۔ والتفارس التقاتل۔ والاغتیال القتل بالخدیعۃ ترجمہ انسانون کی جانین طبیعتین نہین ہین مگر درندے کہ وہ اپنے مرغوبات کے لئے کہلم کہلا و براہ فریب باہم مقاتلہ کرتے ہین۔

من اطاق التماس شیٔ غلابا	واغتصابا لم یلتمسہ سوالا

الغلاب الغلبۃ۔ والاغتصاب الاخذ بالقہر ترجمہ جو شخص کسی شی کی طلب براہ غلبہ و غصب کے کرسکتا ہے تو وہ اوس شی کو مانگتا نہین ہے۔ مانگنا در صورت کمزوری ہوتا ہے نہ در صورت غلبہ۔

کل غاد لحاجۃ یتمنی	ان یکون الغضنفر الرئبالا

الغضنفر والریبال اسمان معروفان من اسماء الاسد ترجمہ ہر شخص جسکو بطلب کسی حاجت کے جاتا ہے تو وہ یہہ ہی آرزو کرتا ہے کہ وہ شیر ہو یعنے اپنی حاجت بطور غلبہ و استیلا کے طلب کرے مگر کبھی یہہ غلبہ اسکو میسر آتا ہے اور کبھی نہین - یعنے رومیون نے اپنی فتح بذریعہ غلبہ طلب کی مگر بن نہ آئی آخر بھاگ گے -

وقال یمدحہ ویشکرہ علی ہدیتہ بعثہا الیہ - وکتب الیہ بہا سنۃ احدی وخمسین وثلثمائۃ من الکوفۃ الی حلب

اَنَا اَهْوٰى وَقَلْبُكَ الْمَتْبُوْلُ	مَا لَنَا كُلُّنَا جَوٍ يَا رَسُوْلُ

کلنا مبتدء وجو خبرہ - والجوی الذی اصابہ الجوی وہو داء فی الجوف - وفی القاموس الجوی داء فی الصدر جوی جوی فہو جو وجوی وصف بالمصدر - والمتبول الذی تیمہ الحب واسقمہ ترجمہ ہمارا کیا حال ہے کہ ای قاصد ہم دونون دردمند ہین اور ہم مین ہر ایک بحال خود مشغول ہے کہ مین تو عاشق ہون اور تیرا دل بھی بیمار خلاصہ یہہ ہے کہ قاصد کو عشق محبوبہ کا متہم کرتا ہے -

غَارَ مِنِّيْ وَخَانَ فِيْمَا يَقُوْلُ	كُلَّمَا عَادَ مَنْ بَعَثْتُ اِلَيْهَا

ترجمہ وہ شخص جسکو مین بطور نامہ بر محبوبہ کے پاس بھیجتا ہون جب واپس آتا ہے تو وہ مجھسے غیرت کرنے لگتا ہے اور جواب مین خیانت کرتا ہے - یعنی وہ جب معشوق کو دیکھتا ہے تو اوسکے حسن وجمال کے سبب خود اسکا عاشق ہو جاتا ہے اور اس لئے وہ میرا رقیب بنجاتا ہے اور غیرت عاشقانہ کرنے لگتا ہے اور جواب درست نہین بتلاتا - یہہ مضمون مبتذل اور کثیر الاستعمال ہے اردو مین بھی شائع ہے چنانچہ کہتا ہے ؎ خط اسکو بھیج کے سادہ کوئی ملول نہو + ہمین یقین نہو قاصد اگر رسول بھی ہو - یہان شاعر نے لفظ رسول بڑہا کر ابتذال سے مضمون کو نکالدیا ہے وقال بعضہم ؎ لکھتا ہون کئی روز سے نامہ کو ولیکن + کرتا نہین اس رشک سے قاصد کے حوالے + یہہ دیدہ نادیدہ رہے دید سے محروم + اور حامل خط آنکہ رخ یار پہ ڈالے -

قُلُوْبُهُنَّ الْعُقُوْلُ	اَفْسَدَتْ بَيْنَنَا الْاَمَانَاتِ عَيْنَا هَا وَخَانَتْ

الضمیر فی قلوبہن للعقول لتقدمہا رتبۃ ترجمہ معشوق کی دونون انکھون نے مجھین اور قاصد مین امانات بگاڑ دین یعنے قاصد بسبب عشق کے امین نرہا خائن ہوگیا اور عقلوں نے اپنے دلون سے خیانت کی یعنی جب قاصد عاشق ہوگیا تو بسبب غلبہ عشق ادائے امانت نکرسکا اور پیام یار یاد نرہا -

وَالشَّوْقُ حَيْثُ النُّحُوْلُ	تَشْتَكِيْ مَا اشْتَكَيْتُ مِنْ طَرَبِ الشَّوْقِ اِلَيْهَا

النحول مرفوع بالابتداء وخبرہ محذوف ای موجود لان حیث لاتضاف الا الی الجمل ترجمہ ای قاصد تو

نفقت دیکہا رہی شوق کا دہ ہی شکوہ کرتا ہے جو مین اوسکے شوق کا شکوہ کرتا ہون اگر تیری یہہ شکایت جھوٹی
ہر کیونکہ شوق وہان ہی موجود ہوتا ہے جہان لاغری ہے جب تو لاغر نہین ہے تو تجکو شوق بھی نہین ہے
ولقد درالصائب حیث یقول ؎ آہ اتشینت کو نالہ حزینت کو لاف عاشقی تا چند عشق را نشانیہاست اوس
یہ بھی ہوسکتا ہے کہ تشتکی مین ضمیر محبوبہ کی طرف عائد ہو یعنی محبوبہ بہ شل میرے اپنے شوق کی شکایت کرتی ہے

وَإِذَا خَامَرَ الْهَوَى قَلْبَ صَبٍّ	فَعَلَيْهِ لِكُلِّ عَيْنٍ دَلِيلُ

ترجمہ اورجبکہ محبت دل عاشق مین مل جاتی ہے تو اوسپر یعنے اوسکے عشق پر ہر آنکہ کو دلیل ہوتی ہے

زَوِّدِينَا مِنْ حُسْنِ وَجْهِكِ مَا دَا مَ فَحُسْنُ الْوُجُوهِ حَالٌ تَحُولُ

ما دام یہان بمعنے ثبت کقولہ تعالی ما دامت السموات والارض ترجمہ تیرے چہرہ کا حسن جب تک بنا ہوا
اوسمین سے ہمین بھی بطور توشہ کچھ دے کیونکہ چہرونکی خوبصورتی آنے جانے والی چیز ہے وقد احسن
الشیرازی حیث یقول ؎ بر مال وجمال خویشتن غرہ مشو کین را بہ شبی برند وان را بشبے

وَصِلِينَا نَصِلْكِ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْمُقَامَ فِيهَا قَلِيلُ

المقام بالفتح والضم بمعنی الاقامۃ وقد یکون بمعنی موضع القیام ۔ فمن قام یقوم مفتوح المیم ۔ ومن اقام
یقیم مضموم المیم ترجمہ محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ہمکو اپنے وصل کی راہ بتلا تو ہم تجھے اس دنیا مین
ملین کیونکہ عرصہ اقامت اس مین بہت تھوڑا ہے ۔ تدبیر وصل مین جلدی چاہیے

مَنْ رَآهَا بِعَيْنِهَا شَاقَهُ الْقُطَّانُ فِيهَا كَمَا تَشُوقُ الْحُمُولُ

الضمیر فی عینہا للدنیا ۔ ومن روی بعینہ فہو لمن ۔ والقطان جمع قاطن وہو المقیم ۔ والحمول الاحمال ویجوز ان
یکون المتحملین وکنی بالشوق عن الرقۃ لان الشوق یرقق القلب ترجمہ جو شخص دنیا کو اوس آنکھ سے دیکھے
جو دنیا کے دیکھنے کے لائق ہے یعنے بچشم عبرت اس صورت مین عین سے مراد عین انسان ہوگی ۔ اور دنیا
کی عین بھی مراد ہوسکتی ہے اس صورت مین عین سے مراد حقیقت ہوگی یعنی جو دنیا کو حق معرفت پہچانیگا
تو اوسکو اس بات کا یقین ہوجاویگا کہ اوسکے باشندے بیشک کوچ کرنے والے ہین اس لئے اس کو
اون لوگون کا دیکھنا جو بالفعل اس مین مقیم ہین اور وہ لوگ جو اوس سے چل بسے ہین دونون
اوسکی رقت قلب کے باعث ہونگے بوجہ قلت مقام دنیا کہ یہہ علت دونومین مشترک اور باعث نرم دلی ہے

إِنْ تَرَيْنِي أَدِمْتُ بَعْدَ بَيَاضٍ	فَحَمِيدٌ مِنَ الْقَنَاةِ الذُّبُولُ

ادم بضم الدال وفتحہا من الادمۃ وہی المائلۃ الی السواد ترجمہ اے محبوبہ اگر تو مجکو ایسے حال مین دیکھتی ہے
کہ مین بعد گورے رنگ کے گندم گون مائل بسیاہی ہوگیا ہون تو یہہ میرے لئے عیب نہین ہے کیونکہ نیزہ

کار ہائین ہی اچھا ہوتا ہے کہ یہہ اسکی منضبطی کی دلیل ہے

صَحِبَتْنِیْ عَلَی الْفَلَاۃِ فَتَاۃٌ	عَادَۃُ اللَّوْنِ عِنْدَھَا التَّبْدِیْلُ

الفتاۃ الشمس جعلہا فتاۃ لان الزمان لایؤثر فیہا ترجمہ جنگلون کی سیر و سفر مین ہمیشہ میرے ساتھ ایک مساۃ جمع - ہی جو کبھی بوڑھی نہین ہوتی مساۃ سے مراد آفتاب ہے جسکو عرب مونث بولتے ہین اور اس مساۃ کا خاصہ یہہ ہے کہ جسکے ساتھ وہ رہتی ہے اوسکا رنگ بدلجاتا ہے یعنی وجہ میرے تغیر رنگ کی یہہ ہے کہ مین نے ہمیشہ دوپہریون مین سفر کیا ہے اس لئے میرا رنگ سیاہ ہوگیا ہے - دوپہریون مین سفر عرب کے نزدیک محمود اور علامت جفاکشی ہے -

سَتَرَتْکِ الْحِجَالُ عَنْھَا وَلٰکِنْ	بِکِ مِنْھَا مِنَ اللَّمٰی تَقْبِیْلُ

الحجال جمع حجلۃ وہو بیت العروس یزین بالثیاب والستور - واللمی سمرۃ تکون فی الشفتین تعد من الملاحۃ ترجمہ تجھے ای محبوبہ اوس جوان مساۃ یعنے آفتاب سے پردون نے چھپا رکھا ہے اس لئے اوسنے میرے رنگ کو سیاہ کردیا ہے اور تو اوسکی گرمی سے محفوظ ہے مگر باین ہمہ اوس نے تیرے لب میگون سیاہی مائل کو بوسہ دیا ہے اور اسی سبب سے تیرے تمام بدن کے رنگ کی بہ نسبت اوسکا رنگ بدلگیا ہے - یہہ حسن تعلیل عمدہ ہے - سیاہی لب سبب ملاحت ہے -

مِثْلُھَا اَنْتِ لَوَّحَتْنِیْ وَاَسْقَمْتِ وَزَادَتْ اَبْھَاکُمَا الْعُطْبُوْلُ

التلویح تغیر الجسم واللون من الشمس - والعطبول الطویلۃ العنق التامۃ الجسم - وجمعہا عطابل وعطابیل ترجمہ تو بھی اے محبوبہ میرے جسم مین اثر کرنے کے باب مین مثل آفتاب کے ہے - آفتاب نے میرے جسم کا رنگ بدلدیا اور تو نے مجھکو بیمار کردیا مگر اتنا فرق ہے کہ جو تم دونون مین زیادہ حسین اور کامل الاعضا ہے یعنے تو وہ بلحاظ تاثیر و تغیر بہت بڑھ گیا یعنے تو نے مجھکو زیادہ ستایا ہے -

نَحْنُ اَدْرٰی وَقَدْ سَاَلْنَا بِنَجْدٍ	اَقَصِیْرٌ طَرِیْقُنَا اَمْ یَطُوْلُ

نجد موضع بین الکوفۃ ومکۃ ترجمہ ہم راہ کا حال خوب جانتے تھے مگر تب بھی بسبب غایت شوق بمقام نجد ہم نے لوگون سے پوچھا کہ کیا ہماری راہ کوتاہ ہے یا بجہت اشتیاق دراز ہوجاویگی وجہ سوال اگلے شعر مین ہے

وَکَثِیْرٌ مِنَ السُّؤَالِ اشْتِیَاقٌ	وَکَثِیْرٌ مِنْ رَدِّہٖ تَعْلِیْلُ

ترجمہ اور بہت سے سوال کا منشا اشتیاق ہوتا ہے اور بہت سے جواب کا باعث سائل کا دل بہلانا ہوتا ہے

لَا اَقَمْنَا عَلٰی مَکَانٍ وَاِنْ طَابَ وَلَا یُمْکِنُ الْمَکَانَ الرَّحِیْلُ

لا اقمنا ای لم نقم کقولہ تعالی فلا صدق ولا صلی ویجوز ان یکون علی القسم ای والدہ لا اقمنا ترجمہ ہم اتنا کہ

سفر مین بسبب اشتیاق ممدوح کے کسی جگہ پر اگرچہ وہ اچھی ہتی نہ ٹھہرے - اور مکان کو کوچ ممکن نہوا ورنہ وہ بھی مشتاقانہ ہمارے ساتھ ہو لیتا۔

حَلَبُ قَصْدُنَا وَاَنْتِ السَّبِیْلُ	کُلَّمَا رَحَّبَتْ بِنَا الرَّوْضُ قُلْنَا

الترحیب بالزائر الاستبشار بہ ترجمہ جبکہ باغ جو راہ مین واقع ہوتے تھے بسبب اپنی خوشنمائی اور اپنی بہار کے ہمکو مرحبا و خوش آمدی کہکر ترغیب فرو کش ہونیکی دیتے تھے توہم کہتے تھے کہ شہر حلب دارالامارۃ سیف الدولہ کا ہمارا ارادہ ہے اور تم گذرگاہ مین واقع ہوا اس لئے ہم یہان ٹھہر نہین سکتے معاف رکھیے۔

وَاِلَیْهَا وَجِیْفُنَا وَالزَّمِیْلُ	فِیْكِ مَرْعٰی جِیَادِنَا وَالْمَطَایَا

الوجیف والزمیل ضربان سریعان من السیر ترجمہ ای باغو تم مین سے ہر یک مین ہمارے عمدہ گھوڑون اور ناقون کی چراگاہ ہے اور ہماری تیز روی اور سرعت بجانب حلب ہے۔

وَالْاَمِیْرُ الَّذِیْ بِهَا الْمَامُوْلُ	وَالْمُسَمَّوْنَ بِالْاَمِیْرِ کَثِیْرٌ

ترجمہ اور نام کے امیر بہت ہین اور واقعی امیر وہ ہے جو بمقام حلب امیدگاہ خلائق ہو یعنے سیف الدولہ

وَنَدَاهُ مُقَابِلِیْ مَا یَزُوْلُ	اَلَّذِیْ زُلْتُ عَنْهُ شَرْقًا وَغَرْبًا

ترجمہ سیف الدولہ وہ ہے کہ مین اوس سے جدا ہو کے شرق و غرب مین پھرا مگر اوسکی بخشش میرے برابر رہی کہ کبھی جدا نہوئی اور یہہ اس لئے کہا کہ سیف الدولہ نے اوسکے پاس بحالت ورود عراق ہدیہ بہیجا تھا۔

کُلُّ وَجْهٍ لَهُ بِوَجْهِیْ کَفِیْلُ	وَمَعِیْ اَیْنَمَا سَلَکْتُ کَاَنِّیْ

الوجہ ما توجہت الیہ - والکفیل الضامن ترجمہ اور اوسکی عطا میرے ساتھ ہے جہان مین جاؤن گویا مین جسطرف متوجہ ہوتا ہون اوسکا مونہہ میرے مونہہ کے سامنے ہونے کا ضامن ہے۔

فَفِدَاهُ الْعَذُوْلُ وَالْمَعْذُوْلُ	فَاِذَا الْعَذْلُ فِی النَّدٰی زَارَ سَمْعًا

ترجمہ سو جب بخشش کرنے کی ملامت کسی کان مین آوے تو ملامت گر اور ملامت کیا گیا دونون ممدوح پر قربان ہون یعنے جو ملامت سخاوت بگوش رغبت سنے وہ فدائے ممدوح ہو۔

نِعَمٌ غَیْرُهُمْ بِهَا مَقْتُوْلُ	وَمَوَالٍ تُحْیِیْهِمِ مِنْ یَدَیْهِ

موال معطوف علی قولہ العذول - والموالی الاولیاء او العبید ترجمہ اور ممدوح پر فدا ہون اوسکے وہ دوست اور غلام جنکو اوسکے دونون ہاتھون کی نعمتین زندہ کرتی ہین اور وہ اُنکے غیرون یعنے دشمنونکو قتل کرتی ہین - خلاصہ یہہ کہ وہ دشمنونکا مال چھینکر دوستون کو دیدیتا ہے - اور بیان نعمتون کا اگلے شعر مین ہے۔

وَدِلَاصٌ زَغْفٌ وَسَیْفٌ صَقِیْلُ	فَرَسٌ سَابِقٌ وَرُمْحٌ طَوِیْلٌ

الدلاص الدروع البراقة الملساء - والزغف الحكمة النسج **ترجمہ** وہ نعمتین گھوڑا سب سے آگے بڑہنے والا اور لنبا نیزہ اور زرہین براق ہموار مضبوط بنی ہوئین اور صیقلدار شمشیر ہین جن کے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کرکے اُن کا اسباب لوٹا جاتا ہے -

قَالَ تِلْكَ الْغُيُوثُ هٰذِهِ السُّيُولُ	كُلَّمَا صَبَّحَتْ دِيَارَ عَدُوٍّ

ترجمہ جبکہ اُس کے دوست یا غلام دیار کسی دشمن پر صبح کو غارت ڈالتے ہین تو وہ دشمن کہتا ہی کہ یہہ لشکر جو مینے پہلے دیکھا تھا وہ بمنزلہ باران تھا اور یہہ جو اُسکے پیچھے آیا بمنزلہ سیلون کے ہے مراد کثرت لشکر ہے - اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ باران سے مراد سیف الدولہ ہو اور سیلونسے اُسکی اتباع -

دَهِمَتْهُ تَطَايَرُ الزَّرَدُ الْمُحْكَمُ عَنْهُ كَمَا يَطِيرُ النَّسِيلُ

دہمتہ جاءتہ بغتۃ - والزرد حلق الدرع - والنسیل والسیال مایسقط من ریش الطایر دوبر البعیر وغیرہ **ترجمہ** احباب واتباع ممدوح دشمن پر اس تیزی سے دفعۃً جا پڑے کہ اُسکی محکم زرہ ایسی اڑ گئی جیسے پر یا بال اُڑ جاتا ہی - یعنی دشمن کو وہ بالکل مفید نہوئی -

تَقْنِصُ الْخَيْلَ خَيْلُهُ قَنَصَ الْوَحْشِ وَيَسْتَأْسِرُ الْخَمِيسَ الرَّعِيلُ

الخمیس الجیش العظیم - والرعیل القطعۃ من الخیل تقدم الجیش - والقنص الصید **ترجمہ** سواران دشمن کو ممدوح کے سوار مثل وحشی جانورونکے شکار کرلیتے ہین اور دشمن کے لشکر کو جسمین پانچون ارکان ہون ایک گروہ سوارون کا جو ممدوح کے لشکر کے آگے بطور ہِرَاوَل جاتا ہے قید کرلیتا ہے -

وَإِذَا الْحَرْبُ أَعْرَضَتْ زَعَمَ الْهَوْلُ لِعَيْنَيْهِ أَنَّهُ تَهْوِيلُ

ترجمہ اور جبکہ لڑائی کہلم کہلا پیش آتی ہے تو وہ ممدوح کی دونون آنکھونسے کہتی ہی کہ یہہ بمنزلہ باتونسے ڈرانے کے ہے نہ حقیقۃً - خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح شدائد جنگ سے خائف نہین ہوتا سراسری بات سمجھتا ہے -

وَإِذَا اعْتَلَّ فَالزَّمَانُ عَلِيلُ	وَإِذَا صَحَّ فَالزَّمَانُ صَحِيحٌ

ترجمہ جبکہ ممدوح تندرست ہی تو سارا زمانہ تندرست ہی اور جب وہ بیمار ہوتا ہی تو زمانہ بھی بیمار ہوتا ہے -

فَبِهِ مِنْ ثَنَاهُ وَجْهٌ جَمِيلُ	وَإِذَا غَابَ وَجْهُهُ عَنْ مَكَانٍ

الثناء الخبر کیف یصرف وماثنیٰ من حدیث ای خبر **ترجمہ** اور جبکہ اوسکا روی مبارک کسی مکان سے غائب ہوتا ہی تو اُس مکان مین اُسکے ذکر کا روی نیکو موجود رہتا ہے یعنی ذکر خیر اوسکا وہان ہمیشہ رہتا ہے -

سَيْفُهُ دُونَ عِرْضِهِ مَسْلُولُ	لَيْسَ إِلَّاكَ يَا عَلِيُّ هُمَامٌ

ترجمہ اے علی یعنی سیف الدولہ سوائے تیرے کوئی ایسا سردار باہمت نہین ہی کہ اُسکے شمشیر برہنہ اُسکی آبرو کی محافظ ہو -

وَسَرَايَاكَ دُونَهَا وَالخُيُولُ	كَيْفَ لَا يَأْمَنُ العِرَاقُ وَمِصْرُ

سرایا جمع سریۃ وہی ما بین خمس وتسعین الی ثلثمائۃ ترجمہ عراق اور مصر کفار کے حملات سے کسطرح امن مین نہون اس صورت مین کہ تیرے لشکر اور سوار اونسے ورے کفار اور ہر دو ملک مین حائل ہین۔

رَبَطَ السِّدْرُ خَيْلَهُمْ وَالنَّخِيلُ	لَوْ تَحَرَّفْتَ عَنْ طَرِيقِ الأَعَادِي

ترجمہ اگر تو دشمنون کے راستہ سے ایک سو ہوجاوے اور انکو نروکے تو خود عراق ومصر کی بیریان اور خرما کے درخت جو ہر دو ملک مین بکثرت ہوتے ہین دشمنونکے گھوڑونکو اپنے سے باندھلین یہہ بطور مبالغہ ہے یا بطریق قلب کے یعنی دشمن اپنے گھوڑے انسے آباندھین اور ہر دو ملک پر قابض ہوجاوین۔

فِيهِمَا أَنَّهُ الحَقِيرُ الذَّلِيلُ	وَدَرَى مَنْ أَعَزَّهُ الدَّفْعُ عَنْهُ

الضمیر فیہما للعراق ومصر یعنی بآل بویہ وکافورا ترجمہ اور در صورت تیرے یکسو ہوجانے کے وہ شخص جسکو تیرے دشمن کے اون سے روکنے نے صاحب عزت کر رکھا ہے معلوم کریگا کہ وہ فی الواقع حقیر وذلیل ہے جو بطفیل ممانعت ممدوح باعزت ہو رہا ہے اور وہ شخص کون ہے وہ آل بویہ حاکم عراق اور کافور والی مصر۔

فَمَتَى الوَعْدُ أَنْ يَكُونَ القُفُولُ	أَنْتَ طُولَ الحَيٰوةِ لِلرُّومِ غَازٍ

القفول الرجوع من الغزو ترجمہ تو زندگی بہر روم پر جہاد کرنے والا ہے تو اپنی دار الامارت مین لوٹنے کا کب وعدہ ہے۔

فَعَلَى أَيِّ جَانِبَيْكَ تَمِيلُ	وَسِوَى الرُّومِ خَلْفَ ظَهْرِكَ رُومٌ

ترجمہ اور علاوہ روم کے تیری پس پشت مثل روم اور بہی دشمن ہین سو تو دونون طرفون مین کسطرف لڑنیکے لئے جہکے گا۔

فَعَلَى النَّاسُ كُلُّهُمْ عَنْ مَسَاعِيكَ وَقَامَتْ بِهَا القَنَا وَالنُّصُولُ

المساعی المطالب الحسنۃ من الجود والکرم وطلب المجد۔ والنصول جمع نصل وہو السیف ترجمہ تمام لوگ تیری سے نیک کوششونکی عمل مین لانے سے تہک کر بیٹھ رہے اور تیرے تیرے اور تلوارین ان کوششون پر مستعد ہین۔

كَالَّذِي عِنْدَهُ تُدَارُ الشَّمُولُ	مَا الَّذِي عِنْدَهُ تُدَارُ المَنَايَا

الشمول الخمر التی ضربتہا ریح الشمال فتبردت ترجمہ جفاکش شخص جسکی محفل مین موتونکا دور ہو وہ مثل اس عیاش شخص کے نہین ہی جسکی مجلس مین دور شراب بارد ہو۔ شعر کی صفائی اور مضمون کی عمدگی ہر دو نہایت قابل تعریف ہین

وَبِمَا بِي بِأَنْ أَرَاكَ بَخِيلُ	لَسْتُ أَرْضَى بِأَنْ تَكُونَ جَوَادًا

ترجمہ مین اس بات کو پسند نہین کرتا کہ تو سخی ہو اور تیری عطا میرے پاس پہونچے ایسے حال مین کہ میرا زمانہ میرے ساتھ اس بات کا بخل کرے کہ مین تجھے دیکھون۔ یعنی تیری عطا سے مجکو تیرا دیدار زیادہ مرغوب ہے۔

مَرْتَعِي مُخْصِبٌ وَجِسْمِي هَزِيلُ	نَغَّصَ البُعْدُ عَنْكَ قُرْبَ العَطَايَا

ترجمہ تیری دوری سنے قرب عطایا کو مکدر کردیا اب حال یہہ ہے کہ میری چراگاہ سرسبز ہے اور میرا جسم لاغر
یعنے تیرے فراق مین تیری عطایا سے متلذذ نہین ہوتا اور میرا کھایا پیا میرے جسم کو نہین لگتا ہے -

فاتانی بنیل فانت المنیل	ان تبوأت غیر دنیاے دارا

التبوؤ القصد الی المنزل والاقامۃ فیہ المنیل المعطی ترجمہ اگر مین سواے اس اپنی دنیا کے کہین اور
جا رہون اور وہان میرے پاس کوئی عطا آوے تو مین یہہ سمجھونگا کہ توہی اوسکا عطا کرنے والا ہے - یعنے
مین تیرے سوا کسی کو معطی نہین سمجھتا اور عطا کو تجھی مین منحصر جانتا ہون -

من عبیدی ان عشت لی الف کافور ولی من نداک الریف ونیل

الریف سواد العراق - واقلیم عظیم سنے ظاہر ارض مصر - والنیل ایضا بمصر ترجمہ اگر تو زندہ رہا تو میرے
غلامون مین سے ہزار کافور دولت وحشمت مین ہوجاوینگے مجھے اوسکی اور اوسکے چھوڑنیکی کچھہ پروا نہین مجکو
تو تیری ہی عطا بمنزلہ ریف ونیل مصر کے ہے جسپر اوسکو ناز ہے -

من دہتہ حبولہا والحبول	ما ابالی اذا اتقتک الرزایا

الخبل بسکون الباء الفساد ؛ الجمع خبول - والحبل بکسر الحاء الداہیۃ والجمع حبول ترجمہ جبکہ تو مصائب سے
محفوظ رہے تو مجکو اوس شخص کی کچھہ پروا نہین جسکو مصائب کے فساد اور خود مصائب پیش آئین اور وہ ہلاک ہوجاوے

وقال فی صباہ وقد قیل لہ ما احسن شعرک ووفرتک وقالہا وہو فی المکتب

منشورۃ الضفرین یوم القتال	ان تحسن الوفرۃ حتی تری

الوفرۃ الشعر التام علی الراس منذ الضفر بن الضفائر سماہا بالمصدر ترجمہ تمام سر کے بال اچھے معلوم نہین ہوتے
جب تلک کہ اوسکے دونو طرف کی پٹیان بروز جنگ پراگندہ ندیکھی جاوین - عرب کی عادت تھی کہ بروز جنگ
سر کے بال واسطے تخویف اعدا کے کھولدیتے تھے - خلاصہ یہہ کہ مین جنگی مرد ہون -

یعلہا من کل وافی السبال	علی فتی معتقل صعدۃ

المعتقل الرمح واتنکب القوس وتقلد السیف - والصعدۃ الرمح القصیر - ویعلہا یسقیہا الدم مرۃ بعد اخری
والسبال جمع سبلۃ وہی سنے الفارسیۃ البروت - وعلی فتی متعلق بمنشورۃ ترجمہ وہ سر کے بال پراگندہ ہون
ایسے جوان مرد کے چہرہ پر جو ایسا نیزہ باندھے ہوئے ہو جسکو بار بار خون اوس دشمن سے سیراب کرتا ہو
جسکی مونچھین پوری ہون یعنی کامل جوان ہو - لڑکپن اور یہسا اونچ سیچ ہی ہونہار برے کے چکنے چکنے پات -

وقال فی صباہ

مُحِبِّي قِيَامِي مَا لِذٰلِكُمُ النَّصْلِ	بَرِيًّا مِنَ الْجَرْحَى سَلِيمًا مِنَ الْقَتْلِ

محبي منادی مضاف ای یا محبی قیامی - والقیام الاقامة والوقوف والقیام الی الشی - وجمع الکنایة فی ذلکم لانہ یخاطب جماعة المحبین ترجمہ ای میری جنگ کے لئے کھڑے ہونیکو دوست رکھنے والو تمھاری تلواروں کو کیا ہوگیا اور اونپر کیا مارہے کہ وہ زخمونسے بری اور قتل سے سالم ہین یعنے تم میری مدد خون ریزی اعداء مین کیون نہین کرتے - اور شارح ابن جنی نے یہہ معنی لکھے ہین - کہ ای وہ شخص جو میرے قیام اور ترک اسفار کو دوست رکھتا ہے مین کیونکر قیام کرون حال آنکہ اس تلوار نے ہنوز کسی دشمن کو نہین مارا

أَرَى مِنْ فِرِنْدِي قِطْعَةً فِي فِرِنْدِهِ	وَجَوْدَةُ ضَرْبِ الْهَامِ فِي جَوْدَةِ الصَّقْلِ

ترجمہ مین اپنے کسی قدر جوہر اصالت جوہر شمشیر مین دیکھتا ہون یعنی میری تلوار تیزی مین کچھ مجھسی ہی اور عمدگی ضرب سر کی عمدگی صیقل سے ہوتی ہے - جتنی شمشیر کی صیقل عمدہ ہوگی اوتنے ہی اوسکی ضرب عمدہ ہوگی یہہ معنی بصورت رفع جودة کے ہین اور اگر اوسکو منصوب پڑہین تو وہ من فرندی پر معطوف ہوگا یعنے مین جودة ضرب کو جودة صیقل سے دیکھتا ہون -

وَخُضْرَةُ ثَوْبِ الْعَيْشِ فِي الْخُضْرَةِ الَّتِي	أَرَتْكَ احْمِرَارَ الْمَوْتِ فِي مَدْرَجِ النَّمْلِ

خضرة ثوب العیش استعارة من خضرة النبات - ویحمد من السیف ما کان مشربا خضرة واحمرار الموت شدتہ - وموت احمر ای شدید حاصل من القتل وجریان الدم - ومدرج النمل مدبہ وہو حیث درج فیہ بقوائمہ فاثر آثارا دقیقة ترجمہ اور خوبی عیش استعمال شمشیر سبز رنگ مین ہے جو تجکو شدت موت اعدا چیونٹیون کے سوراخ مین دکھلائے یعنے شمشیر کے جوہر دار ہونے کے سبب جسمین آثار دقیق جوہر کے مثل پائے مور معلوم ہون -

أَمِطْ عَنْكَ تَشْبِيهِي بِمَا وَكَأَنَّهُ	فَمَا أَحَدٌ فَوْقِي وَلَا أَحَدٌ مِثْلِي

ترجمہ تو میری تشبیہ کا خیال بلفظ ما وکانہ چھوڑدے کیونکہ کوئی مجھسے زیادہ اور میری برابر نہین ہے سب مجھسے کمتر ہین سو کون میرے مشابہ ہوگا - لفظ کان تو تشبیہ کے لئے مقرر ہے اور لفظ ما کو تشبیہ سے کچھ علاقہ نہین معلوم ہوتا اس لئے شراح نے اسکے متعدد توجیہین کی ہین - ابن القطاع نے کہا ہے کہ لفظ ما نکرہ بمعنی شی کے ہے عموم کے واسطے پس گویا یہہ کہتا ہے کہ مجکو کسی شی کے ساتھہ تشبیہ نہ دے - اور جرجانی کہتا ہے کہ تو یہہ مت کہہ ما ہو الا کذا وکانہ کذا - اور ربعی متنبی سے ناقل ہے کہ مراد اس لفظ سے یہہ ہے کہ تو یہہ مت کہ ما اشبہہ فلانا بفلان - والاماطة الرفع -

وَذَرْنِي وَإِيَّاهُ وَطِرْفِي وَذَابِلِي	نَكُنْ وَاحِدًا نَلْقَ الْوَرَى وَانْظُرَنْ فِعْلِي

الضمیر فی ایاہ للسیف - والطرف الفرس الکریم - والذابل مالان واہتز من الرماح ترجمہ اور مجکو اور میری

تلوار اور میرے عمدہ گھوڑے سے اور میرے چمکتے ہوئے نیزہ کو چھوڑ کر ہم سب ملکر ایک ہو جاوین اور تمام خلق کا مقابلہ کرین اور اوسوقت میری بہادری دیکھ کر کیسا لڑتا ہون۔

وقال یحیح سعید بن عبد اللہ بن الحسن الکلابی المنبجی ہے وہ قال صبا

اَحْیٰی وَاَیْسَرُ مَا قَاسَیْتُ مَا قَتَلَا	وَالْبَیْنُ جَارَ عَلٰی ضَعْفِیْ وَمَا عَدَلَا

ترجمہ مجکو معلوم نہین ہے کہ مین کسطرح جیتا ہون اور حال یہہ ہے کہ میرے مصائب مین آسانسے آسان مصیبت قاتل ہے اور فراق نے مجھپر باوجود میری ناتوانیون کے ظلم کیا اور پھر کبھی انصاف نکیا یعنی اوسکا ظلم مجھپر برابر رہا۔

وَالْوَجْدُ یَقْوٰی کَمَا تَقْوٰی النَّوٰی اَبَدًا	وَالصَّبْرُ یَنْحَلُ فِیْ جِسْمِیْ کَمَا نَحَلَا

الوجد الحزن والشوق ترجمہ اور غم یا شوق زور پکڑتے جاتے ہین جس قدر فراق زور پکڑتا ہے اور صبر میرے جسم مین گہلتا جاتا ہے جسقدر جسم گہلتا ہے۔

لَوْلَا مُفَارَقَۃُ الْاَحْبَابِ مَا وَجَدَتْ	لَهَا الْمَنَایَا اِلٰی اَرْوَاحِنَا سُبُلَا

ترجمہ اگر دوستون کی جدائی نہوتی تو موتین اپنے لئے ہماری ارواح کی طرف راہ نہ پاتین یعنے ہم نہ مرتے

بِمَا بِجَفْنَیْكَ مِنْ سِحْرٍ صِلِیْ دَنِفًا	یَهْوَی الْحَیَاۃَ وَاَمَّا اِنْ صَدَدْتِ فَلَا

ترجمہ تجکو اُس جادو کی قسم دیتا ہون جو تیری دو آنکھون مین ہے کہ اپنے عاشق زار سے مل اگر تو ملے تو وہ خواہان زندگی ہے اور اگر تو اعراض کرے تو وہ جینا نہین چاہتا۔ جادوئے چشمان سے یہہ مراد ہے کہ اُنکے دیکھنے سے عقل زائل ہو جاتی ہے۔

اِلَّا یَشِبْ فَلَقَدْ شَابَتْ لَهٗ کَبِدٌ	شَیْبًا اِذَا خَضَبَتْهُ سَلْوَۃٌ نَصَلَا

النصول ذہاب الخضاب۔ والسلوۃ ذہاب المحبۃ ترجمہ وہ عاشق زار اگر پیر نہین ہوا تو اُسکا جگر بیشک بوڑھا ہو گیا ہے یعنے اگر اوسکے سر و ریش کے بال سفید نہین ہوئے تو بسبب صدمہ شوق اوسکا جگر ایسا پیر ہو گیا ہے کہ اگر اوسپر ترک محبت کا خضاب کیا جاوے تو وہ فوراً جاتا رہتا ہے اور وہی عشق کی بجہنی آموجود ہوتی ہے۔

یُجَنُّ شَوْقًا فَلَوْلَا اَنَّ رَائِحَۃً	تَزُوْرُهٗ فِیْ رِیَاحِ الشَّرْقِ مَا عَقَلَا

یحین روی یحن بالحار فہو من الحنین۔ ومن روی یجن بضم الیاء و فتح الجیم فہو من الجنون وہو المناسب بقولہ ماعقلا ترجمہ یہہ لاغر عاشق بسبب شدۃ شوق مجنون ہو جاتا ہے سوا اگر ایک بو ریاح شرقی مین کہ اُس طرف مسکن دوست ہے اوسکے پاس نہ آتی تو وہ کبھی ہوشمین نہ آتا اور اُسکا جنون منطبق ہوتا۔

هَا فَانْظُرِیْ اَوْ فَظُنِّیْ بِیْ تَرَیْ حُرَقًا	مَنْ لَمْ یَذُقْ طَرَفًا مِنْهَا فَقَدْ وَأَلَا

انہار البینہ والمعنی ہا انا ذا دتری جواب الامر - دالحرق جمع حرقہ - دوال بجا ترجمہ ہان تو میرا حال دیکھ اور اگر مجکو دیکھنا گوارا نہین ہے تو میرے حال کا فکر فرما دونون صورتون مین ایسی شورشین دیکھے گی کہ جس شخص نے اونمین سے کسی سوزش کا مزہ نہ چکھا تو وہ مصائب عشق و درد محبت سے بچگیا اور جانبر ہو گیا -

عَلَى الْاَمِيْرِ يَرٰى ذُلِّيْ فَيَشْفَعُ لِيْ	اِلَى الَّتِيْ تَرَكَتْنِيْ فِي الْهَوٰى مَثَلَا

ترجمہ کاش امیر ممدوح میری ذلت وخواری جو عشق مین مجکو پیش آرہی ہے دیکھے اور اوس معشوقہ سے جس نے مجکو عشق مین ضرب المثل کردیا ہے میری شفاعت درباب وصل کردے - معلوم رہے کہ یہہ درخواست خلاف شان ممدوح ہے کیونکہ اسمین بڑا پن پایا جاتا ہے اس لئے بہتر روایت یشفعنی ہے جسکا راوی متنبی سی شعرانی ہے اور یہہ مشتق ہے اونکے قول سے کہ کان وترا فشفعتہ باخر یعنی وہ طاق تھا مینے اوسکو دوسرے سے جفت کردیا کہ اس صورت مین یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ عاشق کو بہت روپیہ پیسا دیدے جسکے ذریعہ سے اوسکو وصل محبوبہ حاصل ہوجاوے جیسا کسی دل سوختہ نے عبدالرحیم خانخانان کو ایک قطعہ لکھکر دیا اور لاکھہ روپیہ اوڑالئے ع لکہ بخش نواب خان خانان ❊ دارم صنمی کہ دلنشین است ❊ گرجان طلبد مضائقہ نیست زر میطلبد سخن درین است -

اَيْقَنْتُ اَنَّ سَعِيْدًا طَالِبٌ بِدَمِيْ	لَمَّا بَصُرْتُ بِهٖ بِالرُّمْحِ مُعْتَقِلَا

الاعتقال ان یجعل الرمح بین ساقہ ورکابہ ترجمہ جبکہ مینے سعید ممدوح کو نیزہ باندھے دیکھا تو مجکو یقین ہوگیا کہ وہ محبوبہ سے جسنے مجھے قتل کیا ہے میرے خون کا بدلہ لینے والا ہے -

وَاَنَّنِيْ غَيْرُ مُحْصٍ فَضْلَ وَالِدِهٖ	وَنَائِلٌ دُوْنَ نَيْلِيْ وَصْفَهٗ زُحَلَا

وفی روایۃ فضل نائلہ وہو العطاء - وزحل نجم من النجوم السیارۃ وہو ابعدہا من الارض - وانی معطوف علی قولہ ان سعیدا ترجمہ اور مینے یہہ بھی یقین کرلیا کہ مین شرف ومجد اوسکے والد کو یا عطاے ممدوح کی تعریف کو شمار نہین کرسکتا اور قبل وصول اوس کے حد وصف کے زحل پر جو نہایت بلند ہے پہونچ جاؤنگا تب بھی اوسکا حق توصیف ادا نہوگا -

فَبِيْلٌ بِمَنْبِجَ مَثْوَاهُ وَنَائِلُهٗ	فِي الْاُفْقِ يَسْاَلُ عَمَّنْ غَيْرَهٗ سَاَلَا

قیل خبر مبتدا المحذوف ای ہو قیل - ومنبج بلد بالشام عن الفرات مرحلۃ - والقیل ملوک حمیر الملک العظیم ترجمہ شہر منبج ایک شاہ عظیم الجاہ کا قرارگاہ ہے اور اوسکی عطا کرانہ ہاے دنیا مین دائر وسائر ہے اور آن کو پوچھتی ہے جنہون نے سواے ممدوح کسی اور سے سوال کیا ہے تاکہ انکو غنی کردے یا اس بات پر عتاب کرے کہ کیون ممدوح سے سوال نہین کیا -

وَيَحْمِلُ الْمَوْتُ فِي الْهَيْجَاءِ اِنْ حَمَلَا	بَلُوحُ بَدْرُ الدُّجَى فِي صَحْنِ غُرَّتِهِ	

الغرة غرة الوجه وهو البياض الذي يكون في وجه الفرس ترجمہ بدر تاریکی یعنے وہ جو تاریکی کو روشن کردے اُسکی پیشانی کے صحن مین ظاہر ہوتا ہے اور جب جنگ مین دشمنو پر حملہ کرتا ہے تو موت اُسکے ساتھ اعدا پر حملہ کرتی ہے یعنی موت بھی اوسکی مطیع ہے

وَسَيْفُهُ فِي جَنَابٍ يَسْبِقُ الْعَذَلَا	تُرَابُهُ فِي كِلَابٍ كُحْلُ اَعْيُنِهَا	

کلاب قبيلة وجناب قبيلة عدوه - وقوله سبق العذلا هو مثل يقال سبق السيف العذل واصله من قول رجل قتل رجلا في الحرب فعذل على ذلك فقال سبق سيفي عذلكم ترجمہ قبیلہ بنی کلاب مین اوسکے خاک پا نہایت عقیدت سے اُنکی آنکھون کا سرمہ ہے اور اُسکی تلوار قبیلہ جناب مین جو اُسکے اعدا ہین ملامت سے پیش قدمی کرتی ہے یعنی وہ اُنکو بے تامل قتل کرتا ہے کہ ملامت کو کچھ گنجایش نہین رہتی۔

لَوْ صَاعَدَ الْفِكْرُ فِيهِ الدَّهْرَ مَا نَزَلَا	لِنُورِهِ فِي سَمَاءِ الْفَخْرِ مُخْتَرَقٌ	

المخترق موضع الاختراق ويريد به المصعد في الهواء كانه يشق الهواء - والنور ما اشتهر وسار من فضله ترجمہ اوسکے نور یعنے ذکر خیر کو آسمان فخر پر ایسی راہ ہے کہ اگر فکر مداح اوس راہ مین صعود کرتا رہے تو بسبب منتہی نہونیکے اوس کو اُترنا نصیب نہو۔

قِدْمًا وَسَاقَ اِلَيْهَا حَيْنُهَا الْاَجَلَا	هُوَ الْاَمِيرُ الَّذِي بَادَتْ تَمِيمُ بِهِ	

الحين الهلاك وبادت هلكت ترجمہ وہ ایسا امیر ہے کہ بنی تمیم اوسکے سبب ہمیشہ ہلاک ہوئے اور اُنکی طرف اونکی ہلاکی نے اونکی موت کو ہنکایا - ہلاکی موت کا باعث نہین ہوتی بلکہ موت ہلاکی کا سبب ہوتی ہے سو یہان شاعر نے قلب کر دیا ہے اور یہہ جائز ہے کیونکہ ایک دوسرے سے قریب ہے۔

حُلْوٌ كَاَنَّ عَلَى اَخْلَاقِهِ عَسَلَا	مُهَذَّبٌ اَلْجَدِّ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِهِ	

ترجمہ ممدوح پاکیزہ اصل ہے اور مبارک روکہ اُسکے ذریعہ سے باران مانگا جاتا ہے اور شیرین اخلاق ہے گویا اُس کے اخلاق پر شہد لگا ہوا ہے۔

وَالْحَرْبُ غَيْرُ عَوَانٍ اَسْلَمُوا الْحِلَلَا	لَمَّا رَاَتْهُ وَخَيْلُ النَّصْرِ مُقْبِلَةٌ	

العوان الحرب التي قوتل فيها مرة بعد اخرى - والحلل جمع حلة وهي المنازل التي حلوا ها ترجمہ جبکہ ممدوح کو بنی تمیم نے ایسے حال مین دیکھا کہ اُس کے سواران فیروزمند بڑہنے والے تھے اور اتبلک جنگ شدید کی نوبت نہین پہونچی تھی تو وہ اپنے گھر چھوڑ بھاگے گویا اُنکے سپرد کر دئے۔

اِذَا رَاَى غَيْرَ شَيْءٍ ظَنَّهُ رَجُلَا	وَضَاقَتِ الْاَرْضُ حَتَّى كَانَ هَارِبُهُمْ	

اذ وغیر شئی یعتد بہ ویخاف منہ ۔ وقیل اراد بالشی انسانا خاصتہ لان خوف من الانسان **ترجمہ** اور بسبب شدت خوف کے اونپر میدان زمین تنگ ہوگیا کہ اونکو گریز کی جگہ نملی یہان تلک آنپر ہراس غالب ہوا کہ ان مین کا بھاگنے والا جب کوئی شئی غیر قابل التفات وغیر خوفناک یا سوائے انسان کے جس سے خوف قتل تہا کوئی اور شئی دیکھتا تو بسبب غلبہ خوف اوسکو بھی ایک مرد سمجھتا تھا ۔

نَبِعْدَهُ قَالِي ذَا الْيَوْمِ لَوْ رَكِضَتْ	بِالْخَيْلِ فِي لَهَوَاتِ الطِّفْلِ مَا سَعَلَا

ترجمہ سو بعد اوس روز کے جسمین بنی تمیم ہلاک ہوئے آج تلک بنی تمیم ایسے ذلیل وقلیل ہوگئے کہ اگر وہ اپنے گھوڑون کو لڑکے کے تالو مین ہنکا دین تو وہ کہانسے نہین اور اسکو وہ گھوڑے معلوم بھی نہون یعنے نہایت قلیل المقدار رہگئے ہین ۔ اور یہہ بھی معنی ہوسکتے ہین کہ اگر افواج منصورہ ممدوح اپنے گھوڑے اونکے طفل صغیر کے کام مین ہنکا دین تو وہ بھی باوجود بیقلی کے ممدوح کے لشکر سے ایسا ہیبت زدہ ہوگیا ہے کہ خوف کے مارے کہانسے بھی نہین پس اُنکے بڑون کا کیا حال ہوگا ۔

فَقَدْ تَرَكْتَ الْأُولَى لَاقَيْتَهُمْ جَزَرًا	وَقَدْ قَتَلْتَ الْأُولَى لَمْ تَلْقَهُمْ وَجَلَا

الاولی بمعنی الذین ۔ والجزر ما تلقی للسباع **ترجمہ** سو تونے اُن لوگون کو جو تیرے مقابل ہوئے مار کر درندونکا راتب کردیا اور اون لوگون کو جنسے تو لڑا نہین اپنی ہیبت اور خوف سے قتل کردیا ۔

كَمْ مَهْمَهٍ قَذَفٍ قَلْبُ الدَّلِيلِ بِهِ	قَلْبُ الْمُحِبِّ قَضَانِي بَعْدَ مَا مَطَلَا

المهمہ ما بعد من الارض ۔ والقذف البعید ۔ والضمیر فے قضانی للمہمہ ای ہذا المہمہ قضانی بعد ان مطلا وشق قطعہ **ترجمہ** بہت سے صحرای بعید الاطراف ہین کہ بسبب خوفناکی کے اوسمین راہبر کا دل مانند دل عاشق مضطرب ہے سو مینے اوسکو بہزار مشقت طے کیا ۔ اور اوسکی قطع کے لئے درنگ اور ادا کا استعارہ کرلیا ہے یعنی ان المہمہ کالمطلوب منہ انقطاعہ بالسیر وہو لطولہ وتاخر انقطاعہ کالمماطل ۔

عَقَدْتُ بِالنَّجْمِ طَرْفِي فِي مَفَاوِزِهِ	وَحُرَّ وَجْهِي بِحَرِّ الشَّمْسِ إِذْ أَفَلَا

المفاوز جمع مفازۃ وسمیت بذلک تفاؤلا بالفوز ۔ وحر الوجہ اشرف شئی فیہ وافل النجم غاب **ترجمہ** مینے اوس صحرا کے قطع کے لئے اپنی آنکھہ ستارہ سے باندہ لی یعنی بخوف گمراہی ستارہ کو برابر دیکھتا رہا اور اوسکے نشان پر چلتا رہا ۔ اور جبکہ ستارہ غروب ہوگیا تو اپنے چہرہ کے عمدہ حصہ کو آفتاب سے باندہدیا یعنے آفتاب سے سمت دریافت کر کے چلا ۔ غرض شب وروز سفر کر کے ہزار مشقت ممدوح تلک پہونچا ہون ۔

أَنْكَحْتُ صُمَّ حَصَاهَا خُفَّ يَعْمَلَةٍ	تَغَشْمَرَتْ بِي إِلَيْكَ السَّهْلَ وَالْجَبَلَا

ضمیر حصاہا للمفازۃ ۔ والصم الشداد والصلاب من کل شئی ۔ والیعملۃ الناقۃ القویۃ وتغشمرت تعسفت

ترجمہ اوس جنگل کے سخت پتہرونکو ایسے ناقہ قویہ کے موزہ سے جینے پامال کرایا کہ اوسنے مجھے لیکر بزور زمین ہموار و سنگستان کو قطع کیا اور تجھہ تلک پہونچا دیا۔

لو كنت حشو قميصي فوق نمرقها ۔ سمعت للجن في غيطانها زجلا

الضمير في غيطانها للمفاوز۔ والغيطان جمع غائط وهو ما اطمأن من الارض وانخفض۔ والزجل الصياح والجلبة والنمرق نمرق الكور وهو الذي يلقي عليه الراكب فخذه للاستراحة ترجمہ اگر تو اے ممدوح میرے کرتہ مین ہوتا یعنی بجاے میرے ناقہ کے گدے پر تو تو اوس جنگل کے گڈہون مین جن کے آواز سنتا یعنی وہ صحرا خوفناک ہو کے مقام تھی جسمین بسبب ویرانہ کے جن ہی رہتے ہین۔

حتى وصلت بنفس مات اكثرها ۔ وليتني عشت منها بالذي فضلا

ترجمہ یہان تلک کہ مین تیرے پاس ایسی جان لیکر پہونچا جسمین بہت سے مرچکی تہی یعنی اوسکا گوشت و خون بسبب مصائب سفر جاتا رہا ہی۔ اور کاش مین اب اوس جان کے ساتھ جیتا رہون جو باقی ہی تاکہ تیری خدمت بجالاؤن

ارجو نداك ولا اخشى المطال به ۔ يا من اذا وهب الدنيا فقد بخلا

ترجمہ اب مین تیری عطا کا امیدوار ہون اور دیر نگ عطا کا مجکو خوف نہین ہے اے وہ شخص کہ اگر وہ تمام دنیا کو بخشدے تو بسبب علو ہمت ایسا معلوم ہو گویا اوسنے بخل کیا کیونکہ ساری دنیا کی تیرے روبرو کچھ حقیقت نہین ہے

وقال في صباه وقد اهدى له عبد الله بن خراسان هدية فيها سمك من سكر واوز في عسل

قد شغل الناس كثرة الامل ۔ وانت بالمكرمات في شغل

المكرمات جمع مكرمة وهو ما يتكرم به الانسان ترجمہ تمام لوگون کو تیرے انعام کی امیدونکی کثرت نے مشغول کر رکھا ہے اور تو کثرت داد و دہش و تحصیل فضائل مین ہمہ تن مصروف ہے کہ سبکی حاجت روائی کرتا ہے۔

تمثلوا حاتما ولو عقلوا ۔ لكنت في الجود غاية المثل

اي تمثلوا بحاتم فحذف الجار ضرورة ترجمہ لوگون نے سخاوت مین حاتم طائی کو ضرب مثل کر رکھا ہے اور اگر وہ سمجھے تو البتہ تو کثرت عطایا مین نہایت درجہ کا ضرب مثل ہوتا نہ حاتم۔

اهلا وسهلا بما بعثت به ۔ ايها ابا قاسم وبالرسل

اهلا وسهلا بالنصب اي كف وردع۔ وايه بالخفض الاستزادة من المتكلم ترجمہ مرحبا اوس ہدیہ کو جو تونے بہیجا اور شاباش تیرے قاصدون کو۔ اے ابو القاسم بس کر کہ مجکو تیرے احسانات نے احاطہ کر لیا۔

هدية ما رايت مهديها ۔ الا رايت العباد في رجل

ترجمہ یہہ ایسا ہدیہ ہے کہ مین اُس کے بھیجنے والے کو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تمام بندگان خدا کے فضائل ایک شخص مین جمع ہین۔

یَلْعَبُ فِی بِرْکَۃٍ مِنَ الْعَسَلِ	اَقَلُّ مَا فِی اَقَلِّہَا سَمَکٌ

ترجمہ اقل شیٔ اس ہدیہ کے اقل مین ایک مچھلی ہی جو شہد کے حوض مین کھیل رہی ہی۔ حوض سے مراد ظرف شہد ہے۔

مَنْ لَا یَرَی اَنَّہَا یَدٌ قِبَلِی	کَیْفَ اُکَافِی عَلَی اَجَلِّ یَدٍ

ترجمہ مین کس طرح مکافات احسان اُس شخص کی کرون جو اپنی بزرگ تر نعمت کو یہہ بھی نہین سمجھتا کہ اُس کا مجھپر کچھہ احسان ہے۔

وقال ایضاً فی صباہ

وَلَا تَخْشَیَا خُلْفًا لِمَا اَنَا قَائِلُ	قِفَا تَرَیَا وَدْقِی فَہَاتَا الْمَخَائِلُ

ہاتا اسم اشارۃ بمعنی ہذہ ای ہذہ المخائل۔ والمخائل البرق وما یستدل بہ علے المطر۔ والودق المطر والخلف الاسم من اخلاف الوعد ترجمہ ای میرے دونون دوستون ٹھرو تو میرے باران کو یعنے میرے بڑے عمدہ کامون کو دیکھو اونکے ظہور کے یہہ آثار موجود ہین اور جو مین کہتا ہون اوسمین خلاف وعدگی سے مڈرو۔

وَاٰخَرُ قُطْنٌ مِنْ یَدَیْہِ الْجَنَادِلُ	رَمَانِی خِسَاسُ النَّاسِ مِنْ صَائِبِ اسْتِہِ

خساس الناس اراذلہم۔ والصائب بمعنی المصیب۔ وقولہ من صائب استہ کقولہم جارتی القوم من فارس وراجل یعنی من ہذہ الاجناس ترجمہ ارذل لوگون نے میرے اپنے طعنون کے تیر مارے سوا ویسین بعض تو ایسے ہین کہ اُنکے تیر اونکے سرین ہی تلک پہونچتے ہین یعنی وہ طعن اونہین پر منقلب ہوجاتے ہین اور بعض ایسے ہین کہ وہ مجھپر کچھہ اثر نہین کرتے اور وہ ایسے کمزور ہین کہ اُنکے ہاتھہ کے پتھر مانند روئی کے نرم اور نااثر ہین

وَیَجْہَلُ عِلْمِی اَنَّہُ بِیَ جَاہِلُ	وَمِنْ جَاہِلٍ بِی وَہُوَ یَجْہَلُ جَہْلَہُ

علمی مفعول یجہل وقولہ انہ ہو الفاعل ای یجہل جہلہ بے علمی او ہو مفعول علمی ای یجہل علمی بجہلہ ترجمہ اور بعض طاعن ایسے ہین کہ میرے رتبہ کی رفعت کو نہین جانتے اور نہ میرے مرتبہ کے نہ جاننے کو سو یہہ دو جہالتین ہوئین اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین اوسکو جاہل جانتا ہون۔ یہہ اُسکی تیسری جہالت ہے۔

وَاِنِّی عَلَی ظَہْرِ السِّمَاکَیْنِ رَاجِلُ	وَیَجْہَلُ اَنِّی مَالِکَ الْاَرْضِ مُعْسِرٌ

مالک الارض نصب علی الحال وعلے ظہر السماکین فی موضع الحال ای راکباً علے ظہر السماکین۔ والسماکان السماک الرامح والسماک الاعزل وہما ستۃ انجم کل سماک ثلاثۃ ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین ایسے حال مین کہ تمام روئے زمین کا مالک ہوجاؤن بسبب اپنی ہمت بلند کی اپنے نزدیک مفلس تنگدست

ہون اور جس حالت میں کہ جمع سالکین کی پشت پر سوار ہو جاؤن اپنے کو پیادہ سمجھتا ہون کیونکہ میری ہمت اس سے زیادہ مرتبہ کی خواہان ہے۔

وَيَقْصُرُ فِي عَيْنِي الْمَدَى الْمُتَطَاوِلُ	تُحَقِّرُ عِنْدِي هِمَّتِي كُلَّ مَطْلَبٍ

ترجمہ میری ہمت میری رائے مین ہر مطلب عظیم کو حقیر اور ناچیز دکھاتی ہے اور نہایت بعید کو کمتر۔

إِلَى أَنْ بَدَتْ لِلضَّيْمِ فِيَّ زَلَازِلُ	وَكَانَ لَنَا طَوْدًا لَا تَزُولُ مَنَاكِبُهُ

الطود الجبل العظیم ومناکبہ عالیہ ترجمہ اور مین ہمیشہ ایسا کوہ رہا کہ میرے دوشونکو حرکت نہ تہی یہانتک کہ مجہہ مین ظلم طاغیان کے زلزلے ظاہر ہوگئے اور مین بسبب شدت غضب حرکت مین آگیا۔

فَلَا قِلَ عِيسٍ كُلُّهُنَّ قَلَاقِلُ	فَقَلْقَلْتُ بِالْهَمِّ الَّذِي قَلْقَلَ الْحَشَا

قلقل حرک۔ وقلاقل عیس جمع قلقل وہی الناقۃ الخفیفۃ السریعۃ السیر ترجمہ سو مین نے بسبب ایسے غم کے جس نے میرے اعضاء باطنی کو ہلا دیا ایسے ناقہائے سریع السیر کو حرکت دی جو سب کی سب حرکات مجسم تہین یعنے مین ایسے ناقدردانون سے سفر اختیار کیا۔ وعاب الصاحب اسمٰعیل بن عباد ابا الطیب بہذا البیت وقال ما اکثر قلاقلہ اخذ اللہ احساره وما ہذہ القافات الباردۃ۔ ولا یلزمہ من ہذا عیب فقد جرت العادۃ بذلک فقد شلشل الاعشی وسلسل مسلم بن الولید وبلبل الثعالبی فقال ؎ واذا البلابل افصحت بلغاتہا۔ فانف البلابل باحتشار بلابل۔

بِقَارِحِ الْحَصَى مَا لَا تُرِينَا الْمَشَاعِلُ	إِذَا اللَّيْلُ وَارَانَا أَرَتْنَا خِفَافُهَا

داراہ ستره۔ والمشاعل جمع مشعل ترجمہ جبکہ شب بسبب اپنی تاریکی کے ہمکو پوشیدہ کرتی تہی تو شترون کے موزے یعنے انکے پاؤن بسبب پتہرون کے صدمہ کے اسقدر اشیا کو باعث اپنی روشنی کے ہمکو دکہاتے تھے جسقدر ہمکو مشعلون کی روشنی نہیں دکہاتی تہی یعنے بسبب تیزروی شترون کے پتہر آپس مین ٹکراتے تھے اور انمین سے آگ نکلتی تہی

سَرَتْ بِي بِحَارًا مَا لَهُنَّ سَوَاحِلُ	كَأَنِّي مِنَ الْوَجْنَاءِ فِي ظَهْرِ مَوْجَةٍ

الوجناء الناقۃ العظیمۃ الوجنۃ ترجمہ ناقہ کو موج اور صحراؤ کو بسبب وسعت کے دریا اور اپنے آپکو مثل موج زدہ کے ٹہراکر کہتا ہے کہ گویا مین سواری ناقہ کے سبب ایسی موج کی پشت پر سوار تہا کہ اسنے مجکو ایسے دریاؤن مین ڈال رکہا تہا جنکے کنارے نہ تھے۔ والضمیر فی سرت للموجۃ۔

وَأَنِّي فِيهَا مَا تَقُولُ الْعَوَاذِلُ	يُخَيَّلُ لِي أَنَّ الْبِلَادَ مَسَامِعِي

(یا) البلاد المقاوز ترجمہ میرے لئے ایسا خیال باندھا جاتا تہا کہ جنگل اور میدان گویا میرے کان ہین اور مین (بعینہٖ) گفتگو ملامت گرونکی ہون یعنی مین ایک شہر سے گذر کر دوسرے شہر مین بلا توقف جاتا تھا اور ٹہرتا نہ تہا جیسے ملامت (گر)ونکی سفارش دخول رہا کہ میرے کان مین نہین ٹہرتی ایک کان مین آتی ہے اور دوسرے سے نکل جاتی ہے۔

نساوی المحابی عندہ والمقاتل	ومن یبغ ما ابغی من المجد والعلٰی

العلی المیث الاعلی۔ والمحابی جمع المحیا کالسحاری للصحرا وہو مفعل من الحیوۃ ترجمہ اور جو شخص اس شرف و بلند نامی کا طالب ہو جو میں چاہتا ہوں تو اُسکے نزدیک زندگیاں اور مرگ برابر ہیں۔

ولیس لنا الا السیوف وسائل	الا لیست الحاجات الا نفوسکم

نصب السیوف لانہا استثنا مقدم ترجمہ اے دشمنوں یا اے ملوک عصر خبردار ہو کہ میرے مطالب سوائے تمھاری جان لینے کے اور کچھ نہیں اور ہمکو سوائے اپنی شمشیروں کے اس غرض کے لئے اور وسیلے نہیں ہیں یہ اُس کی لن ترانیاں اسکے حمق پر دلالت کرتی ہیں۔

ولا صدرت عن باخل وہو باخل	فما وردت روح امرئ روحہ لہ

ترجمہ سو میری شمشیر کسی ایسے مرد کی روح لینے کو نہیں اُترتی کہ اُسکی روح اسکی ملک رہے بلکہ وہ میری ملک ہو جاتی ہے اور وہ کسی بخیل کے پاس سے ایسے حال میں نہیں لوٹتی کہ وہ اپنی جان کے دینے میں بخیل رہے بلکہ وہ اپنی جان دے ہی دیتا ہے۔

ولیس بغث ان تغث الماکل	غثاثۃ عیشی ان تغث کرامتی

الغثاثۃ الہزال وغثت اللحم اذا کان مہزولا ترجمہ میری زندگی کی لاغری لیعنی بے لطفی یہ ہے کہ میری عزت و حرمت بے لطف و لاغر ہو جائے اور یہ نہیں ہے کہ میری خوراکیں کم ہو جائیں اُنکو تو میں کچھ بھی نہیں سمجھتا۔

وقال لصدیق لہ فی صباہ

فوجدت اکثر ما وجدت قلیلا	احببت برّک اذ اردت رحیلا

ترجمہ جب میں نے سفر کا ارادہ کیا تو میں نے چاہا کہ تیرے ساتھ احسان کروں سو اکثر اُس مقدار کا جو میں نے اپنے پاس پایا بہ نسبت تیرے مرتبۂ عالی کے کمتر پایا۔

صبّ الیہا بکرۃ واصیلا	وعلمت انک فی المکارم راغب

ترجمہ اور یہ مجھے معلوم تھا کہ تو عمدہ باتوں میں رغبت کرنیوالا اور اُنکا صبح شام عاشق ہے

منی الیک وظن فیہا التأمیلا	فجعلت ما تہدی الیّ ہدیۃ

شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ شعر دو معانی کا محتمل ہے۔ ایک تو یہ کہ اسکے دوست نے اُسکو کچھ ہدیہ دیا ہو جو متنبی نے اُسکو بطور ہدیہ واپس دیدیا ہو۔ دوسرے یہ کہ اُسکا یہ ارادہ ہو کہ تیری کریمانہ یہ عادت ہے کہ بوقت رخصت بطور زاد راہ مجکو دیا کرتا ہے سو میں اُسیکو بطور ہدیہ تجکو دیتا ہوں یعنی میں تجھسے یہ چاہتا ہوں کہ اب اُسکی آپ تکلیف فرمائیے۔ شارح عروضی اسکے یہ معنی کہتا ہے کہ اے دوست تیرا ارادہ مجکو کچھ دینے کا ہے سو میں اپنے اُس ہدیہ کے قبول کرنیکو ہی

اوپنا ہدیہ تیرے لئے سمجھتا ہوں کیونکہ تو قبول ہدیہ کو بہت دوست رکھتا ہے شارح واحدی اس معنی اخیر کو بہت پسند کرتا ہے قوله وظرفہا انما میلا الظرف وعاء الشیٔ یعنے میں نے اپنی تابعیل کو جو قبول ہدیہ پر مشتمل ہے مثل استعمال ظرف کے مظروف پر کردیا اور ہدیہ حسب اقوال مذکورہ مختلف ہے صورت اول میں ہدیہ ممدوح اسکے پاس پہنچا۔ دوم میں ہدیہ یہ ہوگا کہ ممدوح بائع کو کوئی ہدیہ نہ دے۔ سوم میں یہ کہ دوست متنبی کو کچھ ہدیہ دے۔

بِنَا یَخِفُّ عَلٰی یَدَیْكَ قَبُوْلُهٗ	وَیَكُوْنُ مَحْمِلُهٗ عَلَیَّ ثَقِیْلًا

ترجمہ یہ ایسا احسان ہے کہ تیرے ہاتھوں پر اسکے قبول کا بار نہیں پڑتا اور اسکے شکر کا تحمل بسبب اسکے کمال کے مجھپر سخت گراں ہوگا شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ اسمیں تجھے کچھ تکلیف نہوگی کیونکہ میں نے تجکو کوئی شے اپنے مال میں سے نہیں دی بلکہ وہ تیرا ہی مال تہا جو تیرے پاس لوٹ گیا۔ اور عروضی کہتا ہے کہ میری تفسیر بیت سابق کی تفسیر ہے کیونکہ شاعر کہتا ہے کہ یہ ہدیہ یعنی قبول تیرے ہدیہ کا ایک احسان ہے جسکو تو پسند کرتا ہے اسمیں تجہپر کچھ احسان نہیں ہے۔

وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی

عَزِیْزُ اَسًی مَنْ دَاؤُهُ الْحَدَقُ النُّجْلُ	عَیَاءٌ بِهٖ مَاتَ الْمُحِبُّوْنَ مِنْ قَبْلُ

عزیز ای شدید صعب غالب علی الصبر من قوله تعالیٰ عزیز علیه ما عنتم او من عز اذا قل وجوده والاسی فیه وجہان احدہما الحزن وفعله اسی یاسی والاخر العلاج وفعله اسا یاسو منه اسوته ای اصلحته۔ والحدق جمع حدقۃ وہی السواد الذی فی العین والنجل الواسعات جمع نجلاء۔ والعیاء الداء الذی لا علاج له قد اعیی الاطباء ترجمہ سخت ہے آزردہ یا علاج کے وہ شخص جسکا سبب مرض چشمان فراخ ہیں یہ ایک ایسا لا علاج مرض ہے کہ عاشقان سابق اسمیں مبتلا ہوکر مرے ہیں۔

فَمَنْ شَاءَ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی فَمَنْظَرِیْ	نَذِیْرٌ اِلٰی مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْهَوٰی سَهْلُ

ترجمہ اور جو شخص عاشق ہونا چاہے تو پہلے یہ شایاں ہے کہ مجکو دیکھ لے کیونکہ میرا دیکھنا یا میرا جسم ڈرانیوالا ہے اس شخص کو جو خیال کرتا ہے کہ عشق ایک امر آسان ہے۔

وَمَا هِیَ اِلَّا لَحْظَةٌ بَعْدَ لَحْظَةٍ	اِذَا نَزَلَتْ فِیْ قَلْبِهٖ رَحَلَ الْعَقْلُ

ترجمہ او محبت نہیں ہے مگر بار بار معشوق کا دیکھنا اور جب وہ دل عاشق میں آ اترتی ہے تو عقل کوچ کرجاتی ہے

جَرٰی حُبُّهَا مَجْرٰی دَمِیْ فِیْ مَفَاصِلِیْ	فَاَصْبَحَ لِیْ عَنْ كُلِّ شُغْلٍ بِهَا شُغْلُ

ترجمہ عشق محبوبہ میرے سارے اعضا میں ایسا پہیلگیا ہے جیسا خون اب مجکو اسمیں ایسی محویت ہے کہ کہیں کی خبر نہیں ہے

وَمِنْ جَسَدِیْ لَمْ یَتْرُكِ السُّقْمُ شَعْرَةً	فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا وَفِیْهَا لَهٗ فِعْلُ

السقم والسقم بالتحریک والتسکین وضم السین لغتان فصیحتان وما فوقہا یجوز ان یکون ما ہو اعظم منہا ویجوز ان یرید ما دونہا فی الصغر کما قال المفسرون فی قوله تعالیٰ بعوضة فما فوقہا بالوجہین ترجمہ بیماری عشق نے میرے جسم میں قلیل و کثیر کچھ نہیں چھوڑا

لکہ اسمین زیادہ کا کامل اثر ہے۔

حَبِیْبَتَا قَلْبِیْ فُؤَادِیْ هَیَا جُمْلُ	اِذَا عَذَلُوْا فِیْھَا اَجَبْتُ بِاَنَّةٍ

ابدل الیا من حبیبتی فی النداء الفا تخفیفا. و قلبی بدل من قوله حبیبتا و فوادی بدل من قلبی نداء بعد نداء کقولک اخی سیدی مولای وہو فی موضع نصب لانه منادی مضاف اراد یا حبیبتی یا قلبی یا فوادی. والقلب والفواد بمعنی الحبیبة وقال الواحدی یجوزان تکون الالف فیہ للندبۃ اراد یا حبیبتاه یا قلباه یا فواداه فحذف الہاء للدرج فی الکلام واراد حبیبة قلبی فصغر للتقریب من قلب وجمل من اسماء نساء العرب کہند ولیلی. وقوله انة ہی فعلة من الانین وتکون من شدة الوجع ترجمہ جب ملامتگر محبوبہ کے معاملہ میں مجکو ملامت کرتے ہین تو مین انکی گفتگو کیطرف التفات نہین کرتا اور انکو رونے کا جواب دیتا ہون یعنی روپڑتا ہون اور کہتا ہون کہ اے میری بڑی پیاری اے میرے دل اے میرے دل اے جمل میری فریاد رسی کر اور مجکو رنج مفارقت سے نجات دے۔ اگلے شعر مین اسکی تفسیر ہے۔

عَنِ الْعَذْلِ حَتّٰی لَیْسَ یَدْخُلُهَا الْعَذْلُ	کَاَنَّ رَقِیْبًا مِنْكَ سَدَّ مَسَامِعِیْ

الرقیب الحافظ ترجمہ میرا حال ملامت کے نہ سننے مین نہ ایسا ہے کہ گویا تیری طرف سے ایک محافظ نے میری کان ملامت کے سننے سے بند کر دی ہین تاکہ انمین ملامت داخل نہو سکے۔

فَبَیْنَهُمَا فِیْ کُلِّ هَجْرٍ لَنَا وَصْلُ	کَاَنَّ سُهَادَ اللَّیْلِ یَعْشَقُ مُقْلَتِیْ

ترجمہ گویا بیداری شب میری آنکھ پر عاشق ہے سو ان دونون مین ہماری ہر شب ہجر مین ملاقات رہتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ مین شب ہجر مین سوتا نہین ہون۔

وَاَشْکُوْ اِلٰی مَنْ لَا یُصَابُ لَهٗ شَکْلُ	اُحِبُّ الَّتِیْ فِی الْبَدْرِ مِنْهَا مَشَابِهٌ

الشکل الشبیه والنظیر. والمشابه جمع شبه کالمحاسن جمع حسن ترجمہ مین اس محبوبہ کا عاشق ہون کہ بدر مین اسکی متعدد مشابہتین ہین جیسا نور اور حسن اور ارتفاع محل اور لوگون سے جدا رہنا اور اسکے صدمۂ فراق کی اس شخص سے شکایت کرتا ہون جسکے کوئی مشابہ نہین پایا جاتا کہ اسکی عطایا کے ذریعہ سے میری وہان تلک رسائی ہوجائے۔ وہذا تخلص جید حسن لانه خرج من الغزل الی المدح وفضل الممدوح علی محبوبة بالکمال بالفاظ عذب سلس سہل بقوله لا یصاب له شکل

شُجَاعٌ الَّذِیْ لِلّٰهِ ثُمَّ لَهُ الْفَضْلُ	اِلٰی وَاحِدِ الدُّنْیَا اِلَی ابْنِ مُحَمَّدٍ

شجاع بدل من ابن حذف منه التنوین ومثله کثیر فی الشعر القدیم والحدیث ترجمہ اسکی محبت کا شکوہ یگانہ زمانہ ابن محمد شجاع سے کرتا ہون کہ اسکو بعد خداوند تعالی کے فضل و مجد ثابت ہے۔

فُرُوْعٌ وَقَحْطَانُ بْنُ هُوْدٍ لَهٗ اَصْلُ	اِلَی الثَّمَرِ الْحُلْوِ الَّذِیْ طَیِّئٌ لَهٗ

قحطان بن ہود وہو ابو قبائل الیمن وعدنان ابو قبائل العرب ترجمہ مین شکوہ جور محبوبہ کا اس شیرین ثمر سے کرتا ہون جسکی

اصل نجیطان بن ہو وہ ہے اور بنی طے اسکی شاخین ہین ۔

بغیر نبی بشرتنا بہ الرسل	الی سید لو بشر اللہ امۃ

ترجمہ میرا شکوہ ایسے سردار کیطرف ہے کہ اگر اللہ تعالی کسی امت کو سوائے نبی کے اورکسی کی بشارت دیتا تو ممدوح کے پیدا ہونے کی رسولان خدا ہمکو ضرور خوشخبری دیتے مگر اللہ تعالی سوائے انبیا کے اور کسی کی بشارت نہیں دیتا اسلئے تیری بہی بشارت نہین دی ۔

تحدث عن وقفاتہ الخیل والرجل	الی القابض الارواح والضیغم الذی

من روی الارواح بالنصب نصبہ باسم الفاعل ومن رواہ بالخفض جعلہ مثل الحسن الوجہ وسکن قاف الوقفات للضرورۃ والرجل جمع راجل ترجمہ مین شکوہ کرتا ہون ایسے بہادر شخص سے جو دشمنون کی جانون کا قابض ہے ۔ اور وہ ایسا دلیر شیر ہے کہ اسکی لڑائیون کا حال اور اسکی بہادری کی کیفیت تمام سوار و پیادہ جنہون نے اس کے وقائع بچشم خود دیکھے ہین بیان کرتے ہین ۔

تجمع فی تشتیتہ للعلی شمل	الی رب مال کلما شت شملہ

شت تفرق ترجمہ ایسے صاحب مال کیطرف کہ جب اسکے مال کی جمعیت متفرق ہوجائے تو اس مال کے متفرق کرنیکے سبب بلندنامی کی تفریق جمع ہوجاتی ہے ۔ خلاصہ یہ کہ اسکی سخاوت باعث حصول بلندنامی ہے

وعاینتہ لم تدر ایہما النصل	ہمام اذا ما فارق الغمد سیفہ

ترجمہ وہ ایسا باہمت سردار ہے کہ جب اسکی شمشیر اپنی میان سے باہر ہوتی ہے اور تو اسکو اسوقت دیکھے تو تو یہ نجانے کہ ان دونون مین شمشیر کون ہے کیونکہ وہ بہی مثل شمشیر اپنے ارادون مین تیز ہے ۔

فشی بین اہل الارض لانقطع النسل	رایت ابن ام الموت لو ان باسہ

ابن ام الموت اخو الموت ترجمہ تو ممدوح کو دشمنون کیلئے ایسا برادر موت دیکھے گا کہ اگر اسکا خوف اہل زمین مین فاش ہوجائے تو مارے خوف کے آپس مین سب مرجاوین اور سلسلہ توالد بالکل منقطع ہوجائے ۔

غداۃ کان النبل فی صدرہ وبل	علی سابح موج المنایا بنحرہ

ترجمہ ممدوح کو ایسے گھوڑے نرم رفتار پر دیکہا کہ گویا وہ موتون کی فوج مین اپنے سینہ کے زور سے تیرتا ہے اس صبح کو گویا تیر اسکے سینہ مین مثل باران کثیر لگتے ہین اور وہ انکی کچھ پروا نہین کرتا ۔

فلم تغض الا والسنان لہا کحل	وکم عین قرن حدقت لنزالہ

[illegible] الفاف الکفو والتحدیق شدۃ النظر واغضت العین غمضت ترجمہ ور اسکے ہمسران جنگ کی بہت آنکھون نے [illegible] نے اسکی طرف تیز دیکہا سو انکی چشم جھپکنے بہی نہین پائی کہ بہال نیزہ ممدوح کی بمنزلہ سرمہ یعنی میل سرمہ کے ہوگئی یعنے چشم زدن

میں اسکو مار ڈالا۔

إِذَا قِيلَ رِفْقًا قَالَ لِلْحِلْمِ مَوْضِعٌ	وَحِلْمُ الْفَتَى فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ جَهْلُ

ترجمہ جب بوقت جنگ اسکے ہمسر کہتے ہیں کہ لڑائی میں نرمی کیجئے تو وہ جواب میں کہتا ہے کہ حلم اپنے موقع پر اچھا معلوم ہوتا ہے اور غیر موضع حلم مین جوان کا حلم جہالت میں داخل ہے۔

وَلَوْلَا تَوَلِّي نَفْسِهِ حَمْلَ حِلْمِهِ	عَنِ الْأَرْضِ لَانْهَدَّتْ وَنَاءَ بِهَا الْحِمْلُ

انہدت سقطت ونار بالحمل اے اثقلہ والحمل بالکسر ما کان علی ظہرہ وبالفتح ما کان فے البطن او شجرۃ ترجمہ اگر ممدوح زمین سے اپنے حلم کے بوجھ اٹھانے کا متکفل نہوتا اور اسکو اپنے اوپر نہ اٹھا لیتا تو زمین بوجھ سے گر پڑتی اور حلم کا بار بسبب گرانی کے اسکو دبا لیتا۔ چونکہ حلم کو ثقیل مان رکھا ہے چنانچہ کوہ وقار کہتے ہیں اسلئے گرانی میں مبالغہ کیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر اسکا حلم مجسم ہو تو اسکا ثقل اسقدر ہوگا کہ زمین اسکو نہ اٹھا سکے۔

تَبَاعَدَتِ الْآمَالُ عَنْ كُلِّ مَقْصِدٍ	وَضَاقَ بِهَا إِلَّا إِلَى بَابِكَ السُّبْلُ

ترجمہ لوگوں کی امیدیں ہر موقع امید سے دور ہوگئیں اور انکا رستہ سوائے تیرے دروازہ کے تنگ اور بند ہوگیا یعنی اب سوائے تیرے کوئی امیدگاہ خلائق نہیں رہا۔

وَنَادَى النَّدَى بِالنَّائِمِينَ عَنِ السُّرَى	فَأَسْمَعَهُمْ هُبُّوا فَقَدْ هَلَكَ الْبُخْلُ

ہب الرجل من نومہ استیقظ ترجمہ اور جو لوگ بسبب شب روی کے سوئے ہوئے اور غافل تھے یعنی سفر کرکے بامید عطا تیرے پاس نہیں آتے تھے انکو تیری سخاوت نے پکارا کہ جاگو اور ہمارے پاس آؤ کہ بخل ہلاک ہوگیا۔ اور یہ پکارنا اسقدر عمل میں آیا کہ انکو سنا دیا۔

وَحَالَتْ عَطَايَا كَفِّهِ دُونَ وَعْدِهِ	فَلَيْسَ لَهُ إِنْجَازُ وَعْدٍ وَلَا مَطْلُ

ترجمہ اور اسکے ہاتھ کی بخششیں اسکے وعدہ سے ورے حائل ہوگئیں پس وہ وعدہ نہیں کرتا کہ اسکا پورا کرنا لازم ہو نہ عطا میں درنگ ہے یعنی اسکی عطا فوری اور نقد ہے وعدہ و درنگ کا جھگڑہ ہی نہیں رکھا۔

فَأَقْرَبُ مِنْ تَحْدِيدِهَا رَدُّ فَائِتٍ	وَأَيْسَرُ مِنْ إِحْصَائِهَا الْقَطْرُ وَالرَّمْلُ

ترجمہ رد فائت جسپر کوئی قادر نہیں ہے وہ بھی اتنا متعذر نہیں جیسے اسکی بخشش کی حدبندی اور قطرات باران کی ذرات ریگ بیابان کا شمار اسکے عطایا کے شمار کی بہ نسبت بہت آسان ہے۔

وَمَا تَنْقِمُ الْأَيَّامُ مِمَّنْ وُجُوهُهَا	لِأَخْمَصِهِ فِي كُلِّ نَائِبَةٍ نَعْلُ

ما یجوز ان یکون استفہاماً معناہ الانکار ویجوز ان یکون نفیاً واخباراً و وجوہہا مبتدء خبرہ نعل واللام متعلق بہ وممن متعلق بتنقم۔ والنقموا مناای کرہوا دعابوا۔ والاخمص باطن القدم ترجمہ اور زمانہ اس شخص کے کس کام کو مکروہ معیوب

جیسکے روبرو وہ ایسا ذلیل وخوار ہے کہ زمانہ کے چہرے آسکے کف پا کے ہر جا نہیں جوتے ہیں پس وہ بیچارہ ممدوح کا کیا تعاقب کر سکتا ہے۔

وَاِنْ عَزَّ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ لَهٗ مِثْلُ	وَمَا عَزَّهٗ فِيْهَا مُرَادٌ اَرَادَهٗ

عزہ غلبہ وقہرہ ترجمہ اور زمانہ میں کسی مراد کے پورے ہونے نے جسکا اُسنے ارادہ کیا ہو اگرچہ وہ دشوار و کمیاب ہو اُسکو مغلوب اور عاجز نہیں کیا مگر اسباب نے کہ اُسکی مثل ہو یہ آرزو تو کسیطرح سے پوری نہیں ہوسکتی کیونکہ وہ عدیم المثل ہے

وَدَهْرًا لِاَنْ اَمْسَيْتَ مِنْ اَهْلِهٖ اَهْلُ	كَفٰى ثُعَلًا فَخْرًا بِاَنَّكَ مِنْهُمُ

دہرا بالنصب عطف علی قولہ ثعلا او بالجر خبر مبتدا محذوف ای کفی او دہرا لفخر الان امسیت من اہلہ ہو اہل اے مستحق و متاہل ترجمہ اے ممدوح تیرے قبیلہ ثعل کو تمام عرب پر فخر کرنے کے لئے یہ فضیلت کافی ہے کہ تو اُس ہیں سے ہے اور تیرے زمانہ کو تمام ازمنہ گذشتہ اور آیندہ پر فخر کرنے کے واسطے یہ خوبی بس ہے کہ تو اِس زمانہ کے لوگوں میں سے ہے اور حقیقت میں یہ فخر تیرے زمانہ موجود کے لئے شایان و کافی ہے۔

وَطُوْبٰى لِعَيْنٍ سَاعَةً مِنْكَ لَا تَخْلُو	وَوَيْلٌ لِنَفْسٍ حَاوَلَتْ مِنْكَ غِرَّةً

ترجمہ اُس جان کو افسوس جو تجھسے غفلت کرے اور خوشی ہے اُس آنکھ کو جو ایک لمحہ بھی تجھسے خالی نہ رہے۔

وَلَا فِيْ بِلَادٍ اَنْتَ صَيِّبُهَا مَحْلُ	فَمَا لِفَقِيْرٍ شَامَ بَرْقَكَ فَاقَةٌ

شام البرق تطلع الیہ والی سحابہ این یمطر والفاقۃ الحاجۃ۔ والصیب المطر الشدید والمحل الجدب ترجمہ سو اُس فقیر کو جو تیرے برق عطا کو دیکھتا ہے کوئی حاجت نہیں رہتی سب پوری ہو جاتی ہیں اور نہ اُن بستیوں میں جنکا تو ابر بسیار بار ہے قحط پڑتا ہے کیونکہ تیرے ہوتے باران کی اُنکو حاجت نہیں رہتی۔

وقال یمدح عبد الرحمن بن المبارک

كَكَسْنَانِيْ فِي السُّقْمِ نُكْسَ الْهِلَالِ	صِلَةُ الْهَجْرِ لِيْ وَهَجْرُ الْوِصَالِ

نکس المریض نکیس نکسا اے اعید الی المرض لیستعمل مجہولا۔ وصلۃ لعدۃ مصدر ترجمہ وصال و یکجا رہنا اور دوری نے وصال نے بیماری میں ایسا گھٹایا جیسا ہلال بعد ترقی کے گھٹنے لگتا ہے یعنی ہجر نے مجکو ترقی معکوس میں مبتلا کر دیا ہے

فَغَدَا الْجِسْمُ نَاقِصًا وَالَّذِيْ يَنْقُصُ مِنْهُ يَزِيْدُ فِيْ بَلْبَالِ

البلبال شدۃ الہم والحزن ترجمہ سو میرا جسم گھٹتا جاتا ہے اور جسقدر اُسمیں سے گھٹتا ہے اُسیقدر میری بیچینی بڑھتی ہے

قِفْ عَلَى الدِّمْنَتَيْنِ بِالدَّوِّ مِنْ رَيَّا كَخَالٍ فِيْ وَجْنَةٍ جَنْبَ خَالِ

الدمنتین تثنیۃ دمنۃ وہی آثار الدار والدو الارض الواسعۃ القفرۃ وریا اسم امرءۃ ترجمہ مسماۃ ریا کے دو کھنڈروں پر جو جنگل بیابان میں ہیں ٹھہر اور اُس وقت کو یاد کر جب یہ محبوبہ اُسمیں آباد تھی اور اب تو وہ ایسے رہ گئے ہیں جیسے کسی رخسارہ

ایک خال دوسرے خال کے پہلو میں یعنے کہنہ ہوکر برباد ہوگئے ہیں۔

بطُولٍ كَأَنَّهُنَّ نُجُومٌ	فِي عِرَاصٍ كَأَنَّهُنَّ لَيَالِي

العراص وسط الدار ترجمہ ایسے کھنڈروں پر ٹھہر کہ وہ بسبب شدت ظہور کے گویا ستارے ہیں ایسے صحنوں میں گویا وہ شبہائی تاریک ہیں خلاصہ یہ ہے کہ مسکن یار کے کھنڈر مثل ستاروں کے ہیں اور انکے صحن خالی مثل کالی رات کے

وَنُؤْيٍ كَأَنَّهُنَّ عَلَيْهِنَّ خِدَامٌ خُرْسٌ بِسُوقٍ خِدَالِ

النوی جمع نؤی کدلو ودلی وہو ما یحفر حولی البیت لیقیہ ان یدخلہ ماء المطر کالخندق حول البلد والخدام جمع خدمۃ وصلہ سیر یشد فی رسغ البعیر وبہ سمی الخلخال خدمۃ۔ والخدال السمان ترجمہ اور ان چھوٹی خندقوں کو کہ جو ڈیرے کے گرد واسطے حفاظت داخل ہونے پانی کے کھودی ہوئی ہیں گویا وہ گول گول ہے ان ڈیروں پر ایسی خلخالیں ہیں جو موٹی ساقوں پر پہنائی گئی ہیں اور اسلئے وہ بجتی نہیں ہیں۔ دستور ہے کہ آوازدار زیور جب ساق فربہ پر پہنائے جائیں تو پھنس جانے کے سبب بجتے نہیں۔

لَا تَلُمْنِي فَإِنَّنِي أَعْشَقُ الْعُشَّاقِ فِيهَا يَا أَعْذَلَ الْعُذَّالِ

الضمیر فی فیہا الربّا المحبوبۃ۔ ترجمہ اے بڑھیا ملامتگر تو مجکو محبوبہ کے عشق میں ملامت مت کر کیونکہ میں عاشقوں میں سب سے بڑھیا ہوں۔ سو میں تیری کب سنتا ہوں۔

مَا تُرِيدُ النَّوَى مِنَ الْحَيَّةِ الذَّوَّاقِ حَرَّ الْفَلَا وَبَرْدَ الظِّلَالِ

النویٰ الفراق۔ والحیۃ الذواق یرید نفسہ ترجمہ فراق مجھسے جو ایک مار گرمی دشت دیدہ و خنکی سایہ کشیدہ ہوں کیا چاہتا ہے یعنی میں نے سب مصائب جھیلے ہیں اور کیا زمانہ مجکو ستا سکتا ہے۔

فَهُوَ أَمْضَى فِي الرَّوْعِ مِنْ مَلَكِ الْمَوْتِ وَأَسْرَى فِي ظُلْمَةٍ مِنْ خَيَالِ

ترجمہ سو وہ سانپ یعنی میں ملک الموت سے زیادہ خوفناک جگہوں میں قبض ارواح کے لئے گھسنے والا ہوں اور تاریکی میں خیال سے زیادہ چلنے والا۔

وَلِحَتْفٍ فِي الْعِزِّ يَدْنُو مُحِبٌّ	وَلِعُمْرٍ يَطُولُ فِي الذُّلِّ قَالِ

ترجمہ اور وہ مار کہنہ یعنے میں اس موت کو جو عزت میں آوے دوست رکھتا ہوں اور اس عمر کو جو بحالت ذلت دراز ہووے دشمن سمجھتا ہوں۔

نَحْنُ رَكْبٌ مِلْجِنٍّ فِي زِيِّ نَاسٍ	فَوْقَ طَيْرٍ لَهَا شُخُوصُ الْجِمَالِ

یرید من الجن فحذف النون لسکونہا وسکون اللام من الجن کما قالوا فی بنی العنبر بلعنبر ترجمہ ہم لوگ تیز سواران جن ہیں انسان کے لباس میں جو ایسے پرندوں پر یعنی شتران تیزرو پر سوار ہیں جن کے اجسام بسبب فربہی و کلانی کے پہاڑ [illegible]

سکے مانند ہیں۔

مِنْ بَنَاتِ الْجَدِيْلِ تَمْشِيْ بِنَا فِي الْبِيْدِ مَشْيَ الْاَيَّامِ فِي الْآجَالِ

الجدیل فحل کریم کانت العرب تنسب لابل الکرام الیہ ترجمہ وہ پرندے یعنی تیز رو ناقے دختران جدیل نشتر مشہور سے ہیں وہ ہمکو جنگلوں میں ایسے تیز لیجاتے ہیں جیسا زمانہ موتوں میں چلتا ہے۔

كُلُّ هَوْجَاءَ لِلدَّيَامِيْمِ فِيْهَا	أَثَرُ النَّارِ فِي سَلِيْطِ الذُّبَالِ

الہوجاء الناقۃ التی ترمی بنفسہا فی السیر لنشاۃ ولا یوصف بہ الذکر فلا یقال بعیر اہوج والدیامیم جمع دیمومۃ وہی الفلاۃ والسلیط الدہن والذبال جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ ترجمہ ہماری سواری ہر ناقہ تیز رو ہے کہ دشتہائے فراخ کو انکے جسم میں ایسی تاثیر ہے جیسے آگ کو بتیوں کے تیل میں یعنے جیسے آگ بتیوں کے تیل کو فنا کر دیتی ہے ایسے ہی مصائب سفر ناقوں کے جسم کو کہائے جاتے ہیں۔

عَامِدَاتٍ لِلْبَدْرِ وَالْبَحْرِ وَالضِّرْغَامَةِ ابْنِ الْمُبَارَكِ الْمِفْضَالِ

عامدات قاصدات ترجمہ وہ تیز رو ناقے ایسے شخص کا قصد کرنیوالے ہیں جو حسن و شرف و علو مرتبہ میں مثل بدر ہے اور فیض میں مثل دریا اور شجاعت میں مثل شیر کے وہ کون ہے پسر مبارک کثیر الفضل جسکا فضل سب پر فائق ہے

مَنْ يَزُرْهُ يَزُرْ سُلَيْمَانَ فِي الْمُلْكِ جَلَالًا وَيُوسُفًا فِي الْجَمَالِ

ترجمہ جو شخص اُس سے ملا تو وہ ایسے صاحب جلال بادشاہ سے ملا جسکی سلطنت مثل سلیمان وسیع ہے اور وہ مثل یوسف کے صاحب جمال ہے۔

وَرَبِيْعًا يُضَاحِكُ الْغَيْثُ مِنْهُ	زَهَرَ الشُّكْرِ مِنْ رِيَاضِ الْمَعَالِيْ

ربیعا منصوب عطفا علی مفعول یزر ترجمہ اور وہ ایسے موسم بہار سے ملا جسکے باران سے شگوفہ شکر کی بلند نامیوں کے باغوں سے شگفتہ ہوتے ہیں۔ اسکی نعمتوں کو باغ اور شکر کو کلیاں ٹھیرایا ہے۔

نَفَحَتْنَا مِنْهُ الصَّبَا بِنَسِيْمٍ	رَدَّ رُوْحًا فِيْ مَيِّتِ الْآمَالِ

نفحتنا اصابتنا فاحت ریحہ وضمیر منہ للربیع ترجمہ صبا نے اُس ربیع کی ہمکو ایسی بوئے خوش پہنچائی جسنے ہماری امیدہائے مردہ میں دوبارہ جان ڈالدی۔ صبا سے مراد اسکا ذکر خیر ہے جو سب جگہ مشہور ہے۔

هَمُّ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ نَفْعُ الْمَوَالِيْ	وَبَوَارُ الْأَعْدَاءِ وَالْأَمْوَالِ

ترجمہ میرے ممدوح عبد الرحمٰن کا ولی مقصد دوستوں کی نفع رسانی اور ہلاک دشمنان اور ہلاکی اموال کا ہے۔

أَكْبَرُ الْعَيْبِ عِنْدَهُ الْبُخْلُ وَالطَّعْنُ عَلَيْهِ التَّشْبِيْهُ بِالرِّئْبَالِ

ترجمہ ممدوح کے نزدیک بڑا عیب بخل ہے اور اسکو شیر سے تشبیہ دینا ایک بڑا طعنہ ہے کیونکہ وہ شیر سے زیادہ بہادر ہے

سَبَقَتْ قَبْلَ سَيْبِهِ بِسُؤَالِ	وَالْجِرَاحَاتُ عِنْدَهُ نَغَمَاتٌ

السیب العطا ترجمہ اور جو سائلوں کی آوازیں بسبب اُنکے سوال کے قبل اُسکی عطا کے اُسکے کان میں آتی ہیں وہ آوازیں ممدوح کے حق میں بمنزلہ زخموں کے ہیں کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ بن قبل سوال سائلوں کے حاجت روائی کروں۔

ذَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ هٰذَا النَّقِيُّ الْجَيْبِ هٰذَا بَقِيَّةُ الْأَبْدَالِ

النقی الجیب عبارۃ عن الطاہر من العیب وقیل الجیب القلب والابدال جمع بدل وہم العباد سموا ابدالا لانہم ابدال الانبیاء علیہم السلام فی اجابۃ دعواتہم ونصحہم للخلق او لانہ اذا مات احدہم ابدل اللہ مکانہ آخر فہم لا ینقصون حتی تقوم الساعۃ ویقال ہم اربعون رجلا فی اقطار الارض ترجمہ ممدوح روشن چراغ ہدایت خلق کا ہے اور یہ پاک دل بے عیب ہے اور یہ ابدال اہل صلاح کا بقیہ ہے۔

فَخُذَا مَاءَ رِجْلِهِ وَانْضَحَا فِي الْمُدْنِ تَأْمَنْ بَوَائِقَ الزِّلْزَالِ

نضح الماء رشہ ترجمہ سو اے میرے دونوں دوستوں ممدوح کے پاؤں کا دھوون لو اور تمام شہروں میں چھڑک دو تو وہ شہر مہلک زلزلوں سے اُسکی برکت اور صلاح کے سبب بچ جاوینگے۔

وَامْسَحَا ثَوْبَهُ الْبَقِيرَ عَلَى دَائِكُمَا تُشْفَيَا مِنَ الْأَعْلَالِ

البقیر ثوب لا کم لہ وہو الذی یلبسہ الصبیان ویلبس للاموات عند التکفین ترجمہ اور اُسکے بے آستین کرتہ کو اپنے درد کی جگہ چھوا دو تو تمکو ساری بیماریوں سے شفا ہو جاویگی کیونکہ وہ صالح بابرکت شخص ہے۔

مَالِئًا مِنْ نَوَالِهِ الشَّرْقَ وَالْغَرْبَ وَمِنْ خَوْفِهِ قُلُوبَ الرِّجَالِ

مالئا منصوب علی الحال والشرق والغرب مفعولہ وکذا قلوب ترجمہ وہ ایسے حال میں ہے کہ وہ اپنی عطا سے مشرق و مغرب کو اور اپنے خوف سے دل مردان کو بھرنیوالا ہے۔

قَابِضًا كَفَّهُ الْيَمِينَ عَلَى الدُّنْيَا وَلَوْ شَاءَ حَازَهَا بِالشِّمَالِ

ترجمہ وہ دنیا کو اپنی دہنی ہتیلی میں پکڑے ہوئے ہے اور اگر چاہے تو بائیں مٹھی میں دبو چلے یعنی وہ دنیا پر بالکل [illegible]

نَفْسُهُ جَيْشُهُ وَتَدْبِيرُهُ النَّصْرُ وَأَلْحَاظُهُ الظُّبَا وَالْعَوَالِي

الظبا السیوف جمع ظبۃ ترجمہ اُسکا نفس اُسکا لشکر ہے یعنی وہ تنہا ایک لشکر کا کام دیتا ہے اور اُسکی تدبیر یعنی صائب ہے کہ اُسکا انجام فتح ہوتا ہے اور ایسا صاحب رعب ہے کہ اُسکی نظریں قائم مقام شمشیروں اور تیز والوں کے [illegible]

وَقْعُهُ فِي جَمَاجِمِ الْأَبْطَالِ	وَلَهُ فِي جَمَاجِمِ الْمَالِ ضَرْبٌ

الجماجم جمع جمجمۃ وہی الرؤس ترجمہ سر ہائے اموال میں ممدوح ایسی ضرب لگاتا ہے کہ اُسکا اثر دلیران دشمن کے [illegible]

میں پہونچتا ہے یعنی ممدوح اپنے اموال سائلوں کو دیتا ہے جب وہ تمام ہو جاتے ہیں تو دشمنوں کا مال لوٹکر انکو دیتا ہے

فهم لاتقائه الدهر في يوم نزال وليس يوم نزال

النزال المحاربة ترجمہ سو اسکے دشمن بسبب اسکے خوف کے ہمیشہ اپنے آپ کو لڑائی میں مبتلا سمجھتے ہیں اگرچہ وہ یوم جنگ نہو یعنی ممدوح کی لڑائی کا ہر وقت انکو خوف رہتا ہے۔

رجل طينه من العنبر الورد وطين العباد من صلصال

العنبر الورد ہو الذی یضرب لونہ الی الحمرۃ والصلصال الطین الیابس الذی لہ صوت ترجمہ ممدوح ایک شخص ہے جسکی سرشت عنبر سرخ سے ہے یعنی وہ طاہر الاصل ہے اور حال یہ ہے کہ اور لوگ کھنکھناتی مٹی سے پیدا ہوئے ہیں

فبقيات طينه لاقت الماء فصارت عذوبة في الزلال

العذب الطیب والماء الزلال البارد ترجمہ سو اسکی مٹی کا بقایا پانی میں ملگیا کہ اس میں شیرینی و خنکی آگئی۔

وبقايا وقاره عافت الناس فصارت ركانة في الجبال

البقایا جمع بقیہ وعفت الشئی کرہتہ والرکانۃ الشدۃ والصلابۃ ترجمہ اور اسکے حلم سے جو بچ رہا اُسنے لوگوں میں جانے کو ناپسند کیا سو وہ پہاڑوں میں سختی اور سنگینی بنگیا خلاصہ یہ کہ جہان میں جو خوبیاں ہیں وہ سب ممدوح سے مستفاد ہیں

لست ممن يغره حبك السلم وأن لا ترى شهود القتال

ترجمہ میں اُن لوگوں میں سے نہیں ہوں جسکو تیرا صلح کو دوست رکھنا اور عدم حضور جنگ کو پسند کرنا اس امر کے دھوکے میں ڈالے کہ تو بزدلہ ہے بلکہ ان دونوں باتوں کا سبب وہ ہے جو اگلے شعر میں مذکور ہے۔

ذاك شيء كفاكه عيش شانيك ذليلا وقلة الأشكال

ذاک اشارۃ الی القتال والاشکال جمع شکل وہو النظیر والمثل ترجمہ یہ جنگ ایسی شے ہے کہ تجکو تیرے دشمن کی ذلیل زندگی اور تیرے ہمسروں کے معدوم ہونے نے اُس جنگ سے بے پروا کر دیا ہے یعنی تیرے دشمن ذلیل و کم زور ہیں اور سب جنگ تیرے مطیع ہیں اور لڑائی ہمسر سے ہوتی ہے سو وہ مفقود ہے

واغتفار لو غير السخط منه جعلت هامهم نعال النعال

واغتفار عطف علی قولہ قلۃ الاشکال ترجمہ اور تجکو جنگ سے بے پروا کر دیا تیرے ایسے عفو اور درگذر نے کہ اگر تیرا غصہ اسکو بدل دے تو سر ہائے دشمنان تیرے گھوڑوں کے نعلوں کی جوتیاں بنجائیں یعنی انکو کچل ڈالیں۔

لجياد يدخلن في الحرب أعراء ويخرجن من دم في جلال

الاعراء جمع عری وہو الذی لا سرج علیہ والجلال جمع جل ترجمہ اسکے سر تیرے ایسے گھوڑوں کی نعلوں کی جوتیاں بنجائیں لڑائی میں بے گردینوں کے جاتے ہیں اور خون اعدا کی جھولیں پہنکر نکلتے ہیں۔

وَاسْتَعَارَ الْحَدِيْدُ لَوْنًا وَأَلْقَى	لَوْنَهُ فِي ذَوَائِبِ الْأَطْفَالِ

الذوائب جمع ذوابہ وہو شعر الراس ترجمہ اور آہن شمشیر او نیزہ جو بسبب صیقل دار ہونے کے سفید تھے بسبب خون اعدا ابر خشک ہوکر سیاہ ہوجانے کے دوسرا رنگ مستعار لیلین یعنے سفید سے سیاہ معلوم ہونے لگیں اور اپنا رنگ لڑکون کے بالون مین ڈالدین کہ وہ بسبب شدۂ خوف سیاہ سے سفید ہوجائین۔

أَنْتَ طَوْرًا أَمَرُّ مِنْ نَاقِعِ السُّمِّ	وَطَوْرًا أَحْلَى مِنَ السَّلْسَالِ

نصب طورا علی الظرف ای فی طور وہو التارۃ والحین والسلسال الماء العذب الذی یتسلسل فی الحلق ترجمہ تو کبھی تو دشمنون کے حق مین خالص زہر سے زیادہ تلخ ہوتا ہے اور کبھی دوستون کے حق مین آب شیرین سے زیادہ شیرین۔

إِنَّمَا النَّاسُ حَيْثُ أَنْتَ وَمَا النَّاسُ بِنَاسٍ فِي مَوْضِعٍ مِنْكَ خَالِي	

ترجمہ حقیقت مین آدمی وہ ہین جہان تو ہے اور جہان تو نہین ہے وہ بے حقیقت آدمی ہین۔

وقال ارتجالا یصف کلبا ارسلہ ابو علی الاوراجی علی ظبی

وَمَنْزِلٍ لَيْسَ لَنَا بِمَنْزِلِ	وَلَا لِغَيْرِ الْغَادِيَاتِ الْهُطَّلِ

الغادیات السحب والہطل جمع ہاطلۃ وہی الکثیرۃ الماء ترجمہ اور بہت سے فرودگاہ ایسے ہین کہ وہ نہ ہمارے اترنے کی جگہ ہے اور کسی اور کی سوائے ابرہائے صبح بارکثیر آب کے یعنے وہ باغ ہمارا قیام گاہ نہ تھا کیونکہ ہمکو آگے جانا تھا۔ ہان باران کے برسنے کا موقع تھا چنانچہ اگلے شعر سے معلوم ہوتا ہے۔

نَدِي الْخُزَامَى ذَفِرِ الْقَرَنْفُلِ	مُحَلَّلٍ مِلْوَحْشِ لَمْ يُحَلَّلِ

الخزامی والقرنفل نبتان طیبان والندی الرطب والذفر الذکی الرائحۃ ومحلل وہو الذی کثر بہ الحلول ترجمہ اسکے خیری دشتی اور لونگ کے درخت تروتازہ تھے اسمین جنگلی جانور بکثرت پھرتے تھے اور انسان کی گذرگاہ نہ تھا۔

عَنَّ لَنَا فِيْهِ مُرَاعِي مُغْزِلِ	مُحَيَّنُ النَّفْسِ بَعِيْدُ الْمَوْئِلِ

المراعی ظبی یقال راعت الظبیۃ اختہا اذ ارعت معہا والمغزل التی معہا غزالہا والمحین من الحین وہو الہلاک والموئل المنجی ترجمہ ہمکو اس مکان مین ایک ہرن دوسرے ہرن بچہ والے کے ساتھ چرتا ظاہر ہوا جسکی جان قریب الہلاک و بعید النجات تھی کیونکہ اسکے شکار ہونے کا وقت آگیا تھا۔

أَغْنَاهُ حُسْنُ الْجِيْدِ عَنْ لُبْسِ الْحُلِي	وَعَادَةُ الْعُرْيِ عَنِ التَّفَضُّلِ

التفضل ہو ان تلبس المراۃ ثوبا للخدمۃ وتنام فیہ ترجمہ اس ہرن کو اسکی گردن کے حسن نے زیور پہننے سے بے پروا کردیا تھا اور برہنگی کی عادت نے استعمال لباس سے۔

مُعَاِرضًا بِمِثْلِ قَرْنِ الْاَیِّلِ	کَاَنَّہٗ مُضَمَّخٌ بِصَنْدَلِ

التضمیخ الطلاء والایل الشاۃ الوحشیۃ ترجمہ گویا وہ ہرن صندل لپٹا گیا تھا یعنے صندلی رنگ تھا ایسے حال میں پیش آنے والا تھا کہ اُسکے سینگ مثل شاخ بزکوہی وحشی کے تھے ۔

فَحَلَّ کَلَّابِیْ وِثَاقَ الْاَحْبُلِ	یَجُوْلُ بَیْنَ الْکَلْبِ وَالتَّاَمُّلِ

الکلاب الذی یسوق الکلب ویصید بہا ترجمہ وہ ہرن بسبب اپنی تیزروی کے کتے اور اُسکے بغور دیکھنے میں مانع اور آڑ ہوجاتا تھا یعنی اسکو اسکے بغور دیکھنے پر قدرت نہیں ہوتی تھی سو میرے سگبان نے اُنکی رسیون کی قید کو جس میں وہ بندہا ہوا تھا کھولدیا اور ہرن پر چھوڑ دیا ۔

اَقَبَّ سَاطٍ شَرِسٍ شَمَرْدَلِ	عَنْ اَشْدَقٍ مُسَوْجَرٍ مُسَلْسَلِ

الاشدق الواسع الشدق والمسوجر الذی فی رقبتہ ساجورۃ وفی الصراح ساجور چوب کہ برگردن سگ بندند تا از سورلخ رزنتواند ورشدن بانگور خوردن کلب مسوجر سگ باساجور والمسلسل المقید بالسلسلۃ والاقب الضامر البطن والساطی الذی یسطو علی الصید ویصول علیہ والشرس العضوض السی الخلق والشمردل الطویل ترجمہ سے قید دور کی ایک سگ کشادہ دہن ساجور بستہ سے (یعنی اُس لکڑی کے بندہے ہوئے سے جو کتے کی گردن پر باندہ دیتے ہین تاکہ انگوروں کی بیل میں سوراخ سے گھسکر انگور نہ کہا جائے) زنجیر میں بندہے ہوئے باریک کمر حملہ آور بدخو لمبی بیل والے سے جس حیوان کے بیل بنی ہوتی ہے اُسکا قدم کشادہ پڑتا ہے ۔

مُوَحَّدِ الْفِقْرَۃِ رِخْوِ الْمَفْصِلِ	مِنْہَا اِذَا یُثْغَ لَہٗ لَا یَغْزِلِ

ضمیر منہا للکلاب ویثغ من الثغاء وہو الصیاح ولا یغزل لا یلہی ولا یتحیر والفقرۃ خرزۃ الصلب موحد قوی موثق ورخو المفصل ای شدید المتن لین المفاصل ترجمہ یہ کتا منجملہ اُن کتوں کے تھا کہ جب اُسکے سامنے آواز کیجائے تو وہ حیران اور تغافل نہیں ہوتا تھا یعنے منجانب صید کہتے ہین کہ جب شکاری کتا ہرن کے پاس آجاتا ہے تو وہ اُسکے سامنے ایک نرم آواز ایسی کرتا ہے کہ اُسکو سنکر کتا حیران ہوجاتا ہے اور اپنی جگہ پر ٹہیر جاتا ہے شاعر کہتا ہے کہ یہ عیب اُس کتے میں نہین اور اُسکی کمر کے منکے اور جوڑ مضبوط ہین اور وہ سخت کر نرم جوڑ کا ہے جسطرف چاہے فوراً مُڑکر شکار کو پکڑ لیتا ہے ۔

کَاَنَّمَا یَنْظُرُ مِنْ سِجَنْجَلِ	لَہٗ اِذَا اَدْبَرَ لَحْظُ الْمُقْبِلِ

سجنجل المرآۃ ترجمہ وہ کتا پس پشت سے ایسا دیکھتا ہے جیسا سامنے سے یعنی بسبب اپنی چالاکی اور پھرتی کے فوراً مڑ جاتا ہے اور اُسکی آنکھیں ایسی صاف ہین جیسا آئینہ یعنی تیز بین ہے ۔

اِذَا تَلَا جَاءَ الْمَدٰی وَقَدْ تَلَا	یَعْدُوْ اِذَا اَحْزَنَ عَدْوَ الْمُسْہِلِ

احزن وقع فی الحزن وہی الارض الشدیدۃ الغلیظۃ واسہل اذا وقع فی السہل وہی الارض اللینۃ وتلی تبع والمدی الغایۃ ترجمہ وہ سخت زمین

ادہنگستان میں ایسا دوڑتا ہے جیسا نرم زمین پر اور جب وہ شکار کے پیچھے لگتا ہے تو وہ شکار تک فوراً پہنچتا ہے اور ہمراہی سکتے
پیچھے رہ جاتے ہیں حالانکہ جب اسکو چھوڑا تھا تو یہ پیچھے کیا گیا تھا۔ یعنی وہ اول تابع تہا اور آخر میں متبوع ہو گیا۔

يُقْعِي جُلُوسَ الْبَدَوِيِّ الْمُصْطَلِي	بِأَرْبَعٍ مَجْدُولَةٍ لَمْ تُجْدَلِ

الاقعاء ان یجلس الکلب علی الیتیہ ومجدولۃ ای مفتولۃ ترجمہ وہ اپنے سرین کے بل ایسا بیٹھتا ہے جیسا گنوار آگ سے تاپنے والا کہ وہ سرین پر بیٹھکر اپنے دونوں زانو بلند کر دیتا ہے تاکہ حرارت آتش اسکے شکم اور سینہ تلک پہنچے۔
ساتھ چار ٹانگوں قدرتی مضبوط کے جوکسی آدمی نے انکو مضبوط نہیں کیا۔

فُتْلُ الْأَيَادِي رَبِذَاتُ الْأَرْجُلِ	آثَارُهَا أَمْثَالُهَا فِي الْجَنْدَلِ

الضمیر فی آثارہا للایدی الکلب وارجلہ وفتل جمع فتلاء وہی الید التی بانت عن العضو فلم یمسہا عند العدو وہو محمود فی الابل۔ والربذات الخفیفات السریعات والجندل الصخر ترجمہ ایسے سگ کی قید دور کی جسکے اگلے پاؤں کسی دوسرے عضو سے نہیں لگتے تھے تاکہ دوڑنے میں نہ الجھے یا فتل بمعنے مفتول ہے یعنے گٹھیلے ہاتھ پاؤں کا سبک یعنی تیز رفتار ہے اور ایسا زور سے دوڑتا ہے کہ اسکے ہاتھ پاؤں کے انکے کی مانند نشان پتھر جیسی سخت چیز میں نمایاں ہو جاتے ہیں۔

يَكَادُ فِي الْوَثْبِ مِنَ التَّفَتُّلِ	يَجْمَعُ بَيْنَ مَتْنِهِ وَالْكَلْكَلِ

التفتل الانفتال والکلکل الصدر ترجمہ وہ شکار پر جست وسرعت سیر کے وقت اپنی نرمی اعضا اور انکے گٹھیلے پن کے سبب قریب ہے کہ اپنی کمر اور سینہ کو ایک جا جمع کرے۔

وَبَيْنَ أَعْلَاهُ وَبَيْنَ الْأَسْفَلِ	شِبْهُهُ وَسْمِيُّ الْحِضَارِ بِالْوَلِي

الوسمی اول مطر الربیع والولی ما یلیہ واحضار العدو ترجمہ اسکی اول رفتار و اخیر رفتار ایسی متشابہ ہیں جیسے بہار کا اول باران دوسرے باران سے یعنی جس تیزی سے اول دوڑتا ہے ویسا ہی آخر تک تیز رفتار رہتا ہے اور تھکتا نہیں ہے اور نہ سست ہوتا ہے۔

كَأَنَّهُ مُضَبَّرٌ مِنْ جَرْوَلِ	مُوَثَّقٌ عَنْ رِمَاحٍ ذُبَّلِ

المضبر المشدد والجرول الحجر قدر الکف ترجمہ گویا وہ سنگ پارہ سے سخت ومضبوط ہے اور لچکدار نیزوں سے مستحکم باندھا گیا ہے۔ اسکے پاؤں کو بسبب درازی کے نیزوں سے تشبیہ دی ہے اور درازی سگ میں محمود ہے جیسے گھوڑے اور شتر میں کہ اسکے سبب طی مسافت زیادہ اور جلد ہوتی ہے۔

ذِي ذَنَبٍ أَجْرَدَ غَيْرِ أَعْزَلِ	يَخُطُّ فِي الْأَرْضِ حِسَابَ الْجُمَّلِ

ذی ذنب خفیف قلیل الہلب من قولہ استدق والاجرد القلیل الشعر والاعزل الذی لایکون ذنبہ علی استواء فقارہ وہو عیب

سنجہ الخیل والکلاب ترجمہ سگبان نے ایسے کتے کو چھوڑا جس کی دم پر بال کم تھے اور وضح کچھ نہ تھی اور ایسی دراز تھی کہ وہ زمین پر ایسے نشان کرتی تھی جیسا کاتب حساب ابجد ہوز کا کاغذ پر نشان کرتا ہے۔

لو کان یُبلی السوطَ تحریکٌ بلی	کأنّہ من جسمہ بمعزلِ

ترجمہ اسکی دم دوڑتے وقت اسکے جسم سے ایسی جدا رہتی ہے کہ گویا وہ اسکے جسم سے الگ اور اسکا جزو نہیں ہے اور اگر چابک کو اسکا ہلانا کہنہ کرتا تو وہ بھی کہنہ ہو جاتی یعنی جیسی تحریک چابک اسکو کہنہ نہیں کرتی ایسا ہی اسکا دم کو بار بار ہلانا کہنہ نہیں کرتا۔

وعقلةُ الظبیِ وحتفُ التتفلِ	نیلُ المُنی وحکمُ نفسِ المرسِلِ

التتفل ولد الظبی وقیل ولد الثعلب ترجمہ وہ شکاری کے لئے کامیابی آرزو کی ہے اور بمنزلہ نفس اسکے چھوڑنے والے کے نہیں اور وہ ہرن کی قید ہے جو اسکو جانے نہیں دیتا ہے اور موت آہو بچہ کی ہے۔

قد ضمن الآخر قتل الاولِ	فانبریا فذّین تحت القسطلِ

انبریا اعترضا یعنی الکلب والظبی۔ فذّین منفردین ترجمہ سو ہرن اور کتا تنہا غبار میں پیش آئے ایسے حال میں کہ کتا جو پیچھے تھا قتل ہرن کا جو آگے تھا گویا ضامن ہو گیا تھا۔

لا یأتلی فی ترک ان لا یأتلی	فی ہبوة کلاہما لم یذہلِ

الہبوة الغبرة وما الوت فی کذا ای ما الیت وما قصرت والذہول الغفول عن الشئ ولا فی لا یأتلی زائدة کما فی قولہ تعالی لئلا یعلم اہل الکتاب ای لیعلم ترجمہ وہ غبار میں ایسے حال سے ظاہر ہوئے کہ ہر ایک انمیں کا دوسرے سے غافل نہ تھا۔ کتا ہرن کو شکار کرنا چاہتا تھا اور ہرن بھاگنے میں ساعی تھا اور کتا ترک تقصیر میں کوتاہی کرتا تھا

یخال طول البحر عرض الجدولِ	مقتحما علی المکان الاہولِ

مقتحما حال من الکلب العامل فیہ لا یأتلی والاقتحام الدخول فی الامر العظیم الشدید والجدول النہر الصغیر ترجمہ ایسے حال میں تقصیر نہیں کرتا تھا کہ وہ ہولناک مکان میں بے تامل گھستا تھا یعنی درازی دریا کو مثل عرض گول کے سمجھتا تھا

افتر عن مذروبةٍ کالانصلِ	حتی اذا قیل لہ نلت افعلِ

المذروبة الانیاب المحددة والانصل جمع نصل ترجمہ یہاں تک کہ جب اس سے کہا گیا تو شکار میں کامیاب ہوا اب جو تیرا جی چاہے شکار سے کر تو وہ اپنے تیز دانتوں سے جو مثل پیکان تیر تیز تھے ہنسنے لگتا ہے یعنی منہ کھول دیتا ہے

مرکبات فی العذاب المنزلِ	لا تعرف العہد بصقل الصیقلِ

مرکبات صفة لمذروبة ترجمہ اسکے تیز دانت صقل صیقلگر کو نہیں جانتے ایسے تیز وہ دانت ہیں کہ گویا عذاب آسمانی میں لگائے گئے ہیں یعنے کتا جو شکار کو اوپر سے آدباتا ہے گویا آسمانی عذاب ہے۔

کانّھا من سرعۃ فی الشمال	کانّھا من ثقل فی یذبل

ترجمہ گویا وہ وانت سرعت میں تبل بادشمال کے ہیں گویا وہ بسبب گرانباری سگ کے جو شکار کو معلوم ہوتی ہے کوہ عظیم یذبل میں (جو حجاز کا مشہور پہاڑ ہے) لگے ہوئے ہیں ۔ سگ کو سبکروی میں بادشمال سے اور ثقل میں پہاڑ سے تشبیہ دی ہے ۔

کانّھا من سعۃ فی ھوجل	کانّہ من علمہ بالمقتل

علّم بقراط فصاد الاکحل

الھوجل الارض الواسعۃ ترجمہ گویا اسکے وانت درازی منہ کے سبب ایک میدان وسیع میں لگے ہوئے ہیں گویا اسنے بسبب جاننے موضع قتل کے بقراط کو فصد ہفت اندام سکھادی ہے ۔ صاحب ابن عباد نے متنبی پر اس شعر میں یہ اعتراض کیا ہے کہ رگ اکحل موضع قتل نہیں ہے کیونکہ وہ رگہائے فصد سے ہے ۔ نہ موضع قتل اسکا یہ جواب ہے کہ جب سگ مواضع قتل کو جانتا ہے تو ان موضعوں کو بھی جانتا ہوگا جو مواضع قتل نہیں ہیں تو اسنے بقراط کو سکہادیا ہے کہ اکحل موضع قتل نہیں ہے ۔

فحال ما للقفز فی التجدّل	وصار ما فی جلدہ فی المرجل

حال انقلب والقفز الوثوب ۔ والتجدل السقوط علی الارض والجدالۃ الارض والمرجل القدر ترجمہ سو پائے اہنو جو جست کے لئے تھے زمین پر گرنے کے لئے ہوگئے یعنے وہ بسبب پکڑنے کتے کے زمین پر پانو مارنے لگا ۔ اور وہ گوشت جو اس کی کہال میں تھا دیگ میں پکانے کے لئے ڈالا گیا ۔

فلم یضرنا معہ فقد الاجدل	اذا بقیت سالما ابا علی

فالملک للہ العزیز ثم لی

ضارہ یضیرہ وہو من الضیر ۔ والاجدل الصقر ترجمہ سو اس کتے کے ہوتے ہکو چرغ کے نہونے نے کچہ نقصان نہیں پہنچایا کیونکہ کتے نے اس سے بہتر کام دیا ۔ ای ابو علی جب تو سلامت ہے تو اصل سلطنت خداوند غالب کی ہے اور پہر تیرے سہارے سے میرے لئے ۔ **وقال یمدح بدر بن عمار وقد قصد لعلۃ**

أبعد نأی الملیحۃ البخل	فی البعد ما لا تکلف الابل

البخل بالسکون والتحریک لغتان فصیحتان ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی دوری یعنے نہایت دوری اسکا بخل وصل عاشق میں ہے اور اقسام دوری میں وہ دوری بھی ہے جسکے قطع کرنے کی شتر کو بھی باوجود اس کی جفاکشی کے تکلیف نہیں دیجاتی یعنے شتر بعد مسافت کو طے کرسکتے ہیں مگر اس دوری کو جو بسبب بخل معشوقہ ہو وہ قطع نہیں کرسکتے ۔

ملولۃ ما یدوم لیس لہا	من ملل دائم بہا ملل

يقال جل ملول وامرة ملول ودخول الهاء للمبالغة ترجمہ جو چیز ہمیشہ بنی رہتی ہے اس سے اسکا یعنی محبوبہ کا دل بھر جاتا ہے اور اُسکے باعث ملال ہوجاتا ہے مگر اسکو اپنے دائم ملال سے ملال نہیں آتا۔ ومن روی تدوم با لتا ما المثناۃ فوقہا کانت ما نافیۃ یعنی وہ ایک حالت پر ہمیشہ نہیں رہتی مگر ملال پر برابر رہتی ہے۔

كَأَنَّمَا قَدُّهَا إِذَا انْفَتَلَتْ | سَكْرَانُ مِنْ خَمْرِ طَرْفِهَا ثَمِلُ

انفتلت تثنت وتمایلت وثمل السکران ترجمہ اُسکا قد جب وہ خرامان چلتی ہے گویا وہ اُسکی آنکھ کی شراب کے نشہ سے مست ہے یعنی گویا اُسکے قد نے اُسکی نگاہ مستانہ کو دیکھا ہے اور اسلئے مست ہوگیا ہے۔

يَجْذِبُ بِهَا تَحْتَ خَصْرِهَا عَجُزٌ | كَأَنَّهُ مِنْ فِرَاقِهَا وَجِلُ

ترجمہ محبوبہ کو اُسکے گران بار سرین جو زیر کمر ہیں کھینچتے ہیں اور فربہی کے سبب اُسکا گوشت ایسا حرکت کرتا ہے گویا وہ اُسکے فراق سے ڈرتا ہے اور اس سبب سے وہ مثل خائف لرزہ مین مبتلا ہے۔

بِي حَرُّ شَوْقٍ إِلَى تَرَشُّفِهَا | يَنْفَصِلُ الصَّبْرُ حِينَ يَتَّصِلُ

ترجمہ مین اُسکے آب دہن کے چوسنے کے شوق کی آگ مین مبتلا ہون جب شوق مجھسے ملتا ہے تو میرا صبر جاتا رہتا ہے

فَالثَّغْرُ وَالنَّحْرُ وَالْمُخَلْخَلُ وَالْمِعْصَمُ دَائِي وَالْفَاحِمُ الرَّجِلُ

المخلخل موضع الخلخال والمعصم من الید موضع السوار والفاحم الاسود والرجل الشعر ترجمہ سو محبوبہ کے دندان اور سینہ اور ساق اور پہونچا اور موے مشکین میرے درد عشق کی دوا ہیں یعنی مین انکو دوست رکھتا ہون۔

وَمَهْمَهٍ جُبْتُهُ عَلَى قَدَمِي | تَعْجِزُ عَنْهُ الْعَرَامِسُ الذُّلُلُ

العرامس النوق الصلاب والشداد والذلل المذللۃ بالعمل المروضۃ بالسیر وہی جمع ذلول ترجمہ اور بہت سے میدان وسیع ودرازہیں جنکو مین نے پیادہ طے کیا کہ اُنکے قطع سے ناقہ ہاے مضبوط وسفر کے مشاق عاجز ہیں۔

بِصَارِمِي مُرْتَدٍ بِمَخْبَرَتِي | مُجْتَزِئٌ بِالظَّلَامِ مُشْتَمِلُ

مرتد ومجتزی ومشتمل کلہا اخبار حذف مبتداہا تقدیرہ انا مرتد بسیفی ترجمہ مین اپنی تلوار لٹکائے ہوئے اور مثل چادر کے پہنے ہوئے اور اپنے علم اور واقفیت راہ پر کفایت کرنے والا راہبر کا غیر محتاج اور اندھیرے کو اوڑھے ہوئے اور اسمین پوشیدہ تھا یعنے قطع بیابان بعیدہ کے وقت میرا یہ حال تھا۔

إِذَا صَدِيقٌ نَكِرْتُ جَانِبَهُ | لَمْ تُعْيِنِي فِي فِرَاقِهِ الْحِيَلُ

ترجمہ جبکہ مین کسی دوست کے پہلو یعنی مونہ کو اپنے سے اوپرا اور بدلا پاتا ہون تو میری تدابیر اُسکے چھوڑنے میں مجھکو عاجز نہیں کرتین بلکہ اُسکو چھوڑ دیتا ہون۔

فِي سَعَةِ الْخَافِقَيْنِ مُضْطَرَبٌ | وَفِي بِلَادٍ مِنْ أُخْتِهَا بَدَلُ

انحی نقلیں الشرق والغرب لان الریح تخفق فیہا والمضطرب موضع الاضطراب وہوالجیئ والذہاب ترجمہ در صورت عدم موقوفات ایک شہر کے لوگون کے مجکو مراحی مشرق ومغرب میں آنے جانے کی گنجایش ہے اور بہت سے شہروں میں اسکی بہن سے یعنی ایک شہر سے او شہروں میں اسکا بدل موجود ہے یہاں تر ہے وہاں جارہے۔

وَفِی اعْتِمَادِ الْاَمِیْرِ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الشُّغْلِ بِالْوَرٰی شُغُلُ

الاعتماد اراد بہ الاعتماد علیہ القصد وفی روایۃ الاعتمار بالراء المہملۃ ومعناہ الزیارۃ ترجمہ اور امیر بدر بن عمار کے جہاں کے اور بھروسے پر مجکو تمام خلق سے بے پروائی ہے کہیں اور جگہ جانے کی حاجت نہیں ہے۔

اَصْبَحَ مَالًا کَمَالِهٖ لِذَوِی الْحَاجَۃِ لَا یُبْتَدٰی وَلَا یُسْئَلُ

اراد بمالا نافعا ترجمہ ممدوح خلق کیوا سطے ایسا نافع ہوگیا جیسا اسکا مال حاجتمندوں کے لئے نافع ہے کہ وہ ابتداءً بسوال نہیں کیا جاتا اور نہ اسکے مانگنے جانکی کچھ حاجت ہے بے مانگے ملتا ہے۔

هَانَ عَلٰی قَلْبِهِ الزَّمَانُ فَمَا	یَبِیْنُ فِیْهِ غَمٌّ وَلَا جَذَلُ

الجذل الفرح ترجمہ زمانہ اسکے دل کے روبرو خوار ہے کیونکہ اسکے شادی وغم ناپائدار ہیں اسلئے اسمیں نہ غم ظاہر ہوتا ہے اور نہ شادی یعنی اسکو نہ گئے کا غم ہے اور نہ آنے کی خوشی نہ غم سے مغموم اور نہ سرور سے مسرور۔ اہل عرفان کے نزدیک یہ بڑا مرتبہ ہے۔

یَکَادُ مِنْ طَاعَۃِ الْحِمَامِ لَهٗ	یَقْتُلُ مَنْ مَادَنَا لَهٗ اَجَلُ

ترجمہ موت جو اسکی مطیع ہے اس سبب سے قریب ہے کہ وہ اسکو مار ڈالے جسکی موت نہیں آئی۔

یَکَادُ مِنْ صِحَّۃِ الْعَزِیْمَۃِ مَا	یَفْعَلُ قَبْلَ الْفِعَالِ یَنْفَعِلُ

ترجمہ بسبب اسکی پختہ عزیمت وصحت قصد کے قریب ہے کہ جو کام وہ کرتا ہے قبل فعل کے ظہور پکڑے یعنی بے کئے ہو جائے۔ ان دونوں شعروں میں یکاد کے لفظ نے مبالغہ غیر محمود کو محمود بنا دیا ہے۔

تُعْرَفُ فِیْ عَیْنِهٖ حَقَائِقُهٗ	کَاَنَّهٗ بِالذَّکَاءِ مُکْتَحِلُ

ترجمہ وہ مضامین محمودہ جو خدا نے اسمیں رکھے ہیں دیکھنے والیکو اسکی آنکھ دیکھنے سے معلوم ہو جاتے ہیں کہ اسمیں یہ خوبیاں ہیں گویا وہ ذکاوت اور حدت طبع کا سرمہ لگائے ہوئے ہے کہ ناظر کو فوراً معلوم ہو جاتی ہے۔

اُشْفِقُ عِنْدَ اتِّقَادِ فِکْرَتِهٖ	عَلَیْهِ مِنْهَا اَخَافُ یَشْتَعِلُ

حذف ان ورفع الفعل التقدیر ان یشتعل ترجمہ جبکہ اسکا شعلہ فکر بھڑکتا ہے تو مجکو اس سے حضرت ممدوح کا ڈر ہے کیونکہ مجکو اس سے اس امر کا خوف ہے کہ وہ اپنی آتش فکر سے جل نہ جائے۔

اَغَرُّ اَعْدَاؤُهٗ اِذَا سَلِمُوْا	بِالْهَرَبِ اسْتَکْثَرُوْا الَّذِیْ فَعَلُوْا

لے ہوا غبرو انداۂ متبدد، والبعد خبر لاخو السید الکریم الشریف ترجمہ ممدوح سردار کریم و شریف ہے جبکہ اسکے دشمن اسکے سامنے سے بھاگ کر جان بچاتے ہیں تو وہ اس امر کو نہایت بڑا شمار کرتے ہیں اور اسکے آگے سے بھاگ جانیکو عمدہ بہادری خیال کرتے ہیں ورنہ اسکے رعب سے ایسے ویسے کے تو ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں پھر کیسا بھاگنا۔؟

يُقْبِلُهُمْ وَجْهَ كُلِّ سَابِحَةٍ ۔۔۔ أَرْبَعُهَا قَبْلَ طَرْفِهَا تَصِلُ

ترجمہ ممدوح اپنے اعدا کیطرف ایسے گھوڑوں سبک اور تیز رفتار کو متوجہ کرتا ہے کہ انکے چاروں پاؤں انکی آنکھوں سے پہلے دشمنوں سے جا ملتے ہیں شاعر نے انکی تیز رفتاری میں اتنا مبالغہ کیا کہ ان میں ضعیف البصری کا عیب ثابت کردیا۔

جَرْدَاءَ مِلْءَ الْحِزَامِ مُجْفَرَةٍ ۔۔۔ تَكُونُ مِثْلَيْ عَسِيبِهَا الْخُصَلُ

مجفرۃ واسعۃ الجوف فہی تملاء الحزام لسعۃ جنبیہا وعظم بطنہا والخصل جمع خصلۃ وہی قبضۃ من الشعر والعسیب عظم الذنب ومیلح فقصرہ وطول شعرہ ترجمہ وہ ایسے گھوڑے ہیں جو کم مو ہیں کہ انکے تنگ بسبب کلانی ہر دو پہلو و کلانی شکم کے بھرے ہوئے ہیں اور انکی دم کے بال دم کی ہڈی سے دو نے ہیں اور گھوڑوں کے لئے یہ امر محمود ہے

إِنْ أَدْبَرَتْ قُلْتَ لَا تَلِيلَ لَهَا ۔۔۔ أَوْ أَقْبَلَتْ قُلْتَ مَا لَهَا كَفَلُ

التلیل العنق والکفل الردف ترجمہ اگر وہ گھوڑے پشت پھیریں تو بسبب اونچائی انکے پٹھوں کے تو یہ کہنے لگے کہ ان گھوڑوں کے تو گردن نہیں یعنی پٹھوں کی بلندی سے گردن نہیں معلوم ہوتی اور اگر وہ منہ سامنے کریں تو بسبب بلندی گردن کے تو سمجھے کہ انکے پٹھے نہیں۔ گھوڑوں میں اونچائی گردن اور کلانی پٹھوں کی محمود ہے۔

وَالطَّعْنُ شَزْرٌ وَالْأَرْضُ وَاجِفَةٌ ۔۔۔ كَأَنَّمَا فِي فُؤَادِهَا وَهَلُ

الشزر الطعن یمنۃ ویسرۃ وواجفۃ مضطربۃ۔ والوہل الفزع ترجمہ اپنے گھوڑے ایسے وقت دشمنوں پر روانہ کرتا ہے کہ چپ و راست نیزہ بازی ہو رہی ہو اور زمین ایسی طرح ہلتی ہو کہ گویا اسکے دل میں خوف ہے۔

قَدْ صَبَغَتْ خَدَّهَا الدِّمَاءُ كَمَا ۔۔۔ يَصْبُغُ خَدَّ الْخَرِيدَةِ الْخَجَلُ

الخریدۃ المرأۃ الحییۃ ترجمہ اور روئے زمین کو خون اعدا نے رنگ دیا ہو جیسے شرم و حیا رخسار زن شرمگین کو رنگ دے

وَالْخَيْلُ تَبْكِي جُلُودُهَا عَرَقًا ۔۔۔ بِأَدْمُعٍ مَا تَسُحُّهَا مُقَلُ

ترجمہ اور گھوڑوں کی کھالیں بلحاظ عرق ایسے اشکوں سے روتی ہوں جو آنکھوں سے نہیں گرے بلکہ مسامات سے

سَارٍ وَلَا قَفْرَ مِنْ مَوَاكِبِهِ ۔۔۔ كَأَنَّمَا كُلُّ سَبْسَبٍ جَبَلُ

سار سید الاعرجے اول الابیات والقفر الارض المقفرۃ من الناس والسبسب المتسع المستوی من الارض ترجمہ ممدوح

ایسا سیر کرنے والا ہے کہ جب وہ کسی طرف کوچ کرتا ہے تو تمام روئے زمین اسکے لشکر سے بھر جاتا ہے اور کوئی جگہ خالی نہیں رہتی گویا ہر میدان بسبب بلند گھوڑوں اور نیزوں کے پہاڑ ہوجاتا ہے۔

شِدَّۃٌ مَّا قَدْ تَضَایَقَ الْاَسَلُ	یَمْنَعُہَا اَنْ یُّصِیْبَہَا مَطَرٌ

ترجمہ اسکے سواروں اور لشکروں کو باران کے ستانے سے نیزوں کی شدت اتصال منع کرتی ہے۔

لَیْثَ الشَّرٰی یَا حِمَامُ یَا رَجُلُ	یَا بَدْرُ یَا بَحْرُ یَا غَمَامَۃُ یَا

الشری ہو طریق مصرف سلمی کثیر الاسد تنسب الیہ الاسود ترجمہ اے حسن میں مثل بدر اور کثرت فیض میں مانند بحر اور شجاعت میں مثل شیر بیشۂ شری اے مرگ اعدا اور حقیقت میں ایک مرد کامل۔

عِنْدَکَ فِیْ کُلِّ مَوْضِعٍ مَثَلُ	اِنَّ الْبَنَانَ الَّذِیْ تُقَلِّبُہٗ

البنان الانامل ترجمہ بیشک تیری انگلیوں کی پوریں جنکو تو اپنے پاس عطائے سائلان میں ہلاتا ہے ہر جگہ سخاوت میں ضرب المثل ہیں۔ وفی روایۃ نقبلہ من التقبیل اے نقبلہ نحن وجمیع الناس۔

مَا دُوْنَ اَعْمَارِہِمْ فَقَدْ بَخِلُوْا	اِنَّکَ مِنْ مَعْشَرٍ اِذَا وَہَبُوْا

ترجمہ تو بیشک ایسے گروہ میں سے ہے کہ جب وہ سوائے اپنی عمروں کے سب اموال ومتاع لوگوں کو بخشدیں اور عمر نہ بخشیں تو وہ اپنے نزدیک اپنے کو بخیل خیال کرتے ہیں یعنی وہ لوگ اپنی زندگی تک لوگوں کو بخشدیتے ہیں اس لحاظ سے کہ وہ حمایت مظلوم میں اپنی جان تک دریغ نہیں کرتے۔

فَاَمَا نُہُمْ فِیْ تَمَامِ مَا اعْتَقَلُوْا	قُلُوْبُہُمْ فِیْ مَضَاءِ مَا امْتَشَقُوْا

الامتشاق ہو ان یسل السیف بسرعۃ۔ والاعتقال ان تجعل الرمح بین الساق والرکاب ترجمہ انکے دل اپنے تیغہائے کشیدہ کی مانند تیز ہیں۔ اور انکے قامت انکے نیزوں کی مانند طویل ہیں۔ والعائد الی الموصولین محذوف یرید امتشقوہ واعتقلوہ۔

قَوَاضِبُ الْہِنْدِ وَالْقَنَا الذُّبُلُ	اَنْتَ نَقِیْضُ اسْمِہٖ اِذَا اخْتَلَفَتْ

الذبل الطوال الصلاب ترجمہ تو اپنے نام کی نقیض ہے جبکہ شمشیر ہائے قاطع ہندی اور لمبے اور سخت نیزے اثنا مختلف میں چلیں یعنی بوقت جنگ تیری سعادت دشمنوں کے حق میں نحوست ہوجاتی ہے۔ چنانچہ اسکی تفسیر اگلے شعر میں ہے۔

اَنْتَ لَعَمْرِیْ الْبَدْرُ الْمُنِیْرُ وَلٰکِنَّکَ فِیْ حَوْمَۃِ الْوَغٰی زُحَلُ

حومۃ الوغی شدۃ الحرب وزحل عند اہل النجوم نحس والقمر سعد ترجمہ اپنی عمر کی قسم تو نور روشن بدر ہے یعنی سعد ہے مگر بوقت شدۃ جنگ اعدا کے لئے مثل ستارۂ زحل نحس اور انکی ہلاکی کا سبب ہوجاتا ہے۔

كَتِيبَةٌ لَسْتَ رَبَّهَا نَفَلٌ	وَبَلْدَةٌ لَسْتَ حَلْيَهَا عُطُلٌ

الكتيبة الجماعة من الخيل والنفل الغنيمة والعطل التی لاحلی علیها ترجمہ جس جماعت کا تو مربی اور سرپرست نہین ہے وہ ہر شخص کے لئے لوٹ ہے اور وہ شہر جسکی تو زینت نہین ہے وہ مثل محبوبہ بے زیور کے زیور سے خالی اور بے رونق ہے

فَصِلْتَ مِنْ شَرْقِهَا وَمَغْرِبِهَا	حَتَّى اشْتَكَتْكَ الرِّكَابُ وَالسُّبُلُ

الرکاب الابل التی یسار علیها والواحدة راحلة ولا واحد لها من لفظها ترجمہ شرق اور غرب یعنی تمام اطراف سے تو مقصود سوال ہو گیا کہ وہ بامید عطا تیرے پاس بکثرت آتے ہین یہانتک کہ تجھسے شتر ہائے سواری اور راہوں نے اپنی فرسودگی اور ماندگی کی شکایت کی ہے کہ ہم تو بسبب کثرت سفر اور گہرائی راہون کے مارے پڑے ۔

لَمْ تُبْقِ إِلَّا قَلِيلَ عَافِيَةٍ	قَدْ وَفَدَتْ تَجْتَدِيكَهَا الْعِلَلُ

ترجمہ تو نے اپنا تمام مال سائلوں کو دیدیا اب تیرے پاس تھوڑی سی صحت رہگئی ہے سو بیماریان تیرا آوازہ سخا سنکر اسکو تجھسے مانگنے آئیں یعنی وہ چاہتی ہے کہ بقیہ صحت ہمکو عنایت کیجے جیسا اور امید وارون کو اموال دئے ہیں ۔

عُذْرُ الْمَلُومَيْنِ فِيكَ أَنَّهُمَا	آسٍ جَبَانٌ وَمِبْضَعٌ بَطَلٌ

الآسی الطبیب والمبضع حدیدة والفاصد ترجمہ ممدوح نے فصد کہلوائی تھی سو فصاد سے خطا ہوئی اور نشتر اسکے ہاتھ میں گھسگیا تھا اور اسلئے وہ بیمار ہو گیا تھا اس بنا پر شاعر کہتا ہے کہ دونون قابل ملامت یعنی فصاد اور نشتر کا یہ عذر ہے کہ طبیب بزدلہ تہا اور نشتر دلیر اسلئے یہ مضرت پہنچی۔ پھر طبیب کے لئے دوسرا عذر بیان کرتا ہے ۔

مَدَدْتَ فِي رَاحَةِ الطَّبِيبِ يَدًا	وَمَا دَرَى كَيْفَ يُقْطَعُ الْأَمَلُ

ترجمہ تو نے کف طبیب مین اپنا ہاتھ دیا اور اسکو یہ معلوم ہوا کہ امید کو کسطرح قطع کرے یعنی تیرا ہاتھ ہر شخص کی امید یا امیدگاہ ہے جو سب پر احسان کرتا ہے اور طبیب عادی قطع عروق کا تھا اسکو یہ معلوم نہوا کہ امید کو کیونکر قطع کرے اسلئے اسنے فصد مین خطا کی۔

إِنْ يَكُنِ النَّفْعُ ضَرَّ بَاطِنَهَا	فَرُبَّمَا ضَرَّ ظَهْرَهَا الْقُبَلُ

القبل جمع قبلة وهی اللمس بالفم وروی المبضع في موضع النفع وهو الفصد وظهرها ظاهر جیدة ترجمہ اگر فصد نے باطن دست کو ضرر پہنچایا تو کیا عجب ہے کیونکہ اکثر اسکی پشت دست کو زائرین کے بوسے نقصان پہنچاتے ہیں یعنی وہ ہاتھ بوسہ گاہ خلائق ہے پس جیسے ظاہر دست کو خلق کے بوسے ستاتے ہیں باطن کو فصد نے ستایا۔

يَشُقُّ فِي عِرْقِهَا الْفِصَادُ وَلَا	يَشُقُّ فِي عِرْقِ جُودِهَا الْعَذَلُ

الفصاد والفصد بمعنی والشق التاثیر ترجمہ اسکے رگ دست مین فصد اثر کرتی ہے مگر اسکی رگ جود مین ملامت کچھ اثر

نہیں کرشاقی یعنی ذرباب کثرت عطا کو اسکو ملامت کرتے ہین مگر اسپر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

غامرۃ اذ مددتہا جزع
کانہ من حذاقۃ عجل

غامر خاطر ترجمہ جبکہ تونے فصد کے لئے ہاتھ بڑہایا تو فصاد پر تیرے رعب کے سبب ہیبت چھاگئی اور اسنے فصد مین شتابی کی گویا اسنے اپنی واقفکاری سے شتابی کی اور اسکو پیچھے چھوڑ گیا سو ایسا شخص ضرور خطا کریگا ومن روی العجل بفتح الجیم اراد ذا عجل بحذف المضاف۔

جاذحل وذا اجتہادہ فاتی
غیر اجتہاد لامہ الہبل

الہبل الثکل وہو مصدر ہبلتہ امہ ای ثکلتہ ترجمہ طبیب نے اسقدر اجتہاد مین کوشش کی کہ اسکے حدود سے تجاوز کرگیا اسلئے وہ کام کربیٹھا جو اجتہاد سے باہر تھا۔ اسکی ماں بے فرزند ہو جاوے اسکو ستاہے۔

ابلغ ما یطلب النجاح بہ الطبع وعند التعمق الزلل

الطبع العادۃ والتعمق بلوغ عمق الشی ترجمہ وہ شے جس سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے وہ عادت ہے اور زیادہ مبالغہ اور تکلف میں خطا و لغزش ہوتی ہے کما قیل ؎ قرب الہلاک بکل ما تیعمق۔

ارث لہا انہا بما ملکت
وبالذی قد اسلت تنہمل

ارث لہا ارق وسلت المارجبتہ والانہمال الانسکاب ترجمہ ان اموال کو جنکی وہ مالک ہے اور ان خون اعدا کو جنکو تونے بہایا ہے بہا ڈالتی ہے۔ یعنے کف سخی ہے آمین بخل نہیں ہے جو مال پاتی ہے وہ بہے ڈالتی ہے اور جو اعدا کے خون اسنے گرائے ہیں اسکے عوض خود اپنا خون گراتی ہے۔

مثلک یا بدر لا یکون ولا
تصلح الا لمثلک الدول

الدول جمع دولۃ وقال قوم الدولۃ بالفتح وبالضم سواء فی الحرب وقیل بالضم فی المال وبالفتح فی الحرب وقیل بالعکس وہو من تداول الشی ترجمہ اے بدر تیرے مانند دنیا میں نہوگا اور تیرے مثل کے ہی لئے دولتیں سزاوار ہیں اور یہان مثل کا لفظ بطور محاورہ کے ہے ورنہ تو عدیم المثل ہے۔

وقال ایضا یمدحہ

بقائی شاء لیس ہم ارتحالا
وحسن الصبر زموا لا الجمالا

قال ابو الفتح اسم لیس مضمر فیہا وہم ابتداء وخبرہ محذوف ای لیس الامر ہم شاءوا والمحذوف شاء والتقدمۃ فی اول الکلام ویجوز ان یکون ہم اسم لیس الا انہ استعمل الضمیر المنفصل موضع المتصل ضرورۃ وزموا الجمال ای خطموا بالازمۃ ترجمہ جب دوستون نے کوچ کیا سو ایسے نہیں ہے کہ میری بقا اور زندگی نے کوچ کیا یعنی انکا جانا میری حیات کا جانا ہے گویا میری بقا نے کوچ کا ارادہ کیا۔ انھون نے اس امر کا ارادہ نہیں کیا اور وہ لوگ میرے صبر جمیل کی نکیل ڈالکر

نیکلنے نہ نشترونکی کیونکہ جب سے وہ گئے ہیں میرا صبر جاتا رہا۔ احباب کی رحلت کی نفی اسلئے کرتا ہے کہ اپنی حیات کا
رہنا امر عظیم سمجھتا ہے سو اپنی زندگی کے کوچ کے مقابلہ میں انکا جانا بمنزلہ نجانیکے سمجھتا ہے کیونکہ وہ تو لوٹ بھی آ سکتے
ہیں اور حیات دوبارہ نہیں آتی۔

تَوَلَّوْا بَغْتَةً فَكَأَنَّ بَيْنًا ‎ ‎ ‎ ‎ تَهَيَّبَنِي فَفَاجَأَنِي اغْتِيَالَا

غالہ و اغتالہ اذا اہلکہ ترجمہ دوست ناگاہ اور دفعۃً چلے گئے سو گویا فراق مجھسے ڈرا اور مجکو براہ فریب ناگاہ ہلاک کیا
اور غفلت میں آ مارا۔

فَكَانَ مَسِيرُ عِيسِهِمْ ذَمِيلًا ‎ ‎ ‎ ‎ وَسَيْرُ الدَّمْعِ إِثْرَهُمُ انْهِمَالَا

الذمیل سیر وسط والعیس الابل والانہمال الانہماک ترجمہ سو رفتار انکے شترون کی متوسط تھی اور انکے پیچھے میرے
اشک بشدت رواں تھے بسبب صدمہ فراق کے۔

كَأَنَّ الْعِيسَ كَانَتْ فَوْقَ جَفْنِي ‎ ‎ ‎ ‎ مُنَاخَاتٍ فَلَمَّا ثُرْنَ سَالَا

ترجمہ گویا دوستون کے شتر میری آنکھ پر بیٹھے ہوئے تھے اور اسلئے میرے اشک رکے ہوئے تھے جب وہ اٹھے
تو میرے اشک جاری ہو گئے قال ابو الفتح ما قیل فی سبب البکا اظرف من ہذا۔

وَحَجَّبَتِ النَّوَى الظَّبَيَاتِ عَنِّي ‎ ‎ ‎ ‎ فَسَاعَدَتِ الْبَرَاقِعَ وَالْحِجَالَا

ترجمہ اور فراق نے معشوقان آہو مثال کو مجھسے پوشیدہ کر دیا سوا انکے نقابون اور حجابون کی جس میں وہ پہلے پوشیدہ
رہتے تھے اعانت کی یعنے سابق پردون میں چھپی رہتی تھے اب پردہ دوری اسپر مستزاد ہو گیا۔

لَبِسْنَ الْوَشْيَ لَا مُتَجَمِّلَاتٍ ‎ ‎ ‎ ‎ وَلٰكِنْ كَيْ يَصُنَّ بِهِ الْجَمَالَا

الوشی ضرب من الثیاب ترجمہ انھون نے جامہائے منقش ریشمی بغرض حصول زینت نہیں پہنے کیونکہ انکو زینت سے
کی حاجت نہیں مگر بقصد اپنی خوبروئی و حسن چھپانیکے پہنے ہیں۔

وَضَفَّرْنَ الْغَدَائِرَ لَا لِحُسْنٍ ‎ ‎ ‎ ‎ وَلٰكِنْ خِفْنَ فِي الشَّعَرِ الضَّلَالَا

الضفر فتل الشعر والغدائر الذوائب والضلال الغیبوبۃ ترجمہ انھون نے اپنے موئے سر کی چوٹیوں کو خوبصورتی کے لئے
نہیں گوندھا لیکن انکو یہ خوف ہوا کہ اگر وہ گوندھے نجاوینگے تو وہ محبوبات اپنے بالون کی کثرت اور طول کے سبب
انہیں غائب ہو جاوینگی۔

بِجِسْمِي مَنْ بَرَتْهُ فَلَوْ أَصَارَتْ ‎ ‎ ‎ ‎ وِشَاحِي ثَقْبَ لُؤْلُؤَةٍ لَجَالَا

من فی موضع رفع لانہ مبتدء تقدم خبرہ و یجوز ان یکون فی موضع نصب بتقدیر افدی بجسمی من برتہ ترجمہ میرا جسم قربان
اس محبوبہ کے جسنے اسکو ایسا لاغر و زار کر دیا کہ اگر وہ موتیکے سوراخ کو میرا ہار کرے تو وہ اسپر ڈھیلا رہے اور جسم انہین

حرکت کرتا ہے۔

وَلَوْلَا اَنَّنِیْ فِیْ غَیْرِ نَوْمٍ | لَبِتُّ اَظُنُّنِیْ مِنِّیْ خَیَالَا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہوتی کہ میں حالت بیداری میں ہوں تو میں اپنے آپکو اپنا خیال خواب سمجھتا۔

بَدَتْ قَمَرًا وَّ بَانَتْ خُوْطَ بَانٍ | وَفَاحَتْ عَنْبَرًا وَّرَنَتْ غَزَالَا

ترجمہ محبوبہ اپنے حسن میں بحالت قمر ظاہر ہوئی اور مثل شاخ درخت بان جھکی اور مانند عنبر خوشبو دی۔ اور مثل غزال دیکھا قمرا وغیرہ چاروں حال ہیں یعنی بدت مشرقۃ و بانت متثنیۃ الخ۔

كَاَنَّ الْحُزْنَ مَشْغُوْفٌ بِقَلْبِیْ | فَسَاعَۃَ هَجْرِهَا يَجِدُ الْوِصَالَا

شغف فوادہ ای احرقہ ترجمہ گویا غم میرے دل پر عاشق ہے سو بوقت ہجر محبوب اسکو دل سے وصل ہوتا ہے۔

كَذَا الدُّنْيَا عَلٰی مَنْ كَانَ قَبْلِیْ | صُرُوْفٌ لَمْ يُدِمْنَ عَلَيْهِ حَالَا

ترجمہ دنیا کا مجھ سے پہلوں پر بھی یہی حال رہا ہے وہ حوادث ہیں جو ایک حال پر نہیں رہتے۔

اَشَدُّ الْغَمِّ عِنْدِیْ فِیْ سُرُوْرٍ | تَيَقَّنَ عَنْہُ صَاحِبُہُ انْتِقَالَا

ترجمہ میرے نزدیک بڑا غم اس خوشی میں ہے کہ صاحب سرور کو اسکے چلے جانیکا یقین ہو کیونکہ ہر وقت اس کو اسکے زوال کا خوف رہتا ہے۔

اَلِفْتُ تَرَحُّلِیْ وَجَعَلْتُ اَرْضِیْ | قُتُوْدِیْ وَالْغُرَيْرِیَّ الْجُلَالَا

القتود جمع قتد وهو خشب الرحل والغريری فحل كان فی الجاهلية تنسب اليه كرام الابل والجلال الجليل كطوال وطويل وقيل الجلال الضخم ترجمہ میں اپنے کوچ سے مالوف ہو گیا اور میں نے اپنی زمین یعنی قیام گاہ اپنی چوب پالان اور شتر عظیم الجثہ وطیار کو کر لیا۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

فَمَا حَاوَلْتُ فِیْ اَرْضٍ مُقَامًا | وَلَا اَزْمَعْتُ عَنْ اَرْضٍ زَوَالَا

ترجمہ سو میں نے کسی جگہ قیام کا ارادہ نہیں کیا اور نہ کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا یعنی جب میں قیام نہیں کرتا تو چھوڑنے کے کیا معنی ہیں۔

عَلٰی قَلَقٍ كَاَنَّ الرِّيْحَ تَحْتِیْ | اُوَجِّهُهَا جَنُوْبًا اَوْ شَمَالَا

ترجمہ میں شتر بحالت اضطراب ہنکاتا ہوں اس کی تیز روی کے سبب گویا میں ہوا پر سوار ہوں کبھی میں اس کو بجانب جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہوں۔

اِلَی الْبَدْرِ بْنِ عَمَّارِ الَّذِیْ لَمْ | يَكُنْ فِیْ غُرَّةِ الشَّهْرِ الْهِلَالَا

الغرة الوجه واول كل شیء غرة دارا واول الشهر والبدر يروی بغير اللام و باللام لانه علم ويا اراد به المسمى لا العلم ترجمہ

میں ہوا پر سفر کرتا ہون بدر بن عمار کیطرف جو کبھی شروع ماہ میں ہلال نہیں ہوا بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کامل رہا ہے۔

وَلَمْ یَعْظُمْ لِنَقْصٍ کَانَ فِیْهِ ۔۔۔ وَلَمْ یَزَلِ الْاَمِیْرُ وَلَنْ یَزَالَا

ترجمہ اور وہ بعد نقصان کے جو اسمیں تھا کامل نہیں ہوا بلکہ وہ کامل ہی پیدا ہوا ہے اور وہ ہمیشہ امیر رہا ہے اور رہیگا

بِلَا مِثْلٍ وَاِنْ اَبْصَرْتَ فِیْهِ ۔۔۔ لِکُلِّ مُغَیَّبٍ حَسَنٍ مِثَالَا

ترجمہ وہ ہمیشہ بے مثل رہیگا اگرچہ تو اسمیں ہر چیز غائب عمدہ کی مثال دیکھیگا یعنی مثلاً وہ سخامیں دریا اور شجاعت میں شیر ہے۔

حُسَامٌ لِابْنِ رَائِقٍ الْمُرَجّٰی ۔۔۔ حُسَامُ الْمُتَّقِی اَیَّامَ صَالَا

ترجمہ حسام الثانی بدل من ابن رائق وصال تسلط وقہر ترجمہ ممدوح ابوبکر بن رائق کی شمشیر ہے جو امید گاہ خلائق ہے اور ابن رائق امیر المومنین متقی کی جبکہ اُسنے اُسکو ساتھ لیکر بنی البریدی پر حملہ کیا شمشیر اور اُسکا حامی ہے

سِنَانٌ فِیْ قَنَاةِ بَنِیْ مَعَدٍّ ۔۔۔ بَنِیْ اَسَدٍ اِذَا دَعَوُا النِّزَالَا

بنی اسد بدل من بنی معد ترجمہ ممدوح بنی معد بن عدنان میں یعنی عرب میں بمنزلہ نیزہ کی بھال کے ہے یعنی اُنکی نصرت و تقویت کا باعث ہے بعد اُسکے بطور بدل اشتمال کہتا ہے کہ وہ سنان نیزہ بنی اسد ہے جو معد کی اولاد میں سے ہے یعنی وہ اسدی ہے اور انکی تقویت کا سبب ہے جب وہ لڑائی کے لئے طیار ہوں۔

اَعَزُّ مُغَالِبٍ کَفًّا وَسَیْفًا ۔۔۔ وَمَقْدُرَةً وَّمَحْمِیَةً وَّاٰلَا

نصب المنصوبات الخمس علی التمیز ترجمہ ممدوح غالب شخص پر غالب ہے از روئے ہاتھ یعنی بلحاظ سخاوت کے اور بلحاظ سیف و شجاعت و باعتبار قدرت و طاقت کے و باعتبار حمایت دوستان و اولاد و کنبہ کے۔

وَاَشْرَفُ فَاخِرٍ نَفْسًا وَّقَوْمًا ۔۔۔ وَاَکْرَمُ مُنْتَمٍ عَمًّا وَّخَالَا

ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب فخر کرنے والوں میں شریف ہے اور بزرگتر شخص منتسب کا بلحاظ چچا اور ماموں کے ہے یعنی وہ نجیب الطرفین ہے۔

یَکُوْنُ اَحَقُّ اِثْنَاءٍ عَلَیْهِ ۔۔۔ عَلَی الدُّنْیَا وَاَهْلِیْهَا مُحَالَا

ترجمہ تعریف کرنا اور مدح سرائے دنیا اور اہل دنیا کی نسبت محال شمار ہوتی ہے وہ ممدوح کے حق میں سچی ثناخوانی ہے خلاصہ یہ ہے کہ جس ثنا کا ممدوح مستحق ہے تمام لوگ اُسکی ادنی کے بھی مستحق نہیں ہیں۔

وَیَبْقٰی ضِعْفُ مَا قَدْ قِیْلَ فِیْهِ ۔۔۔ اِذَا لَمْ یَتَّرِکْ اَحَدٌ مَقَالَا

ترجمہ جبکہ کوئی مداح اپنی دانست میں ممدوح کے تمام اوصاف بیان کر دے اور کوئی گفتگو کی جگہ درباب توضیح اُسکے فضائل کے نچھوڑے تو جو اوصاف بیان کئے گئے ہیں اُسکے دو چند بے ذکر باقی رہجاوینگے خلاصہ یہ کہ مادحین

اسکی تعریف کما حقہ نہیں کر سکتے۔

فَیَا ابْنَ الطَّاعِنِیْنَ بِکُلِّ لَدْنٍ	مَوَاضِعَ یَشْتَکِی الْبَطَلُ السُّعَالَا

اللدن اللین المہتز ترجمہ سوائے بیٹے ایسے شخصون کے کہ وہ ہر نیزہ لچکدار سے نیزہ زنی دشمنون کے ہر ایسے مقامات پر کرتے تھے جہان کھانسی کی تکلیف دلیر لوگ کرتے ہیں یعنی سینون پر کیونکہ کھانسی کا سبب شش یعنی پھیپھڑے سے بمنزلہ کا کرنا ہے یا ایسے خوفناک موضع میں جہان مارے خوف کے دلیر لوگ کھانس بھی نہیں سکتے تھے۔

وَیَا ابْنَ الضَّارِبِیْنَ بِکُلِّ عَضْبٍ	مِنَ الْعَرَبِ الْاَسَافِلَ وَالْقِلَالَا

الاسافل الارجل والقلال الروس واحد ہا قلۃ وہی اعلی الراس ترجمہ اور اے بہادرون کے فرزند جو شمشیر ہائے براں عرب کے سر پر مارتے تھے کہ وہ پانوتک کاٹتی چلی آتی تھی۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسافل سے گھٹیا لوگ اور قلال سے بڑھیا مراد ہون یعنی انکا قتل تمام شریرون کے لئے عام تھا۔

اَرٰی الْمُتَشَاعِرِیْنَ غَرُوْا بِذَمِّیْ	وَمَنْ ذَا یَحْمَدُ الدَّاءَ الْعُضَالَا

المتشاعرون المتشبہون بالشعراء و الداء العضال الذی لادواء لہ ترجمہ دونوں نداؤں کا جواب ہے کہ میں ان لوگوں کو جو درحقیقت شاعر نہیں ہیں بلکہ انکی نقل کرتے ہیں دیکھتا ہوں کہ میری مذمت کے حریص ہوگئے ہیں اور کون شخص درد بے دوا کی تعریف کرتا ہے یعنے میں انکے حق میں لاعلاج مرض ہوں اور ان کی بے رونقی کا سبب پس مجکو وہ کسطرح پسند کریں۔

وَمَنْ یَکُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِیْضٍ	یَجِدْ مُرًّا بِہِ الْمَاءَ الزُّلَالَا

الزلال الذی نزل فی الحلق لعذوبتہ مثل السلسال ترجمہ اور جس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہ اس سبب سے آب شیرین اور گوارا کو تلخ سمجھیگا۔ یعنی وہ لوگ جو مجکو برا سمجھتے ہیں یہ خود انکا نقصان اور میری ناقدرشناسی ہے مجھ میں کوئی عیب نہین ہے۔

وَقَالُوْا هَلْ یُبَلِّغُکَ الثُّرَیَّا	فَقُلْتُ نَعَمْ اِذَا شِئْتُ اسْتِفَالَا

الثریا یقال ہی ستۃ انجم ترجمہ حاسد لوگ مجھسے کہتے ہیں کہ کیا ممدوح تجکو ثریا پر پہنچا دے گا یعنی کیا ایسا تیری ترقی رتبہ کا باعث ہوگا میں نے انکو جواب دیا کہ ہان اسقدر رفعت تو مجکو جب ہوگی جب میں اپنا تنزل چاہوں گا کیونکہ میں ابتو اسکی خدمت کے سبب ثریا سے بلند ہون۔

ھُوَ الْمُفْنِیْ الْمَذَاکِیْ وَالْاَعَادِیْ	وَبِیْضَ الْهِنْدِ وَالسُّمْرَ الطِّوَالَا

المذاکی الخیل المسنۃ واحد ہا مذک وہو الذی اتی علیہ بعد القرح سنۃ او سنتان ترجمہ ممدوح کلان سال گھوڑون یعنے پنج کو اور دشمنون اور شمشیر ہائے براق ہندی اور دراز گندم گون نیزون کو بسبب جنگ پیہم فنا کردیتا ہے

یعنی گھوڑون سے وہ دوڑ دہوپ کا ایسا کام لیتا ہے کہ وہ با وجود اپنی مضبوطی کے ہلاک ہو جاتے ہیں اور ایسے ہی شمشیرین اور نیزے بسبب کثرت طعن وضرب کے فنا ہو جاتے ہیں اور یہی فنا کی ایک صورت ہے کہ یہ سب چیزین باوجود اُنکی عمدگی کے اپنے دوستون کو دیڈالتا ہے۔ یعنی بہادر و سخی ہے۔

وَقَائِدُهَا مُسَوَّمَةً خِفَافًا	عَلَىٰ حَيٍّ تُصَبِّحُهُ ثِقَالَا

المسومة المعلمة وقيل هي المرسلة ترجمہ اور ممدوح روانہ کرنے والا اسپان نشانمند اور سبک روکا ہے اوپر ایک قوم کے جنکو وہ صبح ہی جا دباتا ہے ایسے حال ہیں کہ وہ گھوڑے اُس قوم پر سخت بھاری ہوتے ہیں اور اُن کو پیس ڈالتے ہیں:-

جَوَائِلَ بِالْقُنِيِّ مُثَقَّفَاتٍ	كَأَنَّ عَلَىٰ عَوَامِلِهَا الذُّبَالَا

جوائل بدل من قوله مسومة وقني جمع قناة كقنا وقنوات وجوائل جمع جائلة وعوامل جمع عامل وهو عامل السنان وما قرب منه والذبال جمع ذبالة وهي الفتيلة ترجمہ ایسے حال مین اُن گھوڑونکو روانہ کرتا ہے کہ وہ اسپان نشانمند ایسے نیزوں راست کردہ کو حرکت دیتے ہیں کہ اُنکی چہرہ پوری پر حسین بہال لگتی ہے گویا چراغ کی بتیان روشن ہیں۔ بسبب اُنکی چمک کے

إِذَا وَطِئَتْ بِأَيْدِيهَا صُخُورًا	يَفِئْنَ لِوَطْءِ أَرْجُلِهَا رِمَالَا

يفئن يعدن ويرجعن ترجمہ جبکہ وہ گھوڑے اپنے اگلے اور پچھلے پانو سے پتھرون کو روندتے ہیں تو اُنکے پانونکے صدمہ سے وہ مثل ریت کے ہو جاتے ہیں۔ گھوڑونکی قوت کی تعریف کرتا ہے۔

جَوَابُ مُسَائِلِي أَلَهُ نَظِيرٌ	وَلَا لَكَ فِي سُؤَالِكَ لَا أَلَا لَا

في البيت تعقيد اراد ولا لك ضرورة كقول الآخر ۵ عليك ورحمة الله السلام ومثله قوله تعالى أنزل على عبده الكتاب ولم يجعل له عوجا قيما والتقدير قيما ولم يجعل له عوجا ترجمہ جواب میرے سائل کا جسکا یہ سوال ہو کہ کیا ممدوح کا کوئی مثل و نظیر ہے یہ ہے کہ لا ولا لک یعنی ممدوح کا فضائل میں کوئی مثل و مانند نہیں ہے اور نہ اے سائل حمق میں تیرا کوئی نظیر ہے جو ایسی بدیہی بات پوچھتا ہے جسکو سب جانتے ہیں کرر النفي لقوله الاشارة الى ان جهل السائل اوجب اعادة الجواب عليه

لَقَدْ أَمِنَتْ بِكَ الْإِعْدَامَ نَفْسٌ	تَعُدُّ رَجَاءَهَا إِيَّاكَ مَالَا

ترجمہ بدرجہ جان افلاس سے بیشک بیخوف ہو گئی جسنے تیری اُمیدواری کو اپنے لئے بمنزلہ مال سمجھ لیا کیونکہ تو اُسکی اُمید کو پورا کردیگا بلکہ زیادہ دیگا۔

وَقَدْ وَجِلَتْ قُلُوبٌ مِنْكَ حَتَّىٰ	غَدَتْ أَوْجَالُهَا فِيهَا وِجَالَا

الوجل الخوف والوجال جمع وجل كوجع ووجاع ترجمہ لہائے دشمنان تجسے ایسے ڈر گئے ہیں کہ اُنکے خوف اُنکے

دلوں میں خود ڈرتے ہیں۔ یہ مبالغہ ہے جیسا کہ کہتے ہیں جن جنونہ وشعر شاعر

تقلّبھم حلیلک بہ الدلالا	سرورک ان تسرّ الناس طرّا

ترجمہ تیرا سرور کامل سب لوگوں کے سرور کی صورت میں ہوتا ہے سو یہ امر لوگونکو تجھپر ناز کرنا سکہاتا ہے یہانتک کہ اگر کوئی کہے کہ میں مسرور نہیں ہوں تو تو اسکے راضی کرنے میں کوشش کرنے لگتا ہے اور جس طرح بنے اُس کو خوش کرتا ہے۔

وان سکتوا سألتھم السؤالا	اذا سألوا شکرتھم علیہ

ترجمہ تو ایسا کریم الطبع ہے کہ جب لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں تو تو انکا اُلٹا ممنون و شکرگذار ہوتا ہے اور اگر وہ سوال سے ساکت ہو رہیں تو اُنسے سوال کرنیکا سوال کرتا ہے یعنی کہتا ہے کہ مجھسے مانگو تاکہ میں خوش ہوں۔

ینیل المستماح بان ینالا	واسعد من رأینا مستمیح

الاستماحۃ طلب العطاء وینیل یعطی ترجمہ اور ان لوگوں میں جنکو ہمنے دیکھا ہے بڑا سعادتمند وہ عطا خواہ ہے کہ جب وہ بخش دیا جاوے تو وہ گویا اپنے معطی کو دیتا ہے۔ یعنی معطی جب کسیکو عطا کرے اور وہ قبول کرے تو وہ قبول عطا کو یہ سمجھے کہ گویا سائل نے مجکو عطا دی۔ سوا ایسا حال ممدوح اور اُسکے سائل کا ہے۔

فراق القوس ما لاقی الرجالا	یفارق سھمک الرجل الملاقی

مالاقی فی موضع النصب علی الظرف تقدیرہ الامر کذلک مدۃ ملاقات الرجال ویجوز ان یکون ما نافیۃ ترجمہ تیرا تیر اُس شخص کے جسم سے جس سے وہ ملتا ہے نفوذ کرکے اس تیزی سے نکلتا ہے جس تیزی سے کمان سے نکلا تھا یعنی اُسکا زور گھٹتا نہیں اور یہ ہی حال اُسکا رہتا ہے جب تلک اُسکو مرد ملتے ہیں یکے بعد دیگرے سبکو اُسی زور سے چھیدتا چلا جاتا ہے یا ایسے زور سے کہ گویا لوگوں سے ملا ہی نہیں خلاصہ یہ ہے کہ جا ہے جسقدر اشخاص پیش آویں اُنکو چھیدکر اُسی زور سے نفوذ کرتا ہے جس زور سے کمان سے نکلا تھا۔

کان الریش یطلب النصالا	فما تقف النصال علی قرار

النصال جمع نصل ہو حدیدۃ السہم ترجمہ سو تیرے تیر کی بھال کہیں نہیں ٹھیرتی اور آدمیوں کو چھیدتی چلی جاتی ہے گویا پر تیر اُسکے پیکان کو طلب کرتے ہیں اور اُس سے ملنا چاہتے ہیں اور پیکان اُنسے بھاگتا ہے اور چونکہ پر پاسنے تیر اُس سے پیچھے ہیں اسلئے برابر اُسکے پیچھے چلے جاتے ہیں کیا عمدہ خیال ہے۔

وجاوزت العلو فما تعالی	سبقت السابقین فما تجاری

تجاری تلحق ترجمہ تو پہلوں سے فضائل میں بڑھ گیا اب کوئی تجھ سے ملایا نہیں جا سکتا اور بلند قدری کی حد سے تو آگے بڑھگیا ہے اب کوئی تجھ سے بلند قدری میں بلند نہیں کیا جاتا ہے اِس صفائی کا کیا کہنا ہے۔

وَاُقْسِمُ لَوْ صَلَحْتَ يَمِيْنَ شَيْءٍ ‏ ‏ ‏ ‏ اَلمَا صَلَحَ الْعِبَادُ لَهٗ شِمَالَا

ترجمہ ادریں اقسم کہتا ہوں کہ اگر تو کسی شی کیجانب راست ہونیکی صلاحیت رکھے تو تمام خلق آپکی جانب چپ مقبول ہے نہیں ہوسکتی

اُقَلِّبُ مِنْكَ طَرْفِیْ فِیْ سَمَاءٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وَاِنْ طَلَعَتْ كَوَاكِبُهَا خِصَالَا

ترجمہ میں تجھ سے اپنی آنکھ کو ایک آسمان کیطرف پھیرتا ہوں اگرچہ اس آسمان کے ستارے بصورت تیرے خصائل حمیدہ کے طالع ہوئے ہیں یعنی تو رفعت میں بمنزلہ آسمان ہے اور تیرے خصائل بمنزلہ کواکب کے و قولہ منک تجرید کما یقال رأیت منہ اسدا۔

وَاَعْجَبُ مِنْكَ كَيْفَ قَدَرْتَ تَنْشَا ‏ ‏ ‏ ‏ وَقَدْ اُعْطِيْتَ فِی الْمَهْدِ الْكَمَالَا

تنشا ای ان تنشا ترجمہ اور میں تیرے معاملہ میں تعجب کرتا ہوں کہ تو بڑھنے پر کسطرح قادر ہوا حالانکہ تو گہوارے میں بحالت طفلی کمال عطا کیا گیا تھا یعنی بہمہ وجوہ کامل پیدا ہوا تھا۔

وقال یمدحه ویذکر الاسد وقد عجله فضربه بسوطه

فِی الْخَدِّ اَنْ عَزَمَ الْخَلِيْطُ رَحِيْلَا ‏ ‏ ‏ ‏ مَطَرٌ تَزِيْدُ بِهِ الْخُدُوْدُ مُحُوْلَا

ان عزم سے لان عزم والخلیط ھو الذی یخالطک والمراد بہ الحبیب ترجمہ اس سبب سے کہ دوست نے قصد سفر کیا ہے رخسار پر ایسا باران برس رہا ہے کہ رخسار اسکے سبب خشکی اور بے رونقی میں بڑھتے ہیں یعنی باران معمولی سے رونق اور سرسبزی آتی ہے مگر باران اشک اسکے خلاف ہے کہ بجائے رونق باعث بے رونقی ہوتا ہے۔

يَا نَظْرَةً نَفَتِ الرُّقَادَ وَغَادَرَتْ ‏ ‏ ‏ ‏ فِیْ حَدِّ قَلْبِیْ مَا حَيِيْتُ فُلُوْلَا

ترجمہ نفت اذہبت والفلول الحق حد السیف من کثرۃ الضرب ترجمہ اے وہ ایک نظر جو بوقت رخصت محبوب ظہور میں آئی تھی جسنے میرے خواب کو معدوم اور میری تیزی دل کو مادام الحیوۃ کند کر دیا یعنے اسنے میری تیزی عقل و دل کو کھو دیا پھر لوٹ آ اس نظر کے اعادہ کی آرزو کرتا ہے۔

كَانَتْ مِنَ الْكَحْلَاءِ سُؤْلِیْ اِنَّمَا ‏ ‏ ‏ ‏ اَجَلِیْ تَمَثَّلَ فِیْ فُؤَادِیْ سُوْلَا

الضمیر فی کانت عائد الی النظرۃ والکحلاء التی بعینہا کحل من غیر تکحل والسؤل بہمزہ الا انہ خففہ ترجمہ وہ نظر جسکا ذکر میں نے پہلے کیا محبوبہ سرمگین چشم سے میری دلی آرزو تھی اور حقیقت میں وہ میری موت تھی کہ میرے دل میں بصورت تمنا منہ دلی متمثل ہوگئی تھی کہ اسنے مجھے قریب المرگ کر دیا۔

اَجِدُ الْجَفَاءَ عَلٰی سِوَاكَ مُرُوَّةً ‏ ‏ ‏ ‏ وَالصَّبْرَ اِلَّا فِیْ نَوَاكَ جَمِيْلَا

ابرازیا بجفاء الامتناع فلذا عداہ بعلی والمروۃ الکرم والفعل الحسن ترجمہ میں سوائے تیرے اور محبوبہ سے رکنے اور پرہیز کرنے کو نیک کام سمجھتا ہوں اور صبر کو اچھا جانتا ہوں مگر تیری جدائی میں۔

وَأَرَى تَدَلُّلَكَ الْكَثِيرَ مُحَبَّبًا ۔۔۔ وَأَرَى قَلِيلَ تَدَلُّلٍ مَمْلُولَا

ترجمہ اور میں تیرے ناز کثیر کو پیارا سمجھتا ہوں اور معشوقوں کے تھوڑے ناز کو باعث ملالت جانتا ہوں۔

تَشْكُو رَوَادِفَكِ الْمَطِيَّةُ فَوْقَهَا ۔۔۔ شَكْوَى الَّتِي وَجَدَتْ هَوَاكِ دَخِيلَا

الروادف الکفل وما حولہ جمع رادفۃ لانہ یردف الانسان کالرولیف الذی یکون خلف الراکب ترجمہ تیرے سرینہائے گران بارکا وہ ناقہ جسپر تو سوار ہے شکوہ کرتی ہے اور اس ناقہ کے شکوہ سے بڑھکر شکوہ عاشق نیم جان ہے جسکے دلمیں تیری محبت گھر گئی ہے یعنی گو بار سرین بھی زیادہ ہے مگر بار محبت سخت گران ہے۔

وَيُغِيرُنِي جَذْبُ الزِّمَامِ لِقَلْبِهَا ۔۔۔ فَمَهَا إِلَيْكَ كَطَالِبٍ تَقْبِيلَا

ترجمہ اور مجکو تیرا ناقہ کی باگ کو کھینچنا غیرت دلاتا ہے کیونکہ ناقہ اپنے منہ کو تیری طرف ایسا پھیرتی ہے جیسا کوئی طالب بوسہ

حَدَقُ الْحِسَانِ مِنَ الْغَوَانِي هِجْنَ لِي ۔۔۔ يَوْمَ الْفِرَاقِ صَبَابَةً وَغَلِيلَا

ترجمہ جو عورتیں اپنے جمال ذاتی کے سبب تزئین سے بے پروا ہیں انمیں سے حسین محبوبوں کی آنکھیں بروز فراق میرے عشق اور سوزش درون کو برافروختہ کرتی ہیں یعنی بسبب اپنی دوری کے۔

حَدَقٌ يُذِمُّ مِنَ الْقَوَاتِلِ غَيْرَهَا ۔۔۔ بَدْرُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ إِسْمَاعِيلَا

یذم یجیر ترجمہ وہ ایسی آنکھیں ہیں کہ انکے سوا سب قاتلوں سے بدر بن عمار بن اسمعیل پناہ دیتا ہے مگر چشمان خونریز معشوقوں پر اسکا بھی زور نہیں چلتا ہے اور وہ کھلے خزانے عاشقوں کو قتل کرتی ہیں۔

الْفَارِجُ الْكُرَبَ الْعِظَامَ بِمِثْلِهَا ۔۔۔ وَالتَّارِكُ الْمَلِكَ الْعَزِيزَ ذَلِيلَا

ترجمہ ممدوح اپنے دوستوں سے مصائب عظیمہ کو اتنے ہی مصائب اپنے دشمنوں پر ڈالکر کھولدیتا ہے یعنی دشمنوں کے اموال لوٹکر اپنے دوستونکو دیدیتا ہے اور دشمنوں کے غالب بادشاہ کو ذلیل کر چھوڑتا ہے۔

مَحِكٌ إِذَا مَطَلَ الْغَرِيمُ بِدَيْنِهِ ۔۔۔ جَعَلَ الْحُسَامَ بِمَا أَرَادَ كَفِيلَا

المحک اللجوج ترجمہ وہ ایسا ضدی اور لیچڑ ہے کہ جب اسکا قرضدار اسکے دین کی ادامیں درنگ کرے تو اپنے ارادہ کا اپنی تلوار کو ضامن کرتا ہے یعنی بزور شمشیر اس سے وصول کرتا ہے اور اپنا حق کسی پر نہیں چھوڑتا ہے۔

نَطِقٌ إِذَا حَطَّ الْكَلَامُ لِثَامَهُ ۔۔۔ أَعْطَى بِمَنْطِقِهِ الْقُلُوبَ عُقُولَا

النطق جید النطق والقول و اللثام ما یجعل علی الوجہ من العمامۃ کانت العرب تفعلہ لاجل حر الشمس و اذا ارادوا ان تکلموا کشفوا اللثام ترجمہ ایسا گویا ہے کہ جب کلام اپنے برقع کو اپنے چہرہ سے اٹھائے یعنی جب وہ گفتگو کرنے لگے تو اپنی گویائی سے دلہائے سامعین کو ہوشیاریاں عنایت کرے کیونکہ اسکا کلام حکیمانہ ہے۔

أَعْدَى الزَّمَانَ سَخَاؤُهُ فَسَخَا بِهِ ۔۔۔ وَلَقَدْ يَكُونُ بِهِ الزَّمَانُ بَخِيلَا

ترجمہ ممدوح کی سخاوت زمانہ میں اثر کرگئی یعنی زمانہ نے اُس سے سخاوت سیکھی سو اسلئے زمانہ نے اُسکو این تلاد بخشش عنایت کیا یعنی اُسکو عدم سے وجود میں لایا اور اگر زمانہ اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو وہ اُسکے بخشنے میں بخیلی ہوتا اور اُسکو ہمیں نہ دیتا اور خاص اپنے لئے رکھ چھوڑتا اور اگر معترض کہے کہ سیکھنا موجود سے ہوتا ہے اور ممدوح اُس وقت معدوم تہا تو اُسکا جواب یہ ہے کہ گویا زمانہ کو قبل وجود ممدوح یہ معلوم ہوگیا تھا کہ درصورت وجود ایسا کامل سخی ہوگا پس اِس علم کی بنا پر اُس سے سخاوت سیکھی۔ اور اگر یہ استفادہ زمانہ کو نہوتا تو وہ ہمیشہ بخیل رہتا۔ ابن فورجہ شعر کے یہ معنی کہتا ہے کہ زمانہ نے ممدوح سے سخاوت سیکھی تو اُسنے مجھے ممدوح کو دیدیا یعنی اُسنے مجکو ہدایت اُسکی خدمت کی حاضری کی کی اور اگر اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو زمانہ مجھپر یہ احسان نکرتا۔

هِنْدِيَّةٌ فِي كَفِّهِ مَسْلُولَا	فَكَأَنَّ بَرْقًا فِي مُتُونِ غَمَامَةٍ

الغمامۃ السحابۃ وہندیہ سیف المصنوع من حدید الہند ترجمہ سو گویا برق جواہر کی پشتوں میں چمکتی ہے اُسکی برہنہ ہندی شمشیر اُسکے ہاتھ میں ہے یہ تشبیہ معکوس ہے کیونکہ تلوار کی چمک کو برق سے تشبیہ دیتے ہیں یہاں اُسکا عکس برق کو شمشیر کی چمک سے تشبیہ دی ہے۔

لَوْ كُنَّ سَيْلًا مَا وَجَدْنَ مَسِيلَا	وَمَحَلُّ قَائِمِهِ يَسِيلُ مَوَاهِبًا

ضمیر قائمہ للسیف ترجمہ اور جگہ قبضہ شمشیر کی یعنے ممدوح کا ہاتھ از روئے بخششوں کے بہتا ہے یعنی عطایا اُسکے ہاتھ سے مثل باران برابر بہتے ہیں اگر یہ عطایا سیل یعنی رو بنجاتیں تو بسبب اپنی کثرت کے بہنے کی جگہ نہ پاتیں۔

يُبْدِينَ مِنْ عِشْقِ الرِّقَابِ نُحُولَا	رَقَّتْ مَضَارِبُهُ فَهُنَّ كَأَنَّمَا

رقت خفت ومضاربہ حدّہ وہو الضرب بالرقاب ترجمہ اُس تلوار کی دہارین باریک ہو گئی ہیں گویا وہ بسبب عشق یا لاغری گردنہائے اعدا کے ظاہر کرتی ہیں یعنے وہ گویا گردنہائے دشمنوں پر عاشق ہیں اُسکی محبت میں لاغر ہوگئی ہیں۔

لِمَنِ ادَّخَرْتَ الصَّارِمَ الْمَصْقُولَا	أَمُعَفِّرَ اللَّيْثِ الْهِزَبْرِ بِسَوْطِهِ

عفرہ اذ مرّاہ فی العفر بالتحریک وہو التراب والہزبر الاسد ترجمہ اے اپنے تازیانہ سے شیر ژیان کو خاک میں لٹانیوالے تو نے کس جاندار کے لئے شمشیر صیقلدار ذخیرہ رکھی ہے یعنی جب تو نے شیر کو جو تمام حیوانات سے قوی اور بہادر ہے اپنے تازیانہ سے خاک میں گرا دیا تو شمشیر کس غرض سے رکھی ہے۔ اِسکا قصہ یہ ہے کہ ایک شیر نے لگائے پچھاڑ رکھی تہی بدر بن عمار نے اُسے للکارا تو شیر فوراً ممدوح کے گھوڑے کے پٹھون پر آکودا اور اُسکو تلوار کھینچنے کی مہلت ندی تو آپنے اُسکے ایسا کوڑا مارا کہ وہ نیچے گر پڑا اور سپاہیوں نے اُسکا کام تمام کردیا۔

نَضَدَتْ بِهَا هَامَ الرِّفَاقِ تُلُولَا	وَقَعَتْ عَلَى الْأُرْدُنِّ مِنْهُ بَلِيَّةٌ

الاردن نہر بالشام والرفاق جمع رفقۃ والتلول جمع تل وہو الجبل الصغیر ترجمہ اُس شیر کے سبب اردن نہر کے پاس

پڑوس والوں اور مسافروں پر ایک ایسی بلائے عظیم نازل ہوئی تھی کہ مسافروں کے سرونکے ٹیلہ مرتب و تیار ہو گئے تھے یعنی وہ بڑا مردم خوار تھا۔

وَرْدٌ اِذَا وَرَدَ الْبُحَیْرَةَ شَارِبًا	وَرَدَ الْفُرَاتَ زَئِیْرُهٗ وَالنِّیْلَا

الورود ان یشرب الی الحمرۃ والبحیرۃ بحیرۃ طبریۃ والفرات نہر الشام ترجمہ وہ شیر مائل بسرخی جب بحیرہ طبریہ پر پانی پینے آتا تھا تو اسکے درڑکنے کی آواز فرات اور نیل تک جاتی تھی۔

مُتَخَضِّبٌ بِدَمِ الْفَوَارِسِ لَابِسٌ	فِیْ غِیْلِهٖ مِنْ لِبْدَتَیْهِ غِیْلَا

الغیل الاجمۃ واراد بلبدیتہ الشعر الذی علی کتفیہ لعظم کثافتہ علیہما ترجمہ وہ خون سواران کشتہ سے رنگین ہے اور اپنے بن میں بسبب کثرت موہائے بر دوش ایک بن اور بیشہ کو پہنے ہوئے ہے۔

مَا قُوْبِلَتْ عَیْنَاهُ اِلَّا ظُنَّتَا	تَحْتَ الدُّجٰی نَارَ الْفَرِیْقِ حُلُوْلَا

حلولا حال من الفریق ترجمہ اسکی دونوں آنکھیں تاریکی شب میں نہیں مقابلہ کیجاتی تھیں مگر وہ یہ خیال کیجاتی تھیں کہ کسی گروہ کی آگ جبکہ وہ فروکش ہیں تاریکی میں چمکتی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر اور بلی اور سانپ کی آنکھیں اندھیرے میں مثل آتش روشن معلوم ہوتی ہیں۔

فِیْ وَحْدَةِ الرُّهْبَانِ اِلَّا اَنَّهٗ	لَا یَعْرِفُ التَّحْرِیْمَ وَالتَّحْلِیْلَا

الرہبان جمع راہب وہو زاہد النصاری وہم یوصفون بالوحدۃ والانقطاع عن الناس ترجمہ وہ شیر راہبوں کی طرح تنہا رہتا تھا مگر وہ حرام وحلال نہیں جانتا تھا۔ کہتے ہیں قوی شیر کے بیشہ میں دوسرا شیر نہیں رہسکتا۔

یَطَأُ الثَّرٰی مُتَرَفِّقًا مِنْ تِیْهِهٖ	فَكَاَنَّهٗ آسٍ یَجُسُّ عَلِیْلَا

الثری التراب والآسی الطبیب ترجمہ وہ اپنے غرور کے سبب زمین پر بنرمی و آہستگی چلتا ہے کیونکہ اسکو کسیکا خوف نہیں ہے سو گویا وہ ایک طبیب ہے کہ آہستہ مریض کو چھوتا ہے۔

وَیَرُدُّ عُفْرَتَهٗ اِلٰی یَافُوْخِهٖ	حَتّٰی تَصِیْرَ لِرَاْسِهٖ اِكْلِیْلَا

العفرۃ الشعر المجتمع علی قفاہ والیافوخ الراس والاکلیل التاج ترجمہ اور وہ بوقت غصہ اپنی گردن کے بال اپنے سر پر لوٹا لاتا ہے یہاں تک کہ وہ اسکے سر کے تاج ہوجاتے ہیں۔

وَتَظُنُّهٗ مِمَّا یُزَمْجِرُ نَفْسُهٗ	عَنْهَا لِشِدَّةِ غَیْظِهٖ مَشْغُوْلَا

الزمجرۃ تردد الصوت ترجمہ اور اسکے بار بار آواز کرنے سے اسکی طبیعت گمان کرتی تھی کہ وہ بسبب غصہ کی شدت کے اپنے آپسے غافل و بے پروا ہے۔

فَصَرَتْهُ سَخَافَتُهُ الْخُطَا فَكَاَنَّمَا	رَكِبَ الْكَمِیُّ جَوَادَهٗ مَشْكُوْلَا

ترجمہ شیر کے خوف سے چلنے والوں کے قدم کوتاہ کر دیتے تھے یعنی اُسکے خوف سے کسی حیوان کو طاقت رفتار نہیں رہتی تھی گویا
بہادر شخص اپنے گھوڑے پر ایسے حال میں سوار ہوا ہے کہ اُسکے پائے بند یعنی اسکیل لگی ہوئی تھی اور بعض شراح
اسکی شرح و سہلج کرتے ہیں کہ خوف ممدوح نے شیر کے قدم کوتاہ کر دیئے کہ وہ لشکر کے لوگوں پر حملہ نکر سکے۔

الفی فریسته وبربر دونها	وقربت قربا خاله تطفیلا

الفریسة صید الاسد وہی البقرة التی اباحه عنها والبربرة الصیاح والصوت ترجمہ شیر نے اپنی پچھاڑی ہوئی گائی
کو چھوڑا اور اُس سے ورے تجکو دیکھکر اُس سے دفع کرنے کے لئے دہاڑا اور تو اے ممدوح اُس سے اسقدر نزدیک
ہوا کہ اُسنے یہ سمجھا کہ یہ ناخواندہ مہمان بنکر آیا ہے تا کہ میرے شکار میں شریک ہو۔

فتشابه الخلقان فی اقدامه	وتخالفا فی بذلك المأکول

الخلقان الفعلان والطبعان والاقدام الشجاعة ترجمہ سو تیری اور شیر کی خصلتیں بہادری میں تو ہمرنگ ہوئیں
اور وہ دونوں اسباب میں مخالف نکلیں کہ تو اپنی خوراک سائل کو دیدیتا ہے اور وہ اسبارے میں بخیل ہے۔

اسد یری عضویه فیك کلیهما	متنا ازل وساعدا مفتولا

الازل الممسوح القلیل اللحم والمفتول القوی الشدید ترجمہ وہ ایسا شیر ہے کہ اپنے سے دونوں عضو تجھ میں دیکھتا ہے
یعنی پتلی کمر اور بازو قوی و تیار خلاصہ یہ ہے کہ تو شیر اندام ہے۔

فی سرج ظامیة الفصوص طمرة	یابی تفردها لها التمثیلا

الطمرة الفرس الوثابة وظامیة الفصوص عطاش لیست بربلة رخوة وکذا خیول العرب والظامئة الذابلة والفصوص المفاصل
ترجمہ تو اُس سے مقابل ہوا ایک گھوڑی باریک جوڑ بند کی زین میں جو ہر وقت جست کے لئے آمادہ ہے اور
اسکی یکتائی اپنی تشبیہ و تمثیل سے انکار کرتی ہے یعنی اُسکا مشابہ نہیں ہے۔

نیالة الطلبات لولا انها	تعطی مکان لجامها ما تنیلا

الطلبات جمع طلبة وہی الحاجة ترجمہ وہ گھوڑی حاجات میں کامیاب ہونے والی ہے۔ اُسپر سوار ہو کر جہاں
چاہو پہنچ جاؤ اور ایسی دراز گردن اور بلند سر ہے کہ اگر وہ سر جھکا کر اپنا منہ سوار کے سامنے نکرے تو مقدور نہیں
کہ ہاتھ وہاں تک پہنچایا جاوے یعنی باایں ہمہ شایستہ و مطیع ہے۔

تندی سوالفها اذا استحضرتها	وتظن عقد عنانها محلولا

السوالف جمع سالفة وہی صفحة العنق واستحضرتها من الحضر وہو العدو وتندی تعرق ترجمہ جب تو اُسے سرپٹ دوڑائے
تو اُسکے کرانہائے گردن پر عرق کی تری آجاتی ہے اور ایسی نرم و بلند گردن ہے کہ جب لگام کھینچنے کا اشارہ کرو
تو فوراً گردن اونچی کرلیتی ہے اور باگ کے ڈھیلا ہونے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسکی باگ کی گرہ کھلگئی ہے۔

حتّٰی حسبت العرض منہ الطولا	مازال یجمع نفسہ فی زورہٖ

الزورۃ عظم الصدر ترجمہ شیر کی تعریف پھر شروع کرتا ہے کہ وہ جب تیرے سامنے آیا تو برابر اپنے آپ کو استخوان سینہ میں اکٹھا کرتا رہا یعنی سمٹ گیا یہاں تک کہ تو اسکے طول کو عرض خیال کرنے لگا۔ اور شیر کی عادات مقررہ میں ہے کہ حملہ کیوقت اپنے جسم کو سمیٹ لیتا ہے۔

ایبغی الی ما فی الحضیض سبیلا	ویدق بالصدر الحجار کانّہ

ترجمہ اور وہ شیر بحالت غضب اپنے سینہ سے پتھروں کو صدمہ پہنچاتا اور انکو کوٹتا ہے گویا وہ اس چیز کیطرف جو پستی زمین میں ہے راہ ڈھونڈتا ہے یعنی زمین میں گھسنا چاہتا ہے۔

لا یبصر الخطب الجلیل جلیلا	فکانّہ غرّتہ عین فادّنی

ادنی افتعل من الدنو ترجمہ سو گویا اسکو اسکی آنکھ نے دھوکا دیا اور اسنے تجکو اپنے غضب کے جوش میں خوب نہ دیکھا ورنہ وہ تیری ہیبت اور رعب کے سبب سے بھاگ جاتا سو وہ ایسے حال میں مغرور تجھسے نزدیک ہوا کہ امر عظیم کو عظیم نہیں سمجھتا تھا۔

فی عینہ العدد الکثیر قلیلا	انف الکریم من الدنیۃ تارک

الانف الاستنکاف ترجمہ شریف کی کمینہ امر سے نفرت اسکی آنکھ میں مجمع کثیر کو قلیل دکھلاتی ہے اسلئے وہ بھاگتا نہیں ہے۔

من حتفہ من خاف مما قیلا	والعار مضّاض ولیس بخائف

مضاض موجع محرق ترجمہ اور شاروننگ ایک جلانیوالی آگ ہے اور جو شخص کہ لوگوں کے طعنہ سے ڈرتا ہے وہ اپنی موت سے نہیں ڈرتا

لو لم تصادمہ لجازک میلا	سبق التقاءکہ بوثبۃ ہاجم

المصادمۃ مفاعلۃ من الصدم وہو الصک ترجمہ وہ تیرے ملاقی ہونیسے پہلے جست حملہ آور سبقت کر بیٹھا یعنی وہ قبل مقابلہ تیرے گھوڑے کے پیچھے پر چڑھ آیا اگر تو اس سے مقابلہ نکرتا اور اسے دبا نہ بیٹھتا تو تیری ہیبت سے تجھسے ایک میل یعنی بقدر تین فرسخ کے بھاگجاتا مگر تیرے مقابلہ نے اسے بھاگنے کی فرصت نددی۔

فاستنصر التسلیم والتجدیلا	خذلتہ قوتہ وقد کافحتہ

الخذلان ضد النصر ترجمہ اسکی قوت نے اسے جواب دیدیا اور چھوڑ دیا جبکہ تو نے اسکے منہ در منہ شمشیر بازی کی تو اسنے تیرے مطیع ہونے اور خاک پر گرنیسے مدد مانگی کیونکہ مقابلہ تو ناممکن تھا۔

فکانّما صادفتہ مغلولا	قبضت منیتہ یدیہ وعنقہ

ترجمہ اسکی موت نے اسکے دونوں ہاتھ اور گردن پکڑ لئے سو جب تو نے اس سے مقابلہ کیا تو گویا اسکی گردن میں طوق پڑا ہوا تھا قال الواحدی اساء المتنبی حیث لم یجعل اثر الممدوح وقال کانہ کان مغلول الیدو العنق بقبض المنیۃ علیہ ویمکن ان یجاب قبض المنیۃ اثر مکافحۃ الممدوح فلا اساءۃ فیہ۔

سمع ابن عمتہ بہ وبحالہ	فنجا یھرول منک اسرع مھولا	

ابن عمتہ اسد من جنسہ لم یرد تحقیق النسب والھرولۃ الاضطراب فی العدو والمھول المخوف ترجمہ اسکے پھوپھی کے بیٹے یعنی اسکے ہم جنس شیر نے یہ سنا کہ تو نے اسے قتل کر دیا تو اسنے پرسوں تیرے خوف کے مارے خائفانہ بھاگ کر تجھسے جان بچائی۔

وامر مما فر منہ فرارہ	وکقتلہ الا یموت قتیلا	

فی البیت تقدیم وتاخیر تقدیرہ فرارہ امر مما فر منہ وامر خبر مقدم ترجمہ اسکا بھاگ جانا ہلاک سے تلخ تر ہے اور اسکا مقتول ہو کر نہ مرنا مثل اسکے مقتول ہو نیکے ہے کیونکہ وہ ننگ سے مر جاویگا۔

تلف الذی اتخذ الجراءۃ خلۃ	وعظ الذی اتخذ الفرار خلیلا	:

الجراءۃ الشجاعۃ والخلۃ الخلیل ترجمہ اس شیر کے ہلاک ہونے نے جسنے شجاعت کو دوست بنایا تھا اس شیر کو نصیحت کی جسنے گریز کو اپنا دوست بنالیا یعنی وہ سمجھ گیا کہ درصورت مقابلہ میں بھی مقتول ہونگا۔

لو کان علمک بالالہ مقسما	فی الناس ما بعث الالہ رسولا	

ترجمہ اگر تیری خدا شناسی سب لوگوں میں تقسیم ہو جاتی تو خدا کسی رسول کو نہ بھیجتا خود راہ راست پر ہو جاتے اور کسیکو تعلیم دین کی حاجت نہ پڑتی۔ نعوذ باللہ من ہذہ المبالغۃ القبیحۃ۔

لو کان لفظک فیھم ما انزل القرآن والتوراۃ والانجیلا	

ترجمہ اگر تیرا کلام لوگوں میں موجود ہوتا تو خدا قرآن توراۃ اور انجیل کو نازل نہ فرماتا یعنی تیرے کلام معجز نظام سے حلال و حرام سب معلوم ہو جاتے۔ وہذا اقبح من الاول عفا اللہ عنہ۔

لو کان ما تعطیھم من قبل ان	تعطیھم لم یعرفوا التامیلا	

ترجمہ اگر سائلوں کے پاس تیرے عطا سے پہلے اسقدر موجود ہوتا جسقدر تو انکو بخشتا ہے تو وہ امیدواری کو نجانتے کیونکہ تیری عطا اس کثرت سے ہوتی ہے کہ پھر امیدواری کی حاجت نہیں رہتی۔

فلقد عرفت وما عرفت حقیقۃ	ولقد جھلت وما جھلت خمولا	

ترجمہ اور بیشک تو پہچانا گیا یعنی تجکو سب آدمی جانتے ہیں مگر حقیقت میں تو نہیں جانا گیا یعنی تیری کنہ کسیکو نہیں معلوم ہوئی اور تو نہ پہچانا گیا نہ بسبب گمنامی کے بلکہ بسبب کہ تیری لیاقت دریافت کر نیکی کسی میں عقل نہیں ہے۔

وَبِمَا تَجَشَّمَهَا الْجِيَادُ صَهِيلَا	نَطَقَتْ بِسُودَدِكَ الْحَمَامُ تَغَنِّيًا

الضمیر فی تجشمہا للجیاد و تغنیا و صہیلا مصدران فی موضع الحال ترجمہ کبوتر اپنے گانے یعنی کُٹکنے کیوقت تیری سرداری کی تعریف بولتے ہیں اور گھوڑے ہنہنا کر اُس چیز کی ثنا کرتے ہیں جس کی آن کو تو نے تکلیف دی ہے یعنی تیری شہسواری کی تعریف کرتے ہیں غرض حیوان لایعقل بھی تیرے ثناخوان ہیں۔

فِيهَا وَلَا كُلُّ الرِّجَالِ فُحُولَا	مَا كُلُّ مَنْ طَلَبَ الْمَعَالِيَ نَافِذًا

نافذا و فحولا منصوبان بما علی لغۃ اہل الحجاز ترجمہ ہر طالب بلند نامی اُس تلک پہنچنے والا نہیں ہے اور نہ تمام مرد بہادر بلکہ یہ خدا کی دین ہے جسے چاہے اُسے دے۔

وقال وقد نظر الی خلع مطواۃ ولم یرہا علیہ لعلۃ سنعتہ

عَدَانِي أَنْ أَرَاكَ بِهَا اعْتِلَالِي	أَرَى حُلَلًا مُطَوَّاةً حِسَانًا

الحلل جمع حلۃ وہی عند العرب ثوبان رداء و ازار و عدانی منعنی ترجمہ میں تہ کئے ہوئے عمدہ حلونکو دیکھتا ہوں کہ میرے بیمار ہونے نے اُنکو تمہارے زیب بدن دیکھنے سے منع کیا جس روز ممدوح کے پاس خلعتہا ئے ولایت آئے اُس روز متنبی بیمار تھا اسلئے اُنکو پہنے ہوئے نہیں دیکھا۔

أَيَطْوِي مَا عَلَيْكَ مِنَ الْجَمَالِ	وَهَبْكَ طَوَيْتَهَا وَخَرَجْتَ عَنْهَا

ترجمہ اور تو یہ بات تسلیم کرے کہ اُن خلعتوں کو تو نے اپنے بدن سے اُتار دیا اور تو اُنمیں سے جدا ہو گیا۔ کیا اُسکے اُتارنے اور تہ کرنے سے تیرا جمال تہ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ہو سکتا کیونکہ تو لباس سے جمال حاصل نہیں کرتا بلکہ لباس تجھسے جمال حاصل کرتا ہے۔

وَأَنْتَ لَهَا النِّهَايَةُ فِي الْكَمَالِ	لَقَدْ ظَلَّتْ أَوَاخِرُهَا الْأَعَالِي

وَأَنْتَ لَهَا النِّهَايَةُ فِي الْكَمَالِ	وَإِنَّ بِهَا وَإِنَّ بِهِ لَنَقْصًا

ترجمہ اور بیشک اُن خلعتوں میں اور اُس جمال میں جو اُنکے پہننے سے حاصل ہوتا ہے کامل نقصان ہے اور تم سے اُن خلعتوں کے لئے اور اُس جمال کے لئے جو بذریعہ اُنکے پہننے حاصل ہوتا ہے کمال کا نہایت درجہ حاصل ہوتا ہے

مَعَ الْأُولَى بِجِسْمِكَ فِي قِتَالِ	لَقَدْ ظَلَّتْ أَوَاخِرُهَا الْأَعَالِي

ظلت دامت و اقامت و الاعالی التی تظہر للناس من اللباس والاولی التی تباشر جسدہ ترجمہ بیشک تیرے اوپر کے اور کپڑے یعنی دثار اُن کپڑوں سے جو تیرے جسم سے لگے ہیں یعنی شعار سے تیرے جسم کے شرف کے سبب ہمیشہ لڑائی میں رہتے ہیں کہ کیوں ہمکو اُس جسم کا اتصال نصیب نہوا۔

كَأَنَّ عَلَيْكَ أَفْئِدَةَ الرِّجَالِ	تُلَاحِظُكَ الْعُيُونُ وَأَنْتَ فِيهَا

ترجمہ جبکہ تو خلعت پہنے ہوتا ہے تو تجکو لوگوں کی آنکھیں برابر دیکھتی رہتی ہیں گویا تمام دلہائے مردان تجپر آگئے

ہیں یعنی وہ تجھکو دوست رکھتے ہیں یا تیرے خلقون کو پسند کرتے ہیں اور جب اُنکے دل تیری طرف مائل ہیں تو آنکھیں دل کی تابع ہیں یعنی جسکو دل پسند کرتا ہے اُسکو آنکھیں رہتی ہیں۔

مَتیٰ اَحْصَیْتُ فَضْلَکَ فِی کَلَامٍ ۔۔ فَقَدْ اَحْصَیْتُ حَبَّاتِ الرِّمَالِ

ترجمہ تیرے فضل کو جب میں اپنے کلام میں شمار کرلون تو یہ ایسی بات ہے کہ دانہ ہائے ریگ کو شمار کرلون جو قابل تسلیم عقل نہیں ہے ولقد احسن من قال فی الفارسیۃ ؎

کتاب فضل ترا آب بحر کافی نیست ۔۔ کہ تر کنیم سر انگشت و صفحہ بشمارم

وقال ایضا فیہ

عَذَلَتْ مُنَادَمَۃُ الْاَمِیْرِ عَوَاذِلِیْ ۔۔ فِیْ شُرْبِہَا وَکَفَتْ جَوَابَ السَّائِلِ

ضمیر شربہا للخمر وجاز لدلالۃ المنادمۃ علیہا والمنادمۃ مقلوب من المدامۃ لانہ یدمن شرب المدام مع ندیمہ ترجمہ میں جو امیر کے ساتھ مجلس مینوشی میں ندیم رہتا ہوں اسپر ملامت گر مجکو ملامت کرتے ہیں سو منادمۃ امیر نے میرے ملامتگران شرب می کو ملامت کی اور یہ ملامت یا منادمت اُس شخص کے سوال کے جواب کے لئے جو مجھ سے کہتا تہا کہ تو کیون شی مسکر پیتا ہے کافی ہو گئی یعنی اُسنے یہ جواب دیا کہ منادمت امیر باعث حصول شرف ہے اور شرف بہرحال مطلوب ہے نہ ممنوع۔

مَطَرَتْ سَحَابُ یَدَیْکَ رِیَّ جَوَانِحِیْ ۔۔ وَحَمَلْتُ شُکْرَکَ وَاصْطِنَاعُکَ حَامِلِیْ

الجوانح الاضلاع التی تحت الترائب وہی مایلی الصدر ترجمہ تیرے دونون ہاتھون کے ابر نے یعنی تیرے باران سخا نے میرے اعضائی باطنی کے سیرابی برسادی اور اُنکی پیاس بجہادی اور اسلئے میں نے بار گران تیرے شکر کو اٹھایا اور تیرے احسان نے مجکو مع بار شکر اٹھا لیا یعنی میں نے تیرے انعام کے شکر کا بوجھ اٹھایا اور تیرے احسان نے مجکو اٹھالیا کیونکہ وہ میرے تمام بار اُٹھاتا ہے۔

فَمَتیٰ اَقُوْمُ بِشُکْرِ مَا اَوْلَیْتَنِیْ ۔۔ وَالْقَوْلُ فِیْکَ عُلُوُّ قَدْرِ الْقَائِلِ

متی یہ سوال عن الزمان فکانہ قال ای زمان اقوم لشکرک ترجمہ سو میں کسوقت تیرے عطایا کا شکر کرسکتا ہون اور اس امر کے لیئے مستعد ہو سکتا ہون حالانکہ تیری تعریف میں گفتگو عین بلندی قدر قائل کی ہے جب میں تیرا شکر کرتا ہون تو مجھکو ایک اور جدید نعمت علو قدر کی حاصل ہوتی ہے تو بس مین اس سلسلہ غیر متناہی کو کیونکر تمام کرسکتا ہون ونعم ما قیل ؎ گر کسے شکر او فزون گوید ۔ شکر توفیق شکر چون گوید

وقال یمدحہ

یَدْرِیْ فَتیٰ لَوْکَانَ مِنْ سُؤَالِہٖ ۔۔ یَوْمًا تُوَفِّرُ حَظَّہٗ مِنْ مَالِہٖ

ترجمہ بدر ایسا جوان مرد سخی ہے کہ وہ اگر کسی روز اپنے سائلین کے زمرہ میں داخل ہو جائے تو اسکو اسکے مال سے زیادہ حصہ ملے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اپنے واسطے اپنے مال سے کمتر رکھتا ہے اور سائلوں کو زیادہ دیتا ہے۔

وَيَقِلُّ مَا يَأْتِيهِ فِي إِقْبَالِهِ	تَتَحَيَّرُ الْأَفْعَالُ فِي أَفْعَالِهِ

ترجمہ اور لوگوں کے افعال اسکے افعال کو دیکھکر حیران ہو جاتے ہیں کیونکہ اسکے افعال انکے افعال سے بہت بڑے ہوئے ہیں۔ اور جبکہ وہ کوئی کام کرتا ہے تو گو کیسا ہی عظیم ہو مگر اسکے اقبال کے سامنے وہ کمتر معلوم ہوتا ہے

مِنْ وَجْهِهِ وَيَمِينِهِ وَشِمَالِهِ	قَمَرًا نَرَى وَسَحَابَتَيْنِ بِمَوْضِعٍ

ترجمہ ممدوح کے چہرے اور اسکے دست راست وچپ کے سبب ایک قمر اور دو ابر ہم ایک جگہ اکٹھے دیکھتے ہیں یعنی اسکا چہرہ مثل قمر ہے اور اسکے دونوں ہاتھ دو ابر ہیں کہ انسے دوستوں کے لئے بخشش کرتا ہے اور دشمنوں کے خون گراتا ہے۔

كَرَمًا لِأَنَّ الطَّيْرَ بَعْضُ عِيَالِهِ	سَفَكَ الدِّمَاءَ بِجُودِهِ لَا بَأْسِهِ

ترجمہ وہ خونریزی اعدا براہ کرم کرتا ہے نہ براہ تخویف کیونکہ پرندے بھی منجملہ اسکے اہل وعیال کے ہیں جنکی پرورش اسکے ذمہ ہے خلاصہ یہ ہے کہ قتل اعداسے اسکی غرض براہ کرم پرندوں کی پرورش ہے نہ اور۔

ذِكْرًا تَزُولُ الدَّهْرُ قَبْلَ زَوَالِهِ	إِنْ يُفْنِ مَا يَحْوِي فَقَدْ أَبْقَى بِهِ

ترجمہ وہ اگر اپنے مال مجتمع کو سخاوت میں فنا کر دیتا ہے تو اس امر کے سبب وہ اپنی ایسی یادگاری چھوڑتا ہے کہ اس ذکر خیر کے زائل ہونیسے پہلے زمانہ فنا ہو جاویگا یعنی بسبب سخا اسکا ذکر جمیل ہمیشہ باقی رہے گا۔

وسالہ حاجۃ فقضاہا لہ

وَعِفْتُ فِي الْجِلْسَةِ تَطْوِيلَهَا	قَدْ أُبْتُ بِالْحَاجَةِ مَقْضِيَّةً

ابت رجعت وعفت کرہت ترجمہ میں اپنی حاجت روائی کرکے یعنی کامیاب ممدوح کے پاس سے واپس جاتا ہوں اور نشست میں درازی کو معیوب سمجھتا ہوں کیونکہ میرا مطلب حسب دلخواہ پورا ہو گیا

خَيْرٌ لِنَفْسِي مِنْ بَقَائِي لَهَا	أَنْتَ الَّذِي طُولُ بَقَاءٍ لَهُ

ترجمہ اے ممدوح تو وہ شخص ہے کہ اسکی درازی حیات میری درازی حیات سے میرے نفس کے لئے بہتر ہے

وقال یمدح القاضی ابا الفضل احمد بن عبد اللہ الانطاکی

أَقْفَرْتِ أَنْتِ وَهُنَّ مِنْكِ أَوَاهِلُ	لَكِ يَا مَنَازِلُ فِي الْقُلُوبِ مَنَازِلُ

اقفرت خلوت واٰلا واہل العامرۃ التی بہا الاہل ترجمہ اے منازل محبوبان ہمارے دلوں میں تمہارے گھر ہیں تو تو محبوبوں سے خالی ہو گئی کیونکہ وہ یہاں سے کوچ کر گئے مگر وہ گھر عاشقان انسے آباد ہیں یعنی ہمارے دلمین

انکی ہمیشہ یاد لگی رہتی ہے۔

يَعْلَمْنَ ذَالِكَ وَمَا عَلِمْتِ وَاِنَّمَا	اَوْلَاكُمَا يُبْكٰى عَلَيْهِ الْعَاقِلُ

الاولی الاحق واراد بالعاقل الفواد ترجمہ تہارے عاشقان رنج مفارقت احباب کو جانتے ہیں اور تم اسکو نہیں جانتے اور زیادہ تر لائق رونیکے سلئے منازل خالیہ پروہ ہے جو سمجھتا ہے یعنی دل نہ تم کہ سخت بیخبر ہو۔

وَاَنَا الَّذِي اجْتَلَبَ الْمَنِيَّةَ طَرْفُهُ	فَمَنِ الْمُطَالَبُ وَالْقَتِيلُ الْقَاتِلُ

ترجمہ اور میں ہی وہ شخص ہوں کہ جس کی آنکھ نے بسبب نظارہ محبوب اپنی موت بزور اپنی طرف کھینچ لی سو کس سے اس خون کا دعوی کیا جاسئے حالانکہ مقتول خود اپنا قاتل ہے۔

تَخْلُو الدِّيَارُ مِنَ الظِّبَاءِ وَعِنْدَهُ	مِنْ كُلِّ تَابِعَةٍ خَيَالٌ خَاذِلُ

الضمیر فی الطرف عائد الی قولہ الذی اجتلب والتابعۃ التی تتبع امہاتی المرعی فکانہ ارادہ بصغیرۃ من الظباء والخاذل المتاخر ترجمہ منازل تو زنان آہو چشم سے خالی ہوگئیں اور مجکو انکے بچہ کا خیال ہے جو ان کی رحلت کے بعد انکے پیچھے رہگیا ہے۔

اَللَّاءِ اَفْتَكُهَا الْجَبَانُ بِمُهْجَتِي	وَاَحَبُّهَا قُرْبًا اِلَيَّ الْبَاخِلُ

قال ابو الفتح یجوز ان یکون اللاء نعتا للظباء ولا یمتنع ان یکون محمولا علی قولہ من کل تابعۃ لان کل تدل علی معنی الجمع ترجمہ وہ ایسے آہو ہیں کہ انمیں جو زیادہ خائف و بزدل ہے وہ ہی میری جان کے لئے زیادہ خونریز ہے، ورانمیں زیادہ تر قرب مجکو اس کا پسند ہے جو درباب وصل زیادہ بخیل ہے۔

اَلرَّامِيَاتُ لَنَا وَهُنَّ نَوَافِرٌ	وَالْخَاتِلَاتُ لَنَا وَهُنَّ غَوَافِلُ

نوافر جمع نافرۃ واراد بہا المبعدۃ والختل الخداع ترجمہ وہ آہو ایسے ہیں کہ وہ تیر نظر ہمارے دور سے مارتے ہیں اور اپنے حسن پر ہمکو فریفتہ کر لیتے ہیں حال آنکہ ہمارے حال سے غافل ہوتے ہیں۔

كَافَأْنَنَا عَنْ شِبْهِهِنَّ مِنَ الْمَهَا	فَلَهُنَّ فِي غَيْرِ التُّرَابِ حَبَائِلُ

المہا البقر الوحش تشبہ النساء بہن لسواد عیونہن والحبائل جمع حبالۃ الصائد ترجمہ ان زنان آہو مثال نے اپنے ہمرنگ اور مشابہ گاو ان دشتی کا ہمسے بدلا یعنی ہم گاو ان دشتی کا شکار کرتے ہیں ان زنان محبوبہ نے انکا ہمسے انتقام لیا اور ہمکو بذریعہ اپنی آنکھوں کے جو مثل چشمہائے گاوان مذکور سیاہ اور فراخ ہیں شکار کر لیا سو انکے ایسے جال ہیں جو خلاف متعارف جال کے مٹی میں چھپے ہوئے نہیں ہیں۔

مِنْ طَاعِنِي ثُغَرِ الرِّجَالِ جَآذِرٌ	وَمِنَ الرِّمَاحِ دَمَالِجٌ وَخَلَاخِلُ

الثغر جمع ثغرۃ وہی ثغرۃ النحر التی بین الترقوتین والجاذر جمع جوذر وہو ولد البقرۃ الوحشیۃ والدلج دالدملوج المعضد

جمعہ دیالیح والخلخال مایکون من ذہب او فضۃ فی الساق وجا دربند د جسرہ مقدم علیہ ترجمہ بعض نیزہ زنان منا کب جہنر گردن یعنی اُس چھوٹے گڈہے ہیں جو گردن کے دونوں ہنسلیوں کے بیچ میں ہوتا ہے بچہ ہائے گاوان وحشی بھی ہیں یعنی وہ محبوبان جو فراخی وسیاہی چشم میں اُنکی مانند ہیں اور اُنکے نیزوں میں بازو بند اور پای زیب پاگوجریاں ہیں یعنے اسطرح کی محبوبات اپنے زیور کی خوشنمائی سے مردوں کے زخمہائے کاری لگاتی ہیں ۔

وَلِذَا اسْمُ اَغْطِيَةِ الْعُيُوْنِ جُفُوْنُهَا	مِنْ اَنَّهَا عَمَلَ السُّيُوْفِ عَوَامِلُ

ترجمہ اور اس سبب سے نام غلافہائے چشمان کا جفون چشم ہے اِسلئے کہ وہ تلواروں کا کام کرنیوالی ہیں جفن کے معنی قرہ چشم کے اور غلاف شمشیر کے ہیں خلاصہ یہ کہ قرہ چشم کا نام غلاف شمشیر اسلئے رکھا ہے کہ نگاہیں جن آنکھیں سے نکلتی ہیں تلوار کا ساکام کرتی ہیں ۔

كَمْ وَقْفَةٍ سَجَرَتْكَ شَوْقًا بَعْدَمَا	غَرِيَ الرَّقِيْبُ بِنَا وَلَجَّ الْعَاذِلُ

ویروی سحرتک بالسین المہملۃ والجیم ای ملائکۃ او افدتک ویروی شجرتک بالشین المعجمۃ والجیم ای حبستک وصرفتک ویروی بالسین المہملۃ والحاء ای جلتک سحورًا بالشوق حتے صرت کالوالہ المجنون او انہا اصابت سحرک ای رئتک ترجمہ تیرے لئے بہت سے ایسے توقف ہیں کہ اُسنے تجھے شوق سے بھر دیا یا اُسنے مجھے روکدیا کہ وہاں سے کہیں جانہ سکا یا اُسنے مجھے والہ وشیدا کردیا یا اُسنے تیرے شش یعنے پھیپڑے پر زخم لگایا بعد اُسکے کہ رقیب مشتاق ملاقات ہوا اور ملامتگر نے ملامت میں مبالغہ کیا اور تمام کلام اگلے شعر میں ہے ای کم وقفۃ دون التعانق ۔

دُوْنَ التَّعَانُقِ نَاحِلَيْنِ كَشَكْلَتَيْ	نَصْبٍ اَدَقَّهُمَا وَضَمَّ الشَّاكِلُ

ناحلین حال من وقفنا ای کم وقفۃ وقفنا ناحلین واراد بالشکلۃ الشکلۃ التی تکون فی الاعراب وہی الفتحۃ وضم الشاکل الکاتب یرید لضم قرب ولم یرد الضم الذی فی الاعراب المسمی رفعًا ترجمہ بہت سے وقفہ سبب معانقہ کے ایسے حال میں تھے کہ ہم دونوں بسبب صدمۂ عشق لاغر اور قریب یکدگر تھے مثل دو شکل نصب کے جنکو کاتب نے بہت باریک و پاس پاس لکھدیا ہو کہ وہ باوجود غایت قرب متعانق نہیں ہوتے ۔ یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے ۔

اِنْعَمْ وَلَذَّ فَلِلْاُمُوْرِ اَوَاخِرٌ	اَبَدًا اِذَا كَانَتْ لَهُنَّ اَوَائِلُ

ترجمہ نعمتوں سے متمتع ہو اور لذت حاصل کر جب تلک جوانی ہے کیونکہ ہمیشہ تمام امور کے لئے نہایتیں ہیں جب اُنکے آغاز ہوں یعنی جس چیز کیلئے آغاز ہے اُسکے لئے ضرور انجام بھی ہوتا ہے جوانی بھی ایک روز تمام ہوجائیگی ۔

مَا دُمْتَ مِنْ اَرَبِ الْحِسَانِ فَاِنَّمَا	رَوْقُ الشَّبَابِ عَلَيْكَ ظِلٌّ زَائِلُ

الارب الحاجۃ وروق الشباب رلیقۃ اولہ ترجمہ جب تک تجھے زنان حسین کی حاجت ہے یعنی تو جوان ہے مزے اُڑا کیونکہ نوجوانی تیرے لئے ایک سایہ جانیوالا ہے ۔

لِلّٰهوِ آونةٌ تمرُّ کأنّها	قُبَلٌ یزوّدُها حبیبٌ راحلُ

آونۃ جمع اوان ترجمہ کھیل کے زمانے ایسے جلد گذرتے ہیں گویا وہ دوست کوچ کنندہ کے بوسے ہیں جو بوقت رخصت بطور توشہ اپنے عاشق کو دیتا ہے گو وہ لذیذ ہیں مگر سریع الزوال ہیں۔

جمحَ الزّمانُ فما لذیذٌ خالصٌ	مِمّا یشوبُ ولا سرورٌ کاملُ

الجماح الاسراع وجمح الفرس اذا قلب فارسہ والشوب المختلط ترجمہ زمانہ سے منہ زوری کی سو کوئی چیز لذیذ بے ہونی ترکے ہنین ہے اور نہ کوئی پوری خوشی ہے۔

حتّی ابو الفضلِ بنُ عبدِ اللّٰہِ رؤیتُہُ المُنی وہی المقامُ الہائلُ

ترجمہ کوئی خالص لذت نہیں ہے یہان تلک کہ ابوالفضل بن عبداللہ کا دیدار لوگون کی آرزوئیں ہیں اور اُسکے رعب کے سبب یہ اُسکا دیدار بھی محل خوف ہے یعنی اُسکا دیدار گو لذیذ ہے مگر اُسکی ہیبت وہان بھی مخل تلذذ ہوجاتی ہے قال ابوالفتح ہذا خروج ماروی اغرب منہ ولقد صدق فیما قال۔

ممطورۃٌ طرقی الیہا دونہا	مِن جودِہِ فی کلِّ فجٍّ وابلُ

الباقی الیہا و دونہا للرویۃ وروی الیہ دونہ والمرجع الممدوح والفج الطریق الواسع ترجمہ سیرے تمام راستے رویت ممدوح یا ممدوح کیطرف قبل اُسکے پہنچنے کے سیراب و تروتازہ ہیں کیونکہ اُسکی بخشش کے سبب ہر چوڑی سڑک پر بڑی بڑی بوندون کا باران موجود ہے یعنی لوگ اُسکے احسان سے قبل وصول متمتع ہوتے ہیں۔

محجوبۃٌ بسرادقٍ من ہیبۃٍ	تثنی الازمّۃَ والمطیُّ ذوامِلُ

الذمل السائرات سیر الذمیل وہو المرتفع عن العنق ومثلہ الرسیم ترجمہ ممدوح کی رویت ہیبت کے ایسے سراپردون میں پوشیدہ ہے کہ اگر اُن ناقون کو جو گردن اُٹھا کر چلتے ہیں اُس کی ہیبت کا خیال دل میں گزر جاوے تو اُسکے رعب کے سبب اُنکا قدم آگے نہ بڑھے اور وہ پیچھے کو لوٹ پڑین۔

لِلشّمسِ فیہِ ولِلرّیاحِ ولِلسّحابِ ولِلبحارِ ولِلاُسودِ شمائلُ

الشمائل جمع شمال وہی الاخلاق ترجمہ ممدوح میں اشیاء ذیل کی خصلتین موجود ہیں یعنی وہ نورانیت اور عموم فیض مین مثل آفتاب کے اور تصرف میں مثل ہواؤن کے اور کثرت جود میں مثل ابر و دریاؤن کے اور ہیبت و شجاعت و قوت میں مانند شیرون کے ہے یعنی اُسکے منافع عام ہیں اور رعب تمام۔

ولدیہِ مِلعقیانِ والادبِ المفادِ ومِلحیاۃِ ومِلمماتِ مناہلُ

یرید من العقیان من الحیوۃ ومن الممات فحذف النون لسکونہ وسکون اللام والعقیان الذہب والمناہل لشارب ترجمہ ممدوح کے پاس سونے اور ادب موجود اور زندگی کے دوستون کیلئے اور مرگ کے دشمنون کے واسطے

ٹھاٹ، تیار رہتے ہیں ہر شخص جسکا مستحق ہوتا ہے پاتا ہے۔

لَسَعٰى اِلَيْهِ قَطَا الْفَلَاةِ النَّاهِلُ	لَوْ لَمْ يُهَبْ لَجَبُ الْوُفُوْدِ حَوَالَهُ

لجب الوفود صورت الوفود و ہم السوال ویقال حوله وحوالیه وحواله وحولیه والناہل الشارب الاول دون العل ترجمہ اگر ممدوح کی گرد و پیش شور سائلان طالب عطای ممدوح کا خوف نہ پایا جاتا تو جنگل کا قطا پرندہ تشنہ بامید عطا اسکے پاس چلا آتا کیونکہ اسکا فیض سبکو پہنچتا ہے

مِنْ ذِهْنِهٖ وَيُجِيْبُ قَبْلَ تُسَائِلُ	يَدْرِيْ بِمَا بِكَ قَبْلَ تُظْهِرُهٗ لَهٗ

اراد قبل ان فی الموضعین فلما حذف حرف النصب رد الفعل الی الرفع ترجمہ ممدوح اس حال کو جو تجھپر گذر رہا ہے قبل تیرے اظہار کے اپنی حدت فہم سے جان لیتا ہے اور اپنی ذکاوت کے سبب تیرے سوال سے پہلے جوابدیتا ہے۔

اَحَلَاقُنَا وَمُحَارِمِيْنَ بِقَابِلُ	وَتَرَاهُ مُعْتَرِضًا لَهَا وَمُوَلِّيًا

حاریحور حوراجع ترجمہ اور جبکہ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے برابر کو گذرتا ہے یا پشت پھیر کر جاتا ہے تو اسکو ہماری آنکھین دیکھتی ہیں اور جبکہ وہ روبرو اور مقابل ہوتا ہے تو بسبب نورانیت اور رعب کے ہماری آنکھین بند ہوجاتی ہیں۔

كُلُّ الضَّرَائِبِ تَحْتَهُنَّ مَفَاصِلُ	كَلِمَاتُهٗ قُضُبٌ وَهُنَّ فَوَاصِلُ

قضب جمع قاضب وہو السیف القاطع فواصل تفصل بین الخصوم والمفاصل جمع المفصل والضرائب جمع ضریبۃ بمعنے المضروبۃ ترجمہ کلمات ممدوح شمشیرہائے قاطع ہیں جو درمیان تخاصمین کے ناطق فیصلہ کرتے ہیں وہ تمام معاملات جنپر وہ شمشیر چلاتا ہے اور انمین حکم دیتا ہے بمنزلہ اعضا ہین یعنی قطع خصومات نہایت صفائی سے کرتا ہے کہ انمین ان میں محل گفتگو اور تکرار نہیں رہتا ہے۔

حَتّٰى كَاَنَّ الْمَكْرُمَاتِ قَبَائِلُ	هَزَمَتْ مَكَارِمُهُ الْمَكَارِمَ كُلَّهَا

ترجمہ ممدوح کے افعال نیکو نے تمام لوگون کے مکارم کو شکست دی اور انپر غالب آگئے یہانتک کہ گویا مکارم قبیلے اور اقوام ہین جو ایک دوسرے پر غالب آگئے ہیں۔

اُمُّ الدُّهَيْمِ وَاُمُّ دَفْرٍ هَابِلُ	وَقَتَلْنَ دَفْرًا وَالدُّهَيْمَ فَمَا تَرٰی

دفر والدہیم اسمان من اسماء الداہیۃ والدفر النتن ویقال للدنیا ام دفر لخبثہا وکانت الدہیم ناقۃ لعمرو بن الزبان و کانت رجاعۃ من البین فقتلوا وحملت روسہم علی الدہیم وخلیت فذہبت الی بیت ابیہم عمرو فخرت الناقۃ امتد له و نوقہا الرؤس فہی لا تعلم ما ہی فقالت لقد جنی بنوک اللیلۃ بیض النعام فضربت العرب بہا المثل فتقول ام الدہیم

العرف تقول تحتهم الرسیم وتابل تاکل وبلبت المرة ولدہا تکلہ ترجمہ اور مکارم ممدوح نے وفر اور وہیم کو جو منجملہ اسمائے معصائب میں قتل کر ڈالا اب وہ دیکھی نہیں جاتیں یعنی معدوم ہوگئیں ام وہیم اور ام وفر یعنی مصائب ہر کئیں نے اولاد اور ماتیں ہوگئیں اُسکے مکارم کے سبب سے۔

فَلَا مَهُ الْعُلَمَاءِ وَ الْيَمُّ الَّذِي	لَا يَنْتَهِي وَلِكُلِّ يَمٍّ سَاحِلُ

اللج معظم الماء والساحل المرسی ترجمہ وہ منجملہ علماء سب سے زیادہ عالم ہے اور سخاوت میں ایسا دریا کثیر الماء ہے جسکا اور نہیں اور دستور تو یہ ہے کہ ہر دریا کا کنارہ اور لنگرگاہ ہوتا ہے مگر اُسکے نہیں۔

لَوْ طَابَ مَوْلِدُ كُلِّ حَيٍّ مِثْلَهُ	وَلَدَ النِّسَاءُ وَمَا لَهُنَّ قَوَابِلُ

ترجمہ اگر ہر زندہ کی ولادت مثل ممدوح کے طاہر و پاک ہو تو عورتیں بچے بے اعانت دائیوں کے جو آلایش اطفال دھو کرتی ہیں جنیں۔

لَوْ بَانَ بِالْكَرَمِ الْجَنِينُ بَيَانَهُ	لَدَرَتْ بِهِ ذَكَرًا أَمْ أُنْثَى الْحَامِلُ

ترجمہ اگر بچہ شکم مادر میں ایسا کرم ظاہر کرے جیسا اُسنے کیا ہے تو البتہ زن حاملہ پہلے سے جان جائے کہ وہ جنین نر ہے یا مادہ۔

لِيَزِدْ بَنُو الْحَسَنِ الشِّرَافُ تَوَاضُعًا	هَيْهَاتَ تُكْتَمُ فِي الظَّلَامِ مَشَاعِلُ

کان لہذا الممدوح نسب ولد الحسن بن علی علیہما السلام ترجمہ لایق ہے کہ اولاد اشراف حسنؑ تواضع میں ترقی کریں کہ یہ امر اُنکے لئے باعث اخفائی شرافت نہوگا کیونکہ یہ کب ہو سکتا ہے کہ تاریکیوں میں مشعلوں کے نور پوشیدہ ہوجائیں بلکہ زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔

سَتَرُوا النَّدَى سَتْرَ الْغُرَابِ سِفَادَهُ	فَبَدَا وَهَلْ يَخْفَى الرَّبَابُ الْهَاطِلُ

ترجمہ اولاد حسن سخاوت کو ایسا چھپاتی ہیں جیسا کوا اپنی جفتی کو سو وہ سخاوت ظاہر ہوگئی اور چھپائے سے نہ چھپی اور کسطرح پوشیدہ رہتی کہ ابر بسیار بارکہیں چھپا رہتا ہے۔

جَفَخَتْ وَهُمْ لَا يَجْفَخُونَ بِهَا بِهِمْ	شِيَمٌ عَلَى الْحَسَبِ الْأَغَرِّ دَلَائِلُ

الجفخ الفخر والشیم جمع شیمۃ وہی الخلیقۃ والاغر ابیض الواضح وفی العبارۃ تقدیم وتاخیر تقدیرہ جفخت بہم شیم وہم لا یفخرون بہا ترجمہ ان کی خصلتیں اُنپر فخر کرتی ہیں اور وہ اُنپر نازش نہیں کرتے اور اُنکے خصائل اُنکے حسب روشن کی دلیلیں ہیں یعنے شرافت آبا کی۔

مُتَشَابِهِي وَرَعِ النُّفُوسِ كَبِيرُهُمْ	وَصَغِيرُهُمْ عَفُّ الْإِزَارِ حُلَاحِلُ

عف الازار کنایۃ عن العفاف والاحتراز عن الزنا والحلاحل السید العظیم ترجمہ اُنکا بڑا و چھوٹا پرہیزگاری میں ہم رنگ

پاک اندار پرہیز گار اور سردار ہے۔

مُستَعظِمٌ اَو حَاسِدٌ اَو جَاہِلُ	یَا اَفخَرُ فَاِنَّ النَّاسَ فِیکَ ثَلٰثَۃٌ

ترجمہ اے ممدوح فخر کر کیونکہ لوگ تیرے معاملہ میں تین قسم کے ہیں یا تو تیری عظمت کرنیوالے ہیں یا حاسد یا تیرے علو قدر سے ناواقف

عَرَفُوا اَیَحمَدُ اَم یَذُمُّ الجَاہِلُ	وَلَقَد عَلَوتَ فَمَا تُبَالِی بَعدَمَا

ترجمہ اور بیشک تو بلند قدر ہوا بعد اسکے کہ لوگوں نے تیرے فضل اور شرف کو جان لیا تجکو اسبات کی پرواہ نہیں رہی کہ کوئی تیری تعریف کرتا ہے یا جاہل مذمت کیونکہ تیری تعریف سے تجکو علو قدر زیادہ نہیں ہوتا اور کسیکی مذمت سے تجکو نقصان پہنچتا ہے۔

قَصَّرتَ فَالاِمسَاکُ عَنِّی نَائِلُ	اُثنِی عَلَیکَ وَلَو تَشَاءُ لَقُلتَ لِی

ترجمہ میں تیری تعریف کرتا ہوں اور اگر تو چاہے تو یہ کہنے لگے کہ تو نے تعریف میں کوتاہی کی کیونکہ مجھ سے حق ثنا ادا نہیں ہوتا سو اس اعتراض سے تیرا رکنا مجھپر ایک نعمت عظیم ہے۔

بَیتًا وَلٰکِنِّی الھِزَبرُ البَاسِلُ	لَا تَجسُرُ الفُصَحَاءُ تُنشِدُ ھٰھُنَا

ترجمہ تیرے حضور میں اور فصحا کو ایک شعر پڑھنے کی بھی جرئت نہیں ہوتی کیونکہ تو شعر فہم اور نکتہ گیر ہے مگر میں تو ایک شیر دلیر ہوں کہ تیرے روبرو قصیدہ پڑھ رہا ہوں اور بسبب جودت اپنے کلام کے اعتراض سے نہیں ڈرتا ہوں

شِعرِی وَلَا سَمِعَت بِسِحرِی بَابِلُ	مَا نَالَ اَھلُ الجَاھِلِیَّۃِ کُلُّھُم

بابل موضع بالعراق ما بین الکوفۃ وبغداد وینسب الیہ السحر ترجمہ اہل جاہلیہ یعنے اُن شعرا نے جو قبل ظہور اسلام گذرے ہیں میرے سے شعر نہیں پائے اور نہ خود بابل نے میرا سا سحر سنا دیکھنا تو اور ہے۔

فَھِیَ الشَّھَادَۃُ لِی بِاَنِّی فَاضِلُ	وَاِذَا اَتَتکَ مَذَمَّتِی مِن نَاقِصٍ

ترجمہ اور جب تیرے روبرو کوئی ناقص آدمی میری ہجو کرے سو یہ میرے فاضل ہونیکی عین گواہی ہے کیونکہ ناقص ہمیشہ فاضل کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ اُسکا غیر جنس ہے۔

اَن یَحسِبَ الھِندِیَّ فِیھِم بَاقِلُ	مَن لِی بِفَھمِ اُھَیلِ عَصرٍ یَدَّعِی

باقل اسم رجل من العرب یوصف بالعی یضرب بہ المثل و ذالک انہ اشتری ظبیا باحد عشر درھما فقیل لہ کم اشتریت ففتح کفیہ وفرق اصابعہ واخرج لسانہ یشیر بذلک الی احد عشر فانفلت الظبی فصار مثلا فی العی ترجمہ میرے روبرو فہم الیسے اہل عصر کا کون ضامن ہو سکتا ہے جو دعوی کرتا ہے کہ باقل جیسا کم گو حساب اہل ہند جانتا تھا باوجودیکہ وہ کم گوئی میں مذکور ہو چکی قیل الباقل انما اتی ذلک من سوء عبارتہ لامن سوء حسابہ فلو قال سـ ان الفہم الخطباء

فیہم مثل او نحو ذلک لکان اصوب وأجاب عنہ الواحدیؒ بانہ لو بنی من سبابتہ وابہامہ دائرہ ومن خنصرہ عقدہ لم یغفلت منہ الطبی وفصیح قول ابی الطیب فی نسبتہ الی جہل الحساب ۔

لَلْحَقُّ اَنْتَ وَمَا سِوَاكَ الْبَاطِلُ	وَاَمَا وَحَقِّكَ وَهُوَ غَايَةُ مُقْسِمٍ

مقسم بکسر السین الحالف وبفتحہا القسم ترجمہ اور سن تیرے حق کی قسم اور یہ اخیر درجہ قسم کھانیوالیکا یا قسم کا ہے البتہ حق تو ہی ہے اور تیرے سوا سب باطل ہے ۔

وَالْمَاءُ اَنْتَ اِذَا اغْتَسَلْتَ الْغَاسِلُ	اَلطِّيبُ اَنْتَ اِذَا اَصَابَكَ طِيبُهُ

الطیب مبتدر وانت مبتدأ ثان وطیبہ خبر انت ای الطیب انت طیبہ واذا اصابک والماء انت غاسلہ اذا غتسلت ترجمہ جب خوشبو تیرے جسم کو لگے تو تو اسکے لئے خوشبو کا کام دیتا ہے اور جب تو غسل کرے تو پانی تیرے جسم سے کسب طہارت کرتا ہے یعنی تو خوشبو سے زیادہ خوشبو دار ہے اور پانی سے زیادہ پاک ۔

قَلَمًا بِاَحْسَنَ مِنْ نَثَاكَ اَنَامِلُ	مَادَارَ فِي الْحَنَكِ اللِّسَانُ وَقَلَّبَتْ

النثا بتقدیم النون الخبر وہو مقصور قال ابو الفتح ہو یستعمل فے المدح والذم والممدود فی المدح لاغیر ترجمہ زبان تالو میں تیری خبر ون سے زیادہ اچھی جگہ دور نہیں کرتی اور نہ سرہائے انگشتان قلم کو حرکت دیتے ہیں یعنی تقریر اور تحریر کے لئے تیرے اخبار سے عمدہ اور کوئی موقع نہیں ہے وہذا غایۃ المدح

وقال یہجو قوما توعدوہ

وَتُجَرِّبُكُمْ مِنْ خِفَّةٍ بِكُمُ النَّمْلُ	اَمَا تُكُمْ مِنْ قَبْلِ مَوْتِكُمُ الْجَهْلُ

ترجمہ تمکو تمہارے مرنیسے پہلے جہل ونادانی نے مار ڈالا اور تم ایسے سبکسر اور ہلکے ہو کہ تمکو چونٹیان کھینچ لے گئیں دستور ہے کہ نادان خفیف العقل کو ہلکا اور کم وزن کہتے ہین اور حلیم کو کوہ وقار اور گران سنگ شمار کرتے ہیں ۔

فَطِنْتُمْ اِلَى الدَّعْوٰى وَمَا لَكُمْ عَقْلُ	وُلَيْدَ اَبِي الطَّيِّبِ الْكَلْبِ مَا لَكُمْ

ولید تصغیر ولد ونہو ہنا بمعنی الجماعت ترجمہ لے اولاد ابی الطیب سگ منتال کی تمکو کیا ہو گیا ہے کہ تم دعوی اس نسب کا سمجھنے لگے جو در حقیقت تمہارے لئے نہیں ہے حال آنکہ تم بے عقل ہو اس بیعقلی پر اس دون کی سمجھ تم میں کہاں سے آگئی ؟

قَوِيٌّ لَهَدَّتْكُمْ فَكَيْفَ وَلَا اَصْلُ	وَلَوْ ضَرَبَتْكُمْ مَنْجَنِيقِي وَاَصْلُكُمْ

ترفع اصلا لانہ جعل لا بمعنی لیس ترجمہ اور اگر میرا منجنیق یعنی فلاخن یا گوپین تمہارے لگے اس حال میں کہ تمہاری اصل قوی ہو تو بھی وہ فلاخن تمکو توڑدے یعنی میری ہجو اس صورت میں بھی تمہارا خاکا اڑا دے ۔ سو اس صورت

میں تمہارا کیا حال ہوگا جب تمہاری کچھ اصل ہی نہیں۔

لَمَا كُنْتُمْ نَسْلَ الَّذِي مَا لَهُ نَسْلُ	وَلَوْ كُنْتُمْ مِمَّنْ يُدَبِّرُ أَمْرَهُ

ترجمہ اگر تم ان لوگوں میں ہوتے جو اپنے کار کی تدبیر کر سکتے ہیں یعنی تم عاقل ہوتے تو تم اس شخص کی نسل کا دعویٰ نہ کرتے جو بلا اصل شریف ہے غرض اس قوم کی ہجو کرتا ہے جو اپنے کو شریف شمار کرتی تھی۔

وقال وقد جعل ابو محمد بن طغج یضرب بکمه الیحور یقول سوقا الی ابی الطیب

وَأَفْصَحَ النَّاسِ فِي الْمَقَالِ	يَا أَكْرَمَ النَّاسِ فِي الْفِعَالِ

ترجمہ اے تمام کاموں میں سب لوگوں سے عمدہ اور سخی اور گفتگو میں سب سے زیادہ فصیح

فَهَكَذَا قُلْتَ فِي النَّوَالِ	إِنْ قُلْتَ فِي ذَا الْبَخُورِ سَوْقًا

قلت ای اشرت یقال قال بکمه ای اشار ترجمہ اگر تو نے اپنی آستین کے اشارہ سے خوشبو کی دھونی میری طرف ہنکادی تو کیا عجب ہے کیونکہ تو بخشش میں بھی ایسا ہی کہا کرتا ہے کہ یہ سب متنبی کو دیدو

وقال وقد بلغه ان اسحق بن کیغلغ یهدده ببلاد الروم وکان ابو الطیب بدمشق

مَجُوبُ حُزُونٍ بَيْنَنَا وَسُهُولًا	أَتَانِي كَلَامُ الْجَاهِلِ ابْنِ كَيَغْلَغٍ

الحزن الارض الصلبة الوعرة والسهول جمع سهل وهی الارض الطیبة اللینة ویجوب یقطع ترجمہ جاہل ابن کیغلغ کی دھمکی سخت اور ہموار اور نرم زمینوں کو قطع کرتی آئی۔ یعنی یہ جاہل باوجود اسقدر مسافت بعیدہ کے مجکو دھمکاتا ہے

وَلَيْسَ سِوَى رُمْحِي لَكَانَ طَوِيلًا	وَلَوْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ ابْنِ صَفْرَاءَ حَائِلٌ

صفرا اسم امه وقیل کنایة عن الاست والعرب تنسب الرجل الی الاست ترجمہ اور اگر نہو درمیان ابن صفرا کے یا اپنی مادر کے پائخانہ کے سوای میرے نیزہ کے فاصلہ کے تو یہ فاصلہ بھی اسکے لئے دراز ہے کیونکہ وہ بسبب اپنی بزدلی کے مجپر حملہ نہیں کر سکتا پھر اسقدر دراز فاصلہ پر وہ میرا کیا کر سکتا ہے۔

وَلَكِنْ نَسْلِي بِالْبُكَاءِ قَلِيلَا	فَإِسْحَاقُ مَأْمُونٌ عَلَى مَنْ أَهَانَهُ

ترجمہ اور جو اسحق مذکور کی اہانت کرے اسکو اسکا کچھ خوف نہیں ہے مگر وہ اپنے تھوڑے سے گریہ سے اپنی تسلی کر لیتا ہے

وَلَيْسَ جَمِيلًا أَنْ يَكُونَ جَمِيلَا	وَلَيْسَ جَمِيلًا عِرْضُهُ فَيَصُونَهُ

ترجمہ اسکی آبرو اچھی نہیں ہے کہ وہ اسکی حفاظت کرے اور اسکی غرت کا اچھا ہونا اچھا بھی نہیں ہے۔

لَقَدْ كَانَ مِنْ قَبْلِ الْهِجَاءِ ذَلِيلَا	وَيَكْذِبُ مَا أَذْلَلْتُهُ بِهِجَائِهِ

ترجمہ اور میں نے ہجو کر کے اسکو ذلیل نہیں کیا کیونکہ وہ قبل ہجو ذلیل تھا اور یہ جھوٹ بولتا ہے کہ میں نے اسکو ہجو کر کے ذلیل کیا ہے۔

وقال يمدح ابا العشائر

لَا تَحْسَبُوا رَبْعَكُمْ وَلَا طَلَلَهُ ۔۔۔ أَوَّلَ حَيٍّ فِرَاقُكُمْ قَتَلَهُ

الربع المنزل صيفا وشتاء والطلل ما شخص من آثار الديار ترجمہ تم اپنے ویران گھر اور اُسکے آثار باقیہا ندہ کو یہ نہ سمجھو کر یہ اول شی زندہ ہے جسکو تمہارے فراق نے قتل کر دیا بلکہ اس سے پہلے تمہارے فراق نے بہت سی جانین ہلاک کی ہین۔ محبوبون کے اُس گھر سے چلے جانیکو گھر کی موت قرار دی کیونکہ اُنکی رحلت کے سبب اُسکی رونق جاتی رہی گویا وہ مردہ ہوگیا کیونکہ منازل کی زندگی آبادی سے ہے اور اسلئے غیر آباد زمین کو موات کہتے ہیں ولہذا قیل من احیی مواتا الخ یہ یدار ضا خرابا فمرہا اسلئے ویرانی گھر کو موت سے تعبیر کیا وللہ دره۔

قَدْ تَلِفَتْ قَبْلَهُ النُّفُوسُ بِكُمْ ۔۔۔ وَأَكْثَرَتْ فِي هَوَاكُمُ الْعَذَلَهْ

العذلة جمع عاذل وعذول ترجمہ اُس گھر کی موت سے پہلے تمہارے فراق کے صدمات سے بہت سے عشاق کی جانین ضائع گئی ہیں اور ملامتگرون نے تمہارے عشق کی باب میں بہت سی ملامت کی ہے۔

خَلَا وَفِيهِ أَهْلٌ وَأَوْحَشَنَا ۔۔۔ وَفِيهِ صِرْمٌ مُرَوِّحٌ إِبِلَهْ

الصرم الجماعت من البیوت لیس فیہا ترجمہ اُنکا گھر اُنسے خالی ہوگیا اور اُس میں اور لوگ آباد ہوگئے اور ہمکو اُس گھر نے ایسے حال میں متوحش کیا کہ اُس میں غیرون کا مجمع تھا جو ہنگام شام اپنے شترون کو اپنے گھر لاتے تھے وہ گھر اب بھی آباد ہیں مگر غیرون سے اسلئے وہ ہمارے حساب میں ویران ہین۔

لَوْ سَارَ ذَاكَ الْحَبِيبُ عَنْ فَلَكٍ ۔۔۔ مَا رَضِيَ الشَّمْسُ بُرْجُهُ بَدَلَهْ

الضمیر فی برجہ للحبیب تقدیرہ لو سار الحبیب عن برج من بروج السما لم یرض برجہ الشمس تحلہ بدلا منہ ترجمہ اگر یہ ہمارا حبیب کبھی آسمان سے رحلت کرے تو اُسکا برج یعنی جس میں حبیب موجود تھا اُسکی جگہ آفتاب کے قیام کو بھی پسند کرے کیونکہ شمس اُسکا قائمقام نہیں ہوسکتا گھٹیا ہے۔

أُحِبُّهُ وَالْهَوَى وَأَدْؤُرَهُ ۔۔۔ وَكُلُّ حُبٍّ صَبَابَةٌ وَوَلَهْ

الہوی یجوز ان یکون فی موضع نصب عطفا علی الضمیر المنصوب فی قولہ احبہ ویجوز ان یکون فی موضع خفض علی القسم والصبابۃ رقۃ الشوق والولہ ذہاب العقل ترجمہ مین اُس دوست کوچ کرنے والیکو اور اُسکی محبت کو اور اُسکے منازل کو دوست رکھتا ہون اور ہر قسم کی محبت شیفتگی اور بیخودی ہے۔

يَنْصُرُهَا الْغَيْثُ وَهِيَ ظَامِئَةٌ ۔۔۔ إِلَى سِوَاهُ وَسُحْبُهَا هَطِلَهْ

ای نصرتہ اذا اصابہا المطر ترجمہ اُس حبیب پر باران برستا ہے اور اُسکو تر و تازہ کرتا ہے اور وہ دیار سوائی باران کسی اور شے کی تشنہ ہے یعنی اُس حبیب کی جو اُسکو چھوڑ گیا ہے حالانکہ اُسپر ابر بکثرت برستے ہیں۔

مُقِيمَةٌ فَاعْلَمِي وَمُرْتَحِلَهْ	وَاحَرَبَا مِنْكِ يَا جُدَايَتَهَا

نصب مقیمۃ علی الحال والجدایۃ بکسر الجیم وفتحہا ولد الظبی واحرب الہلاک فاذا وقع الرجل فی الہلاک قال واحربا ترجمہ اے آہو بچہ اس گھر کے یعنی اے محبوبہ تیرے باعث میرے ہلاک ہونیکا سخت افسوس ہے سو تو اس امر کو معلوم کرے خواہ تو اس گھر میں رہے یا کوچ کرجائے کیونکہ جب تو یہاں مقیم تھی تو وصل میں بخیل تھی اور جب کہ چلی گئی تو تیرا درد فراق مارے ڈالتا ہے۔

وَلَسْتُ فِيهَا لَخِلْتُهَا تَفِلَهْ	لَوْ خُلِطَ الْمِسْكُ وَالْعَبِيرُ بِهَا

العبیر یقال الزعفران وقیل اخلاط من الطیب تجمع والتفلۃ المتغیرۃ الریح ترجمہ اگر مشک وعنبر اس گھر میں پھیلا یا جائے جب تو وہاں نہ ہوئیں اس گھر کو بدبودار سمجھوں۔

أَنَا ابْنُ مَنْ بَعْضُهُ يَفُوقُ أَبَا الْبَاحِثِ وَالنَّجْلُ بَعْضُ مَنْ نَجَلَهْ

البحث التفتیش والنجل الولد ترجمہ میں اس شخص کا فرزند ہوں جسکا بعض یعنی میں باعتبار نسب اس شخص کے پدر پر فائق ہوں جو میرے نسب کی تفتیش کرتا ہے اور فرزند جزو اپنے باپ کا ہوتا ہے۔

مَنْ نَفَرُوهُ وَأَنْفَدُوا حِيَلَهْ	وَإِنَّمَا يَذْكُرُ الْجُدُودَ لَهُمْ

النفر الغلبۃ ترجمہ فخر کرنے والوں کے روبرو اپنے اجداد کا ذکر وہ کرتا ہے جو فخر ذاتی میں مغلوب ہوتا ہے اور فضیلت ذاتی کے بیان کرنے میں اسکے تمام حیلے تمام کردیتے ہیں۔

وَسَمْهَرِيٌّ أَرُوحُ مُعْتَقِلَهْ	فَخْرًا لِعَضْبٍ أَرُوحُ مُشْتَمِلَهْ

فخرا نصبہ علی المصدر ای افخر فخرا ترجمہ فخر کر تو اس شمشیر براں پر کہ میں اسکو آخر روز میں لٹکائے جاتا ہوں اور اس نیزہ پر جو شام کو ران تلے دبائے جاتا ہوں۔

فِي تَكَ بِالْخَيْرِ وَمُنْتَعِلَهْ	وَلْيَفْخَرِ الْفَخْرُ إِذْ غَدَوْتُ بِهِ

ترجمہ اور مناسب ہے کہ فخر مجھپر فخر کرے کیونکہ میں ہر صبح بہترین فخر کو اپنی چادر اور پاپوش بناتا ہوں یعنی سر سے پاوں تک اسمیں پوشیدہ ہوں۔

أَنَا الَّذِي بَيَّنَ الْإِلٰهُ بِهِ الْأَقْدَارَ وَالْمَرْءُ حَيْثُمَا جَعَلَهْ

ترجمہ میں وہ شخص ہوں کہ خدا نے اسکے سبب لوگوں کے مرتبے ظاہر کردیئے جیسا کوئی ہوتا ہے ایسا ہی میں اسکا وصف بیان کرتا ہوں یا یہ کہ جو مجھپر احسان کرتا ہے وہ صاحب مروت ہوتا ہے اور جو میری قدر نہیں کرتا وہ نالائق اور خبیث ہے اور آدمی کا مرتبہ وہ ہے جہاں وہ اپنے آپکو ٹھہراوے یعنی جو شخص خودداری کرتا ہے لوگ اسکی عظمت کرتے ہیں اور جو اپنے کو گرا دیتا ہے وہ گرجاتا ہے وللہ در القائل ؎ ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق

باشد بلند ہمت تو اعتبار تو

وغصۃ لا یسیغہا السفلۃ	جوہرۃ یفرح الکرام بہا

یعنی انا جوہرۃ والغصۃ ما ینغص بہ الانسان فلا یسیغہ والسفلۃ جمع سافل وہوالدنی من الناس ترجمہ مین ایسا جوہر ہون کہ سخی لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کیونکہ مین انکے فضائل واقعیہ بیان کرتا ہون اور مین ایک بلا سے کا گیر ہون کہ اسکو کمینے نگل نہیں سکتے کیونکہ مین رزائل حقیقیہ نظم کرتا ہون ۔

اہون عندی من الذی نقلہ	ان الکذاب الذی اکاذبہ

الکذاب الکذب ترجمہ اس قوم کیطرف جنہی ابوالعشائر سے اسکی غمازی کی تھی اشارہ کرکے کہتا ہے کہ بیشک وہ جھوٹ جسکو مین جھٹلاتا ہون مین اسکو اسکے ناقل سے بھی ذلیل سمجھتا ہون ۔

فان ولا عاجز ولا تکلہ	فلا مبال ولا مداج ولا

المداجی الساتر المخادع دوان مقصور وفان کبیر السن الذی افنتہ الایام والتکلۃ الذی یکل امرہ الی غیرہ ترجمہ سو مین اس غمازی کی کچھ پروا نہیں کرتا اور نہ پوشیدہ اور دبکر کہتا ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور نہ مین انتقام لینے مین سست اور عاجز اور نہ بھروسہ طلب کہ دوسرے سے درباب مکافات خیر یا شر کے طالب امداد ہون ۔

فی الملتقی والعجاج والعجلہ	ودارع سفتہ فخر لقی

سفتہ ضربتہ بالسیف والدارع لابس الدرع واللقی الشی المطروح والعجلۃ من الاستعجال الذی یکون من المضارب و الطاعن فی الضرب والطعن ویجوز ان یکون بمعنی الثکل من قولہم ناقۃ عجول اذا فقدت ولدہا ترجمہ اور مین نے بہت سے زرہ پوشون کے تلوار ماری سو وہ بے خود ہوکر میدان جنگ وغبار مین بسبب میری تیزدستی کے گر گیا ۔

یحار فیہا المنقح القولہ	وسامع رعتہ بقافیۃ

القولۃ الجید القول ترجمہ اور مین نے بہت سے سننے والون کو ایسے اشعار کہکر ڈرایا ہے کہ جسکی خوبی سے خوبی کلام کی تحقیق کرنے والا گویا فصیح حیران ہوجائے اور انکو سنکر دنگ رہجاوے ۔

من لا یساوی الخبز الذی اکلہ	وربما یشہد الطعام معی

ترجمہ ایک شخص مسعودی نام کیطرف جو متنبی کی غمازی کرکے ابوالعشائر کا مصاحب بنگیا تھا اشارہ کرکے کہتا ہے کہ بسا اوقات میرے ساتھ کھانے مین ایسا شخص شریک ہوتا ہے جسکی قدر اتنی بھی نہین ہے جتنی اسنے خوراک کھائی ہے ۔

واللہ دربغیم من جہلہ	ویظہر الجہل بی واعرفہ

ترجمہ اور وہ میری ناشناسائی ظاہر کرتا ہے اور مین اسکو خوب جانتا ہون اور موتی موتی ہی ہے خلاف مرضی اس شخص

کے جو سکو میں جانتا تھی اگر وہ میری عظمت و قدر جانتے تو اس سے مجکو نقصان نہیں ہے۔

[illegible]	[illegible]

ترجمہ [illegible] اس امر کی شرم کرتا ہوں کہ [illegible]
[illegible] سنت کے سوا [illegible] کھینچا پھر لیا۔

[illegible]	[illegible]

ترجمہ [illegible] کے پاس [illegible]
[illegible] کے شرف قرب سے محروم ہوں۔

[illegible]	[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible]	[illegible]

ترجمہ [illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible]	[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible]	[illegible]

ترجمہ [illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

نہیں کہ یحییٰ اگر سیل کے سینہ میں ہوتا تو وہ اسکو بھی دبا کر دیتا یعنی وہ ہمیشہ امور خوفناک میں گھسنے کا عادی ہے ۔

وَفَارِسَ الْأَحْمَرِ الْمُكَلِّلِ فِي ۔۔۔ طَيِّئِ الْمُشْرِعِ الْقَنَا قِبَلَهْ

المشرع نعت المکلل اجاد و الاحمر فرسہ الذی رکب فی وقعۃ الثالثۃ ترجمہ اور کیا وہ سوار اسپ سرخ کا اور بنی طے میں کوشش کرنیوالا اور نیزوں کو اسکی طرف تولنے والا اور راست کرنے والا نہیں ہے بلکہ ہے ۔

لَمَّا رَأَتْ وَجْهَهُ خُيُولُهُمُ ۔۔۔ أَقْسَمَ بِاللهِ لَا رَأَتْ كَفَلَهْ

ترجمہ جبکہ انکے سواروں اور گھوڑوں نے ممدوح یا اسکے گھوڑے کا چہرہ دیکھا یعنی جب وہ انکے مقابل ہوا تو ممدوح نے قسم کھائی کہ وہ اسکا پٹھا نہ دیکھیں گے یعنی وہ ہم سبکو فنا کرکے دیگا ۔

فَأَكْبَرُوا فِعْلَهُ وَأَصْغَرَهُ ۔۔۔ أَكْبَرُ مِنْ فِعْلِهِ الَّذِي فَعَلَهْ

قال ابو الفتح تم الکلام عند قولہ اصغرہ و استانف اکبر ای ہو اکبر ترجمہ لوگوں نے اسکے کام کو بڑا شمار کیا اور ممدوح نے اسکو کمتر خیال کیا اور یہ بات کہ اسنے اتنے بڑے کام کو چھوٹا شمار کیا اسکے اس کام سے جو کیا عمدہ اور بڑا ہے اور نہایت تعریف کے لائق ہے اور روی اصغر بالرفع یرید اصغر فعلہ اکبر مما استعظموہ یعنی اسکا چھوٹا کام بھی اس سے بڑا ہے کہ جسکو انھوں نے بڑا شمار کیا ۔

الْقَاتِلُ الْوَاصِلُ الْكَمِيلُ فَلَا ۔۔۔ بَعْضُ جَمِيلٍ عَنْ بَعْضِهِ شَغَلَهْ

الکمیل الکامل ترجمہ وہ عمدہ گفتگو کا آدمی ہے اسکے عطایا متواصل و متواتر رہتے ہیں اور کامل ہے اسلئے اسکو بعض عمدہ کام اور عمدہ کاموں سے نہیں روکتے جسکی تفصیل اگلے شعر میں ہے ۔

فَوَاهِبٌ وَالرِّمَاحُ تَشْجُرُهُ ۔۔۔ وَطَاعِنٌ وَالْهِبَاتُ مُتَّصِلَهْ

تشجرہ تنفذ فیہ و بینا الیہ ترجمہ وہ اس حالت میں بھی بخشش کرتا ہے جب نیزے اس سے ملتے ہیں یعنی جنگ میں اور دشمنوں کے نیزے مارتا ہے اور اس حال میں بھی اسکی عطائیں برابر جاری رہتی ہیں ۔

وَكُلَّمَا آمَنَ الْبِلَادَ سَرَى ۔۔۔ وَكُلَّمَا خِيفَ مَنْزِلٌ نَزَلَهْ

ترجمہ اور جبکہ شہروں میں امن کر دیتا ہے تو وہاں سے چلدیتا ہے اور جبکہ کسی مقام پر خوف کیا جاتا ہے تو وہاں ہی اتر پڑتا ہے ۔ سچ ہے جہاں قدم وہاں سپاہی کا گھر

وَكُلَّمَا جَاهَرَ الْعَدُوَّ ضُحًى ۔۔۔ أَمْكَنَ حَتَّى كَأَنَّهُ خَتَلَهْ

الختل الاخذ خدیعۃ علی غفلۃ ترجمہ اور جبکہ وہ دشمن سے بوقت چاشت کھلم کھلا لڑتا ہے تو اسپر ایسا قابو پالیتا ہے گویا اسکو فریب سے ناگہان مار لیا ۔ اسکی قوت و شجاعت کی تعریف کرتا ہے

يَحْتَقِرُ الْبِيضَ وَاللِّدَانَ إِذَا ۔۔۔ سَنَّ عَلَيْهِ الدِّلَاصَ أَوْ نَثَلَهْ

الروایۃ الجیدۃ فی البیض بکسر الباء وہی السیوف المصقولۃ واللدان جمع لدن وہی الرماح اللینۃ وشن صب و
الدلاص الدروع البراقۃ وشن درعہ لبسہا وشل القنا طعنہ ترجمہ وہ شمشیر ہائے براق و چکدار اعدا کو بے حقیقت
سمجھتا ہے چاہے زرہ پوش ہو یا بے زرہ۔

قَدْ هَذَّبَتْ فَهْمَهُ الْفَقَاهَةُ لِي	وَهَذَّبَتْ شِعْرِيَ الْفَصَاحَةُ لَهُ

الفقاہۃ الفہم ترجمہ اُس کی فہم کو اُس کی سمجھ نے میرے لئے درست کر دیا کہ وہ میرے شعر کو کما ہو حقہ سمجھتا ہے اور
جید اور ردی کی تمیز کرتا ہے اور میری فصاحت نے میرے شعر کو اسکے لئے درست کر دیا کہ میں اشعار فصیحہ سے
اسکی تعریف کرتا ہوں۔

فَصِرْتُ كَالسَّيْفِ حَامِدًا يَدَهُ	لَا يَحْمَدُ السَّيْفُ كُلَّ مَنْ حَمَلَهُ

ترجمہ سو میں اُسکے قوت دست کی ایسی تعریف کرتا ہوں جیسی اسکی تعریف شمشیر کرتی ہے یعنی وہ بڑا ناملی رہا ہے اور
یہ اسکی غایت مدح ہے کیونکہ تلوار اٹھانے والے بہت ہیں مگر تلوار ہر حامل سیف کی تعریف نہیں کرتی بلکہ یہ حصہ ممدوح
کا ہے۔

واستاذن کافورا فی المسیر الی الرملۃ لتخلص مالا فقال نحن نبعث فی خلاصہ فنکفیک فقال ابو الطیب

أَتَحْلِفُ مَا تُكَلِّفُنِي مَسِيرًا	إِلَى بَلَدٍ أُحَاوِلُ فِيهِ مَالَا

احاول اطلب ترجمہ کیا تو اس بات کی قسم کھاتا ہے کہ تو مجکو اس شہر کیطرف جانے کی تکلیف نہ دیگا جہاں مجھے مال لینا
ہے کافور نے سوال کے جواب میں کہا تھا لا واللہ لا نکلفک نحن نبعث رسولا لیقبضہ لک اسلئے حلف کا ذکر کیا۔

وَأَنْتَ مُكَلِّفِي أَنْبَى مَكَانًا	وَأَبْعَدَ شُقَّةً وَأَشَدَّ حَالَا

ترجمہ حالانکہ تو مجکو اُس سے بعد مکان و دور تر فاصلہ اور سخت تر حال کی تکلیف دینے والا ہے کیونکہ تیرے پاس
قیام ان سب مشقتوں سے زیادہ سخت ہے۔

إِذَا سِرْنَا عَنِ الْفُسْطَاطِ يَوْمًا	فَلَقِّنِي الْفَوَارِسَ وَالرِّجَالَا

الفسطاط مصر والرجال الرجالۃ ترجمہ جبکہ ہم کسی روز مصر سے چلے ہونگے تو تو مجکو اپنے سوار و پیادے جو میرے لوٹانے کو
بھیجے گا دکھلائیو کہ وہ کیسے بہادر ہیں اور کسطرح مجکو واپس لائینگے۔

لِتَعْلَمَ قَدْرَ مَنْ فَارَقْتَ مِنِّي	وَأَنَّكَ رُمْتَ مِنْ ضَيْمِي مُحَالَا

ترجمہ تاکہ تو معلوم کرے اُس شخص کی قدر جس سے تو میرے فراق کے سبب جدا ہوا اور یہ بھی جان لے کہ میرے اوپر
ظلم کرنے کا تیرا محال ارادہ تھا کیونکہ میں بہادر ہوں مجھپر کون ظلم کر سکتا ہے۔

وقال یمدح ابا شجاع فاتکا

لا خیل عندک تہدیہا ولا مال ۔ فلیسعد النطق ان لم تسعد الحال

نصب الخیل بلا التی لنفی الجنس ورفع مال لانہ معطوف علی موضع الخیل وہو الابتداء ومثلہ قول الشاعر ؎ لا ام لی ان کان ذاک ولا اب ترجمہ شاعر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ نہ تو تیرے پاس گلہ اسپان ہے اور نہ مال کہ تو بشکریہ عطایا ممدوح کی نذر کرے جب حال یہ ہے تو سزاوار ہے کہ تیری گویائی مدد کرے اور تو مدح ممدوح کرے اگر مال نے مدد کی تو خیر

واجز الامیر الذی نعماہ فاجئۃ ۔ بغیر قول ونعمی الناس اقوال

ترجمہ جزا دے اس امیر کو جسکی نعمتیں بے وعدہ ناگاہ تیرے پاس آجاتی ہیں مدح وثنا کا بدلہ دے اور لوگوں کا سوائے ممدوح کے یہ حال ہے کہ انکی نعمتیں صرف انکی باتیں ہیں دگر ہیچ ۔

فربما جزت الاحسان مولیہ ۔ خریدۃ من عذاری الحی مکسال

الخریدۃ الجاریۃ الحییۃ والجمع خرائد وخرد والعذاری جمع عذراء وہی الجاریۃ البکر والمکسال الفاترۃ ترجمہ کیونکہ اکثر شرمگین چھوکری زنان باکرہ قوم میں سے جو نہایت سست اور قلیل التصرف ہوتی ہے احسان کا بدلہ محسن کو دیتی ہے تو مرد ہوکر محسن کا شکر کیوں نہیں ادا کرتا

وان تکن محکمات الشکل تمنعنی ۔ ظہور جری فلی فیہن تصہال

الصہیل والصہال للفرس مثل النہیق والنہاق للحمیر ترجمہ اور اگر سخت پای بندیں مجکو کھلے چلنے سے روکتی ہیں تو مجے ان قیدوں ہی میں ہنہنانا اور آواز کرنا ہے یہ بطور مثل ہے کہ جب گھوڑے کے مضبوط پائے بند لگا دیتے ہیں تو دوڑ نہیں سکتا مگر اس شوق میں ہنہناتا ہے خلاصہ یہ کہ گر میں تمہاری مدد ظاہر بمقابلہ کافور نہیں کرسکتا تو تمہارا مادح اور شکر گذار ہوں یہ فاتک دشمن کافور تھا اور متنبی اسکو دوست رکھتا تھا مگر بخوف کافور ظاہر نہیں کرسکتا تھا ۔

وما شکرت لان المال فرحنی ۔ سیان عندی اکثار واقلال

ترجمہ اور میں تیرا شکر گزار اسلئے نہیں کہ تیرے اموال مرسلہ نے مجھکو خوش کیا کیونکہ میرے نزدیک کثیر وقلیل برابر ہیں

لکن رایت قبیحا ان یجاد لنا ۔ وانا بقضاء الحق بخال

البخال جمع باخل ککاتب وکتاب ترجمہ مگر مجکو یہ برا معلوم ہوا کہ آپکی طرف سے ہمپر بخشش کیجاوے اور ہم حق نعمت یعنی ادائے شکر میں سخت بخیل ہوں کہتے ہیں کہ متنبی فاتک کا بڑا شکر گزار تھا ۔

فکنت منبت روض الحزن باکرہ ۔ غیث بغیر سباخ الارض ہطال

الحزن ہی الارض البعیدۃ وخصہا لبعدہا عن الغبار وسباخ الارض التی لا تنبت لملوحتہا واحدہا سبخۃ ترجمہ سو جب مجھپر ممدوح نے احسان فرمایا تو میں ایک باغ کا قطعہ بستی سے دور زمین کا ہوگیا جسپر صبح ہی باران آبرسا جو شور زمین پر

نہیں سا بلکہ عمدہ زمین یعنی ممدوح کا باران احسان مجھ پر جو بمنزلہ عمدہ زمین کے ہون برسا۔ بستی سے دوری کی تخصیص اسواسطے کی کہ ایسا باغ گرد وغبار آبادی سے محفوظ رہتا ہے۔

عَیْثٌ یُبَیِّنُ لِلنُّظَّارِ مَوْقِعُهُ	اَنَّ الْغُیُوْثَ بِمَا تَاْتِیْهِ جُهَّالُ

ترجمہ تیرے باران کرم کے موقع نے دیکھنے والونکو یہ امر ظاہر کر دیا کہ باران ہائے رسمی اپنے فیض میں جاہل ہیں اور موقع وبیموقع کو نہیں جانتے ومن نصب موقعہ فمعنا وانت غیث یبین موقعہ للناظرین لانہ اتی علی مکان اثر فیہ احسن تاثیر ثم قال مبتدیا ان الغیوث الخ یریدانہا تاتی علی الارض السبخۃ۔ خلاصہ یہ کہ باران رسمی موقع اور غیر موقع کو نہیں جانتا مگر تو جانتا ہے

لَا یُدْرِكُ الْمَجْدَ اِلَّا سَیِّدٌ فَطِنٌ	لِمَا یَشُقُّ عَلَى السَّادَاتِ فَعَّالُ

ترجمہ شرف حاصل نہیں کر سکتا مگر سردار دانا جو ایسے کام بکثرت کرے جو اور سرداروں پر انکا کرنا دشوار ہو۔

لَا وَارِثٌ جَهِلَتْ یُمْنَاهُ مَا وَهَبَتْ	وَلَا كَسُوْبٌ بِغَیْرِ السَّیْفِ سَئَّالُ

ترجمہ شرف اور مجد کو وہ شخص حاصل نہیں کر سکتا جو اموال کا اپنے پدر سے وارث ہوا ہو اور ممدوح کو اسکے باپ کی میراث نہیں پہونچی کیونکہ اسکا پدر سخی تھا اسنے سائلون کو سب بخشدیا تھا اور اسکا دست راست جس سے سخاوت کرتا ہے اپنی بخشش کی مقدار بسبب کثرت کے بھول گیا ہے اور ممدوح کی کمائی بذریعہ شمشیر ہے نہ اسکے سوا کسی اور تدبیر سے اور نہ بغیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہے

قَالَ الزَّمَانُ لَهٗ قَوْلًا فَاَفْهَمَهٗ	اِنَّ الزَّمَانَ عَلَى الْاِمْسَاكِ عَذَّالُ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح سے ایک بات کہی اور اسکو خوب سمجھا دی اور بیشک زمانہ بخل پر بڑا ملامتگر ہے یعنی زمانہ نے اسکو سمجھا دیا کہ مال باقی رہنے والی شے نہیں ہے اور یہ اسکا قول بزبان حال ہے نہ بطور قال۔

تَدْرِی الْقَنَاةُ اِذَا اهْتَزَّتْ بِرَاحَتِهٖ	اَنَّ الشَّقِیَّ بِهَا خَیْلٌ وَاَبْطَالُ

ترجمہ جب نیزہ اسکے ہاتھ میں ہلتا ہے تو وہ معلوم کر لیتا ہے کہ مجھ سے دشمنون کے گھوڑون اور بہادرون کی کمبختی لگے گی۔

كَفَاتِكٍ وَدُخُوْلُ الْكَافِ مَنْقَصَةٌ	كَالشَّمْسِ قُلْتُ وَمَا لِلشَّمْسِ مِثَالُ

ترجمہ مجد وشرف وہی شخص حاصل کرتا ہے جو بصفات مذکورہ متصف ہو مثل فاتک کے اسپر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ کاف تشبیہ سے نقصان مدح ہوا کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے مانند اور بھی ہیں اسکا جواب دیتا ہے کہ میرا فاتک کہنا ایسا ہے جیسا کالشمس کہون حالانکہ اسکے مشابہ اور مانند کوئی نہیں ہے پس یہ بطور توسع ومجاز کے ہے

اَلْقَائِدُ الْاُسْدَ غَذَّتْهَا بَرَاثِنُهٗ	بِمِثْلِهَا مِنْ عِدَاهُ وَهِیَ اَشْبَالُ

الاسد منصوب باعمال اسم الفاعل والبراثن من السباع والطیر بمنزلۃ الاصابع من الانسان والمخلب ظفر البراثن والاشبال

جمع شبل وہو ولد الاسد ترجمہ ممدوح لڑائی کے لئے ایسے بہادر شیر صفت روانہ کرتا ہے جنکو اسکے پنجے یعنی اسکی سیف وسنان نے ویسے ہی بہادر دشمنون کو قتل کرکے پرورش کیا ہے جبکہ وہ شبل بچہ ہائے شیر تھے یعنی اسنے اپنے بہادر غلامون کو دشمنون کے اموال لوٹکر بچپن سے پرورش کیا ہے۔

اَلْقَاتِلُ السَّیْفَ فِیْ جِسْمِ الْقَتِیْلِ بِهٖ ۔ وَلِلسُّیُوْفِ کَمَا لِلنَّاسِ آجَالُ

ترجمہ وہ بزور ضرب تلوار کو اس دشمن کے جسم میں قتل کر دیتا ہے یعنی توڑ دیتا ہے جسکو اس تلوار سے قتل کرتا ہے اور جیسے آدمیونکی موت کے اوقات مقررہ ہیں ایسے ہی تلوار کے لئے بھی موت کا وقت ہے

تُغِیْرُ عَنْهُ عَلَی الْغَارَاتِ هَیْبَتُهٗ ۔ وَمَالُهٗ بِاَقَاصِی الْبَرِّ اَهْمَالُ

الاہمال وا لہمال الابل بلا راعٍ ترجمہ ممدوح کی ہیبت اسکی طرف سے لوٹنے والونکو لوٹتی ہے اور حال یہ ہے کہ اسکے شتر اطراف بعیدہ زمین مین بے محافظ اور گلہ بان کے چرتے پھرتے ہیں اور کوئی انکو لوٹ نہیں سکتا اسکی ہیبت کے سبب اول مصرع کے یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ اور لوگ قومونکا مال لوٹکر ممدوح کے پاس اسکی ہیبت کے سبب پہنچا دیتے ہیں تو گویا اسکی ہیبت اورون کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہے۔

لَهٗ مِنَ الْوَحْشِ مَا اخْتَارَتْ اَسِنَّتُهٗ ۔ عَیْرٌ وَهَیْقٌ وَخَنْسَاءُ وَذَیَّالُ

العیر حمار الوحش والہیق ذکر النعام والخنساء البقرۃ الوحشیۃ والذیال الثور الوحشی ترجمہ وحشی جانورون میں جنکو نیزے پسند کرین گویا وہ اسکی ملک اور قابو میں ہیں انکو بذریعہ عمدہ گھوڑون کے تیرون سے شکار کر لیتا ہے پھر وہ گورخر ہو یا شتر مرغ ہو یا نیل گائے یا اسکا نر خلاصہ یہ ہے کہ وہ جنگ پیشہ ہے اور عمدہ شکاری اور یہ ہی وحشی اسکی خوراک ہیں۔

تُمْسِی الضُّیُوْفُ مُشَهَّاةً بِعَقْوَتِهٖ ۔ کَاَنَّ اَوْقَاتَهَا فِی الطِّیْبِ آصَالُ

المشہی الذی یعطی ما اشتہی والعقوۃ ما حول الدار والاصال جمع اصیل کیتیم وایتام وہو آخر النہار ترجمہ مہمان لوگ اسکے دولتخانہ کے گرد منہ مانگی مرادین حاصل کرکے شام کرتے ہین اور انکی ایسی مزے میں گذرتی ہے کہ گویا انکی اوقات خوشی میں شامین ہیں، عرب گرم ملک ہے شام وصبح کو بسبب برودت وغروب آفتاب وخنک ہوا کے نہایت پسند کرتے ہیں۔

لَوِ اشْتَهَتْ لَحْمَ قَارِیْهَا لَبَادَرَهَا ۔ خَرَادِلٌ مِنْهُ فِی الشِّیْزٰی وَاَوْصَالُ

القاری المضیف بادرہا عاجلہا خرادل ای الذال القطع والاوصال جمع وصل وہو کل عظم لا یکسر ولا یخلط بہ غیرہ والشیزی جفان تصنع من خشب اسود ویل من الجوز ترجمہ اگر اسکے مہمان میزبان کے گوشت کی بغرض خواہش کرین تو اسکے دینے مین بھی بخل نکرے اور انکے پاس فوراً اس کے گوشت کے پارے اور استخوان بڑے کٹھرون مین آموجود ہون، ممدوح کی مہمان نوازی کی تعریف کرتا ہے۔

لا یعرف الرزء فی مال و فی ولد	الا اذا احتقر الضیفان ترحال

الرزء المصیبۃ حقرہ و احتقرہ دعاہ د ا قلہ ترجمہ وہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا مگر جب کوچ مہمانوں کو اسکا مصیبت سمجھتا ہے ۔

یروی صدی الارض من فضلات ما شربوا	محض اللقاح وصافی اللون سلسال

الصدی العطش والمحض الذی لم الشیب بماء والقاح جمع لقحۃ وہی الناقۃ الحلوب والسلسال الذی یسہل جریہ فی الحلق ترجمہ خالص دودھ ناقون کا اور شراب صاف خوشگوار تشنگی زمین کو مہمانوں کے باقیماندہ مشروبات سے سیراب کرتے یعنی وہ برگزیدہ مہمانون کے لئے ضیافت جدید طیار کرتا ہے اور باقیماندہ شیر و شراب اور مہمانون کے لئے ذخیرہ نہیں کرتا ہے بلکہ انکو گرا دیتا ہے یا یہ کہ وہ مہمانوں کے لئے اس کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ انسے پیا نہیں جاتا ناچار باقیماندہ اس کثرت سے گراتے ہیں کہ زمین کے لئے بمنزلہ باران کے ہوجاتا ہے ۔

تقری صوارمہ الساعات عبط دم	کانما الساع نزال و قفال

القری الضیافۃ والعبط الطری من الدم واللحم والساع جمع ساعۃ والنزال والقفال الاضیاف منہم من یرحل ومنہم من ینزل ترجمہ اسکی شمشیر ہائے بران تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں یعنی ہر دم مہمانون کے لئے جدید ذبائح ذبح کرتا ہے باسی گوشت نہیں کھلاتا ہے یا یہ کہ ہر دم خون اعدا گراتا ہے گویا اوقات مہمانون کا نو وارد و قافلہ بار رخصت بستہ اولٰہکا گروہ ہے خلاصہ یہ کہ خون تازہ سے مراد یا خون ذبائح ہے یا خون دشمنان ۔

تجری النفوس حوالیہ مخلطۃ	منہا عداۃ واغنام وآبال

اراد بالنفوس الدماء واغنام جمع غنم وآبال جمع ابل ترجمہ اسکے گرداگرد مختلف خون باہم آمیختہ بہتے رہتے ہیں بعض تو خون دشمنان ہیں اور بعض خون بکریون شترون کا مہمانون کے واسطے ہے یعنی وہ مجاہد و سخی ہے ۔

لا یحرم البعد اہل البعد نائلہ	وغیر عاجزۃ عنہ الاطفال

ترجمہ دوری فاصلہ اہل دوری کو اسکے عطا سے محروم نہیں کرتی بلکہ اسکی بخشش مثل باران عام ہے یہان تک کہ چھوٹے بچے جو کہیں آجا نہیں سکتے وہ بھی اسکی عطا سے محروم نہیں ہیں ۔

امضی الفریقین فی اقرانہ ظبۃ	والبیض ہادیۃ والسمر ضلال

الفریقان الجیشان والاقران جمع قرن وہو العدو المکافی والظبۃ حد السیف ترجمہ وہ اپنے ہمسرون میں دو قوت شمشیر زنی سے بلحاظ دھار شمشیر زیادہ تلوریا اور دشمنون کا قاتل ہے جبکہ تلوارین رہنما ہوں اور گندم گون نیزے بھٹکنے والے شمشیر کے رہنما ہونے کے یہ معنی ہیں کہ وہ دشمن مقابل کو براہ راست قتل کرتی ہے اور نیزے کو بھٹکنے والا اسلئے کہا کہ نیزے کبھی بجانب چپ دشمن اور کبھی بطرف راست لگتے ہیں ۔

يُرِيكَ مَخْبَرُهُ أَضْعَافَ مَنْظَرِهِ ۔۔ بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْآلُ

الآل السراب ترجمہ تجکو امتحان فضائل ممدوح اسکے ظاہر سے منجملہ اور لوگون کے بہت زیادہ خوبیان دکھلا دیگا یعنی ہرچند ممدوح کا ظاہر جمال وجلال سے آراستہ ہے مگر باطن بدرجہا اس سے بہتر ہے اور اور لوگ تو بعض پانی ہین اور بعض محض دہوکا یعنی انکا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے ناقص یہ باطن کا ظاہر سے اچھا ہونا تیرا ہی خاصہ ہے

وَقَدْ يُلَقِّبُهُ الْمَجْنُونَ حَاسِدُهُ ۔۔ إِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عُقَّالُ

العقال داء یاخذ الدواب فی ارجلها یمنعها من المشی ترجمہ اور اسکا حاسد اسکو مجنون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی میں سیف وسنان آپس میں گڈمڈ ہوجاتے ہیں اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سخت بیباکانہ لڑتا ہے اور موت کی کچھ پروا نہیں کرتا اسلئے حاسد اسکو مجنون کہتے ہیں اور حقیقت میں ایسے وقت استعمال عقل واحتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض العقل اسواسطے کہا کہ کامل عقل اسی امر کو پسند کرتی ہے جیسی دلیری فاتک کرتا ہے پس واقع میں وہ کامل عاقل ہے۔ ولقد احسن الشاعر فیہ ہذا۔

يَرْمِي بِهَا الْجَيْشَ لَا بُدَّ لَهُ وَلَهَا ۔۔ مِنْ شَقِّهِ وَلَوَ انَّ الْجَيْشَ أَجْبَالُ

الضمیر فی بہا للخیل و یجوز ان یکون للنفس ترجمہ ممدوح اپنے سوارون کو دشمن کے لشکر پر پھینک مارتا ہے یعنی دفعۃً حملہ کراتا ہے کہ ممدوح اور اسکے سوارون کو سوائے اسکے چارہ نہیں ہے کہ اسکو چیر کر اسمین گھس جاوین اگرچہ وہ لشکر مضبوطی میں پہاڑون کی مانند ہون یعنی اسکا لقب مجنون اسلئے رکھا گیا ہے کہ وہ اسقدر متہور ہے۔

إِذَا الْعِدَا نَشِبَتْ فِيهِمْ مَخَالِبُهُ ۔۔ لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُمُ حِلْمٌ وَرِئْبَالُ

الرئبال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنوں میں اسکے پنجے یعنی ہتہیار گڑ جاتے ہیں تو انکے لئے حلم اور شیر جمع نہیں ہوتے یعنے وہ اپنے اسکی ضربات کا تحمل ہوسکتا ہے اور نہ مانند شیر دلیری دکھا سکتے ہیں غرض انسے کچھ بن نہیں آتا۔

يُرَوِّعُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ صَرْفُهُ أَبَدًا ۔۔ مُجَاهِرٌ وَصُرُوفُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

یروعہم یفزعہم والاغتیال الاہلاک علی غفلۃ ترجمہ ممدوح میں سے ایک ایسا زمانہ نکلکر دشمنون کو ڈراتا ہے کہ اسکے حوادث ہمیشہ کھلم کھلا ہوتے ہیں اور حوادث ربعی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔ ممدوح کو زمانہ بسبب تعظیم شان کہا خلاصہ یہ ہے کہ ربعی زمانہ تو دفعۃً ہلاک کرتا ہے اور یہ ایسا زمانہ ہے کہ اطلاع کرکے دشمنون کو مارتا ہے پس یہ زمانہ ربعی سے فاضل ہے

أَنَالَهُ الشَّرَفَ الْأَعْلَى تَقَدُّمُهُ ۔۔ فَمَا الَّذِي بِتَوَقِّي مَا أَتَى نَالُوا

ترجمہ پیش روی نے اسکو شرف اعلیٰ پر پہونچادیا یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھکر لڑتا ہے اسلئے بلندی کا اعلیٰ درجہ اسکو ملگیا سو وہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اسکو عمل میں لادیگا وہ اسکے تقدم کے سبب انکو پہنچ گئی ـــــ

لا یعرف الرزء فی مال و فی ولد | الا اذا احتقر الضیفان ترحال

الرزء المصیبة وحقره واحتقره وعدّه حقیرا ترجمہ وہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا مگر جب کہ مہمانونکو تھکا دے اسکو مصیبت سمجھتا ہے۔

یروی صدی الارض من فضلات ما شربوا | محض اللقاح وصاف اللون سلسال

الصدی العطش والمحض الذی لم یشب بماء واللقاح جمع لقحة وہی الناقة الحلوب والسلسال الذی یسہل جریہ فی الحلق ترجمہ خالص دودھ ناقون کا اور شراب صاف خوشگوار تشنگی زمین کو مہمانونکے باقیماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں یعنی وہ ہر گروہ مہمانون کے لئے ضیافت جدید طیار کرتا ہے اور باقیماندہ شیر وشراب اور مہمانون کے لئے ذخیرہ نہیں کرتا ہے بلکہ انکو گرا دیتا ہے یا یہ کہ وہ مہمانونکے لئے اس کثرت سے شیر وشراب پیش کرتا ہے کہ انسے پیا نہیں جاتا ناچار باقیماندہ اس کثرت سے گراتے ہیں کہ زمین کے لئے بمنزلہ باران کے ہوجاتا ہے۔

تقری صوارمه الساعات عبط دم | کانما الساع نزال وقفال

القری الضیافة والعبط الطری من الدم واللحم والساع جمع ساعة والنزال والقفال الاضیاف منہم من یرحل ومنہم من ینزل ترجمہ اسکی شمشیر ہائے بران تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں یعنی ہر دم مہمانون کے لئے جدید ذبائح ذبح کرتا ہے باسی گوشت نہیں کھلاتا ہے یا یہ کہ ہردم خون اعدا گراتا ہے گویا اوقات مہمانون کا نووارد وقافلہ یا رخصت ہونیوالونکا گروہ ہے خلاصہ یہ کہ خون تازہ سے مراد یا خون ذبائح ہے یا خون دشمنان۔

تجری النفوس حوالیه مخلطة | منها عداة واغنام وآبال

اراد بالنفوس الدماء واغنام جمع غنم وآبال جمع ابل ترجمہ اسکے گرداگرد مختلف خون باہم آمیختہ بہتے رہتے ہیں بعض تو خون دشمنان ہیں اور بعض خون بکریون شترون کا مہمانون کے واسطے ہے یعنی وہ مجاہد و سخی ہے۔

لا یحرم البعد اهل البعد نائله | وغیر عاجزة عنه الاطفال

ترجمہ دوری فاصلہ اہل دوری کو اسکے عطا سے محروم نہیں کرتی بلکہ اسکی بخشش مثل باران عام ہے یہانتک کہ چھوٹے بچے جو کہیں آجا نہیں سکتے وہ بھی اسکی عطا سے محروم نہیں ہیں۔

امضی الفریقین فی اقرانه ظبة | والبیض هادیة والسمر ضلال

الفریقان الجیشان والاقران جمع قرن وہو العدو المکافی والظبة حد السیف ترجمہ وہ اپنے ہمسرون میں دونون لشکرون سے بلحاظ دہار شمشیر زیادہ تلوار یا اور دشمنون کا قاتل ہے جبکہ تلواریں رہنما ہون اور گندم گون نیزے بہکنے والے شمشیر کے رہنما ہونیکے یہ معنی ہیں کہ وہ دشمن مقابل کو بیراہ راست قتل کرتی ہے اور نیزے کو بہکنے والا اسلئے کہا کہ نیزے کبھی بجانب چپ دشمن اور کبھی بطرف راست لگتے ہیں۔

يُرِيكَ مَخْبَرُهُ أَضْعَافَ مَنْظَرِهِ | بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْآلُ

الآل السراب ترجمہ تجکو امتحان فضائل ممدوح اسکے ظاہر سے سنجھا اور لوگون کے بہت زیادہ خوبیان دکھادیگا یعنی ہر چند ممدوح کا ظاہر جمال وجلال سے آراستہ ہے مگر باطن بدرجہا اُس سے بہتر ہے اور اور لوگ تو بعض پانی ہین اور بعض محض دہوکا یعنی اُنکا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے ناقص یہ باطن کا ظاہر سے اچھا ہونا تیرا ہی خاصہ ہے

وَقَدْ يُلَقِّبُهُ الْمَجْنُونَ حَاسِدُهُ | إِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عُقَّالُ

العقال داء یاخذ الدواب فی ارجلها یمنعها من المشی ترجمہ اور اسکا حاسد اسکو مجنون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی مین سیف وسنان آپس مین گڈمڈ ہوجاتے ہیں اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے یعنی چونکہ وہ میدان جنگ مین سخت بیباکانہ لڑتا ہے اور موت کی کچھ پروا نہیں کرتا اسلئے حاسد اسکو مجنون کہتے ہیں اور حقیقت مین ایسے وقت استعمال عقل واحتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض العقل اسواسطے کہا کہ کامل عقل اسی امر کو پسند کرتی ہے جیسی دلیری ناٹک کرتا ہے پس واقع مین وہ کامل عاقل ہے۔ ولقد احسن الشاعر فی ہذا۔

يَرْمِي بِهَا الْجَيْشَ لَا بُدَّ لَهُ وَلَهَا | مِنْ شَقِّهِ وَلَوَ انَّ الْجَيْشَ أَجْبَالُ

الضمیر فی بہا للخیل ویجوز ان یکون للنفس ترجمہ ممدوح اپنے سوارون کو دشمن کے لشکر پر پھینک مارتا ہے یعنی دفعتہً حملہ کرتا ہے کہ ممدوح اور اُسکے سوارون کو سوائے اِسکے چارہ نہیں ہے کہ اُسکو چیر کر اُسمین گھس جاوین اگرچہ وہ لشکر مضبوطی مین پہاڑون کی مانند ہون یعنی اُسکا لقب مجنون اِسلئے رکھا گیا ہے کہ وہ اسقدر متہور ہے۔

إِذَا الْعِدَا نَشِبَتْ فِيهِمْ مَخَالِبُهُ | لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُمُ حِلْمٌ وَرِئْبَالُ

الرئبال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنون مین اُسکے پنجے یعنی ہتھیار گڑجاتے ہیں تو اُنکے لئے حلم اور شیر جمع نہیں ہوتے یعنے لازم نہیں کہ اسکی ضربات کا تحمل ہوسکتا ہے اور نہ مانند شیر دلیری دکھا سکتے ہیں غرض اُنسے کچھ بن نہیں آتا۔

يَرُوعُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ صَرْفُهُ أَبَدًا | مُجَاهِرٌ وَصُرُوفُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

یروعہم یفزعہم والاغتیال الاہلاک علی غفلۃ ترجمہ ممدوح مین سے ایک ایسا زمانہ نکلکر دشمنون کو ڈراتا ہے کہ اُسکے حوادث ہمیشہ کھلم کھلا ہوتے ہیں اور حوادث زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں، ممدوح کو زمانہ بسبب تعظیم شان کہا خلاصہ یہ ہے کہ یہی زمانہ تو دفعتہ ہلاک کرتا ہے اور یہ ایسا زمانہ ہے کہ اطلاع کرکے دشمنون کو مارتا ہے پس یہ زمانہ یہی سے فاضلتر ہے

أَنَالَهُ الشَّرَفَ الْأَعْلَى تَقَدُّمُهُ | فَمَا الَّذِي بِتَوَقِّي مَا أَتَى نَالَا

ترجمہ مقابلہ کی پیش روی نے اُسکو شرف اعلیٰ پر پہونچادیا یعنی چونکہ وہ میدان جنگ مین سب سے آگے بڑھکر لڑتا ہے اسلئے بلندی کا اعلیٰ درجہ اسکو ملگیا سو وہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اسکو عمل مین لادیگا وہ اُسکے تقدم کے سبب اُنکو پہنچ گئی ـــ

مُهَنَّدٌ وَاَصَمُّ الْكَعْبِ عَسَّالُ	اِذَا الْمُلُوْكُ تَحَلَّتْ كَانَ حِلْيَتُهٗ

اسم کان ضمیر فیہا والجملۃ بعد ہا فی موضع الخبر ای اذا کان الملوک کذا کان الممدوح ہذہ حالہ ترجمہ جبکہ اور بادشاہ تاج وزیور سے مزین ہون تو ممدوح کا زیور شمشیر ہندی اور ٹھوس گرہ کا لچکدار نیزہ ہے۔

هَوْلٌ نَمَتْهُ مِنَ الْهَيْجَاءِ اَهْوَالُ	اَبُوْ شُجَاعٍ اَبُو الشُّجْعَانِ قَاطِبَةً

نمتہ غذتہ وربتہ ترجمہ اُسکی کنیت ابو الشجاع ہے اور حقیقت میں وہ سب بہادرون کا پدر و مربی ہے۔ اور دشمنون کے حق میں عین ہول وخوف ہے کہ جنگ کے خوفون نے اُسے پرورش کیا اور غذا دی کیونکہ وہ خورد سالی سے جنگ ہی میں پلا ہے۔

فِي الْحَمْدِ حَاءٌ وَلَا مِيمٌ وَلَا دَالُ	تَمَلَّكَ الْحَمْدَ حَتّٰى مَا لِمُفْتَخِرٍ

ترجمہ وہ تعریف کا پورا مالک ہوگیا یہانتک کہ کسی فخر کرنیوالے کے حصہ مین حمد میں سے نہ حا ہے اور نہ میم ہے اور نہ دال ہے یعنی سوائے ممدوح کوئی کسی جزو حمد کا بھی مالک نہین ہے یعنی کوئی مستحق حمد سوائے ممدوح نہیں ہے۔

وَقَدْ كَفَاهُ مِنَ الْمَاذِيِّ سِرْبَالُ	عَلَيْهِ مِنْهُ سَرَابِيلٌ مُضَاعَفَةٌ

الماذی الدروع اللینۃ شبہ لینہا بلین العسل الماذی۔ والسربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ ممدوح پر حمد کے دوہرے لباس ہیں حالانکہ حرب مین زرہ کا ایک پیراہن اُسکو کافی ہے۔ یعنی وہ مرنے سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا ننگ وعار و بزدلی سے احتراز کرتا ہے۔

وَقَدْ غَمَرْتَ نَوَالًا اَيُّهَا النَّالُ	وَكَيْفَ اَسْتُرُ مَا اَوْلَيْتَ مِنْ حَسَنٍ

النال الکثیر العطاء و رجل نال اذا کان کثیر النوال ترجمہ اور جو تو نے مجکو براہ کرم عنایت کیا ہے اُسکو مین کسطرح چھپاؤن حالانکہ تو نے اے کثیر العطا مجکو بخشش میں چھپا لیا۔

اِنَّ الْكَرِيْمَ عَلَى الْعَلْيَاءِ يَحْتَالُ	لَطَفْتَ رَأْيَكَ فِي بِرِّي وَتَكْرِمَتِي

لطفت بلغت الغایۃ من اللطف ترجمہ تو نے اپنی رائے کو میرے احسان وتعظیم مین غایت درجہ کو پہنچا دیا اور شخص سخی بلندنامی کے کام میں ہمیشہ حیلہ جو رہتا ہے کہتے ہیں کہ فاتک متنبی سے مراسلت رکھتا تھا اور اسکی تعظیم و توقیر ظاہرا بخوف کافور نہیں کرتا تھا اتفاقاً وہ ایک دفعہ اُسکو سفر میں ملگیا تو اُسنے اُسپر احسان نمایان کئے اور بہایت اکرام سے پیش آیا۔ دوسرے مصرعہ میں اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے

وَلِلْكَوَاكِبِ فِي كَفَّيْكَ آمَالُ	حَتّٰى غَدَوْتَ وَلِلْاَخْبَارِ تَجْوَالُ

ترجمہ تو ہمیشہ اکرام وطلب بلندنامی میں ساعی رہا یہانتک کہ تو ایسا ہوگیا کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولانی کرنے لگے اور ستارون کو باوجود اس ہمہ بلندی تیرے دونوں ہاتھوں کی بخشش میں اُمیدین بندھگئین یا تیرے ذریعہ سے

اگر ہم چاہیں تو کواکب تک پہونچ سکتے ہیں۔

وقل اطال ثنائی طول لابسہ	ان الثناء علی التنبال تنبال

التنبال القصیر ترجمہ طول لابس ثنا نے میری ثنا کو دراز کر دیا بیشک چھوٹے قد کے آدمی پر تعریف بھی چھوٹی ہو جاتی ہے یعنے تیری مدح سے میرے اشعار شریف شمار ہوئے اور کمتر کی تعریف سے شعر بھی کم قدر ہو جاتے ہیں۔

ان کنت تکبر ان تختال فی بشر	فان قدرک فی الاقدار یختال

یختال الرجل اذا مشی الخیلاء وہو اظہار العجب ترجمہ اگر تو اسبات کو بڑی شمار کرتا ہے کہ تو کسی بشر کے سد بر وفخر اور غرور سے چلے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ تیرا مرتبہ اور بادشاہوں کے مراتب میں اکڑ کر چلتا ہے یعنی انکا مرتبہ تیرے مرتبہ سے کمتر اور گھٹیا ہے۔

کان نفسک لا ترضاک صاحبہا	الا وانت علی المفضال مفضال

ترجمہ گویا تیرا نفس تجکو اپنا مصاحب بنانا پسند نہیں کرتا مگر اس حال میں کہ تو کثیر الفضل اشخاص سے فضل میں بڑھا ہوا ہو کہ اس صورت میں تیرا نفس تیرے ساتھ رہنے کو پسند کرتا ہے۔

ولا تعدک صوانا لمہجتہا	الا وانت لہا فی الروع بذال

ترجمہ اور گویا تیرا نفس تجکو اپنی جان کا محافظ شمار نہیں کرتا مگر جبکہ تو اسکو خوفناک مجمعوں میں صرف کرنیوالا ہو

لولا المشقۃ ساد الناس کلہم	الجود یفقر والاقدام قتال

ترجمہ اگر حصول سرداری میں محنت نہوتی تو سب لوگ سردار بنجاتے مگر اسکا حصول سخت دشوار ہے کیونکہ بخشش محتاج کر دیتی ہے اور میدان جنگ میں پیشروی آدمی کو قتل کرنے والی ہے۔

وانما یبلغ الانسان طاقتہ	ما کل ماشیۃ بالرحل شملال

الشملال الناقۃ القویۃ السریعۃ ترجمہ اور انسان فضائل میں نہیں پہونچتا مگر بسبب اپنی طاقت کے دیکھو ہر ناقہ پالان بردار سریع قصیر اور قوی نہیں ہوتی یعنے ہر کریم غایۃ کرم کو نہیں پہونچتا۔

انا لفی زمن ترک القبیح بہ	من اکثر الناس احسان واجمال

ترجمہ ہم ایسے زمانہ میں ہیں کہ بری بات کا چھوڑنا اکثر لوگوں میں احسان و نکوکاری ہے پس یہ امر عجائب ہر سے ہے کہ فاتک سا سخی اور خلق کا خیر خواہ و نفع رسان ہمارے زمانہ میں پیدا ہوا۔

ذکر الفتی عمرہ الثانی وحاجتہ	ما فاتہ وفضول العیش اشغال

ترجمہ ذکر نیک جوان کی دوسری عمر ہے، اور اسکی حاجت و قوت او ضرورت بقدر قوت ہے اور زیادہ سامان عیش تکمے جھگڑے ہیں۔

وقال يمدح ابا الفوارس دليسر بن كشكرور سنة ثلث وخمسين ثلثمائة وقد كان جاء الى الكوفة لقتال الخارجي الذي نجم بها من بني كلاب وانصرف الخارجي عن الكوفة قبل وصول دليسر اليها

ومن ذا الذي يدري بما فيه من جهل	كدعواك كل يدعي صحة العقل

ترجمہ زن ملامتگر کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تیرے دعوی کی مانند ہر ایک شخص اپنی رائی کی صحت کا دعوی کرتا ہے یعنی جیسے تو یہ سمجھتی ہے کہ در باب ملامت عشق میری رائے درست ہے ایسا ہی ہر شخص اپنی رائے کو درست سمجھتا ہے اور وہ کون شخص ہے کہ اپنی نادانی کی مقدار کو جانے یعنی کوئی نہیں ہے ۔

وأحوج ممن تعذلين الى العذل	لهنك اولى لائم بملامة

لہنک اصلہ لانک فابدل الہمزۃ ہاء لئلا تجمع حرفا التاکید اللام وان ترجمہ کیونکہ تو زیادہ سزاوار ملامت مثلا شکر کی ہے بہ نسبت میرے اور زیادہ محتاج ملامت ہے اُس سے جسکو تو ملامت کرتی ہے ۔ یعنی مجھے کیونکہ میرا محبوب ایسا ہے کہ جسکے عشق میں گنجایش ملامت نہیں ہے اسکی وجہ آگے ہے ۔

جدي مثل من احببته تجدي مثلي	تقولين ما في الناس مثلك عاشق

نصب مثلک علی الحال من عاشق ترجمہ تو کہتی ہے کہ آدمیون میں کوئی عاشق تیرا جیسا نہیں ہے تو مثل میرے محبوب کی حسن صورت و سیرت میں تلاش کر اگر وہ ملجاویگا تو وہان ہی مجھسا عاشق صادق ملجاوے گا یعنی تیرا قول درست ہے جیسا میرا محبوب بےمثل ہے ایسا ہی میں عشق میں بے مانند ہون ۔

وبالحسن في اجسامهن عن الصقل	محب كني بالبيض عن مرهفاته

البیض المرہفات السیوف والبیض ایضا النساء البیض ترجمہ مین ایسا عاشق ہون کہ جب مین بیض بولتا ہون تو اُنسے تلوارین مراد لیتا ہون نہ زنان سفید رنگ اور اُنکے اجسام کے حسن سے صیقل شمشیر کا قصد کرتا ہون نہ حسن معشوقون کا یعنی میں مرد جنگی ہون نہ عیاش ۔

جناها احبائي واطرافها رسلي	وبالسمر عن سمر القنا غير انني

ترجمہ اور مین گندم گون سے معشوقان گندم گون مراد نہیں لیتا ہون بلکہ تیرے گندم گون ہان نیزدن کے پہل یعنے حصول بلند نامی میرے دوست ہین ۔ اور اُن نیزون کے اطراف میرے قاصد ہین جنکے ذریعہ سے میرے پیام حصول شرف مجد کے برابر جاری رہتے ہین ۔ یعنے مین فضائل کو بواسطہ استعمال نیزون کے حاصل کرتا ہون ۔

عليمتُ فؤادٌ اذا لم تبت فيهِ فضلةٌ ۔۔۔ لغيرِ الثنايا الغرّ والحدقِ النُّجلِ

الغر البیض والنجل الواسعۃ ترجمہ خدا کرے میں اپنے ایسے دل کو کھو بیٹھوں کہ اسمیں سوائے دندانہائے معشوقان اور انکی چشمہائے فراخ کے کوئی جائے زائد باقی نہیں ہی یعنی وہ وقف محبوبان ہوگیا ہے ۔

فما حرمتْ حسناءُ بالهجرِ غبطةً ۔۔۔ ولا بلّغتها من شكى الهجرَ بالوصلِ

حسناء امرءۃ مکرۃ معناہ الھاجر بانتہاالعود الی الغبطۃ ترجمہ کوئی زن حسینہ جب ہجر اختیار کرے اپنے عاشق مہجور کو غبطہ سے محروم نہیں کرتی اسلئے کہ اگر وہ وصل کا احسان کرے تو غبطہ کو نہیں پہونچاتی کیونکہ اسکا وصل سریع الزوال ونا پائدار ہے ۔ شاکی ہجر سے مراد عاشق ہے یہ معنی وحدی نے لکھے ہیں اور شارح خطیب لکھتے ہیں کہ شاعر حرص طلب نساء سے منع کرتا اور کہتا ہے کہ جب تو زن حسینہ سے ہجر اختیار کرے گا تو وہ تیری طرف مائل ہوگی اور تیرا حال قابل غبطہ ہوگا اور جب تو اس سے شکوہ ہجر کرے گا اور اس سے بعجز پیش آویگا تو اس کی آنکھوں میں ذلیل ہو جاویگا تو وہ اپنے وصل سے محروم کرے گی پھر غبطہ کا موقع نہ رہے گا ۔

ذريني أنلْ ما لا يُنالُ من العلى ۔۔۔ فصعبُ العلى في الصعبِ والسهلُ في السهلِ

ترجمہ زن ملامت کنندہ کو خطاب کرتا ہے کہ تو مجھکو چھوڑ اور دشوار کاموں کے اختیار کرنے میں مجکو ملامت نکر تاکہ میں وہ مراتب رفیعہ حاصل کروں جو کسیکو حاصل نہیں ہوئے سو سخت اور بڑی رفعت مرتبہ سخت کاموں کے اختیار کرنے میں ہے اور سہل بلند نامی امور سہل میں ہیں ۔

تريدينَ لقيانَ المعالي رخيصةً ۔۔۔ ولا بدّ دونَ الشهدِ من إبرِ النحلِ

ترجمہ تو حصول مراتب بلند کو ارزان جانتی ہے اور حال یہ ہے کہ شہد کے پہلے نیش زنبور عسل ضرور ہے ۔

حذرتِ علينا الموتَ والخيلُ تلتقي ۔۔۔ ولم تعلمي عن أيّ عاقبةٍ تجلي

تجلی تکشف والاجلاء الکشف ترجمہ تو مجکو ایسے وقت مرنیسے ڈراتی ہے جب سوار گتھ مہ رہے ہیں اور تو نہیں جانتی کہ لڑائی کس انجام کو ظاہر کرے گی یعنی مجکو اس میں کیا نیک نامی حاصل ہوگی ۔

فلستُ غبيناً لو شريتُ منيّتي ۔۔۔ بإكرامِ دلّيرَ بنِ لشكروزَ لي

دلیر و لشکروز اسمان من اسماء الدیلم وہما اشجاع بالعربیۃ والغبین المغبون وشریت الشی ابتعتہ ترجمہ جبکہ اپنی موت لعوض اکرام دلیر بن لشکروز خریدوں تو میں خسارہ میں نہونگا بلکہ بڑا نفع حاصل کرونگا ۔

تمرّ الأنابيبُ الخواطرُ بيننا ۔۔۔ ونذكرُ إقبالَ الأميرِ فتحلولي

الانابیب جمع انبوب وہو ما بین کعوب القناۃ والخواطر ای المتحرکۃ واحلولی بمعنی حلی ترجمہ نیزہ ہائے لچکدار بوقت جنگ ہم میں سخت تلخ معلوم ہوتے ہیں مگر جب ہم اقبال امیر یاد کرتے ہیں تو انکی تلخی شیرین معلوم ہونے لگتی ہے ۔

وقد عاب قوم علیہ قحلولی مع قولہ تخلی حتٰی قالوا کیف جمع بینہما فی القافیۃ ولا صحۃ للواو ولیس الامر کذلک لان الواو والیاء اذا سکنتا وانفتح ما قبلہما کالقول والبین اجرینا مجری الصحیح وقال ابن جنی فی ہذہ القافیۃ فساد لان واو تحلولی ردف لانہا ساکنۃ قبل حرف الروی ولیس فی ہذہ القصیدۃ قافیۃ مردفۃ غیرہا وہذا عیب عندہم الا انہ جار فی الشعر القدیم۔

وَلَوْ كُنْتُ أَدْرِي أَنَّهَا سَبَبٌ لَهُ	لَزَادَ سُرُورِي بِالزِّيَادَةِ فِي الْقَتْلِ

ترجمہ اگر میں جانتا کہ یہ لڑائی سبب قدوم امیر کی ہوگی توجسقدر قتل زیادہ ہوتا آتے ہی میری خوشی زیادہ ہوتی۔

فَلَا عَدِمَتْ أَرْضُ الْعِرَاقَيْنِ فِتْنَةً	دَعَتْكَ إِلَيْهَا كَاشِفَ الْخَوْفِ وَالْمَحْلِ

کاشف منصوب علی النداء او الحال والعراقان الکوفۃ والبصرۃ وقیل العراق الاول الکوفۃ والبصرۃ وما بینہما الی حلوان ومن حلوان الی الری العراق الثانی والمحل الجدب ترجمہ سو دونوں عراقوں کی زمین ایسی فتنہ کو گم نکرو جسنے تجھے اپنی طرف اسے دور کرنے والے خوف وقحط کے بلایا۔

ظَلِلْنَا إِذَا أَنْبَى الْحَدِيدُ نُصُولَنَا	نُجَرِّدُ ذِكْرًا مِنْكَ أَمْضَى مِنَ النَّصْلِ

النبور التاخر عن انفاذ والنصول السیوف ترجمہ جبکہ آہن ہماری تلواروں کے پھلوں کو کند کر دیتا تھا یعنی جنگ میں تو ہم تیرا خالص ذکر کرتے تھے جو تلوار سے زیادہ رواں ہے سو تلواریں اپنا کام برابر دینے لگتی تھیں۔

وَنَرْمِي نَوَاصِيهَا مِنِ اسْمِكَ فِي الْوَغَى	بِأَنْفَذَ مِنْ نُشَّابِنَا وَمِنَ النَّبْلِ

اسکن الیاء فی نواصیہا للضرورۃ والضمیر فیہا لخیل الاعداء والنبل سہام العرب وسائر سہام العجم النشاب ترجمہ اور ہم تیرا نام لیکر لڑائی میں گھوڑوں کی پیشانیوں پر تیر مارتے ہیں جو ہمارے سب تیروں ساخت عرب وعجم سے زیادہ موثر اور گھسنے والے ہیں۔

فَإِنْ تَكُ مِنْ بَعْدِ الْقِتَالِ أَتَيْتَنَا	فَقَدْ هَزَمَ الْأَعْدَاءَ ذِكْرُكَ مِنْ قَبْلِ

جعل الظرف نکرۃ فاعربہا کانہ قال اولًا وقد قرء بعض القراء "من قبل ومن بعد" ترجمہ سو اگر تو ہمارے پاس بعد خاتمہ جنگ آیا تو اسکا کیا مضائقہ ہے کیونکہ دشمنوں کو تیرے نام کی برکت یا تیرے نام لینے نے کہ وہ ہماری حمایت کو آتا ہے تیرے تشریف لانیسے پہلے ہی بھگا دیا۔

وَمَا زِلْتُ أَطْوِي الْقَلْبَ قَبْلَ اجْتِمَاعِنَا	عَلَى حَاجَةٍ بَيْنَ السَّنَابِكِ وَالسُّبْلِ

السنابک مقادم الحوافر واحدہا سنبک والسبل الطرق ترجمہ اور قبل تیری اور ہماری ملاقات کے میں اپنے دل کو ہمیشہ مستعد وپیچیدہ کرتا تھا اس مطلب کے لئے جو سمہائے اسپان اور راہوں سے متعلق تھا یعنی میرا ارادہ تھا کہ گھوڑوں پر سوار ہو کر راہ طے کروں بارادۂ حصول ملاقات مگر الحمد للہ کہ یہ نعمت گھر بیٹھے نصیب ہو گئی۔

وَلَوْ لَمْ تَسِرْ سِرْنَا إِلَيْكَ بِأَنْفُسٍ	غَرَائِبَ يُؤْثِرْنَ الْجِيَادَ عَلَى الْأَهْلِ

ترجمہ اور اگر تو نہ آتا تو ہم تیری طرف ایسی جانون کو لیکر جنکے اخلاق حسنہ نہایت عجیب ہیں اور وہ سواری اسپان و سفر کو اہل و عیال سے زیادہ پسند کرتے ہیں سفر و سفر کرتے۔

وخیل اذا مرت بوحش قد رقصنہ	ابت رعیہا الا و مرجلنا یغلی

المرجل القدر ویغلی من الغلیان بالطبخ ترجمہ اور ایسے گھوڑون پر سوار ہوکر تیری خدمت میں حاضر ہوتے کہ جب وہ وحشی جانورون اور چراگاہ سے گزرتے تو گنجائش نہ چرتے مگر جب کہ ہماری ہنڈیان انکے گوشت سے جوش کھاتیں یعنی وہ سفر سے نہیں تھکتے اور منزل پر پہنچکر وحشیون کا شکار کرتے ہیں۔

ولکن رایت الفضل فی الفضل شرکۃ	فکان لک الفضلان فی القصد والفضل

ترجمہ مگر ہمنے اپنے قصد کو فضل میں شرکت سمجھا۔ یعنے اگر ہم تیری طرف سفر کرتے تو ہمکو فضل قصد حاصل ہوتا مگر ہمکو یہ امر گوارا نہوا۔ اب فضل قصد اور فضل ذاتی تیرے لئے رہا بلا شرکت غیر۔

ولیس الذی یتبع الوبل رائدا	کمن جاءہ فی دارہ رائد الوبل

الوبل المطر الکثیر والرائد الذی تقدم القوم لطلب الکلاء ورائد الابل مقدمہ ترجمہ اور وہ شخص جو لطلب باران جاتے اس شخص کی مانند نہیں جسکے خود گھر میں باران آجاوے یعنی ہم بڑے خوش قسمت ہیں کہ گھر بیٹھے تیرے شرف ملازمت سے مشرف و مستسعد ہوئے۔

وما انا ممن یدعی الشوق قلبہ	ویحتج فی ترک الزیارۃ بالشغل

ترجمہ میں ان لوگون میں نہیں ہون کہ اسکا دل شوق کا دعوی کرے اور ترک ملاقات میں کامون کے پیش آنیکی حجت پکڑے اور بہانہ مصروفیت کرے

ارادت کلاب ان تفوز بدولۃ	لمن ترکت رعی الشویہات والابل

الشویہات تصغیر شاۃ واصلہ شویہۃ بالتحریک فلما صغر رد الی الاصل وجمع بالہاء والالف ترجمہ بنی کلاب نے جو تیری غیبت میں خروج پر چڑھ آئے یہ ارادہ کیا کہ سلطنت قائم کرین اگر یہ ارادہ کیا ہے تو انھون نے بکریاں اور شتر چرانا جو انکا خاص کام ہے کسکے لئے چھوڑا ہے۔ یعنی وہ ضعیف ذلیل لوگ ہیں۔

ابی ربہا ان یترک الوحش وحدہا	وان یومن الضب الخبیث من الاکل

ترجمہ بنی کلاب کے رب نے یہ پسند نکیا کہ وحشی جانور تنہا رہیں اور سوسمار یعنی گوہ بدمزہ انکے کھانیسے بیخوف کیجاوے بلکہ خدا کو یہ منظور ہوا کہ وہ جنگلون میں وحشیون کے ساتھ رہیں اور سوسمار کھایا کرین۔

وقاد لہا دلیر کل طمرۃ	تنیف بخدیہا سحوق من النخل

الطمرۃ الفرس العالیۃ الکریمۃ والسحوق النخلۃ الطویلۃ ترجمہ اور امیر دلیر نے کلاب کی لڑائی کے لئے تمام گھوڑے

ایسے بلند عمدہ چڑہالایا اُسکے ہر دو رخسار کو ایک اونچا درخت خرما بلند کرتا ہے یعنی اُسکی بلندی کے سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اُسکے ہر دو رخسار گویا بلند درخت خرما پر رکھے ہوئے ہیں۔

وَکُلُّ جَوَادٍ تَلْطِمُ الْاَرْضَ کَفُّہٗ	بِاَغْنیٰ عَنِ النَّعْلِ الْحَدِیْدِ مِنَ النَّعْلِ

ترجمہ اور وہ ہر عمدہ گھوڑا چڑہالایا جسکا ہاتھ اپنی سختی اور قوت کے سبب زمین کے ایسے سخت سم کا طمانچہ مارتا ہے جو بسبب اپنی صلابت کے نعل آہنی سے بے پروا ہے۔ واستعار للحافر الکف کما یستعار للانسان الحافر من الفرس۔

فَوَلَّتْ تُرِیْغُ الْغَیْثَ وَالْغَیْثَ خَلَّفَتْ	وَتَطْلُبُ مَا قَدْ کَانَ فِی الْیَدِ بِالرِّجْلِ

ترجمہ بنوکلاب بسبب انعام و احسان ممدوح کے ایسے آرام و آسایش میں تھے جیسے کوئی باران میں ہوتا ہے اب انھون نے اُس سے بغاوت کی اور شکست کھا کر بھاگے اور اُس امن و چین کو جو اُنکے قبضہ میں تھی بھاگ کر طلب کرنے لگے۔

تُحَاذِرُ ھُزْلَ الْمَالِ وَھِیَ ذَلِیْلَۃٌ	وَاَشْھَدُ اَنَّ الذُّلَّ شَرٌّ مِنَ الْھُزْلِ

المال السائمۃ من الابل وغیرہا والہزال الضعف والاضاعۃ ترجمہ وہ اپنے مویشی کی لاغری اور ضائع ہونے سے ڈرتے ہیں حال آنکہ وہ خود ضعیف ہوگئے ہیں اور میں گواہی دیتا ہون کہ ذلت ضعف لاغری سے بدتر ہے۔

وَاَھْدَتْ اِلَیْنَا غَیْرَ قَاصِدَۃٍ بِہٖ	کَرِیْمَ السَّجَایَا یَسْبِقُ الْقَوْلَ بِالْفِعْلِ

السجایا جمع سجیۃ وہی الخلق ترجمہ اور اُسنے بے ارادہ ہمارے پاس ایک کریم الاخلاق کا تحفہ بھیجا جس کا فعل قول سے سبقت کرتا ہے۔ یعنی وعدہ سے پہلے عطا کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر بنی کلاب بغاوت نکرتے تو ممدوح یہان تشریف نہ لاتا۔ پس گویا اسکا آنا جو اُنکی بغاوت کے سبب ہوا انھون نے ہمکو ہدیہ دیا۔

تَتَبَّعَ آثَارَ الرَّزَایَا بِجُوْدِہٖ	تَتَبُّعَ آثَارِ الْاَسِنَّۃِ بِالْفُتْلِ

الرزایا التجایح وآثار الاسنۃ الجراحات۔ والفتل جمع فتیلۃ وہی التی یجعل فیہا الطبیب المرہم لیوصلہ الی الجرح ترجمہ وہ اپنی بخشش سے مصائب کی نشانیون کو ڈھونڈتا پھرا جیسا بذریعہ فتیلہ ہائے مرہم نشان زخمہائے نیزون کا علاج کیا جاتا ہے یعنی جسکا نقصان ہوا تھا اسپر اپنی عطا کا مرہم رکھکر اُسکا علاج کیا۔

شَفیٰ کُلَّ شَاکٍ سَیْفُہٗ وَنَوَالُہٗ	مِنَ الدَّاءِ حَتَّی الثَّاکِلَاتِ مِنَ الثُّکْلِ

الثاکلات فی موضع نصب عطفا علی کل تقدیرہ شفی کل الثاکلات وہی جمع ثاکلۃ وہی التی ثکلت ولدہا ترجمہ ہر دردمند کو درد سے اُسکی شمشیر و عطائے شفا بخشی یہان تلک کہ زنان فرزند مردہ کو درد بفیر زندی سے یعنی اپنے کرم سے تمام مصیبتون کا تدارک کر دیا

عَفِیْفٌ تَرُوْقُ الشَّمْسَ صُوْرَۃُ وَجْھِہٖ	وَلَوْ نَزَلَتْ شَوْقًا لَحَادَ اِلَی الظِّلِّ

حاد مال ورجع ترجمہ وہ ایسا پارسا ہے کہ اُسکے چہرہ کی شکل آفتاب کو اچھی معلوم ہوتی ہے اور اگر آفتاب بتقاضائے شوق اُسکے پاس اُتر آئے تو چونکہ وہ مونث ہے ممدوح براہ تقوی اُس سے بچکر سایہ مین جا کھڑا ہو۔

شُجَاعٌ كَأَنَّ الْحَرْبَ عَاشِقَةٌ لَهُ ... إِذَا زَارَهَا فَدَّتْهُ بِالْخَيْلِ وَالرَّجْلِ

ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے کہ گویا لڑائی اُس کی عاشق ہے جب وہ لڑائی میں جاتا ہے تو دشمن کے سوار و پیادے اُس پر قربان کر دیتی ہے وہذا حسن تعلیل عجیب لم یسبق الیہ۔

وَرَيَّانُ لَا تَصْدَى إِلَى الْخَمْرِ نَفْسُهُ ... وَعَطْشَانُ لَا تَرْوَى يَدَاهُ مِنَ الْبَذْلِ

تصدی العطش والصدی العطش ترجمہ وہ ایسا تر و تازہ ہے کہ اُسکا نفس شراب کا تشنہ نہیں ہوتا اور وہ جود و عطا کا تشنہ ہے کہ اُسکے دونوں ہاتھ بخشش سے سیراب نہیں ہوتے۔

فَتَمْلِيكُ دِلَّيْرٍ وَتَعْظِيمُ قَدْرِهِ ... شَهِيدٌ بِوَحْدَانِيَّةِ اللّٰهِ وَالْعَدْلِ

ترجمہ سو دلیر کا مالک ملک بنانا اور اُسکے مرتبہ کا بڑھانا خداوند تعالیٰ کی وحدانیت اور اُسکے عدل کے گواہ ہیں۔

وَمَا دَامَ دِلَّيْرٌ يَهُزُّ حُسَامَهُ ... فَلَا نَابَ فِي الدُّنْيَا لِلَيْثٍ وَلَا شِبْلِ

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے شمشیر کو حرکت دیتا ہے تو دنیا میں شیر اور بچہ شیر کے دانت کسیکو نہیں ستا سکتے ہیں۔

وَمَا دَامَ دِلَّيْرٌ يُقَلِّبُ كَفَّهُ ... فَلَا خَلْقَ مِنْ دَعْوَى الْمَكَارِمِ فِي حِلِّ

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے ہاتھ کو عطا کے لئے حرکت دیتا ہے یا اپنے ہاتھ کو بتہاشہ سائلین میں عطا کے لئے لوٹاتا ہے تو کسی خلق کو دعوائی مکارم حلال نہیں ہے کیونکہ اُسکا سا کرم کسی میں نہین ہے۔

فَتًى لَا يُرَجِّي أَنْ تَتِمَّ طَهَارَةٌ ... لِمَنْ لَمْ يُطَهِّرْ رَاحَتَيْهِ مِنَ الْبُخْلِ

الطہارۃ التبرمن الدنس ترجمہ ایسا سخی ہے کہ طہارۃ کاملہ اُس شخص کیلئے نہین سمجھتا جو اپنے دونوں ہاتھ بخل سے پاک نکرے۔

فَلَا قَطَعَ الرَّحْمٰنُ أَصْلًا أَتَى بِهِ ... فَإِنِّي رَأَيْتُ الطَّيِّبَ الطَّيِّبَ الْأَصْلِ

ترجمہ سو خدائی رحمن اُس اصل کو نہ کاٹے جو ایسے شخص کو لائی کیونکہ میں اُسکو طیب سمجھتا ہوں جو طیب الاصل ہو۔

وقال یمدح عضد الدولۃ ویذکر وقعۃ وہسوذان بالطرم کان والدہ رکن الدولۃ انفذالیہ جیشا من الری فہزمہ واخذ بلدہ

أَثْلِثْ فَإِنَّا أَيُّهَا الطَّلَلُ ... نَبْكِي وَتُرْزِمُ تَحْتَنَا الْإِبِلُ

ثلثت الرجلین صرت ثالثہما والارزام تصویتہ الہبہ علی المبجمۃ حنین الابل ترجمہ سلے دیار یار کے کھنڈر ہم روتے ہیں اور ہماری سواری کے شتر رونے مین ہماری مدد کرتے ہیں تو ہمارا تیسرا گریہ کرنے میں ہو جا یعنی ہم اِس غم سے روتے ہیں کہ بسبب رحلت احبہ تیری رونق و زینت جاتی رہی تو بھی رونے میں ہمارا شریک و ثالث بنجا۔

أَوْ لَا فَلَا عَتْبٌ عَلَى طَلَلٍ ... إِنَّ الطُّلُولَ لِمِثْلِهَا فُعُلُ

ترجمہ اور اگر تو ہمارا گریہ میں مساعد و شریک نہیں ہوتا تو کھنڈر پر کچھ عتاب نہین ہو سکتا بیشک کھنڈر اِسیطرح کے کام

کرنے والے ہیں یعنی رونا انکا کام نہیں ہے قولہ المسلمد انہی کشل نہر، تفعلۃ وہو ترک البکاء

بی غیر ما بک ایہا الرجل	لو کنت تنطق قلت معتذرا

ترجمہ منجانب طلول بعذر عدم مساعدت گریہ کرتا ہے کہ اگر تو گویا ہوتا تو بطور عذر خواہی کہتا کہ اے متنبی فراق احبہ سے مجھپر وہ صدمہ ہے جو تجھپر نہیں اسکی شرح اگلے شعر میں ہے۔

لم ابک انی بعض من قتلوا	ابکاک انک بعض من شغفوا

الشغف احراق الحزن للقلب ترجمہ تو مجھے یہ کہتا کہ تو اسواسطے روتا ہے کہ تو انکے عاشقوں میں ہے یعنی تو غم مفارقت میں مبتلا ہے مگر جیتا تو ہے اور میں اسواسطے نہیں روتا کہ میں منجملہ انکے مقتولوں کے ہوں۔
آپ ہیں گیز کرہ دونوں سے ع برنیاید زکشتگان آواز۔ ابو الفتح کہتا ہے کہ جب وہ جواب دینے پر قادر ہوا تو کیوں رونے میں مساعد ہوا اسکا یہ جواب دیتا ہے کہ تکلیف گریہ جواب دینے سے سخت تر ہے۔

ایامہم لدیارہم دول	ان الذین اقمت وارتحلوا

ای من تتمۃ کلام الطلل والدول جمع دولۃ وہی تمد قیام الاحبۃ فی الطلل ترجمہ بیشک وہ دوست جو کوچ کر گئے اور میں بعد انکی رحلت کے ٹھہرا رہا وہ ایسی خوبیوں کے اشخاص ہیں کہ وہ جہاں قیام فرمائیں تو انکا قیام انکی فرودگاہوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے کہ وہ انکے قیام کے سبب سے آباد ہوجاتی ہیں

معہم وینزل حیثما نزلوا	الحسن یرحل کلما رحلوا

ترجمہ جب وہ کسی مقام سے کوچ کرتے ہیں تو وہاں کی رونق اور خوبی انکے ساتھ کوچ کر جاتی ہے اور جہاں وہ فروکش ہوتے ہیں وہ حسن و رونق وہاں ہی آتر پڑتی ہے۔

بدویۃ فتنت بہا الحلل	فی مقلتی رشاء تدیرہما

الطرف تخلق بالحسن الرشا ولد الظبیۃ الصغیر۔ والحلل جمع حلۃ وہی القوم المجتمعون فی بیوت مجتمعۃ النزول ترجمہ حسن کوچ کرتا ہے دو آنکھوں چھوٹے ہرنوٹے یعنی آہو برہ میں جنکو ایک زن بدویہ حرکت دیتی ہے جسپر تمام اہل قافلہ مفتون ہورہے ہیں یعنی حسن چشمان ہمرنگ آہو برہ زن بدویہ میں کوچ کرتا ہے۔

وصدودہا ومن الذی تصل	تشکو المطاعم طول ہجرتہا

یجوز فی صدودہا النصب عطفا علی طول والجر عطفا علی ہجرتہا ترجمہ کھانے معشوقہ کے بہت دنوں سے انکو چھوڑ دینے کے اور اسکی اعراض کے شاکی ہیں یعنی وہ ہمیشہ سے کم خوراک ہے جو عورتوں کی خوبیوں میں شمار ہوتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر محبوبہ نے کھانا چھوڑا تو کیا عجب ہے کیونکہ ہجر اسکی قدیمی عادت ہے وہ کسی سے بھی نہیں ملتی ہے

ترکتہ وہو المسک والعسل	ما اسارت فی القعب من لبن

الجملۃ الابتدائیۃ فی موضع الحال من ترکتہ دما لمتنبی الذی وہو مبتدأ وخبرہ ترکتہ والسؤر بالباء الشارب لغیرہ والقعب

قتیل من خشب منتشر ترجمہ معشوقہ جو پیالہ میں اپنا جھوٹا دودھ چھوڑتی ہے تو اسکا یہ حال ہوتا ہے کہ وہ بسبب اسکے خوشبودار ہونیکے بمنزلہ مشک ہو جاتا ہے اور بسبب شیرینی لب وآب دہن شہد۔

قَالَتْ اَلَا تَصْحُو فَقُلْتُ لَهَا	اَعْلَمْتِنِي اَنَّ الْهَوٰى ثَمِلُ

اثمل السکران وثمل السکر ترجمہ زن لائمہ نے کہا کہ تو کیوں مدہوشی عشق سے ہوش میں نہیں آتا تو میں نے اُس کو جواب دیا کہ تو نے تو مجکو بتا دیا کہ محبت نشہ ہے کیونکہ ہوش میں آنا نشہ ہی کے بعد ہوتا ہے اور پہلے تو میں بسبب بیہوشی عشق کے یہ بات نہیں جانتا تھا۔ خلاصہ یہ کہ محبت ایک نشہ ہے جو عقل پر غالب آتا ہے اور مست شخص ملامت گر کی ملامت نہیں سنتا ہے سو یہ تیری سرزنش محض بیکار ہے۔

لَوْ اَنَّ فَنَّاخُسْرَ صَبَّحَكُمْ	وَبَرَزْتِ وَحْدَكِ عَاقَهُ الْغَزَلُ

فناخسر من اسماء الدیلم وہو اسم عضد الدولۃ وصبحکم شدد وخففا اتاکم صباحا للغارۃ۔ والغزل التکلف بامور النساء ترجمہ اگر عضد الدولہ اے محبوبہ تمکو بوقت شب لوٹنے آجاوے اور تو اکی محبوبہ تنہا اُسکے سامنے آوے تو ممدوح کو رغبت زنان مشغوفہ اہتمام جنگ قتل وغارت سے روکدے باوجودیکہ وہ نہایت پارسا ہے۔ قال ابو الفتح ما احسن ماکنی عن الہزیمۃ بقولہ عاقہ الغزل وقال ابن فورجۃ لو کانت ہذہ احدی السعالی لما ہزمت احدا فکیف عضد الدولۃ واوجہ الہزیمۃ عمن توصف بالحسن ویقال فیہا بدیۃ فتنت ہاجلال فانما الوصف لعضد الدولۃ بالرغبۃ عن النساء والتوفر علی الجد ثم لما بالغ فی وصف ہذہ وارا دالخروج الی المدح الی بالغایۃ فی ذکر حسنہا حتی لو ان عضد الدولۃ مع توفر وجدہ علی تدبیر الملک لو تعرضت ہذہ المراۃ لقدحت فی قلبہ غزلا عاقہ عن الرجوع عنہا الا نرا ولقول بعدہ ماکنت فاعلۃ وضیفکم کیف ضیافۃ المنہزم وانما غالط ابو الفتح لما سمع قولہ وتفرقت عنکم کتائبہ وانما تفرق حیث عنہم لتوفرہ علی الغزل واللہو لذۃ الظفر بالحبیب۔

وَتَفَرَّقَتْ عَنْكُمْ كَتَائِبُهُ	اِنَّ الْمِلَاحَ خَوَادِعٌ قُتُلُ

الکتائب جمع کتیبۃ ہی جماعۃ من الخیل ترجمہ ای ہمراہیان محبوبہ عضد الدولہ محبوبہ کیطرف ایسا مائل ہو کہ لشکر کے انتظام کا اُسکو کچھ خیال نرہے اور اُسکے لشکر منتشر ہوجائیں اور تمکو ستا نہ سکیں۔ اور یہ امر بیشک درست ہے کہ زنان نمکین عقل کو فریب دینے والی اور بڑی قاتل ہوتی ہیں۔

مَا كُنْتِ فَاعِلَةً وَضَيْفُكُمْ	مَلِكُ الْمُلُوكِ وَشَاْنُكِ الْبُخْلُ

ترجمہ اے محبوبہ تو اس حال میں کیا کرے گی جبکہ تمہارا مہمان شہنشاہ ہوگا اور تیری عادت بخل کی ہے۔

اَتُمَنِّعِينَ قِرًى فَتَفْتَضِحِي	اَمْ تَبْذُلِينَ لَهُ الَّذِي يَسَلُ

ترجمہ کیا تو ضیافت سے روکے گی تو فضیحت ہوگی۔ یا جو وہ مانگے تو دیگی اور اپنی عادت کو بدلڈالیگی۔ ابہام او

التعمیم الذی لیس کی نہایت لطیف ہے اور باوجود شوخی کے مضمون کو نہایت تہذیب سے ادا کیا ہے

بَلٰی لَا یُحِلُّ بِحَیْثُ حَلَّ بِہٖ	بُخْلٌ وَلَا جَوْرٌ وَّلَا وَجَلُ

ترجمہ یہ نہ کو بخل سے کیسا کیا بلکہ جہاں ممدوح فروکش ہوتا ہے وہاں بخل اور ظلم اور خوف کا پتا نہیں لگتا پھر بخل کا وہاں کیا موقع ہے۔

مَلِكٌ اِذَا مَا الرُّمْحُ اَدْرَکَہٗ	طَنَبٌ ذَکَرْنَاہُ فَیَعْتَدِلُ

الطنب اعوجاج فی الرمح ترجمہ ممدوح ایسا بادشاہ راست طبع ہے کہ جب نیزہ میں کجی آجاوے تو ہم اسکا ذکر کر دیتے ہیں تو وہ سیدھا ہو جاتا ہے۔

اِنْ لَّمْ یَکُنْ مَنْ قَبْلَہٗ عَجَزُوْا	عَمَّا یُسُوْسُ بِہٖ فَقَدْ غَفَلُوْا

ترجمہ اگر شاہان سابق نے ایسا عمدہ بندوبست ملک کا نہیں کیا جیسا ممدوح کرتا ہے تو انھوں نے غفلت کی کیونکہ کامل بندوبست وہ ہے جو اُسنے کیا۔

حَتّٰی اَتَی الدُّنْیَا ابْنُ بَجْدَتِہَا	فَشَکَا اِلَیْہِ السَّہْلُ وَالْجَبَلُ

ابن بجدتہا عالم بدخلتہا و ما یشکل من امورہا۔ یقال ہو عالم بجدۃ امرک بفتح الباء وضمہا لے بدخلتہ امرک۔ وعندہ بجدۃ ذلک ای علمہ۔ ویقال للعالم بالشئی ہو ابن بجدتہ ترجمہ دنیا کا انتظام سابق نادرست رہا یہاں تک کہ اس میں اُسکے اسرار باطنی اور ضبط اُمور کا واقفکار پیدا ہوا اور زمین ہموار اور پہاڑ نے یعنی ساری دنیا نے شکوہ بے بندوبستی کیا یعنی یہ کہا کہ تجھ سے پہلے بسبب غفلت سلاطین دنیا میں ایسی ایسی بدانتظامیاں رہیں۔

شَکْوَی الْعَلِیْلِ اِلَی الْکَفِیْلِ لَہٗ	اَنْ لَّا تَمُرَّ بِجِسْمِہِ الْعِلَلُ

ترجمہ سہل وجبل نے ممدوح سے ایسا شکوہ کیا جیسا شخص بیمار اپنے لیسے طبیب سے کرتا ہے جو اسبات کا ضامن ہو گیا ہے کہ بیمار کے جسم میں بیماریاں نہ رہیں یعنی دنیا بسبب فساد کے بمنزلہ بیمار تھی اور ممدوح ایک طبیب اُسکی شفا کا ضامن ہے۔

قَالَتْ فَلَا کَذَبَتْ شَجَاعَتُہٗ	اَقْدِمْ فَنَفْسُکَ مَا لَہَا اَجَلُ

فلا کذبت دعاء اعترض بین الفعل والفاعل ترجمہ ممدوح کو اُسکی شجاعت نے کہا کہ میدان جنگ میں آگے بڑھ کر لڑ کیونکہ تیری جان کو کچھ جوکھوں نہیں ہے۔ خدا کرے اُس کی شجاعت اِس قول میں جھوٹی نہ نکلے اور ممدوح ہمیشہ جیتا رہے

فَہُوَ النِّہَایَۃُ اِنْ جَرٰی مَثَلٌ	اَوْ قِیْلَ یَوْمَ وَغًی مَنِ الْبَطَلُ

ترجمہ اگر شجاعت میں کوئی مثل دیجائے تو وہ اُس کی درجہ شجاعت میں ہے یا کہا جاسے بروز جنگ کون بڑا بہادر ہے۔ تو یہ بڑا شجاع نکلے گا۔

عَدَدُ الوُفُودِ العَامِدِينَ لَهُ ۔ دُونَ السِّلَاحِ الشُّكْلُ وَالعُقُلُ

الوفود جمع وافد وہم الذین لیفدون علی الملوک للعطار۔ والشکل جمع شکال وہو ما یجعل فی قوائم الفرس۔ والعقل جمع عقال وہو ما یربط البعیر ترجمہ جو لوگ بطلب عطا آپکا مقصد کرتے ہین اور آپکے حضور مین حاضر ہوتے ہین انکا ساز و سامان جو اپنے ساتھ لاتے ہیں پا ئے بند سپان و شتران ہے نہ ہتھیار یعنی انکو سلاح ساتھ رکھنے کی تو کچھ حاجت نہین ہوتی کیونکہ آپکے انتظام کامل کے سبب راہون میں امن ہے البتہ پائے بند اسپان و شتران ساتھ لاتے ہین اور منائتی سواریان ان مین باندھکر بطور انعام لیجاتے ہیں۔

فَلِشُكْلِهِمْ فِي خَيْلِهِ عَمَلٌ ۔ وَلِعُقْلِهِمْ فِي بُخْتِهِ شُغُلُ

البخت الابل البختیہ وہی غیر العربیۃ وہی صبورۃ علی البرد والمطر غیر صابرۃ علی الحر والعطش ترجمہ سو اُنکے پائی بند اُنکیلئے اُسکے گھوڑون مین بڑی لوٹ ڈالتے ہیں اور اُنکے زانو بندون کو اُسکے شترون مین ایک بڑا شغل ہوتا ہے غرض جتنے گھوڑے اور شتر چاہتے ہیں بطور انعام لیجاتے ہیں۔

تُمْسِي عَلَى أَيْدِي مَوَاهِبِهِ ۔ هِيَ أَوْ بَقِيَّتُهَا أَوِ البَدَلُ

ترجمہ عطایا ئے ممدوح کے ہاتھون پر بوقت شام وہ شتریا اُن میں کے باقیماندے یا سیم و زر سے انکا بدل ہوتا ہے یعنی اول آنے والونکو شتر دیتا ہے جسقدر وہ چاہیں اور دوم آنیوالون کو بقیہ شتران اگر باقی رہے ہون اور جو باقی نرہے ہون تو انکا بدل یعنے قیمت دیتا ہے غرض اُسکے عطا گونا گون ہے۔

يُشْتَاقُ مِنْ يَدِهِ إِلَى سَبَلٍ ۔ شَوْقًا إِلَيْهِ يَنْبُتُ الأَسَلُ

السبل بالتحریک المطر ترجمہ اُسکے سخی ہاتھ سے ایک باران کیطرف اشتیاق کیا جاتا ہے یعنی لوگ اُسکے دست عطا کے جو بمنزلہ باران ہے مشتاق رہتے ہیں اور استعمال سلاح اس خوبی سے کرتا ہے کہ اُسی کے ہاتھ کے استعمال کے شوق میں اور اُسکی دست بوسی کے شرف حاصل کرنیکو نیزے زمین سے اُگتے ہین۔

سَبَلٌ تَطُولُ المَكْرُمَاتُ بِهِ ۔ وَالمَجْدُ لَا الحَوْذَانُ وَالنَّفَلُ

الحوذان نبت۔ والنفل نبت طیب الریح ترجمہ ممدوح ایسا باران ہے کہ اُسکے سبب سے مکارم و شرف بڑہتے ہیں اور نشو و نما حاصل کرتے ہیں نہ حوذان و نفل جو دو قسم کی گھاس ہیں جو باران رسمی سے بڑہتی ہیں۔

وَإِلَى حَصَى أَرْضٍ أَقَامَ بِهَا ۔ بِالنَّاسِ مِنْ تَقْبِيلِهَا يَلَلُ

الیلل قصر الاسنان العلیا ولیلقا فیہا ای دخل الفم ترجمہ اور لوگ مشتاق ہیں اُس سرزمین کے سنگریزون کیطرف جسپر ممدوح مقیم ہے یعنی اُسکی زمین بوسی کے ایسے مشتاق ہیں کہ لوگون کے دانت اُسکو بوسہ دیتے دیتے چھوٹے اور اندر کیطرف جھکے ہوگئے ہین

إِنْ لَمْ تُخَالِطْهُ ضَوَاحِكُهُمْ ۔ فَلِمَنْ تُصَانُ وَتُذْخَرُ القُبَلُ

النضاحك جمعها ضواحك وہی التی بین الانیاب والاضراس وہی اربع ضواحک ترجمہ اگر آپکی قیام گاہ کی زمین کے سنگریزون سے لوگون کے اگلے دانت جو بوقت خندہ ظاہر ہوتے ہیں نہ ملین بپھر بوسے کس چیز کے لئے محفوظ و ذخیرہ کئے جاتے ہیں۔ یعنی انسے بہتر بوسون کے لئے کون جگہ ہے۔

وَفِي وَجْهِهِ مِنْ نُوْرِ خَالِقِهِ	قُدَرٌ هِيَ الْآيَاتُ وَالرُّسُلُ

ترجمہ ممدوح کے مبارک چہرہ پر اسکے خالق کے نور سے ایسی قدرتین نمایان ہیں کہ وہ بمنزلہ آیات و رسولان کے ہیں یعنی ایسا نور ہے کہ اس سے خدا کی قدرت نمایان ہے جس کی خبر آیات و رسولون سے ثابت ہے۔

وَإِذَا الْقُلُوْبُ أَبَتْ حُكُوْمَتَهُ	رَضِيَتْ بِحُكْمِ سُيُوْفِهِ الْقُلَلُ

القلل جمع قلۃ وہی الروس ترجمہ اور جبکہ لوگون کے دل اس کی حکومت سے انکار کرین تو انکے سر شمشیر کے حکم سے راضی ہو جاوین گے یعنی مقتول ہونگے۔

وَإِذَا الْخَمِيْسُ أَبَى السُّجُوْدَ لَهُ	سَجَدَتْ لَهُ فِيْهِ الْقَنَا الذُّبُلُ

الذبل الیابسۃ الدقاق ترجمہ اور جبکہ کامل لشکر کے لوگ اسکے سجدہ سے انکار کرین تو اس لشکر مین نیزہ ہائے باریک خشک اسکو سجدہ کرینگے یعنی وہ لوگ نیزون سے مقتول ہونگے۔

أَرَضِيْتَ وَهْسُوْذَانُ مَا حَكَمَتْ	أَمْ تَسْتَزِيْدُ لِأُمِّكَ الْهَبَلُ

وہسوذان ہو ابن محمد کان قد ہزمہ ابو عضد الدولۃ بالطرم وہو موضع فی عراق العجم والہبل الثکل تقول العرب لام فلان الہبل ترجمہ اے وہسوذان تو اس حکم پر جو شمشیر ہائے رکن الدولہ پدر عضد الدولہ نے کیا یعنی تیر سے لشکر کو قتل کیا راضی ہوگیا یا اس سے زیادہ ذلت چاہتا ہے۔ تیری مادر بے فرزند ہو جائے۔ یہ جملہ بطور بد دعا ہے۔

وَرَدَتْ بِلَادَكَ غَيْرَ مُغْمَدَةٍ	وَكَأَنَّهَا بَيْنَ الْقَنَا شُعَلُ

شعل جمع شعلۃ وہی القبس من النار ترجمہ اس کی تلوارین تیرے علاقہ مین ایسی برہنہ آئین گویا وہ نیزون میں شعلہ ہائے آتش ہیں۔

وَالْقَوْمُ فِيْ أَعْيَانِهِمْ خَزَرٌ	وَالْخَيْلُ فِيْ أَعْيَانِهَا قَبَلُ

الخزر ضیق العین او ان یکون الانسان کانہ ینظر بموخرہا۔ والقبل اقبال احد العینین علی الاخری کالاحول وذلک تفعلہ الخیل لعزۃ انفسہا ترجمہ اور قوم رکن الدولہ کی آنکھون مین بسبب غرور بہادری کے ترچھا پن تھا اور سوارون کی آنکھون مین مثل احول دیکھنا۔ خلاصہ یہ کہ سوار اور ممدوح کے گھوڑے بسبب بیقدری دشمن انکو ترچھی نظر سے دیکھتے تھے۔

فَإِذَا أَتَوْكَ لَيْسَ لِمَنْ أَتَوْا قِبَلُ	بِهِمْ وَلَيْسَ بِمَنْ نَأَوْا خَلَلُ

الخلل الاختلال ترجمہ سو لشکر رکن الدولہ تجھپر چڑہ آیا جنتے تجکو مقابلہ کی طاقت نہ تھی اور نہ اُس سپاہ میں جو اُستے دور تھی کچھ اختلال و پریشانی تھی۔ کثرت لشکر اور خوبی انتظام کی تعریف کرتا ہے۔

فَضَلُّوا وَلَا يَدْرِي إِذَا قَفَلُوا	لَمْ يَدْرِ مَنْ بِالرَّيِّ أَنَّهُمُ

الرے مدینۃ معروفۃ بین فارس وخراسان وکانت قاعدۃ رکن الدولہ ولفصل الخروج عن قاعدۃ الاستقرار الی العدو۔ والقفول الرجوع ترجمہ کثرت لشکر رکن الدولہ کا بیان کرتا ہے کہ باوجود یکہ رے سے اتنا لشکر کثیر وہسوذان سے مقابلہ پر بھیجا گیا مگر وہاں والوں کو یہی نہ معلوم ہوا کہ یہاں سے لشکر گیا ہے اور جبکہ یہ لوگ بعد فتح لوٹے تو یہ بھی خبر نہوئی کہ یہاں کوئی آیا ہے۔

وَمَضَيْتَ مُنْهَزِمًا وَلَا وَعِلُ	فَأَتَيْتَ مُعْتَزِمًا وَلَا أَسَدٌ

الوعل التیس الجبلی ترجمہ اے وہسوذان تو ایسا قصد کر کے آیا کہ ایسا حملہ شیر بھی نہیں کرتا اور بھاگتا ہوا ایسا چلا کہ ایسا بز کوہی بھی نہیں بھاگتا۔ ای لا اسد کان اقدم اقدامک ولا وعل یہزم انہزامک فحذف الخبر للعلم بہ۔

مَا لَمْ تَكُنْ لِتَنَالَهُ الْمُقَلُ	تُعْطِي سِلَاحَهُمُ وَرَاحَهُمُ

الراح جمع راحۃ وہی راحۃ الکف۔ والمقل جمع مقلۃ ترجمہ تو ایسے حال میں بھاگا کہ اُنکے ہتھیاروں اور اُنکے ہاتھوں کو اپنے لشکر کے مقتول ہونے یا اپنے سامان کثیر کے غارت ہونے سے وہ چیز دیتا تھا جو دیکھنے میں نہیں آئی۔

مَنْ كَادَ عَنْهُ الرَّأْسُ يَنْتَقِلُ	أَسْخَى الْمُلُوكِ بِنَقْلِ مَمْلَكَةٍ

ترجمہ ترک شاہی کے لئے سب بادشاہوں سے زیادہ وہ بادشاہ سخی ہے جو اپنے سر کے اُتر نیسے ڈرے۔ یہ شعر بطور استہزا کے ہے کہ جب وہسوذان اپنے سر کے کٹنے سے ڈرا تو عضد الدولہ کو ملک بخش گیا۔

قَوْمٍ إِذَا غَرِقْتَ وَإِنَّمَا تَفَلُوا	لَوْلَا الْجَهَالَةُ مَا دَلَفْتَ إِلَى

ترجمہ اے وہسوذان اگر تیری نادانی نہوتی تو تو ایسی قوم کے پاس بھی نہ پہنچتا جنکے صرف تھوکنے سے تو غرق ہو گیا۔ یعنی اگر تجھے عقل ہوتی تو تو کبھی ایسی قوم سے جنگ نکرتا جنکے ادنی حملہ کی بھی تو تاب نہ لا سکا۔

غَدَرًا وَلَا نَصَرَتْهُمُ الْغِيَلُ	لَا أَقْبَلُوا سِرًّا وَلَا ظَفِرُوا

الغیل جمع غیلۃ وہی القتل علی غفلۃ ترجمہ وہ تجھسے اپنے پوشیدہ نہ آئے اور نہ اُنھوں نے براہ فریب فتح پائی اور نہ تیری غفلتوں نے اُنکی مدد کی یعنے اُنھوں نے علی الاعلان تجھے آگاہ کر کے چڑہائی کی اور تجھ سے کچھ نہ ہو سکا۔

إِلَّا إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْحِيَلُ	لَا تَلْقَ أَفْرَسَ مِنْكَ تَعْرِفُهُ

ترجمہ اے وہسوذان جسکو تو اپنے سے زیادہ شاہسوار جانتا ہے اُس سے ہرگز مت لڑ مگر جبکہ سب تدبیریں ختم ہو جائیں اور کوئی بچنے کی راہ نہ رہے یعنی تجکو بعجز والحاح پیش آ کر لڑائی سے بچنا تھا۔

لا يستحي احد يقال له　　　نضلوك آل بويه او نضلوا

استحى بمعنے استحيى فحذف احدى اليائين ونضلوك غلبوك ۔ والتناضل المسابقة فى الرمى ونضلوك على لغة من يجمع قبل الفاعل على اكلونى البراغيث ويجوز ان يكون بدلا من الضمير ترجمہ وہ شخص شرم نہین کرتا جسکو یہ کہا جاوے کہ آل بویہ تجھپر تیر اندازی میں غالب رہے اور بڑھ گئے کیونکہ وہ سب سے غالب ہیں ۔

قدروا عفوا وعدوا وفوا سئلوا　　　اغنوا علوا اعلوا ولوا عدلوا

ترجمہ آل بویہ دشمنون پر قادر ہوئے تو اُنکے قصور معاف کر دے وعدہ کیا تو وفا کیا ۔ سوال کئے گئے تو سائلین کو غنی کر دیا ۔ بلند رتبہ ہوئے تو اپنے متوسلین کو بلند رتبہ کیا ۔ والی ولایت ہوئے تو اُنھون نے انصاف کیا ۔

فوق السماء وفوق ما طلبوا　　　فاذا ارادوا غاية نزلوا

یعنے صلت منازلهم فوق السماء ترجمہ وہ لوگ ایسی قوم ہے کہ اُنکا مرتبہ آسمان اور اُنکے مطلوبات سے بھی بلند ہے سو جب وہ ایسے نہایت بلند امر کا ارادہ کرتے ہیں جسپر اونکی دسترس نہین ہوتی تو وہ اپنے رفعت مرتبہ سے اترتے ہین اور اُسوقت وہ کام کرتے ہیں غرض وہ ہر غایت سے بڑھے ہوئے ہیں ۔

قطعت مكارمهم صوارمهم　　　فاذا تعذر كاذب قبلوا

تعذر تكلف العذر ترجمہ اُنکے کرمون نے اُنکی تلوارون کو توڑ دیا یعنی اُنکا کرم اُنکے غضب پر غالب ہے سو جب کوئی جھوٹا شخص بطور عذر باتین بناتا ہے تو یہ لوگ براہ کرم اُسکا عذر قبول کر لیتے ہین ۔

لا يشهرون على مخالفهم　　　سيفا يقوم مقامه العذل

شهر السيف اذا جرده من غمده ترجمہ یہ لوگ اپنے مخالف کے قتل کے لئے اپنی ایسی شمشیر نہین کھینچتے جسکے قائم مقام ملامت ہوسکے یعنی اگر دشمن ملامت ونصائح سے راہ پر آجاوے تو اُسکو قتل نہین کرتے ۔

فابو على من به قهروا　　　وابو شجاع من به كملوا

ابو على الحسن بن بويه ركن الدولة والد عضد الدولة وابو شجاع هو فناخسر عضد الدولة ترجمہ سو رکن الدولہ ابو علی وہ شخص ہے جسکے اقبال سے آل بویہ بادشاہون پر غالب ہوئے ۔ اور عضد الدولہ وہ شخص ہے کہ جسکے سبب آل مذکور نے کمال رفعت حاصل کی ۔

حلفت لذا بركات غرة ذا　　　فى المهد ان لا فاتهم امل

الغرة الطلعة والوجه ترجمہ رکن الدولہ کے روبرو برکات چہرہ مبارک عضد الدولہ نے جب وہ گہوارہ مین تھا قسم کھائی ہے کہ اُس مولود کی برکت سے آل بویہ کے سب مطالب پورے ہو جاوینگے وخرج ابو شجاع يتصيد معه آلة الصيد وكان يسير قدام الجيش يمنة وشامة فلا يرسل الا صاده حتى وصل اسلے وشت الارزن ۔ وهو موضع

حسن علے عشرۃ فراسخ من شیراز تحف بہ الجبال وفیہ غیاض ومیاہ ومروج فکانت الوحوش لقصاد واذا حفت
بالجبال اخذت الرجال علیہا المضائق فاذا شخنہا النشاب ہربت من روس الجبال اسفل الدشت فتسقط بین
یدیہ فاقام بذلک المکان ایاماً علی عین بارد حسنۃ ومعہ ابوالطیب فوصف الحال وانشدہ فی رجب سنۃ اربع
وخمسین وثلثمائۃ وفی سنۃ قتل ابوالطیب ۔

بِاَنْ تَقُوْلَ مَالَہٗ وَمَالِیْ	مَا اَجْدَرَ الْاَیَّامَ وَاللَّیَالِیْ

یقال فلان جدیر بکذا ای خلیق وقولہ مالی وقد ذکر الجمعین الایام واللیالی وکان حقہ ان یقول مالنا الا انہ ذہب بالجمعین
الی الدہر فکانہ قال ما اجدر الدہر ترجمہ رات اور دن کسقدر لایق ہیں یہ بات کہنے کے لئے کہ وہ کہے کہ متنبی کا ہمارے
ساتھ کیا معاملہ ہے کہ وہ ہمیشہ ہمکو تکلیف مالایطاق دیتا ہے ۔ یعنی وہ ہم سے ایسی درخواستیں کرتا ہے جو ہمارے مقدور
میں نہیں ۔ خلاصہ یہ کہ اور لوگ زمانہ کی شکایت کیا کرتے ہیں مگر میں ایسا زبردست ہوں کہ زمانہ میری شکایت کرے
تو بجا ہے ۔

فَتًی بِنِیْرَانِ الْحُرُوْبِ صَالِیْ	لَا اَنْ یَکُوْنَ ہٰکَذَا مَقَالِیْ

الصالی للحرب الذی یقاسی شدتہا فشبہہا بحر النار ترجمہ یہ بات لایق نہیں ہے کہ میں زمانہ سے ایسی گفتگو کروں اور
اسکو قابل خطاب سمجھوں کیونکہ میں ایک جوان ہوں جو لڑائیوں کی آگوں میں داخل ہوتا ہوں ۔

لَا یَخْطُرُ الْفَحْشَاءُ لِیْ بِبَالِیْ	مِنْہَا شَرَابِیْ وَبِہَا اغْتِسَالِیْ

الفحشاء الاقدام علی ماحرمہ اللہ تعالی ترجمہ میں ایک بہادر ہوں کہ میرا پانی پینا اور میرا غسل کرنا اسی لڑائی کے پانی
سے ہے یعنی میں ہمیشہ اسی میں مستغرق رہتا ہوں اور بدکاری تو میرے خیال ودل میں بھی نہیں گزرتی ۔

مُخَیِّرًا لِیْ صَنْعَتَیْ سِرْبَالِیْ	لَوْ جَذَبَ الزَّرَّادُ مِنْ اَذْیَالِیْ

الزراد صانع الزرد وہی الدروع ۔ والاذیال اسافل الثیاب احدہا ذیل وہو الذی یقع الی الارض ۔ والسربال القمیص
وربما کنی بہ الدروع استعارۃ وجمعہ سرابیل ترجمہ اگر زرہ گر میرے دامن کھینچے یعنی مجکو اپنی طرف متوجہ کرے ایسے
حال میں کہ وہ مجکو دو میانی دو قسموں کے پیراہن کے اختیار دینے والا ہو یعنی وہ مجھ سے کہے کہ تو لباس متعارف
چاہتا ہے یا پیراہن زرہ ۔

وَکَیْفَ لَا وَاِنَّمَا اِدْلَالِیْ	مَا سُمْتُہٗ سَرْدَ سِوٰی سِرْوَالِیْ

الزرد والدرع ۔ والسرد مداخلۃ حلق الدروع بعضہا فی بعض ۔ والسروال العجمی وہو الازار ترجمہ اگر زرہ گر مجکو دونوں
قسم کے پیراہن مذکورۂ بالا میں اختیار دے تو میں سوائے ازار کے کسی اور پیراہن کی تکلیف ندوں الغرض ستر عورت
اور باقی بدن برہنہ رہنے دوں ۔ خلاصہ یہ کہ میری جسم کی حفاظت کے لئے میری شمشیر کافی ہے ہاں پردہ پوشی کے لئے

اناز ضروری ہے۔ اور یہ کسطرح عفیف و بہادر نہوں اور سوائے اِسکے نہیں کہ میرا فخر و غرور ممدوح کے ذریعہ سے ہے۔ جیسا اگلے شعر میں ہے۔

بِفَارِسِ الْمَجْرُوحِ وَالشَّمَالِ	اَبِیْ شُجَاعٍ قَاتِلِ الْاَبْطَالِ

المجروح والشمال فرسان کانا لعضد الدولۃ ترجمہ میرا ناز و فخر سوار اسپان مجروح و شمال پر ہے اور وہ کون ہے یعنی ابو شجاع عضد الدولۃ جو قاتل دلیران ہے پھر میں کسطرح شجاع نہ ہوں۔

سَاقِیْ کُؤُسِ الْمَوْتِ وَالْجِرْیَالِ	لَمَّا اَصَابَ الْقُفْصَ اَمْسِ الْخَالِیْ

الجریال صبغ احمر شبیہ الخمر۔ والقفص جیل من الاکراد اصحاب اخبیۃ۔ والخالی الذاہب ترجمہ وہ دشمنوں کو کاسہائے موت اور دوستوں کو جامہائے شراب پلانیوالا ہے جبکہ اُسنے گروہ قفص کو جو ایک فریق کردیوں کا ہے شل وبر فرگذشتہ کے کردیا یعنی الیسا نیست کردیا کہ پھر نہ سکیں گے۔

وَقَتَلَ الْکُرْدَ عَنِ الْقِتَالِ	حَتّٰی اتَّقَتْ بِالْفَرِّ وَالْاِجْفَالِ

الاجفال الاجتہاد فی الہرب۔ وعن بمعنی الباء او علی اصلہ ترجمہ اور اُسنے قوم کرد کو بسبب مقاتلہ کے قتل کردیا یا انکو قتال سے روکدیا بسبب اپنے لشکر اور قوت کے یہانتک کہ اُس قوم نے بسبب شدۃ گریز کے اپنی جان بچائی۔ ورنہ سب مارے جاتے۔

فَہَالِکٌ وَطَائِعٌ وَجَالِیْ	وَاقْتَنَصَ الْفُرْسَانَ بِالْعَوَالِیْ

الجالی الہارب عنہ بالجلاء یعنی بالاخراج عن الوطن کرہا ترجمہ سو جو لڑے وہ مقتول ہوئے اور بعض نے اطاعت اختیار کرلی اور بعض جلا وطن ہوگئے اور ممدوح نے نیزوں سے سواروں کا شکار کرلیا۔

وَالْعُتُقِ الْمُحْدَثَۃِ الصِّقَالِ	سَارَ لِصَیْدِ الْوَحْشِ فِی الْجِبَالِ

العتق جمع عتیق وہی السیوف القدیمۃ۔ وسار لصید الوحش جزاء لما فی لما اصار فی البیت السابق ترجمہ اور ممدوح نے شکار سواران شمشیر ہائے کہنہ سے کیا جنکی صیقل جدید تھی۔ اور جب جنگ سے فارغ ہوا تو حسب عادت ملوک وحشیوں کا شکار کرنیکے واسطے پہاڑوں میں چلا گیا۔

وَفِیْ دِقَاقِ الْاَرْضِ وَالرِّمَالِ	عَلٰی دِمَاءِ الْاِنْسِ وَالْاَوْصَالِ

دقاق الارض اللینۃ الوطیئۃ۔ والاوصال جمع وصل من اعضاء الانسان ترجمہ اور ممدوح شکار کے واسطے نرم زمینوں اور ریگستان میں آدمیوں کے خون اور اُنکے اعضائے مقطوعہ کو پامال کرکے گیا۔

مُنْفَرِدَ الْمُہْرِ عَنِ الرَّعَالِ	مِنْ عِظَمِ الْہِمَّۃِ لَا الْمَلَالِ

ترجمہ ایسے حال میں گیا کہ اُسکا سواری کا نو عمر بچھیرہ گلہ اسپان سواران سے بسبب بلندی ہمت کے جدا تھا نہ

سبب تنگدلی اور ملالت کے۔ یعنی اسکا آگے جانا بسبب بہادری کے نہ بباعث ملال کے اپنے ہمراہیوں کے

وشدّة الضنّ لا الاستبدال ۔۔۔ ما سئمت من سوی انسلال

الضن البخل۔ والانسلال الخروج من بین الاصحاب خفیۃ ویفہم من عبارۃ التبیان عطف شدۃ الضن علی الملال سابقاً لا من شدۃ الضن فعلی ہذا لا نیاسبہ لا الاستبدال اذ کان المناسب حینئذٍ والاستبدال بالعطف یعنی لا من شدۃ الضن من الاستبدال فالظاہر انہ عطف علی من عظلم الہمۃ ای انفرد عنہم من شدۃ الضن بصحبتہم فی کل وقت لئلا یضرب برعب لسلطان ترجمہ اور محبوب لشکر سے تو انہا بخیال احتراز صحبت ممتنعہ جو مانع تباہی رعب ہے نہ اس سبب سے کہ وہ اپنے لشکر سے دوسرا لشکر بدلنا چاہتا تھا کیونکہ اُسکے گھوڑے اور سوار ایسے شائستہ ہین کہ سوائے سٹک جانے اور حرکت خفیفہ کے اور حرکت ہی نہین کرتے

فمن یظن من قلی التصہال ۔۔۔ کل علیل فوقہا مختال

التصہال تفعال من الصہیل۔ والمختال المعجب بنفسہ والمتکبر فی مشیہ ترجمہ سو اگر اون کے گھوڑے نہ ہنہناوین اور بولین تو نا دیا چابک مارے جاتے ہیں ہر سوار اپنی بہادری پر متکبر و مغرور جو براہ ادب بیارانہ خاموش اُسپر بیٹھا ہے خبر آگے ہے۔

یمسک فاہ خشیۃ السعال ۔۔۔ من مطلع الشمس الی الزوال

ترجمہ وہ اپنے منہ کو بخوف کھانسی سورج کے نکلنے کیوقت سے دوپہر ڈھلنے تک بند رکھتا ہے۔ یعنی براہ تعظیم ممدوح یا بخوف فرار شکار۔

فلم یئل ما طار غیر آل ۔۔۔ وما عدا فانغل فی الادغال

یئل ینجو ویرجع الی موئل۔ والآل المقصر۔ والادغال الآجام وہی الشجر الملتف الواحد دغل والانغل دخل فی الشجر ترجمہ سو وہ پرندہ جسنے پروازین کوتاہی کی اپنی جان بچاکر جائے پناہ مین نہ پہونچا۔ پس وہ طائر جسنے پروازین قصور کیا اُس کی ہلاکی کا کیا پوچھنا ہے اور جو بچگیا وہ بن مین گھس گیا۔

وما احتمی بالماء والدحال ۔۔۔ من الحرام اللحم والحلال

الدحال جمع دحلۃ وہی ہوتۃ من الارض یجتمع فیہا ماء وتنبت القصب ترجمہ اور حرام اور حلال گوشت کی جاندارون مین سے نہ پانی مین بچا اور نہ نشیبون مین سب شکار ہوئے۔

ان النفوس عدد الآجال ۔۔۔ سقیاً لدشت الارزن الطوال

سقیا مصدر وہو دعاء لہا بالسقیا۔ والطوال بکسر الطاء جمع طویل ترجمہ شکاری جانورون کے جانین موتون کے گنتی مین ہین تاکہ سائے ممدوح تو اُنکو شکار کرے۔ خدا صحرائے دراز ارزن کو تر و تازہ رکھے

بین المروج الفیح والاغیال ۔۔۔ مجاور الخنزیر والرئبال

الفیح جمع فیاۃ وہی الواسعۃ۔ والاغیال جمع غیل وہی الاجمۃ للاسد والخنزیر یدیہ رہا والرئبال الاسد ویجوز فی ثبالہ الحرکات الثلث فالرفع بالخبر والجر نعت لدشت والنصب علی الحال ترجمہ یہ صحرائے اردن ایسے وسیع سبزہ زار میں اور بیشوں میں واقع ہے جہاں خنزیر اور شیر دونوں ہمسایہ یکدگر ہیں۔

دانی الخنانیص من الاشبال	مستشرف الدب علی الغزال

الخنانیص جمع خنوص وہو ولد الخنزیر والاستشراف ہو النظر من مکان عال الی اسافل ترجمہ اسمیں بچہ ہائے خنزیر یعنی گھینٹے بچہ ہائے شیر سے قریب ہیں۔ اور خرس یعنے ریچھ پہاڑ پر سے ہرن پر جو میدانی جانور ہے تاک لگا رہا ہے۔

مجتمع الاضداد والاشکال	کان فناخسر ذا الافضال
خاف علیہا عوز الکمال	فجاءہا بالفیل والفیال

العوز الفقدان ترجمہ اس دشت میں مختلف قسم کے وحشی اور ایک قسم کے بہت سے جمع ہیں۔ مختلف قسم کے جیسے ریچھ کوہی وحشی اور ہرن صحرائی ہے اور ایک قسم کے جیسے درندے کہ وہ سب ایک قسم کے ہیں اور وجہ اجتماع اقسام مختلف یہ معلوم ہوتی ہے کہ گویا صاحب افضال عضد الدولہ نے اس دشت پر فقدان کمال کا خوف کیا یعنی اس امر کا کہ اس میں باوجود اجتماع اجناس حیوانات کثیرہ کے اب بھی بعض حیوانات نہیں ہیں اسلئے اسمیں ہاتھی اور فیلبان بھی لے آیا تاکہ اسکا کمال بہمہ وجوہ پورا ہوجائے۔

فقیدت الایل فی الجبال	طوع وہوق الخیل والرجال

الایل جمع ایل وہو التیس الجبلی۔ والوہوق حبل یثنی علی صناعۃ تو خذ فیہ الدابۃ والانسان ترجمہ سوبرہائے کوہی رسیوں میں قید کئے گئے ایسے حال میں کہ وہ مطیع ہیں کمندہائے گھوڑوں اور مردمان کے۔

تسیر سیر النعم الارسال	معتمۃ بیبس الاجذال

النعم والانعام ذوات الاربع من الحیوانات وقیل ابل وغنم۔ والاجذال جمع جذل وہو اصل الشجرۃ اذا قطع علاہا ویبس جمع یابس۔ والارسال القطع من الابل ترجمہ پہلے تو وہ بڑے تیز دوڑنے تھے مگر اب تو وہ ایسے چلتے ہیں جیسے شتروں کی قطاریں یعنی مطیعانہ ایسے حال میں کہ گویا وہ خشک درختوں کی جڑوں کا عمامہ باندھے ہوئے ہیں یعنے سینگوں سے۔

ولدن تحت اثقل الاحمال	قد منعتہن من التفال

قال ابو الفتح اثقل الاحمال الجبال۔ وقال ابن فورجۃ القرون لان الواحد منہا اذا قطع حملہ حمار او رجل قال الواحدی قول ابی الفتح اظہر لانہا ولدن بلا قرون ومن البعید ان یراد قرون ابویہا۔ والتفال فلی الراس ترجمہ وہ گویا اپنے بار

بو جنون کے تلے یعنی پہاڑوں یا شاخہای کثیر الوزن کے تلے پیدا ہوئے تھے کہ وہ وقت اوٹ و دنبالی شاخ الفیل کے تلے نہ تھے مگر باعتبار مایول الیہ کے کہہ دیا ہے اور شاخہای پیچ و پیچ ایسی ہین کہ کوئی انکے سر کی جوئین تلاش نہین کر سکتا

لَا تَشْرَكُ الْاَجْسَامُ فِي الْهُزَالِ	اِذَا تَلَفَّتْنَ اِلَى الْاَظْلَالِ
اَرَيْنَهُنَّ اَشْنَعَ الْاَمْثَالِ	كَاَنَّمَا خُلِقْنَ لِلْاِذْلَالِ
وَزِيَادَةٍ فِي سُبَّةِ الْجُهَّالِ	

الہزال نقصان الجسم من اللحم۔ والاظلال ظل القرون وتلفتن بمعنے التفتن ترجمہ اُن کے سینگ دبلاپن مین اُنکے اجسام کے شریک نہیں ہوتے کیونکہ اُنکے سینگ باریک ہین اور جسم موٹے جبکہ وہ دنبہ ہاے کوہی یا بارہ سنگے اپنے سایون کو دیکھتے ہیں تو وہ سایہ اُنکو اپنی بری صورتین دکھلاتے ہین۔ یعنے اُسکے سائے اور پرچھائیان سخت بدنما معلوم ہوتی ہین۔ تو اُنکی شاخین گویا اُنکے ذلیل کرنیکے واسطے پیدا ہوئی ہین۔ جاہلون کے دشنام بڑہانیکے لئے یہ اسواسطے کہا کہ جب کوئی شخص جاہلانہ کام کرتا ہے تو اسکو بطور سرزنش کہتے ہین کہ یہ قربان یعنے سینگدار حیوان ہے انسان نہین ہے۔

وَالْعُضْوُ لَيْسَ نَافِعًا فِي الْحَالِ	لِسَائِرِ الْجِسْمِ مِنَ الْخَبَالِ

اراد بالعضو القرن ولیس ہو من جملۃ الاعضاء لان العضو اشارک البدن فی الالم والقرن لیس کذلک فیجوز ان یکون سماہ عضوا المجاورتہ الاعضاء۔ والخبل الفساد ترجمہ اور عضو تمام جسم کو فساد سے نہین بچاتا اور نافع نہین ہوتا۔ یعنے اُسکا عضو سینگ حد سے بڑہ گیا ہے تو جسم کو اُس سے کیا فائدہ ہے۔

وَاَوْفَتِ الْفُدْرُ مِنَ الْاَوْعَالِ	مُرْتَدِيَاتٍ بِقِسِيِّ الضَّالِ

اوفت اشرفت والفدر من الوعول المسنۃ الضخمۃ واحدہا فادر۔ والضال شجر السدر البری تعمل منہ القسی وہو جمع قوس ومرتدیات اشارۃ الی انہا متصلۃ من رؤسہا الی اکنافہا کالرداء ترجمہ اور شکاریون کا غل غپاڑا سنکر بڑے بڑے موٹے اور بوڑہے بزہاے کوہی جنھون نے شکاریون کا خوف بسبب دشوار گزاری کوہ کے کبھی نہین جھیلا تھا پہاڑون پر سے نیچے کو جھانکنے لگے۔ ایسی حالت میں کہ جنگلی بیریون کی کمانین بطور چادر اوڑہے ہوئے تھے یعنی اُنکے سینگ کلان وپیچیدہ سے اُنکا تمام بدن ڈھکا ہوا تھا۔

نَوَاخِسَ الْاَطْرَافِ لِلْاَكْفَالِ	يَكَدْنَ يَنْفُذْنَ مِنَ الْاٰطَالِ

الاطال الاطراف واطراف القرون والنحوص واحدہا اطل۔ وینفذن یخرقن۔ والاکفال جمع کفل وہو العجز ترجمہ وہ بسبب کلانی شاخون کے اُنسے اپنے پٹھے ایسے زور سے کھجلاتے تھے کہ قریب تھا کہ اُنکے سینگ اُنکے تہیگاہون مین گھس جائین اور اُنکو چیر ڈالین۔

لهَا لحًى سُودٌ بِلَا سِبَالِ ۔۔۔ تصلحُ لِلإيضَاحِ لَا الإجلَالِ

اللحی جمع لحیۃ۔ والسبال ما احاط بالشفۃ العلیا ترجمہ انکی کالی ڈاڑھیان ہین بغیر مونچھون کے یعنی جو انکے بال گردنون سے لٹکتے ہین وہ بمنزلہ ریش ہین مگر انکی مونچھین نہین ہین۔ اور انکی ریش کلان ہنسانیکے کام مین آتی ہے نہ انکی تعظیم کے لئے۔

کُلُّ اَثِيثٍ نبتُها مِتفَالِ ۔۔۔ لَمْ يُغْذَ بالمِسْكِ وَلَا الغَوَالِي

تَرْضَى مِنَ الأدهَانِ بالأبوَالِ ۔۔۔ وَمِن ذَكيِّ المِسْكِ بِالدَّمَالِ

الاثیث من الشعر الکثیر الملتف۔ والمتفال المنتن۔ والغوالی ضرب من الطیب واحدہا غالیۃ۔ والدمال زبل الدواب وہو السرجین ترجمہ انکی ہر ریش کے بال بہت اور باہم پیچیدہ بدبودار ہین۔ اور نہ مشک وغالیہ نہین ملا گیا اور وہ پھلیلون کے عوض پیشابون سے راضی ہین اور نیز مشک کے بدلہ اپنی مینگنیون سے۔

لَوْ سُرِّحَتْ فِي عَارِضَيْ مُحتَالِ ۔۔۔ لَعَدَّهَا مِن شَبَكَاتِ المَالِ

بَينَ قُضَاةِ السَّوْءِ وَالأطفَالِ

المحتال صاحب الحیلۃ ای الذی یحتال علی اموال الناس ترجمہ اگر ایسی ریش دو رخسار پر کسی شخص حیلہ گر کی ہو اور اسمین شانہ کرکے اسکو اور دراز کیجاوے اور پھٹکاری جاوے تو وہ شخص بیشک اس ریش کو تحصیل مال کے لئے جال بنائے کیونکہ صاحب ریش دراز معظم شمار ہوتا ہے اور امانت دار سمجھا جاتا ہے۔ پس اگر وہ خیانت کا ارادہ کرے تو بہت کچھ کما سکتا ہے درمیان برے قاضیون اور یتیم لڑکون کے۔ یعنی اسکے ذریعہ سے قاضی لوگ یتیمون کا مال کھا جاتے ہین۔

شَبِيهَةِ الإدبَارِ بالإقبَالِ ۔۔۔ لَا تُوثِرُ الوَجهَ عَلَى القَذَالِ

شبیہۃ یروی بالجر بدلا من کل اثیث وبالنصب علی الحال ترجمہ انکی ریش بسبب کلان اور عریض ہونے کے پس و پیش سے یکسان معلوم ہوتی ہے اور چہرہ کو قفا سے زیادہ پسند نہین کرتی بلکہ سبکو محیط ہے۔

فَاختَلَفَتْ فِي وَابِلَي نِبَالِ ۔۔۔ مِنْ اَسفَلِ الطَّودِ وَمِن مُعَالِ

النبال جمع نبلۃ ترجمہ سو وہ نرہائے کوہی تیرون کے دو باران کبیر القطرات مین مضطر پھرتے ہین۔ کبھی پستی کو وہ سے اوپر کو جاتے ہین اور کبھی بلندی سے پستی کیطرف۔ یعنی تیر باران سے گھبرائے پھرتے تھے۔

قَد اَودَعَتْهَا عَتَلُ الرِّجَالِ ۔۔۔ فِي كُلِّ كِبدٍ كَبِدَيْ نِصَالِ

العتل القسی الفارسیۃ۔ والرجال جمع راجل۔ والنصال جمع النصل وہی الحدیدۃ المرکبۃ فی السہم وکبد ہا وسطہا وکبد القوس قبضتہا ترجمہ پیادون کی کمانون نے نرہائے کوہی ہر جگر مین تیرون کے بھالون کے ہر دو قبضہ امانت رکھدے تھے یعنے تکاپویون کے تیر انکے جگرون مین لگتے تھے۔

فهن يهوين من القلال | مقلوبة الاظلاف والارقال

يهوين يسقطن من اعالى الجبال - والقلال جمع قلة وهى راس الجبل - والارقال ضرب من العدو - والاظلاف جمع ظلف وهى للوحوش كالحافر للدواب ترجمہ سو وہ بکرے پہاڑ کی چوٹیوں سے ایسے حال میں گرتے تھے کہ انکی کھریاں اور تیز روی الٹی کی گئی تھی - یعنی سابق انکی کھریاں نیچے ہوتی تھیں اور باقی جسم اوپر اور انھیں کے ذریعہ سے تیز چلتے تھے - اب وہ پشت کے بل تیزی سے گرتے تھے -

يرفلن في الجو على المحال | في طرق سريعة الايصال

يرفلن يعدون - والجو ما ارتفع من الهواء - والمحال جمع محالة وهى فقار الظهر ترجمہ سو وہ مابین ہوا کے آسمان و زمین کے مہرہائے پشت پر ایسی راہوں میں چلتے تھے کہ وہ انکو زمین پر بہت جلد پہنچا دیتی تھیں کیونکہ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں سے زمین پر گرتے تھے -

ينمن فيها نيمة المكسال | على القفى اعجل العجال

النيمة هيئة النوم - والمكسال الكسلان - والرواية الصحيحة الكسال جمع كسل وكسلان - كعجال جمع عجل وعجلان - والقفى جمع قفا كالعصا وعصى - والعجال جمع عجل ترجمہ وہ اس راہ میں قفا کے بل لیٹے چت ہیئت کاہلان سوتے تھے اور باوجود خواب کاہلانہ جلد بازوں سے تیز چلتے تھے -

لا يتشكين من الكلال | ولا يحاذرن من الضلال

الكلال الاعياء والتعب والضعف - والضلال العمى عن القصد ترجمہ وہ تیز رفتاری مذکور میں تھکنے کی شکایت نہیں کرتے تھے اور راہ بھولنے سے نہیں ڈرتے تھے سیدھے زمین پر پہونچتے تھے -

فكان عنها سبب الترحال | تشويق اكثار الى اقلال

خبر كان مقدم على اسمها وتقدير الكلام فكان تشويق اكثار الى اقلال سبب الترحال عنها ترجمہ سو شوق اس امر کا کہ کثیر کو قلیل کیا جائے وہاں سے کوچ کا باعث ہوا - یعنی باوجودیکہ شکار کی رغبت حد سے زیادہ ہوتی ہے مگر چونکہ شکار بکثرت کیا گیا اسلئے اس سے سیر ہو گئے

فوحش نجد منه في بلبال | يخفن في سلمى وفي قبال

نجد ما بين مكة والعراق - والبلبال الهم والحزن - وسلمى احد جبلي طي والآخر اجا - وقبال جبل في ارض بني عامر وروى ابن جني في قتال بالتاء كمصدر القتل يقال هو جبل عال بقرب دومة الجندل ترجمہ سو سب وحشیان مقام نجد ممدوح سے ڈرے ہوئے ہیں کہ کہیں کبھی شکار نہ کرے اور اسی خوف سے ہر دو کوہ سلمی و قبال میں جا چھپے -

نوافر الضباب والاورال | والخاضبات الربد والرئال

انوافرحال من الوحش اے یخفن نوافر منفر صعابہا وادرالہا۔ والضباب جمع ضب۔ والاورال جمع ورل۔ والناضبات جمع ناضبۃ وہی النعامۃ۔ والربد جمع ربداء وہی التی اربد لونہا وقیل الناضبۃ التی رعت الریح فاحمرت سوقہا ویسمی الظلیم ناضبا والایقال الاللظلیم دون النعامۃ۔ والریال جمع رال وہو فرخ النعام ترجمہ ممدوح سے اطراف کے وحشی گھبرا رہے ہیں اور سوسمار اور ورل اور بھو سلے شتر مرغ جنکی ساقین بسبب طیاری کے سرخ ہوگئی ہیں اور انکے بچے گھبرائے پھرتے ہین باوجودیکہ انہین اور ممدوح میں فاصلہ بعید حائل ہے۔

وَالظَّبْيُ وَالْخَنْسَاءُ وَالذَّيَّالُ	يَسْمَعْنَ مِنْ أَخْبَارِهِ الْأَزْوَالِ
مَا يَبْعَثُ الْخُرْسَ عَلَى السُّؤَالِ	

الخنساء البقرۃ الوحشیۃ۔ والذیال الثور الوحشی الطوال الذنب۔ والازوال جمع زول وہو الحسن العجیب من کل شئی ترجمہ اور ہرن اور نیل گائے مادہ اور اسکا نر دم دراز ممدوح کے شکار کرنے سے خائف ہین۔ اور اسکے شکار کی ایسی عجیب اور عمدہ خبرین سنتے ہین کہ وہ بہرے اشخاص کو بھی اسکے حالات کے پوچھنے کے واسطے برانگیختہ کرتی ہیں۔ یہ مبالغہ ہے۔

فُحُولُهَا وَالْعُوذُ وَالْمَتَالِي	تَوَدُّ لَوْ يُتْحِفُهَا بِوَالِ

الحول جمع حائل وہی ضد الحامل۔ وروی ابوالفتح فحولہا جمع فحل وہو الذکر من الابل والعوذ التی تعوذ بہا اولادہا وہی الحدیثات النتاج۔ والمتالی التی تتلوہا اولادہا واحدہا متلیۃ ترجمہ سودہ ناقے جو حاملہ نہین ہین اور نو زائیدہ اور دیر کی بیاہی ہوئی جنکے پیچھے انکے بچے پھرتے ہین۔ یہ سب آرزو رکھتے ہیں کہ ممدوح انپر کوئی والی بھیجے یعنی انکی تمنا ہے کہ ہمپر منجانب ممدوح کوئی والی آجاوے جو ہمپر سواری کرے اور ہمین تابعدار کرے اور شکار سے بچاوے

يَرْكَبُهَا بِالْخُطْمِ وَالرِّحَالِ	يُؤْمِنُهَا مِنْ هَذِهِ الْأَهْوَالِ

الخطم جمع خطام وہو زمام الابل۔ والرحال جمع رحل للابل ترجمہ وہ والی فرستادہ ممدوح انپر نکیلین لگاکر اور کجاوے رکھکر سوار ہوا اور شکار ہونے کے خوف سے انکو نجات دیوے۔

وَيَخْمِسُ الْعُشْبَ وَلَا تُبَالِي	وَمَاءَ كُلِّ مُسْبِلٍ هَطَّالِ

المسبل الماطر الہاطل من الغمام یرید ماء المطر ترجمہ اور وہ والی ہمسے پانچوان حصہ گھاس کا اور پانی ہر باران بسیار بار کا لے اور ہمیں اس ربر باری کی کچھ پروا نہین کرتے۔ ایام جاہلیتہ مین سردار لوگ مال غنیمت سے چوتھائی لیتے تھے شرع نے پانچوان حصہ مقرر کر دیا۔ خلاصہ درخواست وحشیان یہ ہے کہ ہمکو بطور رعیت رہنا اور خمس کا دینا منظور ہے۔ مگر خوف شکار سے امن عنایت ہو۔

يَا أَقْدَرَ السُّفَّارِ وَالْقُفَّالِ	لَوْ شِئْتَ صِدْتَ الْأُسْدَ بِالثَّعَالِيْ

السفار المسافرون۔ والقافل واحد القفال وهو الراجع من سفره۔ والثعالي الثعالب ابدل الباء من الياء۔ ترجمہ اے مسافرون اور سفر سے آنیوالون پر زیادہ قدرت والے یعنی سب لوگون مین توانا تو اگر چاہے تو شیرون کو لیئے تو یون کے لومڑیون یعنے ضعیفون سے شکار کرلے۔

أَوْ شِئْتَ غَرَّقْتَ الْعِدٰى بِالْآلِ	وَلَوْ جَعَلْتَ مَوْضِعَ الْإِلَالِ

لَآلِئًا قَتَلْتَ بِاللَّآلِيْ

الآل السراب وهو ما يتخيل في بطون الفلوات عند شدة الحر۔ والالال جمع الة بفتح الهمزة وشد اللام ترجمہ یا اگر تو چاہے تو اپنے دشمنون کو دہوکے ہیں غرق کردے اور اگر تو بجائے آلات جنگ موتیون کا استعمال کرے تو تو دشمنون کو موتیون سے ہی سے قتل کر ڈالے۔

لَمْ يَبْقَ إِلَّا طَرْدُ السَّعَالِيْ	فِي الظُّلَمِ الْغَائِبَةِ الْهِلَالِ

الطرد الصيد۔ والسعالي جمع سعلاة وهي الغول يقال تتمثل في الفلوات على صورة الجن۔ والظلم جمع ظلمة واراد بغائبة الهلال الليالي التي لا قمر فيها ترجمہ جبکہ تو نے بادشاہون اور وحوش کو مغلوب کرلیا تو اب صرف شکار چڑیلون اور غولون کا رہگیا ہے جو شبہائے تاریک میں مختلف صورتون میں ظاہر ہوتے ہیں۔

عَلٰى ظُهُوْرِ الْإِبِلِ الْأُبَّالِ	فَقَدْ بَلَغْتَ غَايَةَ الْآمَالِ

الاوابل جمع آبل وهي التي اجتزءت بالرطب عن الماء ترجمہ تو چڑیلون کا شکار ایسے شترون کی پشتون پر سوار ہوکر کرے جو تر گھاس کھاکر پانی پینے سے بے پرواہو جاتے ہیں۔ اور تخصیص شترون کی اسلئے کی کہ گھوڑے بیابانہائے خشک مین کام نہین دے سکتے۔ اور یہ شکار تیرے لئے کچھ دشوار نہیں ہے کیونکہ تو اپنی سب تمناؤن کو پہنچگیا ہے۔

فَلَمْ تَدَعْ فِيْهَا سِوَى الْمُحَالِ	فِي الْإِمْكَانِ عِنْدَ الْإِمْتِثَالِ

ترجمہ سو تو نے مقاصدین سوائے محال کے جسکے واسطے نہ مکان ہے نہ کامیاب ہونا کوئی مطلب بے حصول کے نہیں چھوڑا یعنی امور مستحیلہ کے سوائے تو نے سب حاصل کرلئے۔

يَا عَضُدَ الدَّوْلَةِ وَالْمَعَالِيْ	اَلنَّسَبُ الْحَلْيُ وَأَنْتَ حَالِيْ

ترجمہ اے بازو دولت و مراتب بلند کے تیرا النسب عالی تیرے لئے بمنزلہ زیور باعث زینت ہے اور تو بازیور

بِالْأَبِ لَا بِالشَّنْفِ وَالْخَلْخَالِ	حَلْيًا تَحَلّٰى مِنْكَ بِالْجَمَالِ

الشنف القرط الاعلى۔ والحلي بفتح الحاء وسكون اللام وبكسر الحاء واللام وبضم الحاء وكسر اللام ترجمہ تو بازیور ہے اپنے والد بزرگوار کے سبب نہ گوشوارہ اور پازیب کے باعث۔ اور تیرا زیور ایسا ہے کہ اسنے تیرے سبب جمال کا زیور پہن لیا

ہے یعنی پدر پسر کے واسطے اور پسر پدر کے لئے موجب زینت و فخر ہے۔

وَدُبَّ قُبْحٍ وَحُلًى ثِقَالِ	أَحْسَنُ مِنْهَا الْحُسْنُ فِي الْمِعْطَالِ

المعطال التی لاحلی علیہا وکذلک العاطل والعطل ترجمہ سو بہت سی بدصورتی و زیور ہا ہے کہ ان ہیں کہ اس سے حسن زنان خوبصورت بے زیور کا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ نسب شریف بجز تیرے اور کسیکو مفید نہیں ہے اور نسب کا شرف اوروں پر الیسا ہے کہ جیسے بدشکل عورت بہت سا زیور پہنے کہ اُسکی بدصورتی کو اُسکا زیور چھپا نہیں سکتا۔ ابن القطاع کہتا ہے کہ اکثر شارحین نے اِس شعر میں تصحیف کی ہے اور قبح کو بقاف مضموم پڑھا ہے اور یہ غلط ہے کیونکہ سب جانتے ہیں کہ حسن قبح سے بہتر ہے۔ اور روایت صحیح فتح قاف و تا و حا مہملہ ہے جیسے سنے چھلے کے ہیں جسکو زنان عرب بھی مثل اور اقوام کے زینت کے لئے پہنتی ہیں۔

فَخْرُ الْفَتَى بِالنَّفْسِ وَالْأَفْعَالِ	مِنْ قَبْلِهِ بِالْعَمِّ وَالْأَخْوَالِ

الہا فی من قبلہ تعود الی فخر ای قبل فخر ترجمہ واقعی فخر جوان کا شرف نفس و نیکو کرداری کے ساتھ ہے قبل اُس فخر سے بذریعۂ چچا اور ماموں کے یعنے فخر مادر و پدر پیچھے ہے اور خوبی نفس و افعال پہلے۔

وقال یمدح سیف الدولة ابا الحسن علی بن عبد اللہ العدوی وہی اول ما انشدہ سنۃ سبع وثلثین وثلثمائۃ عند نزولہ انطاکیۃ من ظفرہ بحصن برزویۃ وکان جالسا تحت شراع الدیباج فانشدہ

وَفَاؤُكُمَا كَالرَّبْعِ أَشْجَاهُ طَاسِمُهْ	بِأَنْ تُسْعِدَا وَالدَّمْعُ أَشْفَاهُ سَاجِمُهْ

وفاء کما مبتدء وکالربع خبرہ وتم الکلام۔ ولا یجوز ان یتعلق الباء بالوفاء لانہ لا یجوز ان یتعلق بالمبتدء بعد الاخبار عنہ شئی فالباء متعلق بفعل یدل علیہ الکلام ای دفیتما بان تسعدا او اشجاہ اخرنہ۔ والطاسم الدارس کالطامس۔ والساجم السائل ترجمہ شاعر ان دونوں دوستوں کو جنھوں نے اُس سے یہ عہد کیا تھا کہ منازل مندرسہ یار کو دیکھکر ہم رونے میں تیری مدد کرینگے۔ یعنی تیرے ساتھ ملکر خوب روئینگے خطاب کرکے کہتا ہے کہ تمھاری وفا در باب میری امداد گریہ کے مثل اُس منزل کہنہ حبیب کے ہے۔ بعدازاں وجہ شبہ بیان کرتا ہے کہ جیسا ان کھنڈروں نے بسبب اپنی کہنگی و ویرانی کے مجکو رولایا ہے ایسا ہی میرے ساتھ تمھارے رونے نے مجکو اس غم سے شفا دی ہے کیونکہ دوسرے کی مشارکت گریہ سے رونا اور زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور آدمی جسقدر زیادہ روتا ہے اسیقدر دل ہلکا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ کہتا ہے والدمع اشفاہ ساجمہ یعنی اشک جسقدر زیادہ بہتے ہیں اُسی قدر رفع غم کرتے ہیں۔ شارح واحدی کہتا ہے کہ شاعر اپنے دوستوں سے در باب گریہ طالب امداد ہے۔ یعنی تم میرے ساتھ ملکر خوب گریہ کرو کیونکہ رونا غمکو دور کرتا ہے۔ اور شارح ابن القطاع یہ معنی کہتا ہے کہ اے دوستو تمنے

جو مجھسے وعدہ امداد گریہ کیا تھا وہ کہنہ مندرس ہو گیا مثل دیار حبیب کے۔ اِس سے پہلے تو مین ویرانی منزل اور اُسکے بوسیدہ اور کہنہ ہونے پر روتا تھا۔ اب مین اُسکے ساتھ تمھاری وفا کے مندرس ہونے پر بھی روتا ہون اور اشک ریزی سے طالب شفا و راحت ہون۔

وَمَا اَنَا اِلَّا عَاشِقٌ كُلُّ عَاشِقٍ	اَعَقُّ خَلِيلَيْهِ الصَّفِيَّيْنِ لَائِمُهُ

تم الکلام عند قولہ وما انا الا عاشق ثم ابتدء فقال کل عاشق الخ فعلی ہذا کل مرفوع ورویٰ بعضہم کل بالنصب علی المفعول لعاشق اے اعشق کل عاشق۔ والاعق ہہنا بمعنے العاق لئلا یشترک فی نفس العقوق الصفی کقولہ تعالیٰ ہو اہون علیہ لانہ تعالیٰ لا یوصف بان بعض الاشیاء اہون علیہ من بعض ترجمہ صورت اول مین نہین ہون مگر عاشق اور ہر عاشق صادق کا یہ حال ہوتا ہے کہ اُسکے دو دلی دوستون مین سرکش و نافرمان وہ دوست ہوتا ہے جو اُسکو درباب عشق ملامت کرے خلاصہ یہ کہ جو دوست مجکو درباب عشق ملامت کرے گا وہ میرا دشمن ہو گا۔ اور صورت دوم مین یہ ترجمہ ہو گا کہ مین نہین ہون مگر عاشق ایسے عاشق کا جو اپنے دوستون خالص سے اُسکو نافرمان سمجھے جو اُسکو ملامت کرے اِس صورت مین اظہار نفرت لائم بہت بڑہکر ہے۔

وَقَدْ يَتَزَيَّا بِالْهَوٰى غَيْرُ اَهْلِهِ	وَيَسْتَصْحِبُ الْاِنْسَانُ مَنْ لَا يُلَائِمُهُ

التزئی تکلف الزی والقیاس التزدی ولکنہ استعمل بالیاء۔ ویلائمہ یوافقہ ترجمہ اور کبھی بتکلف لباس عشق غیر اہل عشق پہنلیتا ہے اور کبھی انسان اپنے غیر موافق کے ساتھ رہتا ہے۔ یہ تعریض ہے دونوں دوستون پر کہ وہ سچے عاشق مزاج نہین ہین اور اِسلئے اُنھون نے گریہ مین میری شرکت پسند کی

بَلِيتُ بِلَى الْاَطْلَالِ اِنْ لَمْ اَقِفْ بِهَا	وُقُوفَ شَحِيحٍ ضَاعَ فِي التُّرْبِ خَاتَمُهُ

ترجمہ اگر مین دیار مندرسہ احبہ پر ایسا جمکر بحالت تکلیف کھڑا نہون جیسا شخص بخیل کہ اُسکی انگشتری خاک مین رل گئی ہو تو مین ایسا مضمحل و کہنہ ہو جاؤن جیسے کھنڈر دیار دوستون کے۔ یعنی اگر دیار محبوب کو دیکھکر ایسا بیچین کھڑا نہ ہون تو مین خود کہنہ و ہلاک ہو جاؤن۔ غرض اپنے آپکو کوستا ہے اُس بخیل سے کے ساتھ جس کی انگشتری خاک مین رلگئی ہو اسواسطے تشبیہ دی کہ دستور ہے جب کوئی بڑی چیز مثل کنگن کے گم ہو جاتی ہے تو اُسکو مٹی مین کھڑے کھڑے تلاش کرتے ہین۔ اور جو کوئی چھوٹی چیز ہو مثل سوئی کے تو اُسکو بیٹھکر مٹی مین تلاش کرتے ہین اور جب کوئی شئے مثل انگشتری کے مٹی مین گرجائے تو اُسے جھکاکر تلاش کرتے ہین۔ اور جھکنے مین کھڑے رہنے اور بیٹھنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ پس شاعر کہتا ہے کہ اگر مین منازل ویران احباب کو دیکھکر اپنے جگر پر ہاتھ رکھکر بحالت تکلیف مثل انگشتری گم شدہ بخیل کے کہڑا نہ ہون تو مین خود مضمحل مثل خانہاے ویران ہو جاؤن

كَئِيبًا تَوَقَّانِي الْعَوَاذِلُ فِي الْهَوٰى	كَمَا يَتَوَقَّى رَيِّضَ الْخَيْلِ حَازِمُهُ

ایپا جال من قولا قف۔ والریض الصعب من الخیل و ہو من الاضداد۔ والذی لیشتد حزامہ وتیوقی منہ۔ والحازم الذی لیشد حزامہ ولیبوسہ ترجمہ اگر مین ایسا بے چین کھڑا ہون کہ زنان ملامت گر میرے چھیڑنے سے ایسی بچتی ہون جیسا سخت مزاج گھوڑے کا تنگ کسنے والا اُس سے ڈرتا ہے۔

فقفی تغنم الاولی من اللحظ مہجتی	بثانیۃ والمتلف الشئ غارمہ

الاولی فاعل تغرم ومہجتی فی موضع نصب لوقوع الغرامۃ علیہا وتغرم مجزوم لانہ جواب للامر ترجمہ اپنی محبوبہ سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ ٹہرتا تیری نگاہ اول نگاہ دوم کے ذریعہ سے میری جان کا تاوان دے۔ یعنی تیری اول نگاہ سے مین کشتہ ہوگیا ہون اب جب تجکو دوسری بار دیکھونگا تو زندہ ہوجاؤنگا اور نہ نگاہ ثانی میری جان کا تاوان ہوجاویگی۔ وقال ابن القطاع من روی تغرمی باثبات الیاء وکان الاصل تغرمین فحذف النون للجزم والخطاب للمحبوبۃ والمہجۃ ہے المحبوبۃ ومہجتی فے موضع نصب بالنداء۔ والاولی مفعولہ۔ اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ اے محبوبہ میری جان ر د انگی مین توقف کرتا کہ تو میری نگاہ اول کا تاوان نگاہ دوم سے دیدے وقال ابوالفتح قفی یا محبوبۃ تغرم اللحظۃ الاولی التی لحظتک مہجتی بلحظۃ ثانیۃ۔ ترجمہ لطور حاصل یہ ہے کہ اے محبوبہ ذرا دم لے اور میری نگاہ دل کا جسنے مجھے قتل کردیا ہے میری جان کو دوسری نگاہ کا تاوان دے پہر مصرعہ تاوان بیان کرتا ہے کہ جو شئی کو تلف کرتا ہے۔ وہی اُسکا تاوان دیتا ہے۔

سقاک وحیانا بک اللہ انما	علی العیس نور والخدور کمائمہ

النور من الزہر ما کان ابیض والزہر الاصفر۔ والکمائم اوعیۃ الزہر والنور قبل ان ینفتق ترجمہ اے محبوبہ خدا تجکو تروتازہ رکھے اور ہمکو تیرے لطف سے زندہ رکھے۔ اور سوائے اِسکے نہین ہے کہ شتران سفید پر معشوقات خوشبو و صفائی مین مثل کلیون کے سوار ہین اُنکے پردے بمنزلہ غلافہا ئے شگوفہ ہین۔ غرض جب اُنکو شگوفہ کہا تو اُسکی بنا پر اُسکے لئے ترو تازگی کی دعا کی۔

وما حاجۃ الاظعان حولک فی الدجی	الی قمر ما واجد لک عادمہ

ترجمہ زنان ہودج نشین کو جو تیرے گرد و پیش ہین تاریکی شب مین ماہ کی کیا حاجت ہے۔ جسکے پاس تو ہے وہ چاند کا گم کرنے والا نہین ہے۔

اذا ظفرت منک العیون بنظرۃ	اثاب بہا معیی المطی ورازمہ

ظفرت فازت۔ واثاب رجع۔ والرازمۃ من النوق التی قامت من الاعیاء واقعدہا الہزال من الشئی ترجمہ جبکہ شتربانون کی آنکھین تجھ سے ایک نظر کے ذریعہ سے کامیاب ہوجاوین۔ تو واماندہ اور دبلے شترونکو جو تہک کر ضعف سے کہڑے ہوگئے ہین اُس نظر کے سبب اُنکی طاقت بحالت اصلی رجوع کریگی اور جبکہ غیر ذوی العقول کا یہ حال ہے

تو ذوی العقول کی بدرجہ اولی توانائی حاصل ہوگی۔

حَبِیبٌ كَاَنَّ الحُسنَ كَانَ يُحِبُّهُ	فَآثَرَهُ اَو جَارَ فِي الحُسنِ قَاسِمُهُ

ترجمہ یہ ایسا حبیب ہے گویا حسن اسکو دوست رکھتا تھا اور اسی لیے اسکو پسند کرلیا اور سب کا سب اسی میں آگیا یا حسن کی تقسیم میں حسن کے تقسیم کرنیوالے سے جور کیا کہ تمام حسن اسکو دیدیا اور ونکو محروم رکھا۔

تَحُولُ رِمَاحُ الخَطِّ دُونَ سِبَائِهِ	وَيُسبَى لَهُ مِن كُلِّ حَيٍّ كَرَائِمُهُ

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ۔ والکرائم جمع کریمۃ ترجمہ خطی نیزے اس حبیب کے بردہ وقیدی کرنیکے درپے حائل ومانع ہیں۔ یعنی یہ حبیب ایک زبردست قوم میں سے ہے کوئی اسکو قیدی نہیں بنا سکتا ہے اور اسکی قوم کے لئے ہر گروہ میں سے عمدہ اشخاص قید کئے جاتے ہیں۔

وَيُضحِي غُبَارُ الخَيلِ اَدنَى سُتُورِهِ	وَآخِرُهَا نَشرُ الكِبَاءِ المُلَازِمُهُ

الکبا العود الذی یتبخر بہ۔ ونشرہ فوحہ ترجمہ اور غبار اسپان قوم حبیب اسکے پاس جانیوالے کے لئے اس سے قریب تر پردے ہیں قولہ ادنی اے اقرب الی طالبہ اور آخران پردوں کا خوشبو چوب کبا کی ہے جو اسکے ہر وقت پاس رہتی ہے۔ یعنی اسکی عزت کے بہت سے پردے ہیں منجملہ اسکے طالب سے قریب پردہ غبار اسپان سواران محافظ ہے اور آخر پردہ خوشبودار چیزوں کا دخان ہے جو بسبب اپنی کثرت کے بمنزلہ پردہ محبوب کے لئے ہوگیا۔

وَمَا استَغرَبَت عَينِي فِرَاقًا رَاَيتُهُ	وَلَا عَلَّمَتنِي غَيرَ مَا القَلبُ عَالِمُهُ

ترجمہ اور وہ فراق احباب جسکو میں نے دیکھا میری آنکھوں کو عجیب نہیں معلوم ہوا اور میری آنکھ نے مجکو ایسی شے نہیں سکھائی جسکو دل نجانتا ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں ہمیشہ فراق احبہ ومصائب دہر میں مبتلا رہا ہوں اب جو فراق یا مصیبت دیکھتا ہوں مجکو عجیب وغریب معلوم نہیں ہوتی۔

فَلَا يَتَّهِمنِي الكَاشِحُونَ فَاِنَّنِي	رَعَيتُ الرَّدَى حَتَّى حَلَت لِي عَلَاقِمُهُ

الکاشح الذی یضمر لک العداوۃ۔ والعلاقم جمع علقمۃ وہی المرارۃ ترجمہ اعدا لئے دلی مجپر جزع وفزع کی تہمت نرہین کیونکہ میں عادی مصائب زمانہ ہوگیا ہوں۔ یعنی میں نے انکو چرلیا اور اپنی غذا بنالیا یہاں تلک کہ تلخیہائے زمانہ مجکو شیریں معلوم ہونے لگیں۔

مُشِبُّ الَّذِي يَبكِي الشَّبَابَ مُشِيبُهُ	فَكَيفَ تَوَقِّيهِ وَبَانِيهِ هَادِمُهُ

شب یشب فہو مشب وتوفاہ حذرہ۔ والضمیر فے توقیہ للباکی وفی بانیہ وہادمہ للشباب ترجمہ جو شخص جوانی کو یاد کرکے روتا ہے اسکو معلوم کرلینا چاہیے کہ اسکا پیر کرنے والا وہ ہے جسنے اسے جوان کیا تھا۔ یعنی زمانہ سو وہ رو پیوں لا پیری سے کیسا بچ سکتا ہے حالانکہ بانی جوانی ہی اسکا ہادم ہے۔

وَتَكْمِلَةُ الْعَيْشِ الصِّبَا وَعَقِيبُهُ	وَغَائِبُ لَوْنِ الْعَارِضَيْنِ وَقَادِمُهْ

تمام العیش ہو الصبا اولاتم مایعقبہ من بلوغ الاشد حتی یکون یافعا متترعرا ۔ وغائب لون العارضین لون جلدہ لعارض المستتر بالشعر ۔ والقادم سواد الشعر الثابت ترجمہ اور تکملہ عیش اور جمیع حالات زندگی اول کودکی ہے اور اسکے پیچھے آدمی یعنے نوجوانی وآغاز ریش جس سے رنگ ہر دو رخسار بسبب برآمد سبزہ ریش اسکے تلے چھپ جاتا ہے اور جو اس سے آگے آوے یعنی سیاہی کامل موئے ریش ۔ غرض زندگی مرادتین اشیاء مذکورہ سے ہے یعنی اول صبا دوم ترعرع سوم تکمیل جوانی اور پیری کو منجملہ تکملہ کے نہین شمار کیا کیونکہ مثل مشہور ہے من شاب فقد مات ۔

وَمَا خَضَبَ النَّاسُ الْبَيَاضَ لِأَنَّهُ	قَبِيحٌ وَلٰكِنْ أَحْسَنُ الشَّعْرِ فَاحِمُهْ

الفاحم الاسود الشدید السواد ترجمہ اور لوگون نے سفید بالونکا خضاب اسلئے نہین کیا کہ یہ رنگ برا ہے بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ مو وہ ہیں جو سخت سیاہ ہون کہ اسکے سبب سے آدمی زنان جوان کی نظرون مین حقیر نہیں ہوتا ۔ بلکہ یہ باعث اسکی رغبت کا ہوتا ہے ۔

وَأَحْسَنُ مِنْ مَاءِ الشَّبِيبَةِ كُلِّهِ	حَيَا بَارِقٍ فِي فَازَةٍ أَنَا شَائِمُهْ

ہا الشبیبہ نضارتہا ۔ والحیا مقصور المطر ۔ والبارق السحاب ذو البرق اللامع والشائم الذی یرقب موضع الغیث ۔ و الفازۃ القبۃ والخیمۃ ۔ وکان سیف الدولۃ فی خیمۃ من دیباج قد وصفہا ابوالطیب فی ہذہ القصیدۃ وتشبب الی المدح باحسن تشبیب ترجمہ تمام تروتازگی و رونق جوانی سے وہ برق دار باران خوبتر ہے جو ایک خیمہ مین مقیم ہے اور مین اس کیطرف بامید باران ۔ یعنی اسکے جود کثیر کے دیکھ رہا ہون ۔ اس شعر مین مدح وحسن وجود وتامیل واستغراب کو جمع کیا ہے ۔

عَلَيْهَا رِيَاضٌ لَمْ تَحُكْهَا سَحَابَةٌ	وَأَغْصَانُ دَوْحٍ لَمْ تَغَنَّ حَمَائِمُهْ

لم تحکہا لم تنسجہا ترجمہ اس خیمہ پر ایسے باغ ہیں جنکو ابر نے نہین بنا یعنے طیار کیا اور شاخین ایسے بڑے درختون کی ہین جنکی قمریان خوش آوازی سے نہیں بولتی ہیں ۔ یعنی اسپر درختون اور پرندون کی تصویرین ہین ۔

وَفَوْقَ حَوَاشِي كُلِّ ثَوْبٍ مُوَجَّهٍ	مِنَ الدُّرِّ سِمْطٌ لَمْ يُثَقِّبْهُ نَاظِمُهْ

الموجہ من کل شئی ذو الوجہین ۔ والسمط السلک ۔ واراد بالسمط الدوائر البیض علی حاشیۃ الاثواب التی اتخذت منہا الخیمۃ ترجمہ ہر کپڑے دورخہ کے حاشیون پر ایسی موتیکی لڑیان ہین جنکو اسکے پرونے والے نے نہین پرویا یعنی ان موتیون کو کسی نے نہین پرویا ہے ۔ کیونکہ وہ حقیقی موتی نہین ہیں بلکہ انکی تصویرین ہیں ۔

تَرَى حَيَوَانَ الْبَرِّ مُصْطَلِحًا بِهَا	يُحَارِبُ ضِدٌّ ضِدَّهُ وَيُسَالِمُهْ

ترجمہ اس خیمہ پر حیوانات خشکی کے بحالت صلح ایک جا جمع ہیں کہ ایک مخالف دوسرے مخالف سے جنگ کر رہا ہے

اور اُنس سے صلح ہی کرتا ہے۔ یعنی تصویریں ایسی کھینچی ہیں مثلاً شیر ہاتھی سے لڑ رہا ہے مگر چونکہ اُنمیں جان نہیں ہے اِسلئے حقیقت میں لڑتے نہیں۔ پس گویا باہم صلح رکھتے ہیں۔

اِذَا ضَرَبَتْهُ الرِّيحُ مَاجَ كَأَنَّهُ	تَجُولُ مَذَاكِيهِ وَتَدْأَى ضَرَاغِمُهُ

المذاکی المسنۃ من الخیل ودئت الرجل اذا ختلتہ۔ وروی بالذال المعجمۃ من ذأبی الابل اذا طردہا۔ ترجمہ جب خیمہ کے کپڑے کو ہوا اڑاتی ہے تو وہ موج مارنے لگتا ہے گویا وہ گھوڑے جنکی تصویریں اُسپر کھنچی ہوئی ہیں جولانی کرتے ہیں اور اُسکے مصور شیر ہرن پر داو لگاتے ہیں۔

وَفِي صُورَةِ الرُّومِيِّ ذِي التَّاجِ ذِلَّةٌ	لِأَبْلَجَ لَا تِيجَانَ إِلَّا عَمَائِمُهُ

الابلج ہو النقی ما بین الحاجبین وروی لا بلخ بالخاء المعجمۃ وہو المتکبر العظیم فی نفسہ ترجمہ رومی تاجدار کی صورت میں جو اِس خیمہ پر کھینچی ہوئی ہے۔ ایک متکبر عظیم القدر یا کشادہ ابرو۔ یعنی سیف الدولہ کے روبرو ذلت وخواری ہے کہ وہ اسکو سجدہ کر رہا ہے اور وہ ممدوح ایسا شخص ہے کہ وہ تاجوں کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا ہے اور عماموں کو تاج جانتا ہے۔ وفی کلامہم القدیم العمائم تیجان العرب والسیوف اردیتہا۔ والحبا خدرانہا۔

يُقَبِّلُ أَفْوَاهُ الْمُلُوكِ بِسَاطَهُ	وَيَكْبُرُ عَنْهَا كُمُّهُ وَبَرَاجِمُهُ

البراجم من الاصابع مفاصلہا ترجمہ بادشاہوں کے منہ اُسکے فرش کو بوسہ دیتے ہیں اور اُسنے اُسکی آستین اور انگشتان دست کا مرتبہ اُس سے بڑا ہے کہ وہ اُنکو بوسہ دیسکیں کیونکہ یہ عظیم القدر ہیں۔

قِيَامًا لِمَنْ يَشْفِي مِنَ الدَّاءِ كَيُّهُ	وَمَنْ بَيْنَ أُذْنَيْ كُلِّ قَرْمٍ مَوَاسِمُهُ

قیاما حال من الملوک۔ والقرم السید والمواسم جمع میسم وہو الذی یوسم بہ ترجمہ تمام بادشاہ اُس شخص کے سامنے اِستادہ ہیں جسکا داغ یعنے اُسکی ضرب شمشیر مرض بغاوت سے شفا دیتی ہے اور ہر قرم کے دونوں کانوں میں اُسکے آہن کے داغ ہیں۔ یعنے اُسکے مطیع وحلقہ بگوش ہیں۔

قَبَائِعُهَا تَحْتَ الْمَرَافِقِ هَيْبَةً	وَأَنْفَذُ مِمَّا فِي الْجُفُونِ عَزَائِمُهُ

القبائع جمع قبیعۃ وہی قبیعۃ السیف وہی الحدیدۃ التی فوق مقبض السیف واراد قبائع سیوف الملوک فحذف المضاف ترجمہ بادشاہ اُسکے سامنے ایسے حال میں کھڑے ہوتے ہیں کہ اُنکی شمشیروں کے وہ لوہے جو قبضہ ہائے سیف کے اوپر ہوتے ہیں۔ یعنی بند شمشیر اُنکی کہنیوں کے تلے ہیں۔ یعنی اُسکی ہیبت وعظمت کے سبب اُنکے سہارے ٹھہرے ہیں۔ اور اُسکے قصد اُس چیز سے جو میان میں ہے یعنی شمشیر سے بھی زیادہ اثر ونفوذ کرنے والے ہیں۔ یعنے بادشاہ اُسکے ارادوں کو کوئی روک نہیں سکتا۔

لَهُ عَسْكَرَا خَيْلٍ وَطَيْرٍ إِذَا رَمَى	بِهَا عَسْكَرًا لَمْ يَبْقَ إِلَّا جَمَاجِمُهُ

النمیر سنہ بہا اللیل والشیر فلما جعلہا جاعۃ کنی عنہا بلفظ الجمع - والجماجم جمع جمجمۃ وہی عظم الراس ترجمہ ممدوح کے دو لشکر ہیں ایک تو سوار ونکا اور دوسرا پرندون کا جو مقتول دشمنون کا گوشت کھانے کے لئے اُسکے ساتھ رہتا ہے - جب ان لشکرون کو کسی لشکر پر پھینک مارتا ہے تو صرف اُنکی کھوپریان باقی رہجاتی ہیں اور کچھ نہیں بچتا - سب کو طائر مردار خوار کھا جاتے ہین - کھوپریون کی وجہ تخصیص یہ ہے کہ وہ انسان کے جسم مین سب ہڈیون سے بڑی ہوتی ہے یا یہ کہ اُنکا دستور تھا کہ قیدی دشمنون کی گلے مین مقتول دشمن کے ڈالتے تھے اسلئے سوائے کھوپریون کے اور کچھ باقی نہین رہتا تھا -

وَمَوْطِئُہَا مِنْ کُلِّ بَاغٍ مَلَاغِمُہُ	اَجِلَّتُہَا مِنْ کُلِّ طَاغٍ ثِیَابُہُ

الاجلۃ جمع جل - والملاغم جمع ملغم وہو ما حول الفم - وتلغمت المرءۃ اذا تطیبت حول الفم ترجمہ ممدوح کے گھوڑونکی جھولین ہر سرکش کے کپڑے ہین اور اُن گھوڑونکی روندنے کی جگہ ہر باغی کے چہرے -

وَمَلَّ سَوَادُ اللَّیْلِ مِمَّا تُزَاحِمُہُ	فَقَدْ مَلَّ ضَوْءُ الصُّبْحِ مِمَّا تُغِیْرُہُ

اراد تغیر فیہ فحذف الظرف وہو شائع ترجمہ اے ممدوح روشنی صبح اس سبب سے ملول ہوگئی کہ تو اس مین دشمنون پر لوٹ ڈالتا ہے - عرب کی عادت ہے کہ بوقت صبح جو ہنگام غفلت ہوتا ہے لوٹتے ہین - اور لوٹ کیوقت واصباحاہ کہتے ہین - یعنی تیری کثرت غارتگری سے صبح بھی تنگ آگئی ہے - اور تیری مزاحمت کے باعث تاریکی شب ملول ہوگئی ہے - کیونکہ جہان تلک شب پہنچتی ہے یعنی ساری دنیا مین وہان تلک تو پہنچتا ہے - دوسرے معنی یہ ہوسکتے ہین کہ روشنی صبح کو تو اپنی سلاح کی چمک دمک سے غیرت دلاتا ہے - اور تاریکی شبکو اپنی روشنی مزاحمت کرکے دفع کردیتی ہے - یا غبار لشکر کی کثرت سے تاریکی شب کا تو مقابلہ کرتا ہے -

وَمَلَّ حَدِیْدُ الْہِنْدِ مِمَّا تُلَاطِمُہُ	وَمَلَّ الْقَنَا مِمَّا تَدُقُّ صُدُوْرَہُ

ترجمہ دشمنون کی نیزہ اس لئے ملول ہوگئی کہ تو اُنکے سینون یعنی حصہ بالائی کو تلوارون یا گرز سے توڑ دیتا یا کاٹ دیتا ہے اور اُنکی شمشیرین تنگ آگئین اسلئے کہ تو اُنپر طمانچہ سپر مارتا ہے - اور رفع صدور بھی درست ہوسکتا ہے - اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ تیری نیزہ تنگ ہوگئی - اس سبب سے کہ اُنکے حصہ بالا سینہ دشمنان کو بکثرت صدمہ پہنچاتے ہیں -

سَحَابٌ اِذَا اسْتَسْقَتْ سَقَتْہَا صَوَارِمُہُ	سَحَابٌ مِنَ الْعِقْبَانِ یَزْحَفُ تَحْتَہَا

العقبان جمع عقاب وہو طائر کبیر معروف من الجوارح - وانث السحاب الثانیۃ وذکر للاولی وذلک ان کل جمع بینہ وبین واحدہ الہاء یجوز تذکیرہ وتانیثہ فاخذ بالامرین ترجمہ وہ عقاب جو اُسکے لشکر کے اوپر صف بستہ پرواز کرتے ہین اُنکو ابر سے تشبیہ دی اور خود لشکر کو بسبب درخشانی اسلحہ وخون باری ونعرہ بہادران ابر کہا اسلئے کہا ہے

عقابون کا ایک برہے کہ جسکے تلے لشکر کا ابر تیز چل رہا ہے جب سحاب بالا سحاب پائین سے پانی مانگتا ہے تو اسکی تلوارین سحاب بالا کو سیراب کرتی ہین تعجب اسمین یہ ہے کہ سحاب زیرین سحاب بالا کو سیراب کرتا ہے وہذا من اغراب الصنعۃ۔

سَلَكْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ حَتَّى لَقِيتُهُ … عَلَى ظَهْرِ عَزْمٍ مُؤْيَدَاتٍ قَوَائِمُهُ

المؤیدات القویات ترجمہ مین حوادث دہر کو طے کرکے ممدوح سے ملا۔ ایسے قوی ارادہ کی پشت پر سوار ہوکر جسکے پانو بہت قوی ہیں۔ اپنے عزم کو مرکوب ٹھہرایا کہ سفر بے عزم کے نہین ہوتا۔ اور جب اسکو مرکوب ٹھہرایا تو اسکے لیے البتہ ویا پانو بطور استعارہ مقرر کیئے۔

مَهَالِكَ لَمْ تَصْحَبْ بِهَا الذِّئْبَ نَفْسُهُ … وَلَا حَمَلَتْ فِيهَا الْغُرَابَ قَوَادِمُهُ

تصحب مہالک بفعل دل علیہ الکلام اے قطعت مہالک۔ والقوادم صدور ریش الجناح من الطائر اربع فی کل جناح ترجمہ مین نے ممدوح کی ملاقات کے لئے ایسی خوفناک جگہ طے کی کہ اسمین بھیڑیے کی جان اسکے ساتھ نہین رہ سکتی یعنے ان جنگلون مین بھیڑیا بھی زندہ نرہ سکے اور انمین کوے کے شہپر اسکو اٹھا نہ سکین اور دو کر ٹھہرے تخصیص گرگ و زاغ اسواسطے کی ہے کہ یہ ہر دو آبادی سے دور رہتے ہین اور جب یہ عاجز ہوئے تو اور جانور بطریق اولے عاجز ہونگے۔

فَأَبْصَرْتُ بَدْرًا لَا يَرَى الْبَدْرُ مِثْلَهُ … وَخَاطَبْتُ بَحْرًا لَا يَرَى الْعِبْرَ عَائِمُهُ

العبر العبور والشط۔ والعائم السابح ترجمہ سو جب مین اس سے ملا تو مین نے ایسے ماہ تمام کو دیکھا کہ اس بدر آسمانی نے باوجود اپنی جہانگردی کے اسکی مانند کوئی بدر نہین دیکھا اور ایسے دریا سے جود سے بالمواجہ باتین کین کہ اسمین پیرنے والا کبھی کنارہ کو نہ دیکھے بسبب اسکی وسعت و درازی کے

غَضِبْتُ لَهُ لَمَّا رَأَيْتُ صِفَاتِهِ … بِلَا وَاصِفٍ وَالشِّعْرُ تَهْذِي طَمَاطِمُهُ

الطماطم جمع طمطم وہو الذی لا یفصح ترجمہ جب مین نے صفات ممدوح بے مداح دیکھین اور وہ شعر جو اسکی مدح مین شاعران ناواقف نے کہے جنمین انکی فصاحت بمنزلہ ہذیان کے تھی تو مین اس سبب سے خفا ہوا۔ یعنی شاعران حاضر دربار اسکے اوصاف مین قاصر پائے اسلئے مین حاضر ہوا تاکہ وہ میری قدردانی فرمائے۔

وَكُنْتُ إِذَا يَمَّمْتُ أَرْضًا بَعِيدَةً … سَرَيْتُ فَكُنْتُ السِّرَّ وَاللَّيْلُ كَاتِمُهُ

یممت قصدت ترجمہ جب مین ممدوح کی خدمت مین حاضر ہونیکے لئے فاصلہ بعید کا ارادہ کرتا تھا۔ تو رات کو سفر کرتا تھا گویا کہ قدردان مجکو ترک کین اور مین پوشیدہ مثل بھید کے تھا اور رات رازدار یعنی بھید کی چھپانے والی۔

لَقَدْ سَلَّ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْمَجْدُ مُعْلَمًا … فَلَا الْمَجْدُ مُخْفِيهِ وَلَا الضَّرْبُ ثَالِمُهُ

معلٔا بکسر اللام حال من المجد ترجمہ مجد و شرت نے علی الاعلان سیف الدولہ کو ظاہر کیا یعنے قتل اعداء کے مئے سوا اب مجد اسکو چھپا نہین سکتی اور نہ ضرب سے اسمین دندانے پڑ سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ شمشیر آہنی نہیں ہے

وفی ید جبار السموات قائمہ	علی عاتق الملک الاغر نجادہ

من روی الملک بفتح المیم اراد الخلیفۃ وہو الناصر لدین اللہ ومن رواہ بضم المیم وہو اکثر اراد المملکۃ والاغر الابیض الکریم وقائم السیف قبضتہ ترجمہ اس شمشیر کا پرتلہ بادشاہ روشن اور کریم کے دوش پر ہے۔ یعنی وہ خلیفہ کیلئے زینت ہے یا وہ زینت دوش سلطنت کا ہے اور اس تلوار کا قبضہ ہاتھ مین خداوند تعالی کے ہے۔ یعنے اسکی تمام کارروائی حسب مرضی ایزد سبحانہ کے ہے۔

وتدخر الاموال وہی غنائمہ	تحاربہ الاعداء وہی عبیدہ

ترجمہ ممدوح کے دشمن اس سے لڑتے ہیں حالانکہ وہ اسکے غلام ہیں یعنے انجام میں وہ سب اسکے قیدی ہوتے ہین اور وہ لوگ اموال جمع کرتے ہیں اور آخر کو یہ سب اسکی لوٹ میں آنے والے ہیں۔ یہ امر عجیب ہے

ویستعظمون الموت والموت خادمہ	ویستکبرون الدہر والدہر دونہ

ترجمہ اور لوگ زمانہ کو بڑا شمار کرتے ہیں حالانکہ وہ اس سے کمتر ہے یعنی اسکا مطیع ہے سب کام اسکی مرضی کے موافق کرتا ہے۔ اور لوگ موت کو عظیم خیال کرتے ہیں حالانکہ موت اسکی خادم ہے کہ اسکو جب چاہتا ہے دشمنوں پر مسلط کر دیتا ہے اور وہ سبکو مار ڈالتی ہے۔

وان الذی سماہ سیفا لظالمہ	وان الذی سمی علیا لمنصف

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسنے اسکا نام علی رکھا ہے وہ البتہ منصف ہے کیونکہ وہ حقیقت میں عالی قدر ہے اور بیشک اس شخص نے جسنے اسکا نام سیف رکھا ہے ظالم ہے کیونکہ تلوار قسم جمادات میں سے ہے اور یہ افضل فاضل

تفرق ترابات الزمان مکارمہ	وما کل سیف یقطع الہام حدہ

الترابات جمع ترتبہ وہی الشدۃ ترجمہ اور ہر تلوار کی دہار سروں کو نہین کاٹتی بلکہ کبھی چپٹ جاتی ہے اور اس سے خط بھی نہین پڑتا۔ اور ممدوح کے عمدہ کرم زمانہ کی سختیوں کو کاٹ ڈالتے ہین پس تلوار کو اس سے کیا نسبت۔

وقال یمدحہ وقد عزم علی الرحیل عن انطاکیۃ

نحن نبت الربی وانت الغمام	این ازمعت ایہذا الہمام

الازماع العزم علی الرحیل۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ۔ والربی جمع ربوۃ وخص الربی لان الروضۃ اذا کانت علیہا کانت انضر ترجمہ اے شاہ عزیم الہمۃ تو ہمارے پاس سے کس جگہ کا قصد رکھتا ہے ایسی صورت مین کہ ہم لوگ

بٹیلون کی گھالنس ہیں اور تو بمنزلہ ابر کے ہے پس ہمارا ظہور و رونق صرف تیرے سبب سے ہے کیونکہ جا بجا کے مرتفعہ میں صرف باران سے آبپاشی کرتا ہے

نحن من ضايق الزمان له فيك وخانته قربك الأيام

ترجمہ ہم وہ لوگ ہیں کہ زمانہ نے اپنے لئے تیرے معاملہ میں تنگی کیا اور ایام نے تیرے قرب کے بارہ میں ہماری خیانت کی یعنے زمانہ تیرا عاشق ہے اسلئے تجکو ہمسے جدا کرکے صرف اپنا کر لیا جیسا کوئی رقیب یار کو ہمسے اڑا تا ہے۔

في سبيل العلا قتالك والسلم وهذا المقام والإجذام

الاجذام الاسراع في السير ترجمہ تیری جنگ و صلح و قیام و تیز روی سب بلند نامی کی راہ میں ہے۔

ليت أنا إذا ارتحلت لك الخيل وأنا إذا نزلت الخيام

ترجمہ کاش جب تو کوچ کرتا تو ہم تیرے گھوڑے ہوتے اور جب تو فرو کش ہوتا تو ہم تیرے خیمے یعنی ہر حاجت میں تیرے خدمت گذار ہوتے۔ یہ وہی شعر ہے کہ معترضین نے جسپر اعتراض کیا تھا کہ متنبی نے اس شعر میں سیف الدولہ سے اپنے آپکو بلند سمجھا جسکے جواب میں لقد نسبوا الخیام الی علاء کہا ہے۔ واحدی کہتا ہے کہ یہ اچھا نہیں کہا کہ ہم تیرے لئے چوپائے ہو جاویں۔ شاعر کو چاہئے کہ ممدوح کی مدح میں اپنی تذلیل نکرے۔ جیسا یہ کہنا اچھا نہیں ہے کہ کاش میں تیری زوجہ ہو جاؤں۔

كل يوم لك احتمال جديد | ومسير للمجد فيه مقام

ترجمہ تیرے لئے ہر روز ایک جدید سفر در پیش رہتا ہے جس سے تیری بلند ہمتی پائی جاتی ہے اور ہر روز ایک کوچ ہے جسمیں شرف مقیم ہے یعنی تیرا ہر سفر باعث حصول مجد و شرف ہے۔

وإذا كانت النفوس كبارا | تعبت في مرادها الأجسام

ترجمہ اور جبکہ ہمتیں اور طبیعتیں بڑی ہوتی ہیں تو انکی مراد کے حاصل کرنے میں جسم سخت تکلیف اٹھاتے ہیں۔

وكذا تطلع البدور علينا | وكذا تقلق البحور العظام

جعل مدرکل شہر علی خیالہ بدرا فجمع لذلک والاقالیم رواحد ترجمہ اور جیسا کہ تو حرکت و سفر کرتا ہے ایسا ہی بدر کا حال ہے کہ وہ کبھی طلوع کرتا ہے اور کبھی غروب ہو جاتا ہے اور ایسے ہی بڑے سمندر متحرک رہتے ہیں۔

ولنا عادة الجميل من الصبر لو أنا سوى نواك نسام

استیام تکلف ترجمہ اور تیرے فراق کے سوائے کسی اور سے ہمکو تکلیف دیجاوے تو ہمکو عادت صبر جمیل کی ہے مگر تیری جدائی پر ہمکو صبر نہیں ہو سکتا۔

كُلُّ عَيْشٍ مَا لَمْ تُطِبْهُ حِمَامٌ	كُلُّ شَمْسٍ مَا لَمْ تَكُنْهَا ظَلَامٌ

قامت الحیاۃ مقام نیرکان والاجودان یقول یکن ایاہا ترجمہ ہر زندگی جسکو تو اپنے قرب کے سبب اچھا نکرے تو وہ بمنزلہ موت کے ہے اور جب تو آفتاب نہو تو آفتاب بمنزلہ تاریکی ہے۔

أَزِلِ الْوَحْشَةَ الَّتِي عِنْدَنَا يَا	مَنْ بِهِ يَأْنَسُ الْخَمِيسُ اللُّهَامُ

اللہام العظیم الذی یلہم کل شئی ویہلکہ ترجمہ اے وہ شخص کہ اُسکے سبب لشکر عظیم مانوس ہوتا ہے بسبب اُس کی تقویت کے تو ہماری وحشت کو دور کردے یعنی تو ہمارے پاس مقیم رہ۔

وَالَّذِي يَشْهَدُ الْوَغَى سَاكِنَ الْقَلْبِ كَأَنَّ الْقِتَالَ فِيهَا ذِمَامُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ لڑائی میں ایسا بحالت اطمینان جاتا ہے کہ گویا لڑائی نے اُس سے عہد کر لیا ہے کہ تجھکو کچھ ضرر نہیں پہنچے گا۔

وَالَّذِي يَضْرِبُ الْكَتَائِبَ حَتَّى	تَتَلَاقَى الْفِهَاقُ وَالْأَقْدَامُ

الفہاق جمع فہقۃ وہی العظم الذی یکون علی اللہاۃ وہو مرکب الراس فی العنق وقیل ہی خرزۃ العنق المتصلۃ بالظہر ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنی تلوار سے لشکروں کو قتل کرتا ہے اور اُنکی گردن کو قطع کرتا ہے یہانتلک کہ وہ قدموں سے ملجاتی ہے۔

وَإِذَا حَلَّ سَاعَةً بِمَكَانٍ	فَأَذَاهُ عَلَى الزَّمَانِ حَرَامُ

ترجمہ اور جب وہ ایک ساعت کسی مکان میں ٹھہرتا ہے تو وہ مکان اُسکی پناہ میں ہو جاتا ہے اسلئے اُس کا ستانا اور اُسپر حوادث نازل کرنا زمانہ پر حرام ہو جاتا ہے۔

وَالَّذِي تُنْبِتُ الْبِلَادُ سُرُورٌ	وَالَّذِي تَمْطُرُ السَّحَابُ مُدَامُ

ترجمہ اور جہاں وہ کچھ قیام فرماتا ہے تو وہ چیز جو وہاں کی شہر اُگاتے ہیں وہ خوشی ہوتی ہے اور جو ابر برساتے ہیں وہ شراب ہوتی ہے یعنی وہاں ہمیشہ کو سامان عیش مہیا ہو جاتا ہے۔

كُلَّمَا قِيلَ قَدْ تَنَاهَى أَرَانَا	كَرَمًا مَا اهْتَدَتْ إِلَيْهِ الْكِرَامُ

ترجمہ جبکہ ممدوح کے حق میں کہا جاتا ہے کہ وہ کرم میں نہایت درجہ کو پہنچ گیا اب اُس سے زیادہ نہیں ہو سکتا تو وہ ایسے حال میں ایسا کرم دکھاتا ہے کہ سخی لوگ وہاں تلک نہیں پہنچے۔ یعنے پہلے سے زیادہ سخاوت کرتا ہے۔

وَكِفَاحًا تَكِعُّ عَنْهُ الْأَعَادِي	وَارْتِيَاحًا يُحَارُ فِيهِ الْأَنَامُ

کاع الرجل یکع بکسر الکاف اذا عجز عن الشئی۔ والارتیاح الاہتزاز للکرم ترجمہ اور ممدوح ایسی دلیری و شمشیر زنی دکھاتا ہے کہ اُسکے دشمن اُس سے عاجز ہو جاتے ہیں اور بخشش کرکے ایسا خوش ہونا دکھاتا ہے کہ تمام خلق اُسکے باعث

حیران رہجاتے ہیں اور اُنکی عقلیں دنگ ہوجاتی ہیں۔

حُسَامُ	اِنَّمَا هَيْبَةُ الْمُؤَمَّلِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ فِي الْقُلُوبِ

ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ رعب ہیبت اُمیدگاہ خلائق سیف الدولہ بادشاہ کی تمام دلوں میں بمنزلہ تلوار کے ہے یعنے اُسکو دشمنوں سے لڑنیکی کچھ حاجت نہیں ہے اُسکی ہیبت ہی کار شمشیر بران دیتی ہے۔

وَكَثِيرٌ مِنَ الْبَلِيغِ السَّلَامُ	وَكَثِيرٌ مِنَ الشُّجَاعِ التَّوَقِّي

ترجمہ جو بہادر شخص اُس سے اپنی جان بچالے یہ اُسکا بڑا کام ہے اور جو گویا بلیغ اُسکو سلام کرلے تو یہ امر کثیر ہے کیونکہ اُسکی ہیبت کے سبب کوئی ہمکلام نہیں ہوسکتا۔

وقال یمدحه

وَمِنِ ارْتِيَاحِكَ فِي غَمَامٍ دَائِمِ	اَنَا مِنْكَ بَيْنَ فَضَائِلٍ وَمَكَارِمٍ

الارتیاح الاہتزاز بالمعروف ترجمہ میں تیرے سبب فضائل ظاہرہ و مکارم شاملہ میں ہوں اور تیرے سخاوت کرنے کے خوش ہونے سے ابر دام بار میں جسکا فیض کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

فِيمَا اُلَاحِظُهُ بِعَيْنَي حَالِمِ	وَمِنِ احْتِقَارِكَ كُلَّ مَا تَحْبُو بِهِ

الحالم النائم۔ حلم اذا رای فی منامہ شیئا ترجمہ اور تو جو بکثرت عطا فرماکر اُسکو حقیر سمجھتا ہے تو میرا حال ہر اُس چیز میں جو میں دیکھتا ہوں ایسا ہے جیسا کوئی خواب دیکھتا ہے۔ کیونکہ اسقدر جود بچشم ظاہر دیکھنے میں نہیں آتی ناچار میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ حال خواب میں دیکھ رہا ہوں۔

حَتَّى ابْتَلَاكَ فَكُنْتَ عَيْنَ الصَّارِمِ	اِنَّ الْخَلِيفَةَ لَمْ يُسَمِّكَ سَيْفَهَا

الباری سیفہا الدولۃ ترجمہ بیشک خلیفہ نے تیرا نام اپنی دولت کی سیف نہیں رکھا یہانتک کہ تیرا امتحان کرلیا تو تو حقیقی شمشیر قاطع ہے جسکا وار خالی نہیں جاتا۔

وَاِذَا تَخَتَّمَ كُنْتَ فَصَّ الْخَاتَمِ	وَاِذَا تَتَوَّجَ كُنْتَ دُرَّةَ تَاجِهِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ تاج پہنے تو تو اُسکے تاج کا موتی ہے اور جب وہ انگشتری پہنے تو تو اُسکی انگشتری کا نگینہ ہے یعنے تو ہر حالت میں اُسکی زینت کا باعث ہے۔

هَلَكُوا وَضَاقَتْ كَفُّهُ بِالْقَائِمِ	وَاِذَا انْتَضَاكَ عَلَى الْعِدَى فِي مَعْرَكٍ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ معرکہ جنگ میں دشمنوں پر تجھے سونتے تو سب دشمن ہلاک ہوجاوینگے اور خلیفہ کا ہاتھ یعنی پنجہ تیرے قبضہ کے پکڑنے سے تنگی کریگا۔ کیونکہ تیرا مرتبہ اُسکی اطاعت سے زیادہ ہے بسبب علو تیرے مرتبہ کے

فِي وَصْفِهِ وَاَضَاقَ ذَرْعَ الْكَاتِمِ	اَبْدَى السَّخَاءُ وَكَلَّ عَنْ كُلِّ مُشَبِّهٍ

ترجمہ تیری سخا ہمیشہ اس شخص کے لئے جو تیرے وصف کیواسطے مستعد ہو سبب عجز کا ہے کہ وہ تیری تعریف کما حقہ نہیں کرسکتا۔ اور جو تیرے وصف کو پوشیدہ رکھنا چاہے تو تیرا وصف پوشیدہ رکھنے والے کے دل کو تنگ کردیگا کیونکہ وہ بے اختیار تیرا وصف کرنا چاہتا ہے اور باایں ہمہ وہ وصف کے بیان میں عاجز ہے اسلئے دل تنگ رہتا ہے

وقال یمدحہ و یصف الجیش سنۃ ثمان و ثلثین و ثلثمائۃ بمیافارقین

اِذَا کَانَ مَدْحٌ فَالنَّسِیْبُ الْمُقَدَّمُ	اَکُلُّ فَصِیْحٍ قَالَ شِعْرًا مُتَیَّمُ

نسب الرجل بالمرءۃ اذا شبب بہا۔ والتشبیب ہو الغزل ترجمہ شعرا کی عادت ہے کہ اول قصائد و شعار میں تشبیب سے شروع کرتے ہیں۔ سو متنبی اس عادت کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کیسی عادت ہے کہ جب مدح کرنا منظور ہو تو مقدم تشبیب لاتے ہیں اور وجہ انکار یہ ہے کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق زار ہوتا ہے حالانکہ یہ کلیہ غلط ہے۔ پس التزام تشبیب لغو ہے۔ اور جبکہ یہ بات ٹھہر چکی۔

لَحُبُّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَوْلٰی فَاِنَّہٗ	بِہٖ یُبْدَاُ الذِّکْرُ الْجَمِیْلُ وَیُخْتَمُ

ابن عبد اللہ ہو علی بن عبد اللہ سیف الدولۃ ترجمہ تو البتہ محبت سیف الدولہ بن عبد اللہ کے اولی و فضل ہے کیونکہ ذکر جمیل اسی سے شروع ہوتا ہے۔ اور اسی پر ختم کیا جاتا ہے یعنے تشبیب کی کچھ حاجت نہیں۔

اَطَعْتُ الْغَوَانِیْ قَبْلَ مَطْمَحِ نَاظِرِیْ	اِلٰی مَنْظَرٍ یَصْغُرْنَ عَنْہُ وَیَعْظُمُ

ارا دیعظم عنہن فحذف للقرینۃ۔ وطمح ببصرہ اذا العد البصر بالنظرۃ ترجمہ میں زنان حسینہ کی جو اپنے حسن کی سبب آرایش سے بے پرواہیں قبل میرے دیکھنے ایسے چہرہ کے جسکے حسن کے روبرو زنان حسینہ بے قدر ہیں اور وہ چہرہ انسے خوشنمائی میں بہت زیادہ اطاعت کی اور جب اسکو دیکھا تو انکی تابعداری چھوڑ دی۔

تَعَرَّضَ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ الدَّہْرَ کُلَّہٗ	یُطَبِّقُ فِیْ اَوْصَالِہٖ وَیُصَمِّمُ

التطبیق ہو الذی اذا اصاب المفصل قطعہ لا یمیل یمینا ولا شمالا۔ والتصمیم ان تثبت فی صمیم المفصل وہو الذی یتوا مہ ترجمہ سیف الدولہ تمام زمانہ سے ایسی طرح متعرض ہوا کہ اسکے جوڑ بند توڑ دیئے اور اسکو ذلیل و خوار کردیا۔

فَجَازَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الشَّمْسِ حُکْمُہٗ	وَبَانَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الْبَدْرِ مِیْسَمُ

المیسم من الوسم وہو الکی ترجمہ اسکا حکم سب پر نافذ ہے یہانتک کہ آفتاب پر کہ نہایت عظیم القدر ہے اور اسکا جمال ظاہر ہوا۔ یہانتک کہ بدر پر اسکی غلامی کا داغ ہے۔ مراد کلف سے ہے جو اسکے چہرہ پر گونہ سیاہی ہے۔

کَاَنَّ الْعِدٰی فِیْ اَرْضِہِمْ خُلَفَاؤُہٗ	فَاِنْ شَاءَ حَازُوْہَا وَاِنْ شَاءَ سَلَّمُوْا

ترجمہ گویا اسکے دشمن اپنے علاقوں میں اسکے خلیفہ ہیں سو اگر یہ انکا رہنا وان چاہے تو رہ سکتے ہیں

اور جو انکا نکالنا چاہے تو اسکو علاقہ سپرد کردیں یعنے روم اسکے تابع ہیں۔

وَلَا كُتْبَ اِلَّا الْمَشْرَفِيَّةُ عِنْدَهُ ۔۔۔ وَلَا رُسُلَ اِلَّا الْخَمِيْسُ الْعَرَمْرَمُ

المشرفیۃ السیوف المصنوعۃ بمشارف الیمن ترجمہ اور اسکے نامے نہیں ہیں مگر اسکی تلوارین اور اسکے قاصد نہین ہین مگر لشکرہائے کلان یعنی اعدا کے پاس نامہ و پیام نہیں بھیجتا بلکہ اپنی شجاعت سے انکو مغلوب کرتا ہے۔

فَلَمْ يَخْلُ مِنْ نَصْرٍ لَهُ مَنْ لَهُ يَدٌ ۔۔۔ وَلَمْ يَخْلُ مِنْ شُكْرٍ لَهُ مَنْ لَهُ فَمُ

ترجمہ سو اسکی اعانت سے کوئی ہاتھ والا خالی نہیں ہے اور اسکے شکر سے کوئی دہن والا محروم نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بسبب سخاوت و شجاعت کے محبوب القلوب ہے اور اسکی سلطنت کی بنا محبت ہے

وَلَمْ يَخْلُ مِنْ اَسْمَائِهِ عُوْدُ مِنْبَرٍ ۔۔۔ وَلَمْ يَخْلُ دِيْنَارٌ وَلَمْ يَخْلُ دِرْهَمُ

ترجمہ اور اسکے اسما و القاب سے کوئی منبر خالی نہیں ہے اور نہ دینار و درم یعنی اسکا خطبہ سب جگہ پڑھا جاتا ہے اور اسکا سکہ ہر جگہ جاری ہے کیونکہ انپر اسی کے نام کا سکہ لگتا ہے۔

ضَرُوْبٌ وَمَا بَيْنَ الْحُسَامَيْنِ ضَيِّقٌ ۔۔۔ بَصِيْرٌ وَمَا بَيْنَ الشُّجَاعَيْنِ مُظْلِمُ

ترجمہ ممدوح بڑا شمشیرزن ہے جبکہ طرفین کی دونوں تلوارون میں کچھ زیادہ فاصلہ نرہے یعنی جبکہ اعدا سے مٹ بھیڑ ہو جائے اور جبکہ دو بہادرون میں بسبب غبار جنگ تاریکی ہو جائے تو وہ بسبب اپنے استقلال کے خوب دیکھنے والا ہے۔

تُبَارِيْ نُجُوْمَ الْقَذْفِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ ۔۔۔ نُجُوْمٌ لَهُ مِنْهُنَّ وَرْدٌ وَاَدْهَمُ

نجوم القذف ہی التی تقذف بہا الشیاطین ترجمہ ممدوح کے اسپان جو بسبب چمک سلاح کے تابان ہیں اور کوئی تو انمین سرنگ برنگ گل ہے اور کوئی مشکی ان ستارون کا مقابلہ کرتے ہیں جنسے شیاطین سنگسار کیے جاتے ہین یعنی جیسے ستارہ ہائے مذکورہ سریع السیر ہوتے ہیں ایسے ہی اسکے گھوڑے بحالت تیز رفتاری شیاطین انس کو سنگسار کرتے ہیں

يَطَأْنَ مِنَ الْاَبْطَالِ مَنْ لَا حَمَلْنَهُ ۔۔۔ وَمِنْ قِصَدِ الْمُرَّانِ مَا لَا يُقَوَّمُ

القصد بالکسر قطع الرماح اذا انکسرت الواحد قصدۃ۔ والمران الرماح سمی بذلک لمرانتہا ای اللینہ ترجمہ ممدوح کے گھوڑے دلیران مقتول دشمن سے ان کشتون کو روندتے ہیں جنکا اٹھانا دشمن کو نصیب نہیں ہوتا اور نیزہ ہائے شکستہ سے جو انکے جسم میں ٹوٹ گئے ہیں ان ٹیروں کو جو پھر سیدھے نہیں ہو سکتے۔ اور من لا حملنہ کے یہ معنے بھی ہوسکتے ہین انکو روندتے ہین جو ممدوح کے گھوڑون پر سوار نہین ہیں۔ یعنے دشمنون کو۔

فَهُنَّ مَعَ السِّيْدَانِ فِي الْبَرِّ عُسَّلٌ ۔۔۔ وَهُنَّ مَعَ النِّيْنَانِ فِي الْمَاءِ عُوَّمُ

السیدان جمع سید و ہو الذئب۔ والعسل جمع عاسل من عسلان الذئب وہو الاسراع والنینان جمع نون ہو الحوت والعوم جمع عائم و ہو السابح ترجمہ سو وہ گھوڑے خشکی مین بھیڑیون کے ساتھ دوڑنے والے ہیں۔ اور مچھلیون کے ساتھ دریا میں تیرنے والے۔ یعنی ممدوح کو خشکی اور تری دونون کی جنگ پیش آتی ہین اور ہر جگہ اُس کے گھوڑے خوب کام دیتے ہیں۔

وَهُنَّ مَعَ الْغِزْلَانِ فِي الْوَادِ كُمَّنٌ	وَهُنَّ مَعَ الْعِقْبَانِ فِي النِّيقِ حُوَّمُ

النیق اعلی الجبل۔ والحوم جمع حائم وہو المدور من حومان الطیر ترجمہ اور وہ گھوڑے ہرنون کے ساتھ کبھی نالون اور جنگلون میں پوشیدہ ہونیوالے ہین اور کبھی عقابون کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیون میں چکر لگاتے ہیں یعنی انکے نزدیک میدان اور پہاڑ برابر ہیں۔

إِذَا جَلَبَ النَّاسُ الْوَشِيجَ فَإِنَّهُ	بِهِنَّ وَفِي لَبَّاتِهِنَّ يُحَطَّمُ

الوشیج عروق القنا ثم صار اسما لہ۔ واللبات جمع لبۃ وہی ما فوق النحر والضمیر فی فانہ للوشیج علی روایۃ من فتح الطاء ومن کسرہا فالضمیر لسیف الدولہ ترجمہ جبکہ لوگ نیزے کی لکڑی دور سے لاتے ہیں تو وہ نیزے اُن گھوڑون کے ذریعہ سے دشمنون کے سینہ کے سرون میں توڑے جاتے ہیں یا ممدوح اُسکو اُس مقام پر توڑتا ہے

بِغُرَّتِهِ فِي الْحَرْبِ وَالسِّلْمِ وَالْحِجَى	وَبَذْلِ اللُّهَى وَالْحَمْدِ وَالْمَجْدِ مُعْلَمُ

الباء متعلقۃ بمعلم۔ والحجی العقل۔ واللہی العطایا والمعلم ہو الذی یعلم لنفسہ لعلامۃ عند الحرب ترجمہ ممدوح اپنے چہرۂ نورانی سے لڑائی و صلح اور عقل کے صرف کرنے میں اور مجد و شرف مین نشان مند ہے۔ یعنی جب قوم اسکے چہرہ کو دیکھے تو فوراً معلوم کریگا کہ وہ ان اُمور مین نامی ہے۔ وہ جب لڑتا ہے جسوقت لڑنا بہتر ہو اور ایسے ہی صلح کا حال ہے اور باقی صفات کے آثار اُسکے چہرہ پر نمودار ہوتے ہیں

يُقِرُّ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ لَا يَوَدُّهُ	وَيَقْضِي لَهُ بِالسَّعْدِ مَنْ لَا يُنَجِّمُ

ترجمہ جو شخص اُسکو دوست نہین رکھتا وہ بھی اُسکے فضل کا مقر ہے اور جو نجوم نہین جانتا وہ بھی اُسکی سعادت بخت کا حکم لگاتا ہے کیونکہ اُسکا فضل و سعد ایسا ظاہر ہے کہ اُسکا انکار کسی سے نہین ہو سکتا۔

أَجَارَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ	تُطَالِبُهُ بِالرَّدِّ عَادٌ وَجُرْهُمُ

ترجمہ اُسنے سب لوگونکو خلاف رضائے زمانہ اُسکے حوادث سے پناہ دی یہانتک کہ میرا اُسکی نسبت ایسا گمان ہے کہ اقوام عاد و جرہم جنکو عرصہ دراز سے زمانہ نے معدوم کردیا ہے وہ بھی ممدوح سے درخواست کرین کہ ہمکو بھی حوادث زمانہ سے نجات دیکر پھر دنیا میں واپس لائے۔

ضَلَالًا لِهَذِي الرِّيحِ مَاذَا تُرِيدُهُ	وَهَدْيًا لِهَذَا السَّيْلِ مَاذَا يُؤَمِّمُ

ترجمہ خدا اس ہوا کو گمراہ کرے اسکا راہ بین ممدوح کے ستانے سے کیا الو وہ ہے اور باران کو خدا راہ راست پر لگانے لذوہ کرم میں اسکے مشابہ ہے۔ پھر کہتا ہے کہ ابر کا اس بارش سے کیا مقصد ہے شرح اگلے شعر میں ہے۔

فیخبرہ عنک الحدید المثلم	الم یسئل الوبل الذی رام ثنینا

نصب یخبرہ لانہ جواب الاستفہام بالفاء والوبل المطر الشدید ترجمہ کیا اس باران شدید نے جسنے ہمارے لوٹانیکا قصد کیا تیرا حال اولوالعزمی کا کسی سے نہ پوچھا اگر وہ پوچھتا تو آہن سیف وسنان جو بسبب کثرت جنگ دندانہ دار ہوگیا ہے ممدوح کی کیفیت سے اسکو خبر دیدیتا یعنے ہتیار اسکو بتلا دیتے کہ ممدوح کو دہار تلوار وغیرہ کی تو بہتا نہیں سکتی تیری آرزو کیا حقیقت ہے۔

تلقاہ اعلٰی منہ کعبا و اکرم	ولما تلقاک السحاب بصوبہ

الصوب شبہ بالیصوب بہ وھو المار۔ وفلان اعلٰی کعبا من فلان ارفع من صاحبہ قدرا واصلہ فی المصارعین لان کعب الغالب اعلٰی من کعب المغلوب ترجمہ اور جبکہ ابر تجہ سے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو اس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تھا اور باعتبار سخاوت اس سے زیادہ سخی۔

وبل ثیابا طالما بلھا الدم	فباشر وجھا طالما باشر القنا

ترجمہ وہ باران ایسے مبارک چہرہ سے ملا جو لبا اوقات نیزوں سے ملتا تھا اور اسنے ایسے کپڑے تر کئے جنکو خون اعدا اکثر تر کرتا تھا یعنی جب وہ نیزوں اور خون سے روگردان نہیں ہوتا تو باران کی کیا حقیقت ہے۔

من الشام یتلو الحاذق المتعلم	تلاک وبعض الغیث یتبع بعضہ

تلاک بمعنی ترجمہ باران نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ بارہا ئے ابر ایک دوسرے کے پیچھے ملک شام سے چلے آتے تھے (جیسا شاگرد بامید تعلیم استاد حاذق کے پیچھے پیچھے چلا آتا ہے۔ یعنی تو سخاوکرم میں استاد ہے اور ابر شاگرد سو جیسا شاگرد استاد کی پیروی بامید سیکھنے کے کرتا ہے ایسا ہی ابر نے بامید تعلم سخا تیری پیروی کی واللہ در المتنبی حیث اجاد

وتجشمہ الشوق الذی یتجشم	فزار التی زارت بک الخیل قبرھا

جشم تکلف ترجمہ سو باران نے تیری والدہ کی قبر کی زیارت کی جس کی تیرے سواروں نے تیرے ساتھ زیارت کی اور اسکو اس شوق نے تکلیف دی جسنے تجھے تکلیف سفر دی۔ ابر کا قبر کو زیارت کرنا نہایت بامزہ مضمون ہے دعا میں تا کچھے ہیں سقی اللہ ثراہ

علی الفارس المرخی الذوابۃ منھم	ولما عرضت الجیش کان بھاؤہ

من بقیۃ لذو ابہ حبابہ کالغمار ب الرجل نااصل اسم الفاعل ومن جر اصلہ کالحسن الوجہ۔ والذوابۃ الضفیرۃ من

شعرالراس ہذا ہو الاصل وسمی ما سدل من العمامۃ بذلک وہو المراد ہہنا ترجمہ اور جب تو نے لشکر کی پر پیٹ لی اور شمار کیا تو باوجود کثرت جوانان زینت اور رونق اسکی اس شہسوار کے سبب تھی کہ انہین اسکے عمامہ کی دم لٹکی ہوئی تھی یعنے تیرے باعث عرب کے سردارون کی بوقت جنگ یہی وردی ہوتی ہے۔

بِسَيْرِ بِهِ طَوْدٌ مِنَ الْخَيْلِ اَيْهَمُ	حَوَالَيْهِ بَحْرٌ لِلتَّجَافِيفِ مَائِجٌ

التجافیف جمع تجفاف وہو بالفارسیۃ برگستوان۔ والایہم الذی لایہتدی الیہ ترجمہ ممدوح کے گرد گھوڑون کی براق یا کھرونکا ایک دریا موج زن تھا جسکو گھوڑونکا ایک پہاڑ کہ اس میں بسبب کثرت کے راہ نہیں ملتی تھی لیے جاتا تھا کثرت پاکھرونکو دریا سے اور سپاہ بلند کو پہاڑ سے تشبیہ دی ہے۔ اور اسمین عجیب یہ امر تھا کہ پہاڑ دریا کو لئے جاتا تھا۔

يَجْمَعُ اَشْتَاتَ الْجِبَالِ وَيَنْظِمُ	تَسَاوَتْ بِهِ الْاَقْتَارُ حَتّٰى كَاَنَّهُ

الاقتار جمع قتر وہو الناحیۃ من الارض وہی مثل الاقطار ترجمہ گھوڑون کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر ہوگئے گویا اُسنے تمام پہاڑونکو ایک جگہ جمع اور منتظم کرلیا۔

مِنَ الضَّرْبِ سَطْرٌ بِالْاَسِنَّةِ مُعْجَمُ	وَكُلُّ فَتًى لِلْحَرْبِ فَوْقَ جَبِيْنِهٖ

کل عطف علی بحر ترجمہ اور اسکے گرداگرد ہر ایک ایسا بہادر جوان تھا کہ اسکی پیشانی پر ضرب شمشیر کی ایک سطر اور زخمہائے نیزون کے نقطے لگے ہوئے تھے۔ یعنی وہ جوان سنمکھ ہوکر لڑنے والے تھے اسلئے زخم انکے چہرون پر تھے نہ پشتون پر۔

وَعَيْنَيْهِ مِنْ تَحْتِ التَّرِيْكَةِ اَرْقَمُ	يَمُدُّ يَدَيْهِ بِالْمُفَاضَةِ ضَيْغَمٌ

یرید یفتح عینیہ وہو من باب علفتہا تبنا و ماءا باردا ای وسقیتہا ماءا باردا وارادہ یمد یدیہ فحذف للعلم بہ۔ والمفاضۃ الدرع الواسعۃ۔ والتریکۃ البیضۃ تشبیہا بالتریکۃ وہی بیضۃ النعامۃ اذا انفقت وخرج الفرخ فترکت۔ والارقم ضرب من الحیات وجمعہ اراقم وسمی بذلک لنقش سفے ظہرہ ترجمہ وسیع زرہ میں اپنے دونون ہاتھ ایک شیر دراز کرتا ہے اور خود کے تلے اپنی دونون آنکھیں ایک کوڑیالا سانپ کھولتا ہے یعنے آئین ترکیا بسبب قوت شجاعت شدت حملہ میں مثل شیر و مار ارقم کے ہے انکے مقابلہ کی ہمت کسیکو نہیں ہے۔

وَمَا لَبِسَتْهُ وَالسِّلَاحُ الْمُسَمَّمُ	كَاَجْنَاسِهَا رَايَاتُهَا وَشِعَارُهَا

المسمم الذی سقی السم۔ وشعارہا الکلام الذی یتکلم بہ وقت الحرب وہو کلام اصطلحوا علیہ واراد بالشعار ہہنا اللباس ترجمہ مثل اجناس گھوڑون کی جھنگی اور اختلاف رنگون میں انکے جھنڈے اور انکے لباس اور جملہ سامان اور انکے ہتیار زہر سے آلودہ ہیں۔

وَأَدَّبَهَا طُولُ الْقِتَالِ فَطَرْفُهُ	يُشِيرُ إِلَيْهَا مِنْ بَعِيدٍ فَتَفْهَمُ

ترجمہ اور ان گھوڑوں کو مشق جنگ نے مہذب بنا دیا ہے سو انکا سوار انکی طرف آنکھ سے دور سے اشارہ کرتا ہے تو وہ سمجھ جاتے ہیں اور حسب اشارہ کے کام کرنے لگتے ہیں۔

تُجَاوِبُهُ فِعْلًا وَمَا تَعْرِفُ الْوَحَى	وَيُسْمِعُهَا لَحْظًا وَمَا يَتَكَلَّمُ

الوحی الصوت الخفی ترجمہ وہ گھوڑے اپنے سوار کو بروئے فعل جواب دیتے ہیں حالانکہ وہ آواز نہیں سنتے اور سوار انکو باشارہ چشم اپنا مطلب سناتا ہے اور کلام نہیں کرتا۔

تَجَانَفُ عَنْ ذَاتِ الْيَمِينِ كَأَنَّهَا	تَرِقُّ لِمَيَّافَارِقِينَ وَتَرْحَمُ

التجانف المیل۔ و میافارقین بلدة من اعمال دیار بکر ترجمہ وہ گھوڑے داہنی طرف جانے سے کنارہ کرتے ہیں گویا وہ ~~شہر~~ میافارقین پر نرم دلی اور رحم کرتے ہیں۔ کیونکہ وہاں والدۂ سیف الدولہ کی قبر ہے اس شہر کو پامال کرنے سے احتراز کرتے ہیں۔

وَلَوْ زَحَمَتْهَا بِالْمَنَاكِبِ زَحْمَةً	دَرَتْ أَيُّ سُورَيْهَا الضَّعِيفُ الْمُهَدَّمُ

السور حصار البلد ترجمہ اور اگر وہ گھوڑے اپنے کندھوں سے اسکا کچھ بھی مقابلہ کریں تو اس شہر کو بخوبی معلوم ہو جائے کہ حصار لشکر و حصار شہر میں سے کون ضعیف افتادہ ہے یعنی شہر مذکور کو معلوم ہو جائے کہ اسکی فصیل باوجود استحکام ضعیف ہے اور کثرت لشکر کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ قال ابو الفتح ومن العجب ما جری ان السور الطیب انشدت القصیدة عبر و وقع السور لیلا

عَلَى كُلِّ طَاوٍ تَحْتَ طَاوٍ كَأَنَّهُ	مِنَ الدَّمِ يُسْقَى أَوْ مِنَ اللَّحْمِ يُطْعَمُ

الطاوی الخمیص البطن ترجمہ ہر باریک کمر گھوڑا زیر ران ہر باریک کمر سوار کے ہے اور ایسی تیزی سے جاتے ہیں کہ گویا انکو خون اعدا پلایا جاتا ہے اور انکا گوشت کھلایا جاتا ہے کہ اس شوق میں تیزی کرتے ہیں۔

لَهَا فِي الْوَغَى زِيُّ الْفَوَارِسِ فَوْقَهَا	فَكُلُّ حِصَانٍ دَارِعٌ مُتَلَثِّمُ

الحصان الذکر من الخیل۔ والدارع ما علیه تجفاف والمتلثم علی وجهه مغفرة من حدید ترجمہ ان گھوڑوں کا وہی لباس ہے جو ان سواروں کا ہوا انپر سوار ہیں پس ہر گھوڑا بکثرت زرہ پوش اور آہن چہرہ پر واسطے حفاظت کے ڈالے ہوئے ہے۔

وَمَا ذَاكَ بُخْلًا بِالنُّفُوسِ عَلَى الْقَنَا	وَلَكِنَّ صَدْمَ الشَّرِّ بِالشَّرِّ أَحْزَمُ

ترجمہ اور یہ سواران کا زرہ پوش ہونا اس سبب سے نہیں ہے کہ وہ اپنے جانوں کا موت سے بخل کرتے ہیں کیونکہ بسبب شجاعت انکو اپنے مرنیکی کچھ پروا نہیں ہے۔ بلکہ بات یہ ہے کہ مقابلہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیاری

کی بات ہے۔ شر اول سے مراد شر اعداء ہے اور شر ثانی سے مطلب وہ شر ہے جو انکے مقابلہ میں کیا گیا اسکو جو بطور قصاص ہے شر بخیال مشاکلہ کہا گیا کقولہ تعالیٰ جزاء سیئۃ سیئۃ مثلہا۔

أتحسب بیض الهند اصلك اصلها	وانك منها ساء ما تتوهم

ترجمہ کیا شمشیر ہائے ہندی یہ سمجھتی ہیں کہ تیری اور انکی اصل ایک ہے اور تو اسی قسم کی سیف ہے یہ انکا گمان بد ہے یعنے گو مشارکت اسمی ہے مگر تو انسے اعلیٰ واشرف ہے۔

اذا نحن سمیناك خلنا سیوفنا	من التیه فی اغمادها تتبسم

ترجمہ جبکہ ہم تیرا نام سیف لیتے ہیں تو ہم خیال کرتے ہیں کہ ہماری تلواریں اپنے میانوں میں غرور سے تبسم کرنے لگتی ہیں۔ یعنی صرف بلحاظ مشارکت نام کے۔

ولم نر ملکا قط یدعی بدونه	فیرضی ولکن یجهلون وتحلم
اخذت علی الاعداء کل ثنیة	من العیش تعطی من تشاء وتحرم

الثنیۃ الجبل الصغیر وقیل ہی الطریق فی راس الجبل ترجمہ اور ہمنے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہیں دیکھا کہ وہ اپنے مرتبہ اور اپنے نام سے کمتر نام کے ساتھ پکارا جاوے اور وہ اسپر راضی ہو جائے۔ یعنی تجھے جو سیف کہتے ہیں یہ نام تیرے رتبہ سے کم ہے مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہیں اور تو بردباری کرتا ہے۔ تونے دشمنوں کی زندگی کی سب راہیں روکدی ہیں اور اب انکی زندگی کی کوئی صورت باقی نہیں رہی ہے۔ جسکو تو چاہے دے اور جسے چاہے ندے۔ سو یہ باتیں رسمی شمشیر میں نہیں ہوتیں

فلا موت الا من سنانك یتقی	ولا رزق الا من یمینك یقسم

ترجمہ سو موت کا خوف نہیں ہے مگر تیرے نیزے سے اور کسیکو رزق نہیں دیا جاتا ہے مگر تیرے دست راست سے

وقال لیعاتب سیف الدولۃ وانشدہا فی محفل من العرب کان سیف الدولۃ اذا تاخر عنہ مدحہ شق علیہ واحضر من لا خیر فیہ وتقدم علیہ بالتعرض لہ فی مجلسہ بما لا یحب واکثر عتبہ مرۃ بعد مرۃ فقال لیناتبہ

واحر قلباه ممن قلبه شبم	ومن بجسمی وحالی عنده سقم

وا حرف الندبۃ۔ وکان الاصل قلبی فابدل من الیاء الفا طلبا للخفۃ والعرب تفعل ذلک فی النداء واستجلب الہاء للسکت کما تثبت فی الوقف۔ وقلباه بکسر الہاء وضمہا وہو جائز عند الکوفیین قال ابو الفتح الکسر لالتقاء الساکنین الالف والہاء ومن ضمہا شبہہا بالہاء وہاء والکوفیون ینشدون لبعض الاعراب شعر وقد رابنی قولها یا هناه ویحك الحقت شرا بشر ۔ والشبم البارد ترجمہ میرے دل کی حرارت کا اس شخص کی محبت سے جسکا دل میری نسبت سے سرد

سخت افسوس ہے اور اُس سے جسکی اعراض کے سبب میرا جسم اور حال بیمار شدید ہے یعنی افسوس اس بات کا ہے کہ میرا دل تو اُس کی آتش محبت سے جلتا ہے اور وہ سخت دل سرد ہے۔

مَالِیْ اُکَتِّمُ حُبًّا قَدْ بَرٰی جَسَدِیْ	وَتَدَّعِیْ حُبَّ سَیْفِ الدَّوْلَۃِ الْاُمَمُ

اکتم مبالغۃ فی الکتمان وبری جسدی انحلہ واضناہ ترجمہ مجکو کیا ہو گیا ہے کہ مین اُس محبت کو چھپاتا ہوں جسنے میرے جسم کو لاغر کر دیا ہے اور حال یہ ہے کہ سیف الدولۃ کی محبت کا دعوی تمام لوگ کرتے ہین غرض یہ ہے کہ جنکے محبت کے دعوے بے دلیل ہین وہ تو اخفائے حب ممدوح نہین کرتے تو مین عاشق صادق ہو کر کیون رنج اخفا اُٹھاؤن۔

اِنْ کَانَ یَجْمَعُنَا حُبٌّ لِغُرَّتِہٖ	فَلَیْتَ اَنَّا بِقَدْرِ الْحُبِّ نَقْتَسِمُ

الغرۃ الطلعۃ والوجہ الحسن الاغر ترجمہ اگر اُسکے رُوئے مبارک کی محبت مجھے اور تمام خلائق کو اکٹھا کرتی ہے یعنی دونون میں مشترک ہے تو کاش ہم میں ہر ایک بقدر اپنی دوستی کے اُسکے انعام و احسان یا مراتب باہم تقسیم کرلین۔ تو اس صورت مین اُسکے احسانات یا مراتب مین میرا حصہ زیادہ ہوگا۔

قَدْ زُرْتُہٗ وَسُیُوْفُ الْھِنْدِ مُغْمَدَۃٌ فَکَانَ اَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰہِ کُلِّہِمِ	وَقَدْ نَظَرْتُ اِلَیْہِ وَالسُّیُوْفُ دَمُ وَکَانَ اَحْسَنَ مَا فِی الْاَحْسَنِ الشِّیَمُ

فی المصرع الاخیر تقدیم وتاخیر والتقدیر وکان الشیم احسن ما فی الاحسن ترجمہ مین نے ممدوح کو ایسے حال مین بھی دیکھا ہے کہ تلوارین ہندی میانون مین تھین یعنے بحال صلح اور ایسے وقت مین بھی دیکھا ہے کہ شمشیرین بسبب کثرت خونریزی کے سراسر خون معلوم ہوتی تھین۔ سو وہ دونون حالون مین سب خلق اللہ سے عمدہ تھا اور اُسکی نیک خصلتین تمام اُسکے اچھے کامون مین سب سے اچھی تھین۔

فَوْتُ الْعَدُوِّ الَّذِیْ یَمَّمْتَہٗ ظَفَرٌ	فِیْ طَیِّہٖ اَسَفٌ فِیْ طَیِّہٖ نِعَمُ

الضمیر فے طیہ الاول عائد الی الظفر وفی الثانی للاسف ترجمہ تیرے آگے سے اُس دشمن کا بھاگ جانا جسکے قتل کا تو نے قصد کیا۔ ایک فتح مندی ہے کہ اسکی تہ مین افسوس ہے کہ وہ زندہ بھاگ گیا اور اِس افسوس کی تہ میں نعمائے الٰہی بھی ہیں کیونکہ تجکو اُسکے قتل کی تکلیف نہ ہوئی جسمین خوف مجروح ہونے کا بھی تھا۔

قَدْ نَابَ عَنْکَ شَدِیْدُ الْخَوْفِ وَاصْطَنَعَتْ	لَکَ الْمَہَابَۃُ مَا لَا تَصْنَعُ الْبُہَمُ

البہم جمع بہمۃ الابطال ترجمہ تیرا رعب شدید دشمنون کے حق مین تیرا قائم مقام ہو گیا اور اُنکو بھگا دیا۔ اور تیرے لیئے تیری ہیبت سے وہ کام کیا جو دلیر لوگ نہیں کرتے۔

اَلْزَمْتَ نَفْسَکَ شَیْئًا لَیْسَ یَلْزَمُہَا	اَنْ لَا یُوَارِیَہُمْ اَرْضٌ وَلَا عَلَمُ

ترجمہ تو نے اپنے نفس پر ایسی شے لازم کرلی ہے جو فی الحقیقت اسکو لازم تھی وہ یہ ہے کہ دشمنوں کو زمین چھپا سکے اور یہ پہاڑ یعنی لڑائی سے مقصود دشمن کا بھگا دینا ہوتا ہے نہ یہ کہ کہیں اسکو پناہ نہ ملے۔

اِذَا زُمْتَ جَيْشًا فَانْثَنَى هَارِبًا	تَصَرَّفَتْ بِكَ فِي آثَارِهِ الْهِمَمُ

ترجمہ کیا تو نے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ جب تو کسی لشکر کا قصد کرے اور وہ بھاگتا ہوا لوٹ جاوے تو تیری ہمتیں اسکے پیچھے تجاوز کئے پھریں یہاں تلک کہ تو انکو تہ تیغ کرے سوا ایسا ہونا چاہئے وجہ اگلے شعر میں ہے۔

عَلَيْكَ هَزْمُهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ	وَمَا عَلَيْكَ بِهِمْ عَارٌ اِذَا انْهَزَمُوا

ترجمہ کیونکہ تجھپر یہ فرض ہے کہ انکو ہر میدان سے بھگاوے۔ اگر وہ تجھ سے لڑیں اور اگر وہ بسبب تیری ہیبت کے بے لڑے بھاگ جاویں تو اس سے تجھپر کچھ ننگ عار عائد نہیں ہوتا۔

اَمَا تَرَى ظَفَرًا حُلْوًا سِوَى ظَفَرٍ	تَصَافَحَتْ فِيهِ بِيضُ الْهِنْدِ وَاللِّمَمُ

تصافحت تلاقت بالصفاح وہی السیوف۔ واللمم جمع لمۃ وہی الشعر اذا الم بالمنکب ترجمہ کیا تو کسی فتح کو شیرین نہیں سمجھتا سوائے اس فتح کے جس میں شمشیر ہائے ہندی اور سر دشمنان باہم ملیں۔

يَا اَعْدَلَ النَّاسِ اِلَّا فِي مُعَامَلَتِي	فِيكَ الْخِصَامُ وَاَنْتَ الْخَصْمُ وَالْحَكَمُ

ترجمہ اے لوگوں میں بڑے عادل مگر میرے معاملہ میں کہ اس میں تو عدل نہیں کرتا۔ تجھی میں میرا جھگڑا اور تجھی سے جھگڑا ہے اور تو ہی حکم ہے کیونکہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا تیرا کون فیصلہ کرسکتا ہے۔

اُعِيذُهَا نَظَرَاتٍ مِنْكَ صَادِقَةً	اَنْ تَحْسَبَ الشَّحْمَ فِيمَنْ شَحْمُهُ وَرَمُ

قال ابو الفتح سألتہ عن الہاء علی ای شیئ تعود فقال علی النظرات وقد اجاز مثلہ الاخفش فی قولہ تعالی فانہا لا تعمی الابصار فقال الہاء راجعۃ الی الابصار وغیرہ من النحویین یقول انہا ضمار علی شریطۃ التفسیر کانہ فسر الہاء بالنظرات ترجمہ تیری صادق نگاہوں کے واسطے پناہ مانگتا ہوں اس عیب سے کہ تو صاحب ورم کو موٹا جربی والا سمجھے بطور مثل کے ہے یعنی تیری نظر صادق ہے ہر چیز کو دیکھتے ہی اسکا حال واقعی معلوم کرلیتی ہے۔ پس تجھکو مناسب نہیں ہے کہ گھٹیا شاعروں کو مثل میرے عمدہ شاعر سمجھے اور ورم والے کو صاحب چربی جانے۔

وَمَا انْتِفَاعُ اَخِي الدُّنْيَا بِنَاظِرِهِ	اِذَا اسْتَوَتْ عِنْدَهُ الْاَنْوَارُ وَالظُّلَمُ

صاحب دنیا یعنی زندہ شخص کو اپنی آنکھ سے کیا فائدہ ہے جب اسکے نزدیک روشنیاں اور تاریکیاں برابر ہوں یعنے تجکو لازم ہے کہ مجید اور کمتر شاعروں میں فرق سمجھے

اَنَا الَّذِي نَظَرَ الْاَعْمَى اِلَى اَدَبِي	وَاَسْمَعَتْ كَلِمَاتِي مَنْ بِهِ صَمَمُ

ترجمہ میں وہ شخص ہوں کہ اندھے نے بھی میری ادب اور لیاقت شعری کو دیکھ لیا۔ یعنے میرے اشعار تمام روئے

زمین پر شایع ہوگئے اور سبکو انکی خوبی معلوم ہوگئی۔ اور میرے اشعار نے بہرونکو بھی صاحب سماعت کردیا کہ انہون نے بھی میرا کلام سنلیا۔ وکان المعری اذا انشد ہذا البیت قال انا الاعمی۔

ویسہر الخلق جراہا ویختصم	انام ملء جفونی عن شواردہا

ضمیر شواردہا للکلمات۔ والشوارد النوافر من قولہم شرد البعیر اذا نفر ویقال فعلت ذاک من جراک ای من اجلک۔ ترجمہ میں تلاش مضامین دقیق سے (یعنی ان مضامین کی تلاش سے جو اور شاعرون کے ذہنون میں نہیں آتے اور انسے بہاگتے ہیں) بڑے آرام سے بہری چشم سوتا ہون کیونکہ اس قسم کے مضامین دقیقہ دست بستہ میرے آگے کہڑے رہتے ہین اور انکی تلاش کی تکلیف مجکو کرنی نہیں پڑتی۔ اور اور شاعر انکی تلاش میں رات بہر جاگتے ہیں اور باہم جھگڑتے ہین۔ اور کھینچا تانی کرتے ہیں۔

حتی اتتہ ید فراسۃ وفم	وجاہل مدہ فی جہلہ ضحکی

اصل الفرس دق العنق ومنہ سمی الاسد فراسا۔ ترجمہ اور بہت سے نادان ہیں کہ انکو انکے جہل میں میرے زہر خند نے کھینچا ہے یعنی وہ میرے ہنسنے کے دہوکے میں آگئے ہیں یہان تلک کہ اسکے پاس چیر پھاڑ کرنے والا ہاتھ اور منہ آیا اور اسکو ہلاک کردیا۔ یعنی آخر مین نے انکیں تباہ کردیا۔

فلا تظنن ان اللیث مبتسم	اذا نظرت نیوب اللیث بارزۃ

ترجمہ جبکہ تو دندان شیر کہلے ہوئے دیکھے تو یہ مت سمجہ کہ شیر تبسم کرنے والا ہے بلکہ وہ تیرے ہلاک کرنیکا قاصد ہے۔ ایسا ہی اگر میں جاہل سے ہنسکر بولون تو یہ میری خوشنودی کی علامت نہین ہے بلکہ سبب اسکی ہلاکی کا ہے

ادرکتہا بجواد ظہرہ حرم	ومہجۃ مہجتی من ہم صاحبہا

ترجمہ اور بہت سی جانین ہین کہ جس جاندار کا قصد میری جان ہے یعنی وہ میرے قتل کا ارادہ رکہتا ہے کہ میں اس جان کو بوسیلہ ایسے عمدہ گھوڑے کے جا مارا جس کی پشت سوار کے لئے بمنزلہ حرم کہ مشتمل جا۔ کہ امن ہے یعنی اس تلک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔

وفعلہ ما ترید الکف والقدم	رجلاہ فی الرکض رجل والیدان ید

ترجمہ اسکے دونون اگلے پانو بمنزلہ ایک پانو کے ہیں اور دونون پچھلے پانو بمنزلہ ایک پانو کے یعنی وہ سیدھی چال کا گھوڑا ہے اگلے پاؤن دونون ایک ساتھ اٹھاتا ہے اور رکھتا ہے اور ایسے ہی دونون پچھلے پانوں۔ اور اسکا کام اور حرکات اس موافق ہے جو ہاتھ بذریعہ لگام یا چابک کے اور قدم بواسطہ اشارہ یا ایڑ کے چاہے۔ یعنی وہ بذریعہ اشارہ لگام و چابک اور ایڑ کے مرضی سوار کے موافق کام کرتا ہے۔

حتی ضربت وموج الموت یلتطم	ومرہف سرت بین الجحفلین بہ

المرہف السیف الرقیق الشفرتین ترجمہ اور بہت سی تیز شمشیرین ہیں کہ مین آسکو لیکر در بڑے لشکرون کے
بیچ میں گھسا ہون ایسے حال میں کہ موج موت تھپیڑے مار رہی تھی یہان تلک کہ مین نے وہ شمشیر دشمن کے جان میں

فَالْخَیْلُ وَاللَّیْلُ وَالْبَیْدَاءُ تَعْرِفُنِیْ	وَالضَّرْبُ وَالطَّعْنُ وَالْقِرْطَاسُ وَالْقَلَمُ

البیدا الفلاۃ البعیدۃ عن الماء ترجمہ سو گھوڑے اور رات اور خشک جنگل مجکو خوبی جانتے ہیں اور ضرب شمشیر
ونیزہ اور کاغذ و قلم یعنی میں صاحب رزم و بزم و سفر و شجاعت و فصاحت ہون۔

صَحِبْتُ فِی الْفَلَوَاتِ الْوَحْشَ مُنْفَرِدًا	حَتّٰی تَعَجَّبَ مِنِّی الْقُوْرُ وَالْاَکَمُ

القور بالضم جمع قارۃ وہی الاکمۃ ترجمہ مین جنگلون میں تنہا وحشیون کے ساتھ رہا یہان تلک کہ میری جفاکشی
سے ٹیلہ اور پہاڑ کہ سوائے اُنکے کچھ وہان نہ تہا تعجب کرنے لگے۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

یَا مَنْ یَعِزُّ عَلَیْنَا اَنْ نُفَارِقَهُمْ	وِجْدَانُنَا کُلَّ شَیْءٍ بَعْدَکُمْ عَدَمُ

ترجمہ اے وہ شخص کہ تمھاری مفارقت ہمکو سخت گران ہے اور تمھاری جدائی میں ہمکو ہر شے کا پانا ہیچ ہے۔

مَا کَانَ اَخْلَقَنَا مِنْکُمْ بِتَکْرِمَةٍ	لَوْ اَنَّ اَمْرَکُمْ مِنْ اَمْرِنَا اَمَمُ

اممم امر بین امرین لا بعید ولا قریب ترجمہ ہم کسقدر تمھاری تکریم کے سزاوار ہوتے اگر تم درباب محبت ہم سے
قریب ہوتے۔ یعنی اگر تم ہمپر ایسے مہربان ہوتے جیسا ہم تم سے محبت رکھتے ہین تو تم ہماری بڑی قدر کرتے۔

اِنْ کَانَ سَرَّکُمْ مَا قَالَ حَاسِدُنَا	فَمَا لِجُرْحٍ اِذَا اَرْضَاکُمْ اَلَمُ

ترجمہ اگر تمکو ہمارے حاسدون کے قول نے خوش کیا ہے تو اُس زخم کا جسنے تمکو خوش کیا ہے ہمین درد معلوم
نہیں ہوگا کیونکہ ہم ہر حال میں تمھاری موافقت کو دوست رکھتے ہیں ؎ ہرچہ از دوست میرسد نیکوست۔

وَبَیْنَنَا لَوْ رَعَیْتُمْ ذَاکَ مَعْرِفَةٌ	اِنَّ الْمَعَارِفَ فِیْ اَهْلِ النُّهٰی ذِمَمُ

النہی جمع نہیۃ وہی العقل۔ والذمم العہود واحدہا ذمۃ ترجمہ اور اگر تمکو ہم سے محبت نہیں ہے تو روشناسی اور شناسائی
تو ضرور ہے۔ کاش تم اُسکی رعایت کرو کیونکہ بیشک آشنائیان عقلمندون کے نزدیک بمنزلہ عہد ہیں۔

کَمْ تَطْلُبُوْنَ لَنَا عَیْبًا فَیُعْجِزُکُمْ	وَیَکْرَهُ اللّٰهُ مَا تَاْتُوْنَ وَالْکَرَمُ

ترجمہ تم کب تک ہماری عیب جوئی کروگے اور تمکو ہمارا عیب ملنا عاجز کردیگا یعنے ہمارا عیب تمکو نہ ملیگا اور تمھاری
اس حرکت کو خداوند تعالیٰ برا سمجھے گا اور تمھارا کرم و انصاف بھی۔ یعنے یہ تمھاری عادت کب تلک رہیگی تمکو
چھوڑنا چاہیئے۔ کہ خداوند جل شانہ عیب جوئی کو ناپسند کرتا ہے۔ اور تمھارا کرم و عدل بھی۔

مَا اَبْعَدَ الْعَیْبَ وَالنُّقْصَانَ عَنْ شَرَفِیْ	اَنَا الثُّرَیَّا وَذَانِ الشَّیْبُ وَالْهَرَمُ

ذان اشارۃ الی العیب والنقصان ترجمہ عیب و نقصان میرے شرف و بزرگی سے کسقدر دور ہین یعنے بہت

کیونکہ مین ثریا کے ستارون کے موافق ہون اور عیوب نقصان مثل پیری کے ہیں سو جیسا ثریا کو بڑھاپا نہین ستا سکتا ہے اور اُس سے دور رہتا ہے ایسے ہی نقصان اور عیب مجھہ سے دور رہتے ہین

لَيْتَ الْغَمَامَ الَّذِي عِنْدِي صَوَاعِقُهُ	يُزِيلُهُنَّ إِلَى مَنْ عِنْدَهُ الدِّيَمُ

ترجمہ کاش وہ ابر جس کی بجلیاں مجھپر گرتی ہیں وہ اُن بجلیون کو اُس شخص پر گرادے جس پر باران کرم برابر برستے ہیں یعنے کاش یہ عتاب جو مجھپر ہو رہا ہے اُن لوگون پر ہو جو ممدوح کی سخاوت سے زیادہ مستفید ہوتے ہین

أَرَى النَّوَى تَقْتَضِينِي كُلَّ مَرْحَلَةٍ	لَا تَسْتَقِلُّ بِهَا الْوَخَّادَةُ الرُّسُمُ

النوی البعد۔ والوخد والرسم ضربان من السیر۔ والوخادة من الابل التی تسیر بالوخد واحد با واحدة۔ والرسم التی تسیر بالرسم واحد تہا رسوم و رسم ترجمہ مین فراق کو دیکھتا ہون کہ وہ مجکو ہر ایسی منزل کے قطع کرنے کی تکلیف دیتا ہے کہ شتران تیز رو پویہ جانے والے اُسکے قطع کا بوجھہ نہیں اٹھا سکتے۔ یعنی فراق مجھہ سے کہتا ہے کہ اب ممدوح سے منازل بعیدہ قطع کرکے دور چلا جا۔

لَئِنْ تَرَكْنَ ضُمَيْرًا عَنْ مَيَامِنِنَا	لَيَحْدُثَنَّ لِمَنْ وَدَّعْتُهُمْ نَدَمُ

لیحدثن للام جواب القسم۔ وضمیر جبل علی یمین طالب سفر من الشام وہو قریب من دمشق ترجمہ بخدا اگر میرے شتران سواری کے کوہ ضمیر کو جب مین ارادہ سفر کرونگا ہمارے دستہائے راست کیطرف چھوڑ دینگے تو وہ سواریان اُس شخص کو جسکو مین رخصت کرونگا ندامت پیدا کرینگے یعنے میرے جانے کے لبعد سیف الدولہ میرے چلے جانے سے پشیمان ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

إِذَا تَرَحَّلْتَ عَنْ قَوْمٍ وَقَدْ قَدَرُوا	أَنْ لَا تُفَارِقَهُمْ فَالرَّاحِلُونَ هُمُ

ترجمہ اپنے جانیکا عذر سیف الدولہ کو خطاب کرکے بیان کرتا ہے کہ جب تو کسی قوم سے چلا ہو ایسے حال مین کہ انکو تیرے جدا نہونے کی قدرت بھی تو اِس صورت مین کوچ کرنے والی درحقیقت وہ قوم ہے نہ تو۔ یعنی اگر ممدوح میری تکریم کرکے مجکو ٹھہرا لیتا تو مین ٹھہر جاتا۔ جب اُسنے ایسا نہ کیا تو باعث مفارقت وہ خود ہے۔

شَرُّ الْبِلَادِ بِلَادٌ لَا صَدِيقَ بِهَا	وَشَرُّ مَا يَكْسِبُ الْإِنْسَانُ مَا يَصِمُ

یصم یعیب ترجمہ شہرون مین بدترین وہ شہر ہیں جس میں کوئی دوست نہو اور انسان کی بدترین کمائی ہے جو اسکو عیب لگائے۔

وَشَرُّ مَا قَنَصَتْهُ رَاحَتِي قَنَصٌ	شُهْبُ الْبُزَاةِ سَوَاءٌ فِيهِ وَالرَّخَمُ

الرخم جمع رخمة وہو طائر ابقع یشبہ النسر فی الخلقة والاشہب من البزاة ما یغلب بیاضہ علی سوادہ ترجمہ اور میرے ہاتھہ کے شکارون مین وہ شکار بدتر ہے جس مین باز اشہب اور رخم (جو ایک مردار خوار چیل کی قسم کا ہے) حقیقت

پرندہ سے) برابر ہو یعنی ہر چند عطایائے سیف الدولہ کثیر ہیں مگر چونکہ اُس میں میں اور گنیا شاعر برابر ہیں، اسلئے وہ مجکو پسند نہیں ہیں، عطا ہر ایک کے مرتبہ کے موافق چاہئے۔

بِاَیِّ لَفْظٍ تَقُوْلُ الشِّعْرَ زِعْنِفَةٌ	تَجُوْزُ عِنْدَكَ لَا عُرْبٌ وَلَا عَجَمُ

زعنفة بکسر الزا اللئیم الساقط من الناس بہو ماخوذ من زعنفة الادیم وہو ما سقط من زوائدہ ترجمہ کس فصاحت لفظ کے بھروسہ پر ناکس لئیم شخص تیری خدمت میں شعر کہکر گزارتا ہے کہ وہ فصاحت میں مثل عرب ہے اور نہ سلامتی طبیعت اور خوبی نطق میں مثل عجم ہے۔ یعنے وہ کچھ بھی نہیں ہے۔ وصحف بعضہم خور بالخاء من خوار الثور وہو صحیح المعنی خلاف الروایة۔ یعنی اُسکا شعر پڑھنا مثل آواز گاو غیر موزون مکروہ ہے اور غیر قابل التفات

هٰذَا عِتَابُكَ اِلَّا اَنَّهُ مِقَةٌ	قَدْ ضُمِّنَ الدُّرَّ اِلَّا اَنَّهُ كَلِمُ

المقة المحبة ترجمہ یہ میرے شعر بظاہر تجھپر میری طرف سے عتاب ہیں اور حقیقت میں یہ بتقاضائے محبت ہے کیونکہ عتاب دوستوں ہی پر ہوتا ہے۔ اور اِس میں موتی پروئے ہوئے ہیں گو یہ کلمات ہیں۔ ولما انشدہ ہذہ القصیدة والقصرف کان فی المجلس رجل لیعادیہ فکتب الی ابی العشائر علی لسان سیف الدولة کتابا الی انطاکیة لیشرح فیہ ذکر القصیدة واغراہ بہ فوجہ ابو العشائر عشرة من غلمانہ فوقفوا قریبا من باب سیف الدولة فی اللیل وانفذوا الیہ رسولا علی لسان سیف الدولة فلما قرب منہم ضرب رجل منہم بیدہ الی عنان فرسہ فسل ابو الطیب السیف فوثب علیہ الرجل وتقدمت فرسہ بہ فعبر قنطرة کانت بین یدیہ واصاب احدہم فرسہ لسہم فانتزعہ واستقلت الفرس بہ وتباعد بہم لیقطعہم من مدماہ کان بہم ورجع الیہم لبعدان فنی نشابہم فضرب احدہم بالسیف فی ذراعہ فوقفوا علی صاحبہم المجروح وسار وترکہم فلما یئسوا منہ قال احدہم نحن غلمان ابی العشائر فحینئذ قال ۵ ومنتسب عندی الی من احبہ وللنبل حولی من یدیہ حفیف وقد تقدم شرحہا فی حرف الفاء۔

وقال یمدحہ وقد عوفی من مرض

اَلْمَجْدُ عُوْفِیَ اِذْ عُوْفِیْتَ وَالْكَرَمُ	وَزَالَ عَنْكَ اِلٰی اَعْدَائِكَ الْاَلَمُ

زال خبر ولیس ہو دعاء لانہ خاطبہ لبعد زوال علتہ ترجمہ شرف ومجد وکرم صحت عطا کئے گئے جب تو تندرست ہوا اور تیری بیماری تجھسے جدا ہوکر نصیب اعدا ہوئی۔

صَحَّتْ بِصِحَّتِكَ الْغَارَاتُ وَابْتَهَجَتْ	بِهَا الْمَكَارِمُ وَانْهَلَّتْ بِهَا الدِّيَمُ

ترجمہ تیری بیماری کے سبب جو دشمنوں پر لوٹ مار بند ہوگئی تھی گویا وہ بھی بیمار ہوگئی تھی تیری صحت کے باعث وہ بھی تندرست ہوگئی یعنے دشمن مقتول وغارت زدہ ہونے لگے اور تیری صحت سے تمام شیوہ کرم خوش ہوگئے اور آپکے سبب باران جو بند تھے پھر برسنے لگے۔

وَرَاجَعَ الشَّمْسَ نُورٌ كَانَ فَارَقَهَا	كَأَنَّمَا فَقْدُهُ فِي جِسْمِهَا سَقَمُ

ترجمہ تیری بیماری کے غم میں جو آفتاب کی روشنی جاتی رہی تھی صحت کے سبب پھر لوٹ آئی۔ گویا فقدان نور میں اُسکے جسم کی بیماری تھی تیری صحت کے سبب وہ بھی تندرست ہوگیا اور اُسمیں نور آگیا۔

وَلَاحَ بَرْقُكَ لِي مِنْ عَارِضَيْ مَلِكٍ	مَا يَسْقُطُ الْغَيْثُ إِلَّا حِينَ يَبْتَسِمُ

العارض اول یا بلی الناب من داخل الفم ویقال ہو الناب ترجمہ اور اے ممدوح جب تونے تبسم کیا تو تیری بریق دندان مثل برق دونوں طرف کے دندان ایک شاہ عظیم القدر سے ظاہر ہوئی اور باران نہیں برستا مگر جبکہ وہ تبسم فرماتا ہے یعنے وہ تبسم کرتا ہے تو انعام عطا کرتا ہے اور وہ مکان آباد ہوجاتا ہے۔

يُسْمَى الْحُسَامُ وَلَيْسَتْ مِنْ مُشَابِهِهِ	وَكَيْفَ يَشْتَبِهُ الْمَخْدُومُ وَالْخَدَمُ

یسمی بمعنے یسمی ترجمہ اسکا نام شمشیر کہا جاتا ہے اور یہ امر اس سبب سے نہیں ہے کہ ممدوح اور شمشیر میں کچھ شباہت ہے حالانکہ مرتبہ ممدوح بالاتر ہے اور کسطرح مخدوم و خادم ہمرنگ و برابر ہوسکتے ہیں شمشیر تو اسکی خادم ہے

تَفَرَّدَ الْعُرْبُ فِي الدُّنْيَا بِمَحْتِدِهِ	وَشَارَكَ الْعُرْبَ فِي إِحْسَانِهِ الْعَجَمُ

المحتد الاصل من قولہم حتد بالمکان اقام بہ ترجمہ تمام دنیا میں یہ شرف صرف عرب ہی کو حاصل ہے کہ ممدوح عربی الاصل ہے اور اُسکے احسان میں عرب کا شریک عجم بھی ہوگیا یعنے اُسکا احسان سبکو پہونچا ہے۔

وَأَخْلَصَ اللهُ لِلْإِسْلَامِ نُصْرَتَهُ	وَإِنْ تَقَلَّبَ فِي آلَائِهِ الْأُمَمُ

ترجمہ اور اللہ تعالی نے ممدوح کی نصرت کو اسلام کے لئے خالص کردیا ہے اگرچہ تمام لوگ اُسکے احسانات میں گردش میں رہتے ہیں یعنی گو اُسکا انعام عام ہے مگر اُسکی نصرت اسلام کے ساتھ خاص ہے۔

وَمَا أَخُصُّكَ فِي بُرْءٍ بِتَهْنِئَةٍ	إِذَا سَلِمْتَ فَكُلُّ النَّاسِ قَدْ سَلِمُوا

ترجمہ میں تیری صحت کی مبارکباد خاص تجھے کو نہیں دیتا بلکہ سب آدمیوں کو کیونکہ جب تو سالم ہے تو سب سالم ہیں وقال سلموا علی معنی کل لا علی لفظہا مثل قولہ تعالی وکل اتوہ داخرین وعلی اللفظ قولہ تعالی کلہم آتیہ۔

وانفذ رجل الی سیف الدولۃ ابیاتا یذکر انہ رآہا فی النوم ویشکو الفقر فقال

أَقَدْ سَمِعْنَا مَا قُلْتَ فِي الْأَحْلَامِ	وَأَنَلْنَاكَ بَدْرَةً فِي الْمَنَامِ

ترجمہ جو تونے خواب میں دیکھا وہ ہمنے سنا اور ہمنے تجکو ایک ہزار کا توڑا خواب ہی میں دیدیا یعنے بطور صلہ کے

وَانْتَبَهْنَا كَمَا انْتَبَهْتَ بِلَا شَيْءٍ	وَكَانَ النَّوَالُ قَدْرَ الْكَلَامِ

النوال العطاء ترجمہ اور ہم بیدار ہوئے جیسا تو بے کسی شی کے جاگا اور ہماری عطا بقدر تیرے کلام کے تھی۔

كُنْتَ فِيمَا كَتَبْتَهُ نَائِمَ الْعَيْنِ	فَهَلْ كُنْتَ نَائِمَ الْأَقْلَامِ

ترجمہ اے شخص تو اُن اشعار میں خوابیدہ چشم تھا سکیا تو بوقت کتابت سوئی ہوئی قلم تہا کہ ایسے لفظ ردی خط بد بین لکھے۔

اَیُّھَا المُشتَکِی اِذَا رَقَدَ الاعدَامُ لَا رَقدَۃٌ مَعَ الاِعدَامِ

لا منی لیس ترجمہ اے بوقت خواب افلاس کے شکوہ کرنے والے افلاس میں تو نیند ہی نہیں آتی پس تو باوجود افلاس کسطرح سویا۔

اِفتَحِ الجَفنَ وَاترُکِ القَولَ فِی النَّومِ وَمَیِّز خِطَابَ سَیفِ الاِمَامِ

ترجمہ آب آنکھ کھول اور خواب کی بات چھوڑ اور سیف خلیفہ سے سمجھ کر خطاب کر یعنی ادب سے۔

اَلَّذِی لَیسَ عَنہُ مُغنٍ وَلَا مِنہُ بَدِیلٌ وَلَا لِمَا رَامَ حَامِی

ترجمہ وہ ایسی سیف ہے کہ کوئی اُس سے بے پرواکرنے والا نہیں۔ اور نہ اُسکا کوئی قائم مقام اور نہ اُسکے ارادہ کو کوئی روکنے والا۔

کُلُّ اٰبَائِہِ الکِرَامِ بَنِی الدُّنیَا وَلٰکِنَّہُ کَرِیمُ الکِرَامِ

الاٰخا جمع اخ کا الاٰبا جمع اب ترجمہ اُسکے سب بھائی اہل دنیا کے کریم واجب التعظیم ہین مگر یہ ممدوح سب کریمونکا کریم ہے اور اُسکے ہمرتبہ کوئی نہیں ہے۔

وقال یمدحہ

عَلٰی قَدرِ اَھلِ العَزمِ تَاتِی العَزَائِمُ	وَتَاتِی عَلٰی قَدرِ الکِرَامِ المَکَارِمُ

العزائم جمع عزیمۃ وہی القصد ترجمہ صاحب ارادون کی قدر کے موافق اُنکے ارادے ہوتے ہین اور سخیون کی قدر کے موافق اُنکے عمدہ کام ہوتے ہیں یعنی جتنا کوئی شخص عظیم القدر ہوگا اُتنے ہی اُسکے ارادے عظیم اور بلند ہونگے۔ اور جسقدر کوئی زیادہ کریم ہوگا اُسیقدر اُسکے مکارم کے ارادے بھی بڑے ہونگے۔ وکان سبب ہذہ القصیدۃ ان سیف الدولۃ سار نحو ثغر الحدث وکان اہلہا قد سلموہا بالامان الی الدمستق فنزل بہا سیف الدولۃ فی جمادی الاخرۃ سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ فبدء فی یومہ فخط الاساس وحفر اولہ بیدہ ابتغاء ما عند اللہ فلما کان یوم الجمعۃ نازلہ ابن الفقاس دمستق النصرانیۃ فی خمسین الف فارس وراجل من جموع الروم والارمن والبلغر والصقلب ووقعت الوقعۃ یوم الاثنین سلخ جمادی الاخری وان سیف الدولۃ حمل بنفسہ فی نحو من خمسمائۃ من غلمانہ فقصد موکبہ فہزمہ واظفرہ اللہ بہ وقتل ثلاثۃ آلاف من مقاتلتہ واسر خلقا کثیرا فقتل بعضہم واستبقی البعض واسر تودس الاعور بطریق سمندو وہو صہر الدمستق علی ابنتہ واسر ابن الدمستق واقام علی الحدث الی ان بناہا ووضع بیدہ آخر شرافۃ منہا یوم الثلاثا ثالث عشرۃ لیلۃ خلت من رجب وانشد فی ہذا الیوم ابو الطیب ہذہ القصیدۃ لسیف الدولۃ

باسمدث ۔

وَنَعْصُرُ فِي عَيْنِ الْعَظِيمِ الْعَظَائِمُ	وَتَعْظُمُ فِي عَيْنِ الصَّغِيرِ صِغَارُهَا

ترجمہ اور چھوٹے اور کم قدر شخص کی آنکھین مین چھوٹے نقدیا چھوٹے مکارم بڑے معلوم ہوتے ہین اور بلند ارادہ شخص کے نظر مین بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ مقصود مدح سیف الدولہ ہے کہ اُسنے اسقدر بڑے دشوار کام کو سہل اور آسان سمجھا اور بآسانی فوراً انجام کو پہونچایا۔

وَقَدْ عَجَزَتْ عَنْهُ الْجُيُوشُ الْخَضَارِمُ	يُكَلِّفُ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْجَيْشَ هَمَّهُ

الخضارم جمع خضرم وہو العظیم الکبیر ترجمہ سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے سے ارادہ کی تکلیف دیتا ہے یعنی چاہتا ہے کہ سارا لشکر مجھ جیسا بلند ارادہ ہو اور حال یہ ہے کہ بڑے بڑے لشکر اُسکے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہین کیونکہ اُسکا سا ارادہ طاقت بشری سے باہر ہے۔

وَذَلِكَ مَا لَا تَدَّعِيهِ الضَّرَاغِمُ	وَيَطْلُبُ عِنْدَ النَّاسِ مَا عِنْدَ نَفْسِهِ

ترجمہ ممدوح لوگون مین وہ شجاعت چاہتا ہے جیسی اُسمین ہے حالانکہ یہ شجاعت اسقدر بڑھی ہوئی ہے کہ شیر بھی اُسکا دعوی نہین کرسکتے باوجودیکہ وہ بہادری میں ضرب المثل ہیں۔

نُسُورُ الْمَلَا أَحْدَاثُهَا وَالْقَشَاعِمُ	يُفَدِّي أَتَمُّ الطَّيْرِ عُمْرًا سِلَاحَهُ

القشاعم النسور الطویلات العمر۔ والملا وجہ الارض۔ والاحداث الشوابۃ واحدہا حدث وہو الشاب۔ نسور بدل من اتم الطیر واحداثہا والقشاعم عطف بیان ترجمہ سلاح ممدوح پر پرندے طویل العمر یعنے کرگسان روئے زمین بچے اور پیر قربان ہین کیونکہ اُنکو ممدوح کی سلاح کے ذریعہ سے اجسام مردگان کہانے کو ملتے ہین اور ہمیشہ قتل اعدا سے زندہ ہین

وَقَدْ خُلِقَتْ أَسْيَافُهُ وَالْقَوَائِمُ	وَمَا ضَرَّهَا خَلْقٌ بِغَيْرِ مَخَالِبٍ

القوائم جمع قائم وہو قائم السیف ترجمہ اور کرگسان صغیر و کبیر کو بغیر چنگاون کے پیدا ہونا کچھ مضر نہین ہے جبکہ شمشیر ہائے ممدوح اور اُنکے قبضے پیدا کئے گئے ہین یعنی اگر بالفرض بے چنگال پیدا ہوں تو کچھ نقصان اُن کو نہین ہے سیف ممدوح اُنکی زرق رسانی کے لئے کافی ہے۔ اور بچے اور بوڑھے کرگسون کی تخصیص اسواسطے کی ہے کہ وہ اپنا رزق بسبب ضعف بذریعہ شکار حاصل نہیں کرسکتے۔

وَتَعْلَمُ أَيُّ السَّاقِيَيْنِ الْغَمَائِمُ	هَلِ الْحَدَثُ الْحَمْرَاءُ تَعْرِفُ لَوْنَهَا

ای میتہ والغمائم السحب۔ والحدث ہی القلعۃ التی بناہا سیف الدولہ فی بلاد الروم وعلیہا کانت الوقعۃ ترجمہ کیا قلعہ حدث جو بالفعل سرخ رنگ ہے اپنا اصلی رنگ جانتا ہے۔ کیونکہ بالفعل اُسکا اصلی رنگ جاتا رہا ہے اسکو سرخ تہ پہنچ پہنایا ہے یا خون سے اُسکا رنگ سرخ ہوگیا ہے۔ اور یہ بھی اُسے معلوم ہے کہ اُسکے منجملہ دو ساقیوں کے

کسنے تروتازہ کیا ہے یعنی غمائم یعنے ابرون سنے یا جماجم یعنے کھوپریون سنے۔ وحذف ذکر الجماجم اکتفاء بذکر الغمائم والقرینہ قولہ سقتہا الجماجم فی البیت الآتی۔

سقتہا الغمائم الغرقبل نزولہ	فلما دنا منہا سقتہا الجماجم

الغر ذوات البرق۔ والجماجم جمع جمجمۃ ترجمہ اس قلعہ کو قبل تشریف لانے سیف الدولہ کے ابر یا برق سنے سیراب کیا۔ اور جب ممدوح اسکے پاس آیا تو اسکو خون سرہائے اعدا نے یعنے ان دشمنون کو جو ممدوح کی غیبت مین اسپر قابض ہوگئے قتل کرکے قلعہ کو رنگین وتر کردیا۔

بناہا فاعلی والقنا تقرع القنا	وموج المنایا حولہا متلاطم

ترجمہ ممدوح نے قلعہ بنا کیا اور اسکو بلند کیا ایسے حال میں کہ نیزے نیزون سے ٹکراتے تھے اور موتون کی موج اسکے گرد جوش مین تھی۔ یعنی دشمن بذریعہ جنگ اسکو روکنا چاہتے تھے مگر وہ ترکا۔

وکان بہا مثل الجنون فاصبحت	ومن جثث القتلی علیہا تمائم

الجثث جمع جثۃ وہی الجسد ترجمہ اور قلعہ حدث پر بسبب قبضہ دشمنان وکشت وخون ہر روزہ ایک جنون کی سی حالت تھی سو جب تو نے بعد قتل اعدا قلعہ واپس لیا اور سرہائے دشمنان اسپر لٹکائے تو اسکے واسطے وہ سر بمنزلہ تعویذون کے ہوگئے اور اسکا جنون جاتا رہا اور وہ کشت وخون بالکل منقطع ہوگیا۔ اور اسکو کچھ خوف نرہا۔ ابو الطیب نے کہا ہے کہ مین نے اپنے شعر مین کسیکی اصلاح قبول نہین کی مگر سیف الدولہ کی۔ مین نے جیف القتلی اسکے سامنے پڑہا اسنے کہا کہ بجاے جیف جثث پڑہنا چاہیئے اسکو مین نے قبول کیا اور دوہرا کر جثث القتلی پڑہا۔

طریدۃ دہر ساقہا فرددتہا	علی الدین بالخطی والدہر راغم

الطریدۃ المطرودۃ۔ والخطی الرماح۔ والرغم لصوق الانف بالتراب واراد بہ الذلۃ ترجمہ وہ قلعہ راندہ زمانہ تھا کہ زمانہ نے اسکو رومیون کے قبضہ مین کردیا اور رومیون نے اسے منہدم و ویران کرڈالا تھا سو تو نے اسکو پھر اہل دین کے قبضہ مین بمدد نیزہ خطی کے لوٹادیا اور خلاف مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سنے نکال لیا اب زمانہ کی ناک خاک آلودہ ہوگئی یعنے وہ ذلیل ہوگیا۔

تفیت اللیالی کل شیء اخذتہ	وہن لما یاخذن منک غوارم

تفیت تفعل من الفوت۔ والغوارم جمع غارمۃ ترجمہ جس چیز پر تو قابض ہو جاتا ہے وہ زمانہ کے ہاتھ سے نکلجاتی ہے۔ یعنی زمانہ اسکو تجھسے واپس نہین لے سکتا اور راتین یعنے زمانہ جو تجھسے لیتی ہین وہ اسکا تاوان تجکو دیتی ہین۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ سے غالب ہے۔

إذا كان ما تنويه فعلاً مضارعاً … مضى قبل أن تلقى عليه الجوازم

اراد بالمضارع الاستقبال ترجمہ جب تو کسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل ہوتا ہے مگر وہ فعل تیرے بخت سعید کے سبب اس سے پہلے کہ اسپر حروف جازمہ لگائے جائیں مثل لم ولائے نہی و علامت امر کے فعل ماضی ہو جاتا ہے یعنے ظہور میں آجاتا ہے اور اسکی حاجت نہیں ہوتی کہ سائل اعطنی و عاذل لا تعذلو حاسد لم یفعل کہے۔ غرض ممدوح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتا ہے۔

وكيف ترجي الروم والروس هدمها … وذا الطعن آساس لها ودعائم

الاساس بالہمزۃ علیہ اُس الحائط۔ والاساس جمع اُس کا اسباب و سبب ترجمہ اور روم اور روس کسطرح قلعہ کے منہدم کرنے کے امیدوار ہیں حالانکہ یہ تیری نیزہ زنی اسکی بنیاد و ستون ہے یعنے وہ بذریعہ تیرے تیروں و سلاح کے محفوظ ہے پھر وہ کسطرح غالب آسکتے ہیں۔

وقد حاكموها والمنايا حواكم … فما مات مظلوم ولا عاش ظالم

ترجمہ اور رومیوں نے اس قلعہ کا محاکمہ کیا اور موتیں حاکم تھیں سو مظلوم یعنے قلعہ جسکو گرانا چاہتے تھے اور اسلئے وہ مظلوم تھا نہ مرا یعنی قائم رہا اور نہ ظالم یعنے رومی جو گرانا چاہتے تھے زندہ رہے یہاں قلعہ اور روم کو دو متخاصم قرار دیا ہے اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور آدمی مقتول ہوں۔

أتوك يجرون الحديد كأنهم … سروا بجياد ما لهن قوائم

ترجمہ وہ رومی ایسے حال میں آئے کہ وہ لوہے کو کھینچتے تھے۔ یعنے سوار اور گھوڑے سب لوہے میں پوشیدہ تھے گویا وہ ایسے گھوڑے لیکر آئے تھے جنکے پانوں میں بھی بسبب پاکھروں کے تمام پانو لوہے میں چھپے ہوئے تھے۔

إذا برقوا لم تعرف البيض منهم … ثيابهم من مثلها والعمائم

البیض السیوف ترجمہ جب وہ بسبب کثرت آہن پوشی کے چمکتے تھے تو تلواروں میں اور ان میں کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا تھا کیونکہ انکے سروں پر تلواریں اور خود اور بدن پر زرہیں تھیں اور ایسے ہی انکے عمامے یعنی خود لوہے کے تھے۔

خميس بشرق الأرض والغرب زحفه … وفي أذن الجوزاء منه زمازم

الزحف المشی۔ والجوزاء النجم معروفۃ۔ والزمازم جمع زمزمۃ وهو صوت لا يفهم لتداخله ترجمہ رومیوں کا ایک کامل لشکر تھا کہ اسکی رفتار شرق و غرب زمین میں تھی۔ یعنے بسبب کثرت کے تمام روئے زمین کو گھیرے ہوئے تھا۔ اور

اسکا عمل غبارہ جوزلے کے کان تلک پہنچاتا تھا۔ وخص الجوزا بالذکر من سائر البروج لانہا علی صورت الانسان۔

تَجَمَّعَ فِیهِ كُلُّ لِسْنٍ وَاُمَّةٍ	فَمَا تُفْهِمُ الْحُدَّاثَ اِلَّا التَّرَاجِمُ

اللسن اللغۃ واللسان ایضا۔ والحداث جمع حادث وہو بمعنی متحدث۔ والتراجم جمع ترجمان ترجمہ اس لشکر میں ہر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تھی۔ سو باتیں کرنے والونکو ترجمان ہی سمجھا سکتا تھا۔ کثرت لشکر روم کی بیان کرتا ہے۔

فَلِلّٰهِ وَقْتٌ ذَوَّبَ الْغِشَّ نَارُهُ	فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا صَارِمٌ اَوْ ضُبَارِمُ

یرید بالغش الضعفاء من الرجال والسلاح۔ والضبارم الاسد الشدید الغلیظ ترجمہ سو کیا عمدہ وہ وقت تھا جسکی آگ نے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تھا۔ سو میدان جنگ مین نہ ٹھہرا مگر شجاع مثل شیر دلیر یا شمشیر قاطع کے باقی سب بھاگ گئے یا نکمے ہو گئے۔

تَقَطَّعَ مَا لَا يَقْطَعُ الدِّرْعَ وَالْقَنَا	وَفَرَّ مِنَ الْاَبْطَالِ مَنْ لَا يُصَادِمُ

ترجمہ جو شمشیر زرہ اور نیزونکو کاٹ نہین سکتی تھی وہ خود ٹوٹ گئی۔ اور دلیرون مین سے وہ شخص بھاگ گیا جو اپنے دشمن کو صدمہ نہین پہنچا سکتا تھا۔

وَقَفْتَ وَمَا فِي الْمَوْتِ شَكٌّ لِوَاقِفٍ	كَاَنَّكَ فِي جَفْنِ الرَّدٰى وَهُوَ نَائِمُ

ترجمہ تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا کہ وہان کے کھڑے رہنے والیکو مرگ مین شک نہ تھا اور ہر طرف تیری موت کے اسباب تجکو ایسے احاطہ کئے ہوئے تھے کہ گویا تو ہلاکی کا حدقہ چشم تھا یعنے وہ تجکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے تھی جیسا حدقہ چشم بوقت بند کرنے چشم کے گھرا ہوا ہوتا ہے مگر ہلاکی تیری طرف سے خواب مین تھی یعنے وہ تیرے ہلاک کرنے سے غافل تھی۔ اسلئے تو سلامت رہا۔

تَمُرُّ بِكَ الْاَبْطَالُ كَلْمٰى هَزِيمَةً	وَوَجْهُكَ وَضَّاحٌ وَثَغْرُكَ بَاسِمُ

کلمی جرحی وہو جمع کلیم۔ وہزیمۃ یعنے منہزمۃ۔ والوضاح الواضح المتبسم ترجمہ دلیر لوگ تیرے سامنے زخمی شکست خوردہ بھاگے جاتے تھے اور تیرا حال ایسے نازک وقت مین یہ تھا کہ تیرا چہرہ شگفتہ اور تیرے دندان ہنسنے والے تھے۔ یعنے تجھ پر اس سے کچھ ہیبت اور دہشت طاری نہین ہوتی تھی۔ کہتے ہین کہ جب متنبی نے یہ دونون شعر سیف الدولہ کے روبرو پڑھے تو اُسنے اعتراض کیا اور کہا کہ دونون شعرون مین مصرع اخیر مصرعہ اول کے مطابق نہین ہے مناسب یہ ہے کہ شعر اول کا اخیر مصرعہ شعر دوم کا مصرعہ اخیر کیا جاوے و بالعکس تاکہ کلام درست ہووے۔ متنبی نے جواب دیا کہ مولانا مین نے اول ذکر موت کا کیا اور اسکی مناسبت سے ذکر ردی کیا اور چونکہ روی منہزم ترش اور اسکی آنکھین گریان ہوتی ہین۔ لہذا اُسکے بعد مین نے یہ کہا وو ہنسک فتح

ونظر کیا باسم تا کہ جمع بین الاضداد ہو جاوئے - یہ شنکر سیف الدولہ خوش ہو گیا اور اسکو پانچسو اشرفی انعام دین

تجاوزت مقدار الشجاعة والنهى	الى قول قوم انت بالغيب عالم

النہی العقل ترجمہ ای ممدوح تو رتبہ شجاعت وعقل سے بڑہ گیا کہ عقل اسکی حدکو دریافت نہین کرسکتی اور اس مرتبہ کو پہنچگیا ہے جو ایک گروہ تیرے معاملہ میں کہتا ہے کہ تو امور غیبیہ جانتا ہے یعنی اسقدر بے باک لڑتا ہے کہ گویا تو انجام جنگ یعنی اپنی جیتے رہنے کو جانتا ہے اور موت سے نہیں ڈرتا -

ضممت جناحيهم على القلب ضمة	تموت الخوافي تحتها والقوادم

الخوافي اربع ریشات تلی الریشات قبلہا من جناحی الطائر - والقوادم اربع ریشات فی اول جناحی الطائر وعلیہا معولة فی طیرانہا - وجناحی العسکر المیمنة والمیسرة ولما سماہا جناحین جعل رجالہا خوافی وقوادم والجناح یشتمل علے القوادم والخوافی ترجمہ تو نے دہنے اور بائین بازو سے لشکر دشمن کو ایسی طرح انکے قلب لشکر مین مغلوب کرکے جمع کردیا کہ انکے چھوٹے بڑے اور شہیر یعنے چھوٹے اور بڑے سب مرگئے -

بضرب اتى الهامات والنصر غائب	وصار الى اللبات والنصر قادم

بضرب متعلق لضممت - والہامات الرؤس واللبات النحور ترجمہ تو نے انکی جناحین لشکر کو قلب پر بزور شمشیر جو انکے سرون پر لگی جمع کردیا اور تو نے اس امر کو فتح نہ سمجھا تا تلک کہ وہ شمشیر انکے سینون تلک پہنچی اور فتح دم نقد موجود ہو گئی - خلاصہ یہ ہے کہ دشمنون کے سرون پر تو تلوار مارنیکو فتح نہین سمجھتا جب تلک کہ وہ انکے سینون تلک نہ پہنچ جائے - یعنی قتل دشمن کو فتح خیال کرتا ہے - یہ تقریر شارح ابو الفتح کی ہے اور ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہے کہ اس عرصہ قلیل مین کہ تیری تلوار سر دشمن سے انکے سینہ تلک پہنچ جائے تجکو فتح حاصل ہو گئی یعنے فوراً فتح ہو گئی اور کچھ دیر نہ لگی -

حقرت الردينيات حتى طرحتها	وحتى كان السيف للرمح شاتم

ترجمہ تو نے ردینی نیزون کی لڑائی کو ذلیل سمجھا اور ان نیزون کو پھینک تو نے تلوار پکڑی کیونکہ نیزہ زنی دور سے ہوتی ہے جو نا مرد بھی کرسکتا ہے اور تلوار غایت قرب وجرات کو چاہتی ہے جو سوائے مرد جانباز کے دوسرے سے بن نہین آتی اور جبکہ تلوار کو پسند اور نیزہ کو ناپسند کیا تو نیزہ ایسا حقیر ہو گیا کہ گویا شمشیر نیزہ کو ذلیل سمجھکر اسکو دشنام دیتی ہے -

ومن طلب الفتح الجليل فانما	مفاتيحه البيض الخفاف الصوارم

ترجمہ اور جو شخص بڑی فتح کا طالب ہو تو اس کی کنجیان سوائے شمشیر صیقلدار اور ہلکی اور بران کے نہین ہین -

نَثَرْتَهُمْ فَوْقَ الْاُحَيْدِبِ نَثْرَةً	كَمَا نُثِرَتْ فَوْقَ الْعَرُوْسِ الدَّرَاهِمُ

الاحیدب جبل - والنثر التفریق ترجمہ تو نے کوہ احیدب پر دشمنوں کی لاشوں کو ایسا بکھیرا جیسا دلھن پر درا ہم کہ انکے موقع وقوع مختلف ہوتے ہیں - ایسے ہی انکی لاشیں کوئی یہان اور کوئی وہان گری -

تَدُوْسُ بِكَ الْخَيْلُ الْوُكُوْرَ عَلَى الذُّرَى	وَقَدْ كَثُرَتْ حَوْلَ الْوُكُوْرِ الْمَطَاعِمُ

ذکر الطائر موضع مبیتہ - والذری روس الجبال ترجمہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر پہاڑ کی چوٹیوں پر پرندوں کے آشیانے روندتے ہیں ایسے حال مین کہ آشیانوں کے مردار خوار طیور کی خوراکین بکثرت موجود تھین - یعنی جب دشمن بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھ گئے تو تو مع اپنے سواروں کے انکے قتل کے لئے وہان ہی جا پہنچا اور قتل کر ڈالا - پس مردار خوار پرندوں کو وہان خوراک بکثرت فراہم ہوگئی -

تَظُنُّ فِرَاخُ الْفُتْخِ اَنَّكَ زُرْتَهَا	بِاُمَّاتِهَا وَهِيَ الْعِتَاقُ الصَّلَادِمُ

الفتخ امات العقبان واحدہا فتخاء وسمیت بذلک لطول جناحہا ولینہ فی الطیران والفتخ لین المفاصل - والعتاق کرام الخیل - والصلادم جمع صلدم وہی الفرس الشدیدۃ الصلبۃ القویۃ ترجمہ عقاب کے مادہ کے بچے تیرے گھوڑوں کو دیکھکر یہ خیال کرتے ہیں کہ تو انکے پاس انکی مادروں کو لیکر آیا ہے کیونکہ وہ سرعت وسبکی رفتار مین انکے موافق ہیں - حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑیان ہیں - یا یہ کہ انکے گھونسلوں کے پاس مردوں کی لاشین اس کثرت سے پڑی ہیں کہ عقاب کے بچے یہ خیال کرتے ہیں کہ انکی مادرین انکی خوراک لیکر آئی ہین

اِذَا زَلِقَتْ مَشَّيْتَهَا بِبُطُوْنِهَا	كَمَا تَتَمَشّٰى فِي الصَّعِيْدِ الْاَرَاقِمُ

الصعید وجہ الارض - والاراقم الحیات ترجمہ جب وہ گھوڑے بوقت چڑہائی پہاڑ کے پھسلتے ہین تو تو انکو انکے شکم کے بل ہنکاتا ہے جیسا کہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہین - گھوڑوں کی شائستگی اور ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے -

اَفِيْ كُلِّ يَوْمٍ ذَا الدُّمُسْتُقُ مُقْدِمٌ	قَفَاهُ عَلَى الْاِقْدَامِ لِلْوَجْهِ لَائِمٌ

ترجمہ کیا ہر روز یہ دمستق سپہسالار رومیان چڑہ کر اور پیش قدمی کر کے تیری طرف آویگا اور اس پیش قدمی پر اس کی پشت اسکے منہ کو ملامت گر ہوگی کہ کیوں اول اسطرف منہ کیا تھا اور آخر کیوں پشت دکھائی - ذا کا اشارہ تقریب تحقیر کے لئے ہے -

اَيُنْكِرُ رِيْحَ اللَّيْثِ حَتّٰى يَذُوْقَهُ	وَقَدْ عَرَفَتْ رِيْحَ اللُّيُوْثِ الْبَهَائِمُ

ترجمہ کیا دمستق بوئی شیر کو نہیں پہچانے گا جب تلک اسکا تجربہ نہیں کر لیگا اور اسکا مزہ چکھ نہ لیگا - اور حالانکہ چوپائے شیروں کی بو کو تو چار پائے بھی جانتے ہین - پس وہ اُن سے بھی نادان ہے اگر ہوشیار ہوتا تو سیف الدولہ

کا نام ہی سنکر بھاگجاتا۔

وَقَدْ فَجَعْتَهُ بِابْنِهِ وَابْنِ صِهْرِهِ	وَبِالصِّهْرِ حَمْلَاتُ الْاَمِيْرِ الْغَوَاشِمُ

الغواشم الغواصب۔ والحملات بفتح المیم وسکن للضرورۃ ترجمہ اور بیشک سابق سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے دمستق کو اسکے فرزند و پسر داماد و داماد کا صدمہ و درد پہنچایا ہے اور وہ کم فہم اسیر ہی نسمجھا اور لڑائی سے باز نرہا۔

مَضٰى يَشْكُرُ الْاَصْحَابَ فِي فَوْتِهِ الظُّبَا	بِمَا شَغَلَتْهَا هَامُهُمْ وَالْمَعَاصِمُ

الظبا جمع ظبۃ وہی حد السیف۔ والمعاصم جمع معصم وہو الزند ترجمہ دمستق ایسے حال میں بھاگا کہ وہ درباب تلواروں کی دھاروں سے اپنے بچنے کے اپنے ہمراہیوں کا شکرگزار تھا۔ کیونکہ ممدوح کی تلواروں کو اسکے ہمراہیوں کے سروں اور پہنچوں نے روک لیا۔ یعنی ممدوح کی تلواریں اسکے لشکر کے قتل میں مصروف ہوئیں دمستق اس فرصت میں بھاگ گیا۔ گویا اسکے اصحاب کے قتل نے اسے بچا لیا۔

وَيَفْهَمُ صَوْتَ الْمَشْرَفِيَّةِ فِيْهِمُ	عَلٰى اَنَّ اَصْوَاتَ السُّيُوْفِ اَعَاجِمُ

ترجمہ اور دمستق آواز سیوف مشرفیہ کو جو اسکے یاروں پر پڑ رہی یقین سمجھتا تھا۔ باوجودیکہ آواز شمشیروں کی سمجھ میں نہیں آتی ہے۔ یعنی وہ شمشیروں کی چھنا چھن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اسکے لشکری مقتول ہوئے ہیں

يُسَرُّ بِمَا اَعْطَاكَ لَا عَنْ جَهَالَةٍ	وَلٰكِنَّ مَغْنُوْمًا نَجَا مِنْكَ غَانِمُ

ترجمہ دمستق جو اپنے ہمراہی اور جملہ اسباب تجکو دیکر بھاگا وہ اس سے خوش ہے نہ براہ نادانی کے بلکہ اس سبب سے کہ جو شخص لٹکر تجھ سے بچگیا وہ حقیقت میں لوٹنے والا ہے کہ اپنی جان تو بچا لے گیا۔

وَلَسْتَ مَلِيْكًا هَازِمًا لِنَظِيْرِهِ	وَلٰكِنَّكَ التَّوْحِيْدُ لِلشِّرْكِ هَازِمُ

الہازم والتوحید خبران للکن کقولک حلو حامض ترجمہ تو نے جو دمستق کو شکست دی یہ ایسی بات نہیں ہے کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے بلکہ تو توحید ہے جسنے شرک کو بھگا دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ مقابلہ ایک شاہ کا دوسرے شاہ سے نہ تھا۔ بلکہ مقابلہ توحید اور شرک کا تہا۔

تَشَرَّفُ عَدْنَانٌ بِهِ لَا رَبِيْعَةٌ	وَتَفْتَخِرُ الدُّنْيَا بِهِ لَا الْعَوَاصِمُ

الضمیر للملیک۔ ومضر وربیعۃ ابنا نزار بن معد بن عدنان و ربیعۃ رہط سیف الدولۃ والعواصم قلاع وحصون من اعمال حلب وقیل ہی من الفرات الی حمص ترجمہ ممدوح کے سبب عدنان اسکا جد اعلیٰ مشرف ہوگیا نہ اسکی اولاد میں سے صرف ربیعہ قوم سیف الدولہ کی اور اسکے سبب سے دنیا مفتخر ہوگئی نہ صرف بیابان انطاکیہ

لَكَ الْحَمْدُ فِي الدُّرِّ الَّذِيْ لِيَ لَفْظُهُ	فَاِنَّكَ مُعْطِيْهِ وَاِنِّيْ نَاظِمُ

یرید بالدرشعرہ ترجمہ ان اشعار آبدار کے ہنسنے میں جو مثل موتیون کے ہیں اور انکے پرونے یعنے نظم کرنیمن صرف لفظ میرے ہین اور معانی تیری طرف سے عطا ہوئے ہیں۔ مین تیرا شکر گذار ہون کیونکہ معانی کا عطا کرنے والا تو ہی ہے۔ اور مین تو فقط انکا ناظم ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر تجھ مین ایسے عجیب وعمدہ اوصاف نہوتے تو مجکو یہ مضامین ہی نہ سوجھتے جیسا سابق اسکا قول گذرا ہے من یہتدی فی الفعل مالایہتدی فی القول حتی یفعل الشعراء۔ یہ مضمون نہایت عمدہ ہے۔

وَاِنِّیْ لَتَعْدُوْ بِیْ عَطَایَاکَ فِی الْوَغٰی	فَلَا اَنَا مَذْمُوْمٌ وَّلَا اَنْتَ نَادِمٌ

تعدو ای تجری وتسرع ترجمہ اور بیشک تیرے عطیہ گھوڑے مجکو جنگ مین لئے دوڑے پھرتے ہین سو بہات میں مین قابل مذمت نہیں ہون کیونکہ تیرا شکر گذار ہون۔ اور نہ تو پشیمان کیونکہ تو مجکو بہت کچھ عنایت کرتا ہے

عَلٰی کُلِّ طَیَّارٍ اِلَیْہَا بِرِجْلِہٖ	اِذَا وَقَعَتْ فِیْ مِسْمَعَیْہِ الْغَمَاغِمُ

علی متعلق بنادم ای لست نادما علی کل طیارۃ والغماغم جمع غمغمۃ وہی الصوت المختلف والمراد بہ اصوات الابطال فی الحرب ترجمہ تو ایسے گھوڑے پر سوار ہو کر نادم نہیں ہے جو لڑائی کیطرف اپنے پاؤن سے اڑنے یعنی تیز جاوے جبکہ اسکے دونون کانون میں نعرہ مردان کارزار پہنچے۔

اَلَا اَیُّہَا السَّیْفُ الَّذِیْ لَسْتَ مُغْمَدًا	وَّلَا فِیْکَ مُرْتَابٌ وَّلَا مِنْکَ عَاصِمُ

ترجمہ ای وہ شمشیر جو کبھی میان مین نہیں رہتی اور نہ تیرے فضائل میں شک کی گنجائش ہے اور نہ کوئی کیکو تجسے بچا سکتا ہے۔

ہَنِیْئًا لِّضَرْبِ الْہَامِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰی	وَرَاجِیْکَ وَالْاِسْلَامِ اَنَّکَ سَالِمُ

جواب ندا ترجمہ تیری سلامتی ضرب سرہائے دشمنان اور شرف اور بلندی رتبہ اور تیرے امیدوار اور سلام کو مبارک وگوارا ہو کیونکہ فضائل مذکورہ صرف تیری ذات میں منحصر ہیں۔

وَلِمْ لَا یَقِی الرَّحْمٰنُ حَدَّیْکَ مَا وَقٰی	وَتَفْلِیْقُہٗ ہَامَ الْعِدٰی بِکَ دَائِمُ

لم ہو استفہام انکاری وما بمعنی ما دام ترجمہ اور کسواسطے خداوند رحمان تیرے دونون دہارونکی حفاظت نکرے جبتک اسکو منظور ہے یعنی ہمیشہ اور حال یہ ہے کہ خداوند تعالی سرہائے دشمنان کو یعنے دشمنان دین کو تیرے سبب ہمیشہ چیرتا ہے پس تو اسکے دین کا حامی ہے۔ اور وہ تیرا حافظ ہے۔

وقال یمدحہ وقد ورد علیہ رسول الروم یطلب الہدنۃ فی سنۃ ۳۴۲

اَرَاعَ کَذَا کُلَّ الْمُلُوْکِ ہُمَامُ	وَسَحَّ لَہٗ رُسُلَ الْمُلُوْکِ غَمَامُ

اراع افزع۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ۔ وسح امطر۔ وکذا فی موضع نصب صفۃ مصدر محذوف ای روعا کذا ہذا

ترجمہ کیا بادشاہ عالی ہمت نے جیسا میں دیکھتا ہوں سب بادشاہوں کو ڈرا دیا اور کیا قاصدان شاہان کو اسکے لئے ابر نے برسا دیا ہے کہ سکتے قاصد اسکے پاس لطلب صلح آتے ہیں۔

وَدَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا فَأَصْبَحَ جَالِسًا   وَأَيَّامُهَا فِيمَا يُرِيدُ قِيَامُ

دانت اطاعت ترجمہ تمام دنیا ممدوح کی مطیع ہوگئی سواب آرام سے بیٹھا ہے اور زمانہ اسکے ارادہ کے پورا کرنے کے لئے کمربستہ کھڑا ہے کہ جو وہ چاہتا ہے مہیا ہو جاسکے۔

إِذَا زَارَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الرُّومَ غَازِيًا   كَفَاهَا لِمَامٌ لَوْ كَفَاهُ لِمَامُ

اللمام الزیادۃ القلیلۃ ترجمہ جبکہ سیف الدولہ روم پر جہاد کے لئے آتا ہے تو روم کو اس کا کمتر نزول کافی ہوتا ہے کاش اسکا نزول قلیل کافی ہو مگر وہ بے تمام ملک کے سر کئے نہیں ٹھہرتا۔

فَتًى تَتْبَعُ الْأَزْمَانُ فِي النَّاسِ خَطْوَهُ   لِكُلِّ زَمَانٍ فِي يَدَيْهِ زِمَامُ

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ لوگوں میں زمانے اسکے قدم بقدم چلتے ہیں۔ یعنے جسپر وہ احسان کرتا ہے زمانہ بھی اسپر احسان کرتا ہے اور جسکا یہ برا کرتا ہے زمانہ بھی اسکا برا کرتا ہے۔ اسکے دونوں ہاتھوں میں ہر زمانہ کی باگ ہے یعنی ہر زمانہ اس کی مرضی کا تابع ہے جیسا گھوڑا باگ سے مطیع ہوتا ہے۔

تَنَامُ لَدَيْكَ الرُّسْلُ أَمْنًا وَغِبْطَةً   وَأَجْفَانُ رَبِّ الرُّسْلِ لَيْسَ تَنَامُ

ترجمہ بادشاہوں کے قاصد تیرے پاس بامن تمام سوتے ہیں اور تو جو انپر انعام کرتا ہے اس سے اور لوگ انپر غبطہ کرتے ہیں کہ کاش ہمکو بھی نعمت حاصل ہو مگر قاصدوں کے مالکوں کی پلکیں نہیں سوتیں۔ اس خیال سے کہ دیکھئے ہماری درخواست قبول ہوتی ہے یا نہیں۔ یا اس سبب سے کہ تو نے قاصدوں کو تو امن عنایت کیا ہے اسلئے وہ بے خوف ہیں اور انکے بھیجنے والوں کو بسبب عدم حصول امن خوف جان ہے۔

حِذَارًا لِمُعْرَوْرِي الْجِيَادِ فُجَاءَةً   إِلَى الطَّعْنِ قُبْلًا مَا لَهُنَّ لِجَامُ

اعروریت الفرس رکبتہ عریانا بلا سرج۔ والقبل المقابلۃ والمواجھۃ وہی مخففۃ من القبل۔ وقال ابو الفتح ہو جمع اقبل وقبلاء وہو الذی اقبلت احدی عینیہ علی الاخری تشاوشا وغیرۃ نفس ترجمہ وہ نہیں سوتے ہیں بخوف اس شخص کے جو بوقت واقعہ ناگہانی عمدہ گھوڑوں کی ننگی پشت یعنے بے زین و بے لگام پر جو نیزہ بازی کیطرف متکبرانہ چڑھی آنکھوں سے دیکھتے ہیں سوار ہو جاتا ہے یعنے وہ ایسا چست ہے کہ بوقت ضرورت اسپان بے زین و لگام پر سوار ہو کر دشمنوں کو مارتا ہے اور بوقت زین کسنے اور لگام چڑھانے کا گوارا نہیں کرتا۔ یعنی سیف الدولہ

تَعَطَّفُ فِيهِ وَالْأَعِنَّةُ شَعْرُهَا   وَتُضْرَبُ فِيهِ وَالسِّيَاطُ كَلَامُ

الضمیر ان فی الطرفین للطعن المذکور فی البیت السابق ترجمہ اور ایسے حال میں کہ انکی باگیں انکی ایال کے

بال ہیں اُس نیزہ زنی میں اُنکو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرتا ہے یعنی باشارۂ ایال اور آمی جنگ کے وقت اُنکو مار بھی جاتا ہے مگر اُنکے تازیانے کلام کرتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ آسکے گھوڑے ایسے شایستہ اور تیز ہیں کہ باشارۂ موئے ایال و کلام سخت لگام کا کام اور تازیانہ کا مقصد ادا کرتے ہیں۔

وَمَا تَنْفَعُ الْخَيْلُ الْكِرَامُ وَلَا الْقَنَا	إِذَا لَمْ يَكُنْ فَوْقَ الْكِرَامِ كِرَامُ

ترجمہ اور عمدہ گھوڑے اور نیزے کچھ فائدہ بخش نہیں ہیں جبکہ عمدہ گھوڑوں پر عمدہ اور بہادر آدمی سوار نہوں

إِلَى كَمْ تَرُدُّ الرُّسْلَ عَمَّا أَتَوْا لَهُ	كَأَنَّهُمُ فِيمَا وَهَبْتَ مَلَامُ

ترجمہ تو کب تلک قاصدوں کو اُس غرض سے جس کے لئے وہ آئے ہیں ایسا ناکام لوٹا دیگا گویا کہ وہ تیرے بخشش کے معاملہ میں ملامت ہیں۔ یعنی جیسا تو درباب کثرت سخاوت ملامت نہیں سنتا ہے ایسا ہی تو کب تلک اُن کی صلح کی درخواستیں نہیں سنے گا اور اُنکو ناکامیاب واپس کریگا۔ وہذا ہو المدح الموجہ۔

وَإِنْ كُنْتَ لَا تُعْطِي الذِّمَامَ طَوَاعَةً	فَعَوْذُ الْأَعَادِي بِالْكَرِيمِ ذِمَامُ

الذمام جمع ذمة وہی العہد ترجمہ اور اگر تو بخوشی عہد و صلح نہیں دیگا تب بھی تجھپر صلح اور عہد کا دینا لازم آگیا۔ کیونکہ دشمنوں کا شخص کریم سے پناہ چاہنا یہی عہد و صلح ہے اگلے شعر میں اسکی تاکید کرتا ہے۔

وَإِنَّ نُفُوسًا أَمَّمَتْكَ مَنِيعَةٌ	وَإِنَّ دِمَاءً أَمَّلَتْكَ حَرَامُ

ترجمہ اور بیشک جن جانوں نے تجھ سے ارادہ صلح کا کیا ہے وہ مکرم و عزیز ہیں اور جن خونوں نے تجھ سے اُمید امن کی ہے وہ قابل حرمت ہیں اور اُنکا قتل حرام ہے۔

إِذَا خَافَ مَلْكٌ مِنْ مَلِيكٍ أَجَرْتَهُ	وَسَيْفَكَ خَافُوا وَالْجِوَارُ تُسَامُ

الملک والملیک واحد ترجمہ جبکہ کوئی بادشاہ کسی دوسرے بادشاہ سے ڈرتا ہے تو تو خائف کو پناہ دیتا ہے اور رومی تیری تلوار سے ڈرے اور تیری ہمسائگی اور پناہ قصد کیگئی ہے اور جب تو غیروں سے پناہ دیتا ہے تو تجھکو اپنے نفس سے پناہ دینا اولی ہے۔

لَهُمْ عَنْكَ بِالْبِيضِ الْخِفَافِ تَفَرُّقٌ	وَحَوْلَكَ بِالْكُتْبِ اللِّطَافِ زِحَامُ

ترجمہ وہ لوگ تیری تیز تلواروں سے ڈر کر تجھ سے متفرق ہوگئے ہیں اور تیرے پاس اُنکی عرائض نیاز کا ازدحام ہے۔ پس اُنکی درخواست قابل قبول ہے۔

تَغُرُّ حَلَاوَاتُ النُّفُوسِ قُلُوبَهَا	فَتَخْتَارُ بَعْضَ الْعَيْشِ وَهْوَ حِمَامُ

ترجمہ جانوں کی شیرینیاں یعنے حب حیوۃ اُنکے دلونکو فریب دیتی ہیں یہاں تلک کہ وہ عیش ذلیل کو پسند کرلیتا ہے اور درحقیقت وہ زندگی موت ہوتی ہے۔

وَشَرٌّ الحمامين الزؤام ولم أقِف عليه	بذل الذي يختار ذلاً ويُضام

الموت الزؤام العاجل والضيام الظلم ترجمہ اور دو جلد موتوں سے یعنی مرگ متعارف اور مرگ ذلت سے وہ زندگی بدتر ہے کہ جسکا اختیار کرنے والا ذلیل اور مظلوم ہو یعنی موت ذلت دونوں موتوں سے بدتر ہے۔

فلو كان صلح لم يكن بشفاعة	ولكنه ذل لهم وغرام

الغرام الشر الدائم اللازم منہا الغریم لملازمتہ ترجمہ سو اگر یہ پیام رومیان صلح ہوتا تو وہ بذریعہ شفاعت سواران سرحد نہ ہوتا مگر یہ پیام درحقیقت رومیوں کی ذلت و عار لازمی ہے۔

ومنّ لفرسان الثغور عليهم	بتبليغهم ما لا يكاد يرام

ترجمہ اور یہ قبول صلح تیرے سواران سرحدات کا انپر احسان ہے کہ انھوں نے رومیوں کو ایسے مطالب پر کامیاب کر دیا جسکے پورے ہونیکا انکو گمان بھی نہ تھا۔ اور اب تو نے بذریعہ سفارش سواران مذکور انکا کہنا مان لیا۔

كتائب جاؤوا خاضعين فأقدموا	ولو لم يكونوا خاضعين لخاموا

الکتائب جمع کتیبۃ من الخیل۔ و دخائم الناکص وخام عنہ ای جبن ترجمہ یہ ایک گروہ رومی سواروں کا ہے جو خشوع تیرے پاس آئے اور اسیلئے وہ آگے بڑھے اور اگر وہ نیازمندانہ نہ آتے تو تیرے پاس آنیسے ڈرتے اور نہ آسکتے

وعزّت قديماً في ذراك خيولهم	وعزّوا وعامت في نداك وعاموا

الذری الظل ہو وعام سبح ترجمہ اور تیرے سایۂ عاطفت مین اسپہائے رومیان اور خود رومی ہمیشہ معزز ہوئے ہین اور وہ دونوں تیرے دریائے کرم مین تیرتے ہین یعنے وہ ہمیشہ تیرے ممنون و نیازمند رہے ہین انکی درخواست صلح قبول ہونی چاہیئے۔

على وجهك الميمون في كل غارة	صلاة توالى منهم وسلام

المیمون ذو الیمن والبرکۃ۔ والصلوۃ الرحمۃ والسلام البرکۃ ترجمہ تیرے روئے مبارک پر ہر لڑائی میں انکیطرف سے رحمت و برکت ہے یعنے باوجودیکہ تو انکو لوٹتے جاتا ہے مگر جب وہ تیرا چہرہ مبارک دیکھتے ہیں رحمت بھیجتے ہین

وكل أناس يتبعون إمامهم	وأنت لأهل المكرمات إمام

ترجمہ اور سب لوگ اپنے پیشوا کے تابع ہوتے ہیں اور تو جملہ اہل کرم و فضائل کا امام ہے اسلئے سب تیرے تابع ہین

وربّ جواب عن كتاب بعثته	وعنوانه للناظرين قتام

ترجمہ اور بہت سے مخالفون کے خطوں کا جواب تو نے بھیجا کہ انکا سرنامہ دیکھنے والوں کیواسطے غبار تیرے لشکر کا تھا یعنے اکثر دفعہ یہ ہوا ہے کہ تو نے غبار اپنے لشکر کو قائم مقام جواب نامہ دشمن کر دیا ہے۔

تَضِیقُ بِهِ الْبَیْدَاءُ مِنْ قَبْلِ نَشْرِهِ | وَمَا فُضَّ بِالْبَیْدَاءِ عَنْهُ خِتَامُ

الفض الکسر والختام طابع الکتاب ترجمہ تیرے لشکر کی کثرت سے بڑے وسیع میدان قبل انتشار لشکر تنگ ہو جاتے ہیں حالانکہ اس میدان مین اس لشکر کی مہر نہین توڑی گئی ۔ لشکر کو جب کتاب کہا تو اسکے پھیلنے اور منتشر ہونے کے لئے مہر کا توڑنا استعارہ کیا ۔ و بعد درہ فقد ابدع والطف ۔

حُرُوفُ هِجَاءِ النَّاسِ فِیهِ ثَلَاثَةٌ | جَوَادٌ وَدِرْعٌ ذَابِلٌ وَحُسَامُ

الجواد الفرس والکریم والذابل الرمح الیابس المستقیم ترجمہ اس کتاب یعنی لشکر کے حروف تہجی تین ہین عمدہ گھوڑا اور سوکھا اور سیدھا نیزہ اور بران شمشیر یعنے یہ لشکر انسے مرکب ہے جیسا کتاب حروف ہجا سے ۔

اِذَا الْحَرْبُ قَدْ اَتْعَبْتَهَا فَالْهُ سَاعَةً | لِیُغْمَدَ نَصْلٌ اَوْ یُحَلَّ حِزَامُ

الہی الرجل عن الشیء اذا اعرض ولها یلهو اذا اخذ فی اللهو ترجمہ اے مرد جنگی تو نے گھوڑون اور سوارون کو بہت تکلیف جنگ دی اب تھوڑی دیر یہ شغل چھوڑ دے تاکہ شمشیر میان مین کیجاوے اور گھوڑے کا تنگ کھولا جاوے

وَاِنْ طَالَ اَعْمَارُ الرِّمَاحِ بِهُدْنَةٍ | فَاِنَّ الَّذِی یَعْمُرْنَ عِنْدَكَ عَامُ

عمر الرجل طال عمره ترجمہ اور اگرچہ لوگون کے نیزون کی عمر بسبب طول ایام صلح دراز ہو جاتی ہے مگر تیرے ہان بسبب تیری عادت جنگ کے غایۃ عمر نیزون کی ایک برس ہی ہے بعد اسکے تو جنگ مین نیزے دشمنون پر ضرور توڑے گا ۔

وَمَا زِلْتَ تُفْنِی السُّمْرَ وَهِیَ کَثِیرَةٌ | وَتُفْنِی بِهِنَّ الْجَیْشَ وَهُوَ لُهَامُ

السمر الرماح ۔ واللهام الکبیر الذی یلتهم کل شیء ترجمہ تو ہمیشہ اپنے گندم گون نیزون کو جو بکثرت ہیں دشمنون کے قتل کے سبب فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو اور ان نیزون کے ذریعہ سے لشکر کثیر کو فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو ۔ خلاصہ یہ کہ ما زلت یا اخبار ہے یا دعا ۔

مَتَی عَاوَدَ الْجَالُونَ عَاوَدْتَ اَرْضَهُمْ | وَفِیهَا رِقَابٌ لِلسُّیُوفِ وَهَامُ

الجالون الذین اخرجوا من دیارهم ترجمہ جب وہ لوگ جو تیرے خوف سے جلا وطن ہو گئے ہیں بسبب صلح کے اپنے وطن کو لوٹ آوینگے تو تو پھر انکی سرزمین مین ایسے حال میں جائیو کہ وہان تیری تلوار کے لئے انکی گردنین اور سر ہونگے جو بمنزلہ خوراک شمشیر ہین ۔

وَرَبَّوْا لَكَ الْاَوْلَادَ حَتَّی تُصِیبَهَا | وَقَدْ کَعَبَتْ بِنْتٌ وَشَبَّ غُلَامُ

الواو معطوف علی عاودت وحتی للعاقبة کقوله تعالی لیکون لهم عدوا وحزنا والکاعب الناهدة الثدی ترجمہ جب تو پھر حملہ کریو کہ جب وہ اپنی اولاد کو تیری خدمت کے لئے پرورش کر لین اس غرض سے کہ وہ تیرے کام آوین ایسے حال مین کہ انکی لڑکیان نار پستان ہو جاوین اور غلام جوان تاکہ وہ تیری بردے ہو کر خدمت کرین

یعنے یہ صلح مصلحت سے خالی نہیں ہے۔

جَرَی مَعَكَ الجَارُونَ حَتَّی اِذَا انتَهَوا	اِلَی الغَایَۃِ القُصوَی جَرَیتَ وَ قَامُوا

ترجمہ اور بادشاہ برائے کسب و حصول مکارم تیرے ساتھ چلے یہاں تلک کہ جب وہ نہایت اعلیٰ مکارم کو پہنچے تو وہ تھک کر ٹھہر رہے۔ اور تو آگے بڑھکر برابر ترقی کرتا رہا۔ یعنے کسی اہل کرم سے تیرا انتہا ملبہ نہیں ہو سکتا۔

فَلَیسَ لِشَمسٍ مُذ اَنَرتَ اِنَارَۃٌ	وَلَیسَ لِبَدرٍ مَا تَمَمتَ تَمَامُ

ترجمہ سو کسی آفتاب میں جب سے تو روشن ہوا ہے روشنی نہیں رہی اور جب سے تو کامل ہوا ہے کسی بدر کو کمال نصیب نہیں ہوا۔

وقال یمدحہ ویودعہ اسلئے اقطاع لہ

اَیَا رَامِیًا یُصمِی فُؤَادَ مَرَامِہٖ	تُرَبِّی عِدَاہُ رِیشَہَا لِسِہَامِہٖ

الاصماء اصابتہ المقتل من الرمی۔ اصماہ اذا قتلہ ترجمہ اے تیرانداز کہ تو اپنی مراد کے دل میں ایسا تیر مارتا ہے کہ وہ فوراً وہاں ہی شکار ہو جاتی ہے یعنی بجبر و عزم تیرا مطلب حاصل ہو جاتا ہے وقولہ تربی یہ بطور مثل ہے یعنے جیسا کہ تیر کا زور اور قوت نفوذ بذریعہ پر کے ہوتی ہے ایسے ہی تیری تقویت اموال اعدا سے ہے۔ پس گویا اسکے دشمن کا مال اسکے تیر کے پر ہیں اور باعث حصول طاقت جہاد یعنے دشمن جو جمع اموال کرتے ہیں آپ اسکے لے لیتے ہیں۔

اَسِیرُ اِلَی اِقطَاعِہٖ فِی ثِیَابِہٖ	عَلَی طِرفِہٖ مِن دَارِہٖ بِحُسَامِہٖ

الاقطاع ما اقطعہ من البلاد۔ والطرف الفرس ترجمہ اب میں اس سے رخصت ہو کر آپ کے عطا کی ہوئی جاگیر کیطرف اسی کے خلعت پہنے ہوئے اسی کی عنایتی گھوڑے پر اسی کے بخشے ہوئے گھر سے اور اسکی بخشی ہوئی تلوار باندھے ہوئے جاتا ہوں۔ یعنی جو کچھ میرے پاس ہے سب اسیکا بخشا ہوا ہے۔

وَمَا مَطَرَتنِیہِ مِنَ البِیضِ وَالقَنَا	وَرُومِ العِبِدَّی هَاطِلَاتٌ غَمَامِہٖ

البدم جمع رومی کنرنج وزنجی ترجمہ اور ان چیزوں میں مستغرق جاتا ہوں جو اسکے کرم کے ابر ہائے ریزان نے تلواروں اور نیزوں اور غلامان رومی سے مجھپر برسا دی ہیں وبکثرت عنایت فرمائی ہیں۔

فَتًی یَهَبُ الاِقلِیمَ بِالمَالِ وَالقُرَی	وَمَن فِیہِ مِن فُرسَانِہٖ وَکِرَامِہٖ

الاقلیم القری الجمۃ ترجمہ وہ ایسا سخی ہے کہ وہ ولایت کو مع اموال و دیہات کے اور جو اس میں ہے سواروں اور عمدہ گھوڑوں سے یعنی کل بخشدیتا ہے۔

وَیَجعَلُ مَا خُوِّلتُہُ مِن نَوَالِہٖ	جَزَاءً لِمَا خُوِّلتُہُ مِن کَلَامِہٖ

التخویل التملیک والنوال العطاء ترجمہ اور جو میں اس کی عظیم عطایا کا اس کی بخشش کے سبب مالک کیا جاتا

ہون، وہ مجکو صلہ اُس چیز کا کرتا ہے جسمیں اُسکے کلام سے عطا کیا جاتا ہون مراد کلام سے شعر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ان اشیاء عظیمہ کو جو مجھے بخشتا ہے۔ عوض ان میرے اشعار مدحیہ کا کرتا ہے جنکے مضامین مین نے خود اُس سے سیکھے ہین۔ سیکھنے کے یہ معنی ہین کہ اگر اسمین اسقدر فضائل نہوتے تو وہ مضامین ہرگز مجکو نسوجھتے۔ پس گویا وہ مجکو ایسی چیز کے بدلے انعام دیتا ہے جو اسی کے دی ہوئی ہے۔

فَلَوْ ذَا الَّتِ الشَّمْسُ الَّتِي فِي سَمَائِهِ ۔۔۔ مُطَالِعَةَ الشَّمْسِ الَّتِي فِي لِثَامِهِ

اللثام ما کان علی الوجہ الی العین من القناع والعمامۃ۔ واضاف السماء الی الممدوح مبالغۃ فی المدح ترجمہ سو وہ آفتاب بھی جو ممدوح کے آسمان میں ہے یعنے وہ اُسکی ہی برکت سے قائم ہے ہمیشہ اُسکے چہرۂ آفتاب مثال کو جو اُسکی نقاب مین مستور ہے بسبب کمال نور کے بنظر حیرت دیکھتا رہے۔

وَلَا زَالَ تَجْتَازُ الْبُدُورُ بِوَجْهِهِ ۔۔۔ تَعَجَّبُ مِنْ نُقْصَانِهَا وَتَمَامِهِ

ترجمہ اور ہر ماہ کی بدر اُسکے چہرہ مبارک کے روبرو اپنے نقصان اور اُسکے کامل وتمام ہونے سے تعجب کرتے گزرا کریں یعنی تو ہمیشہ بحال کمال زندہ رہیو

وانشد سیف الدولۃ متمثلاً لقول النابغۃ

وَلَا عَيْبَ فِيهِمْ غَيْرَ أَنَّ سُيُوفَهُمْ ۔۔۔ بِهِنَّ فُلُولٌ مِنْ قِرَاعِ الْكَتَائِبِ

فقال ابو الطیب مرتجلا

رَأَيْتُكَ تُوسِعُ الشُّعَرَاءَ نَيْلًا ۔۔۔ حَدِيثَهُمُ الْمُوَلَّدَ وَالْقَدِيمَا

النیل العطاء۔ والحدیث المولد من الشعراء ہم الذین خالطوا الحضر وتربوا فی البلاد۔ والقدماء کشعراء الجاہلیۃ ترجمہ مین نے تجکو دیکھا کہ تو شعراء کو عطاء وسیع کثیر بخشتا ہے گو وہ جدید شہرون میں پرورش پائے ہون یا پرانے وقتون کی ہون مثل شعرائے ایام جاہلیۃ۔ تفصیل عطا آگے شعر مین ہے۔

فَتُعْطِي مَنْ بَقَى مَالًا جَسِيمًا ۔۔۔ وَتُعْطِي مَنْ مَضَى شَرَفًا عَظِيمًا

بقی لغۃ طی یقال بقی وبقت مکان بقی وبقیت ترجمہ سو تو ان شاعرون کو جو زندہ باقی ہین مال کثیر بخشتا ہے اور جو مرگئے ہیں اُنکے اشعار پڑھکر اُنکو بڑی بزرگی عنایت کرتا ہے۔

سَمِعْتُكَ مُنْشِدًا بَيْتَيْ زِيَادٍ ۔۔۔ نَشِيدًا مِثْلَ مُنْشِدِهِ كَرِيمَا

ترجمہ مین نے تجکو دو شعر زیاد یعنی نابغہ کے پڑھتے سُنا وہ شعر ایسے اچھے تھے جیسا اُنکا پڑھنے والا یعنی تو بھی وہ دو شعر یہ تھے۔ + ولا عیب فیہم غیر ان سیوفہم + بہن فلول من قراع الکتائب + تورثن من ازمان یوم حلیمۃ + الی الیوم قد جربن کل التجارب

فَمَا أَنْكَرْتُ مَوْضِعَهُ وَلٰكِنْ ۔۔۔ غَبَطْتُ بِذَاكَ أَعْظُمَهُ الرَّمِيمَا

ترجمہ سو مین نے نابغہ کے علو رتبہ کا شعر مین انکار نہین کیا کیونکہ واقعی وہ بڑا عمدہ شاعر ہے مگر مین نے اسکے استخوانہائے بوسیدہ پر غبطہ کیا کہ کاش یہ دولت مجکو بھی نصیب ہو۔

وقال فی صباہ یمدحہ سنۃ احدی وعشرین وثلثمائۃ

ذِكَرُ الصِّبَا وَمَرَابِعِ الآرَامِ	جَلَبَتْ حِمَامِي قَبْلَ وَقْتِ حِمَامِي

من روی مرابع بالجر عطفہ علی الصبا ومن رفعہ عطفہ علی ذکر۔ والارام جمع ریم وہن الظباء البیض واراد بہن النساء الحسان والمرابع جمع مربع وہو المکان الذی یربعون فیہ ومن روی بالتاء المثناۃ فوقہا اراد جمع مرتع وہو المرعی ترجمہ یادگار ایام کودکی ومنازل بہار وزنان ہمرنگ آہوان سفید یا انکی جاہائے لہو ولعب کی یادگار نے میری موت کو قبل وقت مرگ کھینچ بلایا۔ یعنی ان ایام عیش کی یاد کے سبب مین بن آئی مر گیا۔

دِمَنٌ تَكَاثَرَتِ الهُمُومُ عَلَيَّ فِي	عَرَصَاتِهَا كَتَكَاثُرِ اللُّوَّامِ

الدمن جمع دمنۃ وہی آثار القوم بعد رحیلہم ترجمہ وہ منازل محبوبہ آثار آبادی قوم ہین جنکو ویران دیکھکر انکے صحنون مین مجھپر غم ایسے بکثرت طاری ہوئے جیسا ملامتگران کا ہنگامہ تھا یعنی درباب عشق محبوبہ۔

فَكَأَنَّ كُلَّ سَحَابَةٍ وَكَفَتْ بِهَا	تَبْكِي بِعَيْنَيْ عُرْوَةَ بْنِ حِزَامِ

عروۃ احد العشاق المشہورین صاحب عفراء ترجمہ سو گویا ہر پارۂ ابر جو ان آثار دیار پر برسا وہ عروۃ بن حزام کی دونون آنکھون سے روتا ہے جو عاشق مشہور مسماۃ عفراء کا ہے۔

وَلَطَالَمَا أَفْنَيْتُ رِيقَ كَعَابِهَا	فِيهَا وَأَفْنَتْ بِالعِتَابِ كَلَامِي

الکعاب بالفتح الکاعب وہی الجاریۃ التی قد کعب ثدیہا ترجمہ اور جب وہان محبوبہ آباد تھی تو اکثر آب دہن اس کی نہایت نارپستان کا مین نے چوسکر تمام کر دیا تھا اور اسنے عتاب کرکے مجکو بند کر دیا تھا۔

قَدْ كُنْتَ تَهْزَأُ بِالفِرَاقِ مَجَانَةً	وَتَجُرُّ ذَيْلَيْ شِرَّةٍ وَعُرَامِ

المجانۃ الخلاعۃ۔ والماجن الذی لا یبالی بما یکلم بہ۔ والشرۃ الحدۃ والنشاط والعرام شراسۃ الخلق ترجمہ اے متنبی تو قبل ابتلای عشق فراق پر براہ بے باکی ہنسا کرتا تھا۔ اور دو دامن نشاط و تندخوئی کے کھینچتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ فراق کس بلا کا نام ہے مگر اب تو فراق سے تیرا حال زار ہے۔

لَيْسَ القِبَابُ عَلَى الرِّكَابِ وَإِنَّمَا	هُنَّ الحَيَاةُ تَرَحَّلَتْ بِسَلَامِ

القباب الہوادج۔ والرکاب الابل ترجمہ یہ ہودج شترون پر نہین ہین یہ تو ہماری زندگی ہے جو ہمسے سلام رخصت کرکے جاتی ہے۔ یعنی جب زندگی چلی گئی تو اب مین کیسے زندہ رہ سکتا ہون۔

لَيْتَ الَّذِي خَلَقَ النَّوَى جَعَلَ الحَصَى	لِخِفَافِهِنَّ مَفَاصِلِي وَعِظَامِي

ترجمہ کاش جس ذات پاک نے فراق پیدا کیا۔ وہ میرے اعضا اور استخوانوں کو اُن شتران سواری کے پاؤن کے لئے سنگریزے بنا دیتا تاکہ اُنکے قدم میرے اعضا پر پڑتے

مُتَلاحِظَيْنِ نَسُحُّ مَاءَ شُؤُونِنَا ۔۔۔ حَذَرًا مِنَ الرُّقَبَاءِ فِي الْأَكْمَامِ

متلاحظین منصوب علی الحال من فعل محذوف ای سرنا او لقینا۔ وقال الواحدی قدم الحال علی العامل وہو قولہ نسح۔ والسح السکب والشؤون جمع شان وہو مجری الدمع۔ والاکام جمع اکمۃ وہی المطمئنۃ من الارض اوہی التل
ترجمہ ہم روتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے جاتے تھے بخوف رقیبوں کے جو غاروں میں یا پشتوں میں پوشیدہ ہوں وفی روایۃ فی الاکمام یعنی ہم اپنے اشکوں کو بخوف رقیبوں کے اپنی آستینوں میں گراتے تھے

أَرْوَاحُنَا انْهَمَلَتْ وَعِشْنَا بَعْدَهَا ۔۔۔ مِنْ بَعْدِ مَا قَطَرَتْ عَلَى الْأَقْدَامِ

الانہمال الانصباب ترجمہ یہ اشک جو آنکھوں سے جاری ہیں یہ پانی نہیں ہے بلکہ ہماری روحیں ہیں جو بہنے لگیں اور ہمارے قدموں تلک پہنچیں اور تعجب یہ ہے کہ ہم بعد ذہاب روحوں کے زندہ رہے۔

لَوْ كُنَّ يَوْمَ جَرَيْنَ كُنَّ كَصَبْرِنَا ۔۔۔ عِنْدَ الرَّحِيلِ لَكُنَّ غَيْرَ سِجَامِ

کن الثانیۃ زائدۃ۔ والسجام الغزیرۃ الکثیرۃ ترجمہ اگر ہمارے اشک اُس روز کہ جاری ہوئے ہمارے صبر کی مانند قلیل بوقت رحیل ہوتی تو وہ ریزان نہوتے۔ غرض اظہار قلت صبر و کثرت اشک ہے۔

لَمْ يَتْرُكُوا لِي صَاحِبًا إِلَّا الْأَسَى ۔۔۔ وَذَمِيلُ ذِعْلِبَةٍ كَفَحْلِ نَعَامِ

الذمیل ضرب من السیر السریع۔ والذعلبۃ الناقۃ السریعۃ۔ واراد بفحل النعام الذکر لسرعتہ۔ ترجمہ دوست مجکو تنہا چھوڑکر چلے گئے اور سوائے غم کے اور تیز رفتار ناقہ کے جو مثل شتر مرغ نر کے چالاک ہے میرا یار غمگسار نہ چھوڑا۔ یعنی اب میں حالت اضطرار میں مارا پھرتا ہوں۔

وَتَعَذُّرُ الْأَحْرَارِ صَيَّرَ ظَهْرَهَا ۔۔۔ إِلَّا إِلَيْكَ عَلَيَّ فَرْجَ حَرَامِ

ترجمہ اور اسخیا اور آزاد مردوں کی قلت و کمیابی نے پشت اُس ناقہ کو سوائے تیری طرف کے اور طرف جانیکو ممنوع مثل شرمگاہ حرام کے کر دیا۔ یعنی تیرے سوائے سخی نہیں ہے اسلئے صرف تیری طرف سفر کیا۔

أَنْتَ الْغَرِيبَةُ فِي زَمَانٍ أَهْلُهُ ۔۔۔ وُلِدَتْ مَكَارِمُهُمْ لِغَيْرِ تَمَامِ

الہاء فی غریبۃ للمبالغۃ کما فی علامۃ ترجمہ تو ایک نہایت عجیب شی ہے ایسے زمانہ میں کہ اہل زمانہ کے مکارم و فضائل ناقص و ناتمام ہیں۔ یقال ولد المولود لتمام بالکسر والفتح۔

أَكْثَرْتَ مِنْ بَذْلِ النَّوَالِ وَلَمْ تَزَلْ ۔۔۔ عَلَمًا عَلَى الْإِفْضَالِ وَالْإِنْعَامِ

العلم العلامۃ التی یعرف بہا الشی ترجمہ تو نے بخشش بکثرت کی اور تو ہمیشہ کار ہائے فضل و انعام میں سرنامہ ہے

وَرَفَلْتَ فِی حُلَلِ الثَّنَاءِ وَاِنَّمَا	عَدَمُ الثَّنَاءِ نِہَایَۃُ الْاِعْدَامِ

ترجمہ اور تو ہمیشہ تعریفوں کے لباس پہنے ہوئے تبختر انہ چلتا ہے یعنی تیری سخاوت کے سبب شعرا ہمیشہ مدح تیری کرتے ہیں۔ اور حقیقت میں غایۃ افلاس یہ ہے کہ کوئی اُس کی تعریف نکرے نہ قلت تونگر ے

عَیْبٌ عَلَیْکَ تُرٰی بِسَیْفٍ فِی الْوَغٰی	مَا یَصْنَعُ الصَّمْصَامُ بِالصَّمْصَامِ

اراو ان تری محذوف ترجمہ تیرے لئے یہ عیب ہے کہ تو تلوار لیکر میدان جنگ میں آوے کیونکہ تلوار کا تلوار کے پاس کیا کام ہے یعنی تو خود ہی سیف الدولہ ہے شمشیر سمی کی تجھے کیا حاجت ہے۔

اِذْ کَانَ مِثْلُکَ کَانَ اَوْ ھُوَ کَائِنٌ	فَبَرِئْتُ حِیْنَئِذٍ مِّنَ الْاِسْلَامِ

ترجمہ جب کوئی تیرا مثل ہوا ہو یا آیندہ ہووے تو میں اسلام سے بیزار ہو جاؤں یعنے اسلام کی قسم کھاتا ہوں کہ تو بے مثل ہے۔

مَلِکٌ زُہِیَتْ بِمَکَانِہٖ اَیَّامُہٗ	حَتّٰی افْتَخَرْنَ بِہٖ عَلَی الْاَیَّامِ

اراد زہیت فابدل من الکسرۃ فتحۃ فانقلبت الیاء الفا ثم حذفت لاجتماع الساکنین علے لغۃ طی کقولہم نبت و لا نستعمل الامجہولا۔ وزہا تکبر وافتخر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اُسکے سبب اُس کا زمانہ مفتخر کیا جاتا ہے یہانتلک کہ یہ زمانہ زمانہائے سابقہ پر فخر کرتا ہے۔

وَتَخَالُہٗ سَلَبَ الْوَرٰی اَحْلَامَھُمْ	مِنْ حِلْمِہٖ فَھُمْ بِلَا اَحْلَامِ

ترجمہ اسکی مزید عقل کے سبب تو یہ خیال کریگا کہ اُسنے تمام خلق کی عقل خود لے لی ہے اور تمام عالم اُسکے مقابلہ میں بے عقل ہے۔ والاحلام العقول۔

وَاِذَا امْتَحَنْتَ تَکَشَّفَتْ عَزَمَاتُہٗ	عَنْ اَوْحَدِیِّ النَّقْضِ وَالْاِبْرَامِ

اصل الابرام فتل الحبل و انجیط۔ والنقض ضدہ ترجمہ اور جب تو اُسکا امتحان کرے تو اُسکے ارادے ایسے شخص سے ظاہر ہونگے جو اُدھیڑنے اور بٹنے میں یعنی بند و بست اُمور میں یکتا ہے یعنی انتظام اُمور جنگ و صلح خوب جانتا ہے۔ قولہ عن اوحدی ای رجل اوحدی۔

وَاِذَا سَاَلْتَ بَنَانَہٗ عَنْ نَیْلِہٖ	لَمْ یَرْضَ بِالدُّنْیَا قَضَاءَ ذِمَامِ

الذمام ہہنا الحق ترجمہ اور جب تو اُس کی انگلیوں سے اُسکی عطا کا حال پوچھے تو وہ تمام دنیا بخشکر بھی اسبات پر راضی نہوگا کہ حق سائل ادا ہوگیا بلکہ اُسکا حق اُس سے بھی زیادہ جانتا ہے۔

مَھْلًا اَلَا لِلّٰہِ مَا صَنَعَ الْقَنَا	فِی عَمْرٍو حَابِ وَضَبَّۃَ الْاَغْنَامِ

راد عمرو بن حابس فرخم المضاف الیہ فی غیر النداء علی مذہب الکوفیین۔ والاغنام الاشباہ الجہال ترجمہ جو کام

تیرے نیزون نے عمرو بن حابس وجابلان وناکسان قوم ضبہ میں کیاہے یہ بہت عمدہ ہوا۔ اب آرام کر

جَادَتْ وَهُنَّ يَجُرْنَ فِي الْأَحْكَامِ	لَمَّا تَحَكَّمَتِ الْأَسِنَّةُ فِيهِمُ

ترجمہ جب تیرے نیزے انپر قادر اور حاکم ہوگئے تو انھون نے انپر جور اور زیادتی کی۔ یعنی انکو خوب قتل کیا اور یہ جور عین عدل تھا کیونکہ وہ لوگ تیرے احکام کے قبول کرنے مین زیادتی اور ظلم کرتے تھے۔ جیسا کیا ویسا پایا

غَضِبَتْ رُؤُوسُهُمُ عَلَى الْأَجْسَامِ	فَتَرَكْتَهُمْ خَلَلَ الْبُيُوتِ كَأَنَّمَا

ترجمہ سو تو نے انکو انکے گھرون مین ایسا کر چھوڑا کہ گویا انکے سر انکے اجسام سے ناراض تھے۔ یعنی تو نے انکے سر اجسام سے جدا کرکے وہان ہی چھوڑ دیے۔

وَنُجُومُ بَيْضٍ فِي سَمَاءِ قَتَامِ	أَحْجَارُ نَاسٍ فَوْقَ أَرْضٍ مِنْ دَمٍ

البیض بفتح البار المغافر۔ والقتام الغبار۔ واحجار مرفوع علی انہ خبر مبتدءِ محذوف ای ثم احجار ترجمہ میدان معرکہ مین بجائے پتھرون کے آدمی تھے۔ یعنی مقتول بکثرت تھے اور زمین وہان کی سراسر خون تھی۔ اور غبار کے آسمان مین خود دن کے ستارے تھے۔ ویحتمل ان البیض بکسر البار یعنے السیوف اللامعۃ۔

حَالَتْ فَصَاحَ بِهَا أَبُو الْأَيْتَامِ	وَذِرَاعُ كُلِّ أَبِي فُلَانٍ كُنْيَةً

نصب کنیۃ علی الحال من ابی فلان تقدیرہ کل اب لفلان۔ وذراع عطف علی احجار ترجمہ اور اُس میدان کارزار مین دست مقطوع ہر فلان کے باپ کا تھا مثلاً ابو زید یا ابو خالد کا۔ یعنی قبل قتل اُسکی یہ کنیت تہی۔ اب بعد قتل اُس کی کنیت پلٹ کر ابو الایتام یعنے یتیمون کا باپ ہوگئی۔ کیونکہ مقتول کی اولاد یتیم ہوگئی اور اب اُسکی کنیت ابو الایتام ہوگئی۔

فِي النَّقْعِ مُحْجِمَةً عَنِ الْإِحْجَامِ	عَهْدِي بِمَعْرَكَةِ الْأَمِيرِ وَخَيْلُهُ

من روی وخیلہ بالجر عطفہ علی المعرکۃ۔ ومن روی محجمۃ بالنصب جعلہ حالاً ورفع خیلہ علی الاستیناف والواو واو الحال۔ والاحجام التاخر ترجمہ میرا علم معرکہ امیر اور اُسکے سوارون مین یہ ہے کہ وہ غبار جنگ مین پیچھے ہٹنے سے ممنوع اور دور ہین بلکہ ہمیشہ آگے بڑھتے ہین۔

يَلْقَى مَنَالَكَ رَامَ غَيْرَ مَرَامِ	يَا سَيْفَ دَوْلَةِ هَاشِمٍ مَنْ رَامَ أَنْ

ترجمہ اے شمشیر سلطنت عباسیہ کی جو بنی ہاشم مین ہین جس شخص نے یہ ارادہ کیا کہ تیرے مطالب کو پہونچے یعنی تیری برابری کرے تو اُسنے ایسی چیز کا ارادہ کیا جسکی آرزو کبھی پوری نہوگی۔

وَسَقَى ثَرَى أَبَوَيْكَ صَوْبُ غَمَامِ	صَلَّى الْإِلٰهُ عَلَيْكَ غَيْرَ مُوَدَّعٍ

غیر مودع ای انا معک قلبا وان فارقت شخصا او علی التفاول ویجوز ان یکون ان روحی صحبتک فانت مشیع غیر مودع

وصوبع الغمام المطر ترجمہ خداوند تعالیٰ تجھپر رحمت کرے کہ مین تجکو دل سے رخصت کیا ہوا نہین سمجتا گو جسمی مفارقت ہے یا یہ کہ خدا مجکو تجھ سے جدا نکرے اور تیرے ماں باپ کی قبر کو ریزش ابر یعنے باران تر کرے

وکساک ثوب مہابۃ من عندہ	واراک وجہ شقیقک القمقام

القمقام اصلہ البحر لانہ مجتمع الماء من تولہم تقمقم ان عصبہ ای جمعہ وقبضہ۔ واراد بشقیقہ اخاہ ناصر الدولۃ ترجمہ اور خدا تجکو اپنے پاس سے لباس ہیبت و رعب پہنائے کہ تیرے دشمن تجھ سے ڈرتے رہین اور تجکو تیرے حقیقی بھائی ناصر الدولہ کا پیارا چہرہ دکھلاوے۔

فلقد رمی بلد العدو بنفسہ	فی روق ارعن کالغطم لہام

الروق القرن وہستعارہ لالف العسکر۔ والارعن الجیش المضطرب لکثرتہ۔ والغطم الکثیر الماء واللہام الذی یلتہم کل شیئ ترجمہ کیونکہ اُسنے یعنے تیرے برادر نے اپنی جان کو دشمن کے شہر پر مثل تیر پھینک مارا ہے ایسے حال مین کہ وہ مقدم اور پیشرو ایسے لشکر کثیر کا ہے جو مثل دریائے عظیم ہر شی کو نگلجاتا ہے۔

قوم تفرست المنایا فیکم	فرأت لکم فی الحرب صبر کرام

ترجمہ تم لوگ ایسی قوم ہو کہ موتون نے تمکو بتامل دیکھا سو جنگ مین تمکو مثل شریف لوگون کے صابر پایا۔

تاللہ ما علم امرء لولاکم	کیف السخاء وکیف ضرب الہام

ترجمہ بخدا اگر تم مخلوق نہوتے تو کوئی نجانتا کہ سخاوت کی کیفیت کیا ہوتی ہے اور دشمنون کے سر کسطرح اُڑاتے ہین

وقال یمدحہ سنۃ خمس واربعین وہی آخر قصیدۃ قالہا بحضرۃ سیف الدولۃ

عقبی الیمین علی عقبی الوغی ندم	ماذا یزیدک فی اقدامک القسم

ترجمہ اُس سردار رومی کو جسنے قسم کہائی تھی کہ مین سیف الدولہ پر فتح پاؤنگا خطاب کرکے کہتا ہے کہ انجام تیری قسم کا انجام جنگ مین پشیمانی ہے۔ کیونکہ تیری کامیابی بمقابلہ ممدوح ممکن نہیں ہے۔ تیری قسم تیری بہادری کے لئے کیا مفید ہے یعنے کچھ نہین۔ یعنی اگر تو بہادر ہے تو بے قسم ہی کچھ کرکے دکھلاتا اور قسم کا محتاج نہوتا

وفی الیمین علی ما انت واعدہ	مادل انک فی المیعاد متہم

ترجمہ اور تو اپنے وعدہ ظفر پر قسم کہاتا ہے اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ تو اپنے وعدہ مین سچا نہین ہے کیونکہ راستگو کو تحلیف قسم کی ضرورت نہین ہوتا ہے۔

آلی الفتی ابن شمشقیق فاحنثہ	فتی من الضرب تنسی عندہ الکلم

آلی حلف یعنیہ الایلاء۔ وابن شمشقیق بطریق الروم ترجمہ جوان ابن شمشقیق نے سیف الدولہ سے جو لڑنے کی قسم کہائی

سواس کی قسم کو ایک ایسے جوانمرد یعنی ممدوح نے بضرب شمشیر توڑ دیا کہ جسکے روبرو اسکے رعب سے کہی بات بھلائی جاتی ہے۔ یعنی قسم کھانے والے کو یہ یاد نہین رہتا کہ مین نے اس سے لڑنے کی قسم کھائی ہے سب جھپکر فرار کرتا ہے۔

وَفَاعِلٌ مَا اشْتَهَى يُغْنِيهِ عَنْ حَلِفٍ	عَلَى الْفِعَالِ حُضُورُ الْفِعْلِ وَالْكَرَمُ

فاعل معطوف علی فتی ترجمہ اور رومی کی قسم کو توڑ دیا ایک شخص نے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس کا معارض نہین ہوتا ہے اور اسکو احسانات پر قسم کھانے سے حضور فعل سخاوکرم نے بے پروا کر دیا ہے۔ یعنی جو فوراً بخشش کرے اسکو قسم کھانے کی کیا حاجت ہے۔

كُلُّ السُّيُوفِ إِذَا طَالَ الضِّرَابُ بِهَا	يَمَسُّهَا غَيْرَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ السَّأَمُ

السام الضجر ترجمہ تمام شمشیرین جب انکے ہاتھ زیادہ مارے جاوین تو اسکو تنگدلی اور کندی چھو جاتی ہے سوا امیر سیف الدولہ کے کہ اسکا جی لڑائی سے کبھی نہین بھرتا ہے۔

لَوْ كَلَّتِ الْخَيْلُ حَتَّى لَا تَحَمَّلَهُ	تَحَمَّلَتْهُ إِلَى أَعْدَائِهِ الْهِمَمُ

من روی تحملہ رفعا وہو المشہور والمختار جعلہ فعل الحال من حتی کانہ قال حتی ہی غیر متحملۃ ومن نصب اراد الی ان لاتحملہ ترجمہ اگر بالفرض اسکے گھوڑے تھک جاوین یہان تلک کہ اسکو دشمنون تلک نہ پہنچا سکین تو اسکو اسکے ہمتہائے بلند دشمنون تلک پہنچا دیگی. وہ گھوڑون ہی کے بھروسہ پر نہین ہے۔

أَيْنَ الْبَطَارِيقُ وَالْحَلْفُ الَّذِي حَلَفُوا	بِمَفْرِقِ الْمَلْكِ وَالزَّعْمُ الَّذِي زَعَمُوا

ترجمہ سرداران روم اور وہ قسم جو انھون نے اپنے بادشاہ کے سر کی کھائی کہان گئی اور کہان گیا ان کا خیال باطل۔

وَلَّى صَوَارِمَهُ إِكْذَابَ قَوْلِهِمُ	فَهُنَّ أَلْسِنَةٌ أَفْوَاهُهَا الْقِمَمُ

الضمیر فی ولی لسیف الدولۃ۔ والقمم جمع قمۃ وہی الراس ترجمہ ممدوح نے اپنی تلوارون کو انکے قول کی تکذیب کا والی کر دیا یعنے اس بات کا کہ وہ وعدہ کرکے آئے تھے کہ ہم نہین بھاگین گے سو اب اسکی تلوارین زبانین ہین جنکے منہ سرہائے اعدا ہین۔ یعنی جیسے زبانین منہ مین گردش کرتی ہین ایسے ہی تلوارین انکے سرون مین متحرک ہین۔

نَوَاطِقٌ مُخْبِرَاتٌ فِي جَمَاجِمِهِمْ	عَنْهُ بِمَا جَهِلُوا مِنْهُ وَمَا عَلِمُوا

ہذا البیت تفسیر للمصراع الاخیر من البیت السابق ترجمہ اب تلوارین ممدوح کی دشمنون کی کھوپریون مین جسقدر وہ نہین جانتے تھے اور جسقدر جانتے تھے ممدوح کی بہادری کا حال بیان کر رہی ہین۔ یعنی سابق مین

کسیقدر حال شجاعت ممدوح جانتے تھے اب شمشیروں کی زبانی کما ہو حقہ معلوم ہوگیا۔

الرَّاجِعُ الخَيلَ مُحفاةً مُقَوَّدَةً	مِن كُلِّ مِثلِ وَبارٍ أَهلُها إِرَمُ

محفاة ای قد حفیت من الطراد۔ مقودة ای لقودہا من بلد الی بلد۔ وبار مدینة قدیمة الخراب وہی من مساکن الجن وہی مبنیة علی الکسر مثل حذام وقطام۔ ارم جیل من الناس لیقال انہم عاد ترجمہ ممدوح ایسا شخص ہے کہ میدان جنگ سے اپنے گھوڑوں کو بحالت سودہ پائی بسبب کثرت سفروں کے ایسے شہروں سے لوٹانیوالا ہے جو مثل شہر وبار کے اس کی غارتگری کے باعث تباہ وبرباد اور اسکے باشندے مثل قوم ارم یعنے عاد کے ہلاک ہوگئے ہیں۔

كَتَلِّ بِطريقَ المَغرورِ ساكِنُها	بِأَنَّ دارَكَ قِنَّسرونَ وَالأَجَمُ

تل بطریق موضع ببلاد الروم تقرب ملطیة۔ وقنسرون مدینة من اعمال حلب۔ والاجم موضع بالشام ترجمہ وہ شہر جو خراب ہوگئے وہ مثل تل بطریق کے ہیں جہان کے باشندے اس امر سے دھوکھا دئے گئے تھے کہ تیرا گھر شہرہائے قنسرین واجم ہیں یعنی وہ تجکو اپنے سے زیادہ فاصلہ پر سمجھتے تھے اور یہ خیال کرتے تھے کہ تو اتنے فاصلہ دور دراز سے نہیں آسکتا۔

وَظَنُّهُم أَنَّكَ المِصباحُ في حَلَبٍ	إِذا قَصَدتَ سِواها عادَها الظُّلَمُ

ظنہم بالجر عطف علی ان دارک ترجمہ اور وہ اس امر کے دھوکھے میں تھے کہ تو حلب کے لئے بمنزلہ چراغ ہے جب تو اس دوسری جگہہ کا قصد کریگا تو وہاں تاریکیاں لوٹ آوینگی یعنے بے بندوبستی ہوجاویگی۔

وَالشَمسَ يَعنونَ إِلّا أَنَّهُم جَهِلوا	وَالمَوتَ يَدعونَ إِلّا أَنَّهُم وَهَموا

ترجمہ اور تجکو وہ لوگ آفتاب جانتے تھے مگر وہ اس بات کو بھول گئے کہ آفتاب کی روشنی قریب وبعید کو برابر پہنچتی ہے۔ اور وہ تجکو اپنی موت کہتے تھے۔ مگر انکو یہ وہم ہوگیا کہ موت ہر جگہ پہنچ سکتی ہے یا نہین۔

فَلَم تُتِمَّ سَروجٌ فَتحَ ناظِرِها	إِلّا وَجَيشُكَ في جَفنَيهِ مُزدَحِمُ

سروج موضع قرب الفرات وہو اول الشام ترجمہ مقام سروج نے ابھی اپنی آنکھ پوری نہیں کھولی تھی یعنے صبح نہیں ہوئی تھی کہ تیرا لشکر اسکی دونون آنکھون میں مجتمع تھا۔

وَالنَقعُ يَأخُذُ حَرّاناً وَبُقعَتَها	وَالشَمسُ تَسفِرُ أَحياناً وَتَلتَثِمُ

صرف حران للضرورة وہو موضع۔ والبقعة قال ابو الفتح بضم الباء ہی المکان الواسع من الارض۔ ورواہ المعری ابو العلاء بفتح الباء وقال ہی مکان افسح کالبطحاء وقال لا یجوز ان یضم الباء فی ہذا الموضع لانہ اذا ذکر ان النقع وہو الغبار اخذ حران اخذ بقعتها فلا یحتاج الی ذکرہ ترجمہ باوجودیکہ حران سروج سے فاصلہ بعیدہ پر ہے مگر غبار لشکر ممدوح

مقام حران اور مکان لقبۃ الحران تلک جو مشہور جگہ ہے پہونچگیا بسبب کثرت دواودوش لشکر کے اور کثرت غبار کے باعث کبھی آفتاب ظاہر ہوتا اور کبھی اپنے چہرہ پر نقاب غبار ڈالکر پوشیدہ ہوجاتا تھا۔

سُحُبٌ تَمُرُّ بِحِصْنِ الرَّانِ مُمْسِكَةً	وَمَا بِهَا الْبُخْلُ لَوْلَا أَنَّهَا نِقَمُ

ترجمہ ممدوح کا لشکر مثل ابرہائے متراکم کے ہے کہ وہ قلعہ ران پر جب گذرتا ہے تو بارش سے رک جاتا ہے کیونکہ قلعہ مذکور ممدوح کا ہے اور بارش سے امسکار کنا بخل کے سبب سے نہین بلکہ وہ ابر انتقام اور عذاب کے ہین جسکے سزاوار دشمن ہین نہ دوست خلاصہ یہ ہے کہ جب وہ لشکر قلعہ مذکور پر پہنچا تو اہل قلعہ سے نہ لڑا کیونکہ وہ توابع سیف الدولہ سے ہیں اور لڑنا بارش عذاب ہے جس کے مستحق دشمن ہین۔

جَيْشٌ كَأَنَّكَ فِي أَرْضٍ تُطَاوِلُهُ	فَالْأَرْضُ لَا أَمَمٌ وَالْجَيْشُ لَا أَمَمُ

الضمیر المرفوع فی تطاولہ للارض۔ والضمیر المفعول للجیش۔ والامم بین القریب والبعید ترجمہ تیرا لشکر ایسی زمین میں ہے کہ گویا وہ تیرے لشکر سے درازی مین بحث کرتی ہے یعنے وہ چاہتی ہے کہ تیرے لشکر کے اترنے کے بعد میں کسیقدر خالی رہون اور اس سے درازی مین زیادہ رہون۔ سو زمین بھی درازی مین توسط سے بڑھی ہوئی ہے اور لشکر بھی یعنے دونون دراز ہین جسکی تفصیل اگلے شعر مین ہے

إِذَا مَضَى عَلَمٌ مِنْهَا بَدَا عَلَمٌ	وَإِنْ مَضَى عَلَمٌ مِنْهُ بَدَا عَلَمُ

الضمیر المذکر للجیش والمؤنث للارض۔ والعلم للارض ہو الجبل وللجیش ہو الرایۃ ترجمہ جبکہ زمین کا ایک پہاڑ گزر جاتا ہے تو دوسرا پہاڑ ظاہر ہوتا ہے اور اگر لشکر کا ایک جھنڈا گزرتا ہے تو دوسرا جھنڈا ظاہر ہوجاتا ہے۔ یعنی دونون غیر متناہی ہین۔

وَشُزَّبٌ أَحْمَتِ الشِّعْرَى شَكَائِمَهَا	وَوَسَّمَتْهَا عَلَى آنَافِهَا الْحَكَمُ

الشزب جمع شازب وہی الفرس الضامر۔ والشعری کوکب یطلع فی شدۃ الصیف۔ والشکائم جمع شکیمۃ وہی راس اللجام۔ والحکم جمع حکمۃ وہو ما علی انف الفرس ترجمہ اور ایسے گھوڑے بدن کے ہلکے ظاہر ہوتے ہین کہ انکے لگامون کو شعری کے طلوع کی گرمی نے گرم کردیا اور اس حصہ لگام نے جو گھوڑون کی ناک پر رہتا ہے بسبب شدت حرارت کے انکی ناکون پر داغ دیدئے۔

حَتَّى وَرَدْنَ بِسِمْنِينٍ بُحَيْرَتَهَا	تَنِشُّ بِالْمَاءِ فِي أَشْدَاقِهَا اللُّجُمُ

سمنین موضع من بلاد الروم۔ والنشیش صوت الماء وغیرہ اذا غلا۔ واللجم جمع لجام ترجمہ یہان تک کہ وہ گھوڑے بحیرہ مقام سمنین پر ایسی حالت مین اترے کہ جب وہ پانی پینے لگے تو بسبب شدت حرارت آہنی لگام انکے منہ مین بسبب لگنے پانی کے آواز کرنے یعنے سنسنانے لگا۔ دستور ہے کہ جب آہن گرم پر پانی پڑتا ہے تو جوش

کی آواز آنے لگتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بسبب سرعت سفر لگام آتاری نہین گئی اور گھوڑون نے لگام چڑھے پانی پیا

وَاَصْبَحَتْ بِقُرَى هِنْزِيطَ جَائِلَةً	تَرْعَى الظُّبَا فِي خَصِيبٍ نَبْتُهُ اللِّمَمُ

الضمیر سے ترعی للخیل۔ والظبا مفعول ترعی۔ وقری ہنزیط بلاد الروم۔ والظبا جمع ظبتہ وہی ظبیہ السیف والخصیب المکان الکثیر النبات۔ واللمم جمع لمۃ وہو ما الم بالمنکب من الشعر۔ وجائلۃ تجول بالغارۃ ترجمہ اور آن گھوڑون نے ہنزیط کے دیہات مین لوٹ مار کرتے صبح کی اور شمشیر کی دھارین ایک عمدہ سبزہ زار مین چرتی تھین مگر انکا سبزہ وہ موہاے سر ہاے اعدا تھے جو آن کی دوش تلک لٹکتے تھے یعنے شمشیر ہاے ممدوح دشمنون کے سرون کو قطع کرتی تھین

فَمَا تَرَكْنَ بِهَا خُلْدًا لَهُ بَصَرٌ	تَحْتَ التُّرَابِ وَلَا بَازًا لَهُ قَدَمُ

الخلد ضرب من الفار لیست لہ عیون ترجمہ سو تلوارون نے اُس سرزمین پر کوئی چھچھوندر صاحب نظر مٹی میں اور کوئی باز صاحب قدم پہاڑون مین باقی نچھوڑے بلکہ سبکو قتل کر ڈالا۔ خلاصہ یہ کہ رومیان گریختہ دو قسم کے تھے ایک تو وہ کہ بخوف ممدوح تہ خانون مین گھس گئے تھے انکو چھچھوندر صاحب بصر کہا اور دوسرے یہ کہ بھاگکر پہاڑون پر چڑھ گئے تھے انکو قدم والا باز کہا غرض سب مقتول ہوئے

وَلَا هِزَبْرًا لَهُ مِنْ دِرْعِهِ لِبَدٌ	وَلَا مَهَاةً لَهَا مِنْ شِبْهِهَا حَشَمُ

الہزبر الاسد۔ واللبد جمع لبدۃ وہی ما علی کتف الاسد من شعرہ۔ والمہاۃ بقرۃ الوحش۔ والحشم الخدم ترجمہ اور ممدوح کی تلوارون نے نہ ایسا شیر مرد چھوڑا کہ اُسکے موئے شانہ سے اُس کی زرہ ہے اور نہ ایسی زن جمیلہ چھوڑی کہ اُسکے خدمتگار اُسی کے مانند خوبصورت تھے یعنے آسنے بہادر دشمنون کو قتل اور زنان خوش چشم کو اسیر کرلیا اور بردہ بنایا

تَرْمِي عَلَى شَفَرَاتِ الْبَاتِرَاتِ بِهِمْ	مَكَامِنُ الْأَرْضِ وَالْغِيطَانُ وَالْأَكَمُ

الشفرات جمع شفرۃ وہی حد السیف۔ والباترات القاطعات۔ ومکامن الارض الخفی منہا والغیطان جمع غائط وہو المطمئن من الارض۔ والاکم جمع اکمۃ کجبل وجبال وہی الہضاب ترجمہ دشمنان شامت زدون کو زمین کی جاہاے پوشیدہ اور گڑھون اور پشتون نے شمشیر ہاے بران کی دہارون پر پھینک مارا یعنے جاہاے نجات نے بھی انکو پناہ ندی اور سب مقتول ہوئے۔

وَجَاوَزُوا أَرْسَنَاسًا مُعْصِمِينَ بِهِ	وَكَيْفَ يَعْصِمُهُمْ مَا لَيْسَ يَنْعَصِمُ

ارسناس نہر معروف ببلاد الروم ترجمہ اور وہ لوگ تیرے خوف سے نہر ارسناس کے پار اتر گئے کہ اُسکی پناہ مین بچ جائین مگر انکو نہر نے بھی نہ بچایا اور کس طرح بچاوے آنکو وہ نہر جو خود ممدوح سے بچ نہین سکی کیونکہ وہ اسکو بذریعہ پلون اور کشتیون کے عبور کر گیا۔

وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ بَحْرٍ لَهُمْ سَعَةٌ	وَلَا يَرُدُّكَ عَنْ طَوْدٍ لَهُمْ شَمَمُ

الطود الجبل۔ والشم العلو ترجمہ اور انکے دریا کی وسعت تجکو روک نہین سکتی اور انکے پہاڑ کی بلندی تجکو ناکام نہین لوٹا سکتی۔ تیری ہمت بلند تجکو ہر جگہ کامیاب کرتی ہے۔

قوماً اذا تلفوا قدماً فقد سلموا	ضربته بصدور الخیل حاملۃ

ضمیر المفعول فی ضربتہ للنہر وہو ارسناس ترجمہ تو نے نہر ارسناس کے ایسے گھوڑون کے سینے مارے جو ایسی قوم کو اپنے اوپر سوار کئے ہوئے تھے کہ اگر وہ آگے بڑھنے مین مارے جاوین تو اسکو اپنی عین سلامتی سمجھین۔

کما تجفل تحت الغارۃ النعم	تجفل الموج عن لبات خیلہم

التجفل الاسراع فی الذہاب۔ والغارۃ الخیل الغائرۃ علی العدو۔ والنعم واحد الانعام وہی المال الراعیۃ واکثر ما یقع ہذا الاسم علی الابل ترجمہ جب گھوڑے پانی مین تیرتے ہین تو موج انکے سینون کے زور کے سبب ایسی پھیلتی ہے جیسے چوپاے سواران غارتگر سے ڈر کر متفرق ہوجاتے ہین۔

سکانہ رمم مسکونہا حمم	عبرت تقدمہم فیہ وفی بلد

الرمم البالیۃ من العظام۔ والحمم جمع حممۃ وہی ما احترق بالنار ترجمہ تو نے نہر ارسناس کو ایسی طرح عبور کیا کہ تو اس نہر کے گزرنے مین اور اپنے شہر کے داخل ہونے مین سب سے آگے تھا جسکے رہنے والے بسبب قتل کے استخوان بوسیدہ ہوگئے تھے۔ اور مکانات انکے جلکر خاکستر۔

قبل المجوس الی ذا الیوم تضطرم	وفی اکفہم النار التی عبدت

ترجمہ اور سیف الدولہ کے لشکریون کے ہاتھون تمشیرین صفائی ولمعان مین یا ہلاک اعدا مین مثل آتش ہین اور وہ شمشیرہاے آتش وش ایسی تھین کہ مجوس سے پہلے عبادت کیگئی تھین یعنے انکے پہلے سے سب تابع ہین اور جب سے آجکے دن تلک مثل آتش مشتعل ہین۔

بجدہا او تعظم معشراً عظموا	ہندیۃ ان تصغر معشراً صغروا

جزم الشرط ولم یات بجواب مجزوم وہو جائز فی الشعر علی قبح ترجمہ وہ آگ کیا ہے شمشیر ہندی ہے اور اس مین یہ خاصہ ہے کہ اگر وہ کسی گروہ کو ذلیل کرنا چاہے تو وہ بذریعہ اسکی دھار کے ذلیل ہوجاتی ہے اور اگر وہ کسی گروہ کو بڑا کرنا چاہے تو وہ بڑی ہوجاتی ہے۔ یعنی وہ بادشاہ ہے جسے چاہے عزیز کرے اور جسے چاہے ذلیل

ابطالہا ولک الاطفال والحرم	قاسمتہا تل بطریق فکان لہا

ترجمہ تو نے اپنے مین اور اس شمشیر مین مقام تل بطریق تقسیم کرلیا سو اسکے حصہ مین تو مقام مذکور کے بہادر لوگ آئے جنکو اسنے قتل کردیا اور تیرے حصہ مین اسکے لڑکے اور عورتین یعنے یہ تیرے بردے اور قیدی ہوگئے۔

تلقی بہم زبد التیار مقربۃ	علی جحافلہا من نضحہ رثم

التیار الموج ۔ والمقربۃ فی الاصل الفرس المدناۃ من البیوت لکرمہا واعدادہا للغارۃ والجحافل جمع جحفلۃ وہی الذی بحاتہ کالشفۃ للانسان ۔ والرثم بیاض فی شفۃ الفرس العلیا ترجمہ ایک عمدہ گھوڑی جو بسبب خوبی کے ہر وقت پاس رکھنے کے لائق ہے اور جسکے لبوں کے گرداگرد ترے کہنائے دریا یعنی موج کے جھاگوں سے سفیدی ہے لشکر ممدوح کو اپنے اوپر سوار کرکے دشمنوں سے جا ملتی ہے ۔ یہاں گھوڑی سے مراد کشتیاں ہیں اور کہنائے دریا کو جو بسبب تموج آب پیدا ہوتے ہیں اور کنارہ کشتی پر لگ جاتے ہیں سفیدی لبہائے اسپ سے تشبیہ دی ہے

دہم فوارسہا رکاب ابطنہا	فکلہم ودۃ ولقو مرلا ہا الالم

ورفع دہم علی البدل من مقربۃ ۔ وفوارسہا مبتدء ورکاب خبرہ ۔ والالم مبتدء وخبرہ الجار والمجرور مقدم علیہ ترجمہ وہ کشتیاں بسبب قیر کے رنگ کے سیاہ ہیں ۔ اُسکے سوار اُسکے شکموں میں سوار ہوتے ہیں نہ مثل گھوڑوں وغیرہ کے اُن کی پشتوں پر اور وہ کشتیاں بسبب کھنچائی کے رنج میں ڈالی گئی ہیں ۔ مگر اس رنج کی تکلیف کشتیوں کو نہیں ہوتی بلکہ ملاحوں کو ۔

من الجیاد التی کدت العدو بہا	وما لہا خلق منہا ولا شیم

ترجمہ وہ کشتیاں اُن گھوڑوں میں سے ہیں جنکے ذریعہ سے تیری تدبیر اور فریب دشمنوں پر چل گیا حالانکہ ان کشتیوں میں نہ گھوڑوں کی سی سرشت ہے اور نہ عادتیں ۔

نتاج رایک فی وقت علی عجل	کلفظ حرف وعاہ سامع فہم

ترجمہ یہ کشتیوں کا ایجاد ایک ایسے شتابی کے وقت مثل تلفظ ایک حرف کے کہ اسکو سامع فہیم نے سنا یہ تیری رائے کا نتیجہ ہے یعنی تو نے یہ ایجاد ایسا جلد کیا جیسا ایک حرفی کلمہ مثل ق بولے اور سامع فہیم اسکو سمجھ جاوے ۔

وقد تمنوا غداۃ الدرب فی لجب	ان یبصروک فلما ابصروک عموا

الدرب موضع ۔ واللجب اختلاف الاصوات ترجمہ اور دشمنوں نے بوقت صبح جنگ مقام درب آرزو کی کہ وہ تجکو دیکھیں ۔ سو انھوں نے تجکو دیکھا تو تیری ہیبت کے سبب مرگئے اسلئے اندھے ہو گئے ۔ یعنی آنکی بینائی جاتی رہی یا ایسے خوف زدہ ہوئے کہ آنکو کوئی تدبیر اپنی نجات کی نسوجھی ۔ یا تیری ہیبت کے سبب نابینا ہو گئے

صدمتہم بخمیس انت غرتہ	وسمہریتہ فی وجہہ غمم

الغمم کثرۃ الشعر ۔ وسبالہ علی الوجہ ترجمہ تو نے انکو ایسے کامل لشکر کا صدمہ پہنچایا جسکا مکھیا تو تھا اور اس کی نیزے اُسکے چہرہ پر مثل بالوں کے کثیر تھی ۔ یعنی بکثرت تھے ۔

فکان اثبت ما فیہم جسومہم	یسقطن حولک والارواح تنہزم

ترجمہ سو انکی جو چیز ثابت رہی یعنی نہ بھاگی وہ انکے جسم تھے جو تیرے گرد و پیش گر رہے تھے اور انکی روحیں بھاگی جاتی تھیں یعنی بسبب موت کے۔

وَالْمُشْرِفِيَّةُ مِلْءَ الْيَوْمِ فَوْقَهُمُ	وَالْأَعْوَجِيَّةُ مِلْءَ الطُّرْقِ خَلْفَهُمُ

نصب ملا لانہ الحال من الضمیر فی الظرف۔ والاعوجیۃ خیل منسوبۃ الی اعوج فحل کان لکندۃ ما کان فی فحول العرب اکثر ذکرا منہ وکانوا یفخرون بہ وقد مر وجہ تسمیتہ سابقا ترجمہ اور رہوار نسل اعوج انکے پیچھے اس کثرت سے تھے کہ انسے تمام راہیں پر تھیں اور تلواریں انکے سروں پر اسقدر تھیں کہ انکی روشنی سے تمام روز پر تھا گویا قائمقام آفتاب جہانتاب تھیں۔

تَوَافَقَتْ قُلَلٌ فِي الْجَوِّ تَصْطَدِمُ	إِذَا تَوَافَقَتِ الضَّرَبَاتُ صَاعِدَةً

ترجمہ ضربات شمشیر دلیران جو ہاتھ بلند کرکے مارتے ہیں جب موافق ہوتی تھیں یعنے پے در پے پڑتی تھیں تو سر ہائے دشمنان ہوا میں باہم ٹکراتے تھے۔ یعنی ہر ضرب میں ایک سر اڑتا تھا۔

أَلَا انْثَنَى فَهُوَ يَنْأَى وَهْيَ تَبْتَسِمُ	وَأَسْلَمَ ابْنُ شُمُشْقِيقٍ أَلِيَّتَهُ

ترجمہ اور ابن شمشقیق رومی نے اپنی اس قسم کو کہ میدان جنگ سے نہ بھاگونگا چھوڑ دیا۔ یعنی اس کا ایفا نکیا۔ سو اب وہ میدان سے بھاگ کر دور ہوتا جاتا ہے اور اسکی قسم اسپر ہنستی ہے یعنی اس سے تمسخر کرتی ہے

فَلَيْسَ يَأْمُلُ النَّفْسَ الْأَدْنَى وَيَغْتَنِمُ	لَا يَأْمُلُ النَّفَسَ الْأَقْصَى لِمُهْجَتِهِ

الاقصی الابعد وہو ضد الادنی وطابق بینہما ترجمہ ابن شمشقیق اپنی جان کے لئے امید نفس دراز یعنے پورے سانس لینے کی نہیں رکھتا سو اب وہ چھوٹا سانس ورد میں لیتا ہے اور اسیکو غنیمت سمجھتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بسبب شدت خوف پورا سانس نہیں لیسکتا اور چھوٹے چھوٹے سانس لیتا ہے۔ بعض شراح نے نفس اقصی سے ناک کی راہ کا سانس اور نفس ادنی سے دبر کا سانس لینے کو مراد لیا ہے۔ یعنی خوف سے بجائے سانس گوز مارتا ہے۔ واراد فہو یسرق فلذلک رفعہ۔

صَوْبُ الْأَسِنَّةِ فِي أَثْنَائِهَا دِيَمُ	تَرُدُّ عَنْهُ قَنَا الْفُرْسَانِ سَابِغَةٌ

سابغۃ ای درع سابغۃ۔ والصوب المطر۔ والدیم جمع دیمۃ وہو المطر الدائم واثناءہا اطرافہا ترجمہ ابن شمشقیق سے نیزے سواروں کی ایسی کامل زرہ جو اسکے بدن پر ہے روکتی ہے کہ نیزوں کا بکثرت اسکے اطراف پر لگنا ایسے باران ہیں جو کبھی بند نہیں ہوتے۔

كَأَنَّ كُلَّ سِنَانٍ فَوْقَهَا قَلَمُ	تَخُطُّ فِيهَا الْعَوَالِي لَيْسَ تَنْفُذُهَا

ترجمہ اس زرہ میں نیزے نہیں گھستے صرف اس میں خط یعنی لکیر سی نکالدیتے ہیں گویا ہر نیزہ اسپر ایسا ہے

جیسا کاغذ پر قلم۔ تا البیت و ما قبلہ اشبہ بذم لدی فرسان الممدوح و رماحہم منہ بالمدح و مدح لدیع العدو حیث تم نقد ساحہم فیہ۔

لَوْزَلَّ عَنْهُ لَوَارَى شَخْصَهُ الرَّخَمُ	فَلَا سَقَى الْغَيْثُ مَا وَارَاهُ مِنْ شَعَرٍ

وأراہ اخفاہ۔ والرخم جمع رخمۃ وہو طائر ابلق یشبہ النسر فی الخلقۃ ترجمہ سو باران اُس شعر کو تر نکیو جس نے آپ سے چھپا لیا اگر وہ درخت اُس سے جدا ہوجاتا تو اُسکے جسم کو ابلق چیل اپنے شکم میں چھپا لیتی یعنے رومی ندکورکو سیاہ ممدوح قتل کرڈالتی۔ اور مردار خوار پرندے اُسکو کھا جاتے۔

شَرْبُ الْمُدَامَةِ وَالْأَوْتَارُ وَالنَّغَمُ	أَلْهَى الْمَمَالِكَ عَنْ فَخْرٍ قَفَلْتَ بِهِ

الہاہ شغلہ۔ والممالک جمع مملکۃ وہی جمع ملک کالمشائخ جمع مشیخۃ وہو جمع شیخ وارادہ ارباب الممالک ترجمہ اہل ملک یعنی بادشاہوں کو ایسے فخر سے جسکے ساتھہ مشرف ہوکر تو لوٹا ہے شراب نوشی اور سازوں کے تاروں اور نغموں نے مشغول اور غافل کردیا اور اسلئے اُنکو وہ فخر جو تجکو حاصل ہوا میسر نہو سکا۔

لَا تُسْتَدَامُ بِأَمْضَى مِنْهُمَا النِّعَمُ	مُقَلَّدًا فَوْقَ شُكْرِ اللهِ ذَا شُطَبٍ

مقلدا حال والعامل فیہا قفلت ای رجعت متقلدا۔ والضمیر فی منہما للشکر والسیف وقولہ لا تستدام ہو استیناف وذا شطب سیف فیہ طرائق ترجمہ تو ایسے حال میں بعد حصول فخر لوٹا کہ تو نے شکر خدا وند تعالیٰ کو اپنا شعار بنالیا تھا یعنے وہ لباس جو بدن کے بالوں سے ملا ہوا ورد وش شکر پر اپنی دہاریوں دار تلوار لٹکا رکھی تھی اور نعمتوں کے دوام و برقرار رہنے کے لئے شکر و تلوار سے زیادہ کوئی چیز پر تاثیر نہیں ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دوام نعمائے الٰہی کے لیئے شکر اور سیف قوی باعث ہیں سو تجھ میں دونوں موجود ہیں۔

فَلَوْ دَعَوْتَ بِلَا ضَرْبٍ أَجَابَ دَمُ	أَلْقَتْ إِلَيْكَ دِمَاءُ الرُّومِ طَاعَتَهَا

خونہائے روم نے تیری پوری اطاعت قبول کرلی۔ یعنی وہ تیسرا لوہا مان گئے سو اگر تو اُنکو بے ضرب شمشیر بلائے تو اُنکا خون فوراً حاضر ہوئے۔ یعنی اب بے جنگ تیرے مطیع ہیں۔ وہذہ مبالغۃ ملیحۃ۔

فَمَا يُصِيبُهُمْ مَوْتٌ وَلَا هَرَمُ	يُسَابِقُ الْقَتْلُ فِيهِمْ كُلَّ حَادِثَةٍ

ترجمہ تیرا اُنکو قتل کرنا اُنکی ہر مصیبت کے پہونچنے سے سبقت کرتا ہے۔ یعنی تیرے قتل کے سوائے اُن کو کوئی مصیبت نہیں پہونچتی۔ یہانتک کہ نہ اُنکو موت ہی ستاتی ہے اور نہ پیری۔ کیونکہ وہ ان دونوں سے پہلے ہی مقتول ہوجاتے ہیں۔

نَفْسٌ تُفَرِّجُ نَفْسًا غَيْرَهَا الْحُلُمُ	نَفَتْ رُقَادَ عَلِيٍّ عَنْ مَحَاجِرِهِ

نفی نحاہ محاجرہ الے عن محاجر عینیہ۔ والحلم النوم ترجمہ علی یعنے سیف الدولہ کے خواب کو اُسکی آنکھوں سے

اسکے ایسے نفس عالی نے دور کردیا کہ اسکے سوائے اور لوگون کے نفسون کو خواب خوش کرتے ہین ۔ یعنے وہ بسبب اپنی ہمت بلند کے تحصیل فضائل کے لئے بیدار رہتا ہے اور اَور بادشاہ نیند و آرام کو ناپسند کرتے ہین

اَلْقَائِمُ الْمَلِكُ الْهَادِي الَّذِي شَهِدَتْ	قِيَامَهُ وَهُدَاهُ الْعُرْبُ وَالْعَجَمُ

ترجمہ وہ مدبر بادشاہ دین حق کا ایسا ہادی ہے کہ اس کی تدبیر اور ہدایت کے عرب و عجم گواہ ہین ۔

اِبْنُ الْمُعَفِّرِ فِي نَجْدٍ فَوَارِسَهَا	بِسَيْفِهِ وَلَهُ كُوفَانُ وَالْحَرَمُ

المعفر الذی عفر الفرسان فی العفر وہو التراب یرید اباہ ابا الہیجا لما حارب القرامطۃ بہ ۔ ونجد ما بین الکوفۃ والحجاز ارض کبیرۃ ۔ وکوفان الکوفۃ ۔ والحرم اراد مکۃ شرفہا اللہ تعالیٰ ترجمہ ممدوح پسر اُس شخص کا ہے جسنے نجد کے سوارون کو اپنی شمشیر سے خاک مین ملادیا اور قتل کر دیا ۔ یعنی ابن ابو الہیجا ہے جسنے قرامطہ کو نجد مین تباہ کر دیا اور اُسکے علاقہ مین کوفہ و مکہ معظمہ ہے ۔

لَا تَطْلُبَنَّ كَرِيمًا بَعْدَ رُؤْيَتِهِ	إِنَّ الْكِرَامَ بِأَسْخَاهُمْ يَدًا خُتِمُوا

ترجمہ بعد ملاقات ممدوح کسی سخی کی ہرگز مت تلاش کر کیونکہ سخی لوگ ختم ہو گئے اُسی شخص پر جو سب سخیون سے سخی ہے ۔

وَلَا تُبَالِ بِشِعْرٍ بَعْدَ شَاعِرِهِ	قَدْ أُفْسِدَ الْقَوْلُ حَتَّى أُحْمِدَ الصَّمَمُ

ترجمہ اور بعد شاعر ممدوح کے یعنی میرے کسی شعر کی پروا مت کر اور اُنکے شعر مت سُن کیونکہ بیشک انکے قول ایسے بگاڑے گئے کہ بہرے پن کے تعریف کی گئی کہ اُسکے سبب سامع اُنکے سننے سے محفوظ رہتا ہے ۔

وقال یمدح الساتا واراد ان یستکشفہ عن مذہبہ وہی من قولہ فی صباہ

كُفِّي أَرَانِي وَيْكِ لَوْمَكِ أَلْوَمَا	هَمٌّ أَقَامَ عَلَى فُؤَادٍ أَنْجَمَا

قال الخطیب تحتمل المصرع الاول وجہین احدہما ان یکون مستغنیا بنفسہ والتقدیر کفی لومک فانی اراني اللوم منک ای اکثر لوما وہم فی المصرع الثانی مرفوع بابتداء مضمر او خبر مقدم ای ہذا ہم او بفعل علی اصابنی ہم و وی کلمۃ ترحم ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ اے لائمہ خدا تجھپر رحم کرے اپنی ملامت کو روک اور بس کر کیونکہ مین اپنے آپکو تیری ملامت سے زیادہ قابل ملامت سمجھتا ہون یعنی اب تیری ملامت کی حاجت نہین ہے اب میرا یہ حال ہے کہ غم عشق میرے دل رفتہ پر جمکر بیٹھ گیا ہے ۔ والوجہ الثانی ان یکون المصراع الاول متعلقا بالثانی فیکون ہم فاعل اراني ۔ وانجم اقلع یقال انجمت السماء اذا اقلعت عن المطر ترجمہ اس صورت میں یہ ہوگا کہ اے زن ملامتگر میری ملامت کو چھوڑ دے کیونکہ اُس غم نے جو میرے دل رفتہ پر مقیم ہے مجکو یہ معلوم کرا دیا ہے کہ تیری ملامت خود زیادہ قابل ملامت ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین حزین ہون اور ملامت سے اور غم زیادہ ہوتا ہے

پس تیری ملامت لائق ملامت ہے۔

وَخَيَالِ جِسْمٍ لَمْ يُخَلِّ لَهُ الْهَوَى	لَحْمًا فَيُنْحِلَهُ السِّقَامُ وَلَا دَمَا

وخیال عطف علی قولہ بہم۔ ونصب فیحلہ لانہ جواب نفی مابقار ترجمہ اور تجکو قابل ملامت سمجھا دیاہے اُس میرے جسم نے جو بسبب شدت لاغری کے صرف بمنزلہ خیال رہگیا۔ اور محبت نے اُسکے لئے نہ گوشت چھوڑا ہے کہ بیماری محبت اُسے دبلا کرسکے اور نہ خون باقی رکھا ہے بلکہ سب تحلیل کردیاہے پس ایسے حال میں ملامت کا کیا موقع ہے۔

وَخُفُوقُ قَلْبٍ لَوْ رَأَيْتَ لَهِيبَهُ	يَا جَنَّتِي لَظَنَنْتَ فِيهِ جَهَنَّمَا

الخفوق الخفقان والاضطراب القلب ترجمہ لائمہ کے خطاب سے اعراض کرکے محبوبہ کو خطاب کرتاہے۔ اور اگر عاذلہ سے محبوبہ ہی مراد ہے تو اس صورت میں اعراض نہیں ہوگا۔ ترجمہ اور اُس اضطراب دل نے کہ اگر تو اے جنت دباعث ہرگونہ راحت اُسکے شعلہ کو دیکھے تو یہ خیال کرے کہ اُس میں تو دوزخ ہے بسبب شعلہ زنی وحرارت باطنی کے۔

وَإِذَا سَحَابَةُ صَدِّ حِبٍّ أَبْرَقَتْ	تَرَكَتْ حَلَاوَةَ كُلِّ حُبٍّ عَلْقَمَا

الحب المحبوب۔ وابرقت اظہرت برقہا۔ والعلقم شجر مر ویقال الحنظل ترجمہ اور جبکہ ابر اعراض محبوب اپنی برق چمکاتا ہے تو وہ شیرینی ہر شئے مرغوب کو مثل ایلوسے کے تلخ کردیتاہے۔

يَا وَجْهَ دَاهِيَةَ الَّتِي لَوْلَاكَ مَا	أَكَلَ الضَّنَا جَسَدِي وَرَضَّ الْأَعْظُمَا

داہیۃ اسم التی شبب بہا وہذا لم یصرفہا۔ وقال ابن فورجہ لیس ہو اسم علم لہا ولکن کنی بہ عن اسمہا علی سبیل التضجر لتعظیم ماحل بہ من حبہا وقال الواحدی لو لم یکن علما لکان الوجہ صرفہا۔ والرض السحق والتکسر ترجمہ اے روئے محبوبہ داہیۃ یا اے روئے محبوبہ جو میرے لئے بڑی مصیبت ہے اگر تو نہوتا تو لاغری میرے جسم کو نکھا جاتی اور نہ میرے استخوانوں کو چورا چورا کردیتی۔

إِنْ كَانَ أَغْنَاهَا السُّلُوُّ فَإِنَّنِي	أَصْبَحْتُ مِنْ كَبِدِي وَمِنْهَا مُعْدِمَا

السلو البغض والسام۔ والمعدم الفقیر ترجمہ اگر محبوبہ کو مجھسے اُسکے اعراض نے بے پروا کردیاہے تو میں بیشک اپنے جگر اور محبوبہ سے مفلس ہوگیا ہوں۔ یعنی میں اُسکا محتاج ہوں اگرچہ وہ مجھسے مستغنی ہے۔

غُصْنٌ عَلَى نَقَوَيْ فَلَاةٍ نَابِتٌ	شَمْسُ النَّهَارِ تُقِلُّ لَيْلًا مُظْلِمَا

نقوین تثنیۃ نقی یقال نقوان نقیان وہو الکثیب من الرمل۔ وتقل تحمل ترجمہ محبوبہ یعنے اُسکا قامت ایک شاخ ہے جو اُوپر دو تودہ ریگ صحرا یعنے ہر دو سرین کے جمنے والی ہے اور آفتاب روز یعنے اُس کا نورانی چہرہ

شب تا ایک بیتے ہوئے سیاہ سرکو اٹھائے ہوئے ہے۔

لم تجمع الاضداد فی متشابہ	الا لتجعلنی لغرمی مغنما

الغرم الغرام وہو ازہ من ہوا۔ والمغنم الغنیمۃ ترجمہ محبوبہ نے اشیاء متضاد یعنی نزاکت قد و کلانی سرین و چہرہ منور و موئی سیاہ کو اپنے قامت میں جسکے تمام اعضا خوبی و حسن میں ہمرنگ یکدگر ہیں جمع نہیں کیا مگر اسلیے کہ وہ مجکو میرے عشق کیواسطے مثل مال غنیمت کر دے۔ یعنی تاکہ میں اُن اشیائی متضادہ کو دیکھکر از خود رفتہ و عاشق زار ہوجاؤن۔

کصفات اوحدنا ابی الفضل التی	بہرت فانطق واصفیہ وافحما

بہرت ظہرت وغلبت۔ والافحام ضد النطق۔ والکاف فی موضع نصب صفۃ لمصدر محذوف تقدیرہ لم تجمع جمعا مثل صفات ترجمہ مثل صفتہائے یگانہ ابوالفضل کے کہ وہ خوب ظاہر ہوئیں اور اپنے ثناخوانوں کو اپنے وصف مین گویا کیا۔ اور آخر کار انکو بسبب عدم احاطہ اوصاف خاموش کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ مین اوصاف متضادہ مذکورہ ایسے جمع ہیں جیسے ممدوح ہیں کہ وہ اعدا کے حق میں تلخ اور دوستون کیواسطے شیرین اور بزم مین خوش اخلاق اور رزم میں غضبناک ہے۔

یعطیک مبتدئا فان اعجلتہ	اعطاک معتذرا کمن قد اجرما

ترجمہ ممدوح تجکو ابتداہی میں بے سوال دیتا ہے اور اگر تو اس سے شتابی کرے اور قبل اعطا سوال کر بیٹھے تو وہ تجکو ایسی عذرخواہی کے ساتھ عنایت کریگا کہ گویا اُسنے تیرا گناہ کیا ہے۔

ویری التعظم ان یری متواضعا	ویری التواضع ان یری متعظما

ترجمہ اور وہ اپنی بڑائی اِس صورت میں سمجھتا ہے کہ وہ خاکساری کرے اور اپنی فروتنی اور پستی اس امر میں خیال کرتا ہے کہ وہ متکبر اور معظم دیکھا جائے۔ یعنی وہ خاکساری کو عظمت سمجھتا ہے۔

نصر الفعال علی المطال کانما	خال السوال علی النوال محرما

النصر رفعہ واعلاہ واظہرہ۔ والفعال بفتح الفاء یستعمل فی الفعل الجمیل ترجمہ اُسنے اپنے کارہائے نیک کو درنگ پر غالب و منصور کر دیا ہے۔ یعنی عطامیں تاخیر نہیں کرتا ہے گویا اُسنے سوال عطا کو حرام سمجھ لیا ہے۔ یعنی وہ سوال سائل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا حرام سے اِسلیے قبل سوال بخشتا ہے۔

یا ایہا الملک المصفی جوہرا	من ذات ذی الملکوت اسمی من سما

اسمی من سما منصوب لانہ منادی مضاف۔ ویجوز ان یکون موضعہ رفعا ای انت اسمی من سما ای اعلی من علا۔ ویجوز ان یکون فی موضع جر صفۃ ذی الملکوت۔ وذی الملکوت ہو اللہ تعالی ترجمہ اے بادشاہ شاد

کہ اُس کی اصل و ذات خداوند تعالیٰ کی جانب سے یعنی اُسکی عنایت سے پاک و صاف ہے اور دلے بلند تر بر رفیع القدر ہے۔ شارح واحدی کہتے ہین کہ یہ الفاظ مدح انسان میں مکروہ و موہم ہین۔ شاعر اسواسطے لایا ہے کہ اگر ممدوح اِن الفاظ سے راضی ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ بدمذہب ہے اور اگر ناخوش ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ خوش اعتقاد ہے۔ غرض متنبی اِس شعر سے اُسکے مذہب کا حال معلوم کرتا ہے۔

فَتَكَادُ تَعْلَمُ عِلْمَ مَا لَمْ يُعْلَمَا	نُورٌ تَظَاهَرَ فِيكَ لَاهُوتِيَّةٌ

اللاہوت لفظ عبرانی یقال للہ لاہوت وللانسان ناسوت۔ وتظاہر ظہر او تعاون ای عاون بعضہ بعضاً ترجمہ تجھ مین نورالٰہی ظاہر ہوگیا ہے سو قریب ہے کہ تو ہر چیز کو جان لے جو ہرگز نہین جانی جاتی یعنے غیب کو۔

مِنْ كُلِّ عُضْوٍ مِنْكَ أَنْ يَتَكَلَّمَا	وَيَهُمُّ فِيكَ إِذَا نَطَقْتَ فَصَاحَةً

ترجمہ اور جب تو فصیحانہ گفتگو کرتا ہے تو وہ نور الٰہی یہ قصد کرتا ہے کہ تیرے ہر عضو سے کلام کرے نہ صرف زبان سے:

مَنْ كَانَ يَحْلُمُ بِالْإِلٰهِ فَأَحْلُمَا	أَنَا مُبْصِرٌ وَأَظُنُّ أَنِّي نَائِمٌ

ترجمہ مین تجکو دیکھ رہا ہون اور تیری غایت عظمت کے سبب میں یہ گمان کرتا ہون کہ میں سوتا ہون اور یہ رویت خواب مین ہے۔ دستور ہے کہ جب انسان کوئی نہایت عجیب چیز دیکھتا ہے تو براہ تحیر یہ سمجھنے لگتا ہے کہ مین خواب دیکھ رہا ہون یہانتلک کلام تمام ہوگیا۔ پھر کہتا ہے کہ کون خدا کو خواب مین دیکھتا ہے تاکہ مین دیکھون شارحین نے متنبی کے اِس شعر پر باین خیال کہ اُس سے انکار رویت لازم نکلتا ہے بیچارہ شاعر کی بڑی دہجیان اُڑائی ہین۔ کیونکہ اِس باب مین روایات متواترہ وارد ہین بندۂ مترجم کے نزدیک یہ مبالغہ مذموم ہے۔

صَارَ الْيَقِينُ مِنَ الْعِيَانِ تَوَهُّمَا	كَبُرَ الْعِيَانُ عَلَيَّ حَتَّى أَنَّهُ

ترجمہ تیرا دیکھنا مجکو ایک عظیم معلوم ہوا یہانتلک کہ تیرا دیدار یقینی مجکو ایک امر وہمی معلوم ہونے لگا۔

نِقَمٌ تَعُودُ عَلَى الْيَتَامَى أَنْعُمَا	يَا مَنْ لِجُودِ يَدَيْهِ فِي أَمْوَالِهِ

ترجمہ اے وہ شخص کہ اُسکے دونون ہاتھون کی بخشش کو اُسکے اموال مین ایسے انتقام ہیں کہ وہ یتیمون کے حق مین نعمتین ہو جاتے ہین یعنی وہ اپنے اموال کو ایسا بیدریغ خرچ کرتا ہے کہ گویا وہ اُس سے انتقام لیتا ہے۔ جیسا دشمن سے انتقام لیکر اُسکو ہلاک کرتے ہین ایسا ہی وہ اموال کو متفرق و ہلاک کرتا ہے۔

وَيَقُولُ بَيْتُ الْمَالِ مَاذَا مُسْلِمَا	حَتَّى يَقُولَ النَّاسُ مَاذَا عَاقِلًا

ترجمہ یہانتلک اموال کو بکثرت صرف کرتا ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ عاقل نہیں بلکہ مجنون ہے اور بیت المال زبان حال سے کہتا ہے کہ یہ شخص مسلمان نہین ہے کہ اموال مسلمانون کو تلف کئے دیتا ہے اور اُسمین کچھ باقی نہین چھوڑتا۔

إذا كان مثلك نترك إذ كان لي له	أذل ونيل لما أريد منجما

ترجمہ تجھ جیسے سخی کو میرا اپنی حاجت کو یاد دلانا یاد دلانا ہے کیونکہ جو مین چاہتا ہون اُسکے سئے تو مترجم نہین چاہتا بلکہ تو جانتا ہے۔

وقال فی صباہ

إلى أي حين أنت في زي محرم	وحتى متى في شقوة وإلى كم

ترجمہ تو کب تلک لباس احرام باندھنے والے مین رہے گا یعنی بسبب افلاس کے جامہ دوختہ نہ پہنے گا اور برہنہ رہے گا۔ یا جیسا محرم قتل حیوانات سے محترز رہتا ہے تو کب تلک قتل اعدا سے کنارہ کرے گا اور کسوقت تلک تو مبتلا سے شقاوت بباعث فقر رہے گا اور کتنے زمانہ تلک۔

وإن لا تمت تحت السيوف مكرما	تمت وتقاسي الذل غير مكرم

ترجمہ اور اگر تو شمشیرون کے نیچے باعزت وحرمت نہین مریگا تب بھی مرے گا اور رنج ذلت بیحرمتی مین کھینچے گا

فثب واثقا بالله وثبة ماجد	يرى الموت في الهيجا جنى النحل في الفم

ترجمہ سو متوکل اعلی اللہ تو اُس شریف مرد کا سا اُٹھنا اُٹھ جو لڑائی مین مرنے کو ایسا شیرین سمجھے جیسے منہ مین شہد

وقال فی صباہ

ضيف ألم برأسي غير محتشم	والسيف أحسن فعلا منه باللمم

المحتشم المستحی المنقبض۔ واللمم جمع لمۃ وہو الشعر الذی الم بالمنکبین۔ ومن روی غیر بالنصب جعلہ حالا وہو الاکثر ومن رفعہ جعلہ صفۃ الضیف ترجمہ یہ پیری ایک ناخواندہ بے شرم مہمان ہے جو میرے سر پر دفعۃً آدھمکا اور جو کام اُسنے میرے سر کے بالون کے ساتھہ کیا ہے اُس سے تلوار کا کام بہت اچھا ہے کیونکہ پیری بالون کو بدتر رنگ جو سفیدی ہے آرنگتی ہے اور تلوار بالون کو سرخ کرتی ہے جو عمدہ رنگ ہے۔

ابعد بعدت بياضا لا بياض له	لأنت أسود في عيني من الظلم

قال ابو الفتح لا یقال اسود من کذا لان الالوان لا یبنی منہا افعل التفضیل الا ان الکوفیین قد حکی عنہم ما اسود شعرہ وما ابیضہ فان صح ہذا فلکثرۃ استعمالہم ہذین الحرفین ترجمہ تو دفع ہو تو ہلاک ہووے تو ایسی سفیدی ہے جسکے لئے سفید روئی نہین ہے بیشک تو میری آنکھہ مین تاریکیون سے تاریک ہے۔

بحب قاتلتي والشيب تغذيتي	هواي طفلا وشيبي بالغ الحلم

یحتمل موضع ہوای وشیبی الرفع والجر فالرفع ان یکونا مبتدئین وطفلا وبالغ حالین سدا مسد الخبرین تقدیرہ ہوای اذ کنت طفلا وشیبی اذ کنت بالغ الحلم۔ والجر علی ابدالہما من الحب وحسن ابدال الہوی من الحب اذ کان بمعنٰہ

ترجمہ میرا تعذیہ پیری اور دوستی محبوبہ سے ہے جس کی محبت نے مجکو قتل کر ڈالا ہے یعنے جیسے غذا موجب پرورش اور ہر جاندار کو لازم ہے ایسے ہی میں نے یار کی دوستی اور پیری میں پرورش پائی ہے۔ جوانی آئی ہی نہیں کیونکہ بحالت طفلی میں عاشق ہوگیا اور آغاز جوانی میں پیر ہوگیا یعنی بسبب صدمات عشق طفلی ہی میں موی سر سفید ہوگئے۔ پھر جوانی کہاں آئی۔

فَمَا مَرَّ بِرَسْمٍ لَا أُسَائِلُهُ	وَلَا بِذَاتِ خِمَارٍ لَا تُرِيقُ دَمِي

الرسم اثر الدیار فما کان لاصقا بالارض ترجمہ سواب میرا یہ حال ہے کہ میں کسی خانۂ ویران کے باقیماندہ آثار پر نہیں گزرتا کہ اُس سے حال دیار محبوبہ نہ پوچھوں یعنی اُسکو دیکھکر نشان باقی دیار محبوبہ بے اختیار یاد آجاتے ہیں اور نہ کسی ایسی برقع پوش عورت پر گزرتا ہون کہ وہ میرا خون نگرائے۔ یعنی ہر خوبصورت زن کو دیکھکر یاد محبوبہ آجاتی ہے۔ اور یہ امر میرے قتل کا باعث ہوجاتا ہے۔

تَنَفَّسَتْ عَنْ وَفَاءٍ غَيْرِ مُنْصَدِعٍ	يَوْمَ الرَّحِيلِ وَشَعْبٍ غَيْرِ مُلْتَئِمِ

المنصدع المنشق۔ والشعب الفراق اراد بالشعب القبیلۃ ای فراق شعب غیر مجتمع لانتقالہم وتفرقہم فی کل جہۃ والملتئم المجتمع ترجمہ جس روز قبیلہ رخصت ہوئی تو اُسنے بسبب اپنی وفائے ثابت وصحیح کے اور فراق کے جسکے بعد اُمید اجتماع نہ تھی یا بسبب فراق اُس قبیلہ کے جو پھر جمع نہو گا۔ ٹھنڈا سانس بھرا۔

قَبَّلْتُهَا وَدُمُوعِي مَزْجُ أَدْمُعِهَا	وَقَبَّلَتْنِي عَلَى خَوْفٍ فَمًا لِفَمِ

لنسب فما علی الحال کقولک فوہ الی فی ترجمہ مین نے محبوبہ کا ایسے حال میں بوسہ لیا کہ میرے اشک اُسکے اشکون سے ملے ہوئے تھے اور اُسنے میرا بوسہ باوجود خوف رقیبون کے منہ در منہ لیا۔ مقصود یہان نہایت اتصال ہے۔

فَذُقْتُ مَاءَ حَيَاةٍ مِنْ مُقَبَّلِهَا	لَوْ صَابَ تُرْبًا لَأَحْيَا سَالِفَ الْأُمَمِ

المقبل موضع التقبیل۔ وصاب نزل ترجمہ سو میں نے اُسکی بوسہ گاہ سے ایسے آب حیات کا مزہ چکھا کہ اگر وہ زمین پر جا پڑے تو پہلی اُمتون کو جو مرگئی ہین زندہ کردے۔

تَرْنُو إِلَيَّ بِعَيْنِ الظَّبْيِ مُجْهِشَةً	وَتَمْسَحُ الطَّلَّ فَوْقَ الْوَرْدِ بِالْعَنَمِ

مجہشۃ متہیئۃ قد تغیر وجہہا للبکاء ولم تبک۔ والعنم دود احمر یکون فی الرمل وقیل ہو نبت فی الرمل احمر وقال الجوہری ہو شجر لین الاغصان لشبیہ بہ انامل الجواری ترجمہ وہ محبوبہ روتی چشم بنا کر میری طرف بچشم آہو دیکھتی ہے اور اپنے رخسار مثل گلاب سے اشک مثل شبنم کو اپنی انگشتہائے سرخ سے پونچھتی ہے۔ یہان شاعر نے چار چیز کو چار چیزون سے بے حرف تشبیہ۔ تشبیہ دی ہے۔ محبوبہ کو آہو سے اور اُسکے اشکون کو شبنم سے اور رخسار کو

کلاب سے اور اکتساب سے شرح کو غم ہے۔

رُوَیْدَ حُکْمَکِ فِیْنَا غَیْرُ مُنْصِفَۃٍ	بِالنَّاسِ کُلِّهِمِ اَفْدِیْکِ مِنْ حَکَمِ

روید اسم من اسماء الافعال اے امہل وارفق ترجمہ اے محبوبہ ایسے حال مین کہ تو ظالمہ ہے اور حاکمہ مین تجھپر تمام جہان کو قربان کرتا ہون تو اپنے حکم جفا کو ہمپر موقوف کر اور چھوڑ یہ کیا بات ہے کہ مین تجکو تمام عالم سے محبوب رکھتا ہون اور تو ایسے شخص فدائی پر ظلم کرتی ہے۔

اَبْدَیْتِ مِثْلَ الَّذِیْ اَبْدَیْتُ مِنْ جَزَعٍ	وَلَمْ تُجِنِّیْ الَّذِیْ اَجْنَنْتُ مِنْ اَلَمِ

اجننت الشئ سترتہ ترجمہ تو نے بوقت رحلت ایسا جزع و فزع ظاہر کیا جیسا مین نے حالانکہ تیرے دل مین اسقدر رنج فراق نہین ہے جیسا میرے دل مین ہے بلکہ اس سے بمدارج کم ہے۔

اِذًا لَبَزَّکِ ثَوْبَ الْحُسْنِ اَصْغَرُہٗ	وَصِرْتِ مِثْلِیْ فِیْ ثَوْبَیْنِ مِنْ سَقَمِ

تاویل اذًا انکان الامر کما جری او کما ذکرت وبزہ سلبہ ترجمہ اگر تیرے دل مین مثل میرے غم ہوتا تو میرے رنج کا کمتر جزو تیرے لباس حسن کو اتار لیتا یعنی صدمہ فراق سے تیرے یہ رنگ و روپ جاتا رہتا اور تو میرے مانند چادر و ازار بیماری میں ہوتی عرب کا اصلی لباس چادر و ازار ہے اسلئے تو بین بصیغہ تثنیہ لایا یعنی تو حلہ بیماری کو پہنے ہوئے ہوتی۔

لَیْسَ التَّعَلُّلُ بِالْاٰمَالِ مِنْ اَرَبِیْ	وَلَا الْقَنَاعَۃُ بِالْاِقْلَالِ مِنْ شِیَمِیْ

التعلل ترجیۃ الوقت بالشئ الیسیر بعد الشئ۔ والاقلال الفقر والحاجۃ ترجمہ امیدون میں اوقات گزاری اور ٹالم ٹولا کرنا میرا مقصد نہیں ہے اور نہ افلاس پر قناعت کرنا میری خصلت۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین طالب کثیر ہون اور طلب اموال مین سفر کرنے والا ہون۔

وَمَا اَظُنُّ بَنَاتِ الدَّهْرِ تَتْرُکُنِیْ	حَتّٰی تَسُدَّ عَلَیْهَا طُرْقَهَا هِمَمِیْ

بنات الدہر صروفہ وحوادثہ ترجمہ اور مین خیال نہین کرتا کہ حوادث زمانہ میرا پنڈ چھوڑین جب تلک کہ میری بلند ہمتین اسکی راہین بند کرین یعنی جب تلک مین اموال و رجال سے تقویت حاصل نکرون۔

لُمِ اللَّیَالِیَ الَّتِیْ اَخْنَتْ عَلٰی جِدَتِیْ	بِرِقَّۃِ الْحَالِ وَاعْذُرْنِیْ وَلَا تَلُمِ

الجدۃ الغنی ورقۃ الحال الفقر۔ واخنی علیہ الدہر اہلکہ ترجمہ اے مخاطب در باب میری فقیری کے اس زمانہ کو ملامت کر جسنے میری تونگری کو ہلاک اور میرے حال کو تباہ کر دیا اور مجکو معذور رکھ اور ملامت نکر۔

اَرٰی اُنَاسًا وَّمَحْصُوْلِیْ عَلٰی غَنَمٍ	وَذِکْرَ جُوْدٍ وَّمَحْصُوْلِیْ عَلَی الْکَلِمِ

المحصول مصدر نقل من اسم المفعول ترجمہ مین انسانونکو دیکھتا ہون اور میرا حصول مقصد بنسبت ایسے جانورون کے ہے جو عقلی میں مثل گوسفند مین اور مین ذکر بخشش سنتا ہون اور میرا حصول مطلب صرف زبانی جمع خرچ

الغبر استکتاب ہے یعنی نہیں ۔

ولو برز الزمان الی شخصا	لخضب شعر مفرقہ حسامی

ترجمہ اور اگر زمانہ میرے روبرو مجسم ہوکر ظاہر ہووے تو ضرور میری برندہ شمشیر اسکے سر کے بال اسکے خون سے رنگدے اور اسکو زخمی کرے۔ جب زمانہ سے جو محل مصائب اور انکا موجد ہے میں نہیں ڈرتا تو مصائب کی کیا حقیقت ہے

وما بلغت مشیتہا اللیالی	ولا سارت وفی یدہا زمامی

ترجمہ اور زمانہ میرے معاملہ میں اپنی مراد کو نہیں پہنچا اور مجھکو ذلیل نہیں کرسکا اور نہ وہ ایسے حال میں چلا کہ اسکے ہاتھ میں میری باگ ہو یعنی وہ مجکو مطیع نہ کرسکا۔

اذا امتلأت عیون الخیل منی	فویل فی التیقظ والمنام

اراد اصحاب الخیل فحذف کقولہ علیہ السلام یا خیل اللہ ارکبی واراد فویل لہا فحذف للعلم بہ ترجمہ جبکہ سواران دشمن کی آنکھیں مجھسے پر ہوجاتی ہیں تو انکی بیداری اور خواب پر افسوس ہے۔ یعنی وہ مجھسے سخت خائف ہیں۔ میرے دیکھنے کے بعد نہ انکو بیداری میں چین ہوتا ہے نہ خواب میں۔

وقال لہ بعض بنی کلاب اشرب ہذا الکاس سرور آبک فقال ارتجالاً

اذا ما شربت الخمر صرفا مہنأ	شربنا الذی من مثلہ شرب الکرم

الصرف الخمر الخالصۃ غیر ممزوجۃ بشیئ ومن مثلہ شرب الکرم یرید الماء ترجمہ جبکہ تو گوارا شراب خالص پیویگے تو ہم شیرہ پئیں گے جس میں سے انگور نے پیا ہے یعنی پانی۔

الا حبذا قوم ندا ماہم القنا	یسقونہا ریا وساقیہم العزم

ترجمہ سن عمدہ وہ قوم ہے جس کے یاران مجلس نیزے ہیں۔ یعنی بہادر لوگ جو نیزوں سے لڑتے ہیں اور انکو خون تازہ دشمنان پلاتے ہیں اور حقیقت میں انکے ساقی انکے ارادہائے بلند ہیں۔

وقال وقد مدلہ انسان یدہ بکاس وحلف بالطلاق لیشربہا

واخ لنا بعث الطلاق الیۃ	لاعللن بہذہ الخرطوم

الالیۃ القسم۔ والعلل السقی مرۃ بعد اخری۔ والخرطوم من اسماء الخمر وسمیت بہا لاخذہا بخراطیم شاربہا۔ والہاء فی الان ینصب فی صورۃ الخرطوم ترجمہ اور ہمارے بہت سے بھائیوں نے طلاق کی قسم کھائی ہے کہ البتہ میں یہ شراب دوبارہ پی لوں۔

فجعلت ردی عرسہ کفارۃ	عن شربہا وشربت غیر اثیم

ترجمہ میں نے اسکی زوجہ کو اسکی طرف لوٹانا کفارہ اپنے شراب پینے کا کردیا۔ اور میں نے ایسے حالت میں

شراب پی کہ میں گناہگار نہ تھا۔ یعنی اُسکی قسم کے بعد شراب نہ پیتا تو اُسکی زوجہ پر طلاق ہو جاتی۔ لہذا میں اِس عمل میں گناہگار نہوا۔

وقال یمدح الحسین بن اسحاق التنوخی

مَلَامُ النَّوَى فِي ظُلْمِهَا غَايَةُ الظُّلْمِ	لَعَلَّ بِهَا مِثْلَ الَّذِي بِي مِنَ السُّقْمِ

النوی البعد ترجمہ فراق یار جو مجھپر ظلم کر رہا ہے اُسکو اس بارہ میں ملامت و سرزنش کرنا نہایت ظلم ہے کیونکہ شاید فراق کو بیماری عشق محبوبہ ایسی ہی ہو جیسی مجکو ہے اِسلئے اُسنے محبوبہ کو اپنے سلئے خاص اور مجھ جدا کر لیا ہے۔

فَلَوْ لَمْ تَغَرْ لَمْ تَزْوِ عَنِّي لِقَاءَكُمْ	وَلَوْ لَمْ تُرِدْكُمْ لَمْ تَكُنْ فِيكُمْ خَصْمِي

الزوی الدفع والمنع۔ والخصم المخاصم ترجمہ سو اگر فراق درباب تمھاری ملاقات کے رشک وغیرت نکرتا تو وہ مجھ سے تمھاری ملاقات کو نہ روکتا اور اگر وہ تمکو اپنا مقصود نہ سمجھتا تو وہ تمھارے معاملہ میں مجھ سے نہ جھگڑتا۔

أَمُنْعِمَةٌ بِالْعَوْدَةِ الظَّبْيَةُ الَّتِي	بِغَيْرِ وَلِيٍّ كَانَ نَائِلُهَا الْوَسْمِي

الوسمی اول المطر والولی ما یلیہ والنائل العطا ترجمہ کیا وہ معشوقہ آہو مثال جس کی ملاقات کا اول ان عطاہے باران دوم کے تھا (یعنی وہ صرف ایکدفعہ ملی اور دوبارہ نہ ملی) پھر بھی اپنے واپس آنیکا مجھپر احسان رکھے گی اور میری آرزو پوری کرے گی۔

تَرَشَّفْتُ فَاهَا سُحْرَةً فَكَأَنَّنِي	تَرَشَّفْتُ حَرَّ الْوَجْدِ مِنْ بَارِدِ الظَّلْمِ

الترشف المص۔ والظلم ماء الاسنان وبریقہا ترجمہ میں نے بوقت صبح جس میں بسبب بخارات معدہ کے بوسئے دہن متغیر ہو جاتی ہے اُسکا آب دہن چوسا۔ سو مجھپر ایسی حالت طاری ہوئی کہ گویا میں نے حرارتِ عشق خنک آب دندان سے چوسی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسی طیب النکہت ہے کہ کبھی اُسکی خوشبو میں فرق نہیں آتا اور مصرعہ دوم اِس خیال پر مبنی ہے کہ جب عاشق آب دہن معشوق چوستا ہے تو آتش محبت زیادہ شعلہ زن ہوتی ہے۔

فَتَاةٌ تَسَاوَى عِقْدُهَا وَكَلَامُهَا	وَمَبْسِمُهَا الدُّرِّيُّ فِي الْحُسْنِ وَالنَّظْمِ

العقد قلادۃ من در ترجمہ محبوبہ ایسی زن جوان ہے کہ اُسکی گلی کا موتیوں کا ہار اور اُسکا کلام اور اُسکے دندان چمکدار خوبصورتی اور نظم میں برابر ہیں۔

وَنَكْهَتُهَا وَالْمَنْدَلِيُّ وَقَرْقَفٌ	مُعَتَّقَةٌ صَهْبَاءُ فِي الرِّيحِ وَالطَّعْمِ

المندلی ہو العود یتبخر به و ہو منسوب الی مندل موضع بالہند۔ والقرقف من اسماء الخمر وکذلک الصہباء وسمیت بذلک للونہا واصل الصہبۃ الشقرۃ فی شعر الراس ترجمہ اور ایسے ہی ان کی خوشبو اور عود مندلی اور شراب کہنہ گلرنگ خوشبو اور مزہ میں برابر ہیں یعنے نکہت اور شراب مزہ میں اور عود بوئی خوش میں۔ کیونکہ عود کو ذائقہ نہیں ہوتا۔

جفتنی کانی لست انطق قومہا ۔ واطعنہم والشہب فی صورۃ الدہم

الشہب من الخیل التی یخالط الوانہا بیاض۔ والدہم السود ترجمہ محبوبہ نے مجھ پر جفا کی گویا میں اسکی قوم میں بڑا گویا اور بڑا نیزہ زن نہیں ہوں جبکہ سبزہ رنگ گھوڑے بسبب قطرات خون مقتولان اور کثرت غبار کے اسپہائے مشکی کی صورت میں ہو جاتے ہیں۔ اور اس قول کی بنا عادات زنان عرب پر ہے کہ وہ فصیح و گویا و بہادر کیطرف رغبت رکھتی ہیں۔ اور خون خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔

یحاذرنی حتفی کانی حتفہ ۔ وتنکزنی الافعی فیقتلہا سمی

النکز کالغرز العض بشیئ محدود ونکزتہ الحیۃ ای لسعتہ بانفہا فاذا عضتہ بانیابہا قیل نشطتہ ترجمہ میری موت مجھ سے ایسی ڈرتی ہے کہ گویا میں اسکی موت ہوں اور مجکو سانپ افعی کاٹتا ہے تو اسکو میرا زہر مار ڈالتا ہے۔

طوال الردینیات یقصفہا دمی ۔ وبیض السریجیات یقطعہا لحمی

الردینیات رماح منسوبۃ الی ردینۃ امرءۃ السمہر وکانا یقومان الرماح بخط ہجر۔ والسریجیات سیوف منسوبۃ الی قین اسمہ سریج ترجمہ یعنے نیزون کو میرا خون توڑ ڈالتا ہے اور شمشیر ہائے سریجیہ کو میرا گوشت ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔ غرض بیان اپنی شجاعت کا بطریق مبالغہ ہے۔

برتنی السری بری المدی فرددننی ۔ اخف علی المرکوب من نفسی جرمی

المدی جمع مدیۃ وہی السکین۔ والجرم الجسد۔ والسری الاسم من سری سریۃ ترجمہ مجکو شب روی نے ایسا تراش کر دیا جیسے چھری کاٹتی ہے سو اسنے مجکو ایسے حال میں کر دیا کہ میرا جسم سواری پر میرے سانس سے بھی زیادہ ہلکا ہے۔

وابصر من زرقاء جو لاننی ۔ اذا نظرت عینای ساواہما علمی

ابصر عطف علی اخف۔ جو قصبۃ بالیمامۃ وزرقاء اسم امرءۃ من اہل جو شدیدۃ البصر کانت تدرک ببصرہا الشیئ البعید فضربت العرب بہا المثل فقالوا ابصر من زرقاء الیمامۃ وساواہما ای سبقہما ترجمہ اور مجکو شب روی نے سیاہ زرقاء متاع جو کی رہنے والی سے بھی زیادہ بینا کر دیا کیونکہ میرا یہ حال ہے کہ جب کسی چیز کو میری دونوں آنکھیں دیکھتی ہیں تو اسنے میرا علم سبقت کر جاتا ہے۔ یعنی میں دیکھنے سے پہلے چیز کو جان لیتا ہوں

كأني دحوت الأرض من خبرتي بها | كأني بنى الاسكندر السد من عزمي

الدحو البسط۔ والخبرة العلم بالشيء ترجمہ میں تمام زمین کے حالات سے ایسا واقف ہوں کہ گویا میں نے زمین کو خود بچھایا ہے اور ایسا صاحب عزم ہوں کہ گویا سکندر ذو القرنین نے لوگوں کو یاجوج و ماجوج کے قتل و غارت سے محفوظ رکھنے کے لیے دیوار جسکو سد سکندری کہتے ہیں میرے ہی قصد سے بنائی ہے۔

لألقى ابن إسحٰق الذي دق فهمه | فأبدع حتى جل عن دقة الفهم

الالقاء متعلقة بقوله برتني السرى اے برتني السرى لالقى الممدوح ترجمہ مجکو سفروں نے اسلئے مضمحل کر دیا تاکہ میں ابن اسحٰق سے ملوں جو دقیق الفہم ہے اور نئی نئی ایجاد کرتا ہے یہاں تلک کہ فہم دقیق بھی اسکو دریافت نہیں کر سکتا۔

وأسمع من ألفاظه اللغة التي | يلذ بها سمعي ولو ضمنت شتمي

ترجمہ اور تاکہ میں اس کی زبان سے ایسی لغت سنوں جس سے میرے کان لذت حاصل کریں اگرچہ ان میں میری گالیاں ہی ہوں

يمين بني قحطان رأس قضاعة | وعرنينها بدر النجوم بني فهم

ترجمہ وہ بنی قحطان کے لیے مثل دست راست کے ہے اور سردار اور ناک بنی قضاعہ کا ہے اور بنی فہم کا جو بمنزلہ نجوم ہیں بدر ہے۔

إذا بيّت الأعداء كان استماعهم | صرير العوالي قبل قعقعة اللجم

ترجمہ وہ ایسا صاحب تدبیر اور سدھے ہوئے گھوڑوں والا ہے کہ جب اپنے دشمنوں پر شبخون مارتا ہے تو وہ دشمن اپنے اجسام میں آواز نیزہ زنی قبل آواز لگاموں کی سنتے ہیں یعنے اسکا لشکر اور گھوڑے ایسے مہذب اور شایستہ ہیں کہ وہ چپ چاپ دشمنوں کو آمارتے ہیں اور کھڑکا و شکا کچھ نہیں ہونے پاتا۔

مذل الأعزاء المعز وإن يئن | به يتمهم فالموتم الجابر اليتم

خبر مبتدء محذوف۔ والاعزاء جمع عزيز۔ ويئن يحين ترجمہ ممدوح عزیزوں کو ذلیل کرنے والا اور ذلیلوں کو عزت بخشنے والا ہے اور اگر اسکے حکم سے انکی یتیمی کا وقت پہنچ جاوے تو وہ یتیم کرنے والا اور یتیمی کے نقصان کا جبر کرنے والا ہے یعنی یتیموں کے پدروں کا قاتل ہے۔ اور یتیموں کا محسن اور پرورش کرنیوالا ہے۔

وإن تمس داء في القلوب قناته | فممسكها منه الشفاء من العدم

ويروى ممسكها بفتح السين هو موضع الامساك وهو الكف مثل المدخل والمخرج موضع الادخال والاخراج ومن كسرها اراد نفسه والعدم الفقر ترجمہ اور اگر اسکے نیزے دلہاے اعدا کے لیے بمنزلہ مرض ہیں تو کف دست ممدوح

خونریزدن کا اٹھانے والا ہے مرض افلاس کے لئے شفا ہے۔ یعنی اُس کی بخشش سے لوگون کا افلاس جاتا رہتا ہے۔ داء اور شفا میں صنعت تضاد ہے۔

عَلَی الْهَامِ اِلَّا اَنَّهٗ جَائِرُ الْحُکْمِ	مُقَلَّدُ طَاغِی الشَّفْرَتَیْنِ مُحَکَّمٌ

الشفرتان حد السیف۔ والطاغی الذی یتجاوز الحد ترجمہ وہ ایسی تلوار گلے سے لٹکانے والا ہے جسکی دونون دھاین اعدا پر حد سے زیادہ زیادتی کرتی ہیں۔ اور دشمنون کے سرون پر قابو یافتہ ہے مگر اسکا حکم قتل اعدا مین جور کے مرتبہ میں پہنچگیا ہے۔ کیونکہ وہ سبکو قتل کر ڈالتا ہے۔

عَلٰی کَثْرَةِ الْقَتْلٰی بَرِیْئًا مِنَ الْاِثْمِ	وَجَدْنَا ابْنَ اِسْحٰقَ الْحُسَیْنَ کَجَدِّهٖ

ترجمہ ہمنے ابن اسحاق حسین کو اس امر میں مثل اپنے دادا کے پایا کہ وہ باوجود کثرت کشتگان گناہ سے پاک ہے کیونکہ وہ کافران حربی کو قتل کرتا ہے جنکے قتل سے مستحق ثواب ہوتا ہے بعض شراح نے کحدہ بالحاء المہملہ پڑھا ہے اس صورت میں ضمیر راجع سیف کیطرف ہوگی۔ یعنی جیسا تلوار پر گناہ نہین ہوتا ایسا ہی ممدوح بیگناہ ہے

بِرَأْسٍ فَلَا نَفْسٍ تُرَکْنَ اِسٍ عَلٰی جِسْمِ	تَحَرَّجَ عَنْ حَقْنِ الدِّمَاءِ کَاَنَّهٗ

التحرج الکف عن الشئ والامساک عنہ۔ وحقن الدماء خطها و ترکها ابدا ترجمہ ممدوح خون اعدا کے محفوظ رکھنے سے رک گیا یعنے ہمیشہ انکی خونریزی کرتا ہے گویا وہ دشمن کے کسی سر کو کسی جسم پر چھوڑنے اور باقی رکھنے کو مثل خون ناحق کے گناہ کبیرہ سمجھتا ہے۔

لَا تَحِقُّهُ تَضْیِیْعَةُ الْحَزْمِ بِالْحَزْمِ	مَعَ الْحَزْمِ حَتّٰی لَوْ تَعَمَّدَ تَرْکَهٗ

الحزم قوة الرای والتدبیر ترجمہ ہمنے ممدوح کو ایسی رائے قوی و تدبیر کے ساتھ متصف پایا کہ اگر بالفرض وقصداً ترک ہوشیاری کرے تو اسکو اسکا ہوشیاری کا ضائع کرنا ہوشیاری سے ملا دیتا ہے یعنی اسکی ترک ہوشیاری صرف اس صورت میں ہوتی ہے کہ طلب مجد کے لئے اپنا بالکل مال بخشدیتا ہے سو یہ عین ہوشیاری ہے

لَاَخَّرَهُ الطَّبْعُ الْکَرِیْمُ اِلَی الْقُدْمِ	وَفِی الْحَرْبِ حَتّٰی لَوْ اَرَادَ تَاَخُّرًا

الظرف متعلق بوجدناه معطوف علی قوله مع الحزم اے وجدناه مع الحزم وفی الحرب والقدم الاقدام ترجمہ اور ہمنے ممدوح کو ہمیشہ بہادرانہ جنگ میں مصروف پایا یہانتلک کہ اگر وہ لڑائی میں تاخر و تامل کرے تو اسکی عمدہ طبیعت اسکو پیش قدمی کیطرف تاخر سے ہٹا کر لیجاوے۔ یعنی وہ بالطبع بہادر ہے رکنا اور ہٹنا جانتا ہی نہین۔

بِهَا فَضْلَةٌ لِلْجُرْمِ عَنْ صَاحِبِ الْجُرْمِ	لَهٗ رَحْمَةٌ تُحْیِی الْعِظَامَ وَغَضْبَةٌ

ترجمہ ممدوح کے مزاج میں ایسی رحمت ہے کہ وہ استخوانہاے مردہ کو زندہ کر دیتی ہے یعنے اسکی

رحمت سے مرشے بھی محروم نہیں ہیں اور ایسا غصہ ہے کہ اسکی زیادتی مجرم سے بڑھکر جرم تک پہونچتی ہے یعنی اسکے غضب سے مجرم اور جرم دونوں فنا ہوجاتے ہیں۔ جرم اسلئے فنا ہوجاتا ہے کہ پھر دنیا میں اس کے غضب کے خوف سے کوئی وہ جرم نکر سکے پس گویا اسکے غضب کے خوف سے وہی ہلاک ہوگیا۔

وَدِقَّةِ وَجْہٍ لَو خَتَمْتَ بِنَظْرَۃٍ	عَلٰے وَجْنَتَیْہِ لَا انْمَحٰی اَثَرُ الخَتْمِ

ترجمہ اسکے لئے ایسی نرم روی ہے کہ اگر تو اسکے چہرہ پر ایک نظر کرے تو اسکے دونوں رخساروں پر مہر کا سا نشان ہوجاوے گا اور پھر وہ نشان مہر مٹنے کا نہیں یعنی وہ نہایت شرم رو اور باحیا ہے کمینہ نہیں ہے۔

اَذَاقَ الغَوَانِی حُسْنُہٗ مَا اَذَقْنَنِی	وَعَفَّ فَجَازَاھُنَّ عَنِّی عَلٰے الصَّرْمِ

الغوانی جمع غانیۃ وہی التی غنیت بحسنہا عن الحلی وقیل بزوجہا والصرم القطع ترجمہ ممدوح نے زنان حسینہ کو اپنے عشق کا وہ مزہ چکھایا ہے جو ان عورتوں نے مجکو اپنے عشق کا مزہ چکھایا ہے۔ یعنی جو مصائب عشق خوبصورت عورتوں نے مجھپر ڈالی یقین اسیطرح کے صدمات اپنی محبت کے انہوں پر ڈالے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ زنان حسینہ ممدوح پر عاشق ہیں اور اسپر ممدوح عفیف و پارسا ہے اسلئے انکے وصال سے محترز ہے تو اسنے میری طرف سے انکو آلام فراق کی جزادی۔ جیسا ان عورتوں نے اپنے فراق سے مجکو ستایا تھا اسیطرح ممدوح نے میرے بدلے انکو ستایا

فِدًی مَنْ عَلٰے الغَبْرَاءِ اَوَّلُھُمْ اَنَا	لِھٰذَا الاَبِیِّ المَاجِدِ الجَائِدِ القَرْمِ

الفدی یمد اذا فتحت الفاء ویقصر اذا کسرت۔ والغبراء الارض۔ والابی بمعنی الآبی وھو الذی یابی الدنایا۔ والجائد الجواد۔ والقرم السید ترجمہ اس برے کاموں سے بچنے والے شریف سخی سردار پر تمام روئے زمین پر رہنے والے قربان سب سے پہلے میں کیونکہ وہ سبکا سردار ہے اور میرا سب سے زیادہ محسن ہے

لَقَدْ حَالَ بَیْنَ الجِنِّ وَالاِنْسِ سَیْفُہٗ	فَمَا الظَّنُّ بَعْدَ الجِنِّ بِالعُرْبِ وَالعُجْمِ

العرب والعرب والعجم والعجم بمعنی کالسقم والسقم۔ وحال منع ورد ترجمہ بیشک اسکی تلوار درمیان انس و جن کے حائل ہو مانع ہوگئی اب جن انسان کو نہیں ستا سکتے۔ سو بعد ڈر جانے جن جیسے صاحب قوت کے تیرا عرب وعجم کی نسبت کیا خیال ہے یعنے وہ بیشک تجھ سے ڈرینگے۔

وَاَرْھَبَ حَتّٰی لَوْ تَاَمَّلَ دِرْعَہٗ	جَرَتْ جَزَعًا مِنْ غَیْرِ نَارٍ وَلَا فَحْمِ

الارہاب اخافت ترجمہ ممدوح نے اپنی ہیبت سے ہر چیز کو خواہ وہ عاقل ہو یا غیر عاقل ڈرا دیا یہانتک کہ اگر وہ اپنی زرہ کیطرف بغور دیکھے تو وہ بے آگ اور کوئلوں کے مارے خوف کے بہنے لگے۔

وجاد فلولا جوده غير شارب | لقيل كريم هيجته ابنة الكرم

ترجمہ ممدوح نے بکثرت بخشش کی سو اگر اسکی بخشش بے شراب پیئے ہوتی تو ضرور یہ کہا جاتا کہ یہ ایک سخی ہے کہ اسکو دختر رز یعنی شراب نے کرم وجود پر برانگیختہ کیا ہے۔

اطعناك طوع الدهر يا ابن ابن يوسف | لشهوتنا والحاسدو لك بالرغم

ارتفع الحاسدون عطفا على الضمير المرفوع في اطعناك وحسن العطف على الضمير المرفوع من غير تاكيد لطول الكلام كقوله تعالى لو شاء الله ما اشركنا ولا آباؤنا وقوله والحاسدو احذف النون لانه شبهه بالاسم الموصولي كانه قال والذين حسدوك ترجمہ ہمنے تیری تابعداری اپنی خوشی سے ایسی کی جیسے زمانہ نے تیری اطاعت کی ہے ابن یوسف کے بیٹے اور تیرے حاسدوں نے بیزاری وذلت اس صورت میں طوع فاعل کیطرف مضاف ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اضافت مفعول کیطرف ہو یعنی ہمنے تیری اطاعت کی جیسے لوگ زمانہ کی اطاعت کرتے ہیں اور بیشک زمانہ کا ہر کوئی تابع ہے۔

وثقنا بان تعطي فلو لم تجد لنا | لخلناك قد اعطيت من قوة الوهم

الوهم الظن ترجمہ اور ہمنے تیری عطا پر کلی اعتماد کر رکہا ہے سو اگر بالفرض توہمکو عطا نہ دے تو ہم اپنے وہم کی قوت کے سبب یہ خیال کریں کہ تو نے ہمکو بیشک عطا دی ہے۔

دعيت بتقريظيك في كل مجلس | وظن الذي يدعو ثنائي عليك اسمي

التقريظ مدح الرجل حيا والتابين مدحه ميتا ترجمہ اس سبب سے کہ میں تیری ہمیشہ مدح کرتا ہوں لوگ ہر مجلس میں مجکو تیرا مداح کہکر پکارتے ہیں اور جو شخص مجکو پکارتا ہے وہ یہ خیال کرتا ہے کہ میرا نام ثنائی علیک ہے یعنے مدح تیری پس پکارتا ہے کہ یا ثنا فلان۔ اس شعر میں دو وجہ سے مبالغہ ہے ایک یہ ہے کہ میرے اصلی نام پر یہ وصف غالب آگیا۔ دوسرے یہ کہ میں خود تیری مدح ہو گیا مداح نہیں رہا جیسا کہتے ہیں زید عدل۔

واطمعتني في نيل ما لا اناله | بما نلت حتى صرت اطمع في النجم

ترجمہ تو نے بسبب اپنی عطاء دائمی کے مجکو اس چیز کے حاصل کرنے کی طمع میں ڈالدیا جسکو میں حاصل نہیں کرسکتا یہان تلک کہ مجکو اس امر کی طمع ہوگئی کہ رفعت قدر میں ستاروں تلک پہنچ جاؤں۔ یعنی یہ خواہش مجکو اس سبب سے ہوئی کہ تو نے میری سب آرزوئیں پوری کیں۔

اذا ما ضربت القرن ثم اجزتني | فكل ذهبا لي مرة منه بالكلم

القرن كفو الرجل في الشجاعة والجائزة ما يعطى الشاعر۔ والكلم الجرح ترجمہ جبکہ تو اپنے ہمسر بہادر کے

زخم لگا دیئے پھر تو مجکو صلہ مدح عنایت فرمائے تو میری درخواست یہ ہے کہ تو زخم وسیع دشمن میں تیکو ایک قدح سونا بھر کے عنایت کر کہ اس صورت میں مجکو زر کثیر حاصل ہوجاویگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو زخم وسیع دشمن کے لگاتا ہے

أَبَتْ لَكَ ذَمِّي نَخْوَةٌ يَمَنِيَّةٌ ۔۔۔ وَنَفْسٌ بِهَا فِي مَأْزِقٍ أَبَدًا تَرْمِي

النخوة الكبر والتكبر عن الدنايا والمازق مضيق الحرب ترجمہ تیرے تکبر یمینہ نے یعنی عیوب سے بچنے نے جو اہل یمن کے مزاج میں ہوتا ہے اور اس نفس نے جسکو تو ہمیشہ تنگنائی جنگ میں بے باکانہ پھینکتا ہے مجکو تیری مذمت سے بچایا ہے یعنی مجکو اس سبب تیری مذمت کا موقع نہیں ملتا کہ تو ہمیشہ برے کاموں سے بچتا ہے اور بڑا بہادر ہے۔

فَكَمْ قَائِلٍ لَوْ كَانَ ذَا الشَّخْصُ نَفْسَهُ ۔۔۔ لَكَانَ قَرَاهُ مَكْمَنَ الْعَسْكَرِ الدَّهْمِ

القرى الظهر والمكمن المخفى والمستتر والدهم الكثير ترجمہ اور بہت سے کہنے والے یہ کہتے ہیں کہ اگر جسم ممدوح مثل اسکے نفس اور ہمت کے ہوتا تو لشکر گران اسکے پس پشت پوشیدہ ہوجاتا۔ اس شعر کا مضمون مکرر ہے

وَقَائِلَةٍ وَالْأَرْضَ أَعْنِي تَعَجُّبًا ۔۔۔ عَلَيَّ امْرُؤٌ يَمْشِي بِوَقْرِي مِنَ الْحِلْمِ

نصب الارض باعنى تقديره وقائلة اعنى الارض وتعجبا مصدر فى موضع الحال ترجمہ اور بہت سے کہنے والی یعنے زمین براہ تعجب یہ کہتی ہے کہ مجھپر ایک مرد ہے کہ میرے سے حلم کے ساتھ چلتا ہے۔ ممدوح کے وقار اور بھاری بھرکم ہونے کی تعریف کرتا ہے یعنی اسکا حلم مانند زمین کے گران ہے جیسا کہتے ہیں کوہ وقار

عَظُمْتَ فَلَمَّا لَمْ تُكَلَّمْ مَهَابَةً ۔۔۔ تَوَاضَعْتَ وَهُوَ الْعُظْمُ عُظْمًا عَنِ الْعُظْمِ

نصب عظما على المصدر وقال ابو الفتح نصبه بعظمت على الحال فكانه قال تعظمت متعظما عن العظم و تعظما عن التعظيم ترجمہ تو عظیم القدر اور بلند ہمت ہوا سو جب تجھ سے بسبب خوف و ہیبت لوگ کلام نکر سکے تو تو نے فروتنی اختیار کی ایسے حال میں کہ تو عظمت سے بچتا تھا اور عظمت حقیقی اسیکا نام ہے کیونکہ تواضع شریف کی اسکے شرف سے افضل ہے۔

وقال يمدح علي بن ابراهيم التنوخي

أَحَقُّ عَافٍ بِدَمْعِكَ الْهِمَمُ ۔۔۔ أَحْدَثُ شَيْءٍ عَهْدًا بِهَا الْقِدَمُ

العافى الدارس الذاهب ترجمہ ان چیزوں میں جو محو و مندرس و معدوم ہوگئی ہیں سب سے زیادہ لائق گریہ ہمتیں ہیں۔ نہ خانہائے ویران و نشانہائے باقیماندہ کیونکہ ہمتوں کو معدوم ہوئے ایک ایسا زمانہ دراز گذر چکا ہے کہ قدیم یعنی زمانہ قدیم کا وقت بھی اس کی نسبت نہایت نو پیدا چیز ہے۔ اور جبکہ زمانہ قدیم انکی نسبت نو پیدا چیز ہے تو اسکے دیکھنے کی کسیکو نوبت نہیں پہنچی۔

وَإِنَّمَا النَّاسُ بِالْمُلُوكِ وَمَا ۔۔۔ تُفْلِحُ عُرْبٌ مُلُوكُهَا عَجَمُ

ترجمہ اور سوائے اسکے نہیں ہے کہ رفعت مرتبہ لوگون کی بادشاہون سے ہوتی ہے اور اُن عرب کو کیا فلاح و خیر حاصل ہوسکتی ہے جنکے بادشاہ عجمی ہون کیونکہ انہین تنافر اختلاف عادت و زبان مانع اختلاط و تلطف ہے۔

لَا اَدَبٌ عِنْدَهُمْ وَلَا حَسَبٌ	وَلَا عُهُودٌ لَهُمْ وَلَا ذِمَمُ

الحسب الکرم والمال ترجمہ عجمیون مین نہ ادب ہے نہ کرم اور نہ عہد اور نہ رعایت ذمہ داری۔

فِي كُلِّ اَرْضٍ وَطِئْتَهَا اُمَمٌ	تُرْعٰى بِعَبْدٍ كَاَنَّهُمْ غَنَمُ

ترجمہ جس زمین مین تو جاوے ایسے گروہ مردمان کو دیکھے گا جو ایک غلام کی زیر حفاظت چرائے جاتے ہین گویا وہ بکریان ہین۔ یہ اشارہ ہے امرائے ترکون اور اُنکی رعایا کیطرف۔

يَسْتَخْشِنُ الْخَزَّ حِيْنَ يَلْبَسُهُ	وَكَانَ يُبْرٰى بِظُفْرِهِ الْقَلَمُ

الخز ثیاب تعمل من الابریسم ترجمہ اب اُس غلام کا دماغ ایسا بگڑا کہ جب جامہ ہائے ریشمین پہنتا ہے تو اُنکو درشت و سخت سمجھتا ہے۔ اور پہلے اُسکے ناخن ایسے بڑھے رہتے تھے کہ اُنسے قلم تراشا جاتا تھا۔

اِنِّيْ وَاِنْ لُمْتُ حَاسِدِيَّ فَمَا	اُنْكِرُ اَنِّيْ عُقُوْبَةٌ لَهُمُ

ترجمہ اور اگرچہ مین اپنے حاسدون کو ملامت کرتا ہون مگر مَیں بیشک اسبات کا انکار نہین کرتا کہ مین اُنکے لئے عذاب ہون کیونکہ میرے کمالات کے سبب اُنکے نقصان ظاہر ہوتے ہین اور اُنکو میرے فضل و شرف کے باعث سخت تکلیف ہوتی ہے اسلئے وہ اپنے حسد مین معذور ہین۔

وَكَيْفَ لَا يُحْسَدُ امْرُؤٌ عَلَمٌ	لَهُ عَلٰى كُلِّ هَامَةٍ قَدَمُ

العلم ہو الجبل المنیف اراد بہ ہہنا شہرتہ فی الناس۔ والہامتہ الراس ترجمہ پھر اُنکے حسد کا عذر کرتا ہے کہ کیونکر حسد نکیا جاوے ایک بڑا نامور مثل کوہ کے نمایان شخص یعنے مین کہ اُسکا قدم ہر سر پر ہو۔ یعنی اُسکا شرف سب سے زیادہ ہوا اور لوگ اُس سے کمتر۔

يَهَابُهُ اَبْسَاُ الرِّجَالِ بِهٖ	وَتَتَّقِيْ حَدَّ سَيْفِهِ الْبُهَمُ

الابسا بمعنی آنس۔ والبہم الابطال ترجمہ وہ ایسا شخص ہو کہ جو مرد اُس سے زیادہ مانوس ہو وہ بھی ہیبت کے سبب اُس سے ڈرے اور اُس کی تلوار کی دھار سے بہادر لوگ بھی خوف کھائین۔

كَفَانِيَ الذَّمَّ اَنَّنِيْ رَجُلٌ	اَكْرَمُ مَالٍ مَلَكْتُهُ الْكَرَمُ

کفانی بمعنی منعنی ترجمہ مجکو مذمت نے اِس بات نے بچایا ہے کہ مین ایسا جوان مرد ہون کہ جس عمدہ مال کا مین مالک ہوا وہ میری عطا و بخشش ہے یعنی مین بسبب سخاوت کے مذمت سے بچا رہا

يجني الغنى للئام لو عقلوا	ما ليس يجني عليهم العدم

اللئام جمع لئيم وہو البخيل والعدم الفقر ويجني يكسب ترجمہ تونگری بخیلوں کو اگر وہ سمجھیں اسقدر برائی حاصل کراتی ہے جسقدر اُنکو افلاس نقصان نہیں پہنچاتا۔ کیونکہ بخیل تونگر نہایت برا ہے بخلاف مفلس کے کہ وہ معذور ہے

هم لأموالهم وليس لهم	والعار يبقى والجرح يلتئم

ترجمہ بخیل لوگ اپنے مال کے خادم و محافظ ہیں اور اُنکے مال اُنکو کچھ مفید نہیں ہوتے یعنی وہ لوگ نہ دنیا میں مدح وثنا حاصل کرتے ہیں نہ ثواب آخرت کیونکہ وہ کسیکو کچھ نہیں دیتے اگر اور آفات سے اُنکا مال بچ رہا تو وارثوں میں منتقل ہوتا ہے پھر اسکو کیا ملا اور عار باقی رہتی ہے اور زخم بھر جاتا ہے۔ حاصل یہ ہے کہ بخیل مصداق خسر الدنیا والاخرة کا ہوتا ہے۔

من طلب المجد فليكن كعلي	يهب الالف وهو يبتسم

ترجمہ جو شخص طالب شرف ہو تو اسکو چاہئے کہ وہ مثل علی ممدوح کے ہو کہ وہ ہزار بحالت خوشی دئے بخشتا ہے

ويطعن الخيل كل نافذة	ليس لها من وحائها الم

بریدا صحاب الخیل والوحاء السرعۃ یمد ولیقصر ترجمہ اور وہ سواروں کی بدن میں ایسا گھسنے والا نیزہ مارتا ہے کہ اسکی سرعت وتیز دستی کے سبب مقتول کو کچھ الم معلوم نہیں ہوتا کیونکہ وہ قبل وصول الم مر جاتا ہے اور مردہ کو درد نہیں معلوم ہوتا تیز دستی میں اس سے زیادہ مبالغہ نہیں ہو سکتا۔

ويعرف الامر قبل موقعه	فما له بعد فعله ندم

ترجمہ اُسیمدوح وہ انجام امر کو اُسکے وقوع سے پہلے جانتا ہے اسلئے اُسکو بعد کرنے کسی کام کے ندامت نہیں ہوتی

والامر والنهي والسلاهب والبيض له والعبيد والحشم

السلاهب جمع سلهبة وسلهب وہو الفرس الطويل الذنب۔ والحشم اتباع الرجل ترجمہ اور ممدوح کے بلئے امر ونہی اور لنبی بیل کے دراز دم گھوڑے وشمشیر ہائے براق اور غلام اور تابعدار نوکر موجود ہیں۔ یعنے اُسکے پاس جملہ سامان ریاست تیار ہے۔

والسطوات التي سمعت بها	تكاد منها الجبال تنفصم

السطوات جمع سطوة وہی القہر بالبطش۔ والفصم الكسر من غير ان يبين ترجمہ اور ممدوح کے لئے ایسی زبردستیاں اور قہر ہیں جنکا حال بسبب کثرت شہرت تو نے سنا ہوگا وہ حملات اور قہر ایسے ہیں کہ قریب ہے کہ انکی شدت اور ہیبت سے پہاڑ پارہ پارہ ہوجاویں۔

يرعيك سمعا فيه استماع الى الداعي وفيه عن الخنا صمم

ارعنی سمعک یعنی اسمع منی ترجمہ ممدوح کیطرف سے تیری معروض سننے کو ایسے کان لگاتا ہے جس میں خاصہ فریادی کی فریاد سننے کا ہے اور اُس میں فحش کے سننے سے بہرہ پن ہے یعنے کلام فاحش سنتا ہی نہیں ہے

بریک من خلقہٖ عن ائبہٖ	فی مجدہٖ کیف یخلق النسم

عرائبہ منصوب بالمصدر وھو خلقہ یرید اذا خلق عرائبہ ۔ والنسم جمع نسمۃ وھی النفس والروح ترجمہ ممدوح جو اپنے مجد و شرف میں غرائب حسنات و عجائب برکات پیدا کرتا ہے تو وہ تجکو یہ دکھلاتا ہے کہ روح کیسے پیدا کیجاتی ہے یعنی اُسکے افعال عجائب قدرت خداوند تعالی کے نمونہ ہیں اور اُس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جب مخلوق ایسے عجیب کاموں کے پیدا کرنے پر قادر ہے تو ایسے بڑے کام خداوند تعالی پر کیا دشوار ہیں ۔

ملت الی من یکاد بینکما	ان کنتما السائلین ینقسم

ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو دوستوں کیطرف خطاب کرتا ہے کہ میں ایسے سخی کیطرف مائل و راغب ہوا ہوں کہ اگر تم دونوں اُس سے اُسی کا سوال کرو تو قریب ہے کہ وہ تم میں اپنے آپ کو آدھا آدھا تقسیم کر دے اور مال کی تو کچھ حقیقت نہیں ہے ۔

من بعد ما صیغ من مواھبہ	لمن احب الشنوف والخدم

الشنف ماکان فی اعلی الاذن والقرط ماکان فی الشحمۃ ۔ والخدم جمع خدمۃ وھی الخلخال ترجمہ میں ممدوح کیطرف رغبت کی اور اُس کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ اُسکے عطایائے کثیر میرے پاس آچکیں ہیں یہانتک کہ میں نے اپنے دوستوں کے لئے آویزہائے گوش اور خلخالیں بنوادیں یعنے اُسکی جود سے میں مالدار ہو گیا

فما بذلت مابہ یجود یدٌ	ولا تھدّی لما یقول فم

ترجمہ جسقدر اُسنے بخشش کی ہے اُسکے سوا کسی ہاتھ نے نہیں کی اور جسقدر کلام فصیح وہ بولتا ہے اُسکی طرف کسی مُنہ نے راہ نہیں پائی ۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ اجود الناس و افصح الناس ہے ۔

بنو العفرنی محطۃ الاسد الاسد ولکن رماحھا الاجم

محطۃ بدل من العفرنی وفتحۃ لعدم الصرافہ ۔ والاسد الاول صفۃ لمحطۃ ۔ والثانیۃ خبر لبنو العفرنی ۔ والمحطۃ ھو جد الممدوح یقال ان المنصور عرض الاسلام علیہ فلم یسلم فقتلہ ۔ والعفرنی من اسماء الاسد واصلہ من العفر کانہ یرید انہ یعفر صیدہ لقوتہ ۔ والالف والنون للالحاق بسفرجل ترجمہ پسران جد ممدوح محطہ شیر کے سب شیر ہیں مگر اُنکے نیزے اُنکی حفاظت کے لئے ایسے ہیں جیسے شیروں معمولی کے لئے اُنکے بن ہوتے ہیں یعنے یہ لوگ شیر جنگ ہیں نہ شیر بن ۔

فوقھم بلوغ الغلام عندھم	طعن نحور الکماۃ لا الحلم

الحلم البلوغ ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ لڑکے کا بالغ ہونا اُنکے نزدیک یہ ہے کہ وہ دلیروں کی گردنوں میں تیر سے ماسے محض احتلام کو علامت بلوغ نہیں سمجھتے یعنی شجاعت کو علامت بلوغ سمجھتے ہیں۔

كَأَنَّمَا يُوَلَّدُ الَّذِي مَعَهُمْ	لَا صَخْرَةٌ عَارِضٌ وَلَا هَرَمٌ

الهرم الكبر والعجز عن التصرف ترجمہ گویا سخاوت اُنکے ساتھ پیدا کیجاتی ہے یعنی اُنکی ہمزاد ہے نہ کوئی انکو سخاوت سے معذور رکھنے والی ہے نہ پیری یعنی وہ ہر حال میں سخی ہیں۔

إِذَا تَوَلَّوْا عَدَاوَةً كَشَفُوا	وَإِنْ تَوَلَّوْا صَنِيعَةً كَتَمُوا

الصنيعة المعروف ترجمہ جبکہ وہ والی عداوت ہوتے ہیں یعنی کسی سے عداوت رکھتے ہیں تو علی الاعلان اسکو ظاہر کر دیتے ہیں دشمن سے وہ بطور فریب انتقام نہیں لیتے اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرتے ہیں تو اُس کو لوگوں سے چھپاتے ہیں یعنی اُنکا احسان لطور ریا وسمعہ نہیں ہے۔

تَظُنُّ مِنْ فَقْدِكَ اعْتِدَادَهُمُ	أَنَّهُمُ أَنْعَمُوا وَمَا عَلِمُوا

الاعتداد بالعيتد ترجمہ اس امر سے کہ وہ انکی سخاوت کو معتد بہ نہیں سمجھتے بلکہ اُسکو حقیر اور کمتر جانتے ہیں تو خیال کریگا کہ اُنھوں نے بحالت ناواقفگی انعام دیا ہے یعنی وہ لوگ صاحب ہمت بلند ہیں اپنے دیے کو تھوڑا سمجھتے ہیں خواہ کتنا ہی بڑا ہو۔

إِنْ بَرَقُوا فَالْحُتُوفُ حَاضِرَةٌ	أَوْ نَطَقُوا فَالصَّوَابُ وَالْحِكَمُ

برقوا خوفوا وتهددوا۔ والحتوف جمع حتف وهو الهلاك ترجمہ اگر وہ اپنے دشمنوں کو دھمکاتے ہیں تو اُنکی موتیں فوراً حاضر ہو جاتی ہیں اور اگر گفتگو کرتے ہیں تو درست بات اور حکمتیں بولتے ہیں۔

أَوْ حَلَفُوا بِالْغَمُوسِ وَاجْتَهَدُوا	فَقَوْلُهُمْ خَابَ سَائِلِي الْقَسَمُ

الغموس من اليمين التي من كذب فيها غمسته في الاثم ترجمہ جبکہ وہ ایسی قسم کھاتے ہیں جسکے توڑنے میں قسم کھانے والا گناہ کے دریا میں ڈوب جاوے اور اُس قسم کے پورا کرنے میں اُنکو نہایت کوشش ہو تو خاب سائلی اُنکی قسم ہے یعنی یہ کہتے ہیں کہ اگر مثلاً میں فلاں کام کروں تو میرا سائل مجھ سے ناکامیاب ہو خلاصہ یہ ہے کہ اُنکی بڑی سخت قسم خاب سائلی ہے کیونکہ وہ محرومی سائل کو سب سے زیادہ سخت گناہ جانتے ہیں

أَوْ رَكِبُوا الْخَيْلَ غَيْرَ مُسْرَجَةٍ	فَإِنَّ أَفْخَاذَهُمْ لَهَا حُزُمُ

ترجمہ یا وہ بخیال سخت فریادرسی برہنہ پشت گھوڑوں پر سوار ہوں تو اُنکی رانیں آن گھوڑوں کی تنگ ہو جاتی ہیں یعنی جیسا زین کو گر جانے سے تنگ روکتا ہے ایسا ہی اُنکی رانیں اور آسن اُنکو گھوڑے سے پرے گرنے سے روک سکتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ شاہسوار اور آسنوں کے مضبوط ہیں۔

مِنْ مُهَجِ الدَّارِعِيْنَ فَاحْتَكَمُوْا	اِذْ شَهِدُوا الْحَرْبَ لَاقِحًا اَخَذُوْا

اللاقح الحرب الشديدة مشبهة بالناقة اذا حملت ترجمہ اور اگروہ سخت جنگ میں حاضر ہوویں تو دشمنان زرہ پوش کی جانیں جسقدر چاہیں لیلیویں یعنی جتنے دشمن چاہیں قتل کر دیں۔

كَاَنَّهَا فِىْ نُفُوْسِهِمْ شِيَمُ	تُشْرِفُ اَعْرَاضُهُمْ وَاَوْجُهُهُمْ

الشیم الخلائق واحدہا شیمۃ ترجمہ انکی آبروئیں اور انکے چہرے ایسے چمکتے ہیں گویا وہ انکے نفوس میں خصلتیں ہیں یعنے وہ لوگ پاک صورت وسیرت وباآبرو ہیں۔

لَوْلَاكَ لَمْ اَتْرُكِ الْبُحَيْرَةَ وَالْغَوْرُ دَفِئٌ وَمَاؤُهَا شَبِمُ

ارادبالبحیرۃ بحیرۃ طبریۃ موضع بالشام۔ وبحیرۃ تصغیر بحرۃ وہی الواسعۃ ولیست تصغیر بحرلان البحر مذکر۔ والغور موضع بالشام وکل ما انخفض من الارض والشبم البارد۔ والدفئ الحار ترجمہ اگر تو یہاں تشریف نہ رکھتا تو میں بحیرہ طبریہ کو چھوڑکر یہاں نہ آتا حالانکہ موضع غور گرم ہے اور اسکا پانی خنک یعنی صرف تیری خدمت میں حاضر ہونے کے لئے یہ تمام سرد وگرم کی تکالیف میں نے گوارا کی ہیں۔

تَهْدِرُ فِيْهَا وَمَا بِهَا قَطَمُ	وَالْمَوْجُ مِثْلُ الْفُحُوْلِ مُزْبِدَةً

مزبدۃ حال من الفحول او من الموج او البحیرۃ۔ وہدر الفحل اذا ہاج واخرج زبادتہ۔ والقطم شہوۃ الضراب ومنہ فحل قطم۔ والموج جمع موجۃ فلہذا قال کالفحول ترجمہ بحیرہ اور اسکی موج کا وصف بیان کرتا ہے کہ موجوں کا حال تھا کہ وہ مثل شترہائے نر کے جھاگ لانے والی تھیں اور بحیرہ میں مانند مست شتر کے آواز کرتی تھیں حالانکہ انکو جفت ہونے کی شہوت نہ تھی۔

فُرْسَانُ بُلْقٍ تَخُوْنُهَا اللُّجُمُ	وَالطَّيْرُ فَوْقَ الْحَبَابِ تَحْسَبُهَا

الحباب الطرائق۔ والابلق ما کان فیہ سواد وبیاض۔ وشبہہا ببلق الخیل لان زبدہ ابیض وما لیس بمزبد فہو یضرب الی الخضرۃ ترجمہ اور پرندے جو پانی کی دھار پر بے اختیار جاتے تھے ایسے حال میں بہتے تھے کہ گویا وہ ایسے اسپہائے ابلق کے سوار ہیں جنکی باگیں ٹوٹ گئی ہیں کہ ایسی صورت میں گھوڑے جسطرف چاہتے ہیں بے مرضی سوار چلے جاتے ہیں۔طیور کو سواران ابلق گھوڑوں سے اور امواج کو اسپہائے ابلق سے تشبیہ دی ہے۔کیونکہ کف پانی کے سفید ہوتے ہیں اور رنگ پانی مائل بسیاہی

جَيْشَا وَغًى هَازِمٌ وَمُنْهَزِمُ	كَاَنَّهَا وَالرِّيَاحُ تَضْرِبُهَا

ترجمہ گویا وہ پرندے اس حال میں کہ ہوائیں انپر صدمہ یا طمانچہ مارتی تھیں اور انکی قطاریں یکے بعد دیگرے متواتر بہتی چلی آتی تھیں دو لشکر جنگ ہیں ایک بھاگنے والا اور دوسرا بھگانے والا کہ باہم منہزم کا تعاقب

کرتا تھا یہ اشارہ ہے کثرت طیور کیطرف۔

كَأَنَّهَا فِي نَهَارِهَا قَمَرٌ	حُفَّ بِهِ مِنْ جِنَانِهَا ظُلَمُ

ترجمہ گویا وہ بحیرہ یعنی اسکا پانی بسبب اپنی صفائی کے اپنے زور میں ایک چاند تھا کہ اسکے گرد و پیش کی باغوں کی شدت سبزی مائل بسیاہی کے سبب اسکو تاریکیوں نے احاطہ کر لیا تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ آب مثل قمر تابان تھا اور اسکے کناروں کے باغوں کی سیاہی نے اسے چاروں طرف سے گھیر رکھا تھا پس گویا دن میں قمر کو رات نے احاطہ کر لیا تھا۔ اور روز کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ کیفیت روز ہی میں معلوم ہوتی ہے۔ وقال حف بہ ولم یقل حفہ کما ہو الظاہر لانہ عداہ علی معنے الفعل لان حف بمعنی احاط بہ فلہذا عداہ بمعناہ کقولہ تعالی وقد احسن بی لانہ لطف بی۔

نَاعِمَةُ الْجِسْمِ لَا عِظَامَ لَهَا	لَهَا بَنَاتٌ وَمَا لَهَا رَحِمُ

ترجمہ بحیرہ کی چیستان کہتا ہے کہ وہ ایسا جسم کا نرم ہے کہ اسکی ہڈیاں نہیں ہیں۔ اور اسکی بیٹیاں یعنی دختریں ہیں حالانکہ اسکے بچہ دان نہیں ہے۔ بیٹیوں سے مراد مچھلیاں وغیرہ حیوانات آبی ہیں۔

يُبْقَرُ عَنْهُنَّ بَطْنُهَا أَبَدًا	وَمَا تَشَكَّى وَلَا يَسِيلُ دَمُ

البقر الشق ترجمہ بحیرہ کے شکم کو چیر کر اس کی دختریں ہمیشہ نکالی جاتی ہیں یعنی اسکے شکم سے مچھلیاں شکار کیجاتی ہیں اور باوجود شق شکم نہ اسکو درد ہوتا ہے نہ خون بہتا ہے۔

تَغَنَّتِ الطَّيْرُ فِي جَوَانِبِهَا	وَجَادَتِ الرَّوْضَ حَوْلَهَا الدِّيَمُ

جادت من الجود وہو المطر ترجمہ پرندے اسکے اطراف میں چہچہاتے ہیں اور اسکے گرد کے باغوں کو باران ہمیشہ تر کرتے ہیں۔

فَهِيَ كَمَاوِيَّةٍ مُطَوَّقَةٍ	جُرِّدَ عَنْهَا غِشَاؤُهَا الْأُدُمُ

الماویۃ المرآۃ بمشبہت بالماء لصفائہا ومطوقۃ لہا طوق فضۃ او ذہب ترجمہ سو وہ بحیرہ بسبب صفائی آب کے مثل اس آئینہ کے ہے جس کے گرداگرد سونے یا چاندی کا طوق یا چوکھٹا لگا ہوا ہو اور اس سے اسکا ادھوڑی کا غلاف اتار لیا ہو یعنے اسکا آب صاف مثل آئینہ ہے اور اسکے گرد کے باغ مانند طوق آئینہ بی غلاف کے۔

يَشِينُهَا جَرْيُهَا عَلَى بَلَدٍ	يَشِينُهُ الْأَدْعِيَاءُ وَالْقَزَمُ

یشینہا یعیبہا۔ والقزم ہم رذال الناس۔ والادعیاء ہم الذین ینسبون الی غیر آبائہم ترجمہ اس بحیرہ کو یہ امر عیب لگاتا ہے کہ وہ ایسے شہر پر بہتا ہے جسکو سکونت مجہول النسب اور کمینوں کی عیب دار کرتی ہے یعنی یہ بحیرہ

اس مقابل نہ تھا کہ وہ ایسے ناقص لوگوں میں ہے۔

أَبَا الْحُسَيْنِ اسْتَمِعْ فَمَدْحُكُمُ	فِي الْفِعْلِ قَبْلَ الْكَلَامِ مُنْتَظِمُ

ترجمہ اے ابوالحسین سن کہ تمہاری تعریف کردار قبل گفتار نظم ہونیوالی ہے کیونکہ مداح تمہارا سب سے پہلے خود تمہارا فعل ہے اور ایک روایت میں فی العقل ہے یعنی لوگ تمہاری تعریف قبل نظم کلام سمجھتے ہیں۔

وَقَدْ تَوَالَى الْعِهَادُ مِنْهُ لَكُمُ	وَجَادَتِ الْمَطْرَةُ الَّتِي تَسِمُ

العہاد جمع عہد وہو المطر الذی یکون بعد المطر ویجمع ایضا عہودا۔ والمطرۃ التی تسم ہی الوسمی وہی التی تکون فی اول السنۃ فہی التی تسم الارض بالنبات وضمیر منہ للمدح او المادح ترجمہ اور منجانب مادح باران مدح تمہارے لئے متواتر برسا اور یہ قصیدہ جو بمنزلہ باران اول بہار ہے خوب برسا۔ مدائح کو باران سے اسلئے تشبیہ دی کہ وہ مشمر انعامات ہیں۔

أُعِيذُكُمْ مِنْ صُرُوفِ دَهْرِكُمُ	فَإِنَّهُ فِي الْكِرَامِ مُتَّهَمُ

ترجمہ میں تمکو تمہارے زمانہ کے حوادث سے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں کیونکہ زمانہ عمدہ لوگوں کے ستانیمیں متہم ہے۔

وقال یمدح المغیث بن علی العجلی

فُؤَادٌ مَا تُسَلِّيهِ الْمُدَامُ	وَعُمْرٌ مِثْلُ مَا تَهَبُ اللِّئَامُ

ترجمہ میرا دل ایسا ہے کہ اسکو شراب تسکین نہیں دیتی کیونکہ میں صاحب عزم بلند ہوں عیاش اور مینوش نہیں ہوں اور عمر ایسی کوتاہ اور کمتر ہے جیسے بخیلوں کی بخشش تھوڑی اور حقیر ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیکھئے اس تھوڑے عرصہ میں میری مرادیں پوری ہوتی ہیں یا نہیں کیسنے خوب کہا ہے ؎ فکر معاش و عشق بتان یاد رفتگان ؛ تھوڑی سی عمر میں کوئی کیا کیا کرے۔

وَدَهْرٌ نَاسُهُ نَاسٌ صِغَارٌ	وَإِنْ كَانَتْ لَهُمْ جُثَثٌ ضِخَامُ

ترجمہ اور میرا زمانہ ایسا ہے کہ اسکے آدمی کم ہمت اور حقیر القدر ہیں اگرچہ انکے بدن بڑے موٹے تازے ہیں۔ ذوق آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ ؛ پست ہمت یہ نہو گو پست قامت ہو تو ہو۔ ولہ ہوتے سیرت سے ہیں مردان دلاور ممتاز ؛ ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل۔

وَمَا أَنَا مِنْهُمُ بِالْعَيْشِ فِيهِمْ	وَلَكِنْ مَعْدِنُ الذَّهَبِ الرَّغَامُ

الرغام التراب ترجمہ میں جو انمیں زندگی بسر کرتا ہوں انکے میل کا نہیں ہوں بلکہ انسے اعلیٰ و افضل ہوں جیسے سونے کی کان کہ اسکا مولد مٹی ہے باوجود اسکے کہ وہ اس سے فائق و اشرف ہے۔

اَرَانِبُ غَيْرَ اَنَّهُمْ مُلُوْكٌ	مُفَتَّحَةٌ عُيُوْنُهُمْ نِيَامُ

ترجمہ وہ لوگ مثل خرگوشون کے ہین سوائے اسکے کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور وہ کھلی آنکھون مثل خرگوش سونے والے غافل ہین۔ کہتے ہین کہ خرگوش کی بحالت خواب آنکھین کھلی رہتی ہیں۔ ظاہر اس جگھہ یہ تھا کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور حقیقت میں مثل خرگوش ہیں۔ مگر بطور مبالغہ عکس کردیا ہے۔

بِاَجْسَامٍ يَحَرُّ الْقَتْلُ فِيْهَا	وَمَا اَقْرَانُهَا اِلَّا الطَّعَامُ

یحر مشتق من قولہم حر یومنا یحر حرارۃ ترجمہ اُن لوگون کے ایسے اجسام ہین کہ وہ بسبب بسیار خواری اکثر مرتے ہین یعنی تخمہ سے اور اُنکے ہمسر اور رفقا کھانے ہی میں مصروف رہتے ہیں اور بسبب بدہضمی مرجاتے ہین

وَخَيْلٍ لَا يَخِرُّ لَهَا طَعِيْنٌ	كَاَنَّ قَنَا فَوَارِسِهَا ثُمَامُ

خیل معطوف علی قولہ باجسام۔ و خر یخر سقط۔ والثمام نبت ضعیف واحدہا ثمامۃ ترجمہ اور اُنکے ایسے سوار ہین کہ اُنکے نیزون سے کوئی زخمی زمین پر نہیں گرتا یعنی اس سبب سے کہ وہ بزدلی کے باعث کسی سے نہین لڑتے یا قوت بازو نہیں رکھتے۔ گویا اُسکے سوارون کے نیزے مثل گیاہ ثمام نرم ہیں۔

خَلِيْلُكَ اَنْتَ لَا مَنْ قُلْتَ خِلِّيْ	وَاِنْ كَثُرَ التَّجَمُّلُ وَالْكَلَامُ

ترجمہ توہی اپنا دوست ہے نہ وہ شخص جسکو تو اپنا دوست بتاتا ہے اگرچہ اُس کی سخن آرائی اور متملقانہ گفتگو زیادہ ہو

وَلَوْ حِيْزَ الْحِفَاظُ بِغَيْرِ عَقْلٍ	تَجَنَّبَ عُنُقَ صَيْقَلِهِ الْحُسَامُ

الحفاظ ہو المحافظۃ علی الحقوق ورعی الذمام ترجمہ اور اگر بیواسطہ عقل حفاظت حقوق و ایفائے عہد جمع کیا جاسکے تو شمشیر بران اپنے صیقلگر کی گردن کاٹنے سے احتراز کرے مگر ایسا نہیں ہوتا غرض یہ ہے کہ اہل زمانہ بے تمیز و کم فہم ہین اسلئے اُنسے محافظت حقوق اہل فضل نہیں ہوتی ہے۔

وَشِبْهُ الشَّيْءِ مُنْجَذِبٌ اِلَيْهِ	وَاَشْبَهُنَا بِدُنْيَانَا الطَّغَامُ

الطغام جمع طغامۃ و ہو الجاہل الذی لا یعرف شیئاً ترجمہ اور ہمرنگ اپنے ہمرنگ کیطرف مائل ہوتا ہے اور ہماری دنیا سے زیادہ مشابہ جاہل اور فرومایہ اشخاص ہیں اسلئے دنیا کمینون کیطرف راغب ہے۔

وَلَوْ لَمْ يَعْلُ اِلَّا ذُوْ مَحَلٍّ	تَعَالَى الْجَيْشُ وَانْحَطَّ الْقَتَامُ

القتام الغبار ترجمہ اور اگر بلند نہوتا مگر صاحب مرتبہ رفیع تو لشکر اُوپر ہوتا اور غبار نیچے۔

وَلَوْ لَمْ يَرْعَ اِلَّا مُسْتَحِقٌّ	لِرُتْبَتِهِ اَسَامَهُمُ الْمُسَامُ

سامت السائمۃ اذا رعت۔ واسمتہا اذا رعیتہا۔ والمسام الرعیۃ او البہائم والضمیر فی اسامہم للملوک ترجمہ اور اگر رعیت داری اور حکومت نکرے مگر وہ شخص جو اپنے مرتبہ عالیہ کا مستحق ہو تو بادشاہان زمانہ کو انکی رعیت

اپنا ابعدار یعنی رعیت بنائے کیونکہ رعیت اُس سے زیادہ لائق ہے اور سام سے بہائم مراد ہیں تو یہ مطلب ہوگا کہ بہائم بھی ایسے بادشاہوں سے اعقل ہیں اور یہ اُس سے کمتر۔

ضِیَاءٌ فِی بَوَاطِنِهِ ظَلَامُ	وَمِنْ خَبَرِ الْغَوَانِیْ فَالْغَوَانِیْ

ترجمہ اور زنان حسینہ کی یہ خبر ہے کہ وہ بظاہر روشنی اور نور ہیں اور اُنکے دل تاریک کہ عاشقوں پر رحم نہیں کرتیں۔ الغرض معاملات دنیا تمام اُلٹے ہیں۔ بادشاہوں کا یہ حال ہے اور معشوقوں کا وہ۔

إِذَا كَانَ الشَّبَابُ السُّكْرَ وَالشَّيْبُ هَمًّا فَالْحَيٰوةُ هِيَ الْحِمَامُ

ترجمہ جبکہ جوانی بدمستی و مدہوشی اور پیری سراسر غم والم ہے تو زندگی حقیقت میں موت ہی ہے۔

وَلَا كُلٌّ عَلٰى بُخْلٍ يُلَامُ	وَمَا كُلٌّ بِمَعْذُوْرٍ بِبُخْلٍ

ترجمہ اور ہر شخص در باب بخل معذور نہیں ہے بلکہ قابل سخت ملامت ہے مثلاً اگر تونگر یا وہ شخص جو عمدہ لوگوں اور سخیا کی اولاد ہے بخل کرے تو البتہ قابل ملامت ہے ورنہ ہر شخص بخیلی اختیار کرنے میں لائق سرزنش ہے جیسا مفلس یا بخیل کی اولاد کہ اُسنے اپنے باپ کو سخی نہیں دیکھا وہ کس سے سخاوت سیکھے۔

لِمِثْلِیْ عِنْدَ مِثْلِهِمْ مُقَامُ	وَلَمْ اَرَ مِثْلَ جِيْرَانِیْ وَمِثْلِیْ

ترجمہ اور مین نے خست میں اپنے ہمسایوں کی مانند اور فضل وشرف اور احتیاج میں اپنی مانند نہیں دیکھا کہ مجھسا صاحب فضل ایسے خسیسوں کے پاس رہے اور وہ لوگ میری مدارات نکرین مطلوب ذم ہمسائگان اور اپنے قیام کے اُنمین ہے۔

فَلَيْسَ يَفُوْتُهَا اِلَّا كِرَامُ	بِاَرْضٍ مَا اشْتَهَيْتَ رَاَيْتَ فِيْهَا

ترجمہ مین ایسی جگہ مقیم ہوں کہ وہاں جو اموال و نعم دیکھنا چاہوں سب موجود ہیں۔ مگر وہاں سخی لوگ نہیں ہیں سب بخیل ہیں۔

وَكَانَ لِاَهْلِهَا مِنْهَا التَّمَامُ	فَهَلَّا كَانَ نَقْصُ الْاَهْلِ فِيْهَا

الضمیر فی منہا للکرام ترجمہ سو کیوں اُس سرزمین کے باشندے شمار مین کم ہوئے اور کیوں اُسکے باشندے سخی کرم میں پورے ہوئے

اَنَافَا ذَا الْمُغِيْثُ وَذَا اللُّكَامُ	بِهَا الْجَبَلَانِ مِنْ صَخْرٍ وَفَخْرٍ

انافا شرفا وطالا۔ واللکام جبل یقال لہ جبل الابدال۔ والمغیث ہو الممدوح ترجمہ اُس زمین میں دو پہاڑ ہیں ایک پتھر کا اور دوسرا فخر کا جو دونوں بہت بلند ہیں۔ یہ مغیث ممدوح ہے اور یہ کوہ لکام صخر کو فخر پر مقدم کیا بلحاظ متانت اور صداقت کے اور فخر کے کوہ کو صخر کے کوہ حقیقی پر عطف کیا۔

وليست من مواطنه ولكن　　　يمر بها كما مر الغمام

ترجمہ اور یہ سرزمین جسکے اہل کی مین نے مذمت بیان کی ممدوح کے اقامتگاہون مین نہین ہے مگر وہ وہان ایسا گزر جاتا ہے جیسا ابر اور اسلئے انکو منفعت پہنچ جاتی ہے بلالحاظ زمین ناقص و کامل کے ۔

سقى الله ابن منجبة سقاني　　　بدر ما لراضعه فطام

النجبة من ولدت ولدا نجيبا ترجمہ خداوند تعالی فرزند ابن منجبہ کو یعنی اس عورت کے فرزند کو جو نجیب اولاد کی مان ہے یعنی ممدوح کو تر و تازہ رکھے کہ اسنے مجکو ایسا دودھ پلایا اور نفع پہونچایا کہ اسکے شیرخوار کو دودھ کا چھوڑانا نہین ہے یعنی اسکا مجپر فیض دائم ہے ۔

ومن احدى فوائده العطايا　　　ومن احدى عطاياه الدوام

ترجمہ اگر من موصولہ پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ممدوح وہ شخص ہے کہ منجملہ اسکے فوائد کے بخششین ہین اور منجملہ عطایا اسکے ایک دوام ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بخشتا ہے اور ہمیشہ بخشتا رہتا ہے ۔ اور اگر لفظ من کو لفظ جار پڑھین تو یہ معنی ہونگے کہ ممدوح کی منجملہ فوائد کے بخششین ہین الخ اس صورت مین من سقانی سے متعلق ہوگا ۔

وقد خفي الزمان به علينا　　　كسلك الدر يخفيه النظام

ترجمہ اور بیشک بسبب محاسن ممدوح کے زمانہ کی بدیان ہمپر پوشیدہ ہوگئین جیسا موتیون کی لڑی کا دھاگا پروئے ہوئے موتیون مین پوشیدہ ہوجاتا ہے اور اسکو موتیون سے زینت حاصل ہوجاتی ہے ۔

تلذ له المروءة وهي تؤذي　　　ومن يعشق يلذ له الغرام

المروة الكرم ترجمہ ممدوح کو کرم مین بڑا مزہ آتا ہے حالانکہ وہ کریم کو باعث تکلیف ہوتا ہے اور اسمین کیا عجیب ہے کیونکہ وہ عاشق کرم ہے اور جو عاشق ہوتا ہے اسکو درد عشق مزہ دیتا ہے ۔

تعلقها هوى قيس لليلى　　　وواصلها فليس به سقام

ترجمہ اسکو مروت سے ایسا عشق ہے جیسا قیس مجنون کو لیلی کے ساتھ مگر فرق اتنا ہے کہ ممدوح کو مروت کے ساتھ وصل دائمی ہے اسلئے اسکو اسکے عشق مین بیماری نہین ہے بخلاف مجنون کے کہ اسکو وصل لیلی میسر نہین ہوا اسلئے سقیم رہا ۔

يروع ركانة ويذوب ظرفا　　　فما ندري اشيخ ام غلام

ترجمہ وہ اپنی متانت و وقار سے دیکھنے والون کو ڈراتا ہے و بوقت ظرافت و خوش دلی ایسا نرم ہوجاتا ہے کہ قریب ہے کہ پگھل جائے سو ہم نہین جانتے کہ وہ پیر ہے یا نوجوان یعنی وہ وقار مین پیر ہے اور ظرافت مین نوجوان ۔

تملكه المسائل في العطايا　　　واما في الجدال فلا يرام

ترجمہ بخشش کیوقت سوالہائے سائلان ممدوح کے مالک ہوجاتے ہیں یعنی وہ جوانجین وہی وبڈا لبا ہے مگر بوقت جنگ وہ کسی کی نہیں سنتا اور کوئی اُسکا قصد نہین کرسکتا یعنی وہ کریم وشجاع ہے ۔

وَقَبْضُ نَوَالِهِ شَرَفٌ وَعِزٌّ	وَقَبْضُ نَوَالِ بَعْضِ الْقَوْمِ ذَامُ

الذام المذمتہ والعیب ترجمہ اوراسکی بخشش کا لینا باعث شرف وعزت ہے اور بعض بخیل لوگونکی عطا قبول کرنا باعث مذمت وعیب ہے کیونکہ وہ سائلون کو بخوشی نہیں دیتے بلکہ برے جی سے ۔

أَقَامَتْ فِي الرِّقَابِ لَهُ أَيَادٍ	هِيَ الْأَطْوَاقُ وَالنَّاسُ الْحَمَامُ

الحمام عند العرب القماری والفواخت وغیرہما من ذوات الاطواق ۔ والایادی جمع ید من النعمۃ ۔ وجمع الجارحۃ ایدی ترجمہ ممدوح کے عطایا تمام لوگون کی گردنون پر ثابت وقائم ہیں وہ نعمتیں بمنزلہ طوق کے ہیں اور تمام لوگ بمنزلہ طوقدار حیوانات کے ۔ یعنی اُسکی نعمتیں لوگون کے گلون کا ہار ہین ۔

إِذَا عُدَّ الْكِرَامُ فَتِلْكَ عِجْلٌ	كَمَا الْأَنْوَاءُ حِينَ تَعُدُّ عَامُ

الانوار جمع نوء وہو طلوع النجم من منازل القمر فی الغرب وطلوع آخر یقابلہ فی الشرق فسمی النجم نوءاً ترجمہ جبکہ اسخیا کا شمار کیا جائے تو اُنکا مجموعہ بنی عجل ہے جیسے منازل قمر جب شمار کیجاوین تو اُنکا مجموعہ سال تمام ہے کیونکہ منازل قمر اٹھائیس ہیں اور ہر ماہ کے لئے ایک نوء ہے جنکا مجموعہ سال تمام ہے ۔

تَقِي جَبَهَاتُهُمْ مَا فِي ذُرَاهُمْ	إِذَا بِشِفَارِهَا حَمِيَ اللِّطَامُ

الذرے العلو ۔ والذری الضا کل ما استترت بہ یقال انا فی ذری فلان ای کنفہ وسترہ والشفار السیوف واللطام المصادمۃ بہا ترجمہ درصورتیکہ جبہاتہم مغموم پڑھا جاوے تو معنی یہ ہونگے کہ اُنکی پیشانیان اُن لوگون کی حفاظت کرتی ہیں جو اُنکی پناہ میں ہیں یعنی وہ قوم بنی عجل اپنے چہروں پر زخم کھاتے ہیں جبکہ تلواروں کی دھاروں سے جنگ ہو اور اپنے توابع کو بچاتے ہیں ۔ اور اگر جبہاتہم کو منصوب پڑھا جاے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اُنکی تلواریں اُنکے چہرون کو زخم سے بچاتی ہیں جبکہ تیغ زنی بکثرت ہو ۔ وما فی ذراہم ای السیوف لانہا تقلد فی اعالی البدن ۔

وَلَوْ يَمَّمْتَهُمْ فِي الْحَشْرِ تَجْدُو	لَأَعْطَوْكَ الَّذِي صَلَّوْا وَصَامُوا

یمم قصد ترجمہ اور اگر بالفرض تو اُنکے پاس بروز حشر جہان کوئی کسیکا نہوگا طلب عطا جاوے تو وہ ایسے سخی ہیں کہ ایسے اڑے وقت میں بھی رد سوال نکرینگے بلکہ اپنی صلوٰۃ وصوم کا ثواب تجھکو دیدیوینگے ۔

فَإِنْ حَلُمُوا فَإِنَّ الْخَيْلَ فِيهِمْ	خِفَافٌ وَالرِّمَاحُ بِهَا عُرَامُ

ترجمہ سواگر وہ حلیم او وقار ہین تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ اُنکے گھوڑے سبکرو اور اُنکے نیزون میں تیزی

اور تیزی ہے خلاصہ یہ ہے کہ انکا حلم بزدلی سے نہیں ہے بلکہ بسبب شرافت کے ہے ۔ والعرام الشراسۃ وہی عارم بین العرامۃ فیہ شرس وحدۃ

وَعِنْدَهُمُ الْجِفَانُ مُكَلَّلَاتٌ	وَشَزْرُ الطَّعْنِ وَالضَّرْبُ التُّؤَامُ

مکللات حال ۔ والجفان جمع جفنۃ وہی اناء یتخذ من الخشب ۔ والشزر ما ادبر عن الصدر ترجمہ اور انکے پاس مہمانون کے لئے ایسے کٹھرے پُرازطعام ہیں کہ گوشت کے پارے انکے سرون پر بمنزلہ تاج ہیں اور نیزے پہلوہین لگنے والے اور شمشیرزنی متواترہ

نُصَرِّعُهُمْ بِأَعْيُنِنَا حَيَاءً	وَتَنْبُو عَنْ وُجُوهِهِمُ السِّهَامُ

تنبو ترتفع ترجمہ وہ ایسے باحیا وشرم رو ہین کہ جب انکو دیکھتے ہیں ۔ تو انکی حیا کے سبب ہم انپر قابو پا لیتے ہین اور قادر ہوجاتے ہیں اور ہمارے حسب آرزو ہمپر بخشش کرتے ہیں اور بوقت جنگ ایسے باہیبت ہین کہ انکی طرف کوئی شست باندھکر تیر نہیں مار سکتا ہے پس دشمنون کے تیر انکے چہرون کے پاس بھی نہین جاسکتے انکا نشانہ خطا جاتا ہے ۔

قَبِيلٌ يَحْمِلُونَ مِنَ الْمَعَالِي	كَمَا حَمَلَتْ مِنَ الْجَسَدِ الْعِظَامُ

القبیل الجماعۃ تکون من الثلاثۃ فصاعدا من قوم شتی ترجمہ وہ ایسی گروہ ہے کہ وہ بلند نامیون کو ایسے اٹھاتے ہیں جیسے بدن کو ہڈیان یعنی قیام معالی انھین سے ہے جیسا قیام بدن استخوانون سے ہے ۔

قَبِيلٌ أَنْتَ أَنْتَ وَأَنْتَ مِنْهُمْ	وَجَدُّكَ بِشْرٌ الْمَلِكُ الْهُمَامُ

قال الخطیب الواو حالیۃ وانت فی موضع الحال ای انت منتسبا الیہم فلا تقدیم فیہ کما قال الواحدی وتقدیر الکلام ہم قبیل انت وجدک منہم وانت فی الشرف انت ترجمہ بنی عجل ایسی گروہ ہے کہ تو باین علو رتبہ کہ تو ہے اور تیرا دادا بشر جو بادشاہ صاحب عزم ہے اُس قوم مین سے ہے پس افتخار بنی عجل کے لئے یہ کافی نہ ہے ۔

لِمَنْ مَالٌ تُمَزِّقُهُ الْعَطَايَا	وَيَشْرَكُ فِي رَغَائِبِهِ الْأَنَامُ

ترجمہ ایسا مال کثیر جسکو تیرے عطایا متفرق کرتے ہین اور تیری عمدہ اشیا مین تمام خلق حصہ دار ہے تیرے سوا کسیکو میسر ہے ۔

وَلَوْ تَدْعُو الْأَصْحَابَ فَتَرْضَى	لِأَنَّ بِصُحْبَةٍ يَجِبُ الذِّمَامُ

ازاد بصحبۃ فحذف الہاء ضرورۃ وہو جائزۃ والذمام والعہد وقیل ہو جمع ذمۃ وہی الامان وروی فیرضی بالیاء والضمیر للمال ای فیرضی المال بذلک حتی یجب لہ منک الامان ترجمہ صورت اول ہم تمکو صاحب اُس

مال کا نہیں بچا سکتا اور تو اُس پر راضی بھی نہیں ہے کیونکہ اگر تو اس مال کا صاحب ہے تو اسکے متفرق کرنے سے تجکو مال دینا لازم آجاوے اور تو اسکو جمع رکھنا نہیں چاہتا ہے۔ صورت دوم میں یہ خلاصہ ہوگا کہ اگر میں تجکو صاحب اُس مال کا کہوں تو مال خوش ہو جاویگا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ صاحب شی کا اُس شی کو متفرق نہیں ہونے دیتا۔

تُحَايِدُهُ كَأَنَّكَ سَامِرِيٌّ	تُصَافِحُهُ يَدٌ فِيهَا جُذَامُ

حاد عن الشی یحید و مال عنه و عدل۔ والسامری ہو المذکور فی القرآن واراد ہہنا واحد من قبلیته ای کانک رجل سامری کقولک حنفی و شافعی ترجمہ اے ممدوح مال اس مال سے احتراز کرتا ہے جیسا سامری کہ وہ ہر شخص کے چھونے سے بچتا تھا کیونکہ وہ بسبب بددعا موسی علیہ السلام کے ایسے حال میں ہوگیا تھا کہ اگر اسے کوئی چھوئے تو اسے فوراً تپ چڑھ جاتی تھی وہ ہر شخص کے مس سے بچتا تھا خصوصاً مجذوم کے ہاتھ سے کہ اسمیں علاوہ تپ کے نفرت طبعی بھی ہے۔ اور یہ بددعا بسبب ایجاد گوسالہ پرستی ہوئی تھی۔

إِذَا مَا الْعَالِمُونَ عَرَوْكَ قَالُوا	أَفِدْنَا أَيُّهَا الْحَبْرُ الْهُمَامُ

عراہ واعتراہ قصدہ واراہ۔ والحبر العالم و قال الفرا ہو بالکسر و ہو العالم بتحبیر الکلام و تحسینہ ترجمہ جبکہ علماء تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اے عالم صاحب عزم ہمکو اپنے علم سے فائدہ بخشئے کیونکہ تو سب سے اعلم ہے

إِذَا مَا الْمُعْلِمُونَ رَأَوْكَ قَالُوا	بِهٰذَا يُعْلَمُ الْجَيْشُ اللُّهَامُ

المعلم صاحب العلامته فی الحرب ترجمہ جبکہ وہ لوگ کہ ہنگامۂ جنگ میں صاحب نشان شجاعت ہیں تجھے دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس شخص سے لشکر عظیم جانا جاتا ہے یعنی یہ تنہا بجائے لشکر عظیم ہے یا اس کے ساتھ لشکر عظیم ہوگا۔

لَقَدْ حَسُنَتْ بِكَ الْأَوْقَاتُ حَتّٰى	كَأَنَّكَ فِي فَمِ الدَّهْرِ ابْتِسَامُ

ترجمہ تیرے سبب اوقات اہل زمانہ اچھی حالت میں ہوگئے گویا وہاں زمانہ کے لئے تو بمنزلہ تبسم کے ہے یعنی اہل زمانہ تجھ سے سابق ترشرو بسبب مصائب کے رہتے تھے خوشوقتی تیرے ہی زمانہ میں پائی گئی

وَأُعْطِيتَ الَّذِي لَمْ يُعْطَ خَلْقٌ	عَلَيْكَ صَلٰوةُ رَبِّكَ وَالسَّلَامُ

ترجمہ تجکو بجانب خداوند تعالی وہ انعام عطا ہوئے جو کسیکو نہیں ملے تجھپر خدا کی رحمت و سلامتی رہے عادتیہ

وقال یمدح عمر بن سلیمان الشرابی و ہو یومئذ یتولی الفداء بین العرب و الروم

أَنَا عَظُمَتْ بِالْبَيْنِ وَالصَّدِّ أَعْظُمُ	وَتَتَّهِمُ الْوَاشِينَ وَالدَّمْعُ مِنْهُمُ

البین البعد والفراق۔ والواشون النماموں ترجمہ ہم لوگ فراق کو مصیبت عظیمہ سمجھتے ہین حالانکہ یہ غلط ہے کیونکہ فراق یار تو مسافت قطع کرنے سے مبدل بوصال ہوجاتا ہے بلکہ سخت تر مصیبت اعراض دوست ہے جس کے لئے قطع مسافت اور سفر ہی نہیں ہے۔ وفی روایۃ نری عظما بالصد والبین اعظم ترجمہ ہم اعراض دوست کو مشقت شاقہ سمجھتے ہین حالانکہ سخت تر باعتبار محنت فراق ہے کیونکہ جب دوست اعراض فرماتا ہے تو دیدار سے تو محروم نہین ہوتے بخلاف فراق کے کہ اسمین دولت دیدار نصیب نہیں ہوتی۔ اور دوسرے مصرع کے یہ معنی ہیں کہ ہم افشائے راز محبت میں چغلخورون پر تہمت رکھتے ہیں حالانکہ سب سے زیادہ غماز اشک ہے جو فوراً پردہ فاش کرتا ہے۔

وَمَنْ لُبُّهُ مَعَ غَيْرِهِ كَيْفَ حَالُهُ ۔۔۔ وَمَنْ سِرُّهُ فِي جَفْنِهِ كَيْفَ يُكْتَمُ

ترجمہ اور جسکی عقل اسکے پاس نہو بلکہ یار کے پاس ہو اُس کا حال کیسا تباہ ہوگا اور جسکا راز اسکے مژہ میں ہو وہ اپنے بھید کو کیسے پوشیدہ رکھے گا۔ یہ تفسیر اول شعر کے دوسرے مصرع کی ہے۔

وَلَمَّا الْتَقَيْنَا وَالنَّوَى وَرَقِيبُنَا ۔۔۔ غَفُولَانِ عَنَّا ظَلْتُ أَبْكِي وَتَبْسِمُ

ترجمہ اور جبکہ ہم اور دوست ملے ایسے حال میں کہ فراق اور ہمارا رقیب ہم دونوں سے بے خبر تھے تو ہمپر یہ حال گذرا کہ میں روتا تھا صدمات فراق یار کر کے اور محبوبہ براہ تعجب وناز تبسم کرتی تھی۔

فَلَمْ أَرَ بَدْرًا ضَاحِكًا قَبْلَ وَجْهِهَا ۔۔۔ وَلَمْ تَرَ قَبْلِي مَيِّتًا يَتَكَلَّمُ

ترجمہ سو میں نے قبل چہرۂ محبوبہ ماہ تمام کو ہنستے ہوئے نہین دیکھا تھا۔ اور محبوبہ نے مجھسے پہلے مردہ باتین کرتے نہیں دیکھا تھا۔

ظَلُومٌ كَمَتْنَيْهَا لِصَبٍّ كَخَصْرِهَا ۔۔۔ ضَعِيفِ الْقُوَى مِنْ فِعْلِهَا يَتَظَلَّمُ

المتنان الجانبان الاسفلان من الظہر والخصر ما فوقہما ترجمہ وہ اپنے عاشق زار پر جو مثل اسکی کمر کے ناتوان لاغر ہے ایسا ظلم کرتی ہے جیسے اسکے دونوں سرین ثقیل اس کی کمر نازک پر جس سے وہ متعلق ہیں بسبب اپنی گرانباری کے ظلم کرتے ہیں۔ پھر اپنی ناتوانی کا حال بیان کرتا ہے کہ میں ضعیف القویٰ ہوں اور اسکے جور کا شکوہ کرتا ہوں۔

بِفَرْعٍ يُعِيدُ اللَّيْلَ وَالصُّبْحُ نَيِّرٌ ۔۔۔ وَوَجْهٍ يُعِيدُ الصُّبْحَ وَاللَّيْلُ مُظْلِمُ

الباء متعلق بمحذوف ای تسبی او تقبل لفرع او تتعلق بیعید ای یعید اللیل لفرع والصبح بوجہ والباء بمعنی مع ترجمہ جبکہ صبح روشن ہوتی ہے تو وہ اپنے موئے سر کو کھولکر شب کو لوٹا لاتی ہے اور جب تاریک شب ہوتی ہے تو اپنے چہرۂ تابان کو دکھاکر صبح کو لوٹا لاتی ہے یعنی جمع بین الضدین کردیتی ہے۔

ولكن جيش الشوق فيه عرمرم	فلو كان قلبي دارها كان خاليا

العرمرم العظيم الكبير ترجمہ سو اگر میرا دل اُسکے گھر کے موافق ہوتا تو وہ بھی خالی ہوتا جیسا محبوبہ کا گھر اُسکے چلے جانے سے خالی ہوگیا ہے مگر وہ ایسا نہین ہے کیونکہ اسمین شوق کا بڑا لشکر موجود ہے۔ یعنی حب محبوبہ سے پُر ہے

ورسم كجسمي ناحل منهدم	اثافٍ بها ما بالفؤاد من الصلا

الاثافي جمع اثفية وهي التي تنصب تحت القدر والصلا الاصطلاء بالنار اذا فتحت قصرت وان كسرت مددت والرسم الباقي من آثار الدار ترجمہ مساکن محبوبہ مین ایسے دیگدان یا چولہے ہین کہ اُنکا بسبب احتراق ایسا رنگ ہے جیسا جلکر میرے دل کا رنگ ہوگیا ہے اور اُن گھرون کے نشان ایسے کہنہ و فرسودہ ہوگئے ہین جیسا میرا جسم کہ وہ بسبب صدمات فراق سخت لاغر ہوگیا ہے۔

وعبرته صرف وفي عبرتي دم	بللت بها ردني والغيم مسعدي

ترجمہ مین نے اُس گھر مین بسبب یاد محبوبہ روتے روتے اپنی دونون آستینین تر کرلین اور ابر جو اُس وقت برس رہا تھا میری مدد کر رہا تھا مگر اُسکا پانی خالص تھا اور میرے اشک مین خون ملا ہوا تھا۔ لبدر القائل۔

لكنها ممزوجة بدماء	قالوا صدقت ففي دموعك مقنع	وسخى يغنيكم عن الانواء	ترجو ليستسقوا فقلت لهم قفوا

لما كان محمرا يسيل فاسقم	ولو لم يكن ما انهل في الخد من دمي

ترجمہ اور اگر وہ اشک جو میرے رخسار پر بہتے ہین میرے خون مین ملے ہوئے نہوتے تو وہ سرخ نہوتے کہ وہ بہتے ہین اور اُنکے کثرت سیلان سے مین بیمار ہوجاتا ہون۔

وقولته لي بعدنا الغمض تطعم	بنفسي الخيال الزائري بعد هجعة

الزائري الالف واللام بمعنى الذي۔ والهجعة النوم الخفيف من اول الليل ترجمہ میری جان قربان اُس محبوبہ کے خیال پر جو اول شب میری آنکھ جھپکنے کے بعد میرے پاس آیا اور اُسکے مجکو اُس کہنے پر فدا کہ تو ہماری جدائی کے بعد خواب کا مزہ چکھتا ہے یعنی خیال محبوبہ نے براہ عتاب کہا کہ تو فراق مین کیا سوتا ہے

لقلت ابو حفص علينا المسلم	سلام فلولا الخوف والبخل عنده

سلام مبتدء محذوف الخبر اي قال الخيال لي سلام ترجمہ خیال محبوبہ نے مجکو سلام کیا سو اگر اُس خیال مین خوف بخل جو صفات خاصہ محبوبہ سے ہین نہوتا تو میرے نزدیک وہ ایسا عظیم القدر اور پیارا تھا کہ مین اُسکو کہتا کہ یہ ابو حفص ممدوح ہمکو سلام کرتا ہے مگر اُسکے خوف اور بخل کے سبب یہ نہ کہہ سکا کیونکہ ممدوح مین یہ دونون صفات ذمیمہ نہین ہین۔

محبّ الندى الصابر الى بذل ماله	صبوّاً كما يصبو المحبّ المتيّم

صبا يصبو اذا مال الى الشئ ترجمہ وہ سخاوت دوست اور اپنے مال کے خرچ کا ایسا عاشق ہے جیسا عاشق زار

واقسم اني لو ان في كل شعرة	له ضيغماً قلنا له انت ضيغم

ترجمہ اور میں قسم کہتا ہوں کہ اگر اسکے جسم کے ہر بال میں شیر ہوتا تو میں اسکو کہتا کہ تو شیر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شیر بھی سے اسکی شجاعت اسقدر زیادہ ہے جتنے اسکے جسم پر بال اسلئے میں اسکو شیر نہیں کہہ سکتا۔

أننقصه من حظّه وهو زائد	ونبخسه والبخس شئ محرّم

البخس النقص ترجمہ کیا ہم اسکو اسکی شجاعت کے حصہ سے گھٹا دیویں حالانکہ وہ بہت بڑھا ہوا ہے اور اسکو اسکے رتبہ سے ناقص بتلادیں حالانکہ کامل کو ناقص کہنا حرام ہے کیونکہ وہ کذب صریح ہے۔

يجلّ عن التشبيه لا الكفّ لجّة	ولا هو ضرغام ولا الرأي مخذم

المخذم السيف القاطع۔ واللجة معظم البحر ترجمہ ممدوح کا رتبہ اس سے بڑا ہے کہ اسکو کسی کے ساتھ تشبیہ دیجائے اسکی کف مثل لجہ دریا کے نہیں ہے بلکہ اس سے فائق ہے اور نہ بہادری میں وہ شیر ہے بلکہ اس سے زیادہ ہے اور نہ اس کی رائے تیزی میں شمشیر بران ہے بلکہ اس سے تیزی میں بڑھی ہوئی ہے۔

ولا جرحه يؤسى ولا غوره يرى	ولا حدّه ينبو ولا يتثلّم

يؤسى اى يداوى۔ ينبو يرتفع عن الضريبة ترجمہ اور نہ ممدوح کا لگایا ہوا زخم علاج پذیر ہوتا ہے اور نہ اسکی گہرائی دریافت کیجاسکتی ہے یعنی زخم کاری کی یا مقدار غور ممدوح کی۔ اور نہ اس کی دھار اچٹتی اور ناکارگر ہوتی ہے۔ اور نہ اس میں دندانے پڑتے ہیں یعنے وہ جھڑتی اور کرتی نہیں ہے۔

ولا يبرم الامر الذي هو حالل	ولا يحلل الامر الذي هو مبرم

اظهر التضعيف في حالل للضرورة۔ ابرام الامر احكامه واصله من فتل الحبل ترجمہ اور جس امر کو وہ ادھیڑے وہ بٹا نہیں جاتا اور جس امر کو وہ مستحکم کرے وہ ادھیڑا نہیں جاتا۔ یعنی اسکے بند وبست میں کوئی دخل نہیں کرسکتا

ولا يرمح الاذيال من جبريّة	ولا يخدم الدنيا واياه تخدم

يرمح الاذيال يريد الخيلاء۔ يقال للمختال انه يرمح الاذيال اذا طال ذيله ولم يرفعه فضربه برجله۔ والجبرية الكبر ترجمہ وہ بباعث تکبر اپنے دامنوں کو اپنے پاؤں سے ٹھکراتا نہیں چلتا یعنی وہ متکبرانہ رفتار نہیں چلتا اور وہ دنیا کی یا اہل دنیا کی خدمت نہیں کرتا بلکہ وہی اس کی خدمت کرتی ہے۔

ولا يشتهي يبقى وتفنى هباته	ولا تسلم الاعداء منه ويسلم

ترجمہ وہ یہ نہیں چاہتا کہ وہ باقی رہے اور اس کی بخششیں فنا ہوجاویں بلکہ مقصود زندگی کا بخشش سمجھتا ہے

اور یہ بھی نہین چاہتا کہ اُسکے دشمن اُسکے قتل سے سالم رہین اور خود بھی سلامت رہے یعنی وہ صاحب جہاد خواہان قتل اعداہے اگرچہ آپین خود قتل ہوجائے۔

اَلَّذُّ مِنَ الصَّهْبَاءِ بِالْمَاءِ ذِكْرُهُ	وَاَحْسَنُ مِنْ يُسْرٍ تَلَقَّاهُ مُعْدِمُ

ترجمہ اُسکا ذکر شراب آب آمیختہ سے مزیدار ہے اور اچھا ہے اُس تونگری سے جسکو مفلس حاصل کرین

وَاَغْرَبُ مِنْ عَنْقَاءَ فِي الطَّيْرِ شَكْلُهُ	وَاَعْوَزُ مِنْ مُسْتَرْفِدٍ مِنْهُ يُحْرَمُ

عنقاء طائر ذہب ولقی اسمہ۔ وسمیت عنقاء لبیاض کان فی عنقہا کالطوق ترجمہ اُس کی پاک صورت عجیب ہے جیسے پرندون مین عنقا اور وہ اُس سائل سے بھی نایاب ہے جو اُسکی عطا سے محروم رہا ہو۔ یعنی اُس کی عطا سے کوئی محروم نہین جاتا۔ خلاصہ یہ کہ وہ اپنے سائل محروم سے بھی زیادہ نایاب ہے۔

وَاَكْثَرُ مِنْ بَعْدِ الْاَيَادِي اَيَادِيًا	مِنَ الْقَطْرِ بَعْدَ الْقَطْرِ وَالْوَبْلِ مُثْجِمُ

اواد ہو اکثر ایادیا بعد الایادی من القطر۔ واثجمت السماء دام مطرہا ترجمہ او رپیاپے بخشنے مین اُس باران سے جو بعد باران برسے ایسے حال مین کہ اُس کے قطرات کلان و دائم ہون ممدوح بہت بڑہا ہوا ہے

سَنِيُّ الْعَطَايَا لَوْ رَاٰى نَوْمَ عَيْنِهِ	مِنَ اللُّؤْمِ آلٰى اَنَّهُ لَا يُهَوِّمُ

السناء ممدود او ہو الرفعۃ۔ والتہویم اختلاس اولی النوم واصلہ النوم القلیل ترجمہ وہ ایسا بلند روشن عطایا ہے کہ اگر وہ اول نوم یعنی اونگھنے کو بخل کی قسم سمجھے تو قسم کھا بیٹھے کہ آیندہ اُس کی آنکھ او نگھنے کی بھی ہمت نہین باوجودیکہ خواب نہایت ضروریات مین سے ہے یعنی اُسکو بخل سے اِسقدر نفرت ہے کہ اگر یہ جانے کہ خواب اقسام بخل مین سے ہے تو اُسے بھی چھوڑ دے۔

وَلَوْ قَالَ هَاتُوا دِرْهَمًا لَمْ اَجُدْ بِهِ	عَلٰى سَائِلٍ اَعْيَا عَلَى النَّاسِ دِرْهَمُ

ترجمہ اور اگر وہ لوگون سے یہ کہے کہ ایسا درہم لاؤ جو مین نے سائل کو ندیا ہو تو لوگون کو ایسے درہم کا بہم پہنچانا عاجز کرے اور ایسا درم اُنکو نملے یعنی جو لوگون کے پاس ہے تمام اُسکا بخشا ہوا ہے۔

وَلَوْ ضَرَّ مَرْءًا قَبْلَهُ مَا يَسُرُّهُ	لَاَثَّرَ فِيهِ بَاْسُهُ وَالتَّكَرُّمُ

ترجمہ اور اگر کسی مرد کو اُس سے پہلے اُس چیز نے نقصان پہنچایا ہو جو ممدوح کو خوش کرے اور پسند آوے تو ممدوح کو اُس کی جنگ میں پیشروی اور کرم نے نقصان پہنچایا ہوگا۔ کیونکہ وہ اُن دونون اوصاف کو نہایت پسند کرتا ہے۔ شارح واحدی یہ معنی کہتے ہیں کہ اگر ممدوح اُس چیز سے متضرر ہو جو انسان کو خوش کرے تو اُسکو کرم اور اقدام ضرر کرے کیونکہ وہ اُن دونون کو پسند کرتا ہے۔

يُرَوِّي بِكَالْفِرْصَادِ فِي كُلِّ غَارَةٍ	يَتَامٰى مِنَ الْاَغْمَادِ بِيضًا وَيُوتِمُ

بیضا صفۃ للیتامی۔ ویتامی فی موضع نصب بیروی۔ ویوئم معطوف علی یردی۔ والفرصاد التوت الاحمر یرید بہ ما لفرصا
فی حمرتہ۔ والیتامی السیوف التی فارقت اغمادہا فجعلہا یتامی لانہا فارقت ما کان یادیہا ویحوطہا کالوالدین ترجمہ
ممدوح ہر غارت میں شمشیر ہائے برہنہ چمکدار کو جو اطفال اعدا کو یتیم کرتی ہے اپنے خون سے سیراب کرتا ہے
جو برنگ توت سرخ ہے شاعر نے اول تلوارون کو جو میان سے باہر ہیں یتیمون سے تعبیر کیا ہے اسوجہ سے
کہ جیسا یتیم بے خانمان ہوتا ہے ایسی وہ تلواریں میانون سے نکلکر بکھری ہوگئی ہیں

الی الیوم ما حط الفداء سروجہ	مذ الغزو سار مسرج الخیل ملجم

بن زرع الغزو رفعہ بالابتدا، وخبرہ محذوف تقدیرہ مذ الغزو واقع او کائن ومن جرہ اراد مذ زمن الغزو فحذف
المضاف وقولہ سار خبر مبتدء محذوف ای ہو سار۔ والفداء ما کان بین المسلمین و النصاری ترجمہ نصاری کے
فدیہ دینے کی درخواست نے جب سے جہاد شروع ہوا ہے آجتلک اُسکے زینون کو گھوڑون کی پشتون سے اتارا
نہیں یعنی ممدوح برابر مصروف جہاد ہے اُنکے قیدیون کی رہائی کے عوض فدیہ لینا قبول نہیں کرتا۔ اور وہ
جنگ کے لئے راتکو سفر کرنے والا اور گھوڑون پر زین کسنے والا اور لگام دینے والا ہے۔

یشق بلاد الروم والنقع ابلق	باسیافہ والجو بالنقع ادہم

ترجمہ شہرہائے روم کو ایسے حال میں قطع کرتا ہے کہ اُسکے لشکر کا غبار جو سیاہ ہے بسبب چمک شمشیرون
کے جو اسمین چمک رہی ہیں ابلق یعنی دو رنگ معلوم ہوتا ہے اور وہ میدان جو درمیان آسمان و زمین کے
واقع ہے وہ بسبب غبار کے صرف سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس میں درخشانی شمشیر نہیں ہے۔

الی الملک الطاغی فکم من کتیبۃ	تسایر منہ حتفہا وہی تعلم

الی متعلقۃ بیشق ترجمہ وہ ممدوح قطع بلاد کرتا ہے طرف سرکش باوشاہ روم کے سو اُسکے بہت سے لشکر
ہیں کہ جب وہ اُس سے مقابلہ کرتے ہیں تو وہ گویا اپنی موت کے ساتھ چلتے ہیں اور وہ اس امر کو جانتے ہیں۔

ومن عاتق نصرانۃ برزت لہ	اسیلۃ خد عن قریب ستلطم

العاتق البکر وجمعہ عواتق۔ ونصرانۃ تانیث نصران۔ وخد اسیل حسن طویل ترجمہ اور بہت سی زنہائے باکرہ
نصرانیہ ممدوح کے غلبہ کے سبب پردون سے باہر نکل آئیں جنکے رخسار خوبصورت مائل بدرازی تھے۔
اب وہ بسبب ذلت قید طمانچہ ماری جاوینگی۔ یا بسبب موت اپنے اقارب کے اپنے رخسارون کو پیٹیں گی

صفوفا للیث فی لیوث حصونہا	متون المذاکی والوشیج المقوم

صفوفا حال من عاتق لانہ فی معنی الجمع کقولک کم رجل جارنی فالرجل ہہنا بمعنی جماعۃ ویجوز ان یکون حالا من قولہ لکم
للیث ذا المذاکی الخیل المسنۃ۔ والوشیج شجر الرماح ترجمہ زنہائے باکرہ صف بستہ ایک ایسے شیر کے لئے ظاہر

ہوتین جو ایسے سواران شیر صفت میں تھا جسکے قلعے پوری عمر کے گھوڑوں کی پشتین اور سید ہے نیزے ہین یعنی اپنی جانون کی حفاظت بذریعہ سلاح جنگ کرتے ہین۔

تغیب المنایا عنھم وھو غائب	وتقدم فی ساحاتھم حین یقدم

ترجمہ جب ممدوح رومیون سے لڑائی نہین کرتا تو انکی موتین اُنسے غائب ہوتی ہیں اور جب وہ لڑائی کے لئے اُنکے ملکون مین آتا ہے تو انکی موتین آموجود ہوتی ہیں۔ یعنی ممدوح عین موت اعدا ہے۔

اجدک ما تنفک عان تفکہ	عمر بن سلیمان وما لا تقسم

اجدک نصبہ علی المصدر تقدیرہ اتجد جدک ہذا اصلہ ثم صار افتتاحا للکلام وقولہ عم ترخیم عمر علی رای اہل الکوفۃ من ترخیم الثلاثی اذا کان متحرک الاوسط کعمر وزفر خلافا للبصریین والکسائی۔ والعانی الاسیر ترجمہ کیا تو اے عمر بن سلیمان اس امر مین کوشش کرتا ہے کہ وہ قیدی جسکو تو چھوڑتا ہے اور اُنپر مال خرچ کرتا ہے کبھی رہائی نہ پاوے اور وہ ہمیشہ تیرے بند احسان میں رہے۔ یا یہ معنی ہین کہ کیا تو ہمیشہ قیدی کو چھوڑتا رہے گا اور انکو مال دیگا۔ وروی یفک بالیاء ومال بالرفع۔

مکافیک من اولیت دین رسولہ	یدا لا یؤدی شکرھا الید والفم

مکافیک صلۃ الہمزۃ ولکنہ ابدل بالیاء اضطرارا کشانیک ترجمہ جسکو تونے دین نبی صلے اللہ علیہ وسلم عطا فرمایا۔ یعنی جسکو تونے دین اسلام تلقین کیا وہ تیری ایسی مکافات کریگا اور ایسی نعمت بخشیگا کہ جسکا شکر ہاتھ اور منہ ادا نہین کر سکینگے۔ یعنی وہ بروز قیامت تیرا شفیع ہوکر تجکو جنت مین داخل کرادیگا۔

علی مھل ان کنت لست براحم	لنفسک من جود فانک ترحم

ترجمہ تو بہت جہاد کرچکا اب تامل فرما اور اپنی جان کو آرام دے اگر تو اپنے اوپر رحم نہین کرتا اور ہر چیز کو بخشتا ہے اور جان تلک دریغ نہین کرتا ہے تو لوگون کو تجپر اور تیری جفاکشی پر رحم آتا ہے۔

محلک مقصود وشانیک مفحم	ومثلک مفقود ونیلک خضرم

المفحم الساکت۔ والشانی المبغض۔ والخضرم الکثیر ترجمہ تیرا رتبہ اور مقام مقصود خلائق ہے اور تیرے دشمن کا تیرے معاملہ مین وہ بند ہے کہ تجہ میں کچھ عیب نکال نہین سکتا اور تیرا مثل معدوم اور تیری عطا کثیر ہے۔

وناک بی دون الملوک تحرجی	اذا عن بحر لم یجزلی التیمم

التحرج التضیق والاجتناب عن المعاصی ترجمہ اور مجکو میرا گناہ سے بچنا اور بادشاہون سے بچاکر تیرے پاس لے آیا کیونکہ جب دریا ظاہر ہو تو مجکو تیمم جائز نہ تھا یعنی تیرے ہوتے اور سردار کے پاس جانا مجھکو درست نہ تھا جیسا دریا کے ہوتے تیمم جائز نہیں ہے۔

مِنَ الْمَوْتِ لَمْ تَفْقِدْ وَفِي الْأَرْضِ مُسْلِمُ	فَلَوْ فَدَى الْمَمْلُوكُ رَبًّا بِنَفْسِهِ

ترجمہ سو تو زندہ رہ۔ اگر غلام اپنے مالک کی موت سے جان بچانیکو اپنی جان دیدے یعنی اگر ایسا ممکن ہو تو جب تلک روئے زمین پر ایک بھی مسلمان رہے گا تو معدوم نہوگا کیونکہ تمام مسلمان تیرے جان نثار ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ سارے مسلمان تیرے غلام ہیں پس کفار تو سب کے سب بطریق اولی تیرے بردہ ہیں

وقال وقد سمع زئیر الاسد بالفرادیس

فَتَسْكُنَ نَفْسِي أَمْ مُهَانٌ فَمُسْلَمُ	أَجَارُكَ يَا أُسْدَ الْفَرَادِيسِ مُكْرَمُ

فتسکن جواب الاستفہام فنصبہ بالفاء والفرادیس موضع بالشام ترجمہ ای شیران مقام فرادیس کیا تمہارا پڑوسی عزت کیا جاتا ہے اگر ایسا ہے تو میرے جی کو اطمینان ہو جائے یا وہ ذلیل و دشمنوں کے سپرد کیا جاتا ہے حیوانات کیطرف خطاب کرنا عرب کی عادت ہے۔

أُحَاذِرُ مِنْ لِصٍّ وَمِنْكَ وَمِنْهُمُ	وَرَاءَكَ وَقُدَّامِي عُدَاةٌ كَثِيرَةٌ

ترجمہ میرے پس و پیش بہت سے دشمن موجود ہیں مجکو خوف چور کا ہے اور تیرا اور دشمنوں کا۔

فَإِنِّي بِأَسْبَابِ الْمَعِيشَةِ أَعْلَمُ	فَهَلْ لَكَ فِي حِلْفِي عَلَى مَا أُرِيدُهُ

ترجمہ سو کیا تجکو میرے ارادہ میں ہم قسم ہونے کی رغبت ہے کیونکہ میں معیشت کے سامان خوب جانتا ہوں

وَأَنْتَ بِمَا نِلْتَنِي مِنْ وَاغْنَمُ	إِذًا لَأَتَاكَ الْخَيْرُ مِنْ كُلِّ وِجْهَةٍ

ترجمہ اگر تم میرے ہم عہد ہو جاؤ تو بھلائی تمپر ہر طرف سے آن لگے اور تم اپنی اور میری لوٹ سے تونگر ہو جاؤ

وقال في لعبة كانت تدور فسقطت عند بدر بن عمار

وَلَا اشْتَكَتْ مِنْ دُوَارِهَا أَلَمَا	مَا نَقَلَتْ فِي مَشِيئَةٍ قَدَمَا

ترجمہ اُس پتلے نے اپنے ارادہ سے کبھی ایک قدم بھی نہیں اُٹھایا اور نہ اپنے چکر کھانے کبھی کسی درد کی شکایت کی۔

يَفْعَلُ أَفْعَالَهَا وَمَا عَزَمَا	لَمْ أَرَ شَخْصًا مِنْ قَبْلِ رُؤْيَتِهَا

ترجمہ اُس پتلے کے دیکھنے سے پہلے میں نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا کہ وہ بے قصد اپنے سارے کام کرے یعنی اسکو کوئی اور آدمی حیکر دیتا ہے۔

أَطْرَبَهَا أَنْ رَآكَ مُبْتَسِمَا	فَلَا تَلُمْهَا عَلَى تَوَقُّعِهَا

ترجمہ اُس پتلے کو گر جانے پر ملامت مکر کیونکہ اسکو اسبات نے خوش کیا کہ اُسنے تجکو ہنستا دیکھا اسلئے وہ

خوشی کے مارے گر پڑے۔

وقال یمدح علی بن احمد الخراسانی

مُدْرَكٍ اَوْ مُحَارِبٍ لَايَنَامُ	لَا افْتِخَارٌ اِلَّا لِمَنْ لَايُضَامُ

اراد ان یقول لا افتخار بالفتح کقولک لا رجل فی الدار وانما الرفع جائز مع النفی بلا اذا عطف علیہ غیرہ فح وینون کقولک لا رجل فی الدار ولا امرۃ وانما اجازہ لغیر عطف لانہ جعل لا بمعنی لیس کبیت الحماستہ من فرعن نیرانہا۔ فانا ابن قیس لا براح ترجمہ فخر کرنا نہیں پہونچتا مگر اس شخص کو جسپر ظلم نکیا جاوے۔ یعنی اسپر کوئی ظلم نکر سکے بسبب اسکی طاقت وعزت کے سوا ایسا شخص یا تو اپنے مطلب میں کامیاب ہونے والا ہے یا دھنے والا کہ قبل حصول مطلب سونا حرام سمجھے۔ خلاصہ یہ کہ ایسا شخص ممدوح ہی ہے نہ اور۔

لَيْسَ هَمًّا مَا عَاقَ عَنْهُ الظَّلَامُ	لَيْسَ عَزْمًا مَا مَرَّضَ الْمَرْءُ فِيهِ

ترجمہ قصد کامل یہ نہیں ہے کہ مرد اسمین کوتاہی کرے اور ارادہ یہ نہیں ہے کہ تاریکی شب اسکے پورا کرنے سے روکے۔

وَاحْتِمَالُ الْاَذَى وَرُؤْيَةُ جَانِيهِ غِذَاءٌ تَضْوَى بِهِ الْاَجْسَامُ

تضوی تہزل ترجمہ اور تکلیف اٹھانا اور دشمن تکلیف دہندہ کا دیکھنا ایسی غذا ہے کہ اسکے سبب اجسام لاغر ہوتے ہیں یعنی اٹھانا تکلیف کا سخت ہے اور دیکھنا تکلیف دینے والے کا سخت تر کہ اسکی سبب ضعف لاحق ہوتا ہے۔

رُبَّ عَيْشٍ اَخَفُّ مِنْهُ الْحِمَامُ	ذَلَّ مَنْ يَغْبِطُ الذَّلِيلَ بِعَيْشٍ

رفع اخف لانہ خبر مبتدا یعنی الحمام اخف منہ ترجمہ وہ شخص ذلیل ہے جو ذلیل کی زندگی پر رشک کرے کیونکہ بہت سی زندگیاں ایسی ہوتی ہیں کہ موت اسکی تکلیف سے بہتر ہوتی ہے یعنی مرنا اسے بہتر ہوتا ہے

حُجَّةٌ لَاجِئٌ اِلَيْهَا اللِّئَامُ	كُلُّ حِلْمٍ اَتَى بِغَيْرِ اقْتِدَارٍ

ترجمہ جو تحمل بے حصول قدرت انتقام ہو وہ ایسا دلیل ہے کہ کمینے لوگ اسکی پناہ پکڑتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ بصورت قدرت انتقام تحمل کرنا حلم ہے ورنہ عجز ہے کہ سفیہ اسکا بہانہ کیا کرتے ہیں۔

مَا لِجُرْحٍ بِمَيِّتٍ اِيلَامُ	مَنْ يَهُنْ يَسْهُلِ الْهَوَانُ عَلَيْهِ

ترجمہ جو شخص ذلت اختیار کرے اور اپنی کچھ قدر نکرے اسکو ذلت آسان ہو جاتی ہے اور اسکو اسمین کچھ تکلیف نہیں معلوم ہوتی جیسے مردہ شخص کو زخم سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی۔ یہ تشبیہ عمدہ ہے۔

ضَاقَ ذَرْعًا بِاَنْ اَضِيقَ بِهِ ذَرْعًا زَمَانِي وَاسْتَكْرَمَتْنِي الْكِرَامُ

ضاق ذرعًا بکذا اذا لم یطقہ۔ واصلہ ان یدرجل ذراعہ الی شیٔ فلا یصل الیہ ترجمہ میرا زمانہ اس امر سے عاجز ہوگیا کہ میرے اوپر ایسی مصیبت ڈالے کہ میں اسکے تحمل سے عاجز ہوجاؤں یعنی میں بڑا صاحب ہمت وصابر ہوں کیونکہ میں ایسا ہوں کہ مجھکو عمدہ لوگوں نے کریم وصابر پایا ہے۔

وَاقِفًا تَحْتَ اَخْمَصَیْ قَدْرِ نَفْسِیْ ۔ وَاقِفًا تَحْتَ اَخْمَصَیَّ الْاَنَامُ

واقفاً فی الموضعین منصوب علی الحال۔ والاخمصان من القدمین باطناہ اللذان لا یلصقان الارض ترجمہ میں اس حال میں کہ تمام خلق میرے ہر دو کف پا کے تلے کھڑی ہوئی ہو اس حال میں زیر ہر دو کف پا اپنی نفس کے قدر عظیم کے کھڑا ہونگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں گو تمام خلق سے فائق اور بالاتر شمار کیا جاؤں مگر میں اس حالت میں بھی اپنی قدر بلند کے پاؤں تلے ہونگا کیونکہ میری ہمت بلند اور میرا حوصلہ بس عالی ہے میں علو قدر کو حقیر اور کمتر سمجھتا ہوں۔

اَقَرَارًا اَلَذُّ فَوْقَ شَرَارٍ ۔ وَمَرَامًا اَبْغِیْ وَظُلْمِیْ یُرَامُ

الشرار شرار النار ترجمہ کیا میں شعلہ آتش کے اوپر ٹھہرنے کو خوش مزہ پاؤں اور ایسے حال میں اپنے کسی مطلب کا خواستگار ایسی صورت میں ہوں کہ میرے ظلم کا ارادہ کیا جائے۔ یہ استفہام بطور انکار ہے یعنی یہ امر مجھ سے نہیں ہوسکتا کہ میں مظلوم ہوکر اپنا مطلب حاصل کروں بلکہ پہلے ایسی تدابیر کرونگا کہ کوئی مجھپر ظلم نکر سکے اسوقت طالب اپنے مطلب کا ہونگا۔

دُوْنَ اَنْ یَّشْرَقَ الْحِجَازُ وَنَجْدٌ ۔ وَالْعِرَاقَانِ بِالْقَنَا وَالشَّامُ

الشام اصلہ الہمزۃ لانہ ماخوذ من الید الشومی وہی الشمال وذلک انک اذا وقفت بمکۃ مستقبلا مطلع الشمس کان الشام عن شمالک والیمن عن یمینک۔ والحجاز من المدینۃ الی مکۃ ونجد ارض بین الکوفۃ والحجاز وعراق العرب من الکوفۃ الی حلوان عرضاً ومن تکریت الی البحر طولاً وعراق العجم من حلوان الی الری ترجمہ میں قرار و آرام کو لذیذ نہیں سمجھونگا بدون اسکے کہ حجاز اور نجد اور عراق عرب و عراق عجم اور شام میرے چمکدار نیزوں سے روشن ہوجائیں اور وہاں کے بادشاہوں کو قتل کرکے خود انپر قابض ہوجاؤں۔

شَرَقَ الْجَوُّ بِالْغُبَارِ اِذَا سَارَ عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدَ الْقَمْقَامُ

القمقام السید ترجمہ جبکہ علی بن احمد سردار اپنے دشمنوں پر چڑھائی کرتا ہے تو بسبب کثرت لشکر کے فاصلہ مابین آسمان و زمین کو غبار کی فراوانی سے اچھو آجاتا ہے یعنی اتنا غبار اٹھتا ہے کہ جو کے گلوں میں اٹکجاتا ہے۔

اَلْاَدِیْبُ الْمُهَذَّبُ الْاَصْیَدُ الضَّرْبُ الذَّکِیُّ الْجَعْدُ السَّرِیُّ الْهُمَامُ

الاصید الملک العظیم الذی لا یلتفت کبراً۔ والضرب الخفیف اللحم۔ والہمام الذی ینفذ ما یہم بہ۔ والجعد اذا حمل

تمیز اضافۃ کان بمعنی الکریم و اذا قیل جید الیدین کان المعنی جوادا و السری السخی ذو مروۃ ترجمہ ابن احمد ادیب مہذب مرد دار بدن کا چہرہ سخی صاحب مروت ارادہ کا پورا ہے یعنی جو وہ ارادہ کرتا ہے اسے پورا کر چھوڑتا ہے۔

وَالَّذِیْ رَیْبُ دَھْرِہٖ مِنْ اُسَارَاہُ وَمِنْ حَاسِدِیْ یَدَیْہِ الْغَمَامُ

ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اسکے زمانہ کے حوادث اسکے قیدی ہیں کہ اسکے عہد میں حوادث دہر اسکے حکم کے ستا نہیں سکتے اور ایسا سخی ہے کہ ابر با این ہمہ بخشش اسکے سخائے دست پر حسد کرنے والوں سے ایک ہے۔

یَتَدَاوٰی مِنْ کَثْرَۃِ الْمَالِ بِالْاِقْلَالِ جُوْدًا کَاَنَّ مَالًا سِقَامُ

جودا النصب علی المصدر ای یجود جودا ترجمہ وہ کثرت اموال کا افلاس سے علاج از روئے بخشش کرتا ہے گویا مال کو بیماری سمجھتا ہے یعنی وہ اموال کو ایسی طرح دفع کرتا ہے گویا وہ بیماری ہے۔

حَسَنٌ فِیْ عُیُوْنِ اَعْدَائِہٖ اَقْبَحُ مِنْ ضَیْفِہٖ رَأَتْہُ السَّوَامُ

فی عیون اعدائہ ظرف لاقبح - والسوام المال المرعی ترجمہ وہ واقع میں خوبصورت ہے مگر دشمنوں کی آنکھوں میں اسکے مہمان سے جس کو اسکے چرندے چوپائے دیکھیں قبیح المنظر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح مہمان نواز ہے پس جب اسکے شتر اسکے مہمان کو دیکھتے ہیں تو یقینا جان لیتے ہیں کہ وہ ہمکو اس کی ضیافت کے لئے ذبح کرے گا اسلئے مہمان کی صورت انکی نظروں میں بری معلوم ہوتی ہے اسیطرح ممدوح کی صورت کو اسکے اعدا زشت سمجھتے ہیں۔

لَوْ حَمٰی سَیِّدًا مِنَ الْمَوْتِ حَامٍ	لَحَمَاکَ الْاِجْلَالُ وَالْاِعْظَامُ

ترجمہ اگر کسی سردار کو کوئی حمایت کرنے والا موت سے بچاوے تو ضرور لوگوں کا تجکو جلیل اور عظیم القدر سمجھنا موت سے بچادیگا۔ یعنی وہ لوگ اپنی جانیں فدا کرینگے اور تجکو مرنے نہ دینگے۔

وَعَوَارٍ لَوَامِعٌ دِیْنُھَا الْحِلُّ وَلٰکِنَّ زِیَّھَا الْاِحْرَامُ

ترجمہ اور تجکو موت سے بچالیں گی شمشیرہائے برہنہ درخشاں کہ انکا دین حل ہے یعنی وہ مانند شخص حلال یعنی غیر محرم کے قتل سے احتراز نہیں کرتیں مگر انکا لباس احرام ہے یعنی اپنے میانوں سے باہر رہتی ہیں اور مثل محرم استعمال لباس دوختہ سے احتراز کرتی ہیں۔

کُتِبَتْ فِیْ صَحَائِفِ الْمَجْدِ بِسْمٌ	ثُمَّ قَیْسٌ وَبَعْدَ قَیْسٍ السَّلَامُ

رفع بسم لانہ اجری الکلمۃ مع البا بمنزلۃ کلمۃ واحدۃ فرفعہا ترجمہ کتب مجد و کرم میں بسم اللہ الخ لکھی گئی ہے

قبیلہ قیس کا جو ممدوح کا قبیلہ ہے نام لکھا گیا اور بعد قیس سلام لکھا گیا جو آخر کتاب میں لکھا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مجد قبیلہ قیس پر ختم ہے اور بس۔

إِمَّا مُرَّةُ بْنُ عَوْفِ بْنِ سَعْدٍ	جَمَرَاتٌ لَا تَشْتَهِيهَا النَّعَامُ

النعام تشتہی الجمرۃ لفرط برودۃ فی طبعہا۔ وجمرات العرب ثلاث بنو ضبنۃ بن اد و بنو الحارث بن کعب و بنو نمیر بن عامر سموا بہا لفرط شوکتہم ترجمہ بیشک مرہ بن عوف بن سعد قبیلہ ممدوح ایسے اخگر پارے اور چنگاریاں ہیں جنکو شتر مرغ نہیں چاہتے ہیں۔ شتر مرغ کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ بوجہ برودت طبع خواہاں حرارت ہوتا ہے۔ یعنی تم جمرات حرب ہو نہ معمولی جمرات جسکو شتر مرغ پسند کرتا ہے۔

لَيْلُهَا صُبْحُهَا مِنَ النَّارِ وَالْإِصْبَاحُ لَيْلٌ مِنَ الدُّخَانِ تَمَامُ

کل لیل طال من مرض او ہم فہو تمام وانما جاء بہ للقافیۃ والا فقد تم الکلام دونہ ترجمہ قوم مذکور کی رات بسبب روشنی نار ضیافت مانند صبح روشن ہوتی ہے اور انکی صبح بسبب کثرت پخت طعام و دخان کثیر کے ایک بڑی دراز شب ہے۔ یعنی یہ لوگ شب و روز ضیافت مہمانان میں مصروف رہتے ہیں۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ روز میں غارتگری اور جنگ کرتے ہیں اور اسلئے انکا روز روشن بسبب کثرت غبار کے شب تاریک ہوتا ہے۔

هِمَمٌ بَلَغَتْكُمْ رُتَبَاتٍ	قَصُرَتْ عَنْ بُلُوغِهَا الْأَوْهَامُ

ترجمہ اے قوم ممدوح تمہاری ہمتیں ایسی عالی ہیں کہ انھوں نے تمھیں ایسے رتبوں پر پہنچا دیا ہے کہ وہم بھی وہاں تلک نہیں پہونچ سکتے۔

وَنُفُوسٌ إِذَا انْبَرَتْ لِقِتَالٍ	نَفِدَتْ قَبْلَ يَنْفَدُ الْإِقْدَامُ

الانبرا التعرض للشئ۔ والنفاد الفناء ترجمہ اور تمہاری ایسی جانیں ہیں کہ جب وہ جنگ اختیار کرتی ہیں تو قبل تمام ہونے پیشروی جنگ کے وہ تمام ہوجاتی ہیں یعنی عین اقدام میں فنا ہوجاتی ہیں ہٹنا جانتی ہی نہیں۔

وَقُلُوبٌ مُوَطَّنَاتٌ عَلَى الرَّوْعِ كَأَنَّ اقْتِحَامَهَا اسْتِسْلَامُ

موطنات مسکنات۔ والروع ہہنا الحرب۔ والاقتحام الدخول فی الحرب۔ والاستسلام طلب الصلح ترجمہ اور تمہارے دل لڑائی کے ایسے عادی و خوگر ہیں کہ گویا اس جنگ میں گھسنے کو طلب صلح جانتے ہیں یعنی جنگ میں ایسے بے باک و سر در جاتے ہیں گویا طالب صلح ہیں۔

قَائِدُوا كُلِّ شَطْبَةٍ وَحِصَانٍ	قَدْ بَرَاهَا الْإِسْرَاجُ وَالْإِلْجَامُ

الشابة الفرس الطویلة - وبرا ہا ہزلہا واکلہا ترجمہ وہ لوگ ایسے دراز قد گھوڑے اور ہر عمدہ نر گھوڑے جفاکش کو جنگ کیطرف نکالکر لیجاتے ہیں - جس کو زین کسنے اور لگام دینے نے لاغر کر دیا ہے -

يَنْعَثِرْنَ بِالرُّؤُوسِ كَمَا مَرَّ بِتَاءَاتِ نُطْقِهِ التَّمْتَامُ

التمتام الذی تیرد دلسانہ بالتاء کا لفافار الذی تیرد دلسانہ بالفاء ترجمہ وہ گھوڑے میدان جنگ مین بسبب سرہائے دشمنان کشتہ کے ایسی لغزشین اور ٹھوکرین کھاتے ہین جیسے تتلا شخص اپنی گفتگو کے تار وقت تکرار بار تلفظ کرتا ہے - یعنی گھوڑے بسبب کثرت سرہائے مقتولان دوڑ کر نہیں چل سکتے -

طَالَ غِشْيَانُكَ الْكَرِيهَةَ حَتَّى ‖ قَالَ فِيكَ الَّذِي أَقُولُ الْحُسَامُ -

الکریہۃ جمع کریہۃ بمعنی المکروہ ترجمہ تیرا لڑائیوں مین مصروف رہنا دراز ہو گیا - یعنی تو نے بہت جنگ کی یہان تک کہ شمشیر برندہ سے لئے تیرے حق میں بزبان اپنے دندانوں کے یا بزبان حال وہی کہا جو میں کہتا ہوں -

وَكَفَتْكَ الصَّفَائِحُ النَّاسَ حَتَّى ‖ قَدْ كَفَتْكَ الصَّفَائِحَ الْأَقْلَامُ

الصفائح جمع صفیحۃ وہی السیف ترجمہ اور تجکو تیری تلواروں نے لوگوں کی استعانت سے بے پروا کر دیا یہان تلک کہ تیری قلموں نے تجکو تلواروں سے مستغنی کر دیا - یعنی تیری قلم شمشیروں کا کام دیتی ہے اور تیری ہیبت اور رعب لوگوں کے دلوں مین ایسی چھا گیا ہے - کہ صرف تیرے لکھنے سے ڈر جاتے ہین اور شمشیر کشی کی نوبت نہین پہونچتی -

وَكَفَتْكَ التَّجَارِبُ الْفِكْرَ حَتَّى ‖ قَدْ كَفَاكَ التَّجَارِبَ الْإِلْهَامُ

ترجمہ اور تجکو تجربے فکر سے کافی ہوگئے یعنی چونکہ تو تجربہ کار ہے اسلئے تجکو کسی پہلو کے اختیار کرنے میں فکر کی حاجت نہین پڑتی یہان تلک کہ الہام الٰہی تیرے لئے تیرے تجربوں سے کافی ہو گیا یعنی الہام الٰہی صواب کیطرف تیرا راہ نما ہے -

فَارِسٌ يَشْتَرِي بَرَازَكَ لِلْفَخْرِ بِقَتْلٍ مُعَجَّلٍ لَا يُلَامُ

البراز المبارزۃ وہی ان یبارز الرجل قرنہ ترجمہ سوار تجسے براہ فخر جنگ کرتا بقصد خود اقتل ہونے کے اختیار کرے وہ قابل ملامت نہین ہے کیونکہ تجھ سے مقابل ہوکر مقتول ہونا واقعی قابل فخر ہے -

نَائِلٌ مِنْكَ نَظْرَةً سَاقَهُ الْفَقْرُ عَلَيْهِ لِفَقْرِهِ إِنْعَامُ

ترجمہ جس شخص کو اسکے فقر نے تیری طرف بلایا اور تجکو اسنے یا تو نے اسکو ایک نظر دیکھا تو حق یہ ہے کہ خود اسکے فقر کا بڑا انعام ہے کیونکہ تیرا دیدار ایک نعمت بے بدل ہے جس کے حصول کا باعث اسکا فقر ہوا -

خَيْرُ أَعْضَائِنَا الرُّؤُوسُ وَلَكِنْ ‖ فَضَّلَتْهَا بِقَصْدِكَ الْأَقْدَامُ

ترجمہ ہمارے بہترین اعضا سر ہیں کیونکہ وہ مجمع حواس و محل عقل ہیں مگر اُنپر اقدام نے بسبب تیرے قصد کے فضیلت حاصل کی کیونکہ ہم اُنکے ذریعہ سے تیری خدمت میں حاضر ہو گئے۔ اقول ہو کلام لطیف۔

قَدْ تَقْصُرُ ٱلْأَقْدَامُ عَنْكَ وَلِلْوُفُودِ ٱزْدِحَامٌ وَلِلْعَطَايَا ٱزْدِحَامُ

الوفد ہم الوافدون علی الملوک ترجمہ ہمیں نے ایسے حال میں تیری خدمت کی حاضری میں بیشک کوتاہی کی کہ تیرے پاس طالبان عطا اور بخششوں کا مجمع کثیر ہے اور اس کی وجہ اگلے شعر میں بیان کرتا ہے۔

خِفْتُ أَنْ صِرْتُ فِي يَمِينِكَ أَنْ تَأْخُذَنِي فِي هِبَاتِكَ ٱلْأَقْوَامُ

ترجمہ میں بوقت کثرت سائلان و عطایا اس خوف سے حاضر نہیں ہوا کہ اگر میں تیرے دست راست میں آجاؤ نگا تو مجکو اقوام سائلان بشمول تیرے دیگر عطایا کے لے لیں گی۔ یعنے تیرے ہبات بے دریغ ہیں تو مجکو اس امر کا خوف ہوا کہ تو مجکو بھی طالبان عطا کو بخشدے۔ وہو غایۃ المبالغۃ فی کثرۃ العطایا و تمدوہ

وَمِنَ ٱلرُّشْدِ لَمْ أَزُرْكَ عَلَى ٱلْقُرْبِ عَلَى ٱلْبُعْدِ يُعْرَفُ ٱلْإِلْمَامُ

تم الکلام علی القرب ثم استانف ما بعدہ ترجمہ اور یہ راہ کی بات ہوئی کہ جب تو مجھسے قریب تھا اسوقت میں تیری خدمت میں حاضر نہوا اور جب تو دور تھا اسوقت حاضر ہوا کیونکہ شوق زیارت فاصلہ بعید سے طے کرنے معلوم ہوتا ہے پاس سے تو ہر کوئی حاضر ہو جاتا ہے۔

وَمِنَ ٱلْخَيْرِ بُطْءُ سَيْبِكَ عَنِّي	أَسْرَعُ ٱلسُّحْبِ فِي ٱلْمَسِيرِ ٱلْجَهَامُ

البطؤ التاخر والسیب العطاء والجہام السحاب الذی لا ماء فیہ ترجمہ تیری عطا جو مجکو دیر میں پہونچی یہ عمدہ بات ہوئی کیونکہ جو ابر جلد چلتا ہے وہ بے آب ہوتا ہے برستا نہیں ہے۔

قُلْ فَكَمْ مِنْ جَوَاهِرٍ بِنِظَامٍ	وُدُّهَا أَنَّهَا بِفِيكَ كَلَامُ

الود بالفتح المعنی ہو بالضم المحبۃ ترجمہ اے ممدوح آپ کلام کریں کیونکہ بہت سے جواہر منظوم کی یہ خواہش ہے کہ وہ تیرے دہان مبارک کا کلام ہوں اسلئے کہ تیرا کلام نہایت پاک اور تیرا بیان واضح ہے۔

هَابَكَ ٱللَّيْلُ وَٱلنَّهَارُ فَلَوْ تَنْهَاهُمَا لَمْ تَجُزْ بِكَ ٱلْأَيَّامُ

ترجمہ شب و روز تجھسے ڈرتے ہیں اور تیرے ایسے مطیع ہیں کہ اگر تو انکو حرکت سے منع فرمائے تو تیرے حکم کے سبب زمانہ کو حرکت نرہے یعنی اگر تو زمانہ کو حرکت سے منع کرے تو فوراً ٹھہر جاوے۔

حَسْبُكَ ٱللهُ لَا تَضِلُّ عَنِ ٱلْحَقِّ وَلَا تَهْتَدِي إِلَيْكَ أَثَامُ

ترجمہ خداوند تعالی تیرے مطالب پورا کرنیکو کافی ہو تو حق سے نہیں بہکتا اور گناہ کے کاموں کو تجھ تک رسائی نہیں ہے۔

لِمَ لَا تَحْذَرُ الْعَوَاقِبَ فِي غَيْرِ الدَّنَايَا أَوْ مَا عَلَيْكَ حَرَامُ

الدنایا جمع دنیۃ ترجمہ اے ممدوح تو سوائے اُن اُمور کے جنکے اختیار کرنے میں کمینہ پن ہے اور سوائے اُن افعال کے جو تجپر حرام ہیں بد انجامی سے کیوں نہیں ڈرتا یعنی تو اُمور دنیہ اور شئے حرام سے تو ضرور احتراز کرتا ہے اور سوائے ہر دو اُمور مذکورہ کے مصائب جنگ اور مہالک سے نہیں احتراز کرتا اور اُنکے انجام بد سے نہیں ڈرتا سو ایسا نہیں کرنا چاہئے انجام کا خیال ضرور ہے اور روی ابو الفتح اوبایا الف الاستفہام وقال لا فراطک فی توقی الدنایا صار کانک لاحرام علیک غیرہا۔ اور درصورت الف استفہام یہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ تو اپنے نفس کو مہالک میں کیوں ڈالتا ہے کیا تو یہ نہیں جانتا کہ نفس کو مہالک میں ڈالنا حرام ہے قال اللہ تعالیٰ لاتلقوا بایدیکم الی التہلکۃ۔ غرض اظہار شجاعت ہے۔

كَمْ حَبِيبٍ لَا عُذْرَ فِي اللَّوْمِ فِيهِ	لَكَ فِيهِ مِنَ التُّقَى لُوَّامُ

ترجمہ بہت سے ایسے محبوب ہیں کہ اُنکی مواصلت میں گنجایش ملامت نہیں ہے یعنی وہ ایسے نفیس حسین ہین کہ اُنکے وصل میں کوئی تجکو ملامت نہیں کرسکتا مگر تیرا تقویٰ اُنکے وصل کے باب میں تیرا ملامت گر اور مانع وصل ہے اور اُسی کے باعث تو اُسکے وصل سے احتراز کرتا ہے۔ غرض بیان ممدوح کے تقویٰ اور خوف خدا کا ہے اور اُسی کی تاکید اگلے شعر مین کرتا ہے۔

رَفَعَتْ قَدْرَكَ النَّزَاهَةُ عَنْهُ	وَثَنَتْ قَلْبَكَ الْمَسَاعِي الْجِسَامُ

اصل التنزہ التباعد وہو البعد عن السوار۔ والجسام العظام ترجمہ تیری پاکدامنی نے تیرے مرتبہ کو وصل محبوبہ سے بلند رکھا اور تیرے دل کو تیری کوششہائے عظیمہ نے اُس سے پھیر دیا۔

إِنَّ بَعْضًا مِنَ الْقَرِيضِ هُذَاءٌ	لَيْسَ شَيْئًا وَبَعْضُهُ أَحْكَامُ

القریض الشعر وہو ماخوذ من قرض الشیٔ اذا قطعہ کان الشاعر لقیطعہ من فکرہ ترجمہ بیشک بعض شعر ہذیان لاشی ہوتے ہین اور بعض حکمتین وہو ماخوذ من قولہ علیہ السلام ان من الشعر لحکمۃ۔

مِنْهُ مَا يَجْلِبُ الْبَرَاعَةَ وَالْفَضْلَ وَمِنْهُ مَا يَجْلِبُ الْبِرْسَامُ

برع فاق۔ والبرسام علۃ معروفۃ ترجمہ بعض شعر ایسے ہوتے ہین کہ اُنکی جالب اور باعث فوقیۃ علم اور فضل ہوتے ہیں۔ اور بعض کا باعث برسام وہذیان وجنون یہ تعریض ہے اور شاعروں پر یعنی میرا کلام ایسا نہیں ہے۔

وقال یرثی جدتہ لامہ وکانت جدتہ قد یئست منہ لطول غیبتہ فکتب الیہا کتابا فلما وصلہا قبلتہ وفرحت بہ حمت من فرحتہا لما غلب علیہا من السرور فماتت

الا لا اری الاحداث حمدا ولا ذما　　فما بطشہا جہلا ولا کفہا حلما

الاحداث المصائب ترجمہ نہ صاحب ہین مصائب زمانہ کو نہ قابل ستایش جانتا ہون نہ لائق نفرین کیونکہ نہ انکی سخت گرفت براہ جہالت ہے اور نہ اسکا ضرر رسانی سے رکنا براہ حلم یعنی زمانہ کے افعال میں خود اسکو دخل نہین ہے۔ تمام امور قبضہ قدرت خداوند تعالی شانہ میں ہین۔

الی مثل ما کان الفتی مرجع الفتی　　یعود کما ابدی ویکری کما ارمی

ابدی بمعنی خلق۔ واکری انقص۔ وارمی زاد ومنہ ربیت علی الخمسین ترجمہ جیسا جوان اول معدوم تھا ایسا ہی اسکا انجام ہوگا جیسا اسکو خداوند تعالی نے عدم سے پیدا کیا ایسا ہی وہ حالت عدم کیطرف لوٹ آویگا اور جیسا بڑھا ہے ویسا ہی گھٹجاویگا۔

لک اللہ من مفجوعۃ بحبیبہا　　قتیلۃ شوق غیر ملحقہا وصما

الوصم العیب۔ ولک اللہ دعا لہا۔ وحبیبہا یعنی ابنہا ترجمہ اے متوفاۃ خدا تجہپر رحم کرے کہ تجکو تیرے پیارے فرزند یعنی میرے فراق کی تکلیف دی گئی ہے اور تو اپنے فرزند کے اشتیاق کی مقتول ہے اور یہ اشتیاق ایسا ہے کہ یہ تجکو عیب نہین لگاتا کیونکہ اپنی اولاد کا اشتیاق موجب عیب نہین بلکہ باعث اجر ہے

احن الی الکاس التی شربت بہا　　واہوی لمثواہا التراب وما ضما

ترجمہ مین اس کاسہ موت کا مشتاق ہوں جو میری نانی نے پیا یعنی اس کی وفات کے بعد مجکو جینا منظور نہین ہے اور اسکے خاک مین دفن ہونے سے مٹی کو اور اسکو جو مٹی کے اندر ہے دوست رکھتا ہون یعنی میری خواہش یہ ہے کہ مین بھی مرجاؤن اور متوفاۃ سے جا ملون۔ یا یہ کہ اسکے سبب ہر مدفون کو دوست رکھتا ہون۔

بکیت علیہا خیفۃ فی حیاتہا　　وذاق کلانا ثکل صاحبہ قدما

ترجمہ مین انکی زندگی مین بخوف اس کے مرگ کے روتا تھا اور ہم مین ہر ایک نے ہمیشہ ایک دوسرے کے ثکل کرنے کا مزہ چکھ لیا تھا کیونکہ مین زندگی ہی مین اس سے جدا رہا اور وہ مجھسے۔

ولو قتل الہجر المحبین کلہم　　مضی بلد باق اجدت لہ صرما

اجدت بمعنی احدثت۔ والصرم البعد والقطیعۃ ترجمہ اور اگر اسکی جدائی اسکے تمام دوستدارون کو قتل کرتی تو تمام شہر جو باقی رہتے ہے اور وہ متوفاۃ اس سے ابھی جدا ہوئی ہے سب کے سب مرجاوین کیونکہ اس کو سب دوست رکھتے ہین اور مایہ فخر جانتے ہین۔

منافعہا ما ضر فی نفع غیرہا　　تغذی وتروی ان تجوع وان تظما

ترجمہ شارح ابوالفتح اس شعر کے یہ معنی لکھتے ہیں کہ منافع احداث یعنی مصائب کے اس میں ہیں جو غیر کے نفع کو ضرر پہنچاتے۔ کیونکہ انکی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ وہ مصائب میں بھوکے رہیں اور پیاسے اور یہ امر اور منصر ہے اسلئے کہ انکی بھوک اور پیاس یہ ہے کہ لوگونکو ہلاک کریں اور دنیا کو لوگون سے خالی۔ شارح واحدی ان معنون کو پسند نہیں کرتے بلکہ کہتے ہیں کہ تجوع و تظما واحد مخاطب کے صیغے ہیں اور معنی یہ ہیں کہ حوادث کی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ اے مخاطب تو بھوکا پیاسا رہے یعنی ضرر رسانی انکا عین دلی مقصود ہے اور ابن فورجہ کہتے ہیں کہ ضمیر منافعہا کی جدہ متوفاة کیطرف راجع ہے اور معنی یہ ہیں کہ متوفاة خود کم کہاتی اور بھوکی رہتی تھی اور اپنا کھانا اورون کو بخشدیتی تھی۔ پس گویا اسکا خور و نوش اسکا بھوکا اور پیاسا رہنا تھا یعنی اور ونکے کہانے پینے سے وہ خوش ہوتی تھی۔

عَرَفْتُ اللَّيَالِي قَبْلَ مَا صَنَعَتْ بِنَا	فَلَمَّا دَهَتْنِي لَمْ تَزِدْنِي بِهَا عِلْمَا

ترجمہ مین احوال راتون کا یعنے حوادث زمانہ کا کہ وہ دوستون میں تفرقہ انداز ہے قبل اسکی تفرقہ اندازی کے جو اسنے ہمارے معاملہ مین کی خوب جانتا تھا سو جب یہ مصیبت مجھپر گزری تو اسنے میری واقفکاری کو کچھ بڑھایا نہیں۔ یہ مضمون ماخوذ ہے ایک عرب کے قول سے جس کا پسر مرگیا تھا اور اسنے صبر جمیل کیا تھا۔ لوگون نے اس سے سبب صبر پوچھا تو اسنے کہا اسکا یقین ہمکو پہلے سے تھا سو جب ظاہر ہوا ہمکو اوپرا نہ معلوم ہوا۔

أَتَاهَا كِتَابِي بَعْدَ يَأْسٍ وَتَرْحَةٍ	فَمَاتَتْ سُرُورًا بِي فَمُتُّ بِهَا هَمَّا

الترح الحزن ترجمہ میری رتانی کے پاس میرا خط جب آیا کہ وہ میری زندگی سے ناامید اور میرے غم میں مبتلا تھی سو اسکو جب میرے خط سے میری زندگی معلوم ہوئی تو اسکو شادی مرگ ہوگیا اور مین اسکے غم مین قریب المرگ ہوگیا۔

حَرَامٌ عَلَى قَلْبِي السُّرُورُ فَإِنَّنِي	أَعُدُّ الَّذِي مَاتَتْ بِهِ بَعْدَهَا سَمَّا

الضمیر فی بہ للسرور ترجمہ اب میرے دلکو خوشی حرام ہے کیونکہ میں بیشک اس خوشی کو جس کے سبب وہ مرگئی ہے بمنزلہ سم واجب الاحتراز سمجھتا ہون اور اپنے اوپر حرام جانتا ہون

تَعَجَّبُ مِنْ خَطِّي وَلَفْظِي كَأَنَّهَا	تَرَى بِحُرُوفِ السَّطْرِ أَغْرِبَةً عُصْمَا

اغربۃ جمع غراب۔ والاعصم الذی فی احد جناحیہ ریشۃ بیضاء وہو قلیل الوجود ترجمہ وہ میرے خط اور میرے لفظ سے ایسا تعجب کرتی تھی کہ گویا حروف سطر میں زاغہائے سفید پر دیکھی تھی یعنی ایک نہایت عجیب چیز جو دیکھنے میں نہیں آتی۔ اور یہ تعجب اسلئے تھا کہ اسکا خط بعد ناامیدی آیا۔

وَتَلْثِمُهُ حَتَّى أَصَارَ مِدَادُهُ	مَحَاجِرَ عَيْنَيْهَا وَأَنْيَابَهَا سُحْمَا

اللثم القبلة ۔ و سحا سود أ ترجمہ اور وہ میرے تمنا کر بوسہ دیتی رہی یہان تلک کہ اُس کی سیاہی نے اُسکے گرداگرد ہر دو چشم اور اُسکے دانتون کو اپنے سبب سیاہ کر دیا۔

وَفَادَقَ حُبِّي قَلْبَهَا بَعْدَ مَا أَدْمَى	رَقَادَ مِنْهَا الْبَادِي دَجَمْنَت جُفُونُهَا

رقا انقطع و اصلہ الہمزۃ ترجمہ اب وہ مرگئی اسلئے اسکے اشک جاری تھم گئے اور اُسکی پلکین خشک ہوگئین اور اُسکے دل سے میری محبت جاتی رہی بعد اسکے کہ میری محبت نے اُسکے دلکو خون آلودہ کر دیا تھا۔

أَشَدُّ مِنَ السُّقْمِ الَّذِي أَذْهَبَ السُّقْمَا	وَلَمْ يُسْلِهَا إِلَّا الْمَنَايَا وَإِنَّمَا

ترجمہ اور اُسکو مجھے فراموش نہین کرایا مگر موت نے یعنی مرجانیکے سبب وہ بھول گئی اور حال یہ ہے کہ وہ موت جسنے اُسے میرے فراق سے رہائی بخشی اور اُسکی بیماری کو دور کیا اُس بیماری فراق سے سخت تھی۔

وَقَدْ رَضِيتُ بِي لَوْ رَضِيتُ لَهَا قِسْمَا	طَلَبْتُ لَهَا حَظًّا فَفَاتَتْ وَفَاتَنِي

ترجمہ مین اُسکی آسایش کے لئے حصہ دنیا یعنی مال کا طالب ہوا اور اسی غرض سے مین نے سفر اختیار کیا سو وہ خود بسبب موت میرے ہاتھ سے جاتی رہی اور وہ خط بھی حاصل نہوا اور اگر مین پسند کرتا تو اس امر کو پسند کرتی تھی کہ مین اُسکے حصہ مین آجاؤن یعنی اُسکے پاس رہون اور کہین نجاؤن۔

وَقَدْ كُنْتُ أَسْتَسْقِي الْوَغَى وَالْقَنَا الصُّمَّا	فَأَصْبَحْتُ أَسْتَسْقِي الْغَمَامَ لِقَبْرِهَا

ترجمہ سو اب مین ایسا ہو گیا کہ اُسکی قبر کے تروتازہ رکھنے کو ابر سے باران مانگتا ہون ورنہ پہلے تو مین جنگ اور ٹھوس نیزون سے خونہاے اعدا کا باران مانگتا تھا۔ یعنی اب مین نے اُسکے غم کے سبب لڑائی چھوڑدی اور اُسکی دعا مین مشغول ہون۔

فَقَدْ صَارَتِ الصُّغْرَى الَّتِي كَانَتِ الْعُظْمَى	وَكُنْتُ قُبَيْلَ الْمَوْتِ أَسْتَعْظِمُ النَّوَى

ترجمہ اور مین اُسکے مرنے سے پہلے اُسکی جدائی کو ایک امر عظیم سمجھتا تھا سو اب مین جسکو مصیبت عظیم جانتا تھا یعنی اُسکے فراق کو سو بسبب صدمہ اعظم اُسکی موت کے وہ مصیبت فراق کمتر اور چھوٹی ہو گئی۔

فَكَيْفَ بِأَخْذِ الثَّأْرِ فِيكِ مِنَ الْحُمَّى	هَبِينِي أَخَذْتُ الثَّأْرَ فِيكِ مِنَ الْعِدَا

هبيني احسبيني ترجمہ تو مجکو ایسا خیال کر لے کہ اگر کوئی تجکو قتل کرتا تو تیرا بدلہ دشمنون سے لے لیتا سو تیری موت کا عوض تپ سے کیسے لے سکتا ہون۔ یعنی یہ سخت مجبوری کا مقام ہے یہان کچھ چل نہین سکتی۔

وَلَكِنَّ طَرْفًا لَا أَرَاكِ بِهِ أَعْمَى	وَمَا انْسَدَّتِ الدُّنْيَا عَلَيَّ لِضِيقِهَا

ترجمہ اور دنیا کی راہین مجپر اُسکی تنگی کے سبب بند نہین ہوئیں بلکہ سب راہین کشادہ ہین مگر کیا کیجے کہ وہ آنکھ جسکے ذریعہ سے مین تجکو نہ دیکھون وہ نابینا ہے اسلئے تمام راہین میرے لئے بند ہین۔

فواسفا ان لا اکب مقبلا	لراسك والصدر الذی ملئا حزما

الاکباب الخرو علی الوجہ ۔ والذی اراد بہ اللذین فحذفت النون لطول الاسم وقیل بل ہی لغۃ فی اللذ حذف الیاء وفی التثنیۃ اللذا ترجمہ سوہائے افسوس کہ مین بوقت تیری وفات کے حاضر نہ تھا اسلئے تیرے سر مبارک اور سینہ مہر خزینہ پر جو عقل وہوشیاری سے پر تھے بوسہ دینے کے لئے منہ کے بل نگر سکا۔

وان لا الاقی روحك الطیب الذی	کان ذکی المسك کان لہ جسما

یشئی ذکی شدید الرائحۃ ترجمہ اور مجکو یہ افسوس ہے کہ تیری ایسی پاک روح سے کہ گویا تیز خوشبوئے مشک اُس روح کا جسم ہے مل نسکا۔

ولو لم تکونی بنت اکرم والد	لکان اباك الضخم کونك لی اما

الضخم العظیم ۔ والبجذہ تسمی آما وتقوم فی المیراث مقام الام ترجمہ اور اگر تو بالفرض دختر عمدہ والد کی نہوتی تو ضرور تیرا میری مادر ہونا تیرا پدر عظیم القدر ہوتا ۔ یعنی میری مادر ہونا تیرے لئے ایسے شرف کا باعث ہوتا ۔ جیسا شرف پدر بزرگوار سے حاصل ہوتا ہے ۔ جب لوگ کہتے کہ یہ متنبی کی والدہ ہے ۔

لئن لذ یوم الشامتین بیومہا	فقد ولدت منی لانافہم رغما

لذطاب ۔ ویو جہا ئے بموتہا ومنہ لا اراتی اسد لوتک ترجمہ اور اگر میرے غم سے خوش ہونے والون کا روز بسبب اُنکی وفات کے اچھا اور خوش ہوگیا ہے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ میری طرف سے یا مجھ سے اُنکے لئے ایسے امور مکروہ پیدا ہوئے ہیں جو اُنکی ناکون کو خاک مین رگڑ دین یعنی اُنکو سخت ذلیل وخوار کرین کیونکہ مین اُنکے ذلت کا کامل سبب ہون ۔

تغرب لا مستعظما غیر نفسہ	ولا قابلا الا لخالقہ حکما

ترجمہ شاعر آپکو غائب قرار دیکر کہتا ہے کہ اُس شخص نے جو اُس سے پیدا ہوا ہے متکبرون نے سفر کیا اور وہ اپنے نفس کے سوا کسیکو عظیم القدر نہین جانتا اور اُسنے کسیکا حکم نہین مانا مگر اپنے خالق جل شانہ کا ۔

ولا سالکا الا فؤاد عجاجۃ	ولا واجدا الا لمکرمۃ طعما

ترجمہ اور وہ شخص نہین چلتا مگر بیچون بیچ غبار جنگ اور کسی چیز کا مزہ نہین چکھتا مگر مکارم کا ۔

یقولون لی ما انت فی کل بلدۃ	وما تبتغی ما ابتغی جل ان یسمی

ما واقعۃ علی صفات من یعقل فاذا قال ما انت فالمراد ای شیئی انت فتقول کاتب او شاعر او فقیہ قال اللہ تعالی حاکیا عن فرعون قال فرعون وما رب العالمین ۔ وما تبتغی ای شیئی تبتغی وتم الکلام وما ابتغی الثانی مبتدا فقال الذی ابتغی امر جلیل ترجمہ مین کثیر الاسفار ہون اسواسطے لوگ مجھ سے پوچھتے ہین کہ تو کیا بلاہے کہ ہر

شہر مین پھرتا ہے اور تیرا کیا مطلب ہے مین نے اُسنے کہا کہ میرا مطلب اُس سے بڑا ہے کہ اُسکا نام لیا جائے یعنے قتل ملوک واخذ ممالک ۔

كَأَنَّ بَنِيهِمْ عَالِمُونَ بِأَنَّنِي ۔۔۔ جَلُوبٌ إِلَيْهِمْ مِنْ مَعَادِنِهِ الْيُتْمَا

الضمیر فی بنیھم للسائلین او للشاتین ۔ وجلوب بمعنی جالب ترجمہ گویا اُن پوچھنے والون کے لڑکے اِس بات کو جانتے ہین کہ مین اُنکیطرف یتیمی کے کانون سے یتیمی کو کھینچنے والا ہون بسبب قتل اُنکے پدرون کے اِسلئے وہ مجھ سے بغض رکھتے ہین ۔

وَمَا الْجَمْعُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالنَّارِ فِي يَدِي ۔۔۔ بِأَصْعَبَ مِنْ أَنْ أَجْمَعَ الْجَدَّ وَالْفَهْمَا

الجد الحظ والبخت ترجمہ پانی اور آگ کا اپنے ہاتھ مین جمع کرنا اِس امر سے زیادہ دشوار اور سخت نہین ہے کہ مین سعادت بخت اور فہم درست کو جمع کرون ۔ یعنی علم اور صاحب نصیبی ہرگز مجتمع نہین ہوسکتی ۔ خلاصہ یہ کہ مین صاحب علم اور فہم ہون اِسلئے میرا بخت میری یاری نہین کرتا ۔

وَلَكِنَّنِي مُسْتَنْصِرٌ بِذُبَابِهِ ۔۔۔ وَمُرْتَكِبٌ فِي كُلِّ حَالٍ بِهِ الْغَشْمَا

ذباب السیف طرفہ ۔ والغشم الظلم ترجمہ مگر مین باینہمہ کم نصیبی آرام سے بیٹھنے والا نہین ہون بلکہ دم شمشیر اور اُسکی دھار سے خواہان امداد ہون ۔ اور ہر حال مین سیف سے دشمنون پر ظالم ہون ۔

وَجَاعِلُهُ يَوْمَ اللِّقَاءِ تَحِيَّتِي ۔۔۔ وَإِلَّا فَلَسْتُ السَّيِّدَ الْبَطَلَ الْقَرْمَا

ترجمہ اور مین دم شمشیر کو بروز جنگ دشمنون کے لئے بمنزلہ اپنی علیک سلیک کے کرنیوالا ہون اور اگر ایسا نکرون تو مین سردار بہادر ہنر شمار نہون بلکہ ذلیل نامرد کہلاؤن ۔

إِذَا قَلَّ عَزْمِي عَنْ مَدًى خَوْفَ بُعْدِهِ ۔۔۔ فَأَبْعَدُ شَيْءٍ مُمْكِنٌ لَمْ يَجِدْ عَزْمَا

یروی قل بالفاء والقاف فبالفاء یرفع خوف لانہ فاعل وبالقاف ینتصب علی المفعول لہ والمدی الغایۃ ترجمہ جب میرے ارادہ کو انتہائے مطلوب تلک پہونچنے سے خوف اُسکی دوری کا توڑدے اور کند کردے تو دور تر ہرشی کا وہ امر ممکن ہے جسکے ساتھ ارادہ متعلق نہو ۔ خلاصہ یہ ہے کہ بے پختہ ارادہ کے آسان چیز بھی ممکن الحصول نہین ہے چہ جائیکہ چیز متعسر الحصول پس ارادہ مین کوتاہی نہین چاہیئے ۔

وَإِنِّي لَمِنْ قَوْمٍ كَأَنَّ نُفُوسَنَا ۔۔۔ بِهَا أَنَفٌ أَنْ تَسْكُنَ اللَّحْمَ وَالْعَظْمَا

الانف الاستنکاف من الشئی ولو قال نفوسھم کان اوجہ لاعادۃ الضمیر علی لفظ الغیبۃ لکن اختار صیغۃ المتکلم للتصریح بالمدح ترجمہ اور بیشک مین ایسی قوم مین سے ہون کہ گویا ہم سب کی جانین اِس بات سے ننگ وعار رکھتی ہین کہ گوشت واستخوان مین رہین اِسلئے بے خوف جنگ کرتے ہین اور مرنے سے نہین ڈرتے ۔

کذا انا یا دنیا اذا شئت فاذہبی	و یا نفس زیدی فی کرائہہ ما قدنا

ترجمہ ای دنیا مین تو ایسا ہی ہون کہ کسیکی ظلم و ذلت برداشت نہین کرسکتا سو اگر تو مجھسے راضی نہین ہے تو جب چاہے چلدے مجھے تیری پروا نہین ہے اور ای جی یا میری طبیعت تو اس امر مین بیشیری کر جسکو دنیا ناپسند کرتی ہے یعنی میری تعظیم و تکبر کو یا ای طبیعت اس امر مین بیشیری کر جسکو اہل دنیا ناپسند کرتے ہین یعنی جنگ کو خلاصہ یہ ہے کہ تو خلاف اہل دنیا جو زندگی پسند ہین خوب لڑ۔

فلا عبرت بی ساعۃ لا تعزنی	ولا صحبتنی مہجۃ تقبل الظلما

ترجمہ سو مجھپر ایسی ساعت نگذرے جو میری عزت کا باعث تہو۔ اور ایسی جان میرے پاس نرہیو جو لوگونکا ظلم قبول کرے۔

وقال یمدح ابا محمد الحسن بن عبید اللہ بن طغج وکان ابو محمد قد کثرت مراسلتہ الی ابی الطیب من الرملۃ فسار الیہ فلما دخل بالرملۃ اکرمہ و مدحہ بہذہ القصیدۃ وہی اول ما قال فیہ

ابو الطیب

انا لائمی ان کنت وقت اللوائم	علمت بما بی بین تلک المعالم

المعالم بقایا دیار الاحبۃ من آثار الدواب والخیام والنار ترجمہ جبکہ مین تقیہ خانہائے ویران محبوبہ دیکھکر بکثرت روتا تہا اور ملامتگر میرا یہ حال دیکھکر مجکو سخت ملامت کرتے تھے اور مین بے ہوش تہا سو اگر مجکو یہ بات معلوم ہو کہ ان خانہائے ویران میں مجکو کیا کیا ملامت ہوئی اور مجھپر کیا کیا گزری تو مین خود اپنے نفس کو قلت شوق و کمی عشق پر ملامت کرون کیونکہ ایسے نازک وقت مین ہوش و حواس کا درست رہنا علامت قصور محبت کی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیار ویران محبوبہ کو دیکھکر بے ہوش ہوگیا مجکو خبر نہین کہ مجھپر کیا ملامت ہوئی۔

ولکننی مما شدہت متیم	کسال و قلبی بائح مثل کاتم

الشدہ والتحیر ترجمہ ولیکن مین بسبب شدت حیرت کے ایک عاشق ہون مثل سیتم خالی از عشق کے کیونکہ بسبب ہجوم حیرت آہ و زاری نہین کرتا۔ اور میرا دل مظہر عشق مثل اسکے پوشیدہ رکھنے والے کے ہے کیونکہ اس کا اظہار بحالت اضطرار بے اختیاری ہے۔ یعنی اس کی دونون حالتین اضطراری ہین۔

وقفنا کانا کل وجد قلوبنا	تمکن من اذوادنا فی القوائم

الاذوا وجمع ذود وہو ما بین الثلاثۃ الی العشرۃ من الابل ترجمہ ہم ایسے جمکر کھڑے ہوگئے یعنی کھنڈرات مذکورہ پر کہ گویا ہمارے دلون کا تمام عشق ہمارے شتران سواری کے پاؤن مین آگیا تہا۔ اسلئے وہ تحیرانہ کھڑے رہے۔

وَدُسْنَا بِأَخْفَافِ الْمَطِيِّ تُرَابَهَا	فَلَا زِلْتُ أَسْتَشْفِي بِلَثْمِ الْمَنَاسِمِ

المنسم للخف كالسنبک للحافر ۔ واللثم القبل ترجمہ اور ہمنے شترون کے موزون سے دیار محبوبہ کی مٹی کو خوب روندا اب مین بوسہ پاسے شتران سے اپنے درد عشق کی دوا کرنا چاہتا ہون کیونکہ وہ دیار احبہ مین چلے ہین ۔

دِيَارُ اللَّوَاتِي دَارُهُنَّ عَزِيزَةٌ	بِطُولِ الْقَنَا يُحْفَظْنَ لَا بِالتَّمَائِمِ

التمائم جمع تمیمۃ وہی العوذۃ ترجمہ یہ خانہاے ویران گھر ان عورتون ہین کہ جنکے گھر نہایت عزیز ہین اور انکی حفاظت بذریعۂ دراز نیزون سکے ہے نہ بذریعہ تعویذ کے یعنی انکی قوم بہادر ہے بلانی نہین ہے

حِسَانُ التَّثَنِّي يَنْقُشُ الْوَشْيُ مِثْلَهُ	إِذَا مِسْنَ فِي أَجْسَامِهِنَّ النَّوَاعِمِ

الوشی النقش وہی الثیاب المنقوشۃ ۔ ومسن تبختر ترجمہ وہ محبوبات خوش رفتار ہین اور ایسی نازک اندام ہین کہ انکے اجسام نازک ہین جب وہ تبختر سے چلتی ہیں انکے ریشمی کپڑون کی بوٹیان اپڑ آتی ہین ۔ تبختر سے چلنے کی اس واسطے قید لگائی کہ بحالت نشست وا تکا بار بدن سے نقش کا ہوجانا علامت نزاکت نہین ۔

وَيَبْسِمْنَ عَنْ دُرٍّ تَقَلَّدْنَ مِثْلَهُ	كَأَنَّ التَّرَاقِي وُشِّحَتْ بِالْمَبَاسِمِ

التراقی جمع ترقوۃ وہی العظام التی فوق الصدر ۔ والمباسم جمع مبسم وہو الثغر ترجمہ اور وہ ایسے دندان سے ہنستی ہین جو موتیون کے مانند سفید ہین اور دندان سکے مانند سفید موتیون کا ہار پہنے ہوئے ہین ۔ گویا انکے سینون یا چھاتیون پر دانتون کی بدھی ڈالی گئی ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ انکے دانت صفائی حسن ہین موتیون کے مانند ہین اور موتی انکے دانتون کے مثل ۔

فَمَا لِي وَلِلدُّنْيَا طِلَابِي نُجُومُهَا	وَمَسْعَايَ مِنْهَا فِي شُدُوقِ الْأَرَاقِمِ

الطلاب الطلب المراد المطلوب ترجمہ سو مجھسے دنیا کیا عداوت ہوگئی ہے کہ میرا مطلوب اسکے ستارے یعنی شرف و مجد ہے اور میری کوشش کا نتیجہ دنیا مین دہانہاے یاران مین ہے یعنی وہ مجکو امور مہلکہ مین ڈالتی ہے اور کامیاب نہین ہونے دیتی ۔ خلاصہ شکایت دنیا ہے ۔

مِنَ الْحِلْمِ أَنْ تَسْتَعْمِلَ الْجَهْلَ دُونَهُ	إِذَا اتَّسَعَتْ فِي الْحِلْمِ طُرْقُ الْمَظَالِمِ

ترجمہ جبکہ حلم کے سبب ظلمون کی راہین کشادہ ہون تو اسوقت یہ بھی حلم مین داخل ہے کہ اس سے پہلے تو جہالت برتنے ورنہ درصورت حلم تو ہر طرح مظلوم ہوگا خوب کہاہے ع کہ بر جہل خر جہل نارد شکست

وَأَنْ تَرِدَ الْمَاءَ الَّذِي شَطْرُهُ دَمٌ	فَتُسْقَى إِذَا لَمْ يُسْقَ مَنْ لَمْ يُزَاحِمِ

ترجمہ اور یہ بھی منجملہ حلم ہے کہ تو اس پانی مین اترے جس مین بسبب کثرت مقتولون کے آدھا خون ہوا ہو پانی پیوے اسوقت جبکہ مزاحمت نکرنے والے کو پانی نہین ملتا ۔ یعنی امر مرغوب پر مزاحمت کرنی لازم ہے ۔

وَبِالنَّاسِ رَوَّى رُمْحَهُ غَيْرُ رَاحِمٍ	وَمَنْ عَرَفَ الْأَيَّامَ مَعْرِفَتِي بِهَا

ترجمہ اور جو شخص زمانہ کو ایسا جانتے جیسا میں اسکو اور لوگوں کو جانتا ہوں تو بیرحمانہ اپنے نیزے کو انکے خون سے سیراب کرے گا یعنی انکو بیدریغ قتل کرے گا

وَلَا فِي الرَّدَى الْجَارِي عَلَيْهِمْ بِآثِمِ	فَلَيْسَ بِمَرْحُومٍ إِذَا ظَفِرُوا بِهِ

ترجمہ جبکہ اہل زمانہ عارف حال زمانہ و اہل زمانہ پر فتحمند ہونگے تو وہ اسپر رحم نکرینگے بلکہ اس سے بری طرح پیش آوینگے اور نہ وہ عارف انپر بلا کی جاری کرنے میں گناہ گار ہے کیونکہ وہ قابل ہلاک ہیں۔

وَإِنْ قُلْتُ لَمْ أَتْرُكْ مَقَالًا لِعَالِمِ	إِذَا صُلْتُ لَمْ أَتْرُكْ مَصَالًا لِصَائِلٍ

المصاولة المواثبة ترجمہ جب میں حملہ کرتا ہوں تو کسی حملہ کرنے والے کو جائے حملہ نہیں چھوڑتا اور اگر میں گفتگو کرتا ہوں تو کسی زبردست عالم کے لئے جائے بولنے کی نہیں چھوڑتا یعنی میں بڑا بہادر اور گویا ہوں

عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ضُعْفُ الْعَزَائِمِ	وَإِلَّا فَخَانَتْنِي الْقَوَافِي وَعَاقَنِي

ترجمہ اور اگر میں اپنے اس دعوی مذکورہ میں جھوٹا ہوں تو قافیے یعنی اشعار مجھ سے دغا اور خیانت کیجو اور میری سست عزمیاں مجکو ابن عبید اللہ ممدوح کے پاس جانیسے روکیو۔ یعنی نہ مجکو شعر کہنا نصیب ہو اور نہ ممدوح کی ملاقات۔

وَمُجْتَنِبِ الْبُخْلِ اجْتِنَابَ الْمَحَارِمِ	عَنِ الْمُقْتَنِي بَذْلَ التِّلَادِ تِلَادَهُ

ترجمہ میرے ضعیف ارادے اس ممدوح کے پاس جانیسے روکیو جو اپنے موروثی مال کے خرچ کرنے کو اپنا موروثی مال سمجھکر اسکا ذخیرہ جمع کرتا ہے اور وہ بخل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا وہ حرام چیزوں سے بچتا ہے یعنی وہ بذل مال موروثی کو اپنا موروثی مال سمجھتا ہے۔ موروثی کی قید اسلیے لگائی کہ وہ زیادہ عزیز ہوتا ہے۔

وَتَحْسُدُ كَفَّيْهِ ثِقَالُ الْغَمَائِمِ	تَمَنَّى أَعَادِيهِ مَحَلَّ عُفَاتِهِ

العفاة جمع عاف وہو طالب المعروف ترجمہ اسکے دشمن یہ آرزو کرتے ہیں کہ ہم بمنزلہ اسکے سائلین کے ہوجاویں کیونکہ اسکے سائل حوادث دہر سے مامون ہیں دشمن بھی اسکو جانتے ہیں۔ یا یہ معنی ہیں کہ اسکے دشمن اسکا مال لوٹنا چاہتے ہیں۔ سو یہ بات اسکے سائل ہوکر بخوبی حاصل ہوسکتی ہے۔ اور بھاری ابر اسکے کفدست پر حسد کرتے ہیں کیونکہ انکا سا فیض ابر میں نہیں ہے۔ لہذا بسبب عجز حسد کرتے ہیں۔

مُعَظَّمَةٍ مَذْخُورَةٍ لِلْعَظَائِمِ	وَلَا يَتَلَقَّى الْحَرْبَ إِلَّا بِمُهْجَةٍ

ترجمہ اور وہ جنگ میں نہیں جاتا مگر ایسی جان لیکر جو عظیم القدر ہے اور بڑے بڑے کاموں کے لئے

ذخیرہ کی گئی ہے۔

وَفِی اللَّجَبِ لَا ذُو الْجَنَاحِ اَمَامَہٗ	بِنَاجٍ وَلَا الْوَحْشُ الْمُثَارُ بِسَالِمِ

اللجب الکثرۃ الاصوات فی الحرب۔ ترجمہ اور ایسے لشکر کثیر پرشور کو لیکر میدان جنگ میں جاتا ہے کہ اسکے آگے نہ کوئی پرندہ نجات پاتا ہے اور نہ کوئی وحشی جانور جو لشکر کے غل سے اپنی پوشیدہ رہنے کی جگہ سے اٹھایا جاتا ہے سلامت رہتا ہے۔ یعنی اسکا لشکر شاہانہ ہے اسکے ساتھ باز وغیرہ شکاری پرندے اور چیتے و کتے وغیرہ موذی پرندے ساتھ رہتے ہیں اور ہر طرح کا شکار کرتے ہیں یا پرندے شکار کو بذریعہ تیر اور چوپائے شکاری کو ہاتھوں سے پکڑ لیتے ہیں۔ غرض بیان کثرت لشکر ہے۔

تَمُرُّ عَلَیْہِ الشَّمْسُ وَھِیَ ضَعِیْفَۃٌ	تُطَالِعُہٗ مِنْ بَیْنِ رِیْشِ الْقَشَاعِمِ

القشاعم النسور الکبار واحدہا قشعم۔ ترجمہ اُس لشکر پر آفتاب ایسے حال میں گزرتا ہے کہ وہ بسبب کثرت غبار یا سایہ مردار خوار پرندوں کے جو بامید گوشت دشمنان مقتول کے اسکے ہمراہ رہتے ہیں یا بسبب درخشانی اسلحہ کے ضعیف اور اسکی دھوپ کی تیزی ماند ہوتی ہے۔ وہ اس لشکر کو پرہائے کرگسان پیرین سے جو اسکے سر پر اڑتے ہیں جھانکتا ہے۔

اِذَا ضَوْءُھَا لَاقٰی مِنَ الطَّیْرِ فُرْجَۃً	تَدَوَّرَ فَوْقَ الْبَیْضِ مِثْلَ الدَّرَاھِمِ

ترجمہ جبکہ آفتاب کی روشنی کو پرہائے پرندگان میں کچھ سوراخ ملجاتا ہے تو وہ خودوں پر گول درہموں کی مانند نظر آتی ہے۔

وَیَخْفٰی عَلَیْکَ الْبَرْقُ وَالرَّعْدُ فَوْقَہٗ	مِنَ اللَّمْعِ فِیْ حَافَاتِہٖ وَالْھَمَاھِمِ

الہماہم والہمہمۃ صوت یتردد فی الصدر لا یفہم۔ وحافاتہ جوانبہ ترجمہ اے مخاطب درخشانی لشکر کے اسلحہ سے برق کی چمک اور لشکر کے شوروں سے جو بسبب اسکی کثرت کے ہوتا ہے آواز رعد کی جو اطراف سے اسکے سر پر گرجتا ہے تجھپر پوشیدہ ہوجاویگی یعنی تجکو چمک برق کی اور آواز رعد کی سنائی نہ دے گی۔

اَرٰی دُوْنَ مَا بَیْنَ الْفُرَاتِ وَبُرْقَۃٍ	ضِرَابًا یُمَشِّی الْخَیْلَ فَوْقَ الْجَمَاجِمِ

برقۃ موضع ذو حجارۃ ورمل وطین۔ ترجمہ میں دریائے فرات و موضع برقہ کے وسط سے ورے ایسے شمشیر زنی کے آثار دیکھتا ہوں کہ گھوڑے مردوں کی کھوپریوں پر چلتے ہیں۔ یعنی وہاں بہت خونریزی ہوئی ہے۔

وَطَعْنَ غَطَارِیْفٍ کَاَنَّ اَکُفَّھُمْ	عَرَفْنَ الرُّدَیْنِیَّاتِ قَبْلَ الْمَعَاصِمِ

الغطریف السید الکریم۔ والردینیات جمع ردینی وہو الرمح المنسوب الی ردینۃ امرأۃ من العرب کانت تقوم الرماح۔ والمعصم موضع السوار من الساعد والحبل من خرز وغیرہ یسمی معصما وہو ما یلبسہ الغلام و

والجارية في الصغر ترجمہ اور میں نیزہ زنی ایسے عمدہ سرداروں کی دیکھتا ہوں کہ گویا اُن کی ہتھیلیوں نے تعویذوں سے پہلے نیزوں سے آگاہی حاصل کی ہے یعنی یہ وصف اُن کا خلقی ہے ۔

حَمَتْهُ عَلَى الْأَعْدَاءِ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۔ سُيُوفُ بَنِي طُغْجِ بْنِ جُفِّ الْقَمَاقِمِ

الضمير في حمته يعود الى ذي لجب وهو الجيش هكذا قال الشارح والظاهر انه عائد الى المكان الذي دون الفرات وبرقة ۔ وطغج الاصل فيه ضم الغين وانما غيره على عادة العرب في تغيير الاسماء الاعجمية ۔ والقماقم جمع قمقام وهو السيد العظيم ترجمہ اُس مکان کو ہر طرف سے شمشیر ہائے سرداران بنی طغج نے دشمنوں سے روک رکھا ہے کہ وہ وہاں نہیں آسکتے ۔

هُمُ الْمُحْسِنُونَ الْكَرَّ فِي حَوْمَةِ الْوَغَى ۔ وَأَحْسَنُ مِنْهُ كَرُّهُمْ فِي الْمَكَارِمِ

الكر هو تكرار الاقدام في الحرب ترجمہ وہی لوگ میدان جنگ میں بار بار اچھا حملہ کرتے ہیں اور اُس حملہ جنگ سے اُنکا حملہ عمدہ کاموں میں نہایت اچھا ہے یعنی وہ صاحبان شجاعت وسخاوت ہیں ۔

وَهُمْ يُحْسِنُونَ الْعَفْوَ عَنْ كُلِّ مُذْنِبٍ ۔ وَيَحْتَمِلُونَ الْغُرْمَ عَنْ كُلِّ غَارِمِ

الغرم اسم للغرامة وهي ما يلزم الرجل اداءه من دية او ضمان لغيره لك ۔ والغارم من لزمه الغرامة ترجمہ وہ لوگ ہر گناہ گار سے اچھی درگزر کرتے ہیں اور ہر تاوان والے کا تاوان اپنے اوپر لے لیتے ہیں یعنی اُسکی طرف سے خود ادا کرتے ہیں یعنی اُنکے سب احوال اچھے ہیں ۔

حَيِيُّونَ إِلَّا أَنَّهُمْ فِي نِزَالِهِمْ ۔ أَقَلُّ حَيَاءً مِنْ شِفَارِ الصَّوَارِمِ

الشفار جمع شفرة ترجمہ وہ لوگ باحیا ہیں اگر اپنی جنگ کیوقت تلواروں کی دھاروں سے بھی حیا میں کمتر ہیں یعنی لڑائی میں دربارۂ قتل اعدا کچھ شرم نہیں کرتے بیدریغ قتل کرتے ہیں ۔

وَلَوْلَا احْتِقَارُ الْأُسْدِ شَبَّهْتُهَا بِهِمْ ۔ وَلٰكِنَّهَا مَعْدُودَةٌ فِي الْبَهَائِمِ

احتقر الشيء عده حقيرا ترجمہ اور اگر شیر حقیر شمار ہوتے تو میں شیروں کو شجاعت میں ممدوح اور اُسکی قوم سے تشبیہ دیتا اور یہ کہتا کہ شیر ایسے بہادر ہیں جیسے وہ لوگ ۔ اور یہ معلوم ہے کہ مفضول کی تشبیہ فاضل سے دیجاتی ہے جب اُسمیں کچھ مناسبت ہو مگر یہاں کچھ مناسبت نہیں ہے کیونکہ شیر بہائم میں ناسے ہیں پس نہ اُنکو شجاعت میں مشابہت ہے نہ شرافت میں پھر تشبیہ کیسی ۔

سَرَى النَّوْمُ عَنِّي فِي سُرَايَ إِلَى الَّذِي ۔ صَنَائِعُهُ تَسْرِي إِلَى كُلِّ نَائِمِ

سرى اذا صار ليلا ۔ والصنائع العطايا ترجمہ اُس شخص کیطرف راتوں کے سفر سے میری نیند جاتی رہی جسکے

احسانات ہر سونے والے کیطرف پہونچتے ہیں۔ یعنی لوگوں کو گھر بیٹھے عطا کرتا ہے۔

إلى مطلق الأسرى ومخترم العدى	ومشكي ذوي الشكوى ورغم المراغم

الاخترام الاستیصال و مشکی من شکیت الرجل و ازلت له عما یشکوه والمراغم الذی یرغم غیرہ ترجمہ میری شب روی اُس شخص کی طرف تھی جو قیدیوں پر احسان کرکے چھوڑتا ہے اور دشمنوں کا استیصال کرنے والا ہے اور شکایت مندوں کی شکایت کا دور کرنے والا ہے اور مخالف کا خاک میں ملانے والا۔

كريم نفضت الناس لما بلغته	كأنهم ما جف من زاد قادم

ترجمہ وہ ایسا کریم ہے کہ جب میں اسکے پاس پہنچا ہوں تو سب لوگوں کو میں نے دل سے دور کردیا اور ایسا جھاڑ دیا کہ گویا وہ خشک توشہ سفر سے واپس آنیوالے کے ہیں دستور ہے کہ جب مسافر اپنے وطن میں پہنچتا ہے تو بقیہ توشہ جھاڑ دیتا ہے۔

وكاد سروري لا يفي بندامتي	على تركه في عمري المتقادم

ترجمہ جب میں اُس کی خدمت میں پہونچکر مسرور ہوا تو قریب تھا کہ میری خوشی اُس ندامت کو کافی نہو جو میری عمر گذشتہ میں اسکے چھوڑنے اور اُس سے جدا رہنے میں مجکو لاحق ہوئی ہے۔ ابھی میری عمر وہی ہے جو اُس کی خدمت میں بسر ہو۔

وفارقت شر الأرض أهلا وتربة	بها علوي جده غير هاشم

الضمیر فی بہا للتربۃ ترجمہ اور میں ایسی زمین سے جدا ہوا کہ جس کے باشندے اور مٹی تمام جہان سے بدتر ہیں اُسکے عیوب میں ایک یہ ہے کہ اُس میں ایک علوی حکمران ہے جسکا دادا ہاشم نہیں ہے پس وہ اولاد علی مرتضیٰ رضہ سے نہیں ہے کیونکہ ہاشم ابن عبد مناف جد کلان جناب سرور کائنات و حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہیں۔

بلى الله حساد الأمير بحلمه	وأجلسه منهم مكان العمائم

ترجمہ خداوند تعالیٰ حاسدین امیر کو اُسکے حلم کے عذاب میں مبتلا کرے کہ وہ اُنکو قتل نکرے اور وہ ذلیل و خوار جیتے رہیں کیونکہ یہ حال اُنکے لئے موت سے بدتر ہے عرفی نے خوب کہا ہے ؎ برحسود تو رحم جائز بود ٭ گر نہی بودے احتمال ہلاک ٭ اور خدا ممدوح کو اُنکا سرتاج رکھے۔

فإن لهم في سرعة الموت راحة	وإن لهم في العيش حز الغلاصم

الغلاصم جمع غلصمۃ وہی الحلقوم الناتی فی الحلق و غلصمہ قطع غلصمتہ ترجمہ کیونکہ اُنکے لئے جلد مرجانے میں بڑی راحت ہے اور بیشک اُنکو جینے میں اُنکے گلوں کا کٹنا ہے بسبب خواری ہر روزہ کے۔

كأنك ما جاودت من بان جوده	عليك ولا قاتلت من لم تقاوم

ترجمہ اُن حاسدوں کو جو ممدوح سے عطا و جود میں مقابلہ کرنا چاہتے ہیں خطاب کرکے کہتا ہے کہ گویا تو نے

جود میں اُس شخص سے مقابلہ نہیں کیا جس کی بخشش تجھپر ظاہر و غالب ہوگئی۔ اور گویا تو اُس شخص سے نہیں لڑا جس سے تو جنگ مین برابری نہین کر سکا کیونکہ تو ہر دو امرین مغلوب رہا۔

واقسم علیہ ابو محمد ان یشرب فاخذ الکاس وقال ارتجالا

حُیِّیتَ مِن قَسَمٍ وَاَفدِی المُقسِمَا	اَمسَی الاَنَامُ لَہُ مُجِلّاً مُعظِمَا

الضمیر فی لہ عائد الی المقسم ترجمہ اے قسم تو زندہ رہے اور مَین ایسی قسم دینے والے پر فدا ہون کہ تمام خلق اسکو جلیل القدر جانتی ہے اور اسکی تعظیم کرنے والی ہے یعنی ممدوح پر۔

وَاِذَا طَلَبتُ رِضَی الاَمِیرِ بِشُربِہَا	وَاَخَذتُہَا فَلَقَد تَرَکتُ الاَحرَمَا

ترجمہ اور جبکہ مین خوشنودی امیر کا بسبب شرب خمر طالب ہون اور اسکو لون تو مین اُس امر کو چھوڑونگا جو سب سے زیادہ حرام ہے یعنی شرب می حرام ہے اور مخالفت امیر حرام تر۔ نعوذ باللہ من ہذا الکذب الصریح

وصدھم ابو محمد عن مسیرۃ فی اللیل والمطر فقال

غَیرُ مُستَنکَرٍ لَکَ الاِقدَامُ	فَلِمَن ذَا الحَدِیثُ وَالاِعلَامُ

ترجمہ تیری دلیری و شجاعت کا کوئی انکار نہین کرتا تو تیری یہ بات اور خبر دینا کس شخص کے لئے ہے۔

قَد عَلِمنَا مِن قَبلُ اَنَّکَ مَن لَم	یَمنَعِ اللَّیلُ ہَمَّہُ وَالغَمَامُ

ترجمہ بیشک ہمتو پہلے ہی سے جانتے ہین کہ تو وہ شخص ہے جس کے قصد کو رات اور ابر نہین روک سکتا۔

وقال وقد کبست انطاکیۃ فقتل مہرہ الذی وصفہ والحجر امہ

اِذَا غَامَرتَ فِی شَرَفٍ مَرُومٍ	فَلَا تَقنَع بِمَا دُونَ النُّجُومِ

المغامرۃ الدخول فی المہالک۔ والمروم المطلوب ترجمہ جبکہ تو شرف مطلوب میں گھسے یعنی اُسے بکوشش تمام طلب کرے تو ستارون سے ورے قناعت کر یعنی طالب شرف اعلیٰ ہو اور مجد کمتر پر خوش مت ہو۔

فَطَعمُ المَوتِ فِی اَمرٍ صَغِیرٍ	کَطَعمِ المَوتِ فِی اَمرٍ عَظِیمٍ

ترجمہ کیونکہ چھوٹے امرین موت کا مزہ چکھنا مثل چکھنے موت کے ہے بڑے امر میں۔ یعنی جب مرنا ہے تو بڑے امر کی طلب مین مرے۔

سَتَبکِی شَجوَہَا فَرَسِی وَمُہرِی	صَفَائِحُ دَمعُہَا مَاءُ الجُسُومِ

فرسی دمہری بدلان من الضمیر فی تنجوہا ترجمہ اب میرے گھوڑے اور بچھیرے کے غم میں وہ شمشیرین روویگی
یعنی اشک آب ابدان ہین یعنی خون۔ غرض یہ ہے کہ میں دشمنوں کو قتل کرونگا اور انکے جسموں سے خون بہا ونگا
جو بمنزلہ اشک شمشیرون کے ہیں۔ اور وجہ گریہ شمشیر یہ ہے کہ میں انپر سوار ہو کر شمشیرون کو تر کرتا تھا۔

قرین النار ثم نشأن فیہا	کما نشأ العذاری فی النعیم

القرین سیر اللیل لیرد وافی صباحہا الماء ترجمہ جیسے مسافرات بھر سفر کرکے علی الصباح پانی پر آتے ہین
اور آب سے نشو نما پاتے ہیں۔ انکے برخلاف میری تلوارین بجائے پانی آگ پر آتین اور اسی سے نشو نما
حاصل کیا جیسے باکرہ چھوکریان ناز و نعمت میں نشو نما پاتی ہیں۔ یعنی وہ اول آہن بھٹی آگ کے ذریعے
بڑہکر تلوارین ہوگئیں اور انکا میل کچیل سب جاتا رہا۔ اور ایک روایت میں قرین بالیاء المثناۃ ہے مشتق
قری بمعنے یعنی میری شمشیرین جہان آتش میں ہوئین اور وہان ہی بڑھین۔ حضرت میرزا مظہر جانجانان قدس اللہ
سرہ نے کیا خوب فرمایا ہے۔ شعر مانا زپرورتب وتابیم نیجورد ٭ چون نخل شعلہ آب ز آتش ورخت ما۔

وفارقن الصیاقل مخلصات	وایدیہا کثیرات الکلوم

الصیاقل جمع صیقل وہو القین ترجمہ اور وہ تلوارین آہنگرون سے ایسے حال مین جدا ہوئیں کہ وہ میل یعنی
چرک آہن سے پاک تھین اور ان لوہارون کے ہاتھ انکی تیزی کے سبب بکثرت زخمی تھے۔

یری الجبناء ان العجز عقل	وتلک خدیعۃ الطبع اللئیم

الجبناء جمع جبان ترجمہ نامرد لوگ یہ سمجھتے ہین کہ عاجزی اور دشوار کامون اور لڑائیون سے بچنا ہوشیاری
ہے اور یہ درست نہین ہے بلکہ یہ انکی کمینہ طبیعت کا فریب ہے اور بہادری ہر حال میں بہتر ہے۔

وکل شجاعۃ فی المرء تغنی	ولا مثل الشجاعۃ فی الحکیم

ترجمہ اور مرد میں ہر قسم کی شجاعت مفید ہے مگر ایسی مفید نہین ہے جیسے بہادری عاقل وحکیم کی کہ نہایت
مفید ہے بسبب انضمام عقل کے۔

وکم من عائب قولا صحیحا	وآفتہ من الفہم السقیم

ترجمہ اور قول صحیح کے عیب گیر بہت ہین حالانکہ وہ درست ہوتا ہے اور خرابی عیب گیری کی اسکا فہم بیمار ہے

ولکن تأخذ الاذان منہ	علی قدر القرایح والعلوم

القریحۃ خالص الطبع ترجمہ مگر بات یہ ہے کہ سامع کے کان اس قول سے بقدر اپنی طبیعت اور علوم کے سمجھنے
مین ہر ہین جیسے کہ جب آیت شریف الیوم اکملت لکم دینکم نازل ہوئی تو اکثر صحابہ کرام خوش ہوئے اور حضرت
امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رونے لگے سبب پوچھا گیا تو فرمایا کہ یہ آیت منذر وفات شریف سرور کائنات ہے

اسلئے یقین رویا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کار رسالت جس کیواسطے آپ مبعوث ہوئے ختم ہو لیا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا دسبحان اللہ خداوند تعالی نے اُنکو کیا فہم کامل عنایت کیا تھا رضی اللہ عنہ وعن کل الصحابۃ

وسار ابو الطیب من الرملۃ یرید انطاکیۃ فی سنۃ ست وثلاثین فنزل لطرابلس وکان نازلا بہا اسحق بن ابراہیم الاعور بن کیغلغ وکان جاہلا وکان یجالسہ ثلثۃ نفر من بنی حیدرۃ وکان بینہ وبین ابی الطیب عداوۃ قدیمۃ فقالوا لہ ما تحب ان یتجاوزک ولا یمدحک وجعلوا یغرونہ فراسلہ ان یمدحہ فاحتج علیہ بیمین تحقہ لا یمدح احدا الی مدۃ فعاقہ عن طریقہ ینتظر المدۃ فاخذ علیہ الطریق وضبطہا ومات النفر الثلاثۃ الذین کانوا یغرونہ فی مدۃ اربعین یوما فہجاہ ابو الطیب املاہا علی من یثق فلما ذاب الثلج خرج کانہ یسیر فرسہ وسار الی دمشق فاتبعہ ابن کیغلغ خیلا ورجلا فاعجزہم وظہرت القصیدۃ وہی

لِهَوَى النُّفُوسِ سَرِيرَةٌ لَا تُعْلَمُ	عَرَضًا نَظَرْتُ وَخِلْتُ أَنِّي أَسْلَمُ

عرضا صفۃ مصدر محذوف ای نظرت نظرا عرضا ای فجاءۃ واعتراضا من غیر قصد قال عنترۃ علقتہا عرضا ترجمہ عشق نفوس کے لئے ایک بھید ہے جسکا حال معلوم نہین ہوتا یعنی یہ معلوم نہین ہوتا کہ عشق کسطرح جلوہ فرما ہوتا ہے مین نے یار کو بے قصد وارادہ ناگاہ دیکھا اور یہ خیال کیا کہ مین اُسکے مرض عشق سے سلامت رہونگا مگر سالم نرہا۔

يَا أُخْتَ مُعْتَنِقِ الْفَوَارِسِ فِي الْوَغَى يَرْنُو إِلَيْكِ مَعَ الْعَفَافِ وَعِنْدَهُ	لَأَخُوكِ ثَمَّ أَرَقُّ مِنْكِ وَأَرْحَمُ أَنَّ الْمَجُوسَ تُصِيبُ فِيمَا تَحْكُمُ

رنا الیہ یرنو اوام الیہ النظر ترجمہ شارح ابن جنی ہر دو شعر کو ہجو پر حمل کرتا ہے اُسکی رائے پر ترجمہ یہ ہوگا کہ اے اُس شخص کی بہن جو سواروں سے میدان جنگ مین لپٹتا ہے یعنی اُسکو علت ابنہ ہے لہذا اُس کے شوق سے سواروں کو چمٹتا ہے اور بسبب علۃ مفعولیۃ کے اُن سے کارروائی چاہتا ہے تو البتہ تیرا بھائی اُس مکان یعنی میدان جنگ میں تجھ سے نرم طبیعت اور مہربان اپنے فاعلوں پر ہے۔ اور تیرا بھائی باوجود ادعائے عفاف تیری طرف نظر بد دیکھتا ہے اور اُسکی رائے یہ ہے کہ مجوسی لوگ جو حکم لگاتے ہین کہ نکاح محارم درست ہے وہ ٹھیک کہتے ہیں خلاصہ یہ کہ وہ تجھ سے طالب نکاح ہے۔ اور ابن فورجہ اور عروضی ان دونون شعروں کو تشبیب پر محمول کرتے ہین اور معنی یہ کہتے ہین کہ میری محبوبہ بہادر لوگون کے خاندان سے ہے اور اُسکا برادر سواروں سے لڑتا ہے۔ پھر محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تو سنگدل ہے اور مجھپر رحم

نہین کرتی اور تیرا بھائی باوجودیکہ مرد جنگی ہے اور لڑائی میں مرد سخت دل ہوجاتا ہے مگر یہ بھی تجھ سے زیادہ نرم دل ہے۔ دوسرے شعر میں غرض بیان کمال حسن محبوبہ ہے کہ وہ ایسی حسین ہے کہ اُسکا برادر اُسکے حسن پر فریفتہ ہوکر اُس سے خواہان نکاح ہے باوجود ادعائے عفت کے۔ بندہ مترجم کے نزدیک یہ دونون شعر بہر دو معنی نہایت مکروہ و مذموم ہیں اور اُنکی شرح سے طبیعت بگڑتی ہے۔

رَاعَتْكِ رَائِعَةُ الْبَيَاضِ بِعَارِضِي ۔۔۔ وَلَوَ انَّهَا الْاُوْلٰى لَرَاعَ الْاَسْحَمُ

ترجمہ اے محبوبہ تجکو میرے رخساروں کے بالوں کی سفیدی نے ڈرا دیا ہے یعنی تجکو میرے بالون کی سفیدی کی باعث نفرت ہوئی ہے یا اُسکے سبب تو نے میرے مرگ کا خیال کیا ہے مگر ایسا نہونا چاہیئے کیونکہ اگر اول رنگ مو بیاض ہوتا۔ تو تجکو موئے سیاہ ڈراتے پس رنگ مو باعث خوف نہونا چاہیئے۔ وروی ابو الفتح راعبتہ بتقدیم العین وقال ہی اول شعرۃ یطلع من الشیب۔ وروی رائعۃ وہی التی تروع الناظر وہو الاصوب والاسحم الاسود۔ والعارض جانبی الخد۔

لَوْ كَانَ يُمْكِنُنِيْ سَفَرْتُ عَنِ الصِّبَا ۔۔۔ فَالشَّيْبُ مِنْ قَبْلِ الْاَوَانِ تَلَثُّمُ

سفرت اظہرت والتلثم ستر الوجہ ترجمہ اگر مجھ سے ہوسکتا اور میرے مقدور میں ہوتا تو مین اپنی کودکی وطفلی ظاہر کردیتا کیونکہ مین باعتبار عمر نوجوان ہون مگر پیری بیوقت آگئی اور بڑھاپا قبل وقت ایسا برقع ہے جو اصل چہرہ کو چھپا لیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میرے بال قبل از وقت سفید ہوگئے۔

وَلَقَدْ رَاَيْتُ الْحَادِثَاتِ فَلَا اَرٰى ۔۔۔ يَقَقًا يُمِيْتُ وَلَا سَوَادًا يَعْصِمُ

ترجمہ اور مین نے بیشک حادثات زمانہ دیکھے ہیں سو میں یہ نہیں دیکھتا کہ نہایت سفید بال کسیکو مار دیتے ہوں اور نہ موئے سیاہ کسیکو مرجانے سے بچاتے ہین بلکہ بسا اوقات جوان مرجاتے ہیں اور بوڑھے جیتے رہتے ہین

وَالْهَمُّ يَخْتَرِمُ الْجَسِيْمَ نَحَافَةً ۔۔۔ وَيُشِيْبُ نَاصِيَةَ الصَّبِيِّ وَيُهْرِمُ

یخترم یہلک ویستاصل ترجمہ اور غم شخص جسیم کو بسبب لاغری کے ہلاک کردیتا ہے اور موئے پیشانی نوعمر کو سفید کردیتا ہے اور اُسکو بیوقت پیر کردیتا ہے۔ یعنی یہی حال میرا ہے کہ غمون نے قبل از وقت مجکو پیر کردیا ہے

ذُو الْعَقْلِ يَشْقٰى فِي النَّعِيْمِ بِعَقْلِهٖ ۔۔۔ وَاَخُو الْجَهَالَةِ فِي الشَّقَاوَةِ يَنْعَمُ

ترجمہ عقلمند مآل اندیش ناز و نعمت مین شقی اور مثل بدنصیب کے رہتا ہے اور جاہل باوجود بدنصیبی کے چین اُڑاتا ہے کیونکہ اُسکو فکر مآل نہین ہوتا۔ ولقد احسن من قال ؎ دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند ٭ عاقل مباش تا غم دیگران خوری۔ ومنہ قولہم ما سر عاقل قط لانہ یتفکر فی عواقب امرہ۔

وَالنَّاسُ قَدْ نَبَذُوا الْحِفَاظَ فَمُطْلَقٌ ۔۔۔ يَنْسَى الَّذِيْ يُوْلٰى وَعَافٍ يَنْدَمُ

بندبت التی العقیقة ۔ والخاطا المحافظة علی العہود وغیرہا ۔ وعاف من العفو عن الاساءة ترجمہ اور لوگون نے جہان اوفت عہود چھوڑ دی اور احسان اور شکر کا مضمون دلون سے جاتا رہا آپ حال یہ ہے کہ جسکو تو قید سے چھڑ لے وہ اُس احسان کو بھول جاتا ہے اور جو کسیکے قصور معاف کرتا ہے تو وہ اسکا شکر گذار نہین ہوتا اور معاف کرنیوالا اُس بیجا احسان پر نادم و پشیمان ہوتا ہے ۔

لَا يَخْدَعَنْكَ مِنْ عَدُوٍّ دَمْعُهُ	وَارْحَمْ شَبَابَكَ مِنْ عَدُوٍّ تَرْحَمُ

ترجمہ تجکو دشمن کا رونا دھوکے مین نڈالے اور اُس دشمن کے ضرر سے جسپر تو رحم کرتا ہے اپنی جوانی پر رحم کر کیونکہ جب وہ تجھپر قابو پائیگا تو رحم نکریگا ۔ وہذا ہو الاکثر الذی یعتد بہ ویعتمد علیہ ۔

لَا يَسْلَمُ الشَّرَفُ الرَّفِيعُ مِنَ الْأَذَى	حَتَّى يُرَاقَ عَلَى جَوَانِبِهِ الدَّمُ

ترجمہ شریف کے شرف رفیع اعدا و حساد کی تکلیف سے نہیں بچتے جبتک اسکے اطراف مین خون دشمنان نگرایا جائے اور وہ ڈر کر اُس سے متعرض ہون ۔ قال ابو الفتح اشہد باللہ انہ لو لم یقل الا ہذا لکان اشعر المجیدین ولکان لہ ان یتقدم علیہم ۔

يُؤْذِي الْقَلِيلُ مِنَ اللِّئَامِ بِطَبْعِهِ	مَنْ لَا يَقِلُّ كَمَا يَقِلُّ وَيَلْؤُمُ

القلیل ہہنا بمعنی الخسیس الحقیر کما یقول الکاتب لنفسہ العبد الاقل ترجمہ ناکسون مین سے حقیر و ذلیل شخص بتقاضائے اپنی بدسرشتی کے اُس شخص کو ستاتا ہے اور ملامت کرتا ہے جو اُسکے مانند ذلیل نہو کیونکہ وہ اُسکی ضد ہوتا ہے

الظُّلْمُ مِنْ شِيَمِ النُّفُوسِ فَإِنْ تَجِدْ	ذَا عِفَّةٍ فَلِعِلَّةٍ لَا يَظْلِمُ

ترجمہ ستمگاری نفوس کی سرشتون مین داخل ہے سو اگر تو ایسے شخص کو پاوے جو ظلم سے بچتا ہے تو وہ کسی وجہ خاص سے ظلم نہین کرتا ہے یعنی بخوف جزائے اُخروی یا انتقام دنیوی کے ورنہ مقتضائے طبیعت ظلم ہی ہے ۔

يَحْمِي ابْنُ كَيْغَلَغَ الطَّرِيقَ وَعِرْسُهُ	مَا بَيْنَ رِجْلَيْهَا الطَّرِيقُ الْأَعْظَمُ

ترجمہ ابن کیغلغ لوگون کا راستہ روکتا ہے اور حال یہ ہے کہ اُس کی زوجہ کے دونون پانوین سڑک اعظم ہے ما بین رجلین سے مراد اُسکی شرمگاہ ہے اور سڑک اعظم سے مراد اسکا بکثرت زانیہ ہونا ۔ یعنی وہ لوگون کی راہ کیون روکتا ہے اگر اُسکو روکنا ہے تو اُس طریق کشادہ کو روکے اور اُسکی حفاظت کا بندوبست کرے ۔ کہتے ہین کہ متنبی کا اثنائے سفر مین گزر شہر طرابلس مین ہوا اُسنے وہان اُسکو روک لیا کہ مدح کہکر جانا ہوگا متنبی نے کہا کہ مین نے شعر نہ کہنے کی ایک مدت تلک قسم کھالی ہے امیر ابن کیغلغ نے اُس کی راہ روک لی اُمن مدت تلک جو متنبی نے بیان کی تھی ۔ سو یہ وہان سے بھاگ گیا اور اُسکی ہجو کہی ۔

أَقِمِ الْمَسَالِحَ فَوْقَ شُفْرِ سُكَيْنَةٍ	إِنَّ الْمَنِيَّ بِحَلْقَتَيْهَا خِضْرِمُ

المسالح جمع مسلحة وہو موضع تعلق علیہ السلاح ۔ والخضرم البحر الکثیر الماء ۔ والثفر ہو حرف الفرج ترجمہ آپ تو ان جگھون کو جہاں ہتھیار لٹکے ہوئے ہیں کنارہ فرج اپنی زوجہ سکینہ پر رکھدے اور قائم کر دے کیونکہ منی اسکے دو جانبون فرج اور رحم میں شل دریائے بسیار آب سکے ہے ۔ ظاہر اسلح سے مراد مردان زانی اور انکے آلات رجولیت ہیں ۔

وَاهْتُرْ اَبَاکَ فَاِنَّ اَصْلَکَ مُظْلِمُ	وَارْفِقْ بِنَفْسِکَ اِنَّ خَلْقَکَ نَاقِصٌ

ترجمہ تو مجھ سے خواہان ہجو نہو اور اپنی جان پر رحم کر کیونکہ تو ناقص الخلقت یعنی اعور ہے اور اپنے پدر کو چھپا کیونکہ تو مجہول النسب ہے ۔ یعنی تو شاعرون سے مت الجھ ورنہ وہ تیرے اور تیری ماں کے عیوب کھولینگے

تَقْوٰی عَلٰی کَمْرِ الْعَبِیْدِ وَتُقْدِمُ	وَاحْذَرْ مُنَاوَاۃَ الرِّجَالِ فَاِنَّمَا

الکمر جمع کمرۃ وہی راس الذکر ۔ والمناواۃ المعاوات ترجمہ تو مردون کی عداوت سے بچ تو کیر غلامون کی ہی طاقت رکھتا ہے اور انکی طرف بڑھتا ہے ۔ مردون کے جلات کی تجکو طاقت نہیں ہے ۔

وَرِضَاکَ فَیْشَلَۃٌ وَرَبُّکَ دِرْہَمُ	وَغِنَاکَ مَسْئَلَۃٌ وَطَیْشُکَ نَفْخَۃٌ

فیشلۃ وفیشتہ ہو الذکر ترجمہ اور تیری تونگری لوگون سے سوال کرنا ہے ۔ اور تیرا غصہ اور چمکنا صرف ایک پھونک کی مانند بے حقیقت ہے اور تیری خوشنودی کیر ہے اور تیرا معبود درہم ہے ۔

عَنْ جَہْلِہٖ وَخِطَابُ مَنْ لَا یَفْہَمُ	وَمِنَ الْبَلِیَّۃِ عَذْلُ مَنْ لَا یَرْعَوِیْ

ترجمہ اور منجملہ مصیبت کے ملامت کرنا اُس شخص کا ہے جو اپنی نادانی سے باز نہ آوے اور بے فہم سے خطاب کرنا یعنی تو ایسا ہے ۔

تَحْتَ الْعُلُوْجِ وَمِنْ وَرَاءٍ یُلْجَمُ	یَمْشِیْ بِاَرْبَعَۃٍ عَلٰی اَعْقَابِہٖ

العلوج جمع علج وہو الرجل العجمی والحمار الوحشی ۔ وقولہ یمشی باربعۃ ذکر لانہ ذہب بالیدین والرجلین مذہب الاعضاء ۔ والقیاس باربع ترجمہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں سے یعنی چارون اعضا سے گبرون کے نیچے لطع وخول کیر پیچھے کو اٹھتا ہے بخلاف عادت کے کیونکہ مرکوب آگے کو چلتا ہے ۔ اور وجہ خلاف عادت چلنے کی یہ ہے کہ اُسکو پیچھے سے دھکا دیا جاتا ہے یعنی لوطیون کے کیر اُسکی دبر میں مانند لگام دئے جاتے ہیں

مَطْرُوْفَۃٌ اَوْ فُتَّ فِیْہَا حِصْرِمُ	وَجُفُوْنُہٗ مَا تَسْتَقِرُّ کَاَنَّہَا

ترجمہ اور اسکی پلکیں جھپکنے سے نہیں ٹھہرتی ہیں برابر جھپکے جاتی ہیں گویا ان پلکون میں کوئی چیز شل تنکا ڈالی گئی ہے یا انگور ترش اُن میں نچوڑا گیا ہے یعنی وہ پلک بپٹایا کرتا ہے یا لوطیون کو اپنی طرف مائل کرتا ہے ۔

فَرْدٌ بِقَہْقَہَۃٍ اَوْ عَجُوْزٌ تَلْطِمُ	وَاِذَا اَشَارَ مُحَدِّثًا فَکَاَنَّہٗ

ترجمہ اور وہ صاف بات نہیں کرسکتا مگر وہ بات کرتے وقت اشارہ کرتا ہے تو وہ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا تبدر ہنس رہا ہے یا بڑھیا اپنا منہ پیٹتی ہے یعنی اس کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا اور نہایت بدنما ہے۔

یَقْلِی مُفَارَقَۃَ الْاَکُفِّ قَذَالُہٗ | حَتّٰی یَکَادُ عَلٰی یَدٍ یَتَعَمَّمُ

یقلی مثل یرمی۔ وقلیہ یقلاہ مثل رضیہ یرضاہ وہو من البابۃ وقلاہ ابغضہ ترجمہ وہ شخص مفارقت سیلی کو یعنی تقا یعنی پس گردن سے برا سمجھتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ اسکی قفا پر ہمیشہ دھولیں لگا کریں کیونکہ وہ اس کا خوگر ہوگیا اور اسمیں اسکو مزہ آتا ہے یہاں تلک کہ قریب ہے کہ اپنے ہاتھ پر بھی عمامہ باندھ لے تاکہ لوگ اسکو سر سمجھکر اسپر بھی دھپ جڑیں اور موجب اسکے از دیاد لذت کا ہو۔

وَتَرَاہُ اَصْغَرَ مَا تَرَاہُ نَاطِقًا | وَیَکُوْنُ اَکْذَبَ مَا یَکُوْنُ وَیُقْسِمُ

یقول اکذب ما یکون مقسما فوضع المضارع موضع الحال وزاد واو ترجمہ وہ جب تلک بولیگا تو اسکو کمتر سمجھے گا کیونکہ وہ صاف نہیں بولتا بلکہ اٹک اٹک کر۔ اور سب سے زیادہ جھوٹا جب ہوگا جب قسم کھائیگا۔

وَالذُّلُّ یُظْہِرُ فِی الذَّلِیْلِ مَوَدَّۃً | وَاَوَدُّ مِنْہُ لِمَنْ یَوَدُّ الْاَرْقَمُ

ترجمہ اور ذلت ذلیل میں دوستی کو ظاہر کراتی ہے یعنی وہ اپنے دشمن سے اظہار دوستی کرتا ہے کیونکہ وہ اپنے دشمن سے انتقام نہیں لے سکتا ہے اور نہ اسمیں تاب اپنے بچانے کی ہے اور حال یہ ہے کہ ذلیل جس سے اپنی دوستی کا اظہار کرے اسکے حق میں ذلیل کی نسبت کوڑیالا سانپ زیادہ قابل دوستی ہے۔

وَمِنَ الْعَدَاوَۃِ مَا یَنَالُکَ نَفْعُہٗ | وَمِنَ الصَّدَاقَۃِ مَا یَضُرُّ وَیُؤْلِمُ

ترجمہ اور بعض عداوت ایسی ہوتی ہے کہ تجکو اسکا فائدہ پہونچتا ہے اور بعض دوستی ایسی ہوتی ہے کہ تجکو وہ ضرر اور درد پہونچاتی ہے یعنی ذلیل کی عداوت تجکو مفید ہے کیونکہ اس صورت میں وہ تجھ سے نہیں ملیگا پس تو اثر صحبت بد سے محفوظ رہیگا اسی طرح اس کی دوستی موجب تیرے نقصان کا ہے۔

اَرْسَلْتَ تَسْاَلُنِی الْمَدِیْحَ سَفَاہَۃً | صَفْرَاءُ اَضْیَقُ مِنْکَ مَاذَا اَزْعَمُ

صفرا یرید انہا انک ترجمہ تو نے میرے پاس براہ کمینگی پیام اپنی مدح گوئی کا بھیجا۔ تو صفرا تیری ماں تجھ سے بھی زیادہ خسیس ہے سو تیرا کہ میں تیری مدح میں کیا کہوں سوائے اسکے کہ تیرے عیوب ظاہر کردوں۔

اَتُرٰی الْقِیَادَۃَ فِیْ سِوَاکَ تَکَسُّبًا | یَا ابْنَ الْاُعَیْبِرِ وَہِیَ فِیْکَ تَکَرُّمُ

الاعیبر تصغیر اعور وکان ابوہ اعور ترجمہ اے کانے کے بیٹے یعنی ابراہیم اعور کے کیا تو بھڑوا پن اور لوگوں کا پیشہ اور اپنے لئے مایہ فخر سمجھتا ہے اور اسپر خواہان مدح ہے کیسی بے تکی بات ہے۔

فَلَشَدَّ مَا جَاوَزْتَ قَدْرَکَ صَاعِدًا | وَلَشَدَّ مَا قَرُبَتْ عَلَیْکَ الْاَنْجُمُ

شدہ بمنزلۃ التعاون بسما ترجمہ توکس قدر اپنے مرتبہ سے بلندی میں بڑھگیا اور بسبب علو قدر کسقدر ستارے سے تجھے
قریب ہوگئے کہ تو مجھ سے سوال ہجو گوئی کرتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ انجم سے مراد اشعار متنبی ہوں۔

اِنَّ الثَّنَاءَ لِمَنْ يُزَارُ فَيُنْعِمُ	وَارَغْتَ مَالِاَبِيْ الْعَشَائِرِ خَالِصًا

الاراغۃ الطلب ترجمہ اور تونے مجھ سے وہ شئے طلب کی جو خالص حق ابو العشائر کا ہے یعنی میرے اشعار مدحیہ
کا مستحق وہ ہے کیونکہ تعریف اُسی کی کیجاتی ہے جس کے پاس کوئی جاوے تو وہ انعام دے۔

وَلِمَنْ يُجَرُّ الْجَيْشَ وَهُوَ عَرَمْرَمُ	وَلِمَنْ يُهِيْنُ الْمَالَ وَهُوَ مُكَرَّمٌ

ضمیر ہو لعود الی المال او الممدوح۔ والعرمرم الکبیر العظیم ترجمہ اور تعریف اس شخص کی کیجاتی ہے کہ جو اپنے مال
کو بسبب کثرت عطا کے ذلیل کرے حال آنکہ وہ مال یا وہ شخص معظم ہے اور یہی اس شخص کی جو لشکر کثیر کو
دشمن پر لیجائے سو تجھ میں ان اوصاف میں سے ایک بھی نہیں۔

تَدْنُوْ فَيُوْجَأُ اَخْدَعَاكَ وَتُنْهَمُ	وَلِمَنْ اَقَمْتَ عَلَى الْهَوَانِ بِبَابِهٖ

الاخدعان عرقان معروفان فی العنق۔ والوجأ القطع۔ والنہم الزجر الشدید ترجمہ اور تعریف اُس شخص کا حق
ہے جس کے دروازہ پر تو باوجود اپنی ذلت کے پڑا رہتا ہے یا کھڑا رہتا ہے۔ تو اُسکے نزدیک جاتا ہے۔ تو
تیری دونوں رگہائے گردن در پہونچائی جاتی ہیں یعنی اُنپر دھولیں لگتی ہیں اور تجھپر جھڑکیاں پڑتی ہیں۔

فَنَصِيْبُهٗ مِنْهَا الْكَمِيُّ الْمُعْلَمُ	وَلِمَنْ اِذَا الْتَقَتِ الْكُمَاةُ بِمَأْزِقٍ

الکماۃ جمع کمی و ہو المستتر بالسلاح۔ والمازق المضیق ومنہ یسمی موضع الحرب مازقا والمعلم الذی لہ علامۃ فی
الحرب ترجمہ اور تعریف اُس شخص کا حق ہے کہ جب تنگنائے حرب میں دلیر زرہ پوش بہادر آپس میں گتھ جاویں
تو اُسکا حصہ اُنمیں سے بہادر نشانمند مشہور شخص ہو یعنی وہ دلیروں کو قتل کرے اور غارت کیطرف متوجہ نہو

وَثَنٰى فَقَوَّمَهَا بِاٰخَرَ مِنْهُمُ	وَلَرُبَّمَا اَطَرَ الْقَنَاةَ بِفَارِسٍ

اطر اعوج ترجمہ اور ممدوح نے بسا اوقات اپنے نیزہ کو ایک سوار کے مار کر خمدار کر دیا اور پھر اُسکو دوسرے
سوار کے دوسری دفعہ مارا تو اُسکو سیدھا کر دیا۔ خلاصہ یہ کہ نیزہ زنی میں بڑا استاد ہے۔

وَالرُّمْحُ اَسْمَرُ وَالْحُسَامُ مُصَمِّمُ	وَالْوَجْهُ اَزْهَرُ وَالْفُؤَادُ مُشَيَّعٌ

الازہر البشیر الابیض۔ والمشیع الجری۔ والمصمم الذی لاینبو عن الضریبۃ ترجمہ اور اُسکا چہرہ جنگ میں روشن
اور دل قوی اور نیزہ گندم گون مستحکم اور اُس کی شمشیر کا وار خالی نہیں جاتا۔

وَفَعَالُ مَنْ تَلِدُ الْاَعَاجِمُ اَعْجَمُ	اَفْعَالُ مَنْ تَلِدُ الْكِرَامُ كَرِيْمَةٌ

الاعاجم عند العرب لئام وہم یسمون من لم یتکلم بلغتہم اعجم من ای جیل کان ترجمہ کردار اُس شخص کے جسکو

کریم ہے یعنی اُنکی نسل میں ہو اچھی ہوتی ہے اور جو عجمیوں کی اولاد ہو وہ ناکس ہے۔

واجتاز بعلبک فخلع علیہ علی بن عسکر وحمل الیہ فقال

رَوِينَا يَا بْنَ عَسْكَرٍ الهُمَامَا	وَلَمْ يَتْرُكْ نَدَاكَ بِنَا هُيَامَا

الہمام بدل من ابن عسکر۔ والہیام العطش ترجمہ اے ابن عسکر سردار باہمت ہم تیری عطا سے سیراب ہوگئے اور تیری بخشش نے ہماری پیاس بالکل کھو دی یعنی تیرے انعام اور احسان نے ہمکو سیر کر دیا۔

وَصَارَ أَحَبُّ مَا تُهْدِي إِلَيْنَا	لِغَيْرِ قِلًى وَدَاعَكَ وَالسَّلَامَا

ترجمہ اور تیرے سب تحفوں سے بے رنج ہمکو یہ بات پسند ہے کہ تو ہمکو رخصت کرے اور ہمارا سلام قبول فرمائے

وَلَمْ نَمْلَلْ تَفَقُّدَكَ المَوَالِي	وَلَمْ نَذْمُمْ أَيَادِيكَ الجِسَامَا

الموالی الذی یلی بعضہ بعضاً ترجمہ اور ہم تیری عنایات متواتر سے ملول نہیں ہوئے اور نہ تیری عظیم نعمتوں کی برائی کی۔

وَلَكِنَّ الغُيُوثَ إِذَا تَوَالَتْ	بِأَرْضِ مُسَافِرٍ كَرِهَ الغَمَامَا

ترجمہ ولیکن جب باران زمین مسافر پر پے در پے برستا ہے تو وہ باران کو اچھا نہیں سمجھتا۔ ایسا ہی میرا حال ہے کہ میں مسافر ہوں اور تیرے باران کرم نے مجکو روک لیا اسلئے میں گھبرا گیا اور طالب رخصت ہوا وجہ ملال کیا عمدہ بیان کی ہے کہ اسمیں وصف کثرت عطایا ممدوح بالغ وجہ بیان کی۔

وکان مع ابی العشائر لیلا علی الشراب فاراد القیام فسالہ الجلوس فقال ارتجالاً

أَعَنْ إِذْنِي تَهُبُّ الرِّيحُ رَهْوًا	وَيَسْرِي كُلَّمَا شِئْتُ الغَمَامُ

الرہو الساکن۔ والاستفہام للانکار ترجمہ کیا ہوائے ساکن میری اجازت سے چلتی ہے اور جب میں چاہتا ہوں ابر رواں ہو جاتا ہے۔ ریح اور غمام سے مراد ممدوح ہے یعنی اُس کی عطایا سرعت میں مثل ہوا ہیں اور اُس کی بخششیں کثرت کے سبب ابر کی مانند ہیں اور یہ اُسکے کام میرے ارادہ سے نہیں ہیں بلکہ بمقتضائے طبع ہیں چنانچہ اگلے شعر میں کہتا ہے۔

وَلَكِنَّ الغَمَامَ لَهُ طِبَاعٌ	تَبَجُّسُهُ بِهَا وَكَذَا الكِرَامُ

التبجس التفجر ترجمہ ولیکن ابر کے لئے طبیعت خاص ہے جس کے سبب وہ برستا ہے اور ایسا ہی حال تمام سخیوں کا ہوتا ہے۔

وقال يمدح كافورا وقد اهدى اليه مهرا ادهم

فِرَاقٌ وَّمَنْ فَارَقْتُ غَيْرُ مُذَمَّمِ | وَاَمٌّ وَمَنْ يَمَّمْتُ خَيْرُ مُيَمَّمِ

ذمم مفعل من المذمة ويممت قصدت ترجمہ یہ فراق کا وقت ہے اور جس سے مین نے مفارقت کی ہے یعنی سیف الدولہ قابل مذمت نہین ہے۔ اور یہ فراق ایک دوسرے امیر کا قصد ہے اور جس کا مین نے قصد کیا ہے وہ بہتر مقصود ہے یعنی کافور حبشی والی مصر۔

وَمَا مَنْزِلُ اللَّذَّاتِ عِنْدِيْ بِمَنْزِلٍ | اِذَا لَمْ اُبَجَّلْ عِنْدَهٗ وَاُكَرَّمِ

ترجمہ اور جس جگہ مجکو لذات عیش حاصل ہون جب مین وہان معظم و مکرم نہوں تو وہ جگہ میری راے مین قابل قیام نہین ہے۔

سَجِيَّةُ نَفْسٍ مَا تَزَالُ مُلِيْحَةً | مِنَ الضَّيْمِ مَرْمِيًّا بِهَا كُلَّ مَخْرَمِ

سجیۃ خبر مبتدء محذوف۔ وملیحۃ مشفقۃ من ان تضام۔ والاح من الامر اذا اشفق منہ۔ والمخرم الطریق فی الجبل ترجمہ یہ فراق میری ایسی طبیعت کی خصلت ہے جو ہمیشہ مظلوم ہونے سے ڈرنیوالی ہے اور اپنے اکرام کی خواہان اور مین اسکو بخوف ظلم سر دشوار گزار گھائیون مین پھینکنے والا ہون۔

رَحَلْتُ فَكَمْ بَاكٍ بِاَجْفَانِ شَادِنٍ | عَلَيَّ وَكَمْ بَاكٍ بِاَجْفَانِ ضَيْغَمِ

الشادن ولد الغزال ترجمہ مین نے وہان سے کوچ کیا تو بہت سی زنان محبوبہ بچشمان آہو برہ میرے فراق کے سبب روتی تھین اور بہت سے بہادر لوگ بچشمان شیر گریہ کرتے تھے اور چشمان ضیغم سے مراد سیف الدولہ بھی ہوسکتا ہے۔ وہذا وفاء لما اوعد بہ من قولہ ع لیحدثن لمن فارقتہ ندم۔

وَمَا رَبَّةُ الْقُرْطِ الْمَلِيْحِ مَكَانُهٗ | بِاَجْزَعَ مِنْ رَبِّ الْحُسَامِ الْمُصَمِّمِ

القرط ما تعلق فی شحمۃ الاذن۔ والمصمم صفۃ للحسام ویجوز ان یکون لرب وہو احسن ترجمہ اور زن محبوبہ ایسے گوشوارہ والی جسکا مکان عمدہ ہے کیونکہ وہ محبوبہ کے کانون لگا ہوا ہے صاحب شمشیر برندہ یا صاحب شمشیر صاحب عزم سے زیادہ جزع و فزع کرنے والی نہ تھی۔ بلکہ میرے فراق سے دونوں برابر روتے تھے۔ وقد انکر الشارح کون الضمیر للقرط وہو الظاہر فتیامل۔

فَلَوْ كَانَ مَا بِيْ مِنْ حَبِيْبٍ مُقَنَّعٍ | عَذَرْتُ وَلٰكِنْ مِنْ حَبِيْبٍ مُعَمَّمِ

ترجمہ سو اگر یہ نا قدر دانی میری حبیب برقع پوش کیطرف سے ہوتی یعنی منجانب کسی محبوبہ کے تو مین اسکو معذور رکھتا کیونکہ غدر انکی سرشت مین ہوتا ہے مگر غضب تو یہ ہے کہ یہ غدر منجانب حبیب عمامہ بند یعنی سیف الدولہ کے

رَمَى وَاتَّقَى رَمْيِي وَمِنْ دُونِ مَا اتَّقَى ۔۔۔ هَوًى كَاسِرٌ كَفِّي وَقَوْسِي وَأَسْهُمِي

ترجمہ سیف الدولہ نے میرے اپنے غدر کا تیر مارا اور پھر بسبب اعتذار کے میری ہجو کے تیر سے بچگیا اور اُس امر سے ورے جس کے سبب وہ میری ہجو سے بچگیا یعنے بسبب اعتذار کے میری اُس سے ایسی محبت تھی جس نے میرے ہاتھ اور میری کمان اور میرے تیر توڑ دیے یعنی سامان ہجو گوئی محبت نے تلف کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر وہ مجھ سے غدر نکرتا تو مین تب بھی اُس کی ہجو بسبب محبت نکرتا۔

إِذَا سَاءَ فِعْلُ الْمَرْءِ سَاءَتْ ظُنُونُهُ ۔۔۔ وَصَدَّقَ مَا يَعْتَادُهُ مِنْ تَوَهُّمِ

ترجمہ جب مرد کے کام بُرے ہوتے ہین تو اُس کی گمان بھی بُری ہو جاتے ہیں اور جن توہمات کی اُسکو عادت ہے اُسکو سچا جاننے لگتا ہے۔

وَعَادَى مُحِبِّيهِ بِقَوْلِ عُدَاتِهِ ۔۔۔ وَأَصْبَحَ فِي لَيْلٍ مِنَ الشَّكِّ مُظْلِمِ

ترجمہ اور وہ اپنے دشمنون کے کہنے سے اپنے دوستون کو دشمن سمجھنے لگتا ہے اور بسبب شک کے شب تاریک مین ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ اپنے توہمات مین حیران رہتا ہے۔

أُصَادِقُ نَفْسَ الْمَرْءِ مِنْ قَبْلِ جِسْمِهِ ۔۔۔ وَأَعْرِفُهَا فِي فِعْلِهِ وَالتَّكَلُّمِ

یرید بالنفس الہمۃ والاخلاق ترجمہ مین ہمت و اخلاق مرد سے قبل تعارف اُسکے جسم کے دوستی پیدا کرتا ہون اور مین اُس کی سیرت و ہمت کو اُس کے کام و کلام سے معلوم کرلیتا ہون۔

وَأَحْلُمُ عَنْ خِلِّي وَأَعْلَمُ أَنَّهُ ۔۔۔ مَتَى أَجْزِهِ حِلْمًا عَلَى الْجَهْلِ يَنْدَمِ

ترجمہ اور مین اپنے دوست کی بیراہی پر حلم کرتا ہون اور یہ جانتا ہون کہ جب اُسکے جہل پر مین حلم کی اُسکو جزا دون گا تو وہ اپنی گمراہی سے پشیمان ہو کر راہ پر آجائیگا۔

وَإِنْ بَذَلَ الْإِنْسَانُ لِي جُودَ عَابِسٍ ۔۔۔ جَزَيْتُ بِجُودِ الْبَاذِلِ الْمُتَبَسِّمِ

ترجمہ اور اگر انسان میرے واسطے ترشروئی سے بخشش عنایت کرے یعنی وہ ترشروئی کے ساتھ مجھے بخشش کرے تو مین اُسکو اُس کی بخشش کے بدلے اُس کو بخشش فیاض متبسم کی جزا دیتا ہون یعنی اُس کی عطا اُسکو بحالت تبسم ہٹا دیتا ہون۔ اُس کی عطا بحالت ترشروئی تھی۔ اور میری عطا بصورت خوشروئی۔ شاعر نے عبوس باذل کی عطا کو واپس کرنے کو اپنی عطا قرار دیا۔ اور آپکو اُس سے افضل شمار کیا۔

وَأَهْوَى مِنَ الْفِتْيَانِ كُلَّ سَمَيْذَعٍ ۔۔۔ نَجِيبٍ كَصَدْرِ السَّمْهَرِيِّ الْمُقَوَّمِ

السمیدع السید الکریم ۔ والسمہری من الرماح القوی الصلب من اسمہر الامر اذا اشتد او منسوب الی سمہر المقوم للرماح المعروف ترجمہ اور مین جوانون مین ہر سردار کریم شریف طویل القامت مثل سر تیرہ مضبوط سیدھے کو

پسند کرتا ہوں۔

خطت تحتہ العیس الفلاة وخالطت + بہ الخیل کبات الخمیس العرمرم

خطت قطعت۔ والعیس الابل البیض۔ والفلاة الارض البعیدة من الماء۔ وکبات جمع کبتہ وہی الصدمة والحملة والکبتہ بالضم الجماعة من الخیل ترجمہ ایسے جوان مرد کو دوست رکھتا ہوں کہ اسکی سواری میں شتران سفید نے چٹیل میدان کو جہاں پانی نہیں ہے قطع کیا ہوا اور اسکے سبب گھوڑون نے حملات یا لشکر کثیر کے گھوڑون سے مبٹ بھیڑ کی ہو۔

ولا عفة فی سیفہ وسنانہ + ولکنہا فی الکف والفرج والفم

ترجمہ اور اُس سردار کریم کی شمشیر و نیزے میں پاکدامنی نہو بلکہ وہ دشمنون کو بیدریغ قتل کرے ہان اُسکے ہاتھ میں عفت ہو کہ کسیکا مال وغیرہ نہ لے اور اُس کی شرم گاہ میں کہ وہ مرتکب زنا نہوا اور اُس کے منہ میں کہ کسیکی غیبت نکرے اور سچ بولے اور مال حرام نہ کھاوے۔

وما کل ہاو للجمیل بفاعل + ولا کل فعال لہ بمتمم

ہوبت الشئ اہواہ قصدتہ ترجمہ اور ہر نیک کام کا قصد کرنے والا اُس کا کرنے والا نہیں ہوتا بلکہ بہت سے لوگون کے ارادہ پورے نہیں ہوتے اور نہ ہر کام کا کرنیوالا اُسکو کما حقہ تمام کرتا ہے۔

فدی لابی المسک الکرام فانہا + سوابق خیل یہتدین باذہم

وفی روایة بدل فانہا فانہم وہو الاظہر وابو المسک کافور وہو الممدوح۔ والادہم الاسود ترجمہ ابو المسک یعنی کافور پر کریم لوگ قربان ہوں کیونکہ وہ لوگ بمنزلہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑون کے ہیں جو ایک مشکی گھوڑے کا اقتدا کرتے ہیں۔ کافور کو مشکی بسبب حبشی ہونے کے کہا یعنی وہ سخیون کا امام ہے۔

اغر بمجد قد شخصن وراءہ + الی خلق رحب وخلق مطہم

اغر بدل من ادہم۔ وشخصن رفعن ابصارہن۔ ورحب وسیع ومطہم حسن ترجمہ وہ مشکی گھوڑا اگرچہ رنگ کا سیاہ ہے مگر نور مجد و شرافت اُس کے چہرہ پر برستا ہے۔ اور اُس کے پیچھے وہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑے ایک خلق وسیع اور سرشت نیکو دیکھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکے اخلاق عمدہ اور اُسکا چہرہ نہایت خوشنما ہے

اذا منعت منک السیاسة نفسہا + فقف وقفة قدامہ تتعلم

ترجمہ اے مخاطب جب تجھ سے سیاست اپنے آپکو روکے یعنی تجھکو سیاست اچھی طرح نہ آوے تو تو تھوڑی دیر تک کافور کے پاس جا کھڑا ہو سیاست بخوبی سیکھ جاوے گا

یضیق علی من راءہ العذر ان یری + ضعیف المساعی او قلیل التکرم

السماعی جمع مساعاۃ وہی السعی فی طلب المجد۔ دراراہ مقلوب ردراہ ترجمہ جس نے ممدوح کی سخاوت و تجمل سنا اور دیکھا ہوا اور وہ پھر بھی کسب مجد اور شرف میں ضعیف و قلیل الکرم ہو تو اُسکو اس ضعف و قلت کا کوئی عذر نہیں ہے۔ کیونکہ اُس نے ایسے فرو کامل کو دیکھا پھر بھی نہ سیکھا۔

وَمَنْ مِثْلُ كَافُورٍ إِذَا الْخَيْلُ أَحْجَمَتْ	وَكَانَ قَلِيلٌ مَنْ يَقُولُ لَهَا اقْدُمِي

ترجمہ اور جبکہ گھوڑے یعنی اُنکے سوار بسبب اپنی قلت کے دشمنوں پر حملہ کرنے سے رکجاویں تو مثل کافور کے کون بہادر ہے جو ایسی حالت میں بھی گھوڑوں سے کہے یعنی اُنکے سواروں سے کہ آگے بڑھو۔

شَدِيدُ ثَبَاتِ الطَّرْفِ وَالنَّقْعُ وَاصِلٌ	إِلَى لَهَوَاتِ الْفَارِسِ الْمُتَلَثِّمِ

الطرف بکسر الطاء ہو الفرس۔ ومن روی بفتح الطاء اراد العین۔ واللہوات جمع لہاۃ وہی مافوق اللسان۔ والمتلثم الذی علیہ اللثام سترۃ من الغبار والہواء ترجمہ وہ خوب گھوڑا جما کر کھڑا ہوتا ہے یعنی ثابت قدم رہتا ہے۔ یا اُس کی آنکھ نہیں جھپکتی جبکہ غبار میدان جنگ سواران وہان بند کے حلقوں میں پہونچ جاوے۔ یعنی وہ ایسے نازک وقت میں بھی نہیں گھبراتا۔

أَبَا الْمِسْكِ أَرْجُو مِنْكَ نَصْرًا عَلَى الْعِدَى	وَآمُلُ عِزًّا يَخْضِبُ الْبِيضَ بِالدَّمِ

ترجمہ اے کافور میں تجھ سے دشمنوں پر مدد کا اُمیدوار ہوں اور ایسی عزت چاہتا ہوں جو شمشیروں کو خون اعدا سے رنگدے۔

وَيَوْمًا يَغِيظُ الْحَاسِدِينَ وَحَالَةً	أُقِيمُ الشَّقَا فِيهَا مَقَامَ التَّنَعُّمِ

الشقا بمد و بقصر۔ وہمزتہ منقلبۃ عن واو ترجمہ اور میں تیری عنایت سے ایسے روز کی اُمید رکھتا ہوں اور ایسی حالت چاہتا ہوں کہ اپنی محنت و مشقت کو اُس حال میں بجائے خوشحالی سمجھوں۔ یا یہ کہ شمع اعدا کو اُنکی شقاوت سے بدل دوں یعنی وہ حسد سے تباہ ہو جاویں۔

وَلَمْ أَرْجُ إِلَّا أَهْلَ ذَاكَ وَمَنْ يُرِدْ	مَوَاطِرَ مِنْ غَيْرِ السَّحَائِبِ يَظْلِمِ

ترجمہ اور میں نے اِس طلب امداد کی اُمید اُس شخص سے کی ہے جو اُسکا لائق ہے۔ اور جو آدمی باران کی اُمید سوائے ابروں کے کرے اُس کی خواہش بے موقع ہے سو میں نے ایسا نہیں کیا بلکہ بارش کی اُمید ابروں سے کی ہے۔

فَلَوْ لَمْ تَكُنْ فِي مِصْرَ مَا سِرْتُ نَحْوَهَا	بِقَلْبِ الْمَشُوقِ الْمُسْتَهَامِ الْمُتَيَّمِ

المشوق العاشق ترجمہ سو اگر تو مصر میں نہوتا تو میں ایک دل عاشق زار رنج کشیدہ کے ساتھ اِس طرف ایک قدم بھی نہ اُٹھاتا یعنی میں تجکو ہی قبلہ حاجات سمجھکر آیا ہوں۔

وَلَو بَلَغَت خَيلى كِلَابَ قَبَائِلٍ	كَأَنَّ بِهَا فِي اللَّيلِ حَملَاتِ دَيلَمِ

ہلن حملات للضرورۃ۔ وعبر باسم الدیلم عن الاعداء لانہا کانت بینہا وبین العرب عداوۃ ترجمہ اور اگر تو مصر میں نہ ہوتا اور میں یہ مسافت بعیدہ قطع نہ کرتا تو میرے گھوڑوں پران فرقوں کے کتے جو اثنائے راہ میں آئے نہ بھونکتے اور رات تو یہ کیفیت گذری ہے کہ گویا انکو رات میں مجھپر قوم دیلم کے سے حملے تھے۔

وَلَو اتَّبَعَت آثَارَنَا عَينُ قَائِفٍ	فَلَم تَرَ إِلَّا حَافِرًا فَوقَ مَنسِمِ

القائف التابع الذی یقفوا الآثار۔ والمنسم للابل کالحافر للفرس ترجمہ اور اگر تیری طرف میرا سفر ہوتا تو ہمارے سب نشان ہائے اقدام کو کھوجیے کی آنکھ تلاش نکرتی سو اس نے نہ دیکھا مگر گھوڑے کے سم کے نشان سم شتر پر یعنی وہ مجکو پکڑ نہ سکے۔ عرب کی عادت ہے کہ سفر بعید میں شتر پر سواری کرتے ہیں اور کوتل گھوڑے پیچھے رکھتے ہیں اسلئے نشانہائے سم شتر پر گھوڑوں کے قدم پڑتے ہیں۔

وَسَمنَا بِهَا البَيدَاءَ حَتَّى تَغَمَّرَت	مِنَ النِّيلِ وَاستَذرَت بِظِلِّ المُقَطَّمِ

التغمر الشرب القلیل۔ واستذرت نزلت فی ذراہ ای ناحیتہ۔ والمقطم جبل معروف بمصر۔ والسمۃ العلامۃ ترجمہ ہمنے سمہائے اسپ وشتر سے جنگل کو نشانہ دار کر دیا۔ یعنی ایسے میدان ہائے ویرانوں میں چلے جہاں سابق نشان قدم نہ تھا یہاں تلک کہ سواریوں نے بسبب ماندگی راہ کے دریائے نیل کا قدرے پانی پیا اور سایہ کوہ مقطم میں پناہ گیر ہوئے۔

وَأَبلَخَ يَعصِي بِاختِصَاصِي مُشِيرَهُ	عَصَيتُ بِقَصدِيهِ مُشِيرِي وَلُوَّمِي

الابلخ بالخاء ہو العظیم المتکبر وہو من صفۃ الملوک۔ وبالجیم الجمیل الوجہ۔ وابلخ مجرور محلا عطفا علی ظل المقطم ترجمہ اور ایسے عظیم القدر یا روشن رو کی پناہ میں آئے جس کا مشیر یعنی وزیر اسکو میرے خاص بنانے سے منع کرتا تھا مگر اس نے اس کی خلاف مرضی مجکو اپنے خواص میں داخل کر لیا اور میں نے بھی جب اسکی طرف قصد کیا تھا تو اس باب میں اپنے مشورہ دینے والوں اور ملامت گروں کی نافرمانی کی تھی۔ اور مشیر کافور سے مراد اس کا وزیر ابن الفرات ہے جس کی متنبی نے مدح نہیں کہی۔ اور عصیت بقصدیہ ہجو کافور پر بھی محمول ہو سکتا ہے۔ یعنی میرے مشیر ایسے بخیل کے پاس جانے سے مانع اور لائم تھے۔

فَسَاقَ إِلَيَّ العُرفَ غَيرَ مُكَدَّرٍ	وَسُقتُ إِلَيهِ الشُّكرَ غَيرَ مُجَمجَمِ

المجمجم الذی لا یفہم ولا یاتی علی الوجہ ترجمہ سو ممدوح نے مجکو ایسا انعام دیا جو احسان جتانے اور ستانے سے مکدر نہ تھا اور میں نے اس کی طرف ایسا شکر صریح روانہ کیا جو مبہم اور غیر موقع نہ تھا۔ وقال ابو الفتح شکری لیس فیہ عیب ہو الاشارۃ یعنی ذوہم وہذا المعنی یشہد بقلب المدح الی الہجاء۔

حَدِّ بِنَا وَ قَدْ حَكَمْتُ رَأْيَكَ فَاحْكُمِ	فَذِا خْتَرْتُكَ الْمُلُوكُ فَاحْضُرْهُمْ بِنَا

اراد من الاملاک محذوف واوصل القول کقولہ تعالی واختار موسیٰ قومہ ای من قومہ ترجمہ مین نے تجکو سب بادشاہون میں سے اپنی حاضری کے لئے پسند کیا ہے تو تو اُنکے سئے ہماری ایک بات پسند کر یعنے مدح یا ہجو کی یا عطا یا بخل کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ میرا اور تیرا ذکر کرینگے پس تو مجھ سے ایسی طرح پیش آ کہ وہ تیرا ذکر بخیر کرین اور مین نے تجھی کو اور تیری رائے کو حکم بنا دیا ہے اب تو ہی حکم کر۔

وَأَيْمَنُ كَفٍّ فِيهِمْ كَفُّ مُنْعِمِ	فَأَحْسَنُ وَجْهٍ فِي الْوَرَى وَجْهُ مُحْسِنٍ

ترجمہ سو دنیا میں سب سے زیادہ خوبصورت چہرہ احسان کرنے والے کا ہوتا ہے اور مبارک ہاتھ ان میں منعم کا ہاتھ ہوتا ہے۔

وَأَكْثَرُهُمْ قَدْرًا مَا عَلَى كُلِّ مُعْظَمِ	وَأَشْرَفُهُمْ مَنْ كَانَ أَشْرَفَ هِمَّةً

ترجمہ اور لوگون میں اشرف وہ ہے جو بلحاظ ہمت اشرف ہو اور ہر امر عظیم پر سب سے بڑھا رہے۔ یہ دونون شعر حسب عادت متنبی کہ کافور کی مدح میں پہلو دار شعر کہا کرتا ہے ہجو پر محمول ہوسکتے ہیں۔ یعنی تجھ مین حسب و نسب و حسن صورت تو ہے ہی نہیں۔ پس اگر تجکو حسن الصورت و شریف ہونا منظور ہو تو خصائل حمیدہ مثل جود و احسان و بلندی ہمت و شجاعت پیدا کر۔

سُرُورُ مُحِبٍّ أَوْ إِسَاءَةُ مُجْرِمِ	لِمَنْ تَطْلُبُ الدُّنْيَا إِذَا لَمْ تُرِدْ بِهَا

ترجمہ جب تجکو دوست کی خوشی اور دشمن کو رنجیدہ کرنا منظور نہیں ہے تو دنیا کو کسواسطے طلب کرتا ہے۔

مِنِ اسْمِكَ مَا فِي كُلِّ جِيدٍ وَمِعْصَمِ	وَقَدْ وَصَلَ الْمُهْرُ الَّذِي فَوْقَ فَخْذِهِ

المعصم موضع السوار من الزند ترجمہ اور بیشک وہ بچھیرا تیرا بھیجا ہوا جسکی ران پر تیرے نام کا ایسا ہی نشان تھا جو ہر گردن اور پہونچے پر ہے پہونچا۔ اور گردن اور پہونچے پر نشان ہونے کے یہ معنی ہین کہ تمام حیوانات تیری ملک ہیں۔ چنانچہ اگلے شعر میں اس کی تصریح کرتا ہے۔

وَإِنْ كَانَ بِالنِّيرَانِ غَيْرُ مُوَسَّمِ	لَكَ الْحَيَوَانُ الرَّاكِبُ الْخَيْلَ كُلُّهُ

ترجمہ جملہ حیوانات اور گھوڑے کے سوار یعنی حیوان ناطق و غیر ناطق تیری ملک ہین اگرچہ اُنپر تیرے نام کا آگ سے داغ نہیں دیا گیا۔

وَصَيَّرْتُ ثُلْثَيْهَا انْتِظَارَكَ فَاعْلَمِ	وَلَوْ كُنْتُ أَدْرِي كَمْ حَيَاتِي قَسَمْتُهَا

ترجمہ اپنی اُمید براری ہیں منجانب ممدوح دیر سمجھکر کہتا ہے کہ اگر میں جانتا کہ میری زندگی کی مدت کسقدر ہے تو اُسکو اسطرح تقسیم کرتا کہ عمر کی دو تہائی تیری عطا کے انتظار کے لئے رکھتا تو اسبات کو سمجھ لے۔

فَخُذْ لِي حَظَّ الْبَادِرِ الْمُتَغَنِّمِ	وَلٰكِنَّ مَا يَمْضِي مِنَ الْعُمْرِ فَائِتٌ

ترجمہ مگر جو حصہ عمر کا جاتا ہے وہ واپس نہیں آتا سو تو مجکو نصیب اُس شخص کا عطا کر جو انجام امور میں جلدی کرنے والا ہو اور فرصت کو غنیمت جاننے والا۔

وَقُدْتُ إِلَيْكَ النَّفْسَ قَوْدَ الْمُسَلِّمِ	رَضِيتُ بِمَا تَرْضٰى بِهِ لِي مَحَبَّةً

ہذا کالعود من عتاب الاستبطاء ترجمہ عتاب تاخیر مذکور سابق سے رجوع کر کے کہتا ہے کہ میں براہ تیری محبت کے اس امر تاخیر پر راضی ہوں جسپر تو راضی ہے۔ اور میں نے اپنے نفس کو تیری طرف ایسی طرح ہنکایا ہے جیسا کوئی کسیکو حوالہ کر دیتا ہے اور جو شخص دوسرے کو کوئی چیز سپرد کر دیتا ہے اسکو کچھ دعویٰ نہیں رہتا

فَكَلَّمَهُ عَنِّي وَلَمْ أَتَكَلَّمِ	وَمِثْلُكَ مَنْ كَانَ الْوَسِيطَ فُؤَادُهُ

ترجمہ اور تجھ جیسے سخی کا دل مجھمیں اور تجھمیں واسطہ ہے سو اُسنے میری طرف سے تجھسے کلام کیا ہوگا۔ اور مجکو کلام کی حاجت نہیں ہے۔

وقال یذکر حماہ التی کانت تغشاہ بمصر

وَوَقْعُ فَعَالِهِ فَوْقَ الْكَلَامِ	مَلُومُكُمَا يَجِلُّ عَنِ الْمَلَامِ

الکلام ہو المعروف ویجوز ان یراد بالکلام الجرح ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو یاروں سے جو طلب معانی میں بلاغ اپھار بعیدہ میں خطاب کر کے کہتا ہے کہ تمھارا ملامت کیا گیا یعنی میں جس کو تم ملامت کرتے ہو ملامت سے برتر ہے یعنی وہ لائق ملامت نہیں ہے۔ اور ظہور اُسکے افعال کا گفتگو سے بڑھا ہوا ہے۔ ایمیں مجال گفتگو نہیں ہے۔ ترک استفار کی مجھسے اُمید ست رکھو۔ یا وقوع افعال تمھاری ملامت کا زخموں کی تکلیف سے زیادہ ہوئی ہے مجھسے تمھاری ملامت سنی نہیں جاتی۔

وَوَجْهِي وَالْهَجِيرَ بِلَا لِثَامِ	ذَرَانِي وَالْفَلَاةَ بِلَا دَلِيلٍ

نصب الفلاۃ والہجیر لانہما مفعولان معہما ای اترکانی مع الفلاۃ والہجیر۔ والفلاۃ الارض البعیدۃ من الماء والہجیر شدۃ الحر۔ واللثام ما یستر بہ الوجہ ترجمہ تم دونوں مجکو بے آب جنگلوں کے ساتھ چھوڑ دو میں نے جانا ور اُس سنئے۔ میں اُسکو بے راہبر قطع کروں گا۔ اور میرے چہرہ کو شدت حرارت کا ساتھی کر دو کہ میں شہپر بے منہ پر کپڑا ڈالے سفر کرونگا۔ کیونکہ میں بڑا جفاکش ہوں۔

وَأَتْعَبُ بِالْإِنَاخَةِ وَالْمُقَامِ	فَإِنِّي أَسْتَرِيحُ بِذِي وَهٰذَا

ترجمہ کیونکہ مجکو صحرائے بے آب و شدت حرارت سے راحت ملتی ہے اور سواری سے اُترنا اور ٹھہرنا مجکو تکلیف دیتا ہے

عُیُونٌ دَوَاحِلٌ إن حِرتُ عَینِی	وَکُلُّ بُغَامِ رَازِحَۃٍ بُغَامِی

حرت تحیرت۔ والبغام صوت الناقۃ للتعب والرازح من الابل الھالک ہزالا۔ ورزحت الناقۃ سقطت من الاعیاء ہزالا ترجمہ اگر مین حیران ہوجاؤن تو میری آنکھ میرے شترون کی آنکھ ہوجاتی ہے اور ہر آواز بہت تھکے ہوئے ناقہ کی میری آواز ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شاعر اپنی نفس کو تحیر مین شترون سے تشبیہ دیتا ہے کیونکہ وہ بحالت حیرانی جانتے نہین ہیں کہ کدہر جائین ایسا ہی میرا حال ہے۔ اور یہ بھی توجیہ ہوسکتی ہے کہ مین جنگلی آدمی ہون ستارون کے ذریعہ سے رات کو راہ پہچان لیتا ہون۔ مطلب یہ ہے کہ اگر مین صحرائے لق ودق میں حیران ہوجاتا ہون تو میری بینا چشم عین شتران ہوجاتی ہے اور میری فصیح گفتگو اُسکی آواز اور اُسکے ذریعہ سے منزل مقصود تک پہونچ جاتا ہون۔ وانما قال بغامی علی الاستعارۃ۔

فَقَد اَرِدُ المِیَاہَ بِغَیرِ ہَادٍ	سِوٰی عَدِّی لَھَا بَرقَ الغَمَامِ

العرب کانوا اذا لاح البرق عدوا سبعین او مائۃ برقۃ فاذا کملت وثقوا بانہ برق ماطر فرحلوا یطلبون موضع الغیث ترجمہ سو بیشک میں پانیون پر جا اترتا ہون اور میرے ساتھ کوئی راہبر سوائے اِس کے کہ پانیون پر پہونچ جانے کے لئے برق ابر بارنده کو حسب عادت عرب ستر یا سو بار اُس کی چمک کو شمار کرلیتا ہون اگر یہ شمار پوری ہوگئی تو معلوم کرلیتا ہون کہ اُس طرف پانی برسا ہے اُسی سمت کو روانہ ہوجاتا ہون۔

یُذِمُّ لِمُھجَتِی رَبِّی وَسَیفِی	اِذَا احتَاجَ الوَحِیدُ اِلَی الذِّمَامِ

الذمام العہد ترجمہ میرے جان کے ہم عہد میرا خدا اور میری شمشیر ہوجاتے ہین جب اکیلے آدمی کو حاجت عہد پڑتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ میں کسیکو اپنے ساتھ نہین رکھتا۔ میں یکہ تاز ہون۔

وَلَا اُمسِی لِاَھلِ البُخلِ ضَیفًا	وَلَیسَ قِرًی سِوٰی مُخِّ النَّعَامِ

ترجمہ اور مین بوقت شام کسی بخیل کا مہمان نہیں ہوتا جبکہ میرے پاس سوائے مغز شتر مرغ کے نہو یعنی میرے پاس کچھ نہو کیونکہ سر شتر مرغ مین مغز نہین ہوتا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ مراد ہو کہ بخیل کے پاس سامان ضیافت نہیں ہوتا۔ ویروی مح بالحاء المہملۃ۔ اِس صورت مین یہ معنی ہونگے کہ اگر میرے پاس سوائے زردی بیضۂ شتر مرغ نہو تو میں اُسیکو پی لونگا۔ مگر بخیل کے پاس نجاؤنگا۔

فَلَمَّا صَارَ وُدُّ النَّاسِ خِبًّا	جَزَیتُ عَلٰی ابتِسَامٍ بِابتِسَامِ

الخب المکر ترجمہ سو جبکہ لوگون کی دوستی مکر و فریب ہوگئی تو مین نے بھی اُنکے تبسم کے بدلہ تبسم کا جواب دیا یعنی میں بھی اُنکے ہمرنگ ہوگیا۔

وَصِرتُ اَشُکُّ فِیمَن اَصطَفِیہِ	لِعِلمِی اَنَّہُ بَعضُ الاَنَامِ

ترجمہ اب میرا یہ حال ہوگیا ہے کہ جس کو میں اپنا دوست بناتا ہوں اُس کی دوستی میں شک کرتا ہوں۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہ بھی اسی دنیا کا آدمی ہے۔ جس میں مکر و فریب بالعموم پھیل گیا ہے۔

يُحِبُّ الْعَاقِلُوْنَ عَلَى التَّصَافِيْ	وَحُبُّ الْجَاهِلِيْنَ عَلَى الْوَسَامِ

الوسام والوسامۃ الحسن ترجمہ عاقل لوگ صفائی محبت پر دوستی کرتے ہیں اور جاہلوں کی دوستی چہرہ کی خوبصورتی میں ہوتی ہے۔ اور یہ امر غلط ہے کیونکہ ہر جمیل الصورت جمیل السیرت نہیں ہوتا ہے۔

وَاٰنَفُ مِنْ اَخِيْ لِاَبِيْ وَاُمِّيْ	اِذَا مَا لَمْ اَجِدْهُ مِنَ الْكِرَامِ

انف استنکاف ترجمہ اور میں اپنے حقیقی برادر سے بھی نفرت کرتا ہوں جبکہ میں اُسکو سخی نہ پاؤں۔ یعنی بخل سے مجھکو اسقدر نفرت ہے۔

اَرَى الْاَجْدَادَ تَغْلِبُهَا جَمِيْعًا	عَلَى الْاَوْلَادِ اَخْلَاقُ اللِّئَامِ

ترجمہ میں یہ بات اکثر دیکھتا ہوں کہ اجداد کے عمدہ اثر پر اُنکی اولاد میں ناکسوں کے اخلاق غالب آتے ہیں یعنی اگرچہ اولاد کی اصل کریم ہو مگر لئیموں کی عادات اُنپر غالب ہوجاتی ہیں۔

وَلَسْتُ بِقَانِعٍ مِنْ كُلِّ فَضْلٍ	بِاَنْ اُعْزٰى اِلٰى جَدٍّ هُمَامِ

ترجمہ اور میں ہر فضیلت کے باب میں اس امر پر قناعت کرنے والا نہیں ہوں کہ مبارک اور صاحب ہمت دادے پر قناعت کروں۔ یعنی میں وصف اضافی پر قانع نہیں بلکہ فضیلت ذاتی کا خواہاں ہوں۔

عَجِبْتُ لِمَنْ لَهٗ قَدٌّ وَحَدٌّ	وَيَنْبُوْ نَبْوَةَ الْقَضِمِ الْكَهَامِ

القضم السیف المفلل۔ وینبو یرتفع۔ والکہام الذی لایقطع ترجمہ مجھے اُس شخص سے تعجب ہے جو صاحب قد طویل اور مثل شمشیر تیزی والا ہے کہ وہ مانند شمشیر دندانہ دار و کند کے زخم گاہ سے اُچٹ جاوے اور کاٹ نہ کرے۔

وَمَنْ يَجِدِ الطَّرِيْقَ اِلَى الْمَعَالِيْ	فَلَا يَذَرُ الْمَطِيَّ بِلَا سَنَامِ

ترجمہ اور میں تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے جو مکارم و معالی کیطرف راہ پاوے اور اُس کے حصول میں ایسے سفر و دور و دراز اختیار نہ کرے جس میں ناقوں کے کوہان بسبب تعب سفر کے جاتے ہیں۔

وَلَمْ اَرَ فِيْ عُيُوْبِ النَّاسِ شَيْئًا	كَنَقْصِ الْقَادِرِيْنَ عَلَى التَّمَامِ

ترجمہ اور میں نے لوگوں کے عیبوں میں اُس سے زیادہ کوئی چیز معیوب نہیں دیکھی کہ جس کو حصول تمام کمالات پر قدرت ہو وہ اپنی تکمیل میں ناقص رہے کیونکہ وہ باوجود قدرت مذکورہ ناقص رہا۔

اَقَمْتُ بِاَرْضِ مِصْرَ فَلَا وَرَائِيْ	تَخُبُّ بِيَ الْمَطِيُّ وَلَا اَمَامِيْ

ترجمہ میں نے سرزمین مصر میں اقامت کی اب میری ناقہ نہ مجھکو پیچھے کو ہٹاتی ہے اور نہ آگے کو لیجاتی ہے۔ یعنی

مین بسبب طول مرض سوا نہیں ہوسکتا پڑے پڑے جی گھبرا یا جاتا ہے۔

یمل لقاءہ فی کل عام	وملنی الفراش وکان جنبی

ترجمہ اور مجکو مریضانہ بستر نے دل تنگ کر دیا اور پہلے تو میرا پہلو بستر پر پڑنے کو سال بھر مین ایکدفعہ بھی باعث تنگدلی سمجھتا تھا کیونکہ مین برابر سفر مین رہتا تھا۔

کثیر حاسدی صعب مرامی	قلیل عائدی سقم فؤادی

ترجمہ اب میری عیادت کرنے والے کم ہیں کیونکہ مین مسافر ہون اور میرا دل بیمار اور میرے فضل کے سبب میرے حاسد بہت ہیں اور میرا مطلب سخت مشکل ہے کیونکہ مین خواہان ملک و حکومت ہون۔

شدید السکر من غیر المدام	علیل الجسم ممتنع القیام

ترجمہ مین علیل الجسم ہون اور بسبب ضعف میرا قیام ممنوع ہے اور بے پئے نقاہت کے نشہ مین بدمستہ ہون

فلیس تزور الا فی الظلام	وزائرتی کان بہا حیاء

ترجمہ اپنی تپ کو جو رات کو آتی تھی ایک معشوقہ شرگین سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ معشوقہ میرے پاس گویا بسبب حیا کے نہین آتی مگر شب تاریک مین۔ حمی لیلیے تپ کی ایک قسم ہے۔

فعافتہا و باتت فی عظامی	بذلت لہا المطارف والحشایا

المطارف جمع مطرف وہو الذی فی جیبہ علمان۔ والحشایا جمع حشیۃ وہو ما حشی من الفرش مما یجلس علیہ ترجمہ مین نے اُس محبوبہ کے لئے چادر ہائے ریشمی پلہ دار اور گدے استعمال کئے سوا سنے اِن دونون چیزونکو مکروہ سمجھا اور ان پر آرام کیا۔ اور میرے استخوانون مین رات گزاری۔ معلوم ہوتا ہے کہ تپ کے ساتھ لرزہ بھی تھا۔

فتوسعہ بانواع السقام	یضیق الجلد عن نفسی و عنہا

ترجمہ میرے جسم کی کہال میرے لینے سانس اور اُس محبوبہ زائرہ یعنی تپ سے تنگی کرتی ہے سو وہ تپ میرے جسم کو بسبب اقسام مرض وسیع کرتی ہے یعنی مجکو لاغر کرتی ہے۔ اور کھال وسیع ہو جاتی ہے۔

کانا عاکفان علی حرام	اذا ما فارقتنی غسلتنی

ترجمہ جب وہ تپ مجھ سے مفارقت کرتی ہے تو مجکو بسبب کثرت عرق تپ غسل دیتی ہے گویا ہم دونون بطور حرام باہم ہوئے تھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ انجام تپ مین عرق کثیر آتا ہے۔ حرام کا لفظ بضرورت قافیہ لایا ورنہ صحبت حلال بھی موجب غسل ہوتی ہے۔ اور بعض اِس کی یہ وجہ بیان کرتے ہیں کہ اندھیرے مین پوشیدہ آنا علامت غیر حلال اور بدفعلی کے ہے اسلئے لفظ حرام لایا۔

مَدَامِعُهَا بِأَرْبَعَةٍ سِجَامِ	كَأَنَّ الصُّبْحَ يَطْرُدُهَا فَتَجْرِي

بارلعبہ سجام ارادبہ ذوات سجام۔ وارادبار بعۃ لحاظین وموقین للعین والدمع تجری من الموقین فاذا غلب وکثر جرٰی من اللحاظ ترجمہ گویا صبح اس جنیبہ کو میرے پاس سے ہنکاتی اور بہاتی ہے اور وہ میرے پاس سے جانا نہیں چاہتی لہذا میرے فراق میں ہر چہار جانب چشم سے جو بکثرت اشک بہاتی ہیں آنسو جاری ہوتے ہیں یعنی بکثرت عرق آتا ہے۔

مُرَاقَبَةَ الْمَشُوقِ الْمُسْتَهَامِ	أُرَاقِبُ وَقْتَهَا مِنْ غَيْرِ شَوْقٍ

ترجمہ میں مثل عاشق زار کے بے شوق اسکے آنیکے وقت کا انتظار کرتا ہوں حسب عادت مریضان۔

إِذَا أَلْقَاكَ فِي الْكُرَبِ الْعِظَامِ	وَيَصْدُقُ وَعْدُهَا وَالصِّدْقُ شَرٌّ

ترجمہ اور وہ تپ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے حالانکہ صدق جب وہ تجکو بڑے بڑے بجھیڑوں میں ڈالے بدتر ہے۔

فَكَيْفَ وَصَلْتِ أَنْتِ مِنَ الزِّحَامِ	أَبِنْتَ الدَّهْرِ عِنْدِي كُلُّ بِنْتٍ

ارادببنت الدہر الحمی وبنات شدائدہ ترجمہ اے تپ میرے گرد وپیش ہر قسم کے حوادث زمانہ موجود ہیں پھر تو کسطرح از دحام حوادث زمانہ کو چیر کر مجھ تک پہنچے۔

مَكَانٌ لِلسُّيُوفِ وَلِلسِّهَامِ	جَرَحْتِ مُجَرَّحًا لَمْ يَبْقَ فِيهِ

ترجمہ اے تپ تو نے ایسے زخمی کو زخمی کیا کہ جس کے جسم میں کوئی جگہ تلواروں اور تیروں کے لئے باقی نہیں بلکہ وہ پہلے سے سراپا زخمی ہے۔

تَصَرَّفُ فِي عِنَانٍ أَوْ زِمَامِ	أَلَا يَا لَيْتَ شِعْرَ يَدِي أَتُمْسِي

العنان للفرس والزمام للابل ترجمہ اے کاش مجکو یہ خبر ہوتی کہ میرا ہاتھ باگ یا مہار میں تصرف کریگا یعنی مجھے خبر نہیں ہے کہ میں اچھا ہوکر گھوڑے یا شتر پر سوار ہونگا یا نہیں۔

مُحَلَّاةِ الْمَقَاوِدِ بِاللُّغَامِ	وَهَلْ أَرْمِي هَوَايَ بِرَاقِصَاتٍ

الراقصات الابل تسیر الرقص وھو ضرب من الخبب۔ واللغام زبد یخرج من فم البعیر ابیض ترجمہ اور کیا میں اپنی غرادکا شکار بذریعہ ناچنے کو دسنے شتروں کے جن کی مہاریں انکی سفید کف سے زیوردار ہوں کرونگا یعنی بذریعہ شتران اپنے مطالب حاصل کرونگا۔ زیور مہار سے یہ مطلب ہے کہ جب انپر سفید کف لگجاتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مہاریں روپہلی ہیں۔

بِسَيْرٍ أَوْ قَنَاةٍ أَوْ حُسَامِ	فَرُبَّتَمَا شَفَيْتُ غَلِيلَ صَدْرِي

الغلیل حرالصدر یکون من عشق وغیرہ ترجمہ کیونکہ میں نے اکثر اپنے سینہ کی حرارت شوق کو بذریعہ سفر

اور تیرہ اور بند شمشیر کے تنفادی ہے اور اُس حرارت کو قتل دشمنان اور حصول مقصود سے بجھایا ہے۔

خَلَاصَ الْخَمْرِ مِنْ نَسْجِ الْفِدَامِ	وَضَاقَتْ خُطَّةٌ فَخَلَصْتُ مِنْهَا

الفدام شیئ یجعل علی رؤس الاباریق التی یکون فیہا الخمر ترجمہ اور اکثر کوئی کام اور حال مجھپر سخت گذرا ہے اور پھر اُس سے میں نے ایسی خلاصی پائی جیسے شراب اُس صافی سے جو اُسکے ظرف کے منہ پر باندھتے ہیں خلاصی پاتی ہے۔

وَوَدَّعْتُ الْبِلَادَ بِلَا سَلَامِ	وَفَارَقْتُ الْحَبِيبَ بِلَا وَدَاعٍ

ترجمہ اور بسا اوقات میں نے اپنے دوست سے بے رخصت مفارقت کی ہے اور شہروں کو جن میں قیام تھا بے سلام رخصت کیا ہے یعنی میں نازک مزاج ہوں جب کوئی امر میری خلاف مرضی ہوتا ہے تو میں فوراً وہاں سے چل پڑتا ہوں۔

وَدَاؤُكَ فِي شَرَابِكَ وَالطَّعَامِ	يَقُولُ لِيَ الطَّبِيبُ أَكَلْتَ شَيْئًا

ترجمہ مجھ سے طبیب کہتا ہے کہ تو نے بدپرہیزی کی اور مضر چیزوں میں سے تو نے کچھ کھا لیا ہے اور تیری بیماری تیری خورونوش کی بے احتیاطی سے ہے۔

أَضَرَّ بِجِسْمِهِ طُولُ الْجِمَامِ	وَمَا فِي طِبِّهِ أَنِّي جَوَادٌ

الجمام ان یترک الفرس فلا یرکب ترجمہ اور طبیب کی طب میں یہ بات نہیں ہے کہ میں اُس عمدہ گھوڑے کی مانند ہوں جس کے جسم کو اُسکے جائے بند ہونے نے ضرر پہنچایا ہو یعنی میری بیماری طول اقامت مصر و عدم سفر سے ہے۔

وَيَدْخُلُ مِنْ قَتَامٍ فِي قَتَامِ	تَعَوَّدَ أَنْ يُغَبِّرَ فِي السَّرَايَا

القتام الغبار۔ والسرایا جمع سریۃ وہی اللتی تسری الی العدو ترجمہ میں اُس عمدہ گھوڑے کی مانند ہوں جو اِس امر کا عادی ہو کہ لشکروں میں بوقت جنگ غبار اُڑاوے اور ایک غبار جنگ سے دوسرے غبار جنگ میں جاوے

فَأُمْسِكَ لَا يُطَالُ لَهُ فَيَرْعَى　　وَلَا هُوَ فِي الْعَلِيقِ وَلَا اللِّجَامِ

ترجمہ سو ایسا عادی گھوڑا تنگ رسی سے باندھا جاوے نہ اُس کی رسی دراز کیجاوے کہ وہ چل پھر کے چرلے اور نہ سفر میں ہے کہ توبڑے میں گھاس کھاوے اور نہ اُسکو لگام دیا جاتا ہے کہ وہ گشت کرے یعنی میری بیماری کا اصلی سبب یہ ہے کہ میں بسبب مرض یا بسبب روک کا فور کے حرکت نہیں کر سکتا۔

وَإِنْ أُحْمَمْ فَمَا حُمَّ اعْتِزَامِي	فَإِنْ أَمْرَضْ فَمَا مَرِضَ اصْطِبَارِي

ترجمہ سو اگر میں مریض ہوں تو میرا صبر مریض نہیں ہے اور اگر میں تپ میں مبتلا کیا گیا ہوں تو میرا عزم تپ زدہ

نہیں ہے۔

وَاِنْ اَسْلَمْ فَمَا اَبْقٰی وَلٰکِنْ ‌ ‌ ‌ سَلِمْتُ مِنَ الْحِمَامِ اِلَی الْحِمَامِ

ترجمہ اور اگر میں مرض سے بچا تو بھی ہمیشہ نہیں رہونگا مگر موت کی ایک قسم سے دوسری قسم کی موت کے لئے بچا ہوں۔ یعنی جنگ میں مارا جاؤں گا۔

تَمَتَّعْ مِنْ سُهَادٍ اَوْ رُقَادٍ ‌ ‌ ‌ وَلَا تَاْمَلْ کَرًی تَحْتَ الرِّجَامِ

الرجام القبور بہا حد ہا رجم۔ وفی الاصل حجارۃ ضخام تجعل علی القبر ترجمہ اپنے ایام زندگی میں بیداری اور خواب سے نفع اٹھا اور نیند کی قبر میں امید مت رکھ وہاں ان دونوں کے سوا حالت ثالثہ ہے۔

فَاِنَّ لِثَالِثِ الْحَالَیْنِ مَعْنًی ‌ ‌ ‌ سِوٰی مَعْنَی انْتِبَاهِكَ وَالْمَنَامِ

ترجمہ کیونکہ سوائے خواب و بیداری کے تیسرے حال یعنے موت کے لئے سوائے معنی تیری بیداری اور خواب کے اور معنی اور اثر ہیں۔ یعنی موت کو خواب مت خیال کرو وہ اور چیز ہے۔

وقال یہجو کافورا

مِنْ اَیَّةِ الطُّرْقِ یَاْتِیْ نَحْوَكَ الْكَرَمُ ‌ ‌ ‌ اَیْنَ الْمَحَاجِمُ یَا کَافُوْرُ وَالْجَلَمُ

المحاجم جمع محجمۃ وہی آلۃ الحجام۔ والحجام مشتق من الحجم وہو المص۔ حجم الصبی ثدی امہ اذا مصہ والجلم الذی یجز بہ الشعر بہا جلمان ترجمہ اے کافور کرم و شرف تیری طرف کس راہ سے آوے تجہیز تو پیشہ حجامی بھیجتا ہے تیرے آلات حجامت اور بال کترنے کی مقراض کہاں ہے کہ تو اس کام میں مشغول ہو۔

جَازَ الْاُوْلٰی مَلَكَتْ كَفَّاكَ قَدْرَهُمُ ‌ ‌ ‌ فَعُرِّفُوْا بِكَ اَنَّ الْكَلْبَ فَوْقَهُمُ

الاولی بمعنی الذین ترجمہ وہ لوگ جنکے تیرے دونوں ہاتھ مالک ہوگئے ہیں یعنی وہ تیرے زیردست ہیں اپنے مرتبے سے بڑھ گئے تھے اور متکبر ہوگئے تھے ان لوگوں کو تیرے انپر مسلط ہونے سے یہ بات بتلائی گئی کہ کتا بھی انسے بالاتر ہے۔ یعنی خدا نے انکے تکبر توڑنے کے لئے تجھ جیسے سگ کو ان پر مسلط کر دیا ہے

لَا شَیْءَ اَقْبَحُ مِنْ فَحْلٍ لَهٗ ذَكَرٌ ‌ ‌ ‌ تَقُوْدُهٗ اَمَةٌ لَيْسَتْ لَهَا رَحِمُ

ترجمہ اس نر صاحب آلہ رجولیت سے کوئی بدتر نہیں ہے جس کو ایک چھوکری آگے رکھ لے کہ جسکے بچہ دان نہو۔ نر سے مراد لشکر کافور اور چھوکری بے بچہ دان سے مراد خود کافور ہے۔ غرض لشکر کافور کو تحریک بغاوت کرتا ہے کہ تم باوجود نر ہونے کے ایک چھوکرے کے تابع ہو وہ بھی بے بچہ دان۔ یعنی محض بے فیض۔

سَادَاتُ كُلِّ اُنَاسٍ مِنْ نُفُوْسِهِمِ ‌ ‌ ‌ وَسَادَةُ الْمُسْلِمِيْنَ الْاَعْبُدُ الْقَزَمُ

القزم رذال الناس وسفلتہم ترجمہ تمام آدمیوں کے سردار انہیں کی قوم سے ہیں۔ اور سرداران

اہل اسلام کیلئے علام یعنی ایسا ہونا چاہئے۔ کافور کی معزولی کی اشتعالک کرتا ہے۔

أَشَايَةُ الدِّينِ أَنْ تُحْفُوا شَوَارِبَكُمْ	يَا أُمَّةً ضَحِكَتْ مِنْ جَهْلِهَا الْأُمَمُ

ترجمہ اے باشندگان مصر کیا تمہارے غایۃ دین کی اپنی مونچھون کا پست کرنا سمجھا ہے حال آنکہ ایسا نہیں چاہئے یہ بھی تو دین میں داخل ہے کہ جو لائق امارت نہو اُسے معزول کر دو۔ اے مصر والو تم ایسی اُمت ہو کہ سب لوگ تم پر ہنستے ہیں۔

أَلَا فَتًى يُورِدُ الْهِنْدِيَّ هَامَتَهُ	كَيْمَا تَزُولُ شُكُوكُ النَّاسِ وَالتُّهَمُ

ترجمہ کیا تم میں کوئی ایسا جوانمرد نہیں ہے کہ شمشیر ہندی کافور کے سر میں گھسیڑ دے تاکہ لوگون کے شک اور تہمتیں جاتی رہیں۔ یعنی بسبب امارت کافور بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صانع عالم حکیم نہیں اگر ہوتا تو ایسے نالایق کو امیر نکرتا۔ اور دہریے یہ خیال کرتے ہیں کہ عالم کا کوئی صانع نہیں ہے۔ جیسا کہ شعر آیندہ میں ہے

فَإِنَّهُ حُجَّةٌ يُؤْذِي الْقُلُوبَ بِهَا	مَنْ دِينُهُ الدَّهْرُ وَالتَّعْطِيلُ وَالْقِدَمُ

ترجمہ کیونکہ امارت کافور ایک دلیل ہے جو مسلمانون کے دلون کو اُسکے ذریعہ سے وہ شخص ستاتا ہے جس کا دین دہر ہے یعنی دہریہ منکر وجود خالق اور وہ جسکا دین تعطیل ہے یعنی یہ کہتا ہے کہ عالم کے لئے خالق تو ہے مگر نیک و بد عالم میں دخل نہیں دیتا پس وہ بیکار ہے۔ اور وہ شخص جسکا دین قدم عالم ہے۔ یعنی اس کا صانع کوئی نہیں ہے صرف بمقتضائے طبع ظہور جملہ اُمور ہے۔ اگر کافور مارا جائے تو یہ سب شکوک رفع ہو جائیں

مَا أَقْدَرَ اللهَ أَنْ يُخْزِي خَلِيقَتَهُ	وَلَا يُصَدِّقَ قَوْمًا فِي الَّذِي زَعَمُوا

ترجمہ بطور جواب اعتراضات مذکورہ کہتا ہے کہ خداوند تعالی اس امر میں پوری قدرت رکھتا ہے کہ اپنی مخلوق کو بسبب تسلط کافور ذلیل و خوار کرے اور خیالات مذکورہ قوم کو جھوٹا کر دے مطلب یہ ہے کہ اس سے تعطیل اور دہریۃ ثابت نہیں ہو سکتی بلکہ اصل حال یہ ہے کہ ایزد سبحانہ کو بسبب بداعمالی کے مصریون کو ذلیل کرنا منظور ہے اسلئے کافور کو اُنپر مسلط کر دیا ہے جو اُنکی شامت اعمال مجسم ہے۔

وقال یہجوہ ایضًا

أَمَا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا كَرِيمٌ	تَزُولُ بِهِ عَنِ الْقَلْبِ الْهُمُومُ

ترجمہ کیا اس دنیا میں کوئی ایسا سخی باقی نہین رہا کہ اُسکے عطا و جود سے دل کے تمام غم جاتے رہیں۔

أَمَا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا مَكَانٌ	يُسَرُّ بِأَهْلِهِ الْجَارُ الْمُقِيمُ

ترجمہ کیا اس دنیا میں کوئی ایسا مکان نہین کہ جس کے باشندون سے اُنکا ہمسایہ مقیم خوش رہے یعنی وہ اُسکی مدارات کریں

نشابهت البهائم والعبدے	علینا والموالی والصمیم

العبد ہی العبید۔ والصمیم الصریح الخالص النسب۔ والموالی جمع مولی وہو ہہنا العبید ترجمہ ہمکو چوپائے اور غلام ہم رنگ معلوم ہوتے ہیں اور ایسے ہی غلام اور صحیح النسب لوگ۔ یعنی جہل سب پر غالب آگیا اور مملوک مالک بنگئے اسلئے انکو اچھا سمجھنے لگے۔ غرض احرار و عبید میں کچھ تمیز نہیں رہی۔

وما ادری اذا داء حدیث	اصاب الناس ام داء قدیم

ترجمہ اور مجکو معلوم نہیں ہے کہ یہ غلاموں کا مالک و سردار ہوجانا نئی بیماری لوگوں میں پیدا ہوئی ہے یا یہ قدیمی مرض ہے۔

حصلت بارض مصر علی عبید	کان الحر بینہم یتیم

ترجمہ میں سرزمین مصر میں ایسے غلاموں سے ملا کہ گویا آزاد مرد انکے مثل یتیم ذلیل و خوار ہے غلاموں سے مراد کافور اور اس کے اصحاب ہیں۔

کان الاسود اللابی فیہم	غراب حولہ رخم و بوم

اللابی منسوب الی اللابۃ وہی بلدۃ ذات حجارۃ۔ والسودان ینسبون الیہا ترجمہ گویا کافور حبشی ان لوگوں میں ایک کالا کوا ہے کہ اسکے گرد چیل یا اور مردار خوار اور الو بیٹھے ہوئے ہیں۔

اخذت بمدحہ فرایت لہوا	مقالی للاحیمق یا حلیم

ترجمہ میں اسکی مدح پر مجبور کیا گیا تو میں نے ایک کمتر احمق کو حلیم کہنا لہو اور لغو سمجھا کیونکہ یہ وصف نہیں ہے پس حلیم کہنا نہایت لہو و لغو ہوا۔

ولما ان ہجوت رایت عیا	مقالی لابن اوی یا لئیم

اللئیم ہو ضد الفصاحۃ۔ وابن آوی دویبۃ اصغر من الکلب تنذر بالسبع بصیاحہا ترجمہ اور جب میں نے اسکی ہجو کہی تو پھونکری کو جو گیدڑ کی ایک قسم ہے جو شیر سے آگے آگے چلتی ہے اور حیوانات کو اسکے آنے سے ڈراتی ہے) خسیس اور ناکس کہنا اپنی درماندگی اور عجز گفتگو سمجھا کیونکہ عیان راچہ بیان۔

فہل من عاذر فی ذا و فی ذا	فمدفوع الی السقم السقیم

ترجمہ سو کیا کافور کی ستایش میں مجکو کوئی معذور رکھنے والا ہے یعنی وہ یہ کہے کہ اس کی مدح و ہجو بجائے بے ہتنیوں کی کی گئی کیونکہ بیمار بیماری کیطرف ضرور دکھیلا جاتا ہے پس ایسا ہی میرا حال ہے۔ چنانچہ اگلے شعر میں ہجو کا عذر بیان کرتا ہے۔

إِذَا أَنْتَ أَرْ سَاءَةٌ مِنْ لَئِيمٍ	وَلَمْ أَلُمِ الْمُسِيءَ فَمَنْ أَلُومُ

ترجمہ جبکہ میری طرف بدی کسی کمینہ کی جانب سے آئی اور مین بدکار کو ملامت نکرون تو پہر کسکو ملامت کرون

وقال وقد دخل علیہ صدیق لہ وبیدہ تفاحۃ علیہا اسم فاتک فیما اہداہ لہ فقال

یُذَکِّرُنِي فَاتِکًا حِلْمُهُ	وَشَيْءٌ مِنَ النَّدِّ فِيهِ اسْمُهُ

الند شیئی من الطیب۔ وضمیر اسمہ لفاتک ترجمہ مجکو فاتک کا حلم اسکو یاد دلاتا ہے اور ایک شیئی خوشبوئی مرکب ہے جس میں اسکا نام لکھا ہوا ہے یعنی اسکے احسان یاد آتے ہین۔

وَأَيُّ فَتًى سَلَبَتْنِي الْمَنُونُ	وَلَمْ تَدْرِ مَا وَلَدَتْ أُمُّهُ

ترجمہ اور موت نے مجھ سے کیسے جوانمرد کو چھین لیا اور اس کی مادر نے نہ جانا کہ مین نے کس مرد کامل کو جنا

وَلَسْتُ بِنَاسٍ وَلٰكِنَّنِي	يُجَدِّدُ لِي رِيحَهُ شَمُّهُ

ترجمہ اور مین اسکو بھولنے والا نہیں ہوں مگر خوشبوئی فاتک کو نذکور کا سونگھنا یاد دلاتا ہے۔

وَلَوْ عَلِمَتْ هَالَهَا ضَمُّهُ	وَكَمْ مَا نَضَمُّ إِلَى صَدْرِهَا

ترجمہ اور فاتک کی والدہ نے کیفیت اس لڑکے کی نجانی جس کو وہ اپنے سینہ سے لگاتی تھی۔ یعنی اُسنے یہ نجانا کہ یہ لڑکا کیسا بہادر و خون ریز ہوگا۔ اگر یہ جانتی تو اسکو اپنی چھاتی سے لگانا خوف میں ڈالتا۔

بِمِصْرَ مُلُوكٌ لَهُمْ مَالُهُ	وَلٰكِنَّهُمْ مَا لَهُمْ هَمُّهُ

ترجمہ مصر مین بہت سے بادشاہ ایسے ہیں کہ وہ اُتنے ہی اموال وبلاد کے مالک ہین جسکا مالک فاتک تہا مگر ان بادشاہون مین فاتک کی سی ہمت و شجاعت نہیں ہے۔ کافور پر کنایہ جہاڑتا ہے۔

فَأَجْوَدُ مِنْ جُودِهِمْ بُخْلُهُ	وَأَحْمَدُ مِنْ حَمْدِهِمْ ذَمُّهُ

ترجمہ سو ان بادشاہون کی سخاوت سے اسکا بخل عمدہ تہا۔ اور انکی تعریف سے اس کی مذمت زیادہ قابل ستایش تھی۔ کیونکہ اگر کوئی اس کی مذمت کرتا تو کہتا کہ مسرف ہے کہ عطا مین حد سے بڑھا ہوا ہے یا یہ کہ بسبب غایت شجاعت مہالک مین اپنی جان کو ڈالتا ہے اور یہ انکی حمد سے بہتر ہے۔

وَأَشْرَفُ مِنْ عَيْشِهِمْ مَوْتُهُ	وَأَنْفَعُ مِنْ وُجْدِهِمْ عُدْمُهُ

الوجد الغنی۔ والعدم الفقر ترجمہ اور اسکی موت انکی زندگی سے اشرف ہے کیونکہ بسبب ذکر خیر کے اس کی شہرت ان سے زیادہ ہے اور انکی غنا سے اسکا فقر مفید تر ہے کیونکہ وہ باوجود کم استطاعتی انسے زیادہ فیاض تھا باوجود انکے غنا کے۔

وَاِنَّ مَنِيَّتَهُ عِنْدَهُ	لَكَالْخَمْرِ سُقِّيَهُ كَرْمُهُ

ترجمہ اور بیشک فاتک کی موت اُس کے نزدیک ایسی ہے جیسے شراب کہ وہ اُسی کے انگور کو پلائی جاوے یعنی سابق موت اعدا کا وہ مخرج تھا اب موت اُسکی طرف لوٹ پڑی اور اُسکو ہلاک کردیا سو یہ ایسا حال ہوا کہ جیسے شراب بجائے پانی انگور کے جڑ مین ڈالدی جائے ۔ یعنے شراب کی اصل انگور ہے اور پھر اُسکو اسمین ڈالدیا ۔

فَذَاكَ الَّذِي عَبَّهُ مَاؤُهُ	وَذَاكَ الَّذِي ذَاقَهُ طَعْمُهُ

العب شدۃ الجرع ترجمہ پس یہ جو فاتک نے بشدت پیا اُسیکا پانی تھا ۔ اور یہ موت جو اُسنے چکھی اُسی کا مزہ تھا ۔ خلاصہ یہ ہے کہ بطور مثل کہتا ہے کہ موت فاتک نے جب اُسکو ہلاک کیا تو اُسنے شراب موت پی اور اُسکا مزہ چکھا ۔ گویا اُسنے اپنی ہی شراب پی اور اپنا ہی مزہ چکھا ۔ کیونکہ موت خلق کا وہی باعث تھا ۔

وَمَنْ ضَاقَتِ الْاَرْضُ عَنْ نَفْسِهِ	حَرًى اَنْ يَضِيقَ بِهَا جِسْمُهُ

حری خلیق وحقیق ترجمہ جسکی ذات عالی سے روئے زمین تنگی کرے تو لائق ہے کہ اُس سے اُسکا جسم تنگ ہو جائے یعنی اُس کی بلند ہمت تمام زمین میں تو آ نہین سکتی جسم مین کیسے آوے سے ناچار مرگیا

وقال یذکر مسیرہ من مصر ویرثی فاتکا

حُشَامٌ نَحْنُ نُسَارِي النَّجْمَ فِي الظُّلَمِ	وَمَا سُرَاهُ عَلَى خُفٍّ وَّلَا قَدَمِ

حشام الی متی وحذفت الالف من ما لاختلاطہا بحتی وکثرۃ استعمالہا وکذلک فیم وعلام والی م وعم وبم ویجوز الاثبات فی الجمیع علی الاصل ۔ والنجم اسم الجنس اراد النجوم لا الثریا کقولہ تعالی وبالنجم ہم یہتدون ترجمہ ہم کب تلک ستارون کے ساتھ تاریکیہائے شب مین چلین اور ستارون کا تو یہ حال ہے کہ نہ وہ شترون کی طرح موزے پہنکر چلین اور نہ انسان کی طرح قدم پر یعنی وہ تو بے محنت چلتے ہیں اور ہمکو اور شترون کو چلنے مین تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے پس ہمارا اور اُنکا ساتھ کیسا ۔

وَلَا يُحِسُّ بِاَجْفَانٍ يُحِسُّ بِهَا	فَقْدَ الرُّقَادِ غَرِيبٌ بَاتَ لَمْ يَنَمِ

ترجمہ اور وہ ستارے اپنی آنکھون مین بیداری کی وہ تکلیف نہین پاتے ۔ جو مسافر کہ رات بھر نہین سویا اپنی آنکھون مین پاتا ہے یعنی مین پھر ہماری اور ستارون کی رفاقت کیسے بنے ۔

تُسَوِّدُ الشَّمْسُ مِنَّا بِيضَ اَوْجُهِنَا	وَلَا تُسَوِّدُ بِيضَ الْعُذْرِ وَاللِّمَمِ

العذر جمع عذار واسکن الذال وفی الاصل تحرک وہو ماخوذ من عذار الدابۃ وہو السیر الذی یکون علی خدہا

قاستعیر للشعر النابت فی موضع العذارہ واللمم جمع لمۃ وہی الشعر الذی یلم بالمنکب ترجمہ سفر مین آفتاب ہمارے سفید چہرون کو سیاہ کر دیتا ہے اور رخسار کے اور سر کے بالون کو جو بسبب پیری سفید ہو گئے ہین سیاہ نہین کرتا۔ کہ ہم از سرنو نوجوان ہو جائین۔

وَکَانَ حَالُہُمَا فِی الْحُکْمِ وَاحِدَۃً	لَوِ احْتَکَمْنَا مِنَ الدُّنْیَا اِلَی حَکَمٖ

الحکم الحاکم ترجمہ اور حال یہ ہے کہ حکم مین دونون کا حال ایک تھا اگر ہم دنیا مین کسیکو حکم بدتے یعنی وہ یہی حکم دیتا کہ اگر سورج چہرہ کا رنگ سیاہ کرے تو چہرہ اور سر کے بال بھی سیاہ کرے گر مشیت ایزدی سے لاچاری ہے۔

وَنَتْرُکُ الْمَاءَ لَا یَنْفَکُّ مِنْ سَفَرٍ	مَا سَارَ فِی الْغَیْمِ مِنْہُ سَارَ فِی الْاُدُمِ

الادم جمع ادیم ترجمہ اور ہمنے پانی کو ایسے حال مین چھوڑا ہے کہ وہ کبھی سفر سے جدا نہین ہوتا اور ہمیشہ سفر کرتا ہے۔ جو پانی اول ابر مین چلتا ہے وہ پھر مشکیزون مین چلتا ہے یعنی وہ ہمارے ساتھ برابر سفر کرتا ہے۔

لَا اُبْغِضُ الْعِیْسَ لٰکِنِّیْ وَقَیْتُ بِہَا	قَلْبِیْ مِنَ الْحُزْنِ اَوْ جِسْمِیْ مِنَ السَّقَمِ

العیس الابل البیض ترجمہ مین اپنے شتران سفید سے بغض نہین رکھتا کہ انکو سفرہائے دور دراز مین تھکاتا پھرتا ہون مگر باعث دوام سفر یہ ہے کہ مین اسکے ذریعہ سے اپنے دل کو غم سے بچاتا ہون اور اپنے جسم کو بیماری سے۔ دلکو غم سے بچانا اس سبب سے ہے کہ سفر مین میرا دل بہلا رہتا ہے اور انجان اور طرح طرح کے قدردانون سے ملکر غم غلط ہو جاتا ہے۔ اور صحت جسمی کی وجہ یہ ہے کہ ریاضت اور صاف ہوا باعث صحت جسمانی ہے۔

طَرَدْتُ مِنْ مِصْرَ اَیْدِیْہَا بِاَرْجُلِہَا	حَتّٰی مَرَقْنَ بِہَا مِنْ جَوْشَ وَالْعَلَمِ

جوش والعلم موضعان۔ ومرقن خرجن مثل السہم لسرعۃ سیرہا ترجمہ مین نے مصر سے انکے اگلے دو پاؤن کو انکے پچھلے دونون پاؤن کے ہنکانے سے یعنی شتر دوڑتے تھے پس گویا دونون پچھلے پاؤن اگلے پاؤن کو ہنکاتے تھے یہان تک کہ وہ شتر مقامات جوش وعلم سے تیر کی مانند جلد نکل گئے۔

تَبْرِیْ لَہُنَّ نَعَامُ الدَّوِّ مُسْرَجَۃً	تُعَارِضُ الْجُدُلَ الْمُرْخَاۃَ بِاللُّجُمِ

تبری تعارض۔ والدو الفلاۃ المستویۃ۔ وارادبنعام الدو الخیل شبہہا بالنعام لسرعتہا وعلو اعناقہا۔ والجدل الجدیل وہی الازمۃ ترجمہ شتر مرغان میدان ہموار یعنی گھوڑے زین بندھے شترون سے تیز روی مین مقابلہ اور برابری کرتے تھے اسطرح کہ شترون کی ڈھیلی مہارون کا گھوڑے اپنی ڈھیلی

لگاموں سے معارضہ کرتے تھے یعنی گھوڑے جو اونچی گردن کرکے چلتے تھے انکے لگام ایسے ہی ڈھیلے تھے جیسے شتروں کی مہاریں غرض کوئی ہمارے ہمراہیوں میں سے شتر سوار تھا اور کوئی اسپ سوار اور دونوں تیز جاتے تھے ۔

فی فلیۃ اخطئہم واہ رضوا	بما لقین رضا الایسار بالزلم

الایسار جمع یسر بالتحریک وہم الذین یجزرون الجزور ویتقارعون علیہا بالقداح وہو شئی کانت تفعلہ الجاہلیۃ والزلم السہم ترجمہ میں مصر سے اپنے نوجوانوں کے ساتھ چلا جنہوں نے اپنی جانیں بسبب دوری و مصائب سفر خطر میں ڈالدی تھیں اور وہ ان مشکلات پر جو راہ میں پیش آویں ایسے راضی ہوگئے تھے جیسے قمار باز لوگ اس تیر پر راضی ہوجاتے ہیں جو انکے نام پر نکلے ۔

تبدو لنا کلما القوا عمائمہم	عمائم خلقت سودا بلا لثم

ترجمہ جبکہ وہ نوجوان اپنے عماموں کو سر سے اتار رکھتے ہیں تو انکے عمامہ سیاہ جو بے دہان بند کے مخلوق ہوئے ہیں ہماری نظروں میں ظاہر ہوجاتے ہیں یعنی انکے موئے سر کے سیاہ عمامے معلوم ہونے لگتے ہیں عرب کی عادت ہے کہ عمامہ کا کچھ حصہ بطور دہان بند اپنے چہروں پر ڈال لیتے ہیں ۔ اور کچھ حصہ سر پر رکھتے ہیں غرض یہ ہے کہ وہ امرد ہیں انکے ریش نہیں ہے کہ بجائے دہان بند شمار ہو اور انکا امرد ہونا اگلے شعر میں مذکور ہے ۔

بیض العوارض طعانون من لحقوا	من الفوارس شلالون للنعم

ترجمہ وہ غلام سفید رخسار ہیں اور جو سوار انسے ملتے ہیں انکے نیزے سے مارتے ہیں اور انکے چوپائے اور شتروں کو ہنکا کر لیجانے والے ہیں ۔

قد بلغوا بقناہم فوق طاقتہ	ولیس یبلغ ما فیہم من الہمم

ترجمہ انہوں نے سعی قتال کو نیزہ کی طاقت کی حد سے زیادہ پہونچا دیا اور نیزے انکی ہمتوں کی قدر کو نہیں پہونچے

فی الجاہلیۃ الا ان انفسہم	من طیبہن بہ فی الاشہر الحرم

الاشہر الحرم اربعۃ ذوالقعدۃ وذوالحجۃ والمحرم ورجب ترجمہ وہ کثرت جدال وقتال میں ایسے ہیں جیسے ایام جاہلیت کے لوگ مگر انکی جانیں بسبب اسکے کہ وہ قتل کو پسند کرتے ہیں اشہر حرام میں ہیں ۔ یعنی جیسے ایام جاہلیت میں ماہ ہائے مذکورہ میں جدال بالکل موقوف ہوجاتا تھا اور عرب بیخوف رہتے تھے ایسا ہی ان لوگوں کو خوف قتال ہرگز نہیں ہے یعنی باوجود مصروفیت جنگ شادان و فرحان ہیں ۔

ناشوا الرماح وکانت غیر ناطقۃ	فعلمو‌ہا صیاح الطیر فی البہم

ناشوا قنا ولوا - والبہم جمع بہمتہ وہوالشجاع وصیاح الطیر یرید صوت الرماح اذا طعنوا بہا الابطال ترجمہ انہون نے نیزے ہاتھ مین جب پکڑے تو وہ نیزے شل جماد غیر ناطق تھے سو ان جوانون نے پرندون کیسی بولی جب وہ دلیرون کے اجسام مین لگین انکو سکھادی - یعنی بوقت طعن نیزہ ان سے آواز نکلتی ہے ۔

خُضْرَۃً فِرَاسِنُہَا فِی الرُّغْلِ وَالْیَنَمِ	تَخْدِیْ الرِّکَابُ بِنَا بِیْضًا مَشَافِرُہَا

خدت الناقۃ اسرعت - والفراسن جمع فرسن وہو للبعیر بمنزلۃ الحافر للدابۃ - والرغل والینم نبتان ترجمہ ہماری سواری کے شتر ہمکو ایسے حال مین جلد جلد لئے جاتے ہین - کہ انکے ہونٹ یعنی لب سفید ہین کیونکہ وہ بسبب سیر چرنے سے ممنوع ہین اور انکے سم بسبب سبزی گیاہ ہائے رغل اور ینم جن مین وہ گزرتے تین سبز ہین -

عَنْ مَنْبِتِ الْعُشْبِ نَبْغِیْ مَنْبِتَ الْکَرَمِ	مَکْعُوْمَۃً بِسِیَاطِ الْقَوْمِ نَضْرِبُہَا

معکومۃ مشدودۃ افواہہا حال ترجمہ بسبب چابکہائے سواران انکے منہ بند تھے یعنی سوار بلحاظ سرعت سیر انکے چابک مارتے تھے اور انکو چرنے نہین دیتے تھے اور ہم انکو مارتے تھے چراگاہ گھانس سے طرف چراگاہ کرم کے - خلاصہ یہ ہے کہ ہماری تیز روی اس خیال سے تھی کہ ہم کسی کریم کے پاس پہونچین -

اَبِیْ شُجَاعٍ قَرِیْعِ الْعُرْبِ وَالْعَجَمِ	وَاَیْنَ مَنْبِتُہٗ مِنْ بَعْدِ مَنْبِتِہٖ

القریع الفحل لانہ مقترع اے مختار من الابل او لانہ یقرع الناقۃ وہو ایضا السید ترجمہ اور چراگاہ کرم کہان ہے بعد چلے جانے ابوشجاع سید عرب وعجم کے جو چراگاہ کرم تھا -

وَلَا لَہٗ خَلَفٌ فِی النَّاسِ کُلِّہِمِ	لَا فَاتِکٌ اٰخَرٌ فِیْ مِصْرَ نَقْصِدُہٗ

ترجمہ مصر مین کوئی دوسرا فاتک نہین ہے جس کے پاس ہم جائین اور نہ اسکا بخشش مین کوئی خلیفہ تمام لوگون مین ہے -

اَمْسٰی تُشَابِہُہُ الْاَمْوَاتُ فِی الرِّمَمِ	مَنْ لَا تُشَابِہُہُ الْاَحْیَاءُ فِیْ شِیَمٍ

الرمم العظام البالیۃ - والشیم الخلائق ترجمہ فاتک وہ شخص تھا کہ تمام زندون مین بلحاظ خصلت اسکا کوئی مشابہ نہین ہے - ہائے افسوس اب اسکے مشابہ اموات بوسیدہ استخوانون مین ہوگئے -

فَمَا تَزِیْدُنِی الدُّنْیَا عَلَی الْعَدَمِ	عَدِمْتُہٗ وَکَاَنِّیْ سِرْتُ اَطْلُبُہٗ

ترجمہ مین نے اسکو گم کیا اب جو پھرتا ہون گویا اسکو تلاش کرتا ہون سو دنیا اسکے معدوم ہونے کے سوا کچھ مجکو زائد نہین دیتی - کیونکہ اسکی مانند کوئی نہین ملتا -

اِلَّا مَنِ اجْتَنَبَتْ اَخْفَافُہَا بِدَمٍ	مَا زِلْتُ اُضْحِکُ اِبْلِیْ کُلَّمَا نَظَرَتْ

فی الکلام محذوف یتیم المعنی تقدیرہ خضبت اخفافہا بدم فی قصدہ او المسیر الیہ ترجمہ اب مین ہمیشہ اپنے شترون کو بناتا ہون جبکہ وہ اُس شخص کو دیکھتے ہین کہ جس کے پاس جانے مین بسبب دوری وصعوبت راہ اُنکے موزے خون سے رنگین کیئے گئے ہین یعنی اگر شتران حیوانات مین ہوتے جو ضاحک ہین تو بنظر حقارت اُسپر ضرور ہنستے

اُسَیِّرُہا بَینَ اَصنامٍ اُشاہِدُہا	وَلا اُشاہِدُ فِیہا عِفّۃَ الصَّنَمِ

الاصنام صور لا تعقل جماد ترجمہ اب مین اپنی سواریون کو ایسے امرائیں ہنکاتا ہون جنکو میں مثل بت بے حس و حرکت دیکھتا ہون کہ عطا کی طرف اُنکے دل مین کچھ رغبت نہیں ہے اور اِس عیب پر اُنمین پرہیزگاری بت کی سی نہین دیکھتا یعنی کاش وہ مثل بت صاحب عفت ہوتے مگر اُن مین بدیان بھری ہوئی ہیں پس بت سے بدتر ہیں۔

حَتّٰی رَجَعتُ وَاَقلامی قَوائِلُ لِی	اَلمَجدُ لِلسَّیفِ لَیسَ المَجدُ لِلقَلَمِ

ترجمہ یہ معاملہ یہان تلک گذرا کہ مین ناکام اپنے وطن کو واپس آیا اور مین خوب جانتا تھا کہ شرف ومجد بذریعہ شمشیر حاصل ہوتی ہے نہ بواسطۂ قلم کے۔

اُکتُبْ بِنا اَبَداً بَعدَ الکِتابِ بِہ	فَاِنَّما نَحنُ لِلاَسیافِ کَالخَدَمِ

الکتاب مصدر وہذا حکایۃ قول القلم ترجمہ میری قلم مجھ سے یہ کہتی تھی کہ پہلے شمشیر سے لکھ یعنی خوب شمشیرزنی کر اور بعد اُسکے تو جو شعر کہنا چاہے ہمسے لکھ کیونکہ ہم تلوارون کے لیئے مثل خادمان ہیں۔

اَسمَعتِنی وَدَوائی ما اَشَرتِ بِہ	فَاِن غَفَلتُ فَدائی قِلّۃُ الفَہمِ

ترجمہ قلمون کو جواب دیتا ہے کہ تمنے مجکو اپنی رائے سنائی اور میری دوا وہ ہے جس کی طرف تمنے اشارہ کیا یعنی شمشیرزنی سو اگر بعد سمجہانیکے مین تعمیل مین غفلت کرون تو میرا مرض کم فہمی ہے جسکا کچھ علاج ہی نہین ہے۔

مَنِ اقتَضٰی بِسِوَی الہِندِیِّ حاجَتَہ	اَجابَ کُلَّ سُؤالٍ عَن ہَلٍ بِلَمِ

ترجمہ جو شخص بغیر شمشیر ہندی کے اپنی حاجت طلب کریگا تو وہ ہر سائل کو جو اُس سے پوچھے گا کہ کیا تونے اپنا مطلب حاصل کیا تو وہ کہے گا کہ نہیں یعنی کامیابی بے شمشیر ممکن نہین ہے۔

تَوَہَّمَ القَومُ اَنَّ العَجزَ قَرَّبَنا	وَفِی التَّقَرُّبِ ما یَدعُو اِلَی التُّہَمِ

ترجمہ اُس قوم نے جنکے پاس ہم مداح ہو کر گئے یہ وہم کیا کہ یہ شاعر رزق سے عاجز ہو کر ہمارے پاس آیا ہے اور واقعی اُمرا کے پاس جانے میں تہمتون کا باعث موجود ہے یعنی وہ مجکو محتاج عاجز سمجہین گے۔

وَلَم تَزَلْ قِلّۃُ الاِنصافِ قاطِعَۃً	بَینَ الرِّجالِ وَلَو کانُوا ذَوِی رَحِمِ

ترجمہ اور قلت انصاف ہمیشہ مردون کے باہمی علاقہ کو قطع کرنے والی ہے۔ اگرچہ وہ قرابتی ہی ہون۔

فَلَا زِيَارَةَ اِلَّا اَنْ تَزُوْرَهُمْ	اَيْدٍ نَشَاْنَ مَعَ الْمَصْقُوْلَةِ الْخُذُمِ

الخذم جمع مخذم وھو سیف القاطع ترجمہ سو ایسے نا انصافون سے ملاقات کی کوئی صورت نہین ہے مگر یہ کہ آنسے وہ ہاتھ ملاقات کرین جو شمشیر صیقلدار براں کے ساتھ پیدا ہوئے ہین۔ اور وہ ہاتھ میرے اور میرے ساتھیون کے ہین۔ مطلب یہ ہے کہ اب میرا ارادہ ملاقات ہو تو انکے قتل کے واسطے۔

مِنْ كُلِّ قَاضِيَةٍ بِالْمَوْتِ شَفْرَتُهُ	مَا بَيْنَ مُنْتَقِمٍ مِنْهُ وَمُنْتَقِمِ

ترجمہ وہ تلوار ایسی ہو کہ اس کی دہار درمیان منتقم منہ یعنی ظالم اور منتقم یعنی مظلوم کی موت کا حکم کرے۔

صُنَّا قَوَائِمَهَا عَنْهُمْ فَمَا وَقَعَتْ	مَوَاقِعَ اللُّؤْمِ فِي الْاَيْدِيْ وَلَا الْكَزَمِ

اللؤم خستہ الاصل والبخل۔ والکزم القصر۔ وناقۃ کزما اذا قصر خطاھا ترجمہ ہمنے آن شمشیرون کے قبضہ آن نا انصافون سے بچائے یعنی ہمنے اپنی تلوارین انکے قبضہ مین نہین دین اور وہ ہمسے ہماری تلوارین چھین نہ سکے سو وہ ایسے ہاتھون مین نہین آئین جو موقع خست اصل وبخل اور ناکامیابی کے ہون بلکہ وہ ہمارے پاس رہیں اور ہم شمشیر زنی کے استاد ماہر ہین۔

هَوِّنْ عَلٰى بَصَرٍ مَا شَقَّ مَنْظَرُهُ	فَاِنَّمَا يَقَظَاتُ الْعَيْنِ كَالْحُلُمِ

من روی منظرہ بالرفع یرید ما صعبت رویتہ ومن روی بالفتح فان المراد شق البصر وفتحہ باقتضائہ النظر الیہ والکنایۃ علی ہذا للبصر وفی الروایۃ الاولی لما ومعنی شق من قولھم شق علی ہذا الامر ترجمہ تو اپنی بینائی پر آسان کر لے جس کا دیکھنا اسکو گران ہو یعنی آن امور کے دیکھنے سے جو تجکو ناپسند ہون دل تنگ مت ہو کیونکہ آنکھ کی بیداریاں مثل خواب وخیال کے ہیں جنکو کچھ بقا وپائداری نہیں ہے۔ بیک لحظہ بیک ساعت بیکدم۔ دگرگون بشود احوال عالم۔

وَلَا تَشَكَّ اِلٰى خَلْقٍ فَتُشْمِتَهُ	شَكْوَى الْجَرِيْحِ اِلَى الْغِرْبَانِ وَالرَّخَمِ

الغربان جمع غراب۔ والرخم جنس الطیر ترجمہ اور تو کسی مخلوق سے اپنی تکلیف کا ایسا شکوہ نکر جیسا مجروح شخص کوون اور مردار خوار پرندون کا کرتا ہے اور ایسا کریگا تو تو اسکو خوش کرے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس زمانہ کے لوگ عداوت پیشہ ہین اُنسے شکوہ اور اظہار اپنی تکلیف کا کرنا ایسا ہے جیسا کوئی زخمی مردار خوار جانورون سے جو اُسکے گرد وپیش اُسکے گوشت کھانیکو جمع ہوئے ہون شکوہ کرے بھلا انکو رحم کیسا۔

وَكُنْ عَلٰى حَذَرٍ لِلنَّاسِ تَسْتُرُهُ	وَلَا يَغُرَّكَ مِنْهُمْ ثَغْرُ مُبْتَسِمِ

ترجمہ اور تو لوگون سے ہوشیار اور اپنے حذر کو اُنسے چھپاتا رہ تاکہ آنکو تیرے ستانے کی زیادہ جرات نہ ہو اور ہنسنے والے کے دانت تجکو فریب نہ دین کیونکہ اُسکے دل مین تیری عداوت ہے۔ گو ظاہر مین ہنستا

عَاضَ الوَفَاءُ فَمَا تَلقَاهُ فِي عِدَةٍ | وَاَعوَزَ الصِّدقُ فِي الاَخبَارِ وَالقَسَمِ

ترجمہ وفائے عہد غائب ہوگئی اب تو اسکو کسی وعدہ میں نہ دیکھا۔ اور راستی گفتار بہت کم رہ گئی نہ اس کا پتہ لوگوں کی خبر دینے میں ہے اور نہ قسم مین۔ انکا تجکو کسی امر کی خبر دینا اور قسم کہانا دونوں جھوٹ ہیں۔

سُبحَانَ خَالِقِ نَفسِي كَيفَ لَذَّتُهَا | فِيمَا النُّفُوسُ تَرَاهُ غَايَةَ الاَلَمِ

ترجمہ میری جان کا پیدا کرنے والا پاک ہے اور عجیب القدرت۔ اسنے میری نفس کی لذت کسطرح مصائب میں کردی جسکو اور نفوس نہایت درد سمجھتے ہین یعنی یہ عجیب بات ہے کہ میرا نفس مہالک مین پڑنے سے تلذذ ہوتا ہے۔

الدَّهرُ يَعجَبُ مِن حَملِي نَوَائِبَهُ | وَصَبرِ جِسمِي عَلَى اَحدَاثِهِ الحُطُمِ

الحطم بالضم جمع حطوم وبالفتح جمع حطمة وهي من اسماء النار والحطم الكسر ترجمہ زمانہ تعجب کرتا ہے کہ مین اسکے مصائب کو کیسے اٹھا لیتا ہوں اور میرے نفس کے صبر سے اسکے حوادث شکنندہ پر۔

وَقتٌ يَضِيعُ وَعُمرٌ لَيتَ مُدَّتَهُ | فِي غَيرِ اُمَّتِهِ مِن سَالِفِ الاُمَمِ

ترجمہ میرا وقت اور عمر مخالطت نا اہلان زمانہ مین بیکار جاتا ہے۔ کاش میری عمر کی مدت غیر امت موجودہ حال یعنی زمانہ پیشینان مین جو عمدہ لوگ تھے گزرتی۔ شکایت اہل زمانہ کرتا ہے۔

اَتَى الزَّمَانَ بَنُوهُ فِي شَبِيبَتِهِ | فَسَرَّهُم وَاَتَينَاهُ عَلَى الهَرَمِ

الهرم الكبر والعجز والخوف وهو ما ينال الشيخ في كبره ترجمہ ابنائے زمانہ سابق آئین جب آئے کہ زمانہ جوان تہا تو اسنے انہیں خوش رکھا اور انکی مرادین پوری کین۔ اور ہم اس مین اس کی حالت پیری میں سے یعنی پیدا ہوئے اسوقت اسکے پاس خوش کرنے کا سامان بسبب ضعف پیری نہ تہا۔

وقال يمدح عضد الدولة ويذكر الورد

قَد صَدَقَ الوَردُ فِي الَّذِي زَعَمَا | اَنَّكَ صَيَّرتَ نَثرَهُ دِيَمَا

الديم جمع ديمة وهي المطر الساكن الدائم ترجمہ ممدوح نے اپنے ہمنشینوں پر گلاب کے پھول بکھیرے تھے اسلئے کہتا ہے کہ گلاب جو بزبان حال کہتا ہے سچ ہے کہ تو نے اسکے بکھیرنے کو مثل باران دائم کے کردیا

كَاَنَّمَا مَائِجُ الهَوَاءِ بِهِ | بَحرٌ حَوَى مِثلَ مَائِهِ عَنَمَا

العنم شجر لين الاغصان احمر يشبه به بنان الجواري ترجمہ گویا ہوا کہ اس کی بکھیر سے موج زن ہے ایک دریا ہے کہ اسنے مثل اپنے پانی کے عنم کو جمع کرلیا ہے۔ کثرت بکھیر کو بیان کرتا ہے اور کثرت گل کو بحر عنم

سے تنبیہ دیتا ہے۔

وَكُلُّ قَوْلٍ يَقُولُهُ حِكَمَا	نَاثِرُهُ نَاثِرُ السُّيُوفِ دَمًا

ترجمہ آن پھولون کا بکھیرنے والا وہ شخص ہے جو اپنے دشمنون پر شمشیر ہائے خونچکان کو پراگندہ کرتا ہے یعنی دوستون پر پھول بکھیرنے والا۔ دشمنون پر خون برسانے والا ہے اور وہ جو بولتا ہے سراسر کلمات حکمت بولتا ہے۔

وَالنِّعَمِ السَّابِغَاتِ وَالنِّقَمَا	وَالْخَيْلَ قَدْ فَصَّلَ الضِّيَاعَ بِهَا

فصل العقد اذا نظم فیہ انواع الخرز فجعل کل نوع مع نوع ثم فصل بین الانواع بذہب او غیرہ ہذا ہو الاصل ثم سمی نظم العقد تفصیلا ترجمہ اور وہ اپنے گھوڑون کو غارت کے لئے متفرق کرتا ہے اور انکے ذریعہ سے جاگیرات کامل نعمتون کو دوستون کے لئے اور انتقام اور عذاب کو دشمنون کے لئے ترتیب مناسب پر وتا ہے الضیاع ہی العقارات والمراد بہا الاقطاع۔

أَحْسَنَ مِنْهُ مِنْ جُودِهِ سَلِمَا	فَلْيُرِنَا الْوَرْدُ إِنْ شَكَا يَدَهُ

نصب احسن بیرنا۔ والضمیر فی منہ للورد۔ وفی جودہ من روی ندکر اللممدوح ومن رواہ جودہا فللید ترجمہ اگر گل ممدوح کے ہاتھ سے شکایت کرے کہ اسنے مجھے بسبب بکھیر کے پریشان اور متفرق کر دیا تو اسکو لازم ہے کہ وہ ہمکو اپنے سے اچھی چیز دکھلائے کہ وہ اسکی ہاتھ کی بکھیر سے بچی ہو۔ یعنی اس کی بکھیر اور بخشش سے درہم اور دنانیر تو بچے ہی نہیں جو گل سے عمدہ اور احسن ہین۔

وَإِنَّمَا عَوَّذَتْ بِكَ الْكَرَمَا	وَقُلْ لَهُ لَسْتَ خَيْرَ مَا نَثَرَتْ

ترجمہ اور گل سے کہدے کہ تو اس چیز سے عمدہ نہین جس کی بکھیر کا وہ عادی ہے اور سوا ہے اسکے نہین ہے کہ اسکے ہاتھ نے تیری بکھیر کو اپنی کرم کا تعویذ نظر بد کے دفع کے لئے بنایا ہے کہ اس کو کیسی نظر نہ لگے

أَصَابَ عَيْنًا بِهَا يُعَانُ عَمَى	خَوْفًا مِنَ الْعَيْنِ أَنْ تُصَابَ بِهَا

ترجمہ یہ کام یعنی تیری بکھیر اسنے بخوف نظر بد کیا ہے کہ کہین اسکو لگ نجائے۔ پھر نظر بد کو کوستا ہے کہ جو نظر اسکو لگے وہ اندھی ہوجائے۔

وقال یمدح سیف الدولة وکان قد توقف عن الغزو لما سمع بکثرة عدو جیش الروم فانشدہ بحضرة الجیش

وَنَسْأَلُ فِيهَا غَيْرَ سُكَّانِهَا الْإِذْنَا	نَزُورُ دِيَارًا مَا نُحِبُّ لَهَا مَغْنَى

المتنبي نواحدا لعقاني وهي المواضع التي كان بها الوها ترجمہ اب ہم اُس دیار مین جاتے ہین جہان رہنا پسند نہین کرتے۔ یعنی دیار اعدا پر چڑھنا چاہتے ہین اور اُسکے باشندون کے سوا اور شخص یعنی سیف الدولہ سے وہان جانے کی اجازت چاہتے ہین تاکہ ہم وہان جلد جاکر اُسکو لوٹین ۔

نقود الیہا الآخذات لنا المدی	علیہا الکماۃ المحسنون بہا الظنا

المدی البعد والغایۃ ترجمہ ہم اُس دیار کیطرف ایسے گھوڑے روانہ کرتے ہین جو ہمارے لیئے نہایت فاصلہ کو طے کرجاتے ہین یعنی وہ تیز اور سبقت کرنیوالے ہین اور انپر ایسے دلیران سلاح بند سوار ہین کہ جو اپنے گھوڑون پر بسبب اکثر تجربون کے نیک گمان رکھتے ہین کیونکہ بذریعہ اُنکے بار با فتحمند ہوئے ہین۔

ونقضی الذی یکنی ابا الحسن الہوی	ونرضی الذی یسمی الالہ ولا یکنی

ابوالحسن ہو علی بن عبداللہ سیف الدولۃ الممدوح ترجمہ اور ہم اُس شخص سے جس کی کنیت ابوالحسن ہے محبت خالص رکھتے ہین۔ اور اُس کی اطاعت کے سبب اُس ذات پاک کو خوشنود کرتے ہین جس کا مبارک نام اللہ ہے جل جلالہ اور اُس کی کنیت کوئی نہین کیونکہ وہ لم یلد ولم یولد ہے۔

وقد علم الروم الشقیون اننا	اذا ما ترکنا ارضہم خلفنا عدنا

ترجمہ اور بیشک بدبخت رومیون نے بالیقین جانلیا ہے کہ ہم جب اُنکی سرزمین کو پیچھے چھوڑتے ہین تو ہم فوراً اُن پر لوٹ پڑتے ہین۔ تو اُنکو ہمارے واپس آنے پر مطمئن نہ ہونا چاہئے۔

وانا اذا ما الموت صرح فی الوغی	لبسنا الی حاجاتنا الضرب والطعنا

صرح برز وظہر ترجمہ اور ہمارا بیشک یہ حال ہے کہ جب جنگ مین موت پھیل پڑے تو ہم اپنے مقاصد پورا کرنے کے لیئے شمشیر زنی اور نیزہ بازی کو اپنا لباس کرلیتے ہین اور اُس سے کامیاب ہوتے ہین۔

قصدنا لہ قصد الحبیب لقاؤہ	الینا وقلنا للسیوف ہلمنا

لقاؤہ مرفوع بالحبیب فہو فاعل۔ وقولہ ہلمنا قال الواحدی ہلمی الینا فادخل علیہا النون الشدیدۃ فحذف الیاء لالتقاء الساکنین ثم اشبع فتحۃ النون فصار ہلمنا۔ ومن ضم المیم خاطب السیوف مخاطبۃ من یعقل کقولہ تعالی ادخلوا مساکنکم ثم اسقط الواو من ہلموا لاجتماع الساکنین ثم اشبع الفتحۃ ترجمہ ہمنے موت کا قصد کیا ایسے اشتیاق سے جیسے اُس شخص کا قصد کیا جاتا ہے جسکا دیدار محبوب ہو اور ہمنے اپنی تلوارون سے کہا کہ ہمارے پاس آؤ کہ یہ وقت شمشیر زنی کا ہے تاکہ تمہارے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کرین

وخیل حشوناہا الاسنۃ بعدما	تکدسن من ہنا علینا ومن ہنا

التکدس التجمع وتکدس اجتمع ورکب بعضہا بعضا من کثرتہا وہنا بمعنی ہہنا ترجمہ اور بہت سے گھوڑے ہین

کر دیئے اُنکے ٹیلوں کو نیزوں سے بھر دیا جبکہ وہ یہاں اور وہاں سے ہمپر مجتمع ہو گئے اور نزدیک آ گئے ۔

فلما تعارفنا ضربن بها عنا	ضربن الینا بالسیاط جهالة

ترجمہ وہ گھوڑے براہ نادانی تازیانوں سے ہماری طرف ہنکائے گئے سو جب اُنھوں نے ہمکو اور ہمنے اُنکو شناخت کیا تو وہ گھوڑے اُنھیں تازیانوں سے ہماری طرف سے ہنکائے گئے ۔ یعنی رومیوں نے ہماری لشکر کو اپنا لشکر سمجھکر بارادۂ لحوق پہلے تو اپنے گھوڑے ہماری طرف تیز دوڑائے اور جب اُنکو معلوم ہوا کہ یہ دشمن کا یعنی ہمارا لشکر ہے تو مارے خوف کے بے تحاشا ہماری طرف سے بھاگے ۔

نبادی الی ما تشتهی یدک الیمنی	تعد القری والمس بنا الجیش لمسة

تعد تجاوز ۔ والمبارات ان یفعل الرجل کما یفعل الآخر ۔ وروی الواحدی نبادر من المبادرة وہی الاسراع ترجمہ اے ممدوح تو دیہات سے آگے بڑھ اور ہمکو رومیوں کے لشکر سے ذرہ چھو جانے دے یعنی ہمکو اُنسے ایسا نزدیک ہو جانے دے جیسا مس کرنیوالا قریب ہوتا ہے تو تیرا دہنا ہاتھ تجکو تیرے مطلوب کیطرف فوراً پہنچا دیگا ۔ یعنی وہ یا قتل ہونگے یا زخمی یا تیرے بردے ۔

ونحن اناس نتبع البارد السخنا	فقد بردت فوق اللقان دماؤهم

اللقان موضع والسخن ضد البارد وطابق بینهما ترجمہ کیونکہ اُنکے مقام لقان کے خون سرد ہو گئے ہیں یعنی وہاں جو ہمنے اُنکو قتل کیا تھا اُسکو عرصہ ہو گیا ہے ۔ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ خون سرد کے پیچھے خون گرم روانہ کرتے ہیں یعنی ہمارا قتال برابر جاری رہتا ہے ۔

فدعنا نکن قبل الضراب القنا اللدنا	وان کنت سیف الدولة العضب فیهم

العضب القاطع ۔ واللدن صفة الرماح وهو الدقیق المستقیم ترجمہ اور اگر تو سیف الدولہ اُنمیں مثل شمشیر بران ہے تو ہمکو اجازت دے کہ ہم قبل شمشیر زنی کے لچکدار سیدھے نیزے ہوں ۔ یعنی تو شمشیر زنی پیچھے کیجو ۔ ہمکو مثل جنگ نیزوں کے پہلے لڑنے دے ۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے بعد احراق قلعہ سمندو کے قلعہ کا قصد کیا تو خبر ہوئی کہ دشمن کے ساتھ چالیس ہزار سپاہ ہے اسلئے سپاہ اُس کی مرعوب ہو گئی ۔ جب ابو الطیب نے یہ قصیدہ سُنایا اور اس شعر تلک پہونچا تو سیف الدولہ نے اُس سے کہا کہ اِس لشکر میں کہو کہ وہ بھی یہی کہیں جو تو کہتا ہے اگر وہ کہیں تو ہم اُسطرف کو روانہ ہونگے ۔

وانت الذی لو انه وحده اغنی	فنحن الاولی لا نأتلی لک نصرة

ترجمہ کیونکہ ہم ایسی قوم ہیں کہ ہم تیری مدد میں جان تلک کی کوتاہی نہیں کرتے اور تو وہ بہادر ہے اگر تنہا لڑے تو کسی کی بھی پرواہ نہو ۔ شاعر کا کیا کہنا ہے دونوں فریق کی برابر تعریف کر گیا ۔

يَقِيكَ الرَّدَى مَن يَبْتَغِي عِنْدَكَ الْعُلَى	وَمَنْ قَالَ لَا أَرْضَى مِنَ الْعَيْشِ بِالْأَدْنَى

الردی الموت ۔ والادنی الدون وہو القلیل ترجمہ تجکو ہلاکی سے اکیلا وہ شخص بچا سکتا ہے جو تیری خدمت میں بامید حصول علو رتبہ حاضر ہے اور وہ شخص جو کہتا ہے کہ میں ذلیل زندگانی سے خوش نہیں ہون ۔ مراد دونون مصرعہ میں نفس شاعر ہے ۔ یعنی مین تنہا اپنی جان آڑ کر تجکو ہلاکت سے بچا سکتا ہون ۔

فَلَوْلَاكَ لَمْ تَجْرِ الدِّمَاءُ وَلَا اللُّهَى	وَلَمْ يَكُ لِلدُّنْيَا وَلَا أَهْلِهَا مَعْنَى

اللہی جمع لہوۃ وہی العطیۃ ترجمہ سو اگر تو نہو تو نہ خونہا سے اعدا بہیں اور نہ عطایا یعنی شجاعت اور سخاوت تیرے سبب دنیا میں ہین اور اگر تو نہو تو دنیا اور اہل دنیا مہمل بے معنی ہون ۔

وَمَا الْخَوْفُ إِلَّا مَا تَخَوَّفَهُ الْفَتَى	وَلَا الْأَمْنُ إِلَّا مَا رَآهُ الْفَتَى أَمْنَا

ترجمہ اور خوف نہیں ہے مگر وہ چیز جس سے جوان ڈرنے لگے اور ایسا ہے امن نہیں ہے مگر وہ جسکو جوان امن سمجھلے یعنی حقیقت خوف یہ ہے کہ انسان کسیکو خوفناک جان لے اگرچہ اسمین کچھ خوف نہو ۔ اور امن شے ہے جسکو امن سمجھلے اگرچہ وہ درحقیقت امن نہو ۔ یہ تعریض ہے لشکر سیف الدولہ پر کہ انھون نے کثرت لشکر رومیان سنکر اُن کیطرف جانے مین تامل کیا ۔

وقال یمدحہ وقد اہدی لہ ثیاب دیباج وفرسا ومہرا

ثِيَابُ كَرِيمٍ مَا يَصُونُ حِسَانَهَا	إِذَا نُشِرَتْ كَانَ الْهِبَاتُ صِوَانَهَا

الصوان التخت وہو ما یحفظ الثیاب ترجمہ یہ خلعت عنایتی ایسے کریم کی ہیں کہ وہ عمدہ خلعتون کی حفاظت نہیں کرتا ہے ۔ بلکہ اورون کو بخشدیتا ہے ۔ جب وہ پہیلائی یا کھولی جاتی ہیں تو اُسکے جامہ دان اُن کی بخششین ہوتی ہیں ۔ جامہ دان ہائے رسمی میں نہیں رکھتا ہے یا مع جامہ دان بخشتا ہے ۔

تُرِينَا صَنَاعُ الرُّومِ فِيهَا مُلُوكَهَا	وَتَجْلُو عَلَيْنَا نَفْسَهَا وَقِيَانَهَا

الصناع الحاذقۃ التی قد صورت الصورۃ وہی حاذقۃ بالعمل ترجمہ کاریگر تیز دست نقاش زن رومی نے ہم مین اپنے بادشاہ دکہلادیے ۔ اور اُس کپڑے میں ہمپر اپنے نفس اور اپنی چھوکریون کو ظاہر کردیا ۔

وَلَمْ يَكْفِهَا تَصْوِيرُهَا الْخَيْلَ وَحْدَهَا	فَصَوَّرَتِ الْأَشْيَاءَ إِلَّا زَمَانَهَا

ترجمہ اور اُس کاریگر عورت کو صرف گھوڑے کی تصویر کافی نہیں ہوئی بلکہ اور تمام اجسام کی تصویرین جنکا کھینچنا ممکن تھا کھینچدین ۔ مگر تصویر زمانہ جو غیر مجسم اور غیر قابل تصویر ہے نہ کھینچ سکی ۔

وَمَا ادَّخَرَتْهَا قُدْرَةً فِي مُصَوَّرٍ	سِوَى أَنَّهَا مَا أَنْطَقَتْ حَيَوَانَهَا

او خبرہما لا یتعدی الی مفعولین لکنہ اضمر فعلا فی معناہ فعداہ الی مفعولین کانہ قال حرمتہا قدرتہ ترجمہ اور اُس صناع غدر نے اُس صورت کے بنانے میں کسی تشبیہ میں کوئی قدرت رکھ نہیں چھوڑی بلکہ اپنے تمام ہنر اسکے بنانے میں صرف کیے سوائے اُس قدرت کے کہ وہ اُن حیوانات کو گویا کر سکی۔

	وَيُذْكِرُهَا ثَارَاتِهَا وَطِعَانَهَا	وَسُمْرٌ يَسْتَغْوِي الْفَوَارِسَ قَدُّهَا	

الاستغواء الامالۃ والاطماع۔ وسمر عطف علی قولہ ثیاب کریم لانہا کانت فی حیاۃ الہبات ترجمہ اور منجملہ اسباب ممدوح کے گندم گون نیزے ہیں کہ اُنکے قد شہسواروں کو جنگ کی رغبت دلاتے ہیں اور اُنکو اُنکے حملات اور نیزہ زنیاں یاد دلاتے ہیں۔

	يُرَكَّبُ فِيهَا زُجُّهَا وَسِنَانُهَا	رُدَيْنِيَّةٌ تَمَّتْ فَكَادَ نَبَاتُهَا	

ردینیۃ منسوبۃ الی ردینۃ امرأۃ کانت تعمل الرماح۔ والزج الذی یکون فی اسفل الرمح والسنان الذی یکون فی اعلاہ ترجمہ وہ نیزے ایسے سیدھے ہیں گویا ردینہ کے درست کیے ہوئے ہیں اور ایسے پکے اور پختہ لکڑی کے ہیں کہ قریب ہے کہ اُس کے نشو و نما کی عمدگی اُسمیں اُس کی بوڑی اور بھال لگا دے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ عمدہ لکڑی کے ہیں کہ اُنکو حاجت بوڑی اور بھال کی نہیں۔

	رَأَى خَلْقَهَا مَنْ أَعْجَبَتْهُ فَعَانَهَا	وَأُمُّ عَتِيقٍ خَالُهُ دُونَ عَمِّهِ	

ام عتیق فرس انثی لہا مہر کریم ابوہ اکرم من امہ۔ وعانہا اصابہا بالعین ترجمہ اور منجملہ ہدایا ایک گھوڑی ہے جسکا بچھیرا بہت عمدہ اور خوبصورت ہے کہ اُسکا ماموں اُسکے چچا سے گھٹیا ہے اور جب چچا ماموں سے اچھا ہوا تو اُسکا باپ اُس کی ماں سے نسلدار ہوا اب گھوڑی کی بدصورتی کا عذر بیان کرتا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُس گھوڑی کی سرشت کو اُس شخص نے دیکھا جس کو وہ پسند آئی اسلیے اُسکو نظر لگا دی اسلیے وہ بدصورت ہو گئی پہلے اچھی ہوگی ورنہ بچھیرا اچھا نہ جنتی۔

	وَشَانَتُهُ فِي عَيْنِ الْبَصِيرِ وَزَانَهَا	إِذَا سَايَرَتْهُ بَايَنَتْهُ وَبَانَهَا	

ترجمہ جب وہ گھوڑی بچھیرہ کے ساتھ چلتی ہے تو گھوڑی بچھیرہ سے شکل و صورت میں الگ معلوم ہوتی ہے اور بچھیرا اُس سے جدا اور وہ گھوڑی بچھیرے کو واقفکار امور خیر کی نظر میں یا مطلق بینا کی نظر میں عیب لگاتی ہے اور بچھیرا اپنی مادر کو زینت دیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بچھیرا اچھا اور گھوڑی بری ہے

	وَشَرِّي وَلَا تُعْطِي سِوَايَ أَمَانَهَا	فَأَيْنَ الَّتِي لَا تَأْمَنُ الْخَيْلُ شَرَّهَا	

ترجمہ سو ایسی گھوڑی کہاں ہے کہ سواران دشمن اُسکے شر اور میرے شر سے بچ نہ سکیں یعنی جب میں اُسپر سوار ہو کر اُنسے لڑوں اور ایسی گھوڑی کی سوائے میرے کسیکو چین نہ لینے دے یعنی سوار نہ ہونے دے

یعنی مجکو ایسی گھوڑی دینی چاہئے تھی۔

وَأَيْنَ الَّتِي لَا تَرْجِعُ الرُّمْحَ خَائِبًا	إِذَا خَفَضَتْ يُسْرَى يَدَيَّ عِنَانَهَا

ترجمہ اور کہان ہے ایسی گھوڑی کہ جب میرا دست چپ اسکی باگ ڈھیلی کرے اور مین دشمن کے نیزہ مارون تو میرے نیزہ کا وار خالی نجاوے یعنی وہ فوراً دشمن پر حملہ کرے۔

وَمَا لِي ثَنَاءٌ لَا أَرَاكَ مَكَانَهُ	فَهَلْ لَكَ نُعْمَى لَا تَرَانِي مَكَانَهَا

ترجمہ اور میرے پاس کوئی ایسی مدح نہین ہے کہ تجکو اسکا محل مناسب ولائق نسمجھون سو کیا تیرے پاس ایسی نعمت ہے کہ تو مجھے اسکا سزاوار ومحل نہ سمجھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین تیری عمدہ مدح کرتا ہون تو تو بھی مجھے انعام عمدہ دے۔ بری گھوڑیکے عطا کرنے پر چوٹ کرتا ہے۔ مانگنا اور مشرور سے رہنا اسی کو کہتے ہین۔

وقال وقد مد نهر حلب حتى احاط بدار سيف الدولة فقال ابو الطيب مرتجلا

حَجَّبَ ذَا الْبَحْرَ بِحَارٌ دُونَهُ	يَذُمُّهَا النَّاسُ وَيَحْمَدُونَهُ

يذا من سطور الزجر ويسمى ذا الوجهين لانك اذا شئت اطلقت بارد وان شئت وقفتها ترجمہ اس دریائے عطا یعنی سیف الدولہ کو حلب کی نہر فویق کے پانیون نے اس سے ورے ہے چھپا لیا کہ ہم اسکے سلام کو حاضر نہیں ہوسکتے۔ اس حرکت پر لوگ ان پانیون کی مذمت کرتے ہیں اور سیف الدولہ کی تعریف۔

يَا مَاءُ هَلْ حَسَدْتَنَا مَعِينَهُ	أَمِ اشْتَهَيْتَ أَنْ تُرَى قَرِينَهُ

المعين استعارة وهو الماء الذي يخرج من الارض من عين او نحوها۔ والقرين المماثل ترجمہ اے پانی کیا تو نے اس چشمہ فیض کے پانی پر ہمسے حسد کیا یا تو نے یہ چاہا کہ اپنی پانی کی طغیانی دکھلا کر تو اسکا مثل دیکھے سو یہ تو معلوم ہے

أَمِ انْتَجَعْتَ لِلْغِنَى يَمِينَهُ	أَمْ زُرْتَهُ مُكَثِّرًا قَطِينَهُ

الانتجاع طلب المرعى۔ والقطين الحشم والجماعة ترجمہ کیا تو نے اپنے غنی ہونے کے لئے اسکے دست راست سے طلب عطا کی ہے اور اس کے حصول کے لئے تو یہان حاضر ہوا ہے۔ یا تو اس کے پاس باین غرض حاضر ہوا ہے کہ تو اسکے خدم وحشم کی تعداد بڑہاوے اور اس کے خدام میں شمار کیا جاوے۔

أَمْ جِئْتَهُ مُخَنْدِقًا حُصُونَهُ	إِنَّ الْجِيَادَ وَالْقَنَا يَكْفِينَهُ

ترجمہ اور کیا تو اس کے پاس اسکے قلعوں کی خندق بنانے آیا ہے سو اس کا یہ حال ہے کہ عمدہ گھوڑے اور نیزے اسکو خندق بنانے سے بے پروا کرتے ہیں۔

يَا رُبَّ لُجٍّ جُعِلَتْ سَفِينَهُ	وَعَازِبِ الرَّوْضِ تَوَفَّتْ عُونَهُ

اللج جمع لجۃ وہی معظم البحر - والعازب البعید - وعون جمع عانۃ وہی القطعۃ من الوحش - وتوفتہ اخذتہ وافنا لما اصطاد وحشہ ترجمہ اے مخاطب سن بہت سے گہرے دریا ہیں کہ ممدوح کے گھوڑے اُن کی کشتیاں بنائے گئے کہ اُنپر سوار ہوکر اُنکے پار ہوگیا اور بہت سے دور کے باغ ہیں کہ اُسکے وحشی جانور مثل ہرن وحمار وحشی کے تمام وکمال اُن گھوڑوں سے شکار کر لیے یعنی اُس کی سواری ہیں -

وَشَارِبٍ كَأْسَ أَكْثَرَتْ رَنِينَهُ	وَذِي جُنُونٍ أَذْهَبَتْ جُنُونَهُ

الشرب جمع شارب کصحب وصاحب والرنین شدۃ الصوت ترجمہ اور بہت سے مجنون ہیں یعنی ایسے لوگ جو براہ بیعقلی تیرے مطیع نہ تھے کیونکہ عاقل تو اُسکا عصیان کرہی نہیں سکتا - وہ جانتا ہے کہ اُس سے نجات ممکن ہی نہیں ہے بغرض ایسے مجنون لوگوں پر تیرے سوار چڑھ دوڑے اور اُنکو مغلوب کرکے اُنکا جنون سرکشی کھو دیا - اور بہت سے بنوش ہیں جو نعرہ مستانہ مار رہے تھے تیرے سواروں نے اُنکے تن کرکرے کرڈالے اب وہ چیخ چیخ رو رہے ہیں -

وَضَيْغَمٍ أَوْلَجَهَا عَرِينَهُ	وَأَبْدَلَتْ غِنَاءَهُ أَنِينَهُ

الانین صوت ضعیف من وجع - والعرین بیت الاسد ترجمہ اور اُن سواروں نے اُن مستوں کے راگ کو کراہنے سے بدل دیا بسبب اُنکے مجروح ہونے اور قتل اُنکے اقارب کے اور بہت سے مردان بہادر مثل شیر ہیں باعتبار قوۃ وعزت کے کہ تیرے سواروں نے اُنکو اُنکے بن میں گھسا دیا یعنی اُنکو مغلوب کرکے اُنکے گھروں میں گھس گئے اور اُنکی ولایت چھین لی -

يَطَؤُهَا مُسَهَّدًا جُفُونَهُ	وَمَلِكٍ أَوْطَأَهَا جَبِينَهُ

مسہدا حال ونصب الجفون بہ ترجمہ اور بہت سے بادشاہ ہیں کہ ممدوح نے اپنے گھوڑوں سے اُنکی پیشانی پامال کردی یعنی اُنکو قتل کردیا اور اسلئے گھوڑوں نے اُس کی پیشانی روند ڈالی - ممدوح ایسے حال میں لشکر روانہ کرتا ہے کہ اپنی چشم کو بیدار رکھتا ہے - یعنی دشمنوں پر شبخون مارتا ہے -

مُثْخِنًا فَابِطَعْنِهِ طَعِينَهُ	مُبَاشِرًا بِنَفْسِهِ شُؤُونَهُ

ترجمہ ممدوح اپنے سب کام آپ کرتا ہے دوسرے کے بھروسہ پر نہیں رہتا - اور اپنی نیزہ زنی سے اپنے زخمی کو مشرف کرتا ہے - یعنی اُسکے قتل سے معلوم ہوتا ہے کہ مقتول بڑا بہادر تھا - ورنہ ایسے ویسے تو وہ ہاتھ نہیں چھوڑتا -

عَفِيفٍ مَا فِي ثَوْبِهِ مَأْمُونَهُ	أَبْيَضَ مَا فِي تَاجِهِ مَيْمُونَهُ

ترجمہ اور اپنی شرمگاہ کے معاملہ میں عفیف اور امون سے زانی نہیں ہے اپنے چہرہ کے اعتبار سے سفید اور

بحر یکون کل بحر نونہ	شمس تمنی الشمس ان تکونہ

النون الحوت ترجمہ وہ ایک دریاے عظیم الشان ہے سارے دنیا کے دریا اس کی نسبت ایسے حقیر ہیں جیسے دریا کے روبرو مچھلی - اور وہ ایسا آفتاب جاہ و جلال ہے کہ آفتاب سمی کی یہ آرزو رہے کہ میں اسکی مانند ہو جاؤں - ذکر الضمیر والشمس مؤنثۃ لانہ ذہب بالتذکیر الی الممدوح وہو مذکر وکان الاولی ان یکون فی موضع ہ فی تکونہ ایاہ -

ان تدع یا سیف لتستعینہ	یجبک قبل ان تتم سینہ

الضمیر فی سینہ للسیف وفی تستعینہ للممدوح ترجمہ اگر تو اسے مخاطب بطلب اعانت سیف الدولہ کو یا سیف کہکر پکارے تو وہ تجکو ایسا جلدی جواب دے اور تیری فریاد رسی کریگا کہ تو سیف کا حرف سین ہی نہ تمام کر سکیگا

اداام من اعل ایہ تسکینہ	من صان منہم نفسہ ودینہ

ترجمہ وہ خدا جس نے ممدوح کی ذات اور اپنے دین کو کفار کی مضرت سے بچایا ہے وہ اسکی دشمنوں سے اسکو بچا کر اس کی تکین دائم رکھے -

وقال یمدحہ عند منصرفہ من بلاد الروم سنۃ خمس واربعین وثلثمائۃ

الرای قبل شجاعۃ الشجعان	ہو اول وہی المحل الثانی

ترجمہ تدابیر اور راے بہادروں کی بہادری سے مقدم ہے - راے مرتبہ اور شرافت میں اول ہے اور شجاعت دوسرے نمبر پر -

فاذا ہما اجتمعا لنفس مرۃ	بلغت من العلیاء کل مکان

النفس المرۃ بکسر المیم ای القویۃ الشدیدۃ التی لا تقبل الضیم ترجمہ سو جب عقل و شجاعت کسی غیرت مند با غرت نفس کے لئے جمع ہو جاویں تو وہ مجد و شرف کے ہر بلند رتبہ پر پہنچیگا

ولربما طعن الفتی اقرانہ	بالرای قبل تطاعن الاقران

ترجمہ اور جوانمرد اکثر اپنے ہمسران جنگ کو بذریعہ راے و تدبیر کے قبل نیزہ بازی سواروں کے زخمی کر دیتا ہے

لولا العقول لکان ادنی ضیغم	ادنی الی شرف من الانسان

ترجمہ اگر عقل موجب شرف نہوتی تو کھٹیا شیر بہ نسبت انسان شرف سے زیادہ قریب ہوتا حالانکہ ایسا نہیں

فلما تفاضلت النفوس ودبرت	ایدی الکماۃ عوالی المران

المران القنا واحدہ مرانۃ واصلہ من مرن اذا لان - والعوالی جمع عالیۃ وہی علی قدر ذراعین من اعلی الرمح

ترجمہ اگر عقل نہ ہوتی تو بعض نفوس بعض سے افضل نہ ہوتے اور معلوم ہے کہ انسان بہائم سے افضل ہے اور
ہند وستہائے بہادران مسلح حصہ پاسے یا لا لچکدار نیزوں کے استعمال کی کوئی تدبیر کر سکتے غرض سلاح
بے عقل کچھ کام نہیں دیتے۔

لَوْلَا سَمِيُّ سُيُوفِهِ وَمَضَاؤُهُ ۔۔ لَمَّا سُلِلْنَ لَكُنَّ كَالْاَجْفَانِ

الاجفان جمع جفن وهو غمد السيف ترجمہ اگر شمشیر ہائے رسمی کا ہمنام یعنی سیف الدولہ اور اسکی تیزی انجام
امور مشکلہ میں جبکہ تلواریں میان سے باہر کھینچی گئیں نہ ہوتیں تو یہ تلواریں مثل اپنی میانوں کے قتل اعدا
میں نکمی ہوتیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ تلوار بے زور بازو کے قطع نہیں کرتی۔

خَاضَ الْحِمَامَ بِهِنَّ حَتّٰى مَادَرٰى ۔۔ اَمِنَ احْتِقَارٍ ذَاكَ اَمْ نِسْيَانِ

ترجمہ ممدوح تلواریں لیکر موت میں گھس گیا اور ایسا بے باک گھسا کہ یہ دریافت نہیں ہوا کہ یہ بے باکی موت کو
حقیر خیال کرنے سے ہے یا براہ سہو و نسیان موت کو اسکو بھول گیا ہے۔ دری ماضی مجہول ہے اور فتح
را کا موافق لغت بنی طے کے ہے۔

وَسَعٰى فَقَصَّرَ عَنْ مَدَاهُ فِي الْعُلٰى ۔۔ اَهْلُ الزَّمَانِ وَاَهْلُ كُلِّ زَمَانِ

المدی البعد ترجمہ اور ممدوح نے حصول مراتب بالاترین کوشش کی تو جس غایۃ علو رتبہ کو وہ پہونچا وہاں تک
پہونچنے سے اسکے زمانہ اور کل اہل زمانہ سابق و لاحق کے لوگ کوتاہ رہے وہاں تلک نہ پہونچ سکے۔

تَخِذُوا الْمَجَالِسَ فِي الْبُيُوتِ وَعِنْدَهُ ۔۔ اِنَّ السُّرُوجَ مَجَالِسُ الْفِتْيَانِ

تخذوا بمعنی اتخذوا ترجمہ اور لوگوں نے اپنی مجالس اپنے گھروں میں مقرر کرلی ہیں اور ممدوح کی یہ رائے
ہے کہ جوانمردوں کی مجلسیں گھوڑوں کی زین ہیں۔ غرض اسلئے وہ اسکے رتبہ کو پہونچ نہ سکے۔

وَتَوَهَّمُوا اللَّعِبَ الْوَغٰى وَالطَّعْنُ فِي الْهَيْجَاءِ غَيْرُ الطَّعْنِ فِي الْمَيْدَانِ

ترجمہ اور لوگوں نے لڑائی کو کھیل سمجھ لیا ہے اور حال یہ ہے کہ لڑائی میں نیزہ بازی اور ہے اور کھیل
کے میدان میں اور۔

قَادَ الْجِيَادَ اِلَى الطِّعَانِ وَلَمْ يَقُدْ ۔۔ اِلَّا اِلَى الْعَادَاتِ وَالْاَوْطَانِ

ترجمہ ممدوح نے اپنے عمدہ گھوڑے نیزہ زنیوں کیطرف ہنکائے اور یہ کچھ نئی بات نہیں ہے بلکہ اپنے
گھوڑے اپنی عادت روزمرہ کے موافق اور اپنے وطنوں کیطرف روانہ کئے۔ یعنی وہ میدان جنگ کو
اپنا وطن سمجھتا ہے۔

كُلُّ ابْنِ سَابِقَةٍ يُغِيرُ بِحُسْنِهِ ۔۔ فِي قَلْبِ صَاحِبِهِ عَلَى الْاَحْزَانِ

كُلُّ ابْنِ سَابِقَةٍ يُغِيرُ بِحُسْنِهِ ۔۔۔ فِي قَلْبِ صَاحِبِهِ عَلَى الأَحْزَانِ

ترجمہ اُن میں ہر گھوڑا بچہ ہے تیز رو گھوڑے کا جو اپنے جمال کے سبب اپنے مالک کے دل کے غموں پر لوٹ ڈالتا ہے یعنی اُسکے غم غلط کرتا ہے۔

إِنْ خُلِّيَتْ رُبِطَتْ بِآدَابِ الوَغَى ۔۔۔ فَدُعَاؤُهَا يُغْنِي عَنِ الأَرْسَانِ

ترجمہ اسپان ممدوح ایسے شایستہ ہیں کہ اگر وہ اُنکے اختیار پر چھوڑ دیے جائیں سو وہ آداب جنگ کی رسی سے بندھے رہیں یعنے نہ بھاگیں سو اُنکا بلانا باگڈور سے بے پروا کرتا ہے یعنی بلانے سے فوراً حاضر ہو جاتے ہیں۔

فِي جَحْفَلٍ سَتَرَ العُيُونَ غُبَارُهُ ۔۔۔ فَكَأَنَّمَا يُبْصِرْنَ بِالآذَانِ

فی متعلقۃ لقولہ فدعاءہا ترجمہ اُنکا بلانا اُنکی حاضری کے لئے ایسے لشکر کثیر میں کافی ہے جس کی کثرت غبار گھوڑوں کے بینائیوں کو چھپا لے اور دیکھنے نہ دے سو وہ گویا کانوں سے دیکھتے ہیں یعنی حسب آواز سوار کام دیتے ہیں۔

يَرْمِي بِهَا البَلَدَ البَعِيدَ مُظَفَّرٌ ۔۔۔ كُلُّ البَعِيدِ لَهُ قَرِيبٌ دَانِ

ترجمہ ایسے عمدہ گھوڑوں کو ایسا مظفر و منصور شخص یعنی ممدوح جسکو ہر دور کی چیز بسبب بلندی ہمت و سامان کی سفر کے نزدیک ہے شہر ہائے دور دراز پر پھینکتا ہے یعنی مثل تیر وہ منزل مقصود پر پہونچ جاتے ہیں۔

فَكَأَنَّ أَرْجُلَهَا بِتُرْبَةِ مَنْبِجٍ ۔۔۔ يَطْرَحْنَ أَيْدِيَهَا بِحِصْنِ الرَّانِ

منبج بلدۃ بالشام من اعمال حلب وحصن الران من بلاد الروم ترجمہ وہ گھوڑے ایسے تیز رو اور کشادہ قدم ہیں کہ گویا اُنکے اگلے دونوں پاؤں جو سرزمین مقام منبج میں ہیں اُنکے دونوں پچھلے پاؤں کو حصن ران پر ڈالتے ہیں یعنی ایک قدم میں پانچ منزل قطع کرتے ہیں۔ وان ہذا من قول الشاعر الفارسی ؎ آن سبکرو کہ بمشرق اگرش پا کوئی بخبر بہ مغرب بالف وصل نیفتد پا را۔

حَتَّى عَبَرْنَ بِأَرْسَنَاسَ سَوَابِحًا ۔۔۔ يَنْشُرْنَ فِيهِ عَمَائِمَ الفُرْسَانِ

ارسناس نہر بالشام بارد الماء جدا لسیل من ذوب الثلج ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہاں تلک کہ نہر ارسناس کو تیر کر گذر گئے ایسی تیزی سے کہ عمامہ ہائے سواران اُنمیں کھولدیے یعنی نہایت تیزی سے تیرے۔

يَقْمُصْنَ فِي مِثْلِ المُدَى مِنْ بَارِدٍ ۔۔۔ يَذَرُ الفُحُولَ وَهُنَّ كَالخِصْيَانِ

یقمصن یثبن لشدۃ بردہ والمدی جمع مدیۃ وہی السکین والخصیان جمع خصی من الخیل ترجمہ نہر ارسناس کے پانی پر جو ہوا کے صدمہ سے تموج ہوتا تھا اُسکو چھری سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ وہ گھوڑے بباعث شدت

سکی آب کے موجون مین جو مثل چھریوں کے دھاردار تھین اُچھلتے تھے اور وہ پانی ایسا ٹھنڈا تھا کہ اُسنے ٹکڑے ٹکڑے مثل اخستہ کے کردیا تھا۔ یعنی اُنکے نوتے بسبب سردی آب کے ایسے سکڑ گئے تھے کہ وہ مثل اختہ گھوڑون کے بے نوتے معلوم ہوتے تھے۔

وَالْمَاءُ بَيْنَ عَجَاجَتَيْنِ مُخَلِّصٌ	تَتَفَرَّقَانِ بِهِ وَتَلْتَقِيَانِ

ترجمہ اور پانی دونون غبارون مین متفرق تھا کبھی تو وہ دونون غبار پانی کے بیچ مین فاصل ہونے کے سبب جدا جدا معلوم ہوتے تھے اور کبھی بسبب کثرت کے آپس مین ملجاتے تھے۔ دونون غبار سے یا تو مراد غبار دو فریق لشکر سیف الدولہ کا ہے کہ بعض پار اُتر گئے اور بعض وار رہے تھے اور دونون طرف کے گھوڑے غبار اُڑاتے تھے۔ یا وار والون سے مراد غبار لشکر سیف الدولہ ہے اور پار والون سے غبار لشکر رومیان۔

رَكَضَ الْأَمِيرُ وَكَاللُّجَيْنِ حَبَابُهُ	وَثَنَى الْأَعِنَّةَ وَهُوَ كَالْعِقْيَانِ

اللجین الفضۃ۔ والعقیان الذہب ترجمہ جب امیر سیف الدولہ نے بقصد عبور دریا مین اپنے گھوڑے ڈالے تو اُسکا حباب مثل چاندی کے سفید تھا اور جبکہ رومیون کو قتل کرکے اپنی باگ پھیری تو بسبب فراوانی خون رومیان و آمیزش آب دریا کے اُس کا حباب یعنی بلبلہ برنگ زر سُرخ تھا۔

فَتَلَ الْحِبَالَ مِنَ الْغَدَائِرِ فَوْقَهُ	وَبَنَى السَّفِينَ لَهُ مِنَ الصُّلْبَانِ

السفین جمع سفینۃ والصلبان جمع صلیب وہو المعروف ترجمہ ممدوح نے دریا پر مقتول رومیون کے سر بالون کی رسیان بنائین اور کشتیان اُس دریا کی چوبہاے صلیب سے غرض بیان کثرت مقتولان رومی ہے

وَحَشَاهُ عَادِيَةً بِغَيْرِ قَوَائِمٍ	عُقُمَ الْبُطُونِ حَوَالِكَ الْأَلْوَانِ

العقیم الذی لایلد۔ والحوالک جمع حالکۃ وہی السوداء۔ والحالک الاسود ترجمہ اور ممدوح نے اُس دریا کو ایسی دوڑنے والی چیز سے پُر کردیا جو بے پاؤن کے دوڑتی ہے۔ یعنی کشتیون سے جو شکمون کے بانجھ ہین کیونکہ جنتی نہیں ہیں اور رنگون کی سیاہ ہیں۔ کیونکہ قیر سے رنگی ہوئی ہتیں۔

تَأْتِي بِمَا سَبَتِ الْخُيُولُ كَأَنَّهَا	تَحْتَ الْحِسَانِ مَرَابِضُ الْغِزْلَانِ

المرابض جمع مربض وہو ماوی الغنم والوحش ترجمہ وہ کشتیان اُن خوبصورت عورتون کو لاتی ہین جنکو سوارون نے بندی بنایا ہے گویا وہ کشتیان زیرہاے حسینہ کے نیچے آہوؤن کے رہنے کی جگہ ہین۔

بَحْرٌ تَعَوَّدَ أَنْ يُذِمَّ لِأَهْلِهِ	مِنْ دَهْرِهِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ

الذمام العہد والحفظ۔ والحدثان حوادث الدہر ترجمہ یہ ایسا دریا ہے کہ اُسکی عادت ہے کہ وہ اپنے

اشخاص کہ جو اُسکے واسطے پناہ دینے والے ہیں زمانہ اور اُسکے حوادث سے پناہ دیتا ہے یعنی وہ کسیکو اپنے پار نہیں اُترنے دیتا ہے کہ وہان کے باشندون کو ستائے مگر تجکو وہ روک نسکا۔

فَتَرَکْتَهٗ وَاِذَا اَذَمَّ مِنَ الْوَرٰی	رَاعَاکَ وَاسْتَثْنٰی بَنِیْ حَمْدَانِ

اذم اجار و بنو حمدان ہم قبائل سیف الدولۃ ترجمہ سو جب تو اُسکے پار اتر گیا اور اُنکو قتل و قید کرلیا تو تو نے اُسکو ایسے حال میں چھوڑا کہ جب وہ لوگون کو پناہ دے تو تیری اعانت و حق شناسی کرے اور تیری قوم بنی حمدان کو اُنکے دشمنون کے پناہ دینے سے مستثنیٰ رکھے خلاصہ یہ ہے کہ سوائے تیرے اور تیری قوم کے اُسکو کوئی عبور نہیں کرسکتا۔

اَلْمُخْفِرِیْنَ بِکُلِّ اَبْیَضَ صَارِمٍ	ذِمَمَ الدُّرُوْعِ عَلٰی ذَوِی التِّیْجَانِ

خفرت الرجل اذا اجرتہ۔ واخفرتہ اذا نقضت عہدہ۔ والتیجان جمع تاج وہو ما تلبسہ الملوک ترجمہ بنو حمدان ایسی بہادر قوم ہے کہ وہ بزور صیقلدار اور قاطع شمشیر کے اُن عہدون کو توڑ دیتے ہیں جو زرہون نے اور بادشاہون کے ساتھ کر رکھا ہے یعنی قوم مذکور اور ملوک کو مع زرہون کے قطع کر دیتی ہیں۔

مُتَصَعْلِکِیْنَ عَلٰی کَثَافَةِ مُلْکِهِمْ	مُتَوَاضِعِیْنَ عَلٰی عَظِیْمِ الشَّانِ

الصعلوک الفقیر الذی لا مال لہ۔ والکثافۃ الکثرۃ۔ والشان القدر والعلو ترجمہ وہ لوگ باوجود کثرت و وسعت ملک کے ہمیشہ اسفار و غزوات میں مثل فقیرون کے جفاکش ہیں اور اپنے تمام اموال مغنومہ کو مستحقون کو تقسیم کر دیتے ہیں۔ اور باوجود عظیم الشان کے متواضع ہیں۔

یَتَقَیَّلُوْنَ ظِلَالَ کُلِّ مُطَهَّمٍ	اَجَلِ الظَّلِیْمِ وَرِبْقَةِ السِّرْحَانِ

روی ابو الفتح یتقیلون بالقاف ومعناہ یتبعون من قولہم فلان یتقیل اباہ اذا اتبعہ یقول یتبعون ابا ہم سابقین الی المجد والشرف کالفرس المطہم الذی اذا اراد الظلیم فقد ہلک واذا اراد الذئب کان کانہ مشدود ترجمہ وہ مجاہدہ شرافت میں اپنے بڑون کا اقتدا کرتے ہیں جو بزرگی کیطرف ایسے تیز جاتے ہیں جیسے عمدہ گھوڑا کہ وہ موت شتر مرغ نر کی ہو اور قید گرگ کی۔ اور عرب جب کسی کی تعریف کرتے ہیں تو اُسکو تیز رو گھوڑے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ اور شارح ابن فورجہ یتقیلون کو قیلولہ سے مشتق کہتے ہیں۔ یعنی قوم ممدوح ہمیشہ جہاد میں مصروف رہتی ہے یہانتک کہ بوقت دوپہر تیار گھوڑون کے سایہ میں بسر کرتے ہیں۔ والمطہم الفرس التام کل شی منہ علی حدتہ فہو بارع ای مجتمع مدورۃ اور بعض شراح نے یتفیئون بالفاء پڑھا ہے کقولہ تعالی یتفیؤ ظلالہ اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ وہ لوگ بوقت شدت حرارت کے گھوڑون کے سایہ میں آرام لیتے ہیں۔ یعنی محنت کش ہیں خیمہ وغیرہ کے پابند نہیں ہیں۔

خضعت لمنصلك المناصل عنوۃ	واذل دینک سائر الادیان

المنصل السیف ترجمہ تیری شمشیر کے روبرو زور اور شمشیریں عاجز ہوگئیں اور تیرے دین نے اور سب دینوں کو ذلیل کردیا۔

وعلی الدروب وفی الرجوع غضاضۃ	والسیر ممتنع من الامکان

الغضاضۃ العیب ترجمہ اور جبکہ ہم روم کی گھاٹیوں پر تھے اور واپس آنا سراسر عیب تھا اور آگے بڑھنا غیر ممکن تہا یعنی ہمارا سخت حال تھا۔ والجواب فی قولہ نظروا فی البیت الآتی۔

والطرق ضیقۃ المسالک بالقنا	والکفر مجتمع علی الایمان

ترجمہ اور راہیں بسبب نیزوں کی کثرت کے تنگ و دشوار گزار تھیں اور اہل کفر بمقابلہ اہل ایمان مجتمع تھے۔ غرض بیان کثرت مخالفین و نزاکت وقت و شدت امر ہے۔

نظروا الی زبر الحدید کانما	یصعدن بین مناکب العقبان

الزبر جمع زبرۃ وہی القطعۃ من الحدید۔ والعقبان جمع عقاب وہو من سباع الطیر ترجمہ ایسے حال و مکان میں رومیوں نے اہل اسلام کیطرف جو تمام آہن پوشی کے سبب پارہائے آہن معلوم ہوتے تھے دیکھا کہ وہ گویا دو شہائے عقاب پر سوار تھے۔ یعنی انکے گھوڑے بباعث سرعت مثل عقاب تھے۔

وفوارس یحیی الحمام نفوسہا	فکانہا لیست من الحیوان

عطف علی زبر الحدید ترجمہ اور انھوں نے ایسے سواران اہل اسلام کو دیکھا کہ موت انکو زندہ کرتی تھی یعنی موت انکی زندگی کا سبب تھی کیونکہ وہ شہدا تھے جو انمیں مقتول ہوتا ہے اسکو حیات تازہ عنایت ہوتی ہے سو گویا اقسام جانداروں میں نہ تھے کیونکہ جاندار کی زندگی ہلاک ہونے سے نہیں ہوتی۔

مازلت تضربہم دراکا فی الذری	ضربا کان السیف فیہ اثنان

ذری الشی اعلاہ۔ والدراک المتتابع ترجمہ تو انکے حصہ بالائی اجسام میں متواتر تلواریں مارتا رہا گویا کہ ہر دفعہ دو تلواریں لگتی تھیں ایک تلوار سے اور دوسرا تو خود اسم باسمی تہا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ تیری ایک ضرب شمشیر بجائے دو ضرب کے تھی۔

خص الجماجم والوجوہ کانما	جاءت الیک جسومہم بامان

ترجمہ اس ضرب سے انکی کھوپریوں اور چہروں کو اپنے لئے خاص کرلیا تھا کہ ان دونوں موقعوں کے سوا اور جگہ نہیں پڑتی تھی گویا انکے اجسام تیرے پاس امن لیکر آئے تھے کہ انپر کوئی ضرب نہیں پڑتی۔

فرمیتہم بہم وقد رموا عنک وادبروا	یطاؤن کل حنیۃ مرنان

الحنیۃ القوس ۔ والمرنان المصوتۃ ترجمہ سو وہ لوگ جن کمانون سے تیری طرف تیر مارتے تھے اُنکو پھینککر بھاگ گئے
اسیسے حال مین کہ ہر کمان آواز کرنے والی یعنی بوقت کشش چڑھائی والی کو اپنے پیرون مین روندتے
جاتے تھے ۔

یغشاھم مطر السحاب مفصلا	بمثقف ومھند وسنان

المثقف الرمح المقوم ۔ والمھند السیف ۔ والسنان ھو الرمح الذی فی اسفل الرمح ترجمہ لشکر کو بسبب کثرت کے
بادلان سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ دشمنون کو باران ابر تفصیل وار باری باری ڈھکے لیتا تھا کبھی سیدھے
نیزے اور کبھی شمشیر ہندی اور کبھی نیزون کے یا تیر کے بھالون اور پیکان سے ۔

حرموا الذی املوا وادرک منھم	آمالہ من عاذ بالحرمان

عاذ بالذال المعجمۃ امتنع وبالدال المھملۃ رجع ترجمہ انھون نے جو امید فتح کی تھی اُس سے محروم رہے اور
اپنے امیدون میں کامیاب ہوا جس نے محرومی کی پناہ پکڑی یا اُسکے ساتھ لوٹا ۔ یعنی اُن کی کامیابی
صرف اسی مین تھی کہ جان بچاکر غنیمت اور فتح سے محروم ہوکر بھاگ گئے ۔

واذا الرماح شغلن مھجۃ ثائر	شغلتہ مھجتہ عن الاخوان

ترجمہ اور جبکہ سواران سیف الدولہ کے نیزے جان کینہ خواہ رومی کو انتقام لینے سے روکتے تھے
تو وہ بھاگجاتا تھا کہ اُسکو اپنے برادران رومی کی حمایت سے اُس کی جان روکتی تھی ۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسا
مضطر ہوکر بھاگتا تھا کہ اُسکو اپنے رفیقون کے قتل وغارت کی پروا نہوتی تھی ۔

ھیھات عاق عن العواد قواضب	کثر القتیل بھا وقل العانی

عاق منع ۔ والعواد المعاودۃ ۔ والعانی الاسیر ترجمہ رومیون کا قتال کے لئے پھر آنا دور جا پڑا اور اُنکو لوٹنے
سے شمشیر ہائے برّان ممدوح مانع ہین کیونکہ اُسکی تلوارون سے مقتول زیادہ ہوئے اور قیدی کم یعنی اُسکے نزدیک
بردہ بنانے سے دشمن کا قتل زیادہ پسندیدہ ہے ۔

ومھذب امر المنایا فیھم	فاطعنہ فی طاعۃ الرحمن

عطف علی قواضب ترجمہ اور رومیون کو دوبارہ آنے سے ایک شخص شایستہ وپاکیزہ خو روکتا ہے یعنی
سیف الدولہ جسنے موتون کو رومیون پر مسلط کردیا اور موتون نے سیف الدولہ کی اطاعت خداوند تعالی
کے حکم سے کی یعنی سیف الدولہ نے جو اُنپر جہاد کیا ہے حسب اجازت احکام خداوندی کیا ہے ۔ لہذا
موتین اُس کی مطیع ہوگئین ۔

قد سودت شجر الجبال شعورھم	فکان فیہ مسفۃ الغربان

المسنة الثابتة على الارض ۔ واسف الطائر اذا دنی من الارض فی طیرانہ ۔ والغربان جمع غراب ترجمہ رومیان مقتول کے بالون نے درختہائے جبال بد کو سیاہ کردیا گویا اُن درختون مین کوّے باہم تریب بیٹھے ہین ۔

وَجَرَی عَلَی الوَرَقِ النَّجِیعُ القَانِی	فَکَانَّہَ النَّارَنجُ فِی الاَغصَانِ

النجیع الدم الطری وقیل دم الجوف ۔ والقانی الاحمر الشدید الحمرۃ ترجمہ اور درختون کے پتون پر رومیون کا نہایت سرخ خون بہا تو وہ بسبب شدت سرخی ایسا ہوگیا جیسا نارنج شاخون میں لٹکتا ہوتا ہے ۔

اِنَّ السُّیُوفَ مَعَ الَّذِینَ قُلُوبُہُم	کَقُلُوبِہِنَّ اِذَا التَقَی الجَمعَانِ

ترجمہ بیشک تلوارین اُن لوگون کے ساتھ رہنا پسند کرتی ہین یا اُنکی مدد کرتی ہین جنکے دل بوقت مقابلہ فوج دشمن کے ایسے ہون جیسے شمشیرون کے دل ہین ۔ یعنی جلادت وبہادری ہین ۔

تَلقَی الحُسَامَ عَلَی جَرَاءَۃِ حَدِّہِ	مِثلَ الجَبَانِ بِکَفِّ کُلِّ جَبَانِ

الجراءۃ الاقدام ترجمہ باوجود تیزی دم شمشیر تو اُسکو نامرد بزدلوں کے ہاتھون میں ایسا دیکھے گا جیسا ایک بزدلہ دوسرے بزدلہ کے ہاتھ میں یعنے محض بیفائدہ ۔ خلاصہ یہ ہے کہ نامرد کے ہاتھ میں شمشیر مفید نہیں ہے

رَفَعَت بِکَ العَرَبُ العِمَادَ وَصَیَّرَت	قِمَمَ المُلُوکِ مَوَاقِدَ النِّیرَانِ

العماد العلو ومنہ عماد البیت وہو ما یرفعہ ۔ والقمم جمع قمۃ وہی اعلی الراس واعلی کل شئ ترجمہ عرب نے تیری بدولت ستون علو رتبہ کو بلند کیا اور سرہائے شاہان کو آگ کی انگیٹھیان بنا دیا ۔ یعنے اُنکو قتل کرکے اُنکے سرون پر آگ رکھی یا آتش جنگ جلادی ۔

یَا مَن یُقَتِّلُ مَن اَرَادَ بِسَیفِہِ	اَصبَحتُ مِن قَتلَاکَ بِالاِحسَانِ

ترجمہ اے وہ شخص کہ جسکو چاہتا ہے اپنی تلوار سے قتل کردیتا ہے میں اُن لوگون میں ہون جنکو تیرے احسان نے قتل کیا یعنے مجکو تیرے احسان نے ہر طرف سے گھیر لیا ہے جس کا بار میں اُٹھا نہین سکتا

اَنسَابُ فَخرِہِمُ اِلَیکَ وَاِنَّمَا	اَنسَابُ اَصلِہِمُ اِلَی عَدنَانِ

ترجمہ عرب کے فخر کے نسب تجھ تلک منتہی ومنسوب ہوتے ہین اور اصلی نسب اُنکے عدنان تک یعنے گو وہ نسب میں عدنان تلک پہونچتے ہین مگر اُنکا باعث فخر تو ہی ہے ۔

فَاِذَا رَاَیتُکَ حَارَ دُونَکَ نَاظِرِی	وَاِذَا مَدَحتُکَ حَارَ فِیکَ لِسَانِی

ترجمہ سو جب میں تجھکو دیکھتا ہون تو تیرے جمال کے سبب تیرے دیکھنے سے پہلے میری آنکھ حیران ہوتی ہے اور جب میں تیری مدح کرتا ہون تو تیرے اوصاف میں میری زبان حیران ہوجاتی ہے اور میں کچھ نہیں کہہ سکتا

وقال فی صباہ فی المکتب

وَفِرَاقُ الهَجْرِ بَيْنَ الجَفْنِ وَالوَسَنِ	أَبْلَى الهَوَى أَسَفًا يَوْمَ النَّوَى بَدَنِي

نصب اسفا علی المصدر ای اسفت اسفا۔ والوسن النعاس ترجمہ بروز فراق عشق نے بسبب شدت غم و اندوہ کے میرے بدن کو کہنہ کر دیا اور جدائی یار نے میری آنکھ اور خواب مین تفرقہ ڈالدیا اب نیند کہاں۔

أَطَارَتِ الرِّيحُ عَنْهُ الثَّوْبَ لَمْ يَبِنِ	رُوحٌ تَرَدَّدُ فِي مِثْلِ الخِلَالِ إِذَا

ترجمہ میری روح ایک ایسے جسم میں جو مثل خلال لاغر ہے آمد و رفت رکھتی ہے کہ اگر ہوا اس جسم کا کپڑا اڑا دے تو وہ ظاہر ہی نہو۔ یعنی میرا جسم صرف بذریعہ لباس نظر آتا ہے ورنہ بسبب لاغری اسکو کوئی دیکھ نہ سکے۔

لَوْلَا مُخَاطَبَتِي إِيَّاكَ لَمْ تَرَنِي	كَفَى بِجِسْمِي نُحُولًا أَنَّنِي رَجُلٌ

ترجمہ میرے جسم کی لاغری کے بیان کرنیکو یہ بات کافی ہے کہ اگر مین تجھ سے خطاب کر کے نہ بولون تو تو مجھکو نہ دیکھ سکے۔ یعنی صرف میرے بولنے سے تو میرا وجود معلوم کر سکتا ہے وگرنہ نہیں۔ واین ہذا من قول لبعضہم

تنم از ضعف چنان شد کہ اجل جست نیافت ۔۔۔ نالہ ہر چند نشان داد کہ در پیرہن است

وقال علی لسان بعض بنی تنوخ

قُضَاعَةُ تَعْلَمُ أَنِّي الفَتَى الَّذِي ادَّخَرَتْ لِصُرُوفِ الزَّمَانِ

قضاعۃ لبطن من حمیر۔ والفتی اھلہ الکریم الشجاع القوی ترجمہ قضاعہ میری قوم خوب جانتی ہے کہ مین ایسا جوانمرد ہون کہ اسنے مجکو واسطے دفع حوادث زمانہ کے بطور ذخیرہ رکھا ہے۔ یعنی اسلئے کہ میں اڑے وقت میں اسکے بکام آؤن کیونکہ میں نہایت شجاع ہون۔

عَلَى أَنَّ كُلَّ كَرِيمٍ يَمَانِ	وَمَجْدِي يَدُلُّ بَنِي خِنْدِفٍ

خندف ہی بنت عمران بن الحاف بن قضاعہ ترجمہ اور ای بنی خندف میرا شرف اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ہر کریم اہل یمن سے ہوتا ہے کیونکہ میں انہیں میں سے ہون۔

أَنَا ابْنُ الضِّرَابِ أَنَا ابْنُ الطِّعَانِ	أَنَا ابْنُ اللِّقَاءِ أَنَا ابْنُ السَّخَاءِ

اللقاء ملاقاۃ الاقران فی الحرب۔ والضراب ہو من ضرب السیف۔ والطعان ہو الطعن بالرمح۔ وقولہ انا ابن ہذا الاشیاء ای ملازمہا وکل من الزم شیئا یقال ہو ابنہ کقولہم لطیر الماء ابن الماء لملازمتہ لہ ترجمہ

میں ملازم جنگ ہوں ملازم کرم ہوں ملازم شمشیر زنی ہوں ملازم نیزہ زنی ہوں یعنی میری کنیت اشیائے مذکورہ ہیں

اَنا ابنُ الفیافی انا ابنُ القوافی	انا ابنُ السروج انا ابنُ الرعان

الفیافی جمع فیفاء وہی الارض الملساء۔ والفیف المکان المستوی وجمعہ افیاف وفیوف۔ والقوافی جمع قافیۃ وہی آخر البیت وربما قالوا للقصیدۃ قافیۃ والرعان جمع رعن وہو انف الجبل ترجمہ میں ملازم چٹیل میدانوں کا۔ میں ملازم اشعار ہوں ملازم زینوں کا ہوں ملازم پہاڑوں کی چوٹیوں کا ہوں یعنی میں ہمیشہ صحرا گرد کوہ نورد سفر پیشہ اور شاعر ہوں انھیں چیزوں کیطرف منسوب اور انھیں ناموں سے پکارا جاتا ہوں۔

طویلُ النجادِ طویلُ العمادِ	طویلُ القناۃِ طویلُ السنانِ۔

النجاد حمائل السیف فاذا طالت الحمائل دل علی طول القامۃ وہو مما یمدح بہ العرب۔ والعماد عماد الخیمۃ تقوم علیہ لانہ اذا طال کان دلیلا ان یقصدہ الناس ویزورہ وطول القناۃ یدل علی شدۃ ساعد حاملہا لانہ لا یقدر علی حمل القناۃ الطویلۃ الا القوی الشدید ترجمہ میں بلند بالا سخی قوی بازو دراز نیزہ ہوں۔

حدیدُ اللحاظِ حدیدُ الحفاظِ	حدیدُ الحسامِ حدیدُ الجنانِ

الحفاظ المحافظۃ علی ما یجب حفظہ۔ والجنان القلب ترجمہ میں تیز چشم ہوں کہ معرکہ جنگ میں دشمنوں پر وار کی جگہ خوب دیکھتا ہوں اور ان امور میں جنکی محافظت مجھپر واجب ہے بڑا چوکس اور تیز ہوں اور تیز شمشیر اور تیز دل ہوں یعنی شجاع۔

یُسابِقُ سیفی منایا العبادِ	الیہم کأنہما فی رہانِ

ترجمہ میری تلوار لوگوں کی موت سے پہلے ان تک پہنچ جاتی ہے یعنی انکو قبل انقضائے انکے ایام حیات کے مار ڈالتی ہے۔ یہ بطور مبالغہ برش شمشیر کے ہے۔ گویا میری شمشیر اور لوگوں کے وقت موت ایک ساتھ دوڑتے ہیں اور میری شمشیر اس سے سبقت کر جاتی ہے۔ والرہان من قولہم راہنت فلانا علی کذا یعنی شرط باندھکے دوڑنا۔

یری حدُّہ غامضاتِ القلوبِ	اذا کنتُ فی ہبوۃٍ لا ارانی

قد عیب علیہ قولہ لا ارانی لان الفاعل والمفعول لا یکونان ضمیرین متصلین الا فی افعال القلوب نحو ظننتنی وحسبتنی ولا یقال ضربتنی وانما یقال ضربت نفسی فکان ینبغی لہ ان یقول لا اری نفسی وقد جاء رایتنی فحملہ علی ہذا۔ والہبوۃ الغبرۃ۔ والضمیر فی حدہ للسیف ترجمہ میری تلوار کی دھار ان دلوں کو جو پوست واستخوان میں پوشیدہ ہیں دیکھتی ہے اور انہیں پر پڑتی ہے جبکہ میں ایسے غبار میں ہوں کہ اسکی کثرت کے سبب میں اپنے آپکو بھی نہیں دیکھ سکوں۔

سَاجْعَلُهُ حُكْمًا فِي النُّفُوسِ	وَلَوْ نَابَ عَنْهُ لِسَانِي كَفَانِي

الحکم الحاکم ترجمہ اب اُس شمشیر کو دشمنوں کی جانوں پر حاکم کرونگا کہ وہ اُنکو قتل کرے اور اگر میری زبان تلوار کے قایم مقام ہوگئی یعنی میری فہمایش سے دشمن میرے مطیع ہوگئے تو مجکو تلوار سے کام لینے کی حاجت نہیں ہوگی

وقال ایضا

كَتَمْتُ حُبَّكِ حَتَّى مِنْكِ تَكْرِمَةً	ثُمَّ اسْتَوَى فِيكِ إِسْرَارِي وَإِعْلَانِي

ترجمہ میں نے تیری محبت کو سب سے چھپایا یہانتک کہ بلحاظ تیری عظمت یا بخیال عظمت محبت اسکو تجھسے بھی چھپایا پھر جب عشق غالب آگیا تو میرا اخفا و اظہار برابر ہوگیا۔ یعنی جب بباعث ازدیاد عشق میرا حال متغیر ہوگیا تو اخفا کا موقع نرہا۔ کہ مشک و عشق را نتوان نہفتن۔ خوب کہا ہے

میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن
زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج

كَأَنَّهُ زَادَ حَتَّى فَاضَ مِنْ جَسَدِي	فَصَارَ سُقْمِي بِهِ فِي جِسْمِ كِتْمَانِي

ترجمہ گویا محبت اسقدر بڑہی کہ میرے جسم سے بہنے لگی جیسا برتن جب پانی سے لبالب ہوجاتا ہے بہنے لگتا ہے اور میری بیماری جو بسبب محبت کے تہی میرے اخفا کے جسم میں چلی گئی۔ یعنی میرا کتمان اور اخفا بیمار ہوگیا اور ضعیف بنگیا اور جب طاقت اخفا ضعیف ہوگئی تو راز محبت فاش ہوگیا۔

وقال وقد دخل على علي بن ابراهيم التنوخي فعرض عليه كاسا فيها شراب اسود فقال ارتجالا

إِذَا مَا الْكَأْسُ أَرْعَشَتِ الْيَدَيْنِ	صَحَوْتُ فَلَمْ تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنِي

ارادوبینی وبین عقلی بحذف المضاف ترجمہ جبکہ پیالہ شراب ہر دو دست نوشندہ کو رعشہ میں لاتا ہے تو میں نے اُسے نہ پیا اور ہوشیار رہا تو وہ مجہمیں اور میری عقل میں حائل نہوا

هَجَرْتُ الْخَمْرَ كَالذَّهَبِ الْمُصَفَّى	فَخَمْرِي مَاءُ مُزْنٍ كَاللُّجَيْنِ

ترجمہ میں نے شراب سرخ برنگ کندن صاف کو چھوڑ دیا اب میری شراب آب باران سفید رنگ مثل چاندی کے ہے

أَغَارُ مِنَ الزُّجَاجَةِ وَهِيَ تَجْرِي	عَلَى شَفَةِ الْأَمِيرِ أَبِي الْحُسَيْنِ

ترجمہ میں شیشہ شراب سے جبکہ وہ لب امیر ابی الحسین پر بہتا ہے غیرت اور رشک کرتا ہوں کہ کیوں اُسکا یہ تقبیل قرب حاصل ہوا اور میں محروم رہا۔ وہذا بالمحبوب انسب منہ بالممدوح الامیر واین ہذا من قول بعضہم

غیرت از چشم برم روی تو دیدن ندہم
گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

كَأَنَّ بَيَاضَهَا وَالرَّاحُ فِيهَا	بَيَاضٌ مُحْدِقٌ بِسَوَادِ عَيْنِ

الضمیر فی بیاضہا والظرف للزجاجۃ ترجمہ گویا شیشہ کے سفیدی جبکہ اسمین شراب سیاہ ہے سفیدی ہے جو سیاہی چشم کو گھیرے ہوئے ہے۔ وہذا التشبیہ لطیف جید

اَتَیْنَاہُ نُطَالِبُہٗ بِرِفْدٍ ۔۔۔ یُطَالِبُ نَفْسَہٗ مِنْہُ بِدَیْنٍ

ترجمہ ہم اسکے پاس طالب عطا آئے سو آستے اپنے نفس سے اُس عطا کا قرض طلب کیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ عطا کو اپنے ذمہ پر مثل ادائے قرض کے واجب جانتا ہے۔

وقال یمدح بدر بن عمار وقد سار الی الساحل ثم عاد الی طبریۃ وکان ابو الطیب قد تخلف عنہ فقال معتذرا الیہ

اَلْحُبُّ مَا مَنَعَ الْکَلَامَ الْاَلْسُنَا ۔۔۔ وَاَلَذُّ شَکْوٰی عَاشِقٍ مَا اَعْلَنَا

یروی الالسن بفتح السین وضمہا ویکون ما علی روایۃ فتح السین بمعنی الذی ویجوز ان یکون علی روایۃ ضم السین بمعنی الذی۔ والظاہر ان ما للنفی لان المصرع الثانی حث علی اعلان العشق والاعلان من قدر علی الکلام۔ ویجوز ان تکون مصدریۃ فی الموضعین وتکون مع صلتہا مرفوعا علی الابتداء فی الموضعین والالسن الفصیح ترجمہ محبت زبانون کو کلام کرنے سے منع نہیں کرتی اور عاشق کا لذیذتر اور مزہ دار شکوہ وہ ہے جس کو وہ کھلم کھلا بیان کرے یعنی عشق مین جسقدر رسوائی ہو بہتر ہے اور جبکہ ما بمعنی الذی لیا جائے تو یہ ترجمہ ہوگا کہ سچا عشق وہ ہے کہ زبانون کو یا شخص فصیح کو گویائی سے روکدے یعنی بمواجہہ محبوب بے کچھ بول نہ سکے اور اُس عاشق کو جو گفتگو پر قادر ہو لذیذ شکوی وہ ہے جو باظہار و اعلان ہو۔

لَیْتَ الْحَبِیْبَ الْہَاجِرِیْ ہَجْرَ الْکَرٰی ۔۔۔ مِنْ غَیْرِ جُرْمٍ وَاصِلِیْ صِلَۃَ الضَّنٰی

ترجمہ کاش وہ دوست جو مجکو بیجرم و قصور ایسا چھوڑ گیا ہے جیسا مجکو خواب نے چھوڑ۔ یا ایسا میرے حسب مرضی ملا ہوا و ملازم ہو جیسے لاغری ہر وقت میرے جسم کے ساتھ ہے۔

بِنَّا فَلَوْ حَلَّیْتَنَا لَمْ تَدْرِ مَا ۔۔۔ اَلْوَانُنَا مِمَّا امْتُقِعْنَ تَلَوُّنَا

بنا افترقنا ومنہ البین الفراق۔ وحلیتنا وصفتنا وبینت حلیتنا۔ وامتقع لونہ اذا تغیر حیاء او خیفۃ ترجمہ ہم محبوب سے جدا ہوئے اور ایسے متغیر الہیئۃ ہوگئے کہ اگر اے مخاطب تو ہمارا حلیہ بیان کرنا چاہے تو ہمارے رنگون کو جو بسبب خوف مزید فراق متغیر ہوگئے ہین تو معلوم نکر سکے اور حیران و ششدر رہجاوے۔

وَتَوَقَّدَتْ اَنْفَاسُنَا حَتّٰی لَقَدْ ۔۔۔ اَشْفَقْتُ تَحْتَرِقُ الْعَوَاذِلُ بَیْنَنَا

ارادان تحترق فحذف ان وبقی الفعل مرفوعا ویجوز نصبہ باضمار ان ترجمہ اور ہمارے انفاس لیے جب

شدت آلام فراق و حرارت عشق ایسے گرم ہوگئے کہ ہمنے خوف کیا کہ مبادا ہمارے درمیان جلجاوین ہنگے کیونکہ وہ ہمارے انفاس سوزان کے غماز تھے ۔

اَفْدِی الْمُوَدِّعَۃَ الَّتِیْ اَتْبَعْتُہَا	نَظَرًا فُرَادٰی بَیْنَ زَفَرَاتٍ ثُنَا

ثنا ممدود و انما قصرہ لانہ قافیۃ وعنی الوقف ترجمہ مین اُس رخصت کرنیوالی محبوبہ کے قربان کہ جبکہ مین اُسکو ایک نظر دیکھتا تھا تو اُسکے پیچھے بسبب حرارت عشق کے مکرر آہین بھرتا تھا ۔

اَنْکَرْتُ طَارِقَۃَ الْحَوَادِثِ مَرَّۃً	ثُمَّ اعْتَرَفْتُ بِہَا فَصَارَتْ دَیْدَنَا

الدیدن العادۃ ترجمہ مین نے ایکدفعہ تو حوادث نازلہ کو اوپرا سمجھا اور یہ جانا کہ یہ میرے پاس بہکے چلے آئے ہین کسی اور پر جاتے ہونگے پھر جب وہ بار بار میرے پاس آئے تو انکو مین نے بخوبی پہچان لیا اور وہ میری عادت مین داخل ہوگئے ۔ اور مین اُنسے مالوف ہوگیا

وَقَطَعْتُ فِی الدُّنْیَا الْفَلَا وَرَکَائِبِیْ	فِیْہَا وَوَقْتَیَّ الضُّحٰی وَالْمَوْہِنَا

الفلا جمع فلاۃ وہی الارض البعیدۃ ۔ والرکائب جمع رکاب وہی الابل والموہن والوہن القطعۃ من اللیل او القریب من نصفہ ترجمہ اپنی کثرت سفر کی تعریف کرتا ہے کہ مین نے دنیا مین بیابان دور دراز اور اپنے شترونکو اور اپنے دو وقت چاشت اور پارۂ شب کو قطع کیا ہے یعنی مین نے چلتے چلتے بیابانون کو طے کیا اور اپنے شترون کو بسبب کثرت سفر ہلاک کر دیا اور تمام میرے اوقات چہ روز وچہ شب سفرون مین گذرے

وَوَقَفْتُ مِنْہَا حَیْثُ اَوْقَفَنِی النَّدٰی	وَبَلَغْتُ مِنْ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُنَا

ترجمہ اور مین دنیا مین وہان ٹھہرا جہان مجکو جود و بخشش نے ٹھہرالیا اور بدر بن عمار سے مین سب مرادونکو پہونچا ۔ وہذا من التخلص الجیدۃ ۔

لِاَبِی الْحُسَیْنِ جَدًی یَضِیْقُ وِعَاؤُہٗ	عَنْہُ وَلَوْ کَانَ الْوِعَاءُ الْاَزْمُنَا

ترجمہ ابو الحسین ممدوح کی ایسی عطا ہے کہ ظرف عطا اُسکو سما نہین سکتا اگرچہ اُسکے ظرف زمانے ہون اور جبکہ زمانے باین ہمہ وسعت اُسکو احاطہ نہین کر سکتے تو اور چیزون کی کیا حقیقت ہے ۔

وَشَجَاعَۃً اَغْنَاہُ عَنْہَا ذِکْرُہَا	وَنَہَی الْجَبَانَ حَدِیْثُہَا اَنْ یَّجْبُنَا

ترجمہ اور ممدوح کی ایسی شجاعت ہے کہ قلوب بہادران بسبب شہرت اُس سے پُر ہین اور اسلیئے اُس سے خائف ہین ۔ سو اس شہرت نے ممدوح کو اظہار شجاعت سے بے پروا کر دیا ہے کیونکہ تمام لوگ بے اظہار شجاعت اُس سے ڈرتے ہین اور اس شجاعت کی کہانی نے نامرد کو نامردی سے منع کر دیا ۔ یعنی ممدوح کی بہادری کی تعریف سنکر نامرد بھی خواہشمند بہادری ہوتا ہے اور تارک نامردی ۔

نیطت حمائلہ بعاتق محرب	ما کر قط وھل یکر و ما انثنٰی

نیطت علقت - والمحرب صاحب الحرب الممارس بہا - والکر خلاف الفر وھو ان یحمل مرۃ بعد اخری وانثنٰی رجع محاربہ
ترجمہ ممدوح کی تلوار کے پرتلے ایسے جنگی صاحب تجربہ کی دوش سے لٹکائے گئے ہیں کہ اسنے دوبارہ
حملہ کبھی نہین کیا اور کیا دوبارہ حملہ ایسے حال میں ہوسکتا ہے کہ حملہ کرنے والا اپنے ارادہ سے رجوع
نکرے یعنی نہیں ہوسکتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ دوبارہ حملہ وہ کرے کہ اول حملہ کرکے لوٹ آوے اور ممدوح
جنگ ست مراجعت جانتا ہی نہین یعنی ممدوح اول حملہ ہی میں کار دشمنان تمام کردیتا ہے پس اُسکو حاجت
رجوع اور دوبارہ حملہ کی نہیں رہتی۔

فکانہ والطعن من قدامہ	متخوف من خلفہ ان یطعنا

ترجمہ ممدوح ایسے حال میں کہ وہ اپنے آگے نیزہ زنی کرتا ہے پیچھا پھر کے نہین دیکھتا سو گویا وہ اپنی
پشت سے نیزہ مارے جانیکا خوف رکھنے والا ہے اسلئے بے تحاشا آگے بڑہے جاتا ہے۔ بیبا کانہ
حملہ کی حسن تعلیل بہت عمدہ ہے۔

نفت التوھم عنہ حدۃ ذھنہ	فقضٰی علٰی غیب الامور تیقنا

ترجمہ اس شعر میں ممدوح کے تہور کا عذر کرتا ہے کہ تیزی ذہن ممدوح نے اُس سے شک و شبہ انجام امور کو
دور کردیا سو وہ اُمور غائبہ پر قطعی حکم کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ مجکو دشمن قتل نہیں کرسکتا ہے اور میں یقینا
فتحیاب ہونگا اسلئے بیباکانہ حملہ کرتا ہے۔

یتفزع الجبار من بغتاتہ	فیظل فی خلواتہ متکفنا

الجبار العظیم الشدید البطش۔ والبغتات جمع بغتۃ وھو ما یفعل فجاءۃ والمتکفن لابس الکفن ویروی متلفنا ای متندما
علی مافات والتلفن التندم علی مافات ترجمہ اُسکے ناگہانہ حملات سے اُسکا زبردست دشمن بہی گھبراتا
رہتا ہے کہ دیکھئے وہ کب مجکو دفعۃً آمارے اسلئے وہ اپنی خلوتوں میں بھی جو جاے امن ہے کفن پوش رہتا
ہے یا اُسکی عداوت سے پشیمان رہتا ہے۔

امضٰی ارادتہ فسوف لہ قد	واستقرب الاقصٰی فثم لہ ھنا

سوف للاستقبال وقد للماضی وجعلہما من الاسماء فاعربہا۔ وثم للتراخی وھہنا للتقریب ترجمہ وہ اپنے ارادہ
کا پکا ہے جو کرنا چاہتا ہے کر گزرتا ہے پس کلمہ سوف جو استقبال کے لئے ہے ممدوح کے لئے بجاے
کلمہ قد کے ہے جو ماضی کے لئے ہے یعنی وہ جو کام کرنا چاہتا ہے وہ قطعی الظہور بمنزلہ ماضی ہونے کے ہے
اور وہ امر بعید کو بہت نزدیک سمجھتا ہے یعنی بسبب اپنی بلند عزمی کے بجائے کلمہ ثم جو اشارہ بعید کے لئے ہے

کلمہ ہنا جو اشارہ قریب کے لئے ہے استعمال کرتا ہے۔

یجد الحدید بہٖ علیٰ بضاضۃ جلدہٖ	ثوبًا اخف من الحریر والینا

البضاضۃ مثل الغضاضۃ یقال غض بض ای طری لین وہی رقۃ الجسم مع بیاض ترجمہ وہ باوجود نرمی وگدازگی اپنے جسم اور گورے پن کے لوہے کو یعنی زرہ کو حریر سے ہلکا اور نرم پاتا ہے یعنی معلوم کرتا ہے کیونکہ وہ اسکی پوشش کا عادی ہے۔

لا یسکن الرعب بین ضلوعہٖ	یومًا ولا الاحسان ان لا یحسنا

ان لا یحسن فی محل نصب لانہ مفعول الاحسان۔ والاحسان الاول مصدر من حسنت الشی اذا حذقتہ وعلمتہ والثانی ضد الاساءۃ والمعنی ہو لا یحسن ان لا یحسن ای لا یعرف ترک الاحسان ترجمہ رعب اور خوف ممدوح کے پہلوؤں میں جگہ نہیں پاتا کیونکہ وہ بسبب شجاعت کے کسی سے نہیں ڈرتا اور ترک احسان کو جانتا ہی نہیں یعنے احسان اسکے لوازم ذاتیہ سے ہے۔

مستنبط من علمہٖ ما فی غدٍ	فکان ما سیکون فیہ دونا

الاستنباط الاستخراج۔ ودونت الشی اذا جمعتہ فی دیوان ای فی کتاب ترجمہ وہ بسبب اپنے علم کامل کے آج وہ چیز جان لیتا ہے جو کل ہوگی۔ سو گویا جو امر آئندہ ہونے والا ہے اسکے علم میں لکھا گیا ہے یعنی اسکا علم صحیفۂ کائنات ہے کہ اس میں تمام حالات دنیا مرقوم ہیں۔

تتقاصر الافہام عن ادراکہٖ	مثل الذی الافلاک فیہ والدنا

الدنا جمع دنیا کالعلی جمع علیا ترجمہ لوگوں کی فہم اس کی صفت وحقیقت کے دریافت کرنے سے ایسے کوتاہ ہیں جیسے اس چیز کے ادراک سے عاجز ہیں جس میں افلاک اور تمام عالم ہیں۔ یعنی علم الٰہی سے۔ آہین غلو مذموم ہے۔ نعوذ باللہ منہ۔

من لیس من قتلاہ من طلقائہٖ	من لیس ممن دان ممن حینا

الطلیق الذی طلق من القتل۔ ودان اطاع۔ وحین بمعنی اہلک ترجمہ وہ ایسا ہے کہ جو اسکے مقتولوں میں نہیں ہے وہ اسکے آزاد کردوں میں ہے۔ یعنی اسنے اسکو قصداً چھوڑ دیا ہے۔ وہ ایسا ہے کہ جو اس کے مطیعوں میں نہیں ہے وہ ان لوگوں میں ہے جو ہلاک کئے گئے ہیں۔ یعنی وہ کبھی ضرور مقتول ہوگا۔

لما قفلت من السواحل نحونا	قفلت الیہا وحشۃ من عندنا

القفول الرجوع من سفر۔ والسواحل بلاد الساحل ترجمہ جبکہ تو ان شہروں سے جو دریا کے کناروں پر آباد ہیں ہماری طرف لوٹا تو انکی طرف ہماری وحشت جو بسبب تیرے فراق کے تھی چلی گئی۔ یعنی سابق ہم متوحش

تھے اس لیے سبب تیرے وہاں سے چلے آنیکے وہ متوحش ہو گئے۔

أَرِجَ الطَّرِيقُ فَمَا مَرَرْتَ بِمَوْضِعٍ ۔۔۔ إِلَّا أَقَامَ بِهِ الشَّذَا مُسْتَوْطِنَا

ارج يارج اذا فاح والاريج توهج ريح الطيب والشذا المسك وشجر ترجمہ تیرے واپس آنیسے تمام راہ خوشبودار ہوگئی سو تو جہاں کو گزرا وہاں خوشبو نے ڈیرے ڈالدئے۔

لَوْ تَعْقِلُ الشَّجَرُ الَّتِي قَابَلْتَهَا ۔۔۔ مَدَّتْ مُحَيِّيَةً إِلَيْكَ الْأَغْصُنَا

الشجر جمع شجرة كتمر وتمرة ترجمہ اگر وہ درخت جنکے تو سامنے ہوکر گزرا سمجھدار ہوتے تو تیری دعا اور سلام کے لئے اپنی شاخیں تیری طرف بڑھاتے مگر کیا کیجیے وہ بے سمجھ ہیں۔

سَلَكَتْ تَمَاثِيلَ الْقِبَابِ الْجِنُّ مِنْ ۔۔۔ شَوْقٍ بِهَا فَأَدَرْنَ فِيكَ الْأَعْيُنَا

التماثيل جمع تمثال وهي الصور المنقوشة على القباب وهي جمع قبة كجبة وجباب ترجمہ پریان بسبب اپنے شوق کے صور منقوشہ خیمہ میں منسلک ہوگئیں اور تیرے روئے مبارک کے دیکھنے کے لئے اپنی آنکھوں کو پھرایا اور تجھے خوب دیکھا۔ یعنی خیمہ میں ایسی خوبی کی تصویریں کھنچی ہیں کہ قریب ہے کہ بولنے لگیں۔ خوبی تصویر کی تعریف اس سے بہتر نہیں ہوسکتی۔

طَرِبَتْ مَرَاكِبُنَا فَخِلْنَا أَنَّهَا ۔۔۔ لَوْلَا حَيَاءٌ عَاقَهَا رَقَصَتْ بِنَا

ترجمہ تیرے بخیر وعافیت واپس آنیسے ہمارے گھوڑے بھی ایسے خوش ہوے کہ ہمنے خیال کیا کہ اگر انکو شرم مانع نہوتی تو باوجود غیر ذوی العقول ہونیکے خوشی کے سبب ہمارے ساتھ رقص کرنے لگتے۔

أَقْبَلْتَ تَبْسِمُ وَالْجِيَادُ عَوَابِسٌ ۔۔۔ يَخْبُبْنَ بِالْحَلَقِ الْمُضَاعَفِ وَالْقَنَا

الحلق جمع حلقة وهي حلقة الحديد التي في الدروع۔ والمضاعف الكثير ترجمہ تو ہنستا ہوا تشریف لایا اور تیز رو گھوڑے ترشرو ہیں بسبب طول سفر و بار ہتیاروں کے ایسے حال میں کہ وہ دوہتی زرہوں اور بلند نیزوں کو اٹھائے ہوئے ڈور رہے ہیں۔

عَقَدَتْ سَنَابِكُهَا عَلَيْهَا عِثْيَرًا ۔۔۔ لَوْ تَبْتَغِي عَنَقًا عَلَيْهِ لَأَمْكَنَا

سنابك جمع سنبك وهو طرف مقدم الحافر۔ ومن لطائف العلامة في شرح المفتاح العثير الغبار۔ لا تفتح العين العنق ضرب من السير الشديد ترجمہ گھوڑوں کے سموں نے اپنے اوپر اس کثرت سے غبار اکٹھا کر دیا ہے کہ اگر وہ اس غبار پر دوڑیں تو ممکن ہے۔

وَالْأَمْرُ أَمْرُكَ وَالْقُلُوبُ خَوَافِقٌ ۔۔۔ فِي مَوْقِفٍ بَيْنَ الْمَنِيَّةِ وَالْمُنَى

خوافق مضطربة۔ والمنية الموت۔ والمنى جمع امنية وهي ما يتمناه الانسان من الخير ترجمہ تیرا حکم واقعی

ہر حال میں قابل اطاعت ہے یہان تلک کہ ایسے موقع میں بھی کہ بہادرون کے دل ہلاکی اور موت اور فتح کی آرزو دونوں میں مضطرب ہون۔

وَرَأَيْتُ حَتَّىٰ مَا رَأَيْتُ مِنَ السَّنَا	فَعَجِبْتُ حَتَّىٰ مَا عَجِبْتُ مِنَ الظُّبَا

الظبا السیوف۔ وظبتہ السیف طرفہ۔ والسنا الضوء ترجمہ سو میں کثرت شمشیرون سے اول دفعہ متعجب ہو گیا اور بعد بکرر مشاہدہ کثرت میرا تعجب جاتا رہا کیونکہ جو چیز بار بار دیکھی جاتی ہے اسمیں تعجب نہیں رہتا اور چکا چاکا اور درخشانی اسلحہ دیکھی اور حیران و دنگ اور خیرہ چشم رہگیا اور بعد بار بار دیکھنے کے میں ایسا ہو گیا کہ گویا میں نے روشنی نہیں دیکھی۔

فِي عَسْكَرٍ وَمِنَ الْمَعَالِي مَعْدِنَا	إِنِّي أَرَاكَ مِنَ الْمَكَارِمِ عَسْكَرًا

ترجمہ تو بنفسہ بجاسے ایک لشکر کے ہے اور مجد و شرف اور خوبیون کا تیری دوسرا لشکر ہے اور بلند نامیونکی تو کان ہے جہان بلند نامی ہے اصل اُس کی تو ہے۔

وَلِمَا تَرَكْتُ مَخَافَةً أَنْ يَفْطُنَا	فَطِنَ الْفُؤَادُ لِمَا أَتَيْتُ عَلَى النَّوَىٰ

ترجمہ وہ مدح اور شکر جو میں نے تیری غیبت میں کئے ہیں اُسکو دل تیرا بخوبی سمجھ گیا اور یہ بھی تجھے بخوبی جانلیا ہوگا جو میں نے ثنا و شکر کی ضد کو بخوف تیری آگاہی کے چھوڑ دیا ہے۔ قال ابن جنی قد وشی بہ الیہ وکانہ مع ہذا قد اعترف بتقصیر کان منہ۔

لَبِسَ الَّذِي قَاسَيْتُ مِنْهُ هَيِّنَا	أَضْحَى فِرَاقُكَ لِي عَلَيْهِ عُقُوبَةً

الضمیر فی علیہ یعود علی ما فعلہ او الی ما ترکہ ترجمہ تیرا فراق میرا اُس کام پر جو میں نے کیا میرے لئے عذاب ہو گیا باوجودیکہ وہ تکالیف شاقہ جو میں نے تیری جُدائی سے کھینچین کچھ آسان امر نہیں تھا۔

لِيَخُصَّنِي بِعَطِيَّةٍ مِنْهَا أَنَا	فَاغْفِرْ فِدًى لَكَ وَاحْبُنِي مِنْ بَعْدِهَا

حباہ اعطاہ ترجمہ سو تو میرا قصور معاف کر تجھپر میری جان و مال قربان اور بعد عفو تقصیر مجکو بخشش عنایت کر تا کہ تو مجکو خاص ایسے عطیہ عظیمہ بخشنے کہ منجملہ اُسکے میں خود ہون یعنی جبکہ تو نے میرا قصور معاف کیا اور پھر عطا دی تو تو نے مجکو ایسی عطا کے ساتھہ خاص کیا کہ منجملہ اُسکے میری جان ہے جس کو بسبب عفو تو نے مجکو بخشدیا ہے۔

فَالْحُرُّ مُمْتَحَنٌ بِأَوْلَادِ الزِّنَا	وَانْهَ الْمُشِيرَ عَلَيْكَ فِيَّ بِضَلَّةٍ

الضلۃ ارتکاب الضلال ترجمہ اور جو شخص میرے معاملہ میں بیراہی کی صلاح تجکو دیتا ہے کہ تو متنبی کو نکالدے اُسکو ایسی بدراے سے منع کر کیونکہ شریف آدمی یعنی میں اولاد زنا کی چغلیون سے آزمایا

گیا ہوں غمازوں کو اولاد زنا کہا اعور بن کردس نے بدر بن عمار سے متنبی کی غمازی کی تہی یہ اسی کیطرف اشارہ

فَاِذَا الْفَتٰی طَرَحَ الْكَلَامَ مُعَرِّضًا	فِیْ مَجْلِسٍ اَخَذَ الْكَلَامَ اللَّذْ عَنَا

اللذ عنا یرید الذی عنا ترجمہ اور جبکہ مرد دلیر کسی مجلس میں کلام بطور تعریض کہتا ہے تو وہ جسکو مراد رکھتا ہے وہ اسکی چوٹ کو سمجہہ جاتا ہے کہ مجکو کہا ہے۔

وَمَكَائِدُ السُّفَهَاءِ وَاقِعَةٌ بِهِمْ	وَعَدَاوَةُ الشُّعَرَاءِ بِئْسَ الْمُقْتَنٰی

ترجمہ اور کینہ لوگوں کے فریب لوٹکر انہیں پر پڑا کرتے ہیں کیونکہ وہ بے سمجہہ ہوتے ہیں اور شاعروں کی عداوت بڑا ذخیرہ ہے کہ وہ ہجو کہکر تمام عالم میں بدنام کر دیتے ہیں

لُعِنَتْ مُقَارَنَةُ اللَّئِيْمِ فَاِنَّهَا	ضَيْفٌ يَجُرُّ مِنَ النَّدَامَةِ ضَيْفَنَا

الضیفن الذی یجی مع الضیف و نونہ زائدۃ ترجمہ ناکس کی صحبت لعنت کیجاوے کیونکہ وہ ایک مہمان ہے جو اپنے ساتھہ ندامت کا طفیلی مہمان کھنچلاتا ہے یعنی انجام اسکا پشیمانی ہے۔

غَضَبُ الْحَسُوْدِ اِذَا لَقِيْتُكَ رَاضِيًا	رُزْءٌ اَخَفُّ عَلَيَّ مِنْ اَنْ يُوْزَنَا

الرزء المصیبۃ ترجمہ جب میں تجہسے ایسے حال میں ملتا ہوں کہ تو مجہسے خوشنود ہوتا ہے تو حاسد کا غصہ اُسپر ایک بڑی مصیبت ہوتی ہے کیونکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ تو مجہسے ناخوش رہے مگر یہ اُس کی مصیبت میرے نزدیک اِس قابل ہی نہیں ہے کہ وہ تولی جاوے یعنی بڑی بے حقیقت ہے۔

اَمْسٰی الَّذِیْ اَمْسٰی بِرَبِّكَ كَافِرًا	مِنْ غَيْرِنَا مَعَنَا بِفَضْلِكَ مُؤْمِنَا

ترجمہ اے ممدوح جو تیرے رب کا منکر ہے ہمارے زمرہ کے غیر لوگوں ہے وہ ہمارے ساتھہ تیری فضل اور شرف پر ایمان لائے ہوئے ہے یعنی تیرے فضل کے غیر اسلام کے لوگ بہی مقر ہیں۔

خَلَتِ الْبِلَادُ مِنَ الْغَزَالَةِ لَيْلَهَا	فَاَعَاضَهَاكَ اللّٰهُ كَيْلَا تَحْزَنَا

الغزالۃ الشمس و اعاضہاک عوضہاک۔ و تقدیم ضمیر الغائب المتصل علی الحاضر لایجوز عند سیبویہ و یجوز عند ابی العباس ترجمہ شہراپنی شب میں آفتاب سے خالی تھے سو خداوند تعالی نے اُن شہرونکو بجاے آفتاب تجکو دیدیا تاکہ وہ مغموم نہوں۔ قال الخطیب و ابو الفتح قال من یوثق بہ ان ابا الطیب انشدہ سے خلت الدیار من النبی محمد ثم غیرہ و لقولہ من الغزالۃ الخ ولغو وباللہ من ہذا الجرأۃ۔

وقال وقد سالہ الجلوس

يَا بَدْرُ اِنَّكَ وَالْحَدِيْثُ شُجُوْنُ	مَنْ لَمْ يَكُنْ لِمِثَالِهِ تَكْوِيْنُ

یریدوہ شجون ای ذو فنون محذف المضاف وفصل بین اسم ان وخبرہا بالجملۃ واجراہ مجری التاکید۔ والحدیث ذو شجون ای یدخل بعضہ فی بعض وہو من الشجنۃ بکسر الشین وضمہا عروق الشجر المشتبکۃ ترجمہ اے ید بیشک تو وہ شے ہے کہ تیری مانند کو پیدا ہونے کی نوبت ہی نہیں پہنچی۔ اور بات شاخ در شاخ ہے یعنی میرے اس قول میں کہ تیرا مثل پیدا نہیں ہوا معانی کثیر و بیشمار ہیں۔ کیونکہ تیرے صفات حسنہ جنمیں تو یکتا ہے ہزاروں ہیں

مَا کَانَ مُؤْتَمِنًا بِمَا حَبُونَ	لَعَظُمَتْ حَتّٰی لَوْ تَکُوْنُ اَمَانَۃً

حبر بن علی نعتہ بنی اسد وسم بجبرئیل علیہ السلام ترجمہ البتہ تو ایسا عظیم القدر ہے کہ اگر بالفرض تجکو امانت کہا جاوے تو ایسی بڑی امانت ہو کہ اسکا امانت دار جبرئیل امین بھی نہو سکے باوجودیکہ وہ وحی الہی کا امانت دار ہے۔ قال الواحدی وہذا افراط وتجاوز حد یدل علی رقۃ دین وسخافۃ عقل بل یدل علی زندقۃ وکفر قائلہ ومثلہ فی الہدایۃ قول بعضہم ؎ خط اسکو بھیجکے سادہ کوئی ملول نہو ہمیں یقین ہو قاصد اگر رسول بھیج

فَاِذَا حَضَرْتَ فَکُلُّ فَوْقٍ دُوْنُ	بَعْضُ الْبَرِیَّۃِ فَوْقَ بَعْضٍ خَالِیًا

جعل الظرفین اسمین فاعطاہما تعطی الاسماء ترجمہ تیری عدم موجودگی میں تو بعض خلق بعض سے برتر ہے اور جب تو موجود ہو تو ہر برتر شخص تیرے شرف کے سامنے کمتر ہے۔

وقال یمدح اباعبداللہ محمد بن عبداللہ القاضی الانطاکی

یَخْلُوْ مِنَ الْھَمِّ اَخْلَاھُمْ مِنَ الْفِطَنِ	اَفَاضِلُ النَّاسِ اَغْرَاضٌ لِذَا الزَّمَنِ

الاغراض جمع غرض وہو الہدف الذی یرمی فیہ۔ والفطن جمع فطنۃ وہی العقل والذکاء ترجمہ عمدہ لوگ اس زمانہ کی نشانے ہیں کہ انپر وہ تیر حوادث برابر لگاتا رہتا ہے اب غم سے وہ خالی ہے جو عقلوں سے خالی ہے کیونکہ عاقل انجام امور کی فکر میں مصروف ومغموم رہتا ہے کسی نے خوب کہا ہے

عاقل مباش تا تو غم دیگران خوری	دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند

شَرٌّ عَلَی الْحُرِّ مِنْ سُقْمٍ عَلٰی بَدَنِ	وَاِنَّمَا نَحْنُ فِیْ جِیْلٍ سَوَاسِیَۃٍ

الجیل ضرب من الناس۔ وسواسیۃ متساوون فی الشر دون الخیر الواحد سواء من غیر لفظہ ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ ہم ایسے قرن میں پیدا ہوئے کہ اسکے اہل برائی میں سب برابر ہیں جو شریف مرد کے حق میں بیماری سے زیادہ موذی ہیں جیسے بیماری بدن کو۔

تَخَطّٰی اِذَا جِئْتُ فِی اسْتِفْھَامِھَا بِمَنْ	حَوْلِیْ بِکُلِّ مَکَانٍ مِنْھُمُ خِلَقٌ

یرید بخلق بالخاء والحاء فبالحاء الجماعۃ من الناس جمع حلقۃ۔ وبالخاء جمع خلقۃ وہی الصورۃ ترجمہ ہر جگہ میرے

کرداینہ یہ گروہ یا ایسی صورتین جمع رہتی ہیں کہ اگر تو اُنکا استفہام بلفظ من جو ذوی العقول کے واسطے ہوتا ہے کرے تو خطا کار ہو گا کیونکہ وہ لوگ مثل بہائم ہیں بلکہ اُنکا استفہام بلفظ ما جو غیر ذوی العقول کے واسطے ہے کرنا چاہئے یعنے اُنکا استفہام ما انتم سے کرنا چاہئے نہ من انتم سے۔

وَلَا اَمُرُّ بِخَلْقٍ غَيْرِ مُضْطَغِنِ	لَا اَفْتَرِي بَلَدًا اِلَّا عَلٰى غَرَرٍ

لا افتری یعنی لا اتبع البلاد ای لا اخرج من بلد الی بلد۔ والمضطغن من الضغن وہو الحقد۔ والغرر الخطر ترجمہ میں شہروں میں نہیں پھرتا۔ مگر اور پر خطرہ اپنی جان کے کیونکہ اعدا و حساد کیطرف سے مجکو خطرہ اپنی جان کا رہتا ہے اور ایسی مخلوق کے پاس میرا گزر نہین ہوتا جو مجھسے کینہ نرکھتا ہو بلکہ سب لوگ میرے فضل کے حاسد ہیں اور جاہل۔

اِلَّا اَحَقُّ بِضَرْبِ الرَّاْسِ مِنْ وَثَنِ	وَلَا اُعَاشِرُ مِنْ اَمْلَاكِهِمْ اَحَدًا

الاملاک جمع ملک کاجبال وجبل۔ والوثن الصنم ترجمہ اور لوگوں کے بادشاہوں میں میں کسی سے نہیں ملا مگر وہ بسبب ناکسی وجہالت وعدم کارروائی خلق کے مثل بت کے سر اور گردن زدنی تھا۔ یالائق اذلال و احتقار کے یعنی وہ نرے مٹی کے مادھو ہیں۔

حَتّٰى اُعَنِّفَ نَفْسِي فِيهِمْ وَاَنِي	اِنِّي لَاَعْذِرُهُمْ مِمَّا اُعَنِّفُهُمْ

انی بمعنے افتر ترجمہ میں اُن شاہوں کو اول اُنکی نالیاقتی پر سرزنش کرتا ہوں اور پھر میں اُنکی جہالت پر انکو معذور رکھتا ہوں یہان تلک کہ در باب اُنکی ملامت کے اپنے نفس کو سرزنش کرتا ہوں کہ جاہل کو ملامت بے فائدہ ہے اسلئے ملامت کرنے میں سُست ہو جاتا ہوں۔

فَقْرُ الْحِمَارِ بِلَا رَاْسٍ اِلٰى رَسَنِ	فَقْرُ الْجَهُولِ بِلَا عَقْلٍ اِلَى الْاَدَبِ

ترجمہ جاہل بے عقل کی احتیاج ادب کیطرف ایسی ہے جیسے احتیاج خر بے سر کے رسی کیطرف یعنی جاہل لائق تعلیم ادب نہیں ہے جیسے بے سر کا گدھا لائق رسی باندھنے کے نہیں ہوتا۔

عَارِينَ مِنْ حُلَلٍ كَاسِينَ مِنْ دَرَنِ	وَمُدْقِعِينَ بِسُبْرُوتٍ صَحِبْتُهُمْ

المدقع الذی لا شی لہ فہو من دقع بالکسر اذا لصق بالتراب۔ والسبروت الارض التی لا نبت بہا ومنہ قیل للفقیر سبروت۔ والدرن الوسخ والقذر ترجمہ اور میں بہت سے خاک نشینان چٹیل میدان کے پاس بیٹھا ہوں جو بسبب افلاس لباسوں سے برہنہ اور میل کچیل کا لباس پہنے ہوئے ہیں۔

مَكْنَى الضِّبَابِ لَهُمْ زَادٌ بِلَا ثَمَنِ	خُرَّابُ بَادِيَةٍ غَرْثٰى بُطُونُهُمْ

خراب صفۃ لمدقعین وہو جمع خارب وہو الذی یسرق الابل خاصۃ وقد یستعمل فے السارق مطلقا۔ وغرثی

جمع غرثان وہوالجائع۔ ولمن جمع لمتہ وہو بعض الضب ترجمہ یہ لوگ جنگل میں سارقان شتر ہیں اور گرسنہ شکم ہیں انکی غذا سوسمار یعنی گوہ کے بیضے ہیں جو بھوک کیوقت جنگل میں تلاش کرکے کھالیتے ہیں اور انکے لئے وہ مفت کا توشہ ہے

يَسْتَخْبِرُونَ فَلَا أُعْطِيهِمْ خَبَرِي	وَمَا يَطِيشُ لَهُمْ سَهْمٌ مِنَ الظِّنَنِ

طاش السہم اذا لم یصیب و خرج عن صوب الرمیۃ۔ والظنن جمع ظنۃ من الظن ترجمہ وہ لوگ میری خبر پوچھتے ہیں تو میں انکو اپنی خبر نہیں دیتا اور انکے گمان کے تیر نہیں بہکتے اور خطا نہیں کرتے۔ یعنی وہ میرے حسن کلام سے جان لیتے ہیں کہ یہ متنبی مشہور شخص ہے۔

وَخَلَّةٍ مِنْ جَلِيسٍ أَتَّقِيهِ بِهَا	كَيْمَا يُرَى أَنَّنَا مِثْلَانِ فِي الْوَهَنِ

الخلۃ الخصلۃ المحمودۃ والمذمومۃ۔ والوہن ضعف الرائی ترجمہ اور بہت سی زشت خصلتیں میری ہمنشین میں ہیں کہ میں وہ خصلت اپنے میں ظاہر کرکے اسکے ذریعہ سے اسکے شر سے بچتا ہوں تاکہ اسکو معلوم ہوجائے کہ میں اور وہ ضعف رائے میں ایک طرح کے ہیں یعنی میں اپنے جلیس کے ہمرنگ ہوجاتا ہوں تاکہ وہ مجھکو اپنے سے فائق جانکر مجھپر حسد نکرے۔

وَكِلْمَةٍ فِي طَرِيقٍ خِفْتُ أُعْرِبُهَا	فَيُهْتَدَى لِي فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَى اللَّحَنِ

اصل الاعراب التبیین واصل اللحن العدول عن الظاہر۔ ولحن فی منطقۃ اذا ترک الصواب ترجمہ اور بہت سے کلمے ہیں کہ میں طریق گفتگو میں انکے اظہار سے خوف کرتا ہوں اس خیال سے کہ اسکے اظہار کی صورت میں میری شناخت کیطرف راہ لگالی جاویگی۔ سو میں غلطی پر قادر نہوا۔ خلاصہ یہ کہ بخوف اپنی شناخت میں نے غلط بولنا چاہا مگر مجھسے غلط نہ بولا گیا۔ یعنی فصاحت میری سرشت میں داخل ہے۔

قَدْ هَوَّنَ الصَّبْرُ عِنْدِي كُلَّ نَازِلَةٍ	وَلَيَّنَ الْعَزْمُ حَدَّ الْمَرْكَبِ الْخَشِنِ

ترجمہ میرے صبر نے مجھکو ہر مصیبت آسان کردی اور میرے قصد نے تیزی سخت سواری کو نرم کردیا۔

كَمْ مَخْلَصٍ وَعُلًا فِي خَوْضِ مَهْلَكَةٍ	وَقَتْلَةٍ قُرِنَتْ بِالذَّمِّ فِي الْجُبُنِ

القتلۃ بالفتح المرۃ الواحدۃ وہی اسم لحالۃ المقتول ترجمہ ہلاکی کیجگہ گھسنے میں خلاصی اور حصول بلند نامی کی راہیں بہت سی نکل آتی ہیں۔ اور بسبب نامردی کے مقتول ہونے میں مذمت کا قرب ہوتا ہے۔ یعنی بسا اوقات مہالک میں گھسنے والا سالم رہتا ہے اور بلند نام اور نامرد مذموم مقتول ہوتا ہے۔

لَا يُعْجِبَنَّ مَضِيمًا حُسْنُ بِزَّتِهِ	وَهَلْ يَرُوقُ دَفِينًا جَوْدَةُ الْكَفَنِ

ہل یضیم المظلوم۔ والبزۃ اللباس الحسن ترجمہ چاہئے کہ مظلوم کو اسکی خوبی لباس خوش نکرے اور کیا میت مدفون کو عمدگی کفن اچھی معلوم ہوتی ہے یعنی نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ مظلوم جو اپنے سے دفع ظلم نکرسکے

بمنزلہ میت کے ہے اور میت کو عمدگی کفن خوش نہیں کرتی ۔ پس ایسا ہی حال مظلوم کا ہونا چاہیے ۔

وَاقْتَضِي كَوْنَهَا دَهْرِي وَيَمْطُلُنِي	لِلّٰهِ حَالٌ أُرَجِّيهَا وَتُخْلِفُنِي

یقال عند التعجب للہ ہو ترجمہ میرا حال عجیب ہے خداوند تعالیٰ اُس کی اصلاح کرے میں اُس سے اُمید ترقی و درستی رکھتا ہوں اور وہ مجھسے خلاف وعدگی کرتا ہے اور میں اپنے زمانہ سے یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھسے موافق ہو مگر زمانہ مجھسے نادہندگی کرتا ہے اور میرا قرض ادا نہیں کرتا ۔

قَصَائِدُ مِنْ إِنَاثِ الْخَيْلِ وَالْحُصُنِ	مَدَحْتُ قَوْمًا وَإِنْ عِشْنَا نَظَمْتُ لَهُمْ

الحصن جمع حصان وہو الذکر من الخیل ترجمہ میں نے ایسی قوم کی مدح کی جو بسبب بخل و جہالت کے اسکے لائق نہ تھے ۔ اور اگر میں زندہ رہا تو اُنکے لئے گھوڑیوں اور گھوڑوں سے قصیدے نظم کرونگا ۔ یعنی بذریعہ سواروں کے اُنسے جنگ کرونگا ۔ اور اُنکو ہلاک کر ڈالونگا ۔

إِذَا تُنُوشِدْنَ لَمْ يَدْخُلْنَ فِي أُذُنِ	تَحْتَ الْعَجَاجِ قَوَافِيهَا مُضَمَّرَةً

الضمیر فی قولہ قوافیہا للقصائد و ہی مبتدء و الخبر مقدم و مضمرۃ حال ۔ و القوافی جمع قافیۃ و ہی الکلمۃ التی تکون فی آخر البیت ۔ و القافیۃ ایضا القصیدۃ ترجمہ غبار کے نیچے قصائد کے قوافی مثل ایسے اسپان مضمرہ کے ہونگے کہ جب وہ پڑھے جاویں تو مثل معمولی قافیہ اشعار کے سامعین کے کانوں میں نہیں جا سکتے کیونکہ یہ قافیہ گھوڑے ہیں ۔ اور قافیوں کو مضمرہ اسواسطے کہا کہ تضمیر گھوڑوں کے لئے وصف ممدوح ہے ایسے ہی جب اشعار کے قافیے اچھے ہونگے تو اشعار بھی عمدہ ہونگے ۔ یہ متنبی کی قدیم عادت ہے کہ بے اصل دھمکیاں دیا کرتا ہے اور دوں کی لیا کرتا ہے ۔

وَلَا أُصَالِحُ مُغْتَرًّا عَلَى دَخَنِ	فَلَا أُحَارِبُ مَدْفُوعًا عَلَى جُدُرٍ

الجدر جمع جدار و ہو الحائط ۔ والدخن الفساد و العداوۃ فی القلب ترجمہ سو میں ایسے حال میں نہیں لڑونگا کہ دیوار کی پناہ میں دفع کیا گیا ہوں بلکہ بے آڑ کھلے میدان میں لڑونگا اور دشمنوں سے ایسے حال میں صلح نہیں کرونگا کہ اُنکی دلی عداوت اور فساد قلبی پر فریفتہ ہو جاؤں یعنے اُنکے دھوکے میں آنکر اُن سے صلح نہیں کرونگا ۔

حَتَّى الْهَوَاجِرِ فِي صُمٍّ مِنَ الْفِتَنِ	مُخَيِّمُ الْجَمْعِ بِالْبَيْدَاءِ يَصْهَرُهُ

البیداء الارض البعیدۃ ۔ والصہر الاذابۃ ترجمہ میں ایسا شخص ہوں کہ میرا لشکر دور دراز میدان میں بے کسی آڑ کے ایسی طرح خیمہ زن ہے کہ اُنکو دوپہر کی گرمی سخت بہری جنگ اور فسادوں میں گلا دیتی ہے ۔ بہرا فساد وہ کہ اسکے رفع کی کوئی تدبیر ہی نہ ہو ۔ حیۃ صماء اُس سانپ کو کہتے ہیں جسپر منتر کچھ اثر نہ کرے

اَلْقَی الْکِرَامُ الْاُوْلٰی بَادُوْا مَکَارِمَهُمْ	عَلَی الْخَصِیْبِیِّ عِنْدَ الْفَرْضِ وَالسُّنَنِ

یاد الشی ہلک۔ واباده اہلکہ۔ والخصیبی ہو الممدوح نسبتہ الی الجد ترجمہ جو عمدہ لوگ مرگئے ہیں اُنھوں نے اپنے مجدو شرف کو ممدوح پر جو خصیب کی اولاد میں ہے ڈالدیا ہے یعنی اُسکو اپنے اوصاف حسنہ کا وارث کردیا ہے سو وہ اُن اوصاف کو مصارف ضروری مفروض و مسنون میں استعمال کرتا ہے یعنی مکارم کرام اُسکے تحت تصرف ہیں

فَهُنَّ فِی الْحَجْرِ مِنْهُ کُلَّمَا عَرَضَتْ	لَهُ الْیَتَامٰی بَدَا بِالْمَجْدِ وَالْمِنَنِ

اصل الحجر المنع۔ وحجر القاضی علی فلان منعہ من التصرف ترجمہ سو وہ مکارم ممدوح کے تصرف میں ہیں جبکہ اُسکے سامنے یتیم بچے آتے ہیں تو وہ شریفانہ برتاؤ اور احسانوں سے اُنکے ساتھ پیش آتا ہے یتیموں کا ذکر خاص اسواسطے کیا کہ ممدوح قاضی ہے جو متکفل یتیموں کے اُمور کا ہوتا ہے۔ شارح ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہے کہ جب کریم لوگ مرگئے تو مکارم یتیم ہوگئے پس ممدوح نے اُنکی پرورش فرمائی کہ وہ بسبب عہدہ قضا متکفل اُمور یتامیٰ ہے۔ مجد و منن کو بجائے مکارم ذکر کیا کیونکہ مکارم یہی دو چیزیں مذکورہیں۔

قَاضٍ اِذَا الْتَبَسَ الْاَمْرَانِ عَنَّ لَهُ	رَاْیٌ یُخَلِّصُ بَیْنَ الْمَاءِ وَاللَّبَنِ

ترجمہ وہ ایسا ذکی قاضی ہے کہ جب دو امر مشتبہ ہوجائیں تو اُسکو ایسی رائے سوجھتی ہے جو پانیکو دود سے جدا کردے یعنی غیر ممکن الانفصال کو منفصل کردے اور غیر خالص کو خالص سے جدا۔

غَضُّ الشَّبَابِ بَعِیْدٌ فَجْرُ لَیْلَتِهِ	مُجَانِبُ الْعَیْنِ لِلْفَحْشَاءِ وَالْوَسَنِ

الوسن النعاس۔ والغض الطری ترجمہ اس شعر کے دو معنی ہوسکتے ہیں ایک یہ کہ وہ قاضی تازہ جوانی ہے یعنی نوجوان ہے اور اُسکی شب جوانی فجر پیری سے دور ہے اور باوجود نوجوانی اپنی چشم کو فواحش کے دیکھنے اور زیادہ سونے سے بچاتا ہے مگر اُمور خیر میں رات بھر مصروف رہتا ہے۔ اس صورت میں فجر سے مراد سفیدی پیری اور شب سے مراد سیاہی موئے جوانی ہے۔ دوسرے معنی یہ ہیں کہ اُس کی شب دراز ہوتی ہے کہ وہ عبادت الہی اور انجام اُمور خیر میں رات گزارتا ہے۔ اور بسبب مصروفیت لذات نفسانی اپنی شب کو کوتاہ نہیں کرتا۔

شَرَابُهُ النَّشْحُ لَا لِلرِّیِّ یَطْلُبُهُ	وَطُعْمُهُ لِقِوَامِ الْجِسْمِ لَا السِّمَنِ

النشح الشراب القلیل دون الری ترجمہ وہ پانی قلیل بقدر ضرورت پیتا ہے نہ بقدر سیرابی اور اُسکا کہانا بغرض بقائے جسم ہے نہ بقصد فربہی کیونکہ زیادہ کہانا اور پینا انسان کو بہائم صفت کردیتا ہے۔ یعنی غبی کاہل۔ کسی نے خوب کہا ہے۔ ؎ این زکم خوابیست و کم آبی ذہن ہندی و نطق اعرابی۔

والواحِدُ الحالتَينِ السِّرَّ والعَلَنَ	القائلُ الصِّدقَ فيهِ ما يَضُرُّ بهِ

ترجمہ وہ ایسی جگہ سچ بولتا ہے جہاں اُسکا نقصان ہو اور اُسکی دونوں حالتیں پوشیدہ وظاہر یکساں ہیں یعنی وہ جھوٹ نہیں بولتا اور تقیہ نہیں کرتا۔ اقول ہذا غایۃ المدح۔

والمُظهِرُ الحقَّ لِلسّاهي على الذَّهِنِ	الفاصِلُ الحُكمَ عَيَّ الأَوَّلونَ بهِ

عیّ بالامر اذا عجز عنہ۔ والساہی الغافل۔ والذہن الفطن الذکی ترجمہ جس فیصلہ میں پہلے لوگ عاجز ہو گئے وہ اُسمیں حکم ناطق دیتا ہے۔ اور خصم غافل کا حق خصم ذکی پر ظاہر کر دیتا ہے۔

جَدّي الخَصيبُ عَرَفْنا العِرقَ بالغُصُنِ	أَفعالُهُ نَسَبٌ لَو لَم يَقُل مَعَها

ترجمہ ممدوح کے عمدہ افعال اُس کی خوبی نسب پر ایسی دلالت کرتے ہیں کہ اگر ممدوح اُن افعال کے ساتھ یہ نکہے کہ میرا دادا خصیب ہے تو ہم جڑ کو بذریعہ شاخ معلوم کریں کہ یہ خصیب کا پوتا ہے۔

العارِضُ الهَتِنُ ابنُ العارِضِ الهَتِنِ ابـ	ـنِ العارِضِ الهَتِنِ ابنِ العارِضِ الهَتِنِ

العارض السحاب۔ والہتن الکثیر الصب ترجمہ ممدوح ابر بسیار بار ہے یعنی بڑا سخی اور ایسا ہی اُسکا باپ اور اُسکا دادا اور اُسکا پردادا تھا۔

آباؤُكُم مِن مُغارِ العِلمِ في قَرَنِ	قَد صَيَّرَت أَوَّلَ الدُّنيا وَآخِرَها

المغار الحبل الشدید الفتل۔ والقرن حبل یربط بہ البعیران ترجمہ پدران ممدوح نے علم کی مضبوط رسی سے حالات اول وآخر دنیا کو ایک رسی میں کر دیا یعنے وہ لوگ بڑے صاحب تجربہ اور احوال دنیا سے واقف تھے من اولہا الی آخرہا اور ان دونوں حالوں کو علم کی رسی نے ایسا اکٹھا باندھ دیا تھا جیسے دو شتر ایک رسی میں باندھ دیتے ہیں۔ ویؤیدہ ما بعدہ

أَو كانَ فَهمُهُمُ أَيّامَ لَم يَكُنِ	كَأَنَّهُم وُلِدوا مِن قَبلِ أَن وُلِدوا

کان ہنا تامۃ بمعنی حدث ووقع ترجمہ وہ ایسے تجربہ کار ہیں کہ گویا وہ اس سے پہلے کہ پیدا کئے جائیں پیدا کئے گئے تھے۔ یا وہ جب دنیا میں نہ تھے اُنکا فہم یہاں موجود تھا یعنے جب وہ احوال گزشتگان جانتے ہیں تو گویا اُنکے زمانہ میں موجود تھے یا اُنکا فہم موجود تھا۔ کیونکہ وہ تمام حالات جو اُس زمانہ میں گزرے ہیں بخوبی جانتے ہیں۔

مِنَ المَحامِدِ في أَوقى مِنَ الجُنَنِ	الخاطِرينَ عَلى أَعدائِهِم أَبَداً

الخاطرین المتبخترین والجنن جمع جنۃ وہی ما استتر بہ من السلاح۔ والمحمدۃ ما یحمد بہ الانسان من فعل ترجمہ وہ لوگ اپنے دشمنوں کے روبرو ایسے حال میں متبخترانہ چلتے ہیں کہ وہ اپنے عمدہ کاموں کی بڑی محافظ

سیروں میں ہوتے ہیں یعنے انکے عمدہ کام انکی آبروؤں کے محافظ ہیں۔

یُزِیلُ مَا بِجِبَاہِ الْقَوْمِ مِنْ غَضَنٍ	لِلنَّاظِرِینَ اِلَی اِقْبَالِہِ فَرَحٌ

الغضن تکسر جلد الجبہۃ ویکون ذلک عند العبوس ویزول عند الفرح ترجمہ جبکہ وہ اپنے سائلوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو وہ ایسے خوش ہوتے ہیں کہ انکی پیشانیوں کی چین یعنی گلجھریاں جو بسبب غم افلاس و تکالیف سفر انکی پیشانیوں پر ہوتی ہیں جاتی رہتی ہیں یعنی وہ بڑے خوش ہوجاتے ہیں۔

مِنْ رَاحَتَیْہِ بِاَرْضِ الرُّومِ وَالْیَمَنِ	کَاَنَّ مَالَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ مُغْتَرَفٌ

الاغتراف اخذ الغرفۃ واراد بالمغترف المنقسم ترجمہ گویا ابن عبداللہ ممدوح کا مال اسکی ہر دو کف دست کے ذریعہ سے سرزمین روم و یمن میں بانٹا گیا ہے۔ یعنی سب دور و نزدیک کو پہنچتا ہے کوئی اس سے محروم نہیں رہتا۔ اراد بالروم القریب لقربہ منہ وبالیمن البعید۔

وَلَا مِنَ الْبَحْرِ غَیْرَ الرِّیحِ وَالسُّفُنِ	لَمْ نَفْتَقِدْ بِکَ مِنْ مُزْنٍ سِوَی لَثَقٍ

اللثق الوحل الذی یبقی من اثر السحاب وہو الطین۔ وقولہ بک بمعنی فیک فان حروف الجر تقوم بعضہا مقام بعض ترجمہ تیرے ہوتے یا تجھ میں کوئی فائدہ ابروںکا ہم گم نہیں کرتے بلکہ تجھ میں بہ نسبت ابروں کے جود وکرم زیادہ ہیں ہاں ابروں میں ایک بڑا عیب ہے جو تجھ میں نہیں۔ ابر کی بارش کے بعد کیچ گارا ہوا کرتا ہے اور تیرے باران عطا کے بعد یہ نہیں ہوتا اور تیرے ہوتے فوائد دریا ہمکو حاصل ہیں مگر دریا سے منتفع ہونے کے لئے کشتی اور ہوا کی حاجت ہوتی ہے اور تیرا فیض بے ذریعہ ان دونوں کے پہونچتا ہے۔ یعنی تو ابر و دریا سے فیض میں زیادہ ہے۔

وَمَنْ سِوَاہُ سِوَی مَا لَیْسَ بِالْحَسَنِ	وَلَا مِنَ اللَّیْثِ اِلَّا قُبْحَ مَنْظَرِہِ

اور تجھ میں سب اوصاف شیر سوائے اسکی زشت روئی کے موجود ہیں اور پھر بعد تفصیل مجملاً کہتا ہے کہ تجھ میں سب اوصاف نیک بجز اس وصف کے جو برا ہے پائے جاتے ہیں۔ اور یہ کلام عمدہ ہے۔

حَتّٰی کَاَنَّ ذَوِی الْاَوْتَارِ فِی هُدَنٍ	مُنْذُ احْتَبَیْتَ بِاَنْطَاکِیَّۃَ اعْتَدَلَتْ

الاحتباء ان یجمع الرجل ظہرہ وساقیہ بحمائل سیفہ او غیرہا وقد یحتبی بیدیہ والاسم الحبوۃ۔ والاوتار جمع وتر وہی العداوۃ والہدن جمع ہدنۃ وہی السکون والصلح بین المحاربین ترجمہ اے ممدوح جبسے تو گوٹ باندھکر بمقام انطاکیہ مجلس قضا میں بیٹھا ہے تو تیرے حسن سیرت اور عمدہ برتاؤ کے سبب اسکے تمام امور درست ہوگئے یہانتک کہ کینہ ور لوگ باہم صلح میں ہیں اور انکی تمام عداوتیں جاتی رہیں۔

مِنَ السُّجُودِ فَلَا نَبْتٌ عَلَی الْقُنَنِ	وَمُذْ مَرَرْتَ عَلَی اَطْوَادِہَا قَرِعَتْ

فرعنت من فرع الراس او الم ینبت الشعر۔ والسجود وصلہ الخضوع۔ والقنن جمع قنتہ وہی اعلی الجبل او استطیل منہ ترجمہ اور جیسے تو الطاکیہ کے پہاڑون پر چلا ہے تو ٹھون نے یا وجود اپنے غیر ذوی العقول ہونے کے تیری عظمت اور رفعت کو بخوبی معلوم کر لیا اور اسلئے اسقدر سجود و خضوع سے پیش آئے کہ اُنکے سر کے بال اُڑ گئے اور اِسلئے اُنکی چوٹیون پر گھانس نہین رہی اور کثرت سجود نے اُنکی پیشانی سے بڑھکر سر پر اثر لیا ہے۔ یہ حسن تعلیل عمدہ ہے۔

اَخْلَتْ مَوَاهِبُكَ الْاَسْوَاقَ مِنْ صَنَعٍ	اَغْنَى نَدَاكَ عَنِ الْاَعْمَالِ وَالْمِهَنِ

الصنع الصانع الحاذق بیدہ۔ والمہن جمع مہنتہ وہی الخدمتہ والتبذل فی التصرف ترجمہ تیری بخششون نے بازارونکو عمدہ کاریگرون اور دستکارون سے خالی کر دیا اور تیری بخشش نے لوگون کو خدمت گاریون اور ذلتون سے بے پرواکر دیا یعنی تیری عطاے عام بازاری اشخاص کو بھی اسقدر پہنچی ہے کہ اُنکو کسب معاش کی حاجت نہین رہی۔

ذَا جُوْدُ مَنْ لَيْسَ مِنْ دَهْرِهِ عَلَى ثِقَةٍ	وَزُهْدُ مَنْ لَيْسَ مِنْ دُنْيَاهُ فِي وَطَنِ

ترجمہ یہ تیری عطائے کثیر بخشش اُس شخص کی سی ہے کہ جو زمانہ پر اعتماد نہین کرتا یعنی یہ جانتا ہے کہ اموال کو بقا نہین ہے اور اسلئے شکر و اجر کے حصول کے لئے جلد جلد سخاوت کرتا ہے اور یہ تیرا زہد عظیم اُس شخص کا سا زہد ہے جو دنیا کو اپنا وطن نہین سمجھتا بلکہ دار فنا جانتا ہے اِسلئے اپنے تمام اموال دار باقی کی طرف روانہ کرتا ہے۔ سبحان اللہ المنان یہ کیا عمدہ شعر ہے ذم دنیا کے اسمین معانی کثیر ہیں اور باوجود الفاظ مختصرہ کے بڑے وعظ کو حاوی ہے۔

وَهٰذِهِ هَيْبَةٌ لَمْ يُؤْتَهَا بَشَرٌ	وَذَا اقْتِدَارُ لِسَانٍ لَيْسَ فِي الْمُنَنِ

المنن جمع منتہ وہی القوۃ ترجمہ اور یہ تیرے رعب وہیبت ایسے ہیں کہ وہ کسی بشر کو عنایت نہین کئے گئے اور یہ قدرت زبان وفصاحۃ اللسان کی طاقتون سے باہر ہے۔

فَمُرْ وَاَوْمِ تُطَعْ قُدِّسْتَ مِنْ جَبَلٍ	تَبَارَكَ اللّٰهُ مُجْرِي الرُّوْحِ فِي حَضَنِ

اوم من الایماء وحضن جبل باعلی نجد ترجمہ سو حکم کر اور اشارہ کر کہ تو دونون حالون میں اطاعت کیا جاویگا تو اسے کوہ وقار مقدس شخص ہے۔ وہ خداوند تعالی بابرکت ہے جسنے کوہ حضن میں روح ڈالدی ہے۔ ممدوح کو بسبب کثرت وقار وثبات کوہ سے تشبیہ دی ہے۔

وقال یمدح ابا سہل سعید بن عبداللہ

قَدْ عَلِمَ الْبَيْنُ مِنَّا الْبَيْنَ اَجْفَانَا	تَدْمَى وَاَلَّفَ فِي ذَا الْقَلْبِ اَحْزَانَا

البین البعد والفراق۔ وتدمی فی موضع نصب صفۃ لاجفان کانہ قال اجفانا دامیۃ وجعل الفراق یولف الحزن اغرابا فی الصنعۃ ترجمہ فراق یار نے ہماری قربہائے خونبار کو ایک دوسرے سے جدا ہونا سکھا دیا کہ اب چشم نہیں جھپکتی اور پلک پلک نہیں ملتی اور ہمارے اس دل میں غموں کو مرکب کر دیا۔

لیلبت الحی دون السیر حیرانا	امّلت ساعۃ ساروا کشف معصمہا

المعصم موضع السوار ترجمہ جب وہ قافلہ روانہ ہونے لگا جس میں محبوبہ تھی تو میں نے یہ امید و آرزو کی کہ محبوبہ بذر انیہ اپنا نورانی پہنچا کھول دے یعنی ظاہر کر دے تاکہ مردمان قافلہ اسکی درخشانی دیکھکر متحیرانہ کچھ توقف کریں اور میں ایک لحظہ اسکو اور دیکھلوں۔

صون عقولہم من لحظہا مانا	ولو بدت لاتاھتہم فحجبہا

اتاہتہم حیرتہم ترجمہ اور اگر محبوبہ میری آرزو کے موافق اس قوم پر جلوہ فرما ہوتی تو بیشک بسبب کثرت نور کے انکو حیران کر دیتی اور وہ کچھ ضرور توقف کرتے مگر اسکو اس کی صیانت اور تستر نے جسنے عقول قوم کو اسکے دیکھنے سے بچایا پردہ میں رکھا یعنی اسنے اپنے آپکو ظاہر نہ کیا اور قافلہ چل پڑا۔ واللحظ مصدر یجوز ان یکون ہنا مضافا الی الفاعل او الی المفعول ای لو لحظتہم لاخذت عقولہم من لحظہا او لحظوہا لطارت عقولہم واللطف لقائل ؎ شکر پردہ ہی میں اس بت کو حیا نے رکھا ✦ ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا۔

یظل من وخدہا فی الخدر خشیانا	بالواخدات وحادیہا وبی قمر

الواخدات الابل واصل الوخد للنعام واستعمل فی سیر الابل۔ وخد البعیر یری بقوائمہ مثل مشی النعام وحشی بکسر الشین فہو حش وحشیان اذا اصابہ الربو وعلاہ البہر ترجمہ میں اس ماہرو پر شتران دوندہ اور انکے حدی خوان اور اپنی جان کو قربان کرتا ہوں کہ شتروں کے تیز چلنے سے پس پردہ اسکا سانس چڑھ جاتا ہے اور ہانپنے لگتی ہے اور دم بھر جاتا ہے کیونکہ وہ نازنین آرام طلب عادی سواری شتران کی نہیں ہے۔ ویروی خشیان بالخاء ای انہ یخشی من سرعۃ سیر الابل ونہر بالہ اذ ہو غیر متعود لذلک۔

اذا نضاہا ویکسی الحسن عریانا	اما الثیاب فتعری من محاسنہ

نضی الشیء عنہ خلعہ وازالہ ترجمہ اسکے لباس کا تو یہ حال ہے کہ جب وہ قمر اسکو اپنے جسم سے اتار دیتا ہے تو لباس کی خوبیاں جاتی رہتی ہیں کیونکہ اسکا جسم باعث زینت لباس ہے اور جب وہ برہنہ ہوتا ہے تو وہ لباس حسن میں ملبوس ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ لباس کو اس سے زینت ہے نہ اسکو لباس سے

حتی یصیر علی الاعکان اعکانا	یضمہ المسک ضم المستہام بہ

الاعکان جمع عکنۃ وہو ما یتکسر فی اسفل البطن من الشحم ترجمہ اس ماہرو کو مشک ایسا لپٹتا ہے جیسا اسکا

عاشق اُس سے پیٹے یہان تلک کہ مشک اُس کے شکم کی شکنون پر جو بسبب فربہی پڑی ہوئی ہیں اور شکنین ہو جاتا ہے یعنی وہ بکثرت مشک استعمال کرتا ہے۔

قَدْ كُنْتُ أُشْفِقُ مِنْ دَمْعِي عَلَى بَصَرِي	فَالْيَوْمَ كُلُّ عَزِيزٍ بَعْدَكُمْ هَانَا

ترجمہ پہلے تو مین بسبب گریہ اپنی بینائی کے جانے سے ڈرتا تھا۔ سو اب تمھارے فراق کے صدمہ کے سبب ہر عزیز چیز ذلیل و بیقدر ہوگئی۔ یعنی اب جان کے لالے پڑے ہوئے ہین اور شئی کی کیا حقیقت ہے۔

تُهْدِي الْبَوَارِقُ أَخْلَافَ الْمِيَاهِ لَكُمْ	وَلِلْمُحِبِّ مِنَ التَّذْكَارِ نِيرَانَا

الاخلاف الضروع۔ واستعار للسحاب اخلافا لانها تغذی النبات کما تغذی الام ولدها بالارضاع ترجمہ بجلیونکا کوندنا تمھاری خدمت میں یہ مضمون بطور ہدیہ پیش کرتا ہے کہ پستانہای باران نے شیرخواران نبات کو تازہ و سیراب کر دیا۔ اور عاشق یعنی میرے لئے تمھاری یادگاری کے سبب آتش ہائے سوزان کا کام دیتا ہے۔ کیونکہ تمھاری فرودگاہ کی جانب سے وہ بجلیان چمکتی ہیں اور تمکو یاد دلاتی ہیں۔

إِذَا قَدِمْتُ عَلَى الْأَهْوَالِ شَيَّعَنِي	قَلْبٌ إِذَا شِئْتُ أَنْ يَسْلَاكُمْ خَانَا

قدمت بمعنی تقدمت و شیعنی تبعنی ومنہ شیعۃ الرجل التابعون لہ ترجمہ جبکہ مین مہالک و مخاوف کیطرف بڑھتا ہون اور پیشدستی کرتا ہون تو میرا دل میری ہمراہی کرتا ہے اور میرا ساتھ دیتا ہے یعنی میرا کہا مانتا ہے مگر جب میں اُس سے یہ درخواست کرون کہ وہ تمسے جدا ہو جاوے اور تمکو بھلاوے تو وہ میری اطاعت نہین کرتا۔ بلکہ وہ مجھسے بخیانت پیش آتا ہے۔ خیانت کے یہ معنی کہ وہ بظاہر میرا کہنا مان لیتا ہے مگر درپردہ تمھاری طرف مائل رہتا ہے۔

أَبْدُو فَيَسْجُدُ مَنْ بِالسُّوءِ يَذْكُرُنِي	وَلَا أُعَاتِبُهُ صَفْحًا وَإِهْوَانَا

اہوانا جاریۃ علی الاصل اوہو اصل لاہانت ترجمہ میں ظاہر ہوتا ہون اور گھر سے باہر نکلتا ہون تو وہ شخص جو میری غیبت میں مجکو برا کہتا تھا مجھسے بخضوع پیش آتا ہے اور میں اُسپر براہ چشم پوشی اور اُس کی ذلت و حقارت کے عتاب نہین کرتا ہون کیونکہ کم قدر ہے میرے عتاب کی لیاقت نہین رکھتا۔

وَهٰكَذَا كُنْتُ فِي أَهْلِي وَفِي وَطَنِي	إِنَّ النَّفِيسَ غَرِيبٌ حَيْثُمَا كَانَا

النفیس العزیز الکریم ترجمہ اور اپنے کنبے اور اپنے وطن میں بھی میرا ایسا ہی حال تھا کہ سفر در وطن کا مرتبہ مجکو حاصل تھا اور کوئی میرا یار و یاور اور کوئی دوست صادق موافق نہ تھا اور واقعی امر یہ ہے کہ عزیز و کریم شخص جہان رہے مسافر ہی ہوتا ہے اگرچہ اپنے وطن میں ہو کیونکہ اُسکو وہان بھی دوست نہیں ملتے نہ وجہ ابی الفتح البستی حیث یقول ؎ وما غربۃ الانسان فی شقۃ النوی ٭ ولکنہا واللہ فی عدم الشکل ٭ وانی غریب ...

واہلہا وانکان فیہا اسرفی وبہا اہلی۔

اَلْقَی الْکَمِیَّ وَیَلْقَانِیْ اِذَا حَانَا	مُحَسَّدُ الْفَضْلِ مَکْذُوْبٌ عَلٰی اَثَرِیْ

اثری خلفی ترجمہ میرے فضل وشرف پر حسد کیا جاتا ہے اور میرے پس پشت مجکو کاذب کہا جاتا ہے مگر روبرو میرے خوف سے مجکو کچھہ نہیں کہتے کیونکہ میں ایسا بہادر ہون کہ میں سلاح پوش بہادر سے مقابل ہوتا ہون اور وہ مجھسے اسوقت مقابل ہوتا ہے جب اس کی موت کا وقت آلگتا ہے۔

وَلَا اَبِیْتُ عَلٰی مَا فَاتَ حَسْرَانَا	لَا اَشْرَئِبُّ اِلٰی مَا لَمْ یَفُتْ طَمَعًا

لا اشرئب ای لا انطلع الی الشئی وحسران فعلان من الحسرۃ ترجمہ میں اس چیز کیطرف جو مجکو حاصل ہے اور فوت نہین ہوئی براہ طمع سر اٹھا کر نہیں دیکھتا اور جو چیز میرے ہاتھہ سے جاتی رہی ہے اسپر حسرت نہیں کرتا۔ اپنی علوہمت کی تعریف کرتا ہے۔

وَلَوْ حَمَلْتُ اِلَیَّ الدَّهْرُ مَلْآنَا	وَلَا اُسَرُّ بِمَا غَیْرِی الْحَمِیْدُ بِہٖ

الحمید المحمود ترجمہ اور جس چیز سے سوا غیر قابل ستائش ہوتا ہے میں اس سے خوش نہیں کیا جاتا یعنی جو چیز مجھے غیر شخص دے اس سے میں خوش نہین ہوتا۔ کیونکہ اس صورت میں قابل حمد طلی ہے نہیں۔ اگرچہ تو ای مخاطب بقدر پری زمانہ میرے پاس لے آوے یعنی بکثرت۔

مَا دُمْتُ حَیًّا وَمَا قَلْقَلْنَ کِیْرَانَا	لَا یَجْذِبَنَّ رِکَابِیْ نَحْوَہٗ اَحَدٌ

الرکاب الابل۔ وقلقلن حرکن۔ والکیران جمع کور وہو رحل الجمل ترجمہ اور جب تلک میں زندہ ہون میرے شتران سواری کو کوئی اپنی طرف ہرگز کھینچ نہیں سکتا اور نہ میرے شتر میرے کجاوون کو حرکت دے سکتے ہیں۔ ممدوح کے پاس بطلب عطا آیا ہے اور یہ جھوٹے دعوی کر رہا ہے یہ وہ مثل ہے کہ تیرے منہ پر جھوٹ بولون تو توکیا دے

اِلٰی سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بُعْرَانَا	لَوِ اسْتَطَعْتُ رَکِبْتُ النَّاسَ کُلَّهُمْ

بعرانا بدل من الناس۔ والبعیر من الابل بمنزلۃ الانسان من الناس یطلق علی الجمل والناقۃ ترجمہ اگر مجھسے بن آوے تو تمام آدمیون کو شتر بنا کر انپر سوار ہوکر سعید بن عبد اللہ کے پاس چلا جاؤن۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے زمانہ کے انسان مثل بہائم غیر عاقل ہیں۔ پس اگر مجھسے ہو سکے تو انکی بہیمیۃ کا اظہار انپر سوار ہوکر کرون۔

عَمَّا یَرَاہُ مِنَ الْاِحْسَانِ عُمْیَانَا	فَالْعِیْسُ اَعْقَلُ مِنْ قَوْمٍ رَاَیْتُهُمْ

العیس الجمال البیض تخالط بیاضہا شئی من الشقرۃ ترجمہ ابنائے زمانہ پر شتر ونکو ترجیح دیتا ہے کہ اس قوم سے جنکو مین دیکھتا ہون کہ وہ طریق احسان سے جس کو ممدوح بخوبی جانتا ہے محض نابینا ہے شتر زیادہ سمجھدار ہیں پس بنا بریں سبب ہے کہ انپر سوار ہوکر سخاوت ممدوح دکھلاؤن۔

ذالک الجواد وان قل الجواد لہ	ذالک الشجاع وان لم یرض اقرانا

ترجمہ سخی یہی ہے اگرچہ سخی کہنا اسکے رتبے سے کم ہے۔ بہادر یہ ہے اگرچہ وہ کیسکو اپنا ہمسر ہونا پسند نہیں کرتا یعنی وہ جنگ میں کیسکو اپنا ہمسر نہیں سمجھتا بلکہ اپنے سے کمتر سمجھتا ہے پس ایسے کمتر لوگوں پر فتح پاکر اپنے کو بہادر کہلانا پسند نہیں کرتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں اس کی تعریف زیادہ کرنا چاہتا ہوں مگر کیا کروں کہ سوائے لفظ جواد و شجاع مجکو کوئی اور لفظ نہیں ملتا۔

ذالک المعد الذی تقنو یداہ لنا	فلو اصیب بشیء منہ عزانا

المعد بالکسر الذی یجعل الاشیاء عدۃ والمعد بالفتح الذی یجعل عدۃ فمن کسر فہو وصف للممدوح ومن فتح کان صفۃ للمال وقفوت الشیء ذخرتہ ترجمہ ممدوح ہمارے لئے اموال جمع کرنیوالا ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ ہمارے لئے اموال جمع کرتے ہیں۔ یا اموال وہ ہیں کہ ممدوح کے دونوں ہاتھوں نے انکو ہمارے لئے جمع کیا ہے پس اگر اسکے مال پر کوئی صدمہ اور آفت پہنچائی جاوے تو وہ ہماری تعزیت کرتا ہے کیونکہ وہ مال ہمارا ہی تھا۔

خف الزمان علی اطراف انملہ	حتی توہمن للازمان ازمانا

ترجمہ زمانہ اسکی انگلیوں کے پوروں میں ایک ہلکی چیز ہے یعنی وہ اسکے زیر تصرف وقبضہ ہے جسطرح چاہے اسکو نچاسکے یہاں تلک کہ اس کی انگلیوں کی پوز مانوں کے لئے زمانے سمجھے جاتے ہیں۔ یعنی جیسا زمانہ تمام عالم پر متصرف ہے ایسے ہی اسکی انگلیاں زمانہ کی مقلب احوال ہیں۔

یلقی الوغی والقنا والنازلات بہ	والسیف والضیف رحب الباع جذلانا

جذلان فرح مستبشر ترجمہ ممدوح جنگ نیزہ وحوادث زمانہ اور شمشیر ومہمان سے بکشادہ دلی وخوشنودی ملاقات کرتا ہے یعنی وہ شجاع اور سخی اور جفاکش ہے اسلئے امور مشکلہ کو برضامندی قبول کرتا ہے۔

تخالہ من ذکاء القلب محتمیا	ومن تکرمہ والبشر نشوانا

محتمیا متوقدا شدید الحرارت لحدۃ قلبہ وذکائہ۔ والبشر طلاقۃ الوجہ وتہللہ ترجمہ ممدوح کو بسبب ذکاوت وحرارت قلب تو ایک چمکتی چیز خیال کریگا اور اسکے کرم اور کشادہ روئی کے باعث ایک مست سمجھ جائیگا۔

وتسحب الحبر القینات رافلۃ	فی جودہ وتجر الخیل ارسانا

الحبر جمع حبرۃ وہی ثیاب تعمل بالیمن۔ والقینات جمع قینۃ وہی المغنیۃ۔ ورفل تبختر ترجمہ میری گانے والی چھوکریاں اسکی بخشش سے چادریں ایمنی متبخترانہ کھینچتی پھرتی ہیں اور میرے گھوڑے رسیاں۔ یعنی میرے پاس جو سامان عیش وکامیابی ہے سب اسیکا بخشا ہوا ہے۔

یعطی المبشر بالقصاد قبلہم	کمن یبشرہ بالماء عطشانا

عطشانا حال من الممدوح ترجمہ ممدوح الینا کریم اور سائل دوست ہے کہ جو شخص طالبان عطا کے آنے کی اس کو خوشخبری دیتا ہے تو اس بشیر کو سائلون سے پہلے عطا کرتا ہے اور اسکا اسوقت بسبب غایت سرور ایسا حال ہوتا ہے جیسا کوئی اسکو بحالت تشنگی پانی کی خوشخبری دے۔

جَزَتْ بَنِي الْحَسَنِ الْحُسْنَى فَإِنَّهُمْ	فِي قَوْمِهِمْ مِثْلُهُمْ فِي الْغُرِّ عَدْنَانَا

عدنان فی موضع جر لانہ لا ینصرف وہو بدل من الغر والغر الکرام والحسنی الجنۃ ترجمہ اولاد امام حسن کو جس میں سے ممدوح ہے جنت جزا دے یعنی انکو جنت نصیب ہو کیونکہ وہ لوگ اپنی قوم مین ایسے ہیں جیسے انکی قوم بنی عدنان کرام میں یعنی انکی قوم بنی عدنان میں سب سے بہتر ہے اور یہ اپنی قوم میں سب سے عمدہ۔

مَا شَيَّدَ اللهُ مِنْ مَجْدٍ لِسَالِفِهِمْ	إِلَّا وَنَحْنُ نَرَاهُ فِيهِمُ الْآنَا

شید رفع۔ والسالف واحد السلف وہم الذین ماتوا ترجمہ خدا نے انکے کسی جد گزشتہ مین کوئی شرف و بزرگی قائم نہین کی مگر ہم اس بزرگی کو انمین اسوقت موجود پاتے ہیں۔

إِنْ كُوتِبُوا أَوْ لُقُوا أَوْ حُورِبُوا وُجِدُوا	فِي الْخَطِّ وَاللَّفْظِ وَالْهَيْجَاءِ فُرْسَانَا

ترجمہ اگر وہ لوگ انشا پردازی میں کسی سے موازنہ کئے جائیں یا بالمشافہہ ملاقات کئے جائیں یعنی زبانی تقریر کیجاوے یا وہ جنگ کئے جاوین تو وہ کتابت اور گفتگو اور جنگ میں شہسوار پائے جاوینگے۔ قال الواحدی لیس یرید بقولہ لقوا ملاقاۃ الاقران فی الحرب لانہ ذکر الحرب بعدہ وانما یرید ملاقاۃ الاقران فی المخاطبۃ والمکالمۃ۔

كَأَنَّ أَلْسُنَهُمْ فِي النُّطْقِ قَدْ جُعِلَتْ	عَلَى رِمَاحِهِمْ فِي الطَّعْنِ خِرْصَانَا

الخرصان جمع خرص وہو ہہنا السنان ترجمہ گویا انکی زبانین گویائی میں ایسی تیز ہین جیسے انکے نیزون پر بوقت نیزہ زنی بھالین یعنی انکی زبانین ایسی تیز ہین جیسے انکے نیزے۔

كَأَنَّهُمْ يَرِدُونَ الْمَوْتَ مِنْ ظَمَإٍ	وَيَنْشَقُونَ مِنَ الْخَطِّيِّ رَيْحَانَا

ترجمہ گویا وہ لوگ موت کے گھاٹ پر ایسی رغبت سے اترتے ہیں جیسا پیاسا پانی پر اور نیزے خطی سے بوئے ریحان سونگھتے ہیں یعنی بہادر مشتاق موت رہتے ہیں۔

الْكَائِنِينَ لِمَنْ أَبْغِي عَدَاوَتَهُ	أَعْدَى الْعِدَى وَلِمَنْ آخَيْتُ إِخْوَانَا

الکائنین منصوب علی المدح اعنی الکائنین ترجمہ امداد ان لوگون سے ایسے لوگ مراد رکھتا ہون کہ جنکا میں طالب عداوت ہوں وہ اسکے بڑے دشمن ہوجاوین اور جس سے میں بھائی چارہ کروں وہ لوگ اسکے برادر ہوجاوین یعنی وہ میرے دوست کے دوست اور دشمن کے دشمن ہیں۔

خَلَائِقٌ لَوْ حَوَاهَا الزِّنْجُ لَانْقَلَبُوا	ظُمْيَ الشِّفَاهِ جِعَادَ الشَّعْرِ غُرَّانَا

خلائق جمع الخلیقۃ وہی الخلق - وظمی الشفاہ دقاق الشفاہ مع سمرۃ - وغران جمع اغر وہو الابیض ترجمہ قوم ممدوح کی ایسی سرشت نیک وپاکیزہ خصلتین ہیں کہ اگر ایسے اوصاف زنگیون میں پائے جاوین تو انکے ہونٹ باریک اور مثل غار موا ور روشن رو ہوجاوین یعنی زنگی باوجودیکہ زشت رو اور موٹے ہونٹ کے ہوتے ہیں مگر ان خصائل حمیدہ کے سبب محبوب الخلایق ہوجاوین یعنی ان کی زشت روئی کو انکی نیک خصلتین چھپالین اور اسکی تائید اگلا شعر کرتا ہے ۔

لہا اضطراراً ولو اقصوک شنانا	وانفس یلمعیات تحبہم

الیلمعی والالمعی الحاد الفطنۃ وہو الذی یظن الشی فیصح ظنہ - واضطرار منصوب علی الحال من الضمیر المرفوع فی تحبہم وقصیت الشیٔ ابعدتہ - والشنان البغض ترجمہ اور انکے ایسے نفوس ذکیہ ہین کہ تو انکو بے اختیار دوست رکھے اگرچہ وہ تجکو بسبب بغض کے اپنے سے دور رکھیں ۔

ووالدات والبابا واذہانا	الواضحین ابوات واجبنۃ

نصب لواضحین علی المدح - وابوات جمع ابوۃ - واجبنۃ جمع جبین ترجمہ میں ایسے لوگون کی مدح کرتا ہون کہ وہ لوگ باعتبار پدرون اور پیشانیون اور مادرون کے اور عقول اور اذہان کے مشہور اور انکی پیشانیان کشادہ ہیں یعنی خوش رو درخشان چہرہ ہیں ۔

ان اللیوث تصید الناس احدانا	یا صائد الجحفل المرہوب جانبہ

احدانا جمع واحد - والاصل وحدان ترجمہ ای ایسے لشکر کے شکار کرنے والے کہ وہ اسکے خوف سے ترسان ہیں تو شیر سے شجاعت میں بہت بڑھا ہوا ہے کیونکہ شیر تو منجملہ آدمیان ایک ایک کو شکار کرتے ہیں اور تو سارے لشکر کو ایک ہی دفعہ شکار کرلیتا ہے ۔

وانما یہب الوہاب احیانا	وواہبا کل وقت وقت نائلہ

کل مبتدأ وخبرہ الوقت الثانی - واحیان جمع حین ترجمہ اور اے سخی کہ اسکی عطا کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے بلکہ ہر وقت عطا دیتا رہتا ہے اور اور بخشنے والے تو کبھی کبھی عطا دیا کرتے ہین ۔

ثم اتخذت لہا السؤال خزانا	انت الذی سبک الاموال مکرمۃ

سبک صفا وجمع - والخزان جمع خازن ترجمہ تو وہ شخص ہے کہ تو براہ کرم اپنے اموال کو جمع اور خالص کرتا ہے پھر سائلین کو انکا خزانچی بنا دیتا ہے - یعنی انکو تو سائلون کو ایسا بیدریغ دیتا ہے جیسا اور بادشاہ اپنے خزانچیون کے پاس رکھوا دیتے ہیں ۔

لم تات فی السر مالم تات اعلانا	علیک منک اذا اخلیت مرتقب

ویردی اخلیت ای وجدت خالیا و یردی اخلیت بفتح الہمزہ ای وجدت مکانا خالیا ترجمہ جب تو تنہا پایا جاوے یا جب تو مکان میں اکیلا بیٹھے تو تجھی پر تیری ذات سے ایک نگہبان متعین ہوتا ہے اسلئے تو پوشیدہ وہ کام نہیں کرتا جو ظاہر میں نہ کرے ۔

لَا اَسْتَزِیدُکَ فِیْمَا فِیْکَ مِنْ کَرَمٍ	اَنَا الَّذِی نَامَ اِنْ نَبَّہْتُ یَقْظَانَا

ترجمہ جسقدر تجھ میں کرم ہے اسپر میں طلب زیادتی کی نہیں کرسکتا اگر میں بیدار شخص کو بیدار کروں تو میں خود سونیوالا ہونگا یعنی تیرے مقدار کرم پر زیادتی ممکن نہیں ۔

فَاِنَّ مِثْلَکَ بَاہَیْتُ الْکِرَامَ بِہٖ	وَرَدَّ سُخْطًا عَلَی الْاَیَّامِ رِضْوَانَا

ترجمہ کیونکہ میں تجھی جیسے کریم کے سبب تمام اسخیا پر فخر کرتا ہوں اور تو وہ ہے کہ تو نے اس مظلوم کے غصہ کو جو زمانہ تہا اپنے احسان کے ذریعہ سے خوشی سے بدلکر لوٹا دیا یعنی اسکو زمانہ سے راضی کر دیا

وَاَنْتَ اَبْعَدُہُمْ ذِکْرًا وَاَکْبَرُہُمْ	قَدْرًا وَاَرْفَعُہُمْ فِی الْمَجْدِ بُنْیَانَا

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تیرا ذکر خیر اور سب لوگوں سے زیادہ شہرہائے دور دست میں پہنچا ہے اور تیرا مرتبہ سب سے بڑا ہے اور تیرے شرف و مجد کی بنیاد سب سے زیادہ بلند ہے ۔

قَدْ شَرَّفَ اللّٰہُ اَرْضًا اَنْتَ سَاکِنُہَا	وَشَرَّفَ النَّاسَ اِذْ سَوَّاکَ اِنْسَانَا

ترجمہ اے ممدوح تو جس زمین پر تشریف رکھتا ہے خداوند تعالی نے اسکو تیرے سبب اور باقی زمینوں پر شرف عنایت کیا اور جبکہ تجکو انسان بنایا تو سب لوگوں کو تیرے بشر ہونیکے باعث مشرف فرما دیا۔ ابوالفتح کہتا ہے اگر متنبی بجائے سواک انشاک کہتا تو بہتر ہوتا۔ اور شراح نے ابوالفتح پر اس باب میں سخت انکار کیا ہے کہ قرآن شریف میں آیا ہے ثم سواک رجلا۔ ونفس وما سواہا۔ وخلق فسوی۔ اور نہایت قدرت فصیح یہ ہے کہ الفاظ قرآن بولے اور کلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرام کے استعمال کرے پھر ابوالفتح اور لفظ کو اسپر کیسے ترجیح دیسکتا ہے ۔ ابو العلا معری نے کہا ہے کہ ہم میں اتنی قدرت ہرگز نہیں ہے کہ متنبی کے ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ اس سے بہتر لاسکیں۔ مترجم کہتا ہے کہ یہ شعر سوائے جناب سرورکائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کے حق میں کہنا ظلم اور وضع الشئی فی غیر محلہ ہے۔ خدا مغفرت کرے سید آزاد بلگرامی کی کہ اسنے اپنے قصیدہ نعتیہ میں یہی شعر متنبی کا نقل کرکے کیا خوب فرمایا ہے ؎ ہذا مدیحک مولانا بلاریب ۔ واہا علی المتنبی انہ خانا ۔

وقال فی مجلس ابی محمد بن طغج وقد اقبل اللیل وہما فی بستان

زَالَ النَّہَارُ وَنُوْرٌ مِنْکَ یُوْہِمُنَا	اَنْ لَمْ یَزُلْ وَلِجُنْحِ اللَّیْلِ اِجْنَانُ

جنح الليل تضم الجيم وكسرها طائفة منه ترجمہ دن گزر گیا اور تیرے چہرہ کا نور ہمکو اس وہم میں ڈالتا ہے کہ دن نہیں گزرا اور حال یہ ہے کہ پارہ شب کا ہمپر احسان ہے یعنی وہ آگیا جس میں راحت وسکون ہمکو ملتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ تیرے روئے مبارک کا نور ظلمت شب پر غالب ہے اِس سے یہ وہم ہوتا ہے کہ دن باقی ہے۔

فَهُمْ فَكُلُّ مَكَانٍ مِنكَ بُسْتَانُ	فَإِنْ يَكُنْ طَلَبُ البُسْتَانِ يُمْسِكُنَا

ترجمہ سو اگر طلب باغ ہمکو یہان روکتی ہے تو چلیے کیونکہ تو جہان تشریف رکھیگا وہ مکان باغ ہو جاویگا

وقال في بطيخة في يد اسود العشائر

سَوْدَاءَ فِي قِشْرٍ مِنَ الخَيْزُرَانِ	مَا أَنَا وَالخَمْرُ وَبِطِّيخَةٌ

من رفع الخمر عطفها على انا ومن نصبها جعل الواو بمعنى مع ترجمہ مجکو شراب وخربزہ سیاہ سے جو بید کے پوست میں ہے کیا علاقہ ومناسبت ہے کیونکہ میں مرد جنگی ہون جیسا اگلے شعر میں ہے اور مراد خربزہ سیاہ سے وہ خوشبودار چیز سیاہ رنگ ہے جو بشکل خربوزہ پوست بید کے غلاف میں رکھی ہوئی تھی۔

نَوْطِيِنَي النَّفْسَ لِيَوْمِ الطِّعَانِ	يَشْغَلُنِي عَنْهَا وَعَنْ غَيْرِهَا

التوطين التعود ترجمہ اس خوشبو کے خربزہ اور اس قسم کی اور دل لگی کی چیزون سے میرا خوگر ہونا یوم نیزہ زنی سے مجکو روکتا ہے یعنی میں یہ اشیائے لہو ولعب پسند نہیں کرتا مجکو تو مرغوب جنگ ہے۔

يَخْضِبُ مَا بَيْنَ يَدِي وَالسِّنَانِ	وَكُلِّ نَجْلَاءَ لَهَا صَائِكٌ

عطف على توطيني فهو مرفوع ومن خفضه عطفه على الطعان النجلاء الواسعة وصائك لازق ترجمہ اور مجکو ایسی چیزون سے ہر زخم فراخ روکتا ہے جس سے خون جسم مطعون سے ایسا چیٹتا ہے کہ وہ میرے ہاتھ سے لیکر نیزہ کی بھال تک رنگدے۔

وبلغ ابا الطيب بمصران قوما نعوه في مجلس سيف الدولة بحلب

وَلَا نَدِيمٌ وَلَا كَأْسٌ وَلَا سَكَنُ	بِمَ التَّعَلُّلُ لَا أَهْلٌ وَلَا وَطَنُ

السكن الصاحب وكلما سكنت اليه من اهل الدار ترجمہ میں کس چیز سے دل بہلاؤن نہ میرے پاس میرا اہل وعیال ہیں نہ میں اپنے وطن میں ہون اور نہ میرا کوئی ہم پیالہ ہے اور نہ کوئی ایسا شخص ہے جس کے پاس بیٹھکر آرام پاؤن۔ غرض زمانہ کا شکوہ کرتا ہے۔

مَا لَيْسَ يَبْلُغُهُ فِي نَفْسِهِ الزَّمَنُ	أُرِيدُ مِنْ زَمَنِي ذَا أَنْ يُبَلِّغَنِي

ترجمہ میں اپنے اس زمانہ سے یہ درخواست کرتا ہون کہ وہ مجکو اس چیز پر پہنچادے جس کو خود زمانہ نہیں

پہونچا ہے۔ یعنی میں زمانہ سے اپنی استقامت احوال کا طالب ہوں اور یہ امر خود زمانہ کو حاصل نہیں ہے یعنی وہ خود ایک حال پر نہیں رہتا فصول اربعہ جو ایک دوسرے کی ضد ہیں اُسکو متغیر رکھتی ہیں۔ یا یہ کہ میں زمانہ سے ایسے اعلیٰ مقاصد کا خواستگار ہوں کہ وہ زمانہ کے مقدور سے باہر ہیں اس صورت میں تعریف علو ہمت کی ہے۔

لَا تَلْقَ دَهْرَكَ اِلَّا غَيْرَ مُكْتَرِثٍ	مَا دَامَ يَصْحَبُ فِيْهِ رُوْحَكَ الْبَدَنُ

غیر مکترث ای غیر مبال ترجمہ جب تلک تیرا بدن روح کے ساتھ ہے یعنی مادام الحیوۃ اپنے زمانہ سے بے باکانہ پیش آ اور اُسکے حوادث کی پرواہ مت کر اُنکو بقا نہیں ہے۔

فَمَا يَدُوْمُ سُرُوْرٌ مَا سُرِرْتَ بِهٖ	وَلَا يَرُدُّ عَلَيْكَ الْفَائِتَ الْحَزَنُ

ما فیما سررت بمعنی الذی او للتنکیر ترجمہ سو وہ سرور جس سے تو خوش ہوا ہے یا کوئی خوشی ہمیشہ نہیں رہے گی اور تیرا غم تجھپر گم شدہ چیز کو نہیں لوٹا دے گا پس غم فضول ہے

مِمَّا اَضَرَّ بِاَهْلِ الْعِشْقِ اَنَّهُمْ	هَوُوْا وَمَا عَرَفُوا الدُّنْيَا وَمَا فَطِنُوْا

ترجمہ منجملہ اُن اشیاء کے جنھوں نے عاشقان دنیا کو نقصان پہنچایا ہے ایک یہ ہے کہ وہ دنیا پر عاشق ہوئے اور دنیا کی حقیقت کو اُنھوں نے نہ جانا اور نہ سمجھا کہ وہ غدار عاشق کش ہے۔

تَفْنٰى عُيُوْنُهُمْ دَمْعًا وَاَنْفُسُهُمْ	فِيْ اِثْرِ كُلِّ قَبِيْحٍ وَجْهُهٗ حَسَنُ

ترجمہ اُنکی آنکھیں اور جانیں بسبب کثرت اشک کے ہر ایسی چیز کی طلب میں جاتی رہینگی کہ باطن اُسکا زشت و زبون ہے اور ظاہر اُسکا اچھا یعنی دنیا کی طلب میں۔

تَحَمَّلُوْا حَمَلَتْكُمْ كُلُّ نَاجِيَةٍ	فَكُلُّ بَيْنٍ عَلَيَّ الْيَوْمَ مُؤْتَمَنُ

الناجیۃ الناقۃ المسرعۃ ترجمہ ای معشوقان ظاہر درست و باطن خراب میرے پاس سے کوچ کر جاؤ میں تمہارے قرب سے باز آیا پھر بطور دعا کہتا ہے کہ میرے پاس سے تمکو ناقہ سریع السیر دور لیجاوے سو ہر قسم کی جدائی تمہاری آج میرے حق میں امانتدار ہے یعنی میں جدائی سے راضی ہوں۔

مَا فِيْ هَوَادِجِكُمْ مِنْ مُهْجَتِيْ عِوَضٌ	اِنْ مُتُّ شَوْقًا وَلَا فِيْهَا لَهَا ثَمَنُ

الہودج مرکب النساء ترجمہ اگر میں تمہارے شوق میں مر جاؤں تو تمہارے ہودجوں میں میری جان کا عوض نہیں ہے اور نہ اُنمیں میری جان کی قیمت پس تم اس قابل نہیں ہو کہ کوئی تمپر مرے۔

يَا مَنْ نُعِيْتُ عَلٰى بُعْدٍ بِمَجْلِسِهٖ	كُلٌّ بِمَا زَعَمَ النَّاعُوْنَ مُرْتَهَنُ

الناعون جمع ناع وهو الذی یاتی بخبر الموت ترجمہ ای وہ شخص کہ باوجود دوری کے اُسکی مجلس میں میری موت کی خبر پہنچائی گئی۔ حال یہ ہے کہ ہر شخص اُس خبر کا جو خبر مرگ پہنچانے والوں نے کہی ہے گرفتار ہے یعنی ہر ایک ضرور مریگا

کم قد قتلت وکم قد مت عندکم	ثم انتفضت فزال القبر والکفن

ترجمہ تمہارے نزدیک میں بہت دفعہ مقتول ہوا اور چند بار مرچکا پھر مین نے اپنا بدن ہلایا اور وہ ہڑ بڑی لی تو قبر اور کفن مجھسے دور ہوگیا یعنی تمنے میری موت یقینی جان لی اور پھر اُسکے خلاف ظاہر ہوا۔ تو گویا مین مرکر قبر اور کفن سے باہر آگیا۔ سیف الدولہ پر تعریض کرتا ہے۔

قد کان شاھد دفنی قبل قولھم	جماعۃ ثم ماتوا قبل من دفنوا

ترجمہ ان خبر مرگ کے پہنچانے والون کے قول سے پہلے ایک بڑی جماعت میرے دفن میں حاضر ہوئی اور وہ میرے مرنیسے پہلے دفن ہوگئی اور میرے مرگ کی نسبت اُنکی خبر جھوٹھ نکلی۔

ما کل ما یتمنی المرء یدرکہ	تجری الریاح بما لا تشتہی السفن

یجوز فی کل الرفع والنصب۔ فالنصب بفعل مضمر ای ما یدرک المرء کل ما یتمنی فلما اضمر الفعل فسرہ بقولہ یدرکہ کقولک زیدا ضربتہ وہذا علی لغۃ تمیم لان ما عندہم غیر عاملۃ واما اہل الحجاز فیرفعون کل بما لانہا عاملۃ عندہم کلیس یکون الخبر یدرکہ ترجمہ جو آرزوئیں مرد کرتا ہے وہ سب اُسکو حاصل نہیں ہوتین دیکھو خلاف مرضی کشتی والون کی ہوائین چلتی ہیں۔ یعنی میرے دشمن میری موت چاہتے ہیں مگر اُنکی تمنا پوری نہیں ہوتی۔

رایتکم لا یصون العرض جارکم	ولا یدر علی مرعاکم اللبن

ترجمہ مین نے تمکو ایسے حال میں دیکھا کہ تمہارا پڑوسی اپنی آبرو کی حفاظت نہین کرسکتا یعنی تم اُسکی حمایت نہین کرتے اور اس سے سب وشتم پیش آتے ہو اور تمہاری چراگاہ کی چرائی سے شیر کثیر پیدا نہین ہوتا کیونکہ وہ بیمزہ و ناگوار ہے۔ یہ بڑی سخت ہجو ہے۔

جزاء کل قریب منکم ملل	وحظ کل محب منکم ضغن

الضغن والضغن الحقد ترجمہ جو شخص تمسے ملتا ہے اُسکی جزا تمہاری طرف سے ملامت وتنگدلی ہے۔ اور تمہارے ہر دوست کو تمہاری جانب سے کینہ کا حصہ ملتا ہے یعنی تم اپنے ملاقاتی سے تنگدل ہوجاتے ہو اور ہر دوست سے کینہ رکھتے ہو۔

وتغضبون علی من نال رفدکم	حتی یعاقبہ التنغیص والمنن

ترجمہ اور جو تمہاری عطا لیتا ہے اُسپر تم غضبناک رہتے ہو یہان تلک کہ تمہارا اُسکو ناخوش کرنا اور احسان گننا برابر ستاتا رہتا ہے یہ تمام تعریض ہے سیف الدولہ پر۔

فغادر الھجر ما بینی وبینکم	یہماء تکذب فیہا العین والاذن

یہماء الارض التی لا یہتدی فیہا ترجمہ جب تمہارا یہ حال ہے تو فراق مجھمیں اور تم مین ایسا صحرائے لق و دق بے نشان حائل کردے کہ آنکھہ مسافر کی اُسمین خیالی خوفناک چیزین دیکھے اور کان ایسی ہی خوفناک آوازین

سنفہ - یہ اتفاق اکثر وحشتناک جنگلون مین پیش آتا ہے -

وَتَسْأَلُ الْاَرْضَ عَنْ اَخْفَافِهَا الثَّفِنُ	تَحْبُوا الرَّوَاسِمُ مِنْ بَعْدِ الرَّسِيمِ بِهَا

الرواسم الابل التی یسیر بہا الرسیم وہو ضرب من السیر والثفن جمع ثفنة وہی احد ثفنات البعیر ہو ما یقع علی الارض من اعضائہ اذا اناخ کالرکبتین وغیرہما والحبو المشی علی الیدین والرجلین کما یمشی الصبی والمقعد ترجمہ وہ صحرا ایسا دور دست و ناپیدا کنار ہو کہ اسمین وہ شتر جن کی رفتار رسیم ہو جو ایک قسم سریع رفتار کی ہے بعد اس طرح کی رفتار کے بسبب درماندگی وفرسودگی اپنے موزون کے کھڑے ہوئے نہ چل سکین بلکہ مانند بچون کی گھٹنیان چلنے لگین - یعنی بیٹھے ہوئے باخیہ ہاتھون اور پاؤن کے اور انکے وہ اعضا جو بوقت نشست کے زمین سے لگجاتے ہین مثل ہاتھ پاؤن اور سینہ کے زمین سے اپنے موزون کا حال پوچھنے لگین کہ وہ کیون اور کہان گر گئے - یہ لطور مثل واسطے اظہار حقیقت قوۃ رفتار کے کہا حقیقت مین سوال نہین ہے -

وَلَا اُصَاحِبُ حِلْمِي وَهُوَ بِي جُبُنُ	اِنِّي اُصَاحِبُ حِلْمِي وَهُوَ بِي كَرَمٌ

ترجمہ مین بے شک اپنے حلم کو اسوقت تلک اپنے ساتھ رکھتا ہون جب تلک کہ وہ میرے لئے موجب کرم و شجاعت ہو اور جبکہ حلم میرے لئے موجب بزدلی شمار ہو تو اسکو اپنے ساتھ نہین رکھتا یعنی حلم نہین کرتا -

وَلَا اَلَذُّ بِمَا عِرْضِي بِهِ دَرِنُ	وَلَا اُقِيمُ عَلَى مَالٍ اُذَلُّ بِهِ

ترجمہ اور مین ایسے مال پر نہین جمتا کہ جس کے سبب مین ذلیل ہون اور مجکو اس چیز مین مزہ نہین آتا جس سے میری آبرو میلی کچیلی ہو -

ثُمَّ اسْتَمَرَّ مَرِيرِي وَارْعَوَى الْوَسَنُ	سَهِرْتُ بَعْدَ رَحِيلِي وَحْشَةً لَكُمُ

المریر جمع مریرة وہی القوة من الحبل واستمر استقام - وارعوی انزجر ورجع والوسن النوم ترجمہ مین تمسے جدا ہونیکے بعد تمہاری جدائی کے وحشت کے سبب بیدار رہا یعنی میری نیند جاتی رہی - پھر مین نے صبر کیا اور میرے عزم کی رسی مضبوط ہوگئی اور میرے نیند لوٹ آئی اور غم فراق جاتا رہا -

فَاِنَّنِي بِفِرَاقٍ مِثْلِهِ قَمِنُ	وَاِنْ بُلِيتُ بِوُدٍّ مِثْلِ وُدِّكُمُ

قمن ای جدیر وخلیق ترجمہ اور اگر مین تمہاری دوستی کی مانند کسی اور کی دوستی سے مبتلا کیا جاؤن گا اور وہ دوست مجھسے ایسا ہی معاملہ کرے گا تو مین بیشک اس امر کا سزاوار ہونگا کہ تمہاری طرح اسسے بھی چھوڑ دونگا یہ تعریض ہے کہ اگر وہ مجھسے تمہاری طرح کج ادائی کریگا تو مین اس سے جدا ہو جاؤنگا - کہتے ہین کہ جب سیف الدولہ نے متنبی کا یہ شعر پڑھا تو کہا سار وحق الی -

وَيُبْدِلُ الْعُذْرَ بِالْفُسْطَاطِ وَالرَّسَنِ	اَبْلِى الْاَجِلَّةَ مُهْرِي عِنْدَ غَيْرِكُمُ

الاجلۃ جمع جل وہو ما تجلل بہ الفرس۔ والعذر جمع عذار وہو شعر الناصیۃ ترجمہ میرے بچھیرے تے تمہارے غیر کے پاس جھولین کہنہ کر دیں بسبب گزرنے ایک عرصہ کے مصر میں اُسکے موے پیشانی اور رسی تبدیل کی گئی یعنی پہلی کہنہ ہوگئین۔

عِنْدَ الْهُمَامِ اَبِی الْمِسْكِ الَّذِیْ غَرِقَتْ	فِیْ جُوْدِهٖ مُضَرُ الْحَمْرَاءِ وَالْیَمَنُ

مضر الحمراء یروی بالاضافۃ والصفۃ وہو مضر بن نزار وانما سموا مضر الحمراء لان نزار الما مات ترک اولادہ اربعۃ مضر وربیعۃ۔ وایاد۔ وانمار فتحاکموا الی جرہم فاعطی مضر الذہب وقبۃ حمراء فسموا بذلک واعطی ربیعۃ الخیل فسموا ربیعۃ الفرس۔ واعطی ایادا الابل والغنم فسموا ایاد الشمطر۔ واعطی انمار الحمار والارض وما شاکلہا فسموا انمار الحمار ترجمہ بعرصہ دراز تلک میرا قیام سردار باہمت ابو المسک یعنی کافور کے پاس رہا جسکی بخشش مین مضر حمراء اور یمن بسبب کثرت عطا کے ڈوبے ہوئے ہیں۔

وَاِنْ تَاَخَّرَ عَنِّیْ بَعْضُ مَوْعِدِهٖ	فَمَا تَاَخَّرُ اٰمَالِیْ وَلَا تَهِنُ

ترجمہ اور اگرچہ اُسکے بعض وعدے میرے ساتھ پورے نہیں ہوئے مگر میری امیدین اُس سے پیچھے نہیں ہٹین اور نہ سست ہوئیں۔ پھر عذر عدم ایفائے وعدہ کا بیان کرتا ہے۔

هُوَ الْوَفِیُّ وَلٰكِنِّیْ ذَكَرْتُ لَهٗ	مَوَدَّةً فَهُوَ یَبْلُوْهَا وَیَمْتَحِنُ

ترجمہ کافور ہی وعدہ کا سچا ہے مگر مین نے اُس سے اپنی دوستی کا ذکر کر دیا ہے یعنی یہ کہدیا ہے کہ مین تجکو دوست رکھتا ہوں لہذا وہ عدم ایفائے وعدہ سے میری محبت کا امتحان اور اسکی آزمایش کرتا ہے۔

وقال بمصر ولم ینشدہا کافوراً

صَحِبَ النَّاسُ قَبْلَنَا ذَا الزَّمَانَا	وَعَنَاهُمْ مِنْ شَاْنِهٖ مَا عَنَانَا

عناہ یعنیہ اذا اتعبہ واہمہ ترجمہ لوگ ہمسے پہلے اِس زمانہ کے ساتھ رہے اور اسنے اپنے کام میں اُن لوگوں کو وہی رنج دیا جو اُسنے ہمکو رنج دیا۔ غرض زمانہ کے سب ستائے ہوئے ہین۔

وَتَوَلَّوْا بِغُصَّةٍ كُلُّهُمْ مِنْـ	ـهُ وَاِنْ سَرَّ بَعْضَهُمْ اَحْیَانَا

احیانا جمع حین وہو الوقت ترجمہ اور کل لوگوں نے زمانہ سے بحالت ناراضی پشت پھیری اگرچہ اُسنے بعض کو کبھی کبھی خوش بھی کر دیا مگر یہاں سے نامراد گئے۔

رُبَّمَا تُحْسِنُ الصَّنِیْعَ لَیَالِیْـ	ـهِ وَلٰكِنْ تُكَدِّرُ الْاِحْسَانَا

الصنیع الاحسان ترجمہ شبہائے زمانہ بسا اوقات احسان عمدہ بھی کرتی ہیں مگر آخر کو برائی سے پیش آکر احسان

عائق کو مکدر کر دیتی ہیں۔

وَكَاَنَّا لَوْ يُعِضْ فَبْنَا بِرَيْبِ الدَّهْرِ حَتَّى اَعَانَهُ مَنْ اَعَانَا

فی یرض ضمیر فاعل لفسیرہ من اعانا۔ واضمرہ قبل الذکر علی شریطۃ التفسیر۔ ویروی لم ترض بالتاء والضمیر للیالی ترجمہ اور گویا وہ شخص جسنے ظالم زمانہ کی در باب ہمارے ستانے کے مدد کی اُستنے ہمارے ضرر رسانی کے واسطے مصائب دہر کو کافی نہیں جانا حالانکہ وہ ہی بس ہین اور اُسکی اعانت فضول۔ یا یہ کہ ای مصائب زمانہ گویا تو سنے ہمارے تکلیف دینے کے لئے اپنے حوادث کو بس نہیں جانا کہ اِس باب میں تجکو مددگار کی حاجت ہوئی۔

كُلَّمَا اَنْبَتَ الزَّمَانُ قَنَاةً	رَكَّبَ الْمَرْءُ فِي الْقَنَاةِ سِنَانَا

ترجمہ جبکہ زمانہ چوب نیزہ کو اُگاتا ہے تو دشمن نیزہ میں بھال لگا دیتا ہے یہاں نیزہ کو اُس عداوت سے تشبیہ دی جو زمانہ کی طبع میں ہے اور بھال کو اُس مدد سے جو زمانہ کو دشمن دیتا ہے۔ اور بعض شراح نے یہ معنی کہے ہین کہ زمانہ حسب عادت چوب نیزہ اُگاتا ہے اور یہ نہیں جانتا ہے کہ یہ کس کام آویگا مگر بنی آدم اپنی شرارت سے ہلاک نفوس کے لئے اُسپر بھال لگا دیتے ہیں۔

وَمُرَادُ النُّفُوسِ اَصْغَرُ مِنْ اَنْ	نَتَعَادَى فِيهِ وَاَنْ نَتَفَانَا

ترجمہ اور مطلب نفوس اِس بات سے کمتر ہے کہ اُسکی بابت ہم کسی سے عداوت کریں یا رنج پہنچیں کیونکہ مطالب دنیا اور خود دنیا سب فانی ہیں۔

غَيْرَ اَنَّ الْفَتَى يُلَاقِي الْمَنَايَا	كَالِحَاتٍ وَلَا يُلَاقِي الْهَوَانَا

کالحات معبسات ترجمہ مطالب دنیا ذلیل ہیں مگر جوان شریف موتہائے شدیدہ سے بخوشی ملاقات کرتا ہے اور ذلت کو پسند نہیں کرتا ہے۔ وللہ درہ فما اصدقہ

وَلَوَ اَنَّ الْحَيَاةَ تَبْقَى لِحَيٍّ	لَعَدَدْنَا اَضَلَّنَا الشُّجْعَانَا

ترجمہ اور اگر زندگی نامرد کے لئے باقی رہتی اور شجاع مرجایا کرتے تو ہم بہادر شخص کو سب سے زیادہ گمراہ سمجھتے کہ وہ اپنے قتل پر اقدام کرتا ہے مگر موت تو سب کے لئے ہے خواہ بہادر ہو خواہ بزدلہ۔

وَاِذَا لَمْ يَكُنْ مِنَ الْمَوْتِ بُدٌّ	فَمِنَ الْعَجْزِ اَنْ تَكُونَ جَبَانَا

ترجمہ اور جبکہ موت سے بچنے کا کوئی چارہ ہی نہیں ہے تو نامرد ہونا سخت عاجزی ہے۔

كُلُّ مَا لَمْ يَكُنْ مِنَ الصَّعْبِ فِي الْاَنْفُسِ سَهْلٌ فِيهَا اِذَا هُوَ كَانَا

سہل خبر مبتدا وہو کل شیئ۔ والتقدیر الکلام کل شیئ من الصعب لم یکن فی النفس سہل اذا وقع ترجمہ جو شیئ شدید ظہور میں نہین آئی قبل وقوع کے نفس کو دشوار معلوم ہوتی ہے اور جبکہ ظہور و وجود میں آجاتی ہے تو سہل اور

آسان ہوجاتی ہے۔

وقال یذکر خروج شبیب ومخالفتہ کافوراً

ولو کان من اعدائك القمران	عدوّك مذموم بکل لسان

ترجمہ تیرے دشمن کا ذکر ہر زبان پر بہ بدی آتا ہے اگرچہ تیرے دشمن شمس وقمر ہوں تو وہ بھی باوجود اپنے عموم نفع کے مذموم ہوجاوین۔ شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ مدح ہجو بھی ہوسکتی ہے یعنی تو ایسا ساقط الاعتبار ہے کہ جو تجھسے کم رتبہ سے عداوت رکھے تو وہ مذموم ہوجاتا ہے۔

کلام العدی ضرب من الهذیان	وللّٰه سرّ فی علاك وانّما

ترجمہ اور تیری رفعت مرتبت میں خدا کا بھید ہے جو لوگون کی سمجھ میں نہین آتا۔ اور بات یہی ہے کہ دشمنوں کا تیرے باب میں کلام ایک قسم کا جنون ہے کہ وہ سر الٰہی کو نہیں سمجھتے۔ یہ بھی قریب ہجو ہے کہ علو مرتبہ کافور کو امر تقدیری کہا ہے۔ اور تقدیر میں کبھی خسیس کو شریف پر تفوق ہوجاتا ہے۔

قیام دلیل او وضوح بیان	اتلتمس الاعداء بعد الذی رأت

ترجمہ کیا تیرے دشمن بعد دیکھنے تیری ترقی اقبال کے اب بھی کوئی دلیل اور وضح بیان تیری رفع قدر کے لئے طلب کرینگے۔

بغدر حیاة او بغدر زمان	رأت کل من ینوی لك الغدر یبتلی

ترجمہ تیرے دشمنوں نے دیکھا کہ جو تجھسے بیوفائی وعہد شکنی کرتا ہے اسکی زندگی اُس سے بیوفائی کرتی ہے یا زمانہ اُس سے بغدر پیش آتا ہے اور غدر زمانہ موت سے بدتر ہے غرض غدار شخص ان دو بلاؤں میں مبتلا ہوتا ہے۔

وکانا علی العلات یصطحبان	برغم شبیب فارق السیف کفّہ

ترجمہ شبیب کے خلاف مرضی اُسکے ہاتھ نے اسکی تلوار سے مفارقت کی حالانکہ تلوار اور اُسکا ہاتھ باوجود موانع ہمیشہ دونوں ساتھ رہتے تھے۔ شبیب ہذا ہو ابن جریر العقیلی من قوم کانوا من القرامطہ وکانوا مع سیف الدولہ وولی شبیب معرۃ النعمان دہراً طویلاً واجتمع الیہ جماعۃ من العرب فوق عشرۃ الآف واراد ان یخرج علی کافور وقصد دمشق فحاصرہا فیقال ان امرأۃ القت علیہ رحی فصرعتہ فانہزم من کان معہ لما مات ویقال انہ جدبہ فصرع من شرب الخمر وترکہ اصحابہ ومضوا فاخذہ اہل دمشق فقتلوہ فعرض بہ ابو الطیب ہذا البیت

رفیقك قیسیّ وانت یمانی	کأن رقاب الناس قالت لسیفہ

القيس من عدنان والیمن من قحطان وبینهما بعد وتنازع واختلاف ترجمہ گویا اُن لوگون کی گردنون نے جن کو اُسکی تلوار نے قطع کیا تھا شبیب کی تلوار سے کہا کہ تیرا رفیق شبیب بنی قیس میں ہے اور تو یمنی ہے کیونکہ شمشیر یمن مشہور ہے پس تو کیون اُسکے ساتھ ہے اِسلیے وہ شبیب سے جُدا ہوگئی۔

فَاِنْ یَكُ اِنْسَانًا مَضٰی لِسَبِیْلِهٖ	فَاِنَّ الْمَنَایَا غَایَةُ الْحَیَوَانِ

ترجمہ سو اگر ایک آدمی یعنی شبیب اپنی راہ پر چلا گیا یعنے مرگیا تو کچھ عار کی بات نہیں کیونکہ ہر جاندار کا انجام موتیں ہیں۔

وَمَا كَانَ اِلَّا النَّارَ فِیْ كُلِّ مَوْضِعٍ	یُثِیْرُ غُبَارًا فِیْ مَكَانِ دُخَانِ

ترجمہ شبیب تھا ہر جگہ دشمنوں کے حق میں آگ جو بجائے دود آتش میدان جنگ میں غبار اُڑاتا تھا

فَنَالَ حَیَاةً یَشْتَهِیْهَا عَدُوُّهٗ	وَمَوْتًا یُشَهِّیْ الْمَوْتَ كُلَّ جَبَانِ

یشهی لایتعدی الی مفعولین الا بواسطہ حرف الجر فحذفہ وهو یریدہ کانه قال الی کل جبان ترجمہ سو وہ ایسی زندگی باعزت و آبرو جیا جس کی تمنا اُسکے دشمن رکھتے ہیں یعنی اپنے لئے اور ایسی ہماری سابق ایسی موت موا کہ ہر نامرد کو ایسی مرنے کی رغبت ہوتی ہے یعنے بے تکلیف مرض دفعۃً۔

نَفٰی وَقْعَ اَطْرَافِ الرِّمَاحِ بِرُمْحِهٖ	وَلَمْ یَخْشَ وَقْعَ النَّجْمِ وَالدَّبَرَانِ

النجم الثریا والدبران خمسة کواکب من الثور وهو من مناحس النجوم فی زعم المنجمین ترجمہ اُسنے اپنے نیزہ کے ذریعہ سے اپنے اُوپر دشمنوں کے نیزوں کی بھالیں پڑنے ندیں مگر وہ نحوست ثریا اور دبران سے نڈرا خلاصہ یہ ہے کہ اُسنے آفات ارضی کا بندوبست کیا مگر آفات سماوی کو دفع نکرسکا کہ بے تیر و تفنگ مرگیا۔

وَلَمْ یَدْرِ اَنَّ الْمَوْتَ فَوْقَ شَوَاتِهٖ	مُعَارُ جَنَاحٍ مُحْسِنُ الطَّیَرَانِ

شواته جلدة راسه ترجمہ اور اُسنے یہ نجانا کہ موت مستعار بازو لئے ہوئے خوش پرواز اُسکے سر پر منڈلا رہی ہے اور یہ اشارہ ہے اسطرف کہ کسی عورت نے اُسکے سر پر بالائے قلعہ دمشق سے چکی گرا دی تھی۔ جسکے سبب وہ مرگیا۔

وَقَدْ قَتَلَ الْاَقْرَانَ حَتّٰی قَتَلْنَهٗ	بِاَضْعَفِ قِرْنٍ فِیْ اَذَلِّ مَكَانِ

القرن بالکسر کفوک فی الحرب ترجمہ اور شبیب نے اپنے ہمسران جنگ کو قتل کیا انجام میں تو نے اُسکو ایک نہایت ضعیف ہمسر جنگ سے ذلیل تر مکان میں قتل کرا دیا یہ اشارہ ہے اُس قول کیطرف جو بعض نے کہا ہے کہ شبیب زہر آلودہ ستو کھا کر جنگ کے لئے نکلا اور بسبب حرکات جنگ زہر نے اُسپر اثر کیا اور مرگیا اور اذل مکان سے مراد معرکہ جنگ سے باہر ہے۔

اَتَتْهُ الْمَنَایَا فِیْ طَرِیْقٍ خَفِیَّةٍ	عَلٰی كُلِّ سَمْعٍ حَوْلَهٗ وَعِیَانِ

ترجمہ اسکے پاس موتین ایسی راہ سے آئین جو اسکے ہر گرد و پیش کے ہر کان و آنکھ پر پوشیدہ تھی یعنے وہ دفعتہ مر گیا۔ اور کیسیکو اسکا سبب مرگ معلوم نہ ہوا

وَلَوْ سَلَكَتْ طُرُقَ السِّلَاحِ لَرَدَّهَا	بِطُولِ يَمِينٍ وَاتِّسَاعِ جَنَانِ

ترجمہ اور اگر موتین اسکے پاس ہتھیارون کی راہ سے آتیں تو وہ انکو بسبب اپنے درازدستی اور وسعت دل اور صدر کے ناکام لوٹا دیتا کیونکہ وہ بڑا بہادر تھا۔

تَقَصَّدَهُ الْمِقْدَارُ بَيْنَ صِحَابِهِ	عَلَى ثِقَةٍ مِنْ دَهْرِهِ وَأَمَانِ

المقدار القدر والقضاء ترجمہ قضا و قدر نے اسکو اسکے یارون کے بیچ میں ایسے وقت آمارا جبکہ وہ اپنے زمانہ و امان پر پورا بھروسہ رکھتا تھا یعنی اسکو اپنی حیات کا یقین تھا۔

وَهَلْ يَنْفَعُ الْجَيْشُ الْكَثِيرُ الْتِفَافُهُ	عَلَى غَيْرِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِ مُعَانِ

الالتفاف الاجتماع ترجمہ اور کیا بڑے لشکر کو اسکا اجتماع ایک شخص کے پاس جو منجانب خدا فتحمند اور مدد دیا گیا نہو کچھ مفید ہے یعنی نہیں۔ ایسا ہی حال شبیب کا ہوا۔

وَدَى مَا جَنَى قَبْلَ الْمَبِيتِ بِنَفْسِهِ	وَلَمْ يَدِهِ بِالْجَامِلِ الْعَكَنَانِ

ودی من الدیۃ ای اعطی الدیۃ۔ والمبیت اللیل۔ والجامل اسم للجمال الکثیرۃ کالباقر اسم لجماعۃ البقر والتامر اسم للتمار۔ والعکنان بفتح الکاف وسکونہا والسکون اکثر الابل الکثیرۃ۔ ونعم عکنان ای کثیرۃ ترجمہ اسنے قبل گزرنے شب کے اپنے گناہ کی جو قتل مرد مان تھا اپنی جان بجائے دیت دی یعنے بعوض قتل مردمان کے اپنے جان دی اور شتران کثیر اپنی دیت میں نہ دئے۔ یعنی اسکا مرنا بجائے دیت ہوگیا۔

أَتُمْسِكُ مَا أَوْلَيْتَهُ يَدُ عَاقِلٍ	وَتُمْسِكُ فِي كُفْرَانِهِ بِعِنَانِ

ترجمہ کیا تیرے عطایا کو کسی عاقل کا ہاتھ لے سکتا ہے اور پھر تیرے کفران نعمت میں گھوڑے کی باگ پکڑ سکتا ہے یعنے تجھسے کفران نعمت کرکے پھر لڑ سکتا ہے یعنی ایسا نہین ہوسکتا ہے۔ یہ اس امر کیطرف اشارہ ہے کہ شبیب نے تیرا کفران نعمت کیا اور اسلئے اسکے وبال مین پکڑا گیا اور مارا گیا۔

وَيَرْكَبُ مَا أَرْكَبْتَهُ مِنْ كَرَامَةٍ	وَيَرْكَبُ لِلْعِصْيَانِ ظَهْرَ حِصَانِ

ترجمہ اور کیا کوئی اس سواری پر جو تو نے براہ کرم اسکو عنایت کی سوار ہوکر پھر تیری نافرمانی اور بغاوت کرکے پشت نر گھوڑے پر سوار ہوسکتا ہے یعنی نہین ہوسکتا۔

ثَنَى يَدَهُ الْإِحْسَانُ حَتَّى كَأَنَّهَا	وَقَدْ قُبِضَتْ كَانَتْ بِغَيْرِ بَنَانِ

ثنی یدہ ردہا ترجمہ تیرے احسان نے اسکے ہاتھ کو موڑ دیا یہان تک کہ اسکا مٹھی بند ہاتھ بے انگلیون کے ...

تھا یعنی بشامت بغاوت کسی چیز پر قابض نہ تھا۔

شَبِیبٌ وَّاوْفٰی مَنْ تَرَی اَخَوَانِ	وَعِنْدَ مَنِ الْیَوْمَ الْوَفَاءُ لِصَاحِبٍ

شبیب مبتدا، واوفی عطف علیہ والخبر اخوان ترجمہ اور آج کے دن وفا اپنے صاحب کے لئے کس کے پاس ہے غرض کسیکے پاس نہیں ہے۔ شبیب غادر اور باوفا شخص غدر میں دونوں بھائی ہیں۔ یعنی جیسا شبیب نے غدر کیا ایسا ہی ان دونوں کا باوفا شخص کرتا ہے۔

وَلَیْسَ بِقَاضٍ اَنْ یُرٰی لَکَ ثَانِ	قَضَی اللّٰہُ یَا کَافُوْرُ اَنَّکَ اَوَّلٌ

ترجمہ اے کافور خداوند تعالی نے حکم کردیا کہ تو مکارم ومعالیمیں سب سے اول نمبر پر ہے اور وہ یہ حکم کرنے والا نہیں ہے کہ تجھ جیسا یا تجھسے قریب بلحق دوسرا ہو۔

عَنِ السَّعْدِ یُرْمِیْ دُوْنَکَ الثَّقَلَانِ	فَمَا لَکَ تَخْتَارُ الْقِسِیَّ وَاِنَّمَا

ترجمہ سو تجکو کیا ہو گیا ہے کہ تو کمانوں کو دشمنوں کے قتل کے لئے پسند کرتا ہے اور بات یہی ہے کہ تیری سعادت بخت جب تجھسے ورے جن والنسان کے تیر مارتی ہے تجکو کمان کی کیا حاجت ہے۔

وَجَدُّکَ طَعَّانٌ بِغَیْرِ سِنَانِ	وَمَا لَکَ تُعْنٰی بِالْاَسِنَّۃِ وَالْقَنَا

الاسنۃ جمع سنان۔ والقنا الرماح ترجمہ اور تجکو کیا ضرورت پیش آئی کہ بھالوں اور نیزوں کا تو اہتمام فرماتا ہے اور حال یہ ہے کہ تیرا نصیب بے بھال کے سخت نیزہ زنی کرتا ہے۔

وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْہُ بِالْحَدَثَانِ	وَلِمَ تَحْمِلُ السَّیْفَ الطَّوِیْلَ نِجَادُہٗ

الحدثان حوادث الدہر ترجمہ تو کس لئے لمبے پرتلے کی تلوار باندھتا ہے اور حال یہ ہے کہ تو بسبب حوادث زمانہ کے جو تیری طرف سے دشمنوں کو قتل کرتے ہیں تلوار سے بے پرواہ ہے اور یہ اشارہ ہے طرف قتل شبیب کے کیونکہ وہ کافور کے اقبال کے سبب بے ذریعہ سلاح مارا گیا۔

فَاِنَّکَ مَا اَحْبَبْتَ فِیَّ اَتَانِیْ	اَرِدْ لِیْ جَمِیْلًا جُدْتَ اَوْلَمْ تَجُدْ بِہٖ

ترجمہ تو میری حق میں نیکی کا ارادہ فرما پھر تو وہ چاہے دے یا نہ دے کیونکہ تو جو میرے لئے پسند کرتا ہے وہ میرے پاس آہی جاتا ہے، خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ تیرا مطیع ہے جب تو کسی کے حق میں کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو زمانہ اسکو اسکے پاس پہنچا دیتا ہے۔

لَعُوْقَہٗ شَیْءٌ عَنِ الدَّوَرَانِ	لَوِ الْفَلَکُ الدَّوَّارُ اَبْغَضْتَ سَعْیَہٗ

یروی الفلک بالرفع والنصب فالنصب اجود لان لو تقتضی الفعل فیجب ان تضمر لہ فعلا ینصبہ ویکون الفعل الذی تضمر مضافا الی ضمیرہ وہو ابغضت الذی یفسرہ۔ وقد یجوز الرفع بالابتداء لکن تضمر لہ فعلا ترفعہ بہ فی معنی ہذا الظاہر

ویکون الظاہر لہ تفسیرا کانہ قال لو خالفک نعو شئ ترجمہ اگر تو حرج کردان کی حرکت کو ناپسند کرے تو بیشک اسکو کوئی چیز حرکت سے روکدے کیونکہ تیرا حکم واجب العمل ہے۔

وقال یذم کافورا ایضا

لو کان ذا الآکل ازوادنا	ضیفا لہ وسعنا لہ احسانا

ترجمہ اگر یہ کافور حبشی ہمارے توشون کا کہانے والا ہمارا مہمان ہوتا تو ہم اسپر بہت احسان کرتے تو توشون کا کہانے والا اسکو دو اعتبار سے کہا ایک تو یہ کہ متنبی اسکے لیے تحفے لایا تہا اسکی کافور نے کچھ مکافات نہ کی دوسرا یہ کہ متنبی کو اس نے کچھ نہین دیا اور ناچار وہ اپنی گرہ سے کہاتا تہا اور اسکو جانے نہین دیتا تہا تو گویا کافور اسکا توشہ کہاتا تہا۔

لکننا فی العین اضیافہ	یوسعنا زورا وبہتانا

ترجمہ مگر ہم بظاہر اسکے مہمان ہین کیونکہ ہم اسکے پاس آئے ہین مگر ہمکو وہ کچھ نہین دیتا ہے اور جہوٹے وعدے کرتا ہے اور طرح طرح کے بہتان ہمپر رکہتا ہے اور گودڑ سے پیٹ بہرتا ہے۔

فلیتہ خلی لنا سبلنا	اعانہ اللہ وایانا

ترجمہ سو کاش وہ ہماری راہین چہوڑدے اور ہمکو جانے دے خدا اسکو توفیق دے کہ وہ ہمکو زر دے اور ہماری مدد کرے کہ ہم یہان سے نجات پاوین۔

وکتب الی عبد العزیز بن یوسف الخزاعی

جزی عربا امست ببلبیس ربہا	بمسعاتہا تقرر بذاک عیونہا

اراد لتقر علی الامر فحذف اللام۔ وبلبیس بلد قریب من مصر۔ والمسعاۃ واحدۃ المساعی وہی السعی فی تحصیل مجد المجد ترجمہ اُن عرب کو جو شہر بلبیس مین ہین انکا رب انکے نیک کامون کے عوض انکو ایسی جزائے خیر دے کہ انکی آنکہین اس جزا سے خنک ہوجاوین۔

کراکر من قیس بن عیلان ساہرا	جفون ظباہا للعلی وجفونہا

کراکر بدل من عرب وہی الجماعات الواحدۃ کرکرۃ بکسر الکاف۔ وقیس بن عیلان بن الناس یا النون ابن نضر بن نزار ترجمہ وہ عرب گروہ قیس بن عیلان سے ہین کہ انکی شمشیرون کے میان اور آنکی قرہائے چشم طلب ناموری اور بلند نامی مین بیدار ہین۔ جبکہ انکی پلکون کو طلب مجد و شرف کے لیے بیدار کہا تو انکی شمشیر کے

میانون کو بھی بیدار تمثیلا کہا۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ طلب عُلی کے واسطے اپنی میانون سے باہر رہتی ہیں تو وہ گویا مثل انکی ثمر ہاے چشم کی ہمیشہ بیدار اور ہوشیار رہتی ہیں۔

فَمَا هُوَ اِلَّا عَيْنُهَا وَمَعِيْنُهَا	وَخَصَّ بِهِ عَبْدَ الْعَزِيْزِ بْنَ يُوْسُفٍ

العین من الشئ خیرہ وافضلہ۔ والمعین الماء الصافی وقیل الجاری ترجمہ اور خدا اُس جزاے خیر کے ساتھ عبد العزیز ابن یوسف کو خاص کرے کیونکہ وہ اُنکا افضل مثل چشم ہے کہ اُسکے ذریعہ سے نیک و بد لو پہچانتے ہیں اور وہ اُنکے سببے بمنزلہ صاف اور جاری پانی کے اُنکی حیات کا سبب ہے۔

وَكَمْ سَيِّدٍ فِيْ حِلَّةٍ لَا يَزِيْنُهَا	فَتًى زَانَ فِيْ عَيْنَيَّ اَقْصَى قَبِيْلَةٍ

الحلۃ الجماعۃ یحلون بالمکان ترجمہ وہ ایسا جوان ہے کہ اسنے میری دونون آنکھون مین دورترین قبیلہ کو زینت دیدی یعنے اگرچہ وہ اُستے نسب مین دور ہون مگر یہ اُنکا باعث زینت ہے اور بہت سے مجمع کے سردار ایسے ہیں کہ اُنکی زینت کے باعث نہین ہوتے۔

وقال یمدح عضد الدولۃ وولدیہ ابا الفوارس وابا دلف ویذکر طریقہ بشعب بوان

بِمَنْزِلَةِ الرَّبِيْعِ مِنَ الزَّمَانِ	مَغَانِي الشِّعْبِ طِيْبًا فِي الْمَغَانِيْ

مغانی واحد ہا مغنی وہو المکان فیہ اہلہ الشعب ہو شعب بوان وہو موقع کثیر الشجر والمیاہ یعد من جنان الدنیا کنہر الابلۃ وسغد سمرقند وغوطۃ دمشق وکشمیر الہند ترجمہ منازل شعب بوان سرسبزی اور خوبی میں بہ نسبت اور منازل کے ایسے ہیں جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون میں۔ یعنی تمام مکانون پر ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون پر۔

غَرِيْبُ الْوَجْهِ وَالْيَدِ وَاللِّسَانِ	وَلٰكِنَّ الْفَتَى الْعَرَبِيَّ فِيْهَا

ترجمہ مگر اُسمین جوان عربی یعنی مین غریب چہرہ اور ہاتھ اور زبان ہے۔ غریب الوجہ یعنی اجنبی ناآشنا یا یہ کہ میرے چہرہ کا رنگ گندم گون اور یہان کے باشندون کا رنگ سرخ و سفید۔ غریب الید یعنی میرے سلاح شمشیر و نیزہ اور باشندگان شعب بوان کے سلاح گرز و سپر و کٹار وغیرہ ہیں اور غریب الید کے یہ بھی معنے ہو سکتے ہین کہ مین خط نسخ لکھتا ہون اور وہ لوگ خط نستعلیق۔ اور غریب اللسان یعنی میری زبان عربی ہے اور اُنکی بولی کچھ اور ہے جو میری سمجھ مین نہین آتی۔

سُلَيْمَانٌ لَسَارَ بِتَرْجُمَانِ	مَلَاعِبُ جِنَّةٍ لَوْ سَارَ فِيْهَا

الملاعب جمع ملعب والجنۃ الجن۔ والترجمان بفتح التاء وضمہا ہو الذی یفسر کلام غیرہ بلسانہ ترجمہ یہ شعب

یا زیکا وہ جنون کی ہے یعنی نہایت عمدہ و پاکیزہ - عرب کا دستور ہے کہ جب کسی شی کی مدح میں مبالغہ کرتے ہیں تو اسکو جنون کیطرف نسبت کر دیتے ہیں - مگر انکی زبان عجیب و غریب ہے کہ اگر حضرت سلیمان بھی وہان چلیں بھرین تو مترجم کو ساتھ لیکر یعنی باوجودیکہ حضرت موصوف سب زبانون کو سمجھتے ہیں یہان تلک کہ بہائم اور طیور کی زبانون کو بھی مگر یہ زبان ایسی غریب ہے کہ اسکو وہ بھی نہیں سمجھتے -

طبت فرسانَنا والخيلَ حتى	خشيتُ وإن كرُمن من الحِران

طبت ای دعت فیہ ضمیر یعود الی المعانی ای ہذہ المغانی دعت فرساننا وخیولنا الی المقام والحران فی الدواب ان تقف وہا تبرح من المکان ترجمہ منازل شعب بوان نے بسبب اپنی خوبیون کے ہمارے سوارون اور گھوڑون کو قیام کی طرف ایسا مائل کیا کہ باوجودیکہ وہ کریم الاصل ہیں مگر مجھکو خوف ہے کہ وہ اڑ نہ لگین یعنی انمین کہیں یہ عیب پیدا نہ ہو جائے -

غدونا تنفض الأغصانُ فيه	على أعرافها مثلَ الجُمان

الاعراف جمع عرف وہو عرف الفرس یعنی الشعر الذی علی ناصیتہ - والجمان حبّ صغار من فضۃ یشبہ اللؤلؤ ترجمہ ہم اسمین صبح کرتے ہین ایسے حال مین کہ درختون کی شاخین بسبب کثرت شبنم کے ہمارے گھوڑون کے موہہائے پیشانی و یال پر قطرہ ہائے شبنم مثل چاندی کے چھوٹے دانون کے گراتی ہیں غرض بیان کثرت اشجار و طراوت ہے

فسرتُ وقد حجبن الشمس عني	وجئن من الضياء بما كفاني

ترجمہ سو میں روانہ ہوا ایسے حال میں کہ کثرت اشجار نے دہوپ کو مجھسے روک لیا اور اسقدر مجکو روشنی دی جو میرے لئے کافی تھے - یعنی کثرت اشجار نے مجکو دہوپ کی تکلیف نہونے دی اور آفتاب کی شعاعین جو پتون میں ہوکر مجھ تلک پہونچتی تھین وہ اسکے معلوم کرنے کے لئے بس تھین اور شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ وہ جو مثل دانہائے سیم گھوڑون کے بالون پر گرتے تھے وہ آفتاب کی روشنی تھی - جو شاخون میں ہوکر مجھ تلک پہنچتی تھی

وألقى الشرقُ منها في ثيابي	دنانيراً تفرُّ من البنان

الشرق الشمس یقال طلع الشرق ولا یقال غاب الشرق - والبنان الاصابع ترجمہ اور آفتاب نے اپنی شعاعون سے میرے کپڑون پر ایسے دینار بکھیرے جو انگلیون سے بہاگتے تھے یعنی آفتاب کی روشنی کے گول داغ میرے لباس پر درخت کے پتون کے بیچ مین سے گزر کر دینارون کے مانند پڑتے تھے مگر وہ انگلیون میں مثل دینار سیمی کے نہین ٹھہرتے تھے بلکہ انگشت کے لگنے سے اپنی جگہ سے جدا ہو جاتے تھے -

لها ثمرٌ تشيرُ إليك منها	بأشربةٍ وقفن بلا أواني

ترجمہ اُن درختون پر ایسے پہل لگے ہوئے ہیں جو بسبب باریکی اپنے پوست کے ایسے شربتون کیطرف اشارہ

کرتے ہیں جو بسبب ظروف سکے قائم ہیں یعنی انکے عرق انکے تنگ پوستوں ہیں سے نظر آتے ہیں۔

وَاَمْوَاهٌ يَصِلُّ بِهَا حَصَاهَا	صَلِيلَ الْحَلْيِ فِي اَيْدِي الْغَوَانِي

صل اذ صوت وصلصلة اللجام صوته۔ والحلی ما تلبس النساء من الذہب والفضة والجواہر وفیہ ثلاث لغات بضم الحاء وکسر اللام۔ وبکسرہما۔ وبفتح الحاء وسکون اللام۔ والغوانی جمع غانیة وہی المراۃ التی غنیت بحسنہا وقیل بزوجہا
ترجمہ اور اس شعب ہیں ایسے زور سے پانی جاری ہیں کہ ان سکے گرنے کے سبب انکے نیچے سنگریزے ایسا غل کرتے ہیں جیسے خوبصورت رقاصہ عورتوں کے ہاتھیں زیور

وَلَوْ كَانَتْ دِمَشْقَ ثَنَى عِنَانِي	لَبِيقُ الثُّرْدِ صِينِيُّ الْجِفَانِ

لبیق حسن ملیح طیب۔ والجفان جمع جفنة۔ والثرد والثرید بمعنی ترجمہ اور اگر یہ منازل طیبہ غوطہ دمشق ہوتیں تو کوئی شخص سخی جسکا ثرید یعنی چوری ہوئی روٹی خوشنما ومرغن ہے اور اسکے کاسہائے کلان چینی سکے ہیں میری باگ کو اپنی طرف کھینچ لیجاتا اور مجکو اپنا مہمان کرتا کیونکہ وہ لوگ عرب مہمان نواز ہیں اور یہ شعب عجمیوں کی ہے۔ وجہ تخصیص دمشق یہ ہے کہ شعب بوان غوطہ دمشق سے کثرت اشجار۔ وثمرات وآبہاے جاری ہیں مشابہ ہے غرض یہاں فضل دمشق ہے اور اظہار سخاوت اسکے باشندوں کا

يَلَنْجُوجِيٌّ مَا رُفِعَتْ لِضَيْفٍ	بِهِ النِّيرَانُ نَدِّيُّ الدُّخَانِ

الیلنجوجی العود الذی یتبخر بہ۔ وندی تشم رائحتہ الند ویلنجوجی مضاف الی مارفعت۔ والتقدیر لثنانی رجل لبیق ثردہ صینی جفانہ یلنجوجی مارفعت لضیف نارہ وندی دخانہ ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اسکے ہاں جس سے مہمان کے لیے آگ بلند کیجاسے یعنی بھڑکائی جاسئے وہ عود ہے اور اسکے دخان ہیں ندکی جو ایک قسم کی خوشبو ہے خوشبو آتی ہے یعنے اہل دمشق اپنے مہمانوں سکے لئے عود جلاتے ہیں

يَحُلُّ بِهِ عَلَى قَلْبٍ شُجَاعٍ	وَيَرْحَلُ مِنْهُ عَنْ قَلْبِ جَبَانِ

ترجمہ مہمان ممدوح کے پاس ایسے حال ہیں اترتا ہے کہ بسبب اسکی حمایت وقوت سکے اسکا دل بہادر ہوتا ہے یعنے ایسے حال ہیں وہ کسی سے نہیں ڈرتا اور جب وہ اسکے پاس سے رخصت ہوتا ہے تو اسکی حمایت سے نکلجانے سکے باعث اسکا دل نامرد کا سا ہوتا ہے اور ہر کسی سے ڈرتا ہے اس صورت ہیں دل سے مراد دونوں جگہ معنی عنوان ہیں دل مہمان ہے شارح واحدی کہتا ہے کہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قلب سے مراد دونوں جگہوں ہیں دل مہمان ہو اور معنی یہ بیان سکئے جائیں کہ مہمان جب اسکے ہاں آتا ہے تو ایک بہادر سخی کے پاس آتا ہے جسکو یہ تو ہم نہیں ہوتا کہ مجکو دنیان کھانا نہ ملے گا اور جب اس سے رخصت ہوتا ہے تو وہ ممدوح کے ایسے دل سے رخصت ہوتا ہے جو مہمان سکے فراق اور ارتحال سے خائف ہے اور ظاہر الفاظ علی قلب وعن قلب معنی

اُنچیر پر دلالت کرتے ہیں یعنی قلبین سے مراد قلب مضیف یعنی میزبان ہے نہ دل مہمان۔

منازلُ لَمْ یَزَلْ مِنْهَا خَيَالٌ	يُشَيِّعُنِی اِلَی النُّوبَنْدَجَانِ

النوبندجان موضع علی طریقہ وقیل بلد بفارس ترجمہ دمشق کے ایسے مقامات ہیں کہ انکا خیال میرے ساتھ موضع نوبندجان تلک رہا کہ میں انکو خواب میں بھی برابر دیکھتا ہوں

اِذَا غَنَّی الْحَمَامُ الْوُرْقُ فِیهَا	اَجَابَتْهُ اَغَانِی الْقِيَانِ

الورق جمع ورقاء وہی التی فی لونہا بیاض الی سواد والاغانی جمع اغان مخففاً۔ والقیان جمع قینۃ وہی المغنیۃ ترجمہ جبکہ ان منازل میں فاختہ یا کبوتر خاکستری رنگ مغنیانہ بولتے ہیں تو انکو گانے والی چھوکریاں جواب دیتی ہیں۔ یعنے اسمیں تمام سامان دل لگی کے موجود ہیں۔

وَمَنْ بِالشِّعْبِ اَحْوَجُ مِنْ حَمَامٍ	اِذَا غَنَّی وَنَاحَ اِلَی الْبَيَانِ

الشعب ہو شعب بوان موضع من اعمال شیراز قریب منہا ترجمہ اور جو لوگ شعب بوان میں رہتے ہیں فاختہ سے جب وہ گائے اور روئے بیان کیطرف زیادہ محتاج ہیں کیونکہ ان لوگوں میں نہ فصاحت ہے اور نہ بیان اسلئے اہل عرب انکے کلام کو نہیں سمجھتے۔

وَقَدْ یَتَقَارَبُ الْوَصْفَانِ جِدًّا	وَمَوْصُوفَاهُمَا مُتَبَاعِدَانِ

ترجمہ دو وصف کبھی باہم نہایت قریب ہوتے ہیں اور جنکے وہ وصف ہیں ایک دوسرے سے دور جیسے عدم فہم کلام میں فاختہ اور باشندگان شعب بوان باہم بہت قریب ہیں اور انکے موصوف یعنی فاختہ اور وہ لوگ ایک دوسرے سے بہت دور کیونکہ ایک پرندہ ہے اور دوسرا انسان

یَقُولُ بِشِعْبِ بَوَّانٍ حِصَانِی	اَعَنْ هٰذَا یُسَارُ اِلَی الطِّعَانِ

ترجمہ میرے گھوڑے شعب بوان میں کہتے ہیں کہ کیا ایسے سیرگاہ دلپذیر کو چھوڑ کر نیزہ زنی یعنے جنگ کیطرف جایا جا سکتا ہے یعنی یہاں سے نقل کرنا خلاف عقل ہے غرض انکی زبان حال یہ کہہ رہی ہے

اَبُوکُمْ اٰدَمُ سَنَّ الْمَعَاصِی	وَعَلَّمَکُمْ مُفَارَقَةَ الْجِنَانِ

ترجمہ تمہارے پدر حضرت آدم نے گناہوں کی راہ نکالی اور تمکو جنتوں کا چھوڑنا سکھا دیا۔ یعنی تمہارے پدر نے ایسی دلپذیر اماکن کا چھوڑنا تمکو بتلایا ہے جبکہ وہ طریقہ عصیان اختیار کرکے جنت سے نکالی گئی۔ یہ تمہید ہے گریز الی کا یعنی اس لطیف مکان کے سبب بقصد ممدوح ترک نکرونگا اور اس عمدہ جگہ کو چھوڑ دونگا

فَقُلْتُ اِذَا رَاَیْتَ اَبَا شُجَاعٍ	سَلَوْتَ عَنِ الْعِبَادِ وَذَا الْمَكَانِ

ترجمہ سو میں نے اپنے گھوڑے سے بطور جواب کہا کہ جب تو ابو شجاع عضد الدولہ کو دیکھے گا تو سب لوگوں

اور اس مکان جنت نشان کو بھول جاویگا - کیونکہ جو اسکی خوبیان ہین یہان نہین ہین -

إِلَى مَنْ مَالَهُ فِي النَّاسِ ثَانِي	فَإِنَّ النَّاسَ وَالدُّنْيَا طَرِيقٌ

ترجمہ کیونکہ سب آدمی اور ساری دنیا اُس شخص کیطرف راہ ہین جس کا ثانی تمام آدمیون مین نہین ہے یعنی مقصود بالذات ممدوح ہے اور تمام اشیا اُس تک پہونچنے کا سامان ہین - پس غیر مقصود کے لئے مقصود کا ترک نہین ہو سکتا اور اسلئے اُسکی طبیعہ کی طرف مین مائل نہیں ہو سکتا -

كَتَعْلِيمِ الطِّرَادِ بِلَا سِنَانِ	لَهُ عَلَّمْتُ نَفْسِي الْقَوْلَ فِيهِمْ

الطراد المطاعنة فی الحرب - ترجمہ ممدوح ہی کے لئے مین نے اپنے نفس کو اُن لوگون کی تعریف مین شعر کہنا سکھایا جیسے اولاً نیزہ بازی کی مشق بے بھال کے نیزہ سے کرائی جاتی ہے یعنی میرا مقصود شعر گوئی سے مدح ممدوح تھی مگر مشق کیلئے اول اُن لوگون کی تعریف کی - یہ وہی مثل ہے کہ کٹے جاتے ہین اور سیکھے نائی کا -

وَلَيْسَ لِغَيْرِ ذِي عَضُدٍ يَدَانِ	بِعَضْدِ الدَّوْلَةِ امْتَنَعَتْ وَعَزَّتْ

ترجمہ دولت یعنی سلطنت بوسیلہ عضد الدولہ شر اعدا سے بچی اور رفیع القدر ہوئی اور جس کی بازو نہین ہے اُسکے دونون ہاتھ نہین ہو سکتے یعنی وہ بازو ئے سلطنت ہے اور ہاتھ اور جس کے یہ دونون اعضا ہین وہ اپنے نفس اور ملک سے موذی چیز کو دفع کرتا ہے اور ہاتھ بے بازو کے نہیں ہو سکتے اور دفع بے ہاتھ ممکن نہین - یہ اور سلطنون پر تعریض ہے -

وَلَا حَظٌّ مِنَ السُّمْرِ اللِّدَانِ	وَلَا قَبْضٌ عَلَى الْبِيضِ الْمَوَاضِي

ترجمہ اور جسکے ہاتھ نہین وہ قبضہائے شمشیر بران نہین پکڑ سکتا اور نہ اسکو نیزہ ہائے لچکدار گندم گون سے کچھ فائدہ حاصل ہو سکے - خلاصہ یہ ہے کہ دولت کو شر اعدا سے یہی بچاتا ہے -

لِيَوْمِ الْحَرْبِ بِكْرٍ أَوْ عَوَانِ	دَعَتْهُ بِمَفْزَعِ الْأَعْضَاءِ مِنْهَا

البکر اول کلشی من ثمرۃ وغیرہا - والعوان من الحرب التی قوتل فیہا مرۃ وقولہ بکر موصفہ لمحذوف تقدیرہ لیوم الحرب حرب بکر او عوان - ترجمہ دولت نے اُسکو روز جنگ اول و مکرر کے لئے گریزگاہ وپناہ اپنے اعضا کا کہا - یعنے عضد الدولہ کیونکہ عضد یعنی بازو پناہ تمام اعضا ہے کہ اُنکو بلاؤن سے بچاتا ہے اور ہر طرح اُنکا حامی رہتا ہے -

وَلَا يُكْنَى كَفَنَّا خُسْرُ كَانِ	فَمَا يُسْمِي كَفَنَّا خُسْرُ مُسْمٍ

المسمی الذی یدعو بالاسم - والکانی الذی یدعو بالکنیۃ - ترجمہ سو کوئی نام لیکر پکارنے والا فناخسر یعنی ممدوح کی مانند کسی کا نام نہیں پکارتا اور کوئی کنیت سے پکارنے والا فناخسر کے مانند کسیکو کنیت سے نہین بلاتا - خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح بے نظیر ہے کوئی شخص بذریعہ اسم اور کنیت کے اُسکے مانند نہیں پکارا جاتا -

وَلَا الْإِخْبَارُ عَنْهُ وَلَا الْعِيَانِ	وَلَا تُحْصَى فَضَائِلُهُ بِظَنٍّ

كان آلوجدان يقول عنها ولكنه حمله على المعنى اراو ولا تحصى فضله ترجمہ اور فضائل ممدوح بذریعہ ظن کے جو ایک نہایت وسیع چیز ہے احاطہ نہیں کئے جا سکتے اور نہ اُسکے فضل سے خبر دینا اور نہ اُسکا مشاہدہ ہو سکتا ہے۔ یعنی وہ دائرہ احاطہ سے باہر ہے۔

وَأَرْضُ أَبِي شُجَاعٍ مِنْ أَمَانٍ	أُرُوضُ النَّاسِ مِنْ تُرْبٍ وَخَوْفٍ

اروض جمع ارض جوزہ ابو زید دارا و بالناس الملوک ترجمہ اور بادشاہونکی زمینیں مٹی اور خوف سے مرکب ہیں چونکہ خوف سے دوسری زمینیں کبھی خالی نہیں ہوتیں لہذا خوف کو اُنکے اجزائے اصلیہ کی مانند شمار کیا۔ اور زمین سلطنت ابو شجاع کی امن سے مخلوق ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکی مملکت میں کوئی کبھی فساد نہیں کر سکتا۔

وَتَضْمَنُ لِلصَّوَارِمِ كُلَّ جَانِي	تُذَمُّ عَلَى اللُّصُوصِ لِكُلِّ تَجْرٍ

الضمیر فے تذم للارض والتجر جمع تاجر کصحب صاحب تذم تجیر ترجمہ اُسکے علاقہ کی زمین تجار کو ہر دزد سے پناہ دیتی ہے اور با این ہمہ وہ زمین شمشیر ہائے ممدوح کے لئے ہر مجرم و مفسد کے سپرد کرنے کی ضامن ہے۔

دُفِعْنَ إِلَى الْمَحَانِي وَالرِّعَانِ	إِذَا طَلَبَتْ وَدَائِعُهُمْ ثِقَاتٍ

المحانی جمع محنیۃ وہی منعطف الوادی والرعان جمع رعن وہو انف الجبل ترجمہ جبکہ تاجرون کی امانتیں اشخاص معتبر کو طلب کرتی ہیں یعنی جب وہ معتبر لوگون کو تلاش کرتے ہین تاکہ اُنکے پاس امانت رکھیں تو وہ تاجر نالون یا میدانون کے تکڑون اور سرہائے کوہ کیطرف لوٹائے جاتے ہین یعنی اموال تاجران ایسے ویران مقامات مین بھی رکھے جاوین تو بھی محفوظ رہتے ہیں بسبب رعب ممدوح کے

تَصِيحُ بِمَنْ يَمُرُّ أَمَا تَرَانِي	فَبَاتَتْ فَوْقَهُنَّ بِلَا صِحَابٍ

ترجمہ سو تاجرون کی امانتیں ہر دو جائے مذکورہ پر ایسے حال میں شب باش ہوتی ہیں کہ وہ ہر شخص کو جو اُنکے پاس گزرتا ہے باواز بلند یہ کہتی ہین کہ کیا تو مجکو بے محافظ نہیں دیکھتا ہے پھر کیون نہیں لیتا مگر بخوف ممدوح اُسکو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا۔

لِكُلِّ أَصَمَّ صِلٍّ أُفْعُوَانِ	رُقَاهُ كُلُّ أَبْيَضَ مَشْرَفِيٍّ

الابیض السیف والمشرفی نسبۃ الی مشارف وہی قری من ارض العرب والصل ضرب من الحیات محتملة انہ کلا والافعوان ذکر الافاعی ترجمہ ہر موذی سانپ افعی کے لئے جو منتر کو نہ سنے یعنی منتر اُسپر اثر نکرے سکینہ مشرفی شمشیر منتر ہے یعنی خبیث موذی کے لئے اُسکی شمشیر عمدہ علاج ہے

وَلَا الْمَالُ الْكَرِيمُ مِنَ الْهَوَانِ	وَمَا يُرْقَى لُهَاهُ مِنْ نَدَاهُ

اللہی جمع لہوۃ وہی العطیۃ من ای شیٔ کان ترجمہ اور ممدوح نہین کیل سکتا اپنی عطایا کو اپنی بخشش سے اور نہین بچا سکتا اپنے مال عمدہ کو ذلت سے یعنی وہ باوجودیکہ بڑے سرکشون اور موذیون کو جو مانند افاعی ہین انکی تلوار ون سے کیلدیتا اور مسخر کرلیتا ہے مگر اپنے اموال کو اپنے کرم سے اور نہ انکو اس ذلت سے کہ ہر کس و ناکس کو دیڈالتا ہے بچا سکتا ہے۔ خلاصہ ہر دو شعر یہ ہے کہ وہ شجاع و سخی ہے۔

حمی اطراف فارس شمّری	یحضّ علی التباقی بالتفانی

الشمری الکثیر التشمیر ترجمہ ممدوح چست وچالاک نے اطراف ملک فارس کو بذریعۂ قتل دزدان وسرکشان کے فساد مفسدان سے محفوظ رکہا اور جب اُسنے بدمعاشون کو قتل کیا تو اور لوگون کو عبرت ہوئی اور اُنھون نے اورون کو نہ ستایا اور نہ قتل ہوئے تو اُنکی بقا کا سبب قتل مفسدان ہوا تو یہ بات ظاہر ہوگئی کہ ممدوح بسبب قتل مفسدان کے اور لوگون کو حیات کی رغبت دلاتا ہے یہ مضمون ماخوذ ہے آیت لکم فی القصاص حیوۃ سے اور شارح ابوالفتح یہ معنی لکھتے ہیں کہ وہ اپنے لشکریون سے یہ کہتا ہے کہ دشمن سے لڑکر مرو تاکہ تمھارا ذکر خیر دنیا مین باقی رہے اور اشعار مابعد موید تقریر ابوالفتح ہین۔

بضرب ہاج اطراب المنایا	سوی ضرب المثالث والمثانی

ترجمہ ملک فارس کی حمایت ایسی ضرب سے کی کہ اُسنے موتون کی خوشیونکو برانگیختہ کیا بسبب کثرت مقتولون کے اور اُسکی یہ ضرب ستارہ و دو تارہ کی ضرب سے جدا ہے جنکی ممدوح کو رغبت نہین۔

کان دم الجماجم فی العناصی	کسا البلدان ریش الحیقطان

العناصی جمع عنصوۃ وہی الشعر المتفرق فی جانب الراس۔ والحیقطان ذکر الدراج درشہر الوان ترجمہ گویا خون دشمنان مقتول کی کھوپریون نے جو اُنکے موہائے اطراف سرون میں بہ رہا ہے شہرون کو پرہائے تیتر نر کے پہنائے ہین یعنی مقتولون کے موہائے خون آلود جو بکثرت اُنکے سرون سے جدا ہوکر زمین پر گرے ہین بسبب سرخی خون اور سیاہی بالون کے رنگ برنگ مثل تیتر کے پرون کے معلوم ہوتے ہیں اور نر کی تخصیص اسلئے کی کہ نر کے پرونمین مادہ سے رنگینی زیادہ ہوتی ہے۔

فلو طرحت قلوب العشق فیہا	لما خافت من الحدق الحسان

یریدبہا اہل العشق محذوف وضمیر فیہا للارض فارس ترجمہ زمین ملک فارس بسبب خوبی انتظام ممدوح ایسی پُرامن ہے کہ اگر اہل عاشقان اُسمیں پھینک دئے جائین تو اُنکو خوف چشم معشوقون کا کچھ خوف نہیں ہے یعنی اُسکے زمانہ مین سب فتنے دور ہوگئے ہین۔

ولم ار قبلہ شبلی ہزبر	کشبلیہ ولا مہری رہان

الشبل والد الاسد والمهر الصغير من الخيل والرہان السباق ترجمہ اور میں نے ممدوح سے پہلے دو شیر بچے مثل دو شیر بچون ممدوح کے شجاعت میں نہیں دیکھے اور نہ دو بچہیرے میدان گھوڑ دوڑ میں جو مجد و شرف میں برابر و تر رہے ہیں یعنی ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ میں بزرگی میں دوسرے سے بڑہ جاؤن ۔

أَشَدَّ تَنَازُعًا لِكَرِيمِ أَصْلٍ	وَأَشْبَهَ مَنْظَرًا بِأَبٍ هِجَانِ

الہجان الخالص الکریم وتنازعا ای تجاذبا ترجمہ نہیں دیکھا میں نے دو شخصون کو کہ فرزندان ممدوح سے اصل شریف کو زیادہ کھینچتے ہوں یعنی ہر ایک فضل و کرم میں دوسرے سے بڑھنا چاہتا ہے اور نہیں دیکھا میں نے مثل فرزندان مذکور دیدار میں پدر خالص نسب کے زیادہ مشابہ ۔

وَأَكْثَرَ فِي مَجَالِسِهِ اسْتِمَاعًا	فُلَانٌ دَقَّ رُمْحًا فِي فُلَانِ

الضمیر فی مجالسہ لاب تقدیرہ ولم ارولدین اکثر استماعا فی مجالس الاب ترجمہ اور میں نے نہیں دیکھے دو لڑکے کہ وہ اپنے پدر کی مجالس میں اسبات سے زیادہ کوئی اور ذکر سنتے ہوں کہ فلان شخص نے فلان کے جسم میں اپنا نیزہ توڑ دیا یعنی انکو ذکر شجاعت زیادہ مرغوب ہے ۔

وَأَوَّلُ رَايَةٍ رَأَيَا الْمَعَالِي	فَقَدْ عَلِقَا بِهَا قَبْلَ الْأَوَانِ

الدایۃ الظئر وہی المرضعۃ وفی روایۃ رایۃ وہی فعلۃ من الرای ترجمہ سو اول دایہ یا اول رایت رایات معالی سے جو انھون نے دیکھا کارہائے بلند نامی ہیں کیونکہ وہ کامون پر قبل وقت عشق یعنی چھوٹی عمر میں عاشق ہو گئے ہین

وَأَوَّلُ لَفْظَةٍ فَهِمَا وَقَالَا	إِغَاثَةُ صَارِخٍ أَوْ فَكُّ عَانِ

الصارخ ہو المستصرخ المستغیث والعانی الاسیر ترجمہ اور اول لفظ جو وہ سمجھے یا بولے فریاد رسی فریاد خواہ کی ہے یا رہائی قیدی کی ۔

وَكُنْتَ الشَّمْسَ تَبْهَرُ كُلَّ عَيْنٍ	فَكَيْفَ وَقَدْ بَدَتْ مَعَهَا اثْنَتَانِ

بہرہ غلبہ ترجمہ اور تو ایسا آفتاب تہا کہ اپنے کثرت نور سے ہر آنکھ پر غالب آجاتا تھا سو اب کیا حال ہوگا کہ اس آفتاب کے ساتھ دو اور آفتاب ظاہر ہو گئے ۔

فَعَاشَا عِيشَةَ الْقَمَرَيْنِ يُحْيَا	بِضَوْئِهِمَا وَلَا يَتَحَاسَدَانِ

ترجمہ سو وہ دونون مثل شمس و قمر کے اپنی روشنی کی حالت میں جیتے رہیں تاکہ لوگ انکی روشنی سے نفع اٹھائیں اور ان میں ایک دوسرے پر حسد نہ کیجوے دعا دیتا ہے ۔

وَلَا مَلَكَا سِوَى مُلْكِ الْأَعَادِي	وَلَا وَرِثَا سِوَى مَنْ يَقْتُلَانِ

ترجمہ ممدوح کے لئے درازی عمر کی دعا کرتا ہے کہ تو تیرے صاحبزادے سوائے ملک دشمنان کے کسی اور شخص کے مالک نہوں اور نہ اپنے مقتولون کے سوا کسی اور کے وارث یعنی وہ تیرے وارث نہوں تو ہمیشہ جیتا رہے ۔

وَكَانَا ابْنَا عَدُوٍّ كَاثَرَاهُ	لَهُ يَاءَيْ حُرُوفِ أُنَيْسِيَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کے دو بیٹے جو اس مجمع کی تعداد بڑھاتے ہیں وہ دونوں مثل دو یا سے زائد حروف انیسیان تصغیر کلمہ انسان کے ہین کہ وہ بحال مکبر ہونیکے پنج حرفی تھا اور جب اسکو مصغر کیا تو اس میں دو یائین زیادہ کردین اور باوجود افزایش حروف اسکے معنون میں اور کمی آگئی۔

دُعَاءٌ كَالثَّنَاءِ بِلَا رِيَاءٍ	يُؤَدِّيهِ الْجَنَانُ إِلَى الْجَنَانِ

ترجمہ یہ مذکور دعا ہے اور وہ خالص ثنا ہے میرے دل سے جسمین ریا نہین ہے اور جسکو میرا دل تیرے دل تلک پہنچاتا ہے سچ ہے کہ دلہا را بدلہا راہ باشد۔

فَقَدْ أَصْبَحْتَ مِنْهُ فِي فِرِنْدٍ	وَأَصْبَحَ مِنْكَ فِي عَضْبٍ يَمَانِ

ترجمہ سو ہیں ممدوح کی دعا کے سبب جوہر شمشیر مین ہو گیا اور جوہر شمشیر تیرے سبب شمشیر قاطع یمنی مین۔ خلاصہ یہ ہے کہ اپنے شعر کو جوہر شمشیر کے ساتھ اور ممدوح کو سیف قاطع سے تشبیہ دیتا ہے یعنی تو مثل شمشیر بران ہے اور میرے شعر اسکے جوہر غرض دونوں عمدہ اور بے عیب ہین۔

وَلَوْلَا كَوْنُكُمْ فِي النَّاسِ كَانُوا	هُرَاءً كَالْكَلَامِ بِلَا مَعَانِي

منطق ہراء ای فاسد ترجمہ اور اگر تم لوگ منجملہ آدمیان نہوتے تو وہ سب لغو و فاسد اور مہمل مثل بےمعنی کلام کے ہوتے یعنی یہ جو لوگون مین خوبیان ہیں صرف تمہارے سبب ہیں دگر ہیچ۔

قافیۃ الہاء

وذکر سیف الدولۃ جدابی العشائر واباہ فقال

أَغْلَبُ الْحَيِّزَيْنِ مَا كُنْتَ فِيهِ	وَوَلِيُّ النَّمَاءِ مَنْ تَنْمِيهِ

الحیز المکان وبصلہ حیوز من حاز یحوز ونمیت الشی علی الشی رفعتہ علیہ ترجمہ دو مکانون کا عالی تر وہ مکان ہے جسمین تو ہے اور صاحب نمو وہ ہے کہ جسکو تو بڑھاوے یعنی جسکو تو بڑھاوے وہ ہمیشہ بڑھتا رہے گا۔

ذَا الَّذِي أَنْتَ جَدُّهُ وَأَبُوهُ	دِنْيَةً دُونَ جَدِّهِ وَأَبِيهِ

دنیۃ ای قریبا ترجمہ یہ ابو العشائر وہ ہے جسکا تو جد و پدر قریب ہے نہ اسکا جد و پدر حقیقی یعنے اسکا تیری طرف منسوب ہونا انتساب جد و پدر حقیقی سے مغنی ہے کیونکہ وہ تیرا ہی ساختہ و پرداختہ ہے۔

النَّاسُ مَا لَمْ يَرَوْكَ أَشْبَاهٌ	وَالدَّهْرُ لَفْظٌ وَأَنْتَ مَعْنَاهُ

ترجمہ تمام لوگ جب تلک تجکو نہ دیکھین ایک سے ہیں مگر جسوقت تجکو دیکھیں گے تو انہین اختلاف ظاہر ہو جاویگا

کیونکہ نہین تیری مثل ایک بھی نہین۔ اور زمانہ لفظ ہے اور تو اُسکے معنی کیونکہ اُسکے جملہ تصرفات اور تمام خوبیان صرف تیرے سبب ہیں ورنہ زمانہ مین کیا رکھا ہے۔

وَالجُودُ عَینٌ وَّاَنتَ نَاظِرُهَا	وَالبَأسُ بَاعٌ وَّاَنتَ یُمنَاهُ

الباع قدر مد الیدین ترجمہ اور عطا بمنزلہ چشم ہے اور تو اُسکا نور چشم اور رعب وہیبت بمنزلہ مقدار درازی ہر دو دست ہے اور تو اُسکا دست راست یعنی سب میں افضل ہے۔

اَفدِی الَّذِی کُلُّ مَازِقٍ حَرِجٍ	اَغبَرَ فُرسَانُهٗ تَحَامَاهُ

اغبر صفۃ لمازق۔ وفرسانہ مبتدأ والخبر تحاماہ وفیہ ضمیر لیعود الی الذی والضمیر فی فرسانہ للمازق۔ والذی وصلتہ فی موضع نصب بافدی ترجمہ مین اُس بہادر دلیر پر قربان کہ ہر کوچہ تنگ جنگ کثیر الغبار کے سوار بسبب شجاعت اُس دلیر کے اُس سے بچتے ہین اور کنارہ کرتے ہین یعنے بہادر دشمن اُسکے مقابلہ سے بسبب اُسکی شجاعت کے جان چھپاتے ہیں۔

اَعلٰی قَنَاةِ الحُسَینِ اَوسَطُهَا	فِیهِ وَاَعلَی الکَمِیِّ رِجلَاهُ

الکمی الشجاع المستتر فی سلاحہ ترجمہ اُس جنگ کے کوچہ تنگ مین بسبب زور بازوی ممدوح یا بسبب لچکداری کے بیچ کا حصہ نیزہ کا بلند ہوجاتا ہے اور بلند حصہ جسم دشمن بہادر کا بجائے اُسکے دونون پاؤن کے یعنی وہ زخم نیزہ ممدوح سے سرنگون کرتا ہے۔

تُنشِدُ اَثوَابُنَا مَدَائِحَهٗ	بِاَلسُنٍ مَا لَهُنَّ اَفوَاهُ

ترجمہ ممدوح کے خلعت جو وہ ہمکو عنایت کرتا ہے اُسکی تعریف کے اشعار ایسی زبانون سے گاتے ہیں جنکے دہن نہین یعنے اُسکے خلعت بزبان حال اُسکی تعریف کرتے ہیں اور سب دیکھتے ہین۔

اِذَا مَرَرنَا عَلَی الاَصَمِّ بِهَا	اَغنَتهُ عَن مِسمَعَیهِ عَینَاهُ

ترجمہ جب ہم وہ خلعت پہنکر بہرے شخص کے روبرو گزرتے ہین تو اُسکی دونون آنکھین اُسکو اُسکے دونون کانون سے بے پروا کردیتی ہین۔ کیونکہ وہ ہمارے جسم پر ممدوح کے خلعت دیکھتا ہے اُسکو کانون کی حاجت نہین رہتی

سُبحَانَ مَن خَارَ لِلکَوَاکِبِ بِالبُعدِ وَلَو نِلنَ کُنَّ جَدوَاهُ

خار اللہ للکواکب بہذا اختار لہ۔ والجدوی العطیۃ ترجمہ وہ ذات پاک ہے جس نے ستارون کی دوری ممدوح سے پسند فرمائی کیونکہ اگر وہ اُسکے پاس ہوتے تو وہ منجملہ اُسکی عطا کے ہوتے یعنی اُنکو بھی بخشدیتا۔

لَو کَانَ ضَوءُ الشُّمُوسِ فِی یَدِهٖ	لَضَاعَهٗ جُودُهٗ وَاَفنَاهُ

ضاعہ فرقہ وجمع الشموس علی تقدیر ان لکل یوم شمسا او لکل فصل شمسا ترجمہ اور اگر آفتابون کی روشنی اُسکے

قبضہ مین ہوتی تو اسکی بخشش اُسکو سائلون مین متفرق وفنا کردیتی ۔

یَا رَاحِلاً کُلُّ مَنْ یُّوَدِّعُهٗ	مُوَدِّعٌ دِیْنَهٗ وَدُنْیَاهُ

ترجمہ اے سفر کرنے والے تیرا یہ حال ہے کہ جو اسکو رخصت کرتا ہے وہ اپنے دین و دنیا کو رخصت کرتا ہے کیونکہ دین تیری حمایت سے محفوظ ہے اور دنیا کا تو مالک ہے اور بخشنے والا ۔

اِنْ کَانَ فِیْمَا نَرَاهُ مِنْ کَرَمٍ	فِیْکَ مَزِیْدٌ فَزَادَکَ اللّٰهُ

ترجمہ اگر تیرے کرم مین جسکو ہم دیکھتے ہین گنجایش زیادتی ہے تو خدا تجکو اسکی نہایت تلک پہنچا دے یعنی ہماری رائے مین تو تیرا کرم نہایت اعلیٰ درجہ کو پہنچا ہوا ہے مگر تیرے نزدیک بسبب بلندی ہمت کچھ کمی ہے

وقال قوم ماکناک وانت تعرف بکنیتک فقال

قَالُوا اَلَمْ تَکْنِهٖ فَقُلْتُ لَهُمْ	ذٰلِکَ عِیٌّ اِذَا وَصَفْنَاهُ

ترجمہ لوگون نے بسبیل انکار مجھسے یہ کہا کہ کیون تو نے ممدوح کی کنیت ذکر نکی تو مین نے اُنکو کہا کہ اوصاف ممدوح اسکے ساتھ ایسے خاص ہین کہ جب وہ مذکور ہون تو احتیاج ذکر کنیت نہین رہتی اِس صورت مین بوقت وصف اُسکی کنیت کا ذکر درماندگی اور عیب کلام مین داخل ہے قال ابو الفتح فی البیت اختلال لان الاستفہام ہہنا للتقریر انہم لم یشکوا فی انہ لم یکنہ فیستفہموہ واذا کان تقریرا ففیہ نقص فی ذلک ان التقریر اذا دخل علی لفظ النفی ردہ علی الایجاب فی المعنی واذا دخل علی الایجاب ردہ الی النفی فی المعنی الاتری الی قولہ تعالیٰ أانت قلت للناس وہو تعالیٰ لم یشک وانما ہو تقریر ومعناہ انک لم تقل فہذہ لفظ الایجاب الذی عاد الی النفی واما لفظ النفی اعادہ التقریر الی الایجاب فقولہ تعالیٰ الیس فی جہنم مثوی للکافرین ای فیہا مثوی لہم وکان حقہ ان یقول قالوا لم تکنہ ولا یاتی بحرف الاستفہام انتہے مختصرا ۔

لَا یَتَوَقّٰی اَبُو الْعَشَائِرِ مِنْ	لَبْسِ مَعَانِی الْوَرٰی بِمَعْنَاهُ

العشائر جمع عشیرۃ ترجمہ ابو العشائر ممدوح اُس شخص سے نہین ڈرتا کہ معانی خلق اُسکے معانی سے ملتبس ہون یعنی اُسکو یہ خوف نہین ہے کہ اُسکے صفات دوسری کے صفات و معانی سے مختلط ہو جاوین کیونکہ وہ اپنی صفات حسنہ مین لوگون سے ممتاز ہے پس اسکی صفات کا ذکر اسکی تخصیص کے لئے کافی ہے احتیاج ذکر کنیت نہین ہے ۔ اور بعض روایات مین لا یتوقی ابا العشائر بالفاء ہے یعنی یہ کنیت اُس شخص کے تمام اوصاف و فضائل کو استیفاء اور احاطہ نہین کرتی جسکے اوصاف تمام خلق کے اوصاف سے زیادہ ہین کیونکہ اُسکے اوصاف مختصہ سوائے اُسکے کسی مخلوق مین نہین پائے جاتے اور لفظ ابو العشائر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جنس اور خلق سے ہے حالانکہ اسکو جنس کسی مخلوق کو مجانست نہین پس ذکر اوصاف اور ترک کنیت ہی مناسب ہے ۔

اَفْرَسُ مَنْ تَسْبَحُ الْجِیَادُ بِهٖ	وَلَیْسَ اِلَّا الْحَدِیْدَ اَمْوَاهُ

انی ہوا فرس . ونصب الحدید علی انه استثنار مقدم واسم لیس امواہ تقدیرہ ولیس امواہ فی الارض الا الحدید ویجوز ان یکون الا الحدید خبر لیس فاذن اسم لیس نکرۃ وہو امواہ وخبرہا معرفۃ وہو جائز فی الضرورۃ لتقدم الخبر علی الاسم ترجمہ وہ ان سواروں میں بڑا شہسوار ہے جنکو انکے گھوڑے دریائے آہن میں تیراتے ہیں یعنی میدان جنگ میں جبکہ گھوڑوں کو شناور کہا تو لوہے کو پانی سے تعبیر کیا یعنی دریا کہا اور ہر چیز جو حد سے بڑھجاوے دریا سے تشبیہ دیجاتی ہے۔

وکان الاسود قد عمر دارا وانتقل الیها فمات له فیها خمسون غلاماً
ففزع من ذلک وخرج منها الی دار اخری فقال

اَحَقُّ دَارٍ بِاَنْ تُسْمٰی مُبَارَکَۃً	دَارٌ مُبَارَکَۃُ الْمَلِکِ الَّذِیْ فِیْہَا

الملک والملک لغتان ترجمہ گھروں میں مبارک نام ہونے کا زیادہ لائق وہ گھر ہے جس میں مبارک بادشاہ رہتا ہو یعنی جب صاحب خانہ مبارک ہے تو وہ خانہ بھی اسم مبارک کا مستحق ہے۔

وَاَجْدَرُ الدُّوْرِ اَنْ تُسْقٰی بِسَاکِنِہَا	دَارٌ غَدَی النَّاسُ یَسْتَسْقُوْنَ اَھْلَہَا

ترجمہ سب گھروں میں اس امر کا مستحق کہ اُن کے رہنے والوں کی برکت سے سیرابی یعنے آبادی مانگی جائے وہ گھر ہے کہ آدمی وہاں کے رہنے والوں سے سیرابی چاہیں یعنے اسکے باشندے نفع رسان خلق ہوں سقی دار سے مراد اسکی آبادی ہے کیونکہ خشکی سے ریتلی زمین کے گھر برباد ہوجاتے ہیں۔

ھٰذِی مَنَازِلُکَ الْاُخْرٰی نُہَنِّئُہَا	فَمَنْ یَمُرُّ عَلَی الْاُوْلٰی یُسَلِّیْہَا

ترجمہ یہ تیری دوسری حویلی ہے جسکو ہم بسبب تیرے تشریف لانے کے مبارکبادی دیتے ہیں سو کون جائیگا اول گھر کے پاس جسکو تو نے چھوڑ دیا ہے کہ اُسکی تسلی دے کہ مغموم ہو۔

اِذَا حَلَلْتَ مَکَانًا بَعْدَ صَاحِبِہٖ	جَعَلْتَ فِیْہِ عَلٰی مَاقَبْلَہٗ تِیْہَا

تاہ تکبر وافتخر ترجمہ جبکہ تو کسی مکان میں دوسرے کے بعد اُترے گا تو تو اس دوسرے گھر کو اول پر فخر اور بزرگی عنایت کریگا

لَا تُنْکِرُ الْعَقْلَ مِنْ دَارٍ تَکُوْنُ بِہَا	فَاِنَّ رِیْحَکَ رُوْحٌ فِیْ مَغَانِیْہَا

ترجمہ جس گھر میں تو ہے اسکے عاقل ہونے کا انکار مت کر کیونکہ تیری بوئے خوش اسکے منازل کے حق میں روح ہے

اَتَمَّ سَعْدَکَ مَنْ لَقَّاکَ اَوَّلَہٗ	وَلَا اسْتَرَدَّ حَیَاۃً مِنْکَ مُعْطِیْہَا

ترجمہ جس ذات پاک نے تیری اول دفعہ سعادت سے ملاقات کرائی وہ تیری سعادت کو تمام وکامل فرمائے اور جس نے تجکو زندگی بخشی ہے وہ اسکو تجھسے واپس نہ لے یعنے تو ہمیشہ سعید جنیا رہے۔

وقال یہجو وردان کان افسد علیہ

وَاِنْ تَكُ طَيِّئٌ كَانَتْ لِئَامًا	فَاَلْأَمُهَا رَبِيعَةُ اَوْ بَنُوهُ

ترجمہ اور اگر بنی طے بخیل وناکس ہیں تو انمین بڑے نالایق ربیع اور اسکے بیٹے ہیں۔

وَاِنْ تَكُ طَيِّئٌ كَانَتْ كِرَامًا	فَوَرْدَانٌ لِغَيْرِهِمِ اَبُوهُ

ترجمہ اور اگر بنی طی عمدہ لوگ ہین تو وردان کا باپ انمین کا نہین کیونکہ وہ کریم نہین پس بنی طے سے خارج ہے۔

مَرَرْنَا مِنْهُ فِي حِسْمَى بِعَبْدٍ	يَمُجُّ اللُّؤْمَ مَنْخِرُهُ وَفُوهُ

حسمی بالکسر ارض بالبادیۃ غلیظۃ لاخیر فیہا تنزلہا جذام ولمج الصب من فوق۔ والبج من اسفل ترجمہ ہم وردان پر سے ہین حسمی مین ایسے غلام یعنی وردان پر گزرے کہ اسکا سوراخ بینی یعنے نتھنا اور اسکا منہ ناکسی کی کلیان کرتا تھا یعنے وہ نالایقی سے پرتھا ۵ وکل اناء بالذی فیہ ینضح منہ ہین من تجریدیہ یعنی وردان ایسا ناکس ہے کہ اسمیں سے ایک اور ناکس نکل آیا ہے جیسا کہتے ہین رأیت من زید اسدا

اَشَذَّ بِعِرْسِهِ عَنِّي عَبِيدِي	فَاَتْلَفَهُمْ وَمَالِي اَتْلَفُوهُ

تشذ العبد ہرب واشذ غیرہ ہربہ ترجمہ وردان نے بسبب شنائی اپنی زوجہ کے میرے غلام مجھسے متفرق کردیے سو انکو تلف کردیا کیونکہ اسنے انکو فسق وفجور سکہادیا۔ اور میرے غلامون نے میرا مال تلف کردیا کہ اسکی زوجہ پر سب خرچ کرڈالا۔

فَاِنْ شَقِيَتْ بِاَيْدِيهِمْ جِيَادِي	لَقَدْ شَقِيَتْ بِمُنْصُلِي الْوُجُوهُ

ترجمہ سو اگر میرے غلامون کے ہاتھ سے میرے عمدہ گھوڑونکی کمبختی لگ گئی تو بیشک میری شمشیر سے غلامون کی چہرونکی کمبختی آگئی۔ یہ اشارہ ہے اسطرف کہ متنبی کے ایک غلام نے اسکا گھوڑا رات کو بقصد زدی کھولا اسمین متنبی کی آنکھ کہل گئی اور اسنے غلام کے تلوار ماری اور غلامون نے اسکے ٹکڑے کردی۔

وقال یمدح عضد الدولۃ اباشجاع فنا خسرو سنۃ اربع وخمسین وثلثمائۃ

اَوْهِ بَدِيلٌ مِنْ قَوْلَتِي وَاهَا	لِمَنْ نَأَتْ وَالْبَدِيلُ ذِكْرَاهَا

اوہ کلمہ للتوجع۔ وواہا کلمۃ للتعجب معناہ بفارسیتہ چہ خوش ترجمہ بسبب فراق اس محبوبہ کے جو مجھسے دور

ہوئی اب بجائے چہ خوش کے کہ بوقت حصول اسکے دیدار کے کہتا تھا لفظ آہ ہے اور بسبب اسکے ہجر کے اسکا بدل اسکا ذکر ہے جو ہمیشہ ورد زبان ہے۔

آوِہِ مِنْ اَنْ لَا اَرٰی مَحَاسِنَھَا ۔ وَاَصْلُ وَاھًا وَاٰوِہِ مَرْآھَا

ترجمہ آہ وہ محبوبہ جسکی خوبیاں اب مجکو نظر نہین آتین اور اصل اہا اور آوہ کے تلفظ کی دیدار محبوبہ سے ہے اگر مین اسکو دیکھتا تو عاشق نہ ہوتا اور کلمات تعجب اور افسوس کے منہ سے نہ نکلتے۔

شَامِیَّۃٌ طَالَمَا خَلَوْتُ بِہَا ۔ تُبْصِرُ فِیْ نَاظِرِیْ مُحَیَّاھَا

ترجمہ وہ محبوبہ ملک شام کی رہنے والی ہے مین اکثر اسکے پاس خلوت مین باین حال رہا ہون کہ وہ اپنے چہرہ کو میری آنکھین دیکھتی تہی یعنی وہ مجہسے ایسی قریب تہی کہ اپنا چہرہ میری چشم مین دیکھتی تہی یا یہ کہ وہ بسبب غایت محبت مجہسے قریب ہوکر میری آنکہین اپنا چہرہ دیکھتی تہی کہتے ہین کہ یہ عمل حب ہے۔

فَقَبَّلَتْ نَاظِرِیْ تُغَالِطُنِیْ ۔ وَاِنَّمَا قَبَّلَتْ بِہٖ فَاھَا

ترجمہ سو اسنے براہ مغالطہ دہی میری آنکھ کو بوسہ دیا اور اسکی غرض اس بوسہ سے سوائے اسکے نہ تہی کہ وہ اپنے منہ کو جو بسبب غایت قرب میری آنکہین نظر آتا تھا بوسہ دے میری آنکھ کو بوسہ دینا اسے منظور نہین تھا۔

فَلَیْتَھَا لَا تَزَالُ اٰوِیَۃً ۔ وَلَیْتَہٗ لَا یَزَالُ مَاْوَاھَا

ترجمہ سو کاش محبوبہ ہمیشہ میری چشم مین رہے اور کاش میری آنکہ ہمیشہ اسکا مقام رہے و للہ در القائل ع

جون مردمک چشم تجہے اے بت نادان ۔ رکھون گا نہان چشم مین مردم کی نظر سے

خسخانہ تیرے واسطے مژگان کا بناکر ۔ چھڑکون گا اسے آب نم دیدۂ تر سے

کُلُّ جَرِیْحٍ تُرْجٰی سَلَامَتُہٗ ۔ اِلَّا فُؤَادًا دَھَتْہُ عَیْنَاھَا

دہتہ ای اصابتہ بعینہا ترجمہ ہر زخمی کے تندرست ہونیکی امید کیجاتی ہے مگر اس دل زخمی کے اچھے ہونیکی امید نہین ہے جسکو اس کی چشم فتان نے صدمہ پہنچایا۔

تَبُلُّ خَدِّیْ کُلَّمَا ابْتَسَمَتْ ۔ مِنْ مَطَرٍ بَرْقُہٗ ثَنَایَاھَا

ترجمہ جب محبوبہ تبسم فرماتی ہے تو میرے دونون رخسار اس باران سے تر ہوجاتے ہین جسکی برق اسکے دندان درخشان ہین یعنی جب وہ ہنستی ہے مین روتا ہون پس گویا میرے اشک باران ہین اور اسکی برق اسکے دندان کی چمک ہے۔

مَا نَفَضَتْ فِیْ یَدِیْ غَدَائِرَھَا ۔ جَعَلْتُہٗ فِی الْمُدَامِ اَفْوَاھَا

مایجوز ان یکون بمعنی الذی فیکون مبتدأ وخبرہ جملته ۔ ویجوز ان یکون شرطیة ولفضت فی موضع جزم وجملته جوابه وافواد الطیب استاطه واحدتها فوہ ترجمہ محبوبہ کے گیسو جسقدر خوشبو میرے ہاتھ میں جھاڑتے ہیں میں اسکو شراب کے لیے اجزای خوشبو کرلیتا ہوں یعنے اسکے معنبر گیسوں میں سے جسقدر خوشبو میرے ہاتھ کو لگتی ہے اس سے شراب کو خوشبودار کرلیتا ہوں ۔

	فِی بَلَدٍ تُضْرَبُ الْحِجَالُ بِهِ	عَلٰی حِسَانٍ وَّلَسْنَ اَشْبَاهَا	

ترجمہ میری محبوبہ ایسے شہر میں ہے کہ انہیں زنان خوبرو کے لئے خانہ عروسی برپا کیئے جاتے ہیں کہ زنان خوبرو حسن میں میری محبوبہ کے مشابہ اور مانند نہیں ہیں بلکہ یہ سب سے بڑھی ہوئی ہے یا یہ کہ وہ سب بے مثل ہیں ایکدوسرے کے مشابہ نہیں ہیں اور مصداق اس مصرعہ کے ہیں ع ہر گلے را رنگ و بوے دیگر ست

	لَقِینَنَا وَالْحُمُوْلُ سَائِرَۃٌ	وَهُنَّ دُرٌّ فَذُبْنَ اَمْوَاهَا	

امواها منصوب لکونه مفعولا او حالا ۔ والحمول بضم الحا من غیرها وهی الابل التی تحمل الهوادج کان فیها نساء او لم تکن ترجمہ زنان خوبرو ہم سے ایسے وقت ملیں کہ سواریاں رواں تھیں اور وہ بسبب اپنی صفائی ورقت و لطافت کے مانند موتیوں کے تھیں سو وہ پانی ہوگئیں یعنے ہمپر متاسف ہوکر رونے لگیں یا بسبب حیا کے پانی پانی ہوگئیں ۔

	كُلُّ مَهَاۃٍ كَاَنَّ مُقْلَتَهَا	تَقُوْلُ اِیَّاكُمْ وَاِیَّاهَا	

المهاۃ البقرۃ الوحشیة ترجمہ وہ زنان خوبرو بالکل مثل گاو دشتی کے ہیں صفائی اور چالاکی اور کلانی چشم میں اور اپنے دیکھنے والوں سے انکی آنکھیں بزبان حال کہتی ہیں کہ تم مجھسے بچو کہ قید نہو جاؤ یعنی وہ عجیب گاوان دشتی ہیں کہ خود شکار نہیں ہوتیں بلکہ اوروں کو شکار کرلیتی ہیں ۔

	فِیْهِنَّ مَنْ تَقْطُرُ السُّیُوْفُ دَمًا	اِذَا لِسَانُ الْمُحِبِّ سَمَّاهَا	

ترجمہ ان گاوان دشتی میں بسبب کثرت حمایتوں کے ایسی منزہ ہیں کہ اگر عاشق انکا نام لیلے وصل تو درکنار تو تلواروں میں سے بسبب کثرت خونریزی کے خون ٹپکنے لگے ۔

	اُحِبُّ حِمْصًا اِلٰی خُنَاصِرَۃٍ	وَكُلُّ نَفْسٍ تُحِبُّ مَحْیَاهَا	

حمص وخناصرۃ بلدان بالشام ۔ ومحیاها حیوتها ترجمہ میں شہر حمص کو موضع خناصرۃ تلک دوست رکھتا ہوں اور کیونکہ دوست رکھنا معمول ہے کہ ہر جان اپنی زندگی کو دوست رکھتی ہے چونکہ میری معشوقہ میری زندگی ہے اور وہ وہاں رہتی ہے اسلیئے میں مقامات مذکورہ کو دوست رکھتا ہوں ۔

	حَیْثُ الْتَقٰی خَدُّهَا وَتُفَّاحُ لُبْنَانَ وَثَغْرِیْ عَلٰی حُمَیَّاهَا		

لبنان جبل بالشام والحمیا الخمر اور سور تہا ترجمہ مین مقامات مذکورہ کو اسلئے دوست رکھتا ہون کہ وہان رخسار
نیبہ وسیب کوہ لبنان اور وہان کی شراب میرے لئے جمع تھین یعنے جملہ سامان عیش۔

وَصِفْتُ فِيهَا مَصِيفَ بَادِيَةٍ	شَتَوْتُ بِالصَّحْصَحَانِ مَشْتَاهَا

الصحصحان المکان المستوی واسم موضع۔ وصفت اقمت بالصیف وشتوت اقمت الشتاء ترجمہ مین بمقام حمص
موسم گرما مین مثل اقامت اہل بدو کے ٹہرا اور مقام صحصحان مین مثل اہل بادیہ کے موسم سرما گزارا اسکی تفصیل
شعر آیندہ مین ہے۔

إِنْ أَعْشَبَتْ رَوْضَةٌ رَعَيْنَاهَا	أَوْ ذُكِرَتْ حِلَّةٌ غَزَوْنَاهَا

الحلۃ الجماعۃ النازلۃ بمکان ترجمہ اگر کوئی باغچہ گہانس سے سرسبز ہوگیا تو ہمنے اُسے اپنے گھوڑون اور شترونکو
چرادیا۔ یا اِسکا ذکر ہوا کہ کوئی جماعت فلان مقام پر اُتری ہوئی ہے تو ہمنے اُسے جالوٹا۔ یہ عمل ٹھیک اہل بادیہ
کا ہوتا ہے۔

أَوْ عَرَضَتْ عَانَةٌ مُقَزَّعَةٌ	صِدْنَا بِأُخْرَى الْجِيَادِ أُولَاهَا

العانۃ القطعۃ من حمر الوحش ومقزعۃ خفیفۃ متفرقۃ کالقزع وہی قطع السحاب ویروی مفزعۃ بالفاء ای فزعت
فہی اشد علی قانصہا لخفۃ عدوہا ترجمہ یا کوئی گلہ حماران وحشی کا جو متفرق یا ڈراے ہوئے یا بدکاے ہوئے
ہمارے روبرو ظاہر ہوئے تو ہمنے اپنے پچھلے گھوڑون سے اُنکے سب سے آگے بڑہے ہوئے کا شکار
کرلیا کیونکہ ہمارے گھوڑے اُنسے تیزرو ہین اور یہ ہی عادت اعراب بادیہ نشین کی ہوتی ہے۔

أَوْ عَبَرَتْ هَجْمَةٌ بِنَا تُرِكَتْ	تَكُوسُ بَيْنَ الشُّرُوبِ عَقْرَاهَا

الہجمۃ القطعۃ من الابل وہو ما بین السبعین الی المائۃ۔ وکاس البعیر یکوس اذا عقرت احدی قوائمہ فمشی علی
ثلث۔ والشروب جمع شرب وہو جمع شارب وہم الذین یشربون الخمر وعقراہا المعقورۃ ترجمہ یا گلہ شتران
ہمارے پاس گذرا تو وہ ایسے حال مین چھوڑا گیا کہ ہمنے اُسکا ایک پانو تلوار سے اُڑادیا اور وہ تین پاؤن سے
میخوشون کے بیچ مین چلنے لگا یعنی اُسکو شراب خوارون کے لئے چھوڑ دیا۔ عقری جمع عقیر ہے یعنی نہانون
کے لئے ذبح کیا گیا۔

وَالْخَيْلُ مَطْرُودَةٌ وَطَارِدَةٌ	تَجُرُّ طُولَى الْقَنَا وَقُصْرَاهَا

ترجمہ اور ہم باہم نیزہ بازی کرتے تھے اور گھوڑون مین بعض تو بھگاے ہوئے تھے اور بعض بھگانے والے
جیسا مطاردۃ سواران مین ہوتا ہے اور بعض تو نیزۂ طویل کو کھینچتے تھے اور بعض نیزۂ خورد وقصیر کو۔

يُعْجِبُهَا قَتْلُهَا الْكُمَاةَ وَلَا	يُنْظِرُهَا الدَّهْرُ بَعْدَ قَتْلَاهَا

یعیبھا ای یعیب فرماتھا قتل الکماۃ۔ والنظرہ اخرہ واھملہ ترجمہ اُسکے سواروں کو قتل سنایا ہیاں مسلح اچھا معلوم ہوتا ہے اور اُنکو زمانہ بعد قتل بہادران شہر نیکے فرصت نہیں دیتا بسبب کثرت ضرب و تعاقب دشمن کے

وَسِرْتُ حَتّٰی رَاَیْتُ مَوْلَاھَا	وَقَدْ رَاَیْتُ الْمُلُوْکَ قَاطِبَةً

قاطبة حالٌ ویجوز ان یکون صفة لمصدر محذوف من قطبت الشئ بالشئ اذا جلتہ جمیعًا ترجمہ اور میں نے بیشک سب بادشاہ دیکھے اور چلا پھرا یہاں تلک کہ میں نے اُن سبکا سردار دیکھا یعنے ممدوح کو۔

یَاْمُرُھَا فِیْھِمْ وَیَنْھَاھَا	وَمَنْ مَنَایَاھُمْ بِرَاحَتِہٖ

ترجمہ اور میں نے اُس شخص کو دیکھا کہ اور بادشاہوں کی موتیں اُسکے قابو میں ہیں وہ اُنکی مارنیکا موتوں کو حکم کرتا ہے اور جسکو جلانا چاہتا ہے موتوں کو اُسکے مارنیسے منع کر دیتا ہے۔

اَبَا شُجَاعٍ بِفَارِسٍ عَضُدَ الدَّوْلَةِ فَنَاخُسْرُوْ شَھَنْشَاھَا

ابا شجاع بدل من قولہ مولاہا ترجمہ یعنے فارس میں ابا شجاع عضد الدولہ فنا خسرو شاہنشاہ کو دیکھا۔ قال ابو الفتح مع ان البیت قصیر الوزن قد جمع فیہ کنیة الممدوح وبلدہ ونعتہ وسماہ بملک الملوک وھو من احسن الجمع والمدح۔

وَاِنَّمَا لَذَّةٌ ذَکَرْنَاھَا	اَسَامِیًا لَمْ تَزِدْہُ مَعْرِفَةً

ترجمہ میں نے جو اُسکے اتنے نام ذکر کیے اُن ناموں نے اُس کی شناسائی کو نہیں بڑھایا کیونکہ وہ مشہور معروف شخص ہے میں نے تو اُنکو اسلئے ذکر کیا ہے کہ اُسکے اسمار کے ذکر میں مزہ آتا ہے۔

کَمَا تَقُوْدُ السَّحَابَ عُظْمَاھَا	تَقُوْدُ مُسْتَحْسَنَ الْکَلَامِ لَنَا

عظماہا ای معظمہا والسحاب یستعمل مفردًا وجمعًا ترجمہ یہ اسامی مذکورہ عمدہ کلام کو ہمارے لئے کھینچ لاتی ہیں جیسا بڑا ابر دوسرے ابر کو کھینچ لاتا ہے یعنی ان اسامی کا ذکر مقدمہ ہے عمدہ معانی کا جو آگے مذکور ہونگے جیسا ایک ابر عظیم باقی ابر کو اپنی طرف کھینچ لاتا ہے یعنی وہ مقدمہ دوسرے ابر کا ہوتا ہے۔

اَنْفَسُ اَمْوَالِہٖ وَاَسْنَاھَا	ھُوَ النَّفِیْسُ الَّتِیْ مَوَاھِبُہٗ

النفیس العظیم واسناہا ارفعہا ترجمہ وہ ایسا عظیم القدر ہے کہ اُسکی بخششیں اُسکے اموال کی بڑی عمدہ اور رفیع القدر چیزیں ہوتی ہیں۔

لَمْ یُرْضِھَا اَنْ تَرَاہُ یَرْضَاھَا	لَوْ فَطِنَتْ خَیْلُہٗ لِنَائِلِہٖ

ترجمہ اور اگر اُسکے گھوڑے اُسکے عطا کے مضمون کو سمجھیں تو اُنکو یہ امر خوش نکرے کہ ممدوح اُن سے خوش ہے کیونکہ وہ جس چیز کو اعلیٰ سمجھتا ہے اُسکو سائلوں کو دیڈالتا ہے پس وہ اگر گھوڑوں سے خوش ہوا تو اُنکو کسیکو

بخشدیگا اس صورت میں اُسکے طویلے سے جُدا ہو جائینگے۔

وَتَحْمِلُ الْخَيْلُ فِي مَكَارِمِهِ	إِذَا انْتَشَى خَلَّةً تَلَافَاهَا

انتشی سکر والخلۃ الخصلۃ ترجمہ جبکہ وہ نشہ شراب سے مخمور ہو جاتا ہے تو شراب اُسکے عطایا مین کوئی ایسی خصلت نہین پاتی جسکا وہ تدارک کرے یعنی وہ قبل شرب خمر کریم ہے نشہ شراب اُسکو کریم نہین بناتا۔

تُصَاحِبُ الرَّاحُ أَرْيَحِيَّتَهُ	فَتَسْقُطُ الرَّاحُ دُونَ أَدْنَاهَا

الاریحیۃ الاہتزاز للکرم ترجمہ شراب اُسکی سخاوت سے خوش ہونیکے ساتھ لگ لیتی ہے تو وہ اُسکی ادنی سخا سے بھی گھٹیا رہتی ہے یعنی اُسکی طبیعت کی سخا شراب سے بھی بڑھی ہوئی ہے۔

تَسُرُّ طَرْبَاتُهُ كَرَائِنَهُ	ثُمَّ تُزِيلُ السُّرُورَ عُقْبَاهَا

الکرائن جمع کرینۃ وہی الجاریۃ المغنیۃ وقال ابو الفتح ہی العودات والکران العود ترجمہ اور اُس کی خوشیان گانیوالی چھوکریون کو بسبب عطاء کثیر یا عود و رباب کو خوش کرتی ہیں پھر انجام کار اُنکی خوشیان کھو دیتا ہے۔ کیونکہ وہ اُنکو اپنے مصاحبونکو بخشدیتا ہے اور اسلیئے وہ ممدوح سے جدا ہو جاتی ہیں اور یہی سبب اُنکے رنج کا ہوتا ہے۔

بِكُلِّ مَوْهُوبَةٍ مُوَلْوِلَةٍ	قَاطِعَةٍ زِيرَهَا وَمَثْنَاهَا

المولولۃ الداعیۃ بالویل من ثکل او غیرہ۔ والزیر الوتر الدقیق۔ والمثانی الاوتار او الوتر الثانی من العود ترجمہ ممدوح زیربہائے مغنیہ کا سرور زائل کرتا ہے بسبب ہر جاریہ موہوبہ کے جو غم فراق ممدوح مین واویلا کرتی ہے اور بباعث ورد ملک غیر ہو جانیکے غصہ ہو کر تارہائے باریک اور اور تار یا تار دویمی عود کو پارہ پارہ کرتی ہے۔ بسبب غایت نارضامندی کے۔

تَعُومُ عَوْمَ الْقَذَاةِ فِي زَبَدٍ	مِنْ جُودِ كَفِّ الْأَمِيرِ يَغْشَاهَا

تعوم تسبح والقذاۃ الشی الیسیر وہو الذی یصیب العین فتدمع منہ ترجمہ وہ جاریہ موہوبہ اُسکے دریائے پر کف بخشش مین ایسی تیرتی ہے جیسے اُسمین خاشاک کہ عطائے دست امیر ممدوح اُسکی بخشش کو چھپا لیتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ کنیزکان مغنیہ کا ہبہ اُسکی اور عطایا کی نسبت ایسا قلیل ہے جیسا دریا کی نسبت خاشاک جو اُسمین تیرتے ہیں۔

تُشْرِقُ تِيجَانُهُ بِغُرَّتِهِ	إِشْرَاقَ أَلْفَاظِهِ بِمَعْنَاهَا

غرتہ وجہہ۔ والتیجان جمع تاج ترجمہ اُسکے سر پر اُسکے تاج بسبب اُسکے روئے تابان کے ایسے چمکتے ہیں جیسے اُسکے الفاظ اپنے معنون سے۔ اس صنعت کا نام ادماج ہے یعنی ایک تعریف مین دوسری تعریف۔

دَانَ لَهُ شَرْقُهَا وَمَغْرِبُهَا	وَنَفْسُهُ تَسْتَقِلُّ دُنْيَاهَا

ترجمہ مشرق و مغرب دنیا یعنی اُنکے اہل ممدوح کے مطیع ہیں اور اُسپر اُسکا نفس اپنی جمیع دنیا کو قلیل سمجھتا ہے

جَمَعَتْ فِی فُؤَادِہٖ ھِمَمٌ	مِلْءُ فُؤَادِ الزَّمَانِ اِحْدَاھَا

ترجمہ ممدوح کے دل میں ایسی ہمتیں جمع ہیں کہ انمیں کی ایک ہمت بقدر بھری دل زمانہ ہے باوجودیکہ زمانہ سے زیادہ وسیع کوئی شے نہیں ہے اور جبکہ زمانہ باین وسعت صرف اُسکی ایک ہمت سے بھر جاتا ہے تو باقی ہمتیں اُسکی ظاہر نہو سکینگی مگر اتفاقا جیسا اگلے شعر میں ہے۔

فَاِنْ اَتَی حَظُّھَا بِاَزْمِنَۃٍ	اَوْسَعَ مِنْ ذَا الزَّمَانِ اَبْدَاھَا

ترجمہ سو اگر اُسکی ہمت کا نصیب ایسے زمانوں کو لے آوے جو ہمارے اِس زمانہ سے زیادہ وسیع ہوں تو ممدوح اپنی باقی ہمتوں کو بھی ظاہر کریگا ورنہ زمانہ موجود میں گنجایش نہیں۔

وَصَارَتِ الْفَیْلَقَانِ وَاحِدَۃً	تَعْثُرُ اَحْیَاؤُھَا بِمَوْتَاھَا

الفیلقان الجیشان ترجمہ اور اگر اِس زمانہ سے وسیع زمانے اتفاقا آجائیں تو دونوں لشکر یعنی اِس زمانہ اور اُن زمانوں کے آدمی جمع ہوجاوینگے اور اِس اجتماع کے سبب زمین سبکو اچھی طرح نہ سما سکے گی اور ایسی تنگی کرنے لگے گی کہ زندے اشخاص مردوں سے ٹھوکر کھا کر گرنے لگیں گے یعنی کثرت ہجوم سے۔

وَدَارَتِ النَّیِّرَاتُ فِی فَلَکٍ	تَسْجُدُ اَقْمَارُھَا لِاَبْھَاھَا

اراد بالنیرات والاقمار ملوک الدنیا اذا عادوا واجتمعوا فی زمان واحد واراد بابہاہا عضد الدولۃ ترجمہ اور ملوک گذشتہ کہ بمقابلہ ممدوح مثل ستاروں کے بمقابلہ آفتاب ہیں ایسے حال میں آسمان پر چلنے پھرنے لگیں گے کہ وہ ملوک جو بمنزلہ قمر ہیں ممدوح کے سامنے جو مثل آفتاب روشن ہے بخضوع و خشوع پیش آوینگے۔

اَلْفَارِسُ الْمُتَّقَی السِّلَاحُ بِہٖ	اَلْمُثْنِی عَلَیْہِ الْوَغَی وَخَیْلَاھَا

ترجمہ وہ ایسا شہسوار ہے کہ اُسکی پناہ میں اُسکا لشکر دشمنوں کے ہتھیاروں سے بچتا ہے یعنی سب لشکر سے میدان جنگ میں بڑھا رہتا ہے اور خود جنگ اور اُسکے سوار ثناخواں ہیں۔

لَوْ اَنْکَرَتْ مِنْ حَیَائِھَا یَدُہٗ	فِی الْحَرْبِ آثَارَھَا عَرَفْنَاھَا

ترجمہ اگر بالفرض ممدوح کا ہاتھ یعنی خود ممدوح جنگ میں اپنے زخموں کے لگانیکا انکار بطریق حیا و شرم کرے تو ہم اُسکے گہراؤ اور وسعت سے پہچان لیتے ہیں کہ یہ زخم ممدوح کے ہاتھ کا لگا ہوا ہے کیونکہ اوروں کی ایسی قوت بازو نہیں ہے کہ ایسا مہیب زخم لگا سکیں غرض اُسکے ہاتھ کا زخم اور لوگوں کے زخم سے صاف تمیز ہے۔

... نظر لگنے نہیں اُسکے وسعت و بازو کو وہ یہ لوگ کیونکر سر سے زخم جگر کو دیکھتے ہیں۔

وَکَیْفَ تَخْفَی الَّتِی زِیَادَتُھَا	وَنَاقِعُ الْمَوْتِ بَعْضُ سِیمَاھَا

للذیا مہنا السوط والناقع الثابت والسیما العلامة ترجمہ اور وہ ہاتھ کیسے چھپا رہے ممدوح کا تازیانہ اور موت بند ثابت اسکی علامت ہے یعنی وہ ایسا پر زور ہے کہ اسکا چابک ہی مار ڈالتا ہے تلوار کا کیا پوچھنا ہے مطلب یہ ہے کہ ایسے ہاتھ کا اثر کسطرح مخفی رہے جسکی نشانی موت ہے۔

الواسع العذر ان یتیه علی الدنیا	وابنائها وما تاها

تاہ الرجل تکبر ترجمہ ممدوح ایسا معظم شخص ہے کہ اگر وہ دنیا اور اہل دنیا پر تکبر اور تعظم کرے تو بسبب اپنے غایت شرف و مجد کے وسیع العذر ہے کوئی اسکو ملامت نہیں کرسکتا مگر باوجود اس کے اس نے کبھی تکبر نہیں کیا۔

لو کفر العالمون نعمته	لما عدت نفسه سجایاها

الکفر الجحد والنعطیة والسجایا جمع سجیة وہی الطبیعة والخلق ترجمہ اگر اہل دنیا اسکا کفران نعمت کریں تو بھی وہ خصائل کرم سے جسپر اسکا نفس مجبول ہے نہ بڑہے اور نہ تجاوز کرے کیونکہ وہ طبعاً سخی ہے نہ لطلب شکر۔

کالشمس لا تبتغی بما صنعت	منفعة عندهم ولا جاها

ترجمہ کرم طبعی میں ممدوح مثل آفتاب کی ہے کہ وہ باوجودیکہ خلق کو نفع کثیر پہنچاتا ہے مگر وہ اس سے کسی فائدہ اور جاہ کا طالب نہیں ہے۔

ول السلاطین من تولاها	والجأ الیه تکن حدیاها

الحدیا بالدال المہملة ہی المباراة ویقال انا حدیاک ای ابرزلی وحدک ترجمہ اور سلاطین کے تمام کام اس شخص کے سپرد کردے جو انکا والی اور مالک ہے اور تو اس کی پناہ میں آجا تو تو ان سلاطین کا ہمسر ہوجاویگا کیونکہ وہ بھی اسی کی پناہ میں ہیں۔

ولا تغرنک الامارة فی	غیر امیر وان بها باهی

باہی من المباہاة وہی المفاخرة ترجمہ اور تجکو غیر امیر ممدوح کے امارت دہوکے میں نہ ڈالے اگرچہ وہ اپنی امارت پر فخر کرتے ہوں کیونکہ واقعی لیاقت امارت ممدوح ہی میں ہے۔

فانما الملک رب مملکة	قد فعم الخافقین ریاها

فعم ملا و فی روایة فغم بالغین المعجمة وہو سد الخیاشم من الریح والخافقان افقا المشرق والمغرب لان اللیل و النہار یخفقان فیه والریا الرائحة ترجمہ کیونکہ حقیقت میں بادشاہ وہ ہے جسکی سلطنت نے مشرق سے مغرب تلک تمام دنیا کو خوشبو سے بھر دیا ہے

مبتسم والوجوہ عابسة	سلم العدی عنده کہیجاها

ترجمہ وہ عین ہنگامہ جنگ میں ایسے حال میں خندان رہتا ہے کہ اسوقت اور چہرے ترش ہوں [illegible]

یہاں ثابت القلب ہے اور اپنی شجاعت پر ایسا اعتماد کھتا ہے کہ صلح و جنگ دشمنان اُسکے نزدیک برابر ہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ دشمنون کو کچھ مال نہین سمجھتا ہے۔ زیادہ ہون یا کم۔

اَلنَّاسُ کَالْعَابِدِیْنَ آلِهَةً	وَعَبْدُهٗ کَالْمُوَحِّدِ اللّٰهَ

ترجمہ ابو الفتح اُسکے معنی یہ کہتا ہے کہ جو لوگ اُسکے غیر کے مطیع ہین وہ ایسے ہین گویا مختلف معبودون کی پرستش کرتے ہین اور جو اُسکے مطیع ہین وہ موحد ہین اور خدا کے پوجنے والے یعنی اُسکے غیر کی اطاعت غیر مفید ہے جیسے مشرکون کی عبادت اور واحدی یہ معنی کہتا ہے کہ عبدہ سے مراد شاعر کا نفس ہے یعنی مین صرف اُسکی خدمت کرتا ہون جیسے ایک خدا کی عبادت۔

وقال یمدح کافوراً سنة ست واربعین وثلثمائة

کَفٰی بِکَ دَاءً اَنْ تَرَی الْمَوْتَ شَافِیًا	وَحَسْبُ الْمَنَایَا اَنْ یَکُنَّ اَمَانِیَا

الباء زیدت علی المفعول ههنا کما تزاد علی الفاعل نحو قوله تعالیٰ وکفی بالله ترجمہ تجکو اسقدر مرض کافی ہے کہ تو موت کو شافی سمجھنے لگے یعنی جب تیرا حال ایسا ہو جائے کہ تو تمنائے موت کرنے لگے تو یہ نہایت شدت ہے اور موتون کو یہ کافی ہے کہ وہ آرزوئین ہو جاوین یعنی اس سے کیا سختی اور مصیبت زیادہ ہوگی کہ آدمی موت کی خواہش کرنے لگے۔

تَمَنَّیْتَهَا لَمَّا تَمَنَّیْتَ اَنْ تَرٰی	صَدِیْقًا فَاَعْیَا اَوْ عَدُوًّا مُدَاجِیَا

اعیا صعب وعز والمداجی الساتر للعداوة وهو من الدجی وهی الظلمة ترجمہ تو نے موت کی آرزو جب کی جب تو نے یار موافق کے دیکھنے کی تمنا کی اور وہ نملا یا دشمن موافق ساتر العداوة کی اور وہ بھی بہم نہ پہونچا اور جب یہ دونون شخص تجکو نہ ملے تو تجکو موت کی خواہش ہوئی۔ قال الواحدی هذا تفسیر الداء المذکور فی البیت الاول۔

اِذَا کُنْتَ تَرْضٰی اَنْ تَعِیْشَ بِذِلَّةٍ	فَلَا تَسْتَعِدَّنَّ الْحُسَامَ الْیَمَانِیَا

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ جب تو اس امر پر راضی ہے کہ بحالت ذلت جئے تو شمشیر یمنی کیلئے تیار کرتا ہے کیونکہ وہ دفع ذلت کے لئے تلاش کیجاتی ہے۔

فَمَا یَنْفَعُ الْاُسْدَ الْحَیَاءُ مِنَ الطَّوٰی	وَلَا تُتَّقٰی حَتّٰی تَکُوْنَ ضَوَارِیَا

الحیاء مصدر حیی۔ والطوی الجوع۔ وضری الکلب بالصید یضری تعود ترجمہ کیونکہ شیرون کو شرم بھوک سے نافع نہین یعنی باعث سیری نہین ہوجاتی اور شیرون سے خوف نہین کیا جاتا مگر جبکہ وہ چیرنے پھاڑنے والے ہون یہ بطور مثل ہے واسطے طلب رزق کے بذریعہ سیف کے یعنی اگر مثلاً شیر شکار نکرے تو بھوکا مرے گا۔

ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

حببتک قلبی قبل حبک من نای ۔ وقد کان غدارا فکن لی وافیا

نای بعد ترجمہ ای میرے دل مین نے تجکو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اس شخص کو جو جدا ہو گیا دوست رکھے یہ تعریض سیف الدولہ کیطرف ہے اور وہ عہد شکن تھا تو میرے لیئے وفادار ہو یعنی دوست ناموافق کو یاد مت کر اور اسکا مشتاق مت بن۔

واعلم ان البین یشکیک بعدہ ۔ فلست فؤادی ان رأیتک شاکیا

ترجمہ اور مین خوب جانتا ہون کہ فراق یار مفارق کا اسکے بعد تجھے شکوہ کرا دیگا سو سن لے کہ تو میرا دل نہین ہے اگر مین نے تجکو شکوہ کرتے دیکھا یعنی مین تجھسے بیزار ہو جاؤنگا اور یہ شعر پڑھونگا ؎

تو اذیت پیشہ دشمن ہے بغلین دل نہین ۔ دور ہو پہلو سے صحبت کی میرے قابل نہین

فان دموع العین غدر بربہا ۔ اذا کن اثر الظاعنین جواریا

غدر جمع غادر وارادہ بالظاعنین المفارقین ترجمہ کیونکہ اشکہای چشم اپنے صاحب سے عہد شکن ہونگے جبکہ پیچھے یاران مفارق و عہد شکنون کے جاری ہونگے غرض یار غادر کے فراق مین رونا خود اپنے صاحب سے غدر ہے

اذا الجود لم یرزق خلاصا من الاذی ۔ فلا الحمد مکسوبا ولا المال باقیا

شبہ لابلیس فنصب الخبرین ترجمہ جبکہ بخشش احسان جتانے کی تکلیف سے خالی ہو تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے اور نہ مال باقی رہتا ہے حمد تو احسان جتانے سے گئی اور مال بخشش غیر ممدوح سے۔

وللنفس اخلاق تدل علی الفتی ۔ اکان سخاء ما اتی ام تساخیا

ترجمہ اور اخلاق نفس جوانمرد کی طبیعت کا حال بتلاتے ہین کہ اسکی سخاوت طبعی ہے یا وہ بتکلف اسخیا کے مشابہ ہوتا ہے۔

اقل اشتیاقا ایہا القلب ربما ۔ رأیتک تصفی الود من لیس جازیا

ترجمہ ای دل جو تیرا اشتیاق نہین اسکا تو مشتاق نہو مین نے تجکو اکثر دیکھا ہے کہ تو اس سے محبت خالص رکھتا ہے جو کہ تجکو محبت کی جزاء نیک نہین دیتا ہے۔

خلقت الوفا لو رحلت الی الصبا ۔ لفارقت شیبی موجع القلب باکیا

ترجمہ مین ایسا الفت سرشت پیدا ہوا ہون کہ اگر پیری سے کوچ کرکے کودکی کیطرف آجاؤن یعنی میری پیری جاتی رہے اور لڑکپن آجاوے تو باوجودیکہ آغاز عمر عمدہ حصہ انسان کی زندگی کا ہے اور بڑھاپا نہایت مذموم و صد عیب ہے تو بھی مین بڑھاپے سے بادل دردمند روتا ہوا جدا ہونگا کیونکہ مین اس سے مالوف ہو گیا ہون

وَلٰكِنَّ بِالْفُسْطَاطِ بَحْراً اَزَرْتُهُ	حَيَاتِيْ وَنُصْحِيْ وَالْهَوٰى وَالْقَوَافِيَا

الفسطاط بلد مصر و ازرته زرته ترجمہ بیت اول مین اپنی مالوف المزاجی کا ذکر کیا اب اُس سے استثنا کرکے کہتا ہے کہ شہر مصر مین ایک شخص مثل دریا فیاض ہے یعنی کافور کہ مین اُسکے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نفس اور اپنے اشعار مدحیہ لے آیا یعنی بتمامہ اُسکی خدمت مین حاضر ہوگیا اور سیف الدولہ کی کج ادائی پر باوجود اُلفت صبر نکر سکا۔

وَجُرْداً مَدَدْنَا بَيْنَ آذَانِهَا الْقَنَا	فَبِتْنَ خِفَافاً يَتَّبِعْنَ الْعَوَالِيَا

معطوف علی حیاتی ترجمہ اور مین اُسکے پاس ایسے کم موعمدہ گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر اُنکے دونون کانون کے بیچ مین نیزے رکھے ہوے تھے سو اُنھون نے ایسے حال مین شب گزاری کہ وہ سبک اور تیز رو تھے اور بلند نیزون کے پیچھے یعنی اُنکی سیدھ مین جاتے تھے۔

تَمَاشٰى بِاَيْدٍ كُلَّمَا وَافَتِ الصَّفَا	نَقَشْنَ بِهِ صَدْرَ الْبُزَاةِ حَوَافِيَا

الصفا الصخر والبزاۃ جمع باز ترجمہ وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤن سے چلے کہ جب اُنکے پاؤن کے تلے پتھر آجاتا تھا تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اُس پتھر پر مثل بازون کے سینون کے نقش کردیتے تھے یعنی ایسے سم کے سخت تھے جو گھوڑون کے لئے امر ممدوح ہے۔

وَيَنْظُرْنَ مِنْ سُوْدٍ صَوَادِقَ فِي الدُّجٰى	يَرَيْنَ بَعِيْدَاتِ الشُّخُوْصِ كَمَا هِيَا

ترجمہ اور وہ گھوڑے اپنے چشمان راست بین سے تاریکیون مین دور کی چیزین ایسی دیکھتے ہین جیسی وہ واقع مین ہین یعنے ایسے دوربین اور تیز نظر ہیں کہ نزدیک اور دور سے یکسان دیکھتے ہین۔

وَتَنْصِبُ لِلْجَرْسِ الْخَفِيِّ سَوَامِعاً	يَخَلْنَ مُنَاجَاةَ الضَّمِيْرِ تَنَادِيَا

الجرس بالصوت الخفی وھو السرار و یخلن یحسبن والسوامع جمع سامعۃ وہی الاذن ترجمہ اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنے کان کھڑے کرلیتے ہیں اور وہ سرگوشی دلکو پکار نا سمجھتے ہین یعنے جیسے تیز نظر ہیں ایسے ہی تیز سامع ہین۔

تُجَاذِبُ فُرْسَانَ الصَّبَاحِ اَعِنَّةً	كَاَنَّ عَلَى الْاَعْنَاقِ مِنْهَا اَفَاعِيَا

فرسان الصباح فرسان الغارۃ التی تغیر عند الصباح والغارۃ یکون فی ہذا الوقت غالبًا لغفلۃ الناس فیہ و افاعی کنی عن الاعنۃ ذکر الحیات ترجمہ وہ گھوڑے سواران غارتگر سے بسبب اپنی قوۃ و نشاط کے ایسی باگین کھینچا کرتے ہیں کہ گویا وہ اُنکی گردنون پر افعی سانپ ہین۔ باگون کو بسبب اُنکے طول کے اور ضرر رسانی اسکے

افاعی سے تشبیہ دی ہے۔

يُعِزُّهُمُ بِيُسِيرُ الجِسْمِ فِي السَّرْجِ رَاكِبًا	بِهِ وَيَسِيرُ القَلْبُ فِي الجِسْمِ مَاشِيًا

ترجمہ ہم ایسے قوی عزم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین میں بسبب قوتِ عزم چلنے لگے اور دل جسم میں یعنی بسبب حدتِ عزم جسم سوار چلا جاتا ہے کہ خانہ زین سے نکلا جائے اور ایسا ہی دل جسم سے سبقت کیا جاتا ہے

قَوَاصِدَ كَافُورٍ تَوَارِكَ غَيْرِهِ	وَمَنْ قَصَدَ البَحْرَ اسْتَقَلَّ السَّوَاقِيَا

السواقی جمع ساقیۃ وہی النہر الصغیر ترجمہ وہ گھوڑے کافور کا قصد کرنیوالے اور اور سرداروں کو مثل سیف الدولہ کے چھوڑنے والے تھے اور کیونکہ اوروں کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہے کہ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی نہروں کو کمتر سمجھتا ہے کیونکہ نہریں دریا کے فیض سے جاری ہوتی ہیں۔

فَجَاءَتْ بِنَا إِنْسَانَ عَيْنِ زَمَانِهِ	وَخَلَّتْ بَيَاضًا خَلْفَهَا وَمَآقِيَا

موق العین طرفہا مما یلی الانف والاحاظ طرفہا الذی یلی الاذن ترجمہ سو وہ گھوڑے ہمکو ایسے شخص عزیز کے پاس لے آئے جو اپنے زمانہ کے لئے مانند مردمک چشم ہے اور انہوں نے اپنے پیچھے ایسے اشخاص کو چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم تھے اور لوگوں کو سفیدی و گوشہ ہائے چشم سے تشبیہ دی کیونکہ وہ دیکھنے کے لئے مفید نہیں ہیں اور کافور کو آنکھ کی تپلی سے کیونکہ بینائی کا مدار اسی پر ہے اور کنایہ ہے اسکے رنگ کی سیاہی سے۔ خلاصہ یہ ہے کہ کافور غرض اصلی زمانہ ہے اور باقی لوگ محض فضول ہیں تو یہ ہے کہ حبشی کی تعریف اس سے بہتر نہیں ہوسکتی۔

نَجُوزُ عَلَيْهَا المُحْسِنِينَ إِلَى الَّذِي	نَرَى عِنْدَهُمْ إِحْسَانَهُ وَالأَيَادِيَا

الایادی جمع ید من النعمۃ وہی تجمع علی ایاد بخلاف الجارحۃ فہی تجمع علی ایدی ترجمہ ہم ان گھوڑوں پر سوار ہو کر احسان کرنے والے امرا کو چھوڑ کر ایسے امیر عالیقدر کی طرف آگے بڑھے کہ اسکے حسنات اور نعمتیں ان امرا پر ہم دیکھتے تھے۔ ان امرا سے مراد وہ امیر ہیں جو کافور کے ماتحت تھے کہ جنکا احسان اسکے اوپر نمایاں تھے اور سیف الدولہ سے مراد نہیں ہوسکتی کیونکہ سیف الدولہ اور اسکی فوج پر کافور کے کچھ احسان نہ تھے۔

فَتًى مَا سَرَيْنَا فِي ظُهُورِ جُدُودِنَا	إِلَى عَصْرِهِ إِلَّا نُرَجِّي التَّلَاقِيَا

ترجمہ کافور ایسا جوانمرد ہے کہ ہم اپنے اجداد کی پشتوں میں اسکے زمانہ تک نہیں چلے مگر امید وار اسکی ملاقات کے

تَرَفَّعَ عَنْ عُونِ المَكَارِمِ قَدْرُهُ	فَمَا يَفْعَلُ الفَعْلَاتِ إِلَّا عَذَارِيَا

العون جمع عوان وہی خلاف البکر والعذاری جمع عذراء وہی البکر ترجمہ ممدوح کی قدر اس سے بلند ہے کہ

میانہ سال کو عمل میں لانے وہ تو چھوٹے کام کرتا ہے یعنی جو مکارم مستعملہ اور لوگ کر چکے ہیں وہ اُنکو پسند نہیں کرتا بلکہ مجد و شرف میں نئے نئے ایجاد کرتا ہے۔

يُبِيدُ عَدَاوَاتِ الْبُغَاةِ بِلُطْفِهِ ۔۔ فَإِنْ لَمْ تَبِدْ مِنْهُمْ أَبَادَ الْأَعَادِيَا

یبید یہلک اباده اہلکہ ترجمہ ممدوح باغیوں کی عداوت کو اپنی مہربانی سے ہلاک کرتا ہے یعنی اول ان پہ مہربانی فرماتا ہے تاکہ انکی عداوت مبدل بمحبت ہو جائے سواسپر بھی اگر انکی عداوت نہیں جاتی تو ناچار بمقتضا مثل مشہور آخر الدواء الکی دشمنوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔

أَبَا الْمِسْكِ ذَا الْوَجْهُ الَّذِي كُنْتُ تَائِقًا ۔۔ إِلَيْهِ وَذَا الْوَقْتُ الَّذِي كُنْتُ رَاجِيَا

ترجمہ ای ابو المسک یعنی کافور یہی تیرا روئے مبارک ہے جسکا میں ایک عرصہ سے مشتاق تھا اور یہی وقت تیری ملاقات کا ہے جسکا میں امیدوار تھا۔ یہ شعر ہجو پر بھی محمول ہو سکتا ہے۔

لَقِيتُ الْمَرَوْرَى وَالشَّنَاخِيبَ دُونَهُ ۔۔ وَجُبْتُ هَجِيرًا يَتْرُكُ الْمَاءَ صَادِيَا

المروری جمع مرورۃ وہی الفلوات الواسعۃ والشناخیب جمع شنخوب وہی القطعۃ العالیۃ من الجبل او رؤس الجبال ترجمہ تیرے ملنے سے پہلے مجکو دشتہائے فراخ اور پہاڑ کی چوٹیوں سے ملاقات کرنے پڑی اور ایسی سخت دوپہریاں میں نے کاٹیں جو پانی کو بھی تشنہ کر چھوڑتی ہیں مقصود مبالغہ گرمی ہے۔ یا پانی سے مراد موضع آب ہے کہ وہ پانی کو پی جاتا ہے۔

أَبَا كُلِّ طِيبٍ لَا أَبَا الْمِسْكِ وَحْدَهُ ۔۔ وَكُلِّ سَحَابٍ لَا أَخُصُّ الْغَوَادِيَا

الغوادی جمع غادیۃ وہی سحابۃ تنشأ صباحا ترجمہ ای ہر خوشبو کے پدر نہ خاص مشک کے اور ہر ابر کے پدر نہ خاص ابر ہائے صبح بارکے یعنی تو لطافت طبع میں تمام خوشبوؤں کا مجموعہ ہے اور سخاوت میں تمام ابروں سے بڑھا ہوا۔

يُدِلُّ بِمَعْنًى وَاحِدٍ كُلُّ فَاخِرٍ ۔۔ وَقَدْ جَمَعَ الرَّحْمٰنُ فِيكَ الْمَعَانِيَا

یدل یفتخر ترجمہ ہر فخر کنندہ الا ایک معنی یعنی عمدہ وصف پر فخر کرتا ہے اور تجھ میں تو خدا نے ساری خوبیاں جمع کر دی ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ شعر پڑھکر متنبی بھی ہنس پڑا اور کافور بھی اور غرض شاعر دریافت کر گیا۔

إِذَا كَسَبَ النَّاسُ الْمَعَالِيَ بِالنَّدَى ۔۔ فَإِنَّكَ تُعْطِي فِي نَدَاكَ الْمَعَالِيَا

ترجمہ جبکہ اور بادشاہ بذریعہ عطا و جود بلند نامی حاصل کرتے ہیں تو بیشک تیرا یہ حال ہے کہ اپنی بخشش میں معالی عطا کرتا ہے یعنی سائل تیری عطا کے سبب صاحب معالی ہو جاتا ہے۔

وَغَيْرُ كَثِيرٍ أَنْ يَزُورَكَ رَاجِلٌ ۔۔ فَيَرْجِعَ مَلْكًا لِلْعِرَاقَيْنِ وَالِيَا

الفراتان عراق العرب وعراق العجم وآخر عراق العجم اعمال الری ترجمہ اور یہ بات کوئی بڑی نہیں ہے کہ کوئی شخص تیرا پیدل پیادہ آئے اور تیری توجہ سے بادشاہ ہوکر ایسے حال میں مراجعت کرے کہ وہ ہر دو عراق کا مالک ہووے۔

فقد تهب الجيش الذي جاء غازيا	لسائلك الفرد الذي جاء عافيا

ترجمہ کیونکہ تو اُس لشکر کو جو تجھسے لڑنے آیا ہے گرفتار کرکے بیشک اُس اکیلے سائل کو جو تیرے پاس مانگنے آیا ہے بخشدیتا ہے۔ واصل الغزو القصد وغزونا العدو ای قصدناہم۔

وتحتقر الدنيا احتقار مجرب	يرى كل ما فيها وحاشاك فانيا

ترجمہ اور تو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے جیسا وہ صاحب تجربہ اسکو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیاء دنیا کو تیرے سوا فانی سمجھتا ہے۔ حاشاک حشو ملیح ہے اور نہایت عمدہ۔

وما كنت ممن ادرك الملك بالمنى	ولكن بايام اشبن النواصيا

اراد بایام الوقائع ترجمہ اور تو اُن لوگوں میں نہیں ہے جنھوں نے سلطنت تمناؤں اور اتفاق سے پائی ہے بلکہ تو نے ملک ایسی سخت لڑائیوں کے ذریعہ سے حاصل کیا ہے جنکی سختیوں نے دشمنوں کے سر سفید یعنی بوڑھے کردیے ہیں

عداك تراها في البلاد مساعيا	وانت تراها في السماء مراقيا

الضمیر فی تراہا للایام او للافعال والمراقی واحدہا مرقاۃ وہی الدرج التی تکون فی العلم الساعی فی فعل الخیر ترجمہ تیرے دشمن وقائع و ایام کو افعال خیر شہروں کے سمجھتے ہیں اور تو انکو آسمان کے زینے جانتا ہے یعنی تو حصول معالی کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہے اسلئے انکی تحصیل میں سعی بلیغ فرماتا ہے اور انکے حاصل نہ ہونیکو سخت معیوب خیال کرتا ہے اور تیرے دشمن انکو ایک سرسری کام جانتے ہیں اسلئے اُنسے محروم رہتے ہیں واحدی اسکا خلاصہ یہ بتلاتے ہیں کہ تیرے دشمن ان وقائع کو زمین پر کوشش کرنا ہی سمجھتے ہیں اور تو انکو آسمان کے زینے یعنی بجانب خداوند تعالی۔

لبست لها كدر العجاج كانما	ترى غير صاف ان ترى الجو صافيا

الجو الفضاء بین السماء والارض ترجمہ تو نے ایام و حروب کے لئے غبار مکدر و سیاہ کو اپنے لئے لباس بنالیا گویا میدان میں آسمان زمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا تجکو اچھا اور صاف معلوم نہیں ہوتا اور اس صفائی کو مکروہ جانتا ہے۔

وقدت اليها كل اجرد سابح	يؤديك غضبانا ويثنيك راضيا

ترجمہ اور تو میدان جنگ کیطرف تمام ایسے گھوڑے کم مو یعنی چالاک اور نرم رفتار لیگیا کہ وہ تجکو لڑائی میں بحالت غضبناکی پہونچاویں اور شادان و فرحان واپس لاویں بسبب قتل دشمنان و حصول غنیمت کے

ومخترط ماض يطيعك آمرا	ويعصي اذا استثنيت او كنت ناهيا

مخترط عطف علی اجرد وہو السیف واخترطتہ من غمدہ ترجمہ اور تو میدان جنگ میں ہر ایسی برہنہ شمشیر تیز

کہ جب تو اسکو کسی شئے کے قطع کا حکم کرے تو وہ تیری فرمان برداری کرے اور مضروب کو پارہ پارہ کر دینے اور اگر تو اسکو کسی خاص چیز کے یا بالعموم قطع سے منع کرے تو وہ تیرے حکم کو بسبب اپنی سرعت قطع و تیزی کے ٹھانے اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے چھوڑ دے یعنی اگر تو جنگ میں توقف کرے تو وہ کہا تیرا نمانے۔

وَاَسْمَرَ ذِی عِشْرِیْنَ تَرْضَاہُ وَارِدًا	وَیَرْضَاكَ فِی اِیْرَادِہِ الْخَیْلَ سَاقِیَا

بو ذی عشرین ای عشرین کعبا او ورا غاتر جمہ اور تو نے جنگ میں گندم گون نیزے بیس پوروں کے یا بیس گز کے یعنی طویل ایسے بھیجے کہ جب تو انکو اعداء کے گھاٹ پر اتارے تو اُن سے خوش ہو جاوے یعنی وہ خون دشمنان خوب پیویں اور وہ تجکو اچھا ساقی اُسوقت جانیں جبکہ تو انکو سواروں کے مارے اور انکا خون پلائے۔

كَتَائِبُ مَا انْفَكَّتْ تَجُوسُ عَمَائِرًا	مِنَ الْاَرْضِ قَدْ جَاسَتْ اِلَیْهَا فَیَافِیَا

کتائب یروی بالرفع والنصب فالرفع علی تقدیر لک کتائب او ما انفکت لک کتائب والنصب علی قدت الی الحرب وتجوس تدوس وتطار وعمائر جمع عمارۃ بالکسر ہی القبیلہ ترجمہ اور تیرے پاس بیشمار لشکر ہیں جو ہمیشہ دشمنوں کے قبائل کو روندتے اور ہلاک کرتے ہیں اور وہ ایسی زمین سے آملے ہیں کہ انکی طرف آنے کی غرض سے اُسکے لوٹنے کے لئے دشتہائی دور دست کو قطع کرتے ہیں یعنی اُسکے لشکر برابر لڑتے رہتے ہیں۔

غَزَوْتَ بِهَا دُوْرَ الْمُلُوْكِ فَبَاشَرَتْ	سَنَابِكُهَا هَامَاتِهِمْ وَالْمَغَانِیَا

السنبک للحافر کالظفر للطیور والمخلب للسبع ترجمہ تو نے ان لشکروں کے ذریعہ سے بادشاہوں کے گھر لوٹے سو گھوڑوں کے سموں نے سرہائے بادشاہان اور انکے گھر پامال کئے۔

وَاَنْتَ الَّذِیْ تَغْشَی الْاَسِنَّةَ اَوَّلًا	وَتَاْنَفُ اَنْ تَغْشَی الْاَسِنَّةَ ثَانِیَا

انف من الشئی استنکف ترجمہ اور تو وہ ہے کہ نیزوں کے پاس سب سے پہلے آتا ہے یعنی جنگ میں سب سے اول [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] بات سے بچتا ہے کہ لڑائی میں دوسرے کے بعد آوے یعنی تو امام حرب ہے۔

[illegible] سَوَّتْ بَیْنَ سَیْفَیْ كَرِیْهَةٍ	فَسَیْفُكَ فِیْ كَفٍّ تُزِیْلُ التَّسَاوِیَا

ترجمہ جبکہ ہند یعنی اُسکے [illegible] لڑائی کی دو تلواریں تیری اور خوبی آہن میں برابر بناویں تو تیری تلوار تیرے ایسے ہاتھ میں ہوگی جو برابری کو دور کردے کیونکہ ضرب تیری ہاتھ کی شدید ہوگی۔

وَمِنْ قَوْلِ سَامٍ لَوْ رَآكَ لِنَسْلِهِ	فِدَی ابْنِ اَخِیْ نَسْلِیْ وَنَفْسِیْ وَمَالِیَا

سام بن نوح ابو البیض وحام بن نوح ابو السودان ترجمہ اگر سام پدر سفید رنگان تجھے دیکھے تو اپنی اولاد سے [illegible] کہ تجھے بھتیجے کا فخر پر جو اولاد حام میں سے برادر سے ہے میری اولاد اور میری جان اور میرا مال قربان۔ واہ متنبی [illegible] تجھے کا فور کو خوب بنایا۔

ونفسٌ له لم ترضَ إلا التناهيا	مدًى بلّغ الأستاذَ أقصاه ربُّه

المدى الغاية والاستاذ مستعمل في العراق للمعلم والشيخ والخادم ترجمہ یہ جو میں نے تیری مناقب ذکر کئے رفعت مرتبت کی نہایت ہے کہ کافور کو اسکی غایت تلک اسکے رب نے پہنچا دیا اور بھی اسکے نفس عالی نے جو سوا نہیں ہوتا اگر اسکی انتہا پر پہونچنے سے۔

وقد خالف الناسُ النفوسَ الدواعيا	دعته فلبّاها إلى المجد والعلى

ترجمہ اسکے نفس مقدس نے اسکو مجد و رفعت کی طرف بلایا سو اسنے کہا کہ میں حاضر ہوں اور حال یہ ہے کہ اور لوگ اپنے نفسوں کی جو انکو مجد و شرف کیطرف بلاتے ہیں مخالفت کرتے ہیں۔

وإن كان يدنيه التكرّمُ نائيا	فأصبح فوق العالمين يرونه

ترجمہ سو اس علو ہمت کے سبب وہ تمام خلق پر فائق ہو گیا جس کو سب لوگ اپنے سے بلند دیکھ رہے ہیں اگرچہ اسکی بزرگی اسکو اور لوگوں سے نزدیک کرتی ہے یعنی بمقتضائے اخلاق سب سے اچھی طرح پیش آتا ہے۔

وقال یهجو کافورا وقد نظر الی رجلیه وقبحهما

وما أنا عن نفسي ولا عنك راضيا	أريك الرضا لو أخفت النفسُ خافيا

ترجمہ اگر میری طبیعت اپنے جی کی کسی بات کو چھپا سکتی یعنے اسکے اخفا پر قادر ہوتی تو میں تجکو بظاہر منافقانہ اپنی خوشی دکھاتا اور وہ ملال جو مجکو تجھ سے اور تیرے پاس آکر اوقات ضایع کرنے سے ہے اسکو چھپاتا مگر حال تو یہ ہے کہ میں اپنی طبیعت سے جو تیرے پاس آنے کی باعث ہوئی اور نیز تجھ سے خوش نہیں ہوں کیونکہ تو نے میری قدر نہ جانی اور جھوٹے وعدوں سے مجکو وثوق کیا اور کچھ ندیا۔

وجبنًا أشخصًا لحتَ لي أم مخازيا	أمَينًا وإخلافًا وغدرًا وخسّةً

کل هذه مصادر لنصبها علی المصدر بافعال منها تمین مینا وتخلف اخلافا وتغدر غدرا والمین الکذب [illegible] مع مخزیة وهو الفعل الانسان من الفعل المذموم ترجمہ کیا تو بڑا جھوٹ بولتا ہے اور خلاف وعدگی اور عہد شکنی اور خست اور نامردی کرتا ہے کیا تو بصورت شخص ظاہر ہوا یا تو مجسم رسوائیاں ہے کہ تجھ میں یہ سارے عیوب موجود ہیں۔

وما أنا إلا ضاحكٌ من رجائيا	تظنّ ابتساماتي رجاءً وغبطةً

جمع ابتسم لانه اراد مرة بعد اخری ترجمہ تو میرے تبسموں کو جو بار بار ہنستا ہوں یہ سمجھتا ہے کہ میں لطف آمیز [illegible] اور غبطہ کے ہنستا ہوں نہیں میں تو صرف اپنی امید سے ہنستا ہوں کہ کیوں تجھ سے نالایق سے امید کی۔

رایتک ذا نعل اذا کنت حافیا	و تعجبنی رجلاک فی النعل اننی

تعجبنی من تعجب لا من الاستحسان ترجمہ اور تیرے دونوں پاؤں جوتیوں میں مجکو عجیب معلوم ہوتے ہیں کیونکہ جب تو برہنہ پا ہوتا ہے تب بھی میں تجکو کفش پوش دیکھتا ہوں یعنے تیرے پاؤں کی سخت کھال قائم مقام جوتیوں کے ہے یردی انی بفتح الہمزۃ ویردی بکسرہا علی الاستیناف۔

من الجہل ام قد صار ابیض صافیا	وانک لا تدری الونک اسود

ترجمہ اور تو بسبب اپنے جہل کے یہ بھی نہیں جانتا کہ تیرا رنگ کالا ہے یا صاف سفید۔

ومشیک فی ثوب من الزیت عاریا	ویذکرنی تخییط کعبک شقہ

یروی تخییط رفعا و نصبا فالرفع علی اضمار المفعول الثانی لیذکرنی وہو یذکرنیک خیاطک شق کعبک روی ابن فورجۃ تخییط و مشیک بالنصب فیہما قال وفاعل یذکرنی رجلاک و تخییط مفعول ثان و کذلک مشیک واراد تخییط شق کعبک فقدم الکعب ثم کنی عنہ ترجمہ اور تیرے ٹخنوں کا مخطط اور دھاری دار ہونا وہ پھٹن اور بوائیاں مجکو یاد دلاتی ہیں جو بوقت حبش سے آنیکے تیرے پاؤں میں تھیں اور تیرا برہنہ چلنا تیل کے کپڑوں میں کہتے ہیں کہ کافور کا اصلی روغن فروش تھا اور وہ روغن زیت ننگے بدن سر پر اٹھائے پھرا کرتا تھا۔ مطلب یہ ہے کہ وہ سیاہ رنگ مائل بزردی تھا جیسا کہ روغن زیتون کا رنگ ہوتا ہے۔ اہل عراق اپنے محاورے میں اس شخص کو جو خوب سیاہ ہو زیت کہتے ہیں اور حبشی پر غالب زردی ہوتی ہے۔

بما انت فی سری بہ لک ہاجیا	ولولا فضول الناس جئتک مادحا

ترجمہ اور اگر لوگوں کی زیادہ گوئی نہوتی تو میں تیری تعریف میں درشت مضامین کہکر لاتا جو تجھسے پوشیدہ تیری ہجو ہیں کہا کرتا ہوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو جاہل ہے تجکو اتنی بھی تمیز نہیں ہے کہ تو مدح اور ذم کو پہچانے مگر کیا کیجے ان فضول گو تجھے خبر کر دینگے کہ یہ تیری ہجو ہے مدح نہیں ہے اس سبب سے یہ عمل نہیں کرتا۔

وان کان بالانشاد ہجوک غالیا	فاصبحت مسرورا بما انا منشد

ترجمہ یعنی ایسا کرتا تو تو میرے اشعار سے خوش ہوجاتا اور یہ سمجھتا کہ میری مدح ہے نہ ہجو اگرچہ تیری ہجو پڑھنی بھی گراں قیمت ہے کیونکہ تو ہجو کی بھی لیاقت نہیں رکھتا۔

افدت بلحظی مشفریک الملاہیا	فان کنت لا خیرا افدت فاننی

لغت مشفر وہی من الابل کالجحفلۃ من الفرس و مشافر الفرس مستعار و الملاہی من اللہو ترجمہ سو اگر [illegible] بھلائی عنایت نہیں کی تو میں نے بسبب دیکھنے تیرے دونوں ہونٹوں کے جو مثل لبہائے شتر [illegible] لگی ہیں [illegible] کی [illegible] صورت میں افدت کے معنی استفدت کے ہوئے اور اندت اپنے معنوں میں

بھی ہو سکتا ہے ای افدت نفسی الملاہیا فیکون المفعول الاول مقدرا۔

لیضحک ربات الحداد البواکیا	ومنالک یوحی من بلاد بعیدۃ

ربات الحداد لابسات الحداد وہی ثیاب سود یلبسہا النساء ربات الحزن وہی التی مات زوجہا والبواکی جمع باکیۃ وہی الثاکلۃ التی فقدت حبیبا ترجمہ جب میں تجکو دیکھتا ہوں تو بے اختیار ہنسنے لگتا ہوں کیونکہ تجہسے عجائب الحکایات شہرہائے دور و دراز سے باین غرض لائے جاتے ہیں تاکہ زنہائے ماتمی لباس کسی پیارے کے مرنے کے سبب رونیوالیوں کو وہ ہنساوے اور خندہ میں لاوے اور اس سبب سے انکے غم غلط ہوں شاعر نے اس شعر میں وہ تمام قبائح ظاہر کر دیئے جو اپنے اشعار مدحیہ پہلو دار میں چھپاتا رہا ہے کما قال

لقد کنت ارجو ان اراک فاطرب	وما طربی لما رایتک بدعۃ

تم الکتاب وبعد الحمد ولیطربنی ختمہ علی لفظ الطرب اللہم اجعل خاتمۃ امورنا طربا وفرحا وجنب عنا ضیرا وترحا والصلوات النامیات والتحیات الزاکیات علی ہادی الامم سید العرب والعجم وعلی آلہ واصحابہ واحبابہ وازواجہ واصہارہ مہاجریہ وانصارہ وسلم تسلیما

خاتمۃ الطبع سنہ ۹۶۸۰۱

این چہ احسانست قربانت شوم	ای خدا قربان احسانت شوم

بعد حمد خداوند جل وعلا و نعت حضرت سید انبیا علیہ وعلی آلہ واصحابہ التحیۃ والثنا بندہ ذوالفقار علی عفا اللہ عنہ کمترین خدام مدرسہ عربیہ اسلامیہ دیوبند بخدمت ناظرین با تمکین گذارش کرتا ہے کہ یہ شرح دیوان ابو الطیب احمد المتنبی خلاف امید بفضلہ تعالی تمام ہو گئی ع شکر کہ این نامہ بعنوان رسید ٭ پیشتر از عمر بپایان رسید ٭ امید ہے کہ قاریان متوسط الاستعداد کی فہم معانی اشعار میں بہ نسبت شروح عربی کے زیادہ مدد کرے اور جو شخص فن ادب سے کسیقدر مناسبت رکھتا ہو وہ اسکے عمدہ [illegible] مدد استاد و بے منت معلم سمجھ لے۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ باین کم استعدادی آپکو زمرۂ شارحین ایسے دیوان کے میں شمار کراؤں اور پانچوں سواروں میں داخل ہوں مگر میرے پیارے دوست صاحب اخلاق کریمہ وارث خصائل حمیدہ جناب مولوی عبد الاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی نے جنکی خاطر مجکو ہر طرح عزیز ہے اس امر پر مجکو مجبور کیا اور باعث اس تالیف کے ہوئے اب میں اس تحریر کو ختم نہیں کرسکتا جب تلک فاضل ذکی و عالم المعی جناب مولوی اعجاز احمد صاحب مصحح مطبع مذکور کا شکر ادا نکروں حق یہ ہے کہ مولانائی موصوف نے درباب تصحیح و درستگی کتاب کمترین کی بہت امداد فرمائی جزاہ اللہ خیر الجزا مستفیدین سے امید ہے کہ احقر مؤلف و ہر دو بزرگواران مسطور کو دعاء خیر سے یاد فرمائیں۔ ربنا [illegible]

یہ کتاب حسب ضابطہ رجسٹری شدہ ہے کوئی شخص بلا اجازت احقر اسکے طبع کا مجاز نہیں۔